مسند الامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القرشی الحمیدی

المعروف بہ

مُسندِ حُمیدی

تالیف:

مولف امام الائمہ ابی بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسی حمیدی المتوفی ۲۱۹ھ

مترجم:

ابو حمزہ مُفتی ظفر جبار چشتی

پروگریسو بکس

مسند الامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القرشی الحمیدی

المعروف بہ

مُسندِ حُمیدی

تالیف:

مولف امام الائمہ ابی بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسی حمیدی المتوفی ۲۱۹ھ

مترجم:

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
پروگریسو بکس

مسندالامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القرشی الحمیدی
المعروف بہ

مُسندِ حُمیدی

تصنیف ______ مولف امام الائمہ ابی بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ حمیدی المتوفی ۲۱۹ھ

ترجمہ ______ ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

سن اشاعت ______ اپریل 2013

سرورق ______ النافع گرافکس

ناشر ______ چوہدری غلام رسول، میاں جواد رسول، میاں شہزاد رسول

قیمت ______ /= روپے

ملنے کا پتہ

اسلام بُک ڈپو
۱۲ گنج بخش روڈ لاہور
فون 042-37112941

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph:051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

ملت پبلی کیشنز
دوکان نمبر 5 مکہ سنٹر اُردو بازار لاہور
Ph:042-37239201,Fax:042-37239200

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

باب نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
-12	مسند حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	155
-13	مسند حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	155
-14	مسند حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ	158
-15	مسند حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ	159
-16	مسند حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ	160
-17	مسند اُم المؤمنین حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا	165
-18	حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی نماز کے متعلق روایت کردہ احادیث	170
-19	اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ ﷺ سے روزہ کے متعلق روایت کردہ احادیث	182
-20	حج کے متعلق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کردہ احادیث	185
-21	حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی جنازہ سے متعلق روایت کردہ احادیث	195
-22	حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے طلاق کے متعلق روایت کردہ احادیث	200
-23	فیصلوں کے متعلق حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت کردہ احادیث	205
-24	دیگر موضوعات سے متعلق حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث	209
-25	مسند سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا	231
-26	مسند زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا	232
-27	مسند زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا	242
-28	مسند سیدہ زینب بنت جحش الاسدیہ رضی اللہ عنہا	245
-29	مسند زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا	246
-30	مسند سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا	250
-31	مسند سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما	251
-32	مسند حضرت سیدہ ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا	257
-33	مسند حضرت سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا	258
-34	مسند حضرت سیدہ ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا	258
-35	مسند حضرت سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا	261
-36	مسند حضرت سیدہ ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا	262

باب نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
-62	مسند حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ	306
-63	مسند حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ	307
-64	مسند حضرت سہل بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ	309
-65	مسند حضرت رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ عنہ	310
-66	مسند حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ	314
-67	مسند حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ	316
-68	مسند حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ	322
-69	مسند حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ	323
-70	مسند حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ	324
-71	مسند حضرت قیس بن غرزہ رضی اللہ عنہ	325
-72	مسند حضرت عبیداللہ بن محصن انصاری رضی اللہ عنہ	326
-73	مسند حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ	326
-74	مسند حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ	333
-75	مسند حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	338
-76	مسند حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما	341
-77	مسند حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما	341
-78	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی دیگر روایات	354
-79	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حج کے بارے میں روایات	360
-80	مسند حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ	381
-81	مسند حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ	382
-82	مسند حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ	387
-83	مسند حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ	389
-84	مسند حضرت جبیر بن معطم رضی اللہ عنہ	391
-85	مسند حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ	394
-86	مسند حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما	394

باب نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
87-	مسند حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ	395
88-	مسند حضرت عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہ	396
89-	مسند حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ	396
90-	مسند حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ	397
91-	مسند حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ	397
92-	مسند حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ	398
93-	مسند حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ	399
94-	مسند حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ	400
95-	مسند حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ	401
96-	مسند حضرت ابن مربع انصاری رضی اللہ عنہ	402
97-	مسند حضرت مطلب بن ابووداعہ رضی اللہ عنہ	403
98-	مسند حضرت عقبہ بن حارث نوفلی رضی اللہ عنہ	404
99-	مسند حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ	404
100-	مسند حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ	414
101-	مسند حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما	418
102-	مسند حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ	467
103-	مسند حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ	469
104-	مسند حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ	474
105-	مسند حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ	477
106-	مسند حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ	496
107-	مسند حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	501
108-	مسند حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ	506
119-	مسند حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ	509
110-	مسند حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ	511
111-	مسند حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ	513

باب نمبر	مضامین	صفحہ نمبر

باب نمبر	مضامین	صفحہ نمبر

صفحہ نمبر	مضامین	باب نمبر

باب نمبر	مضامین	صفحہ نمبر

☆☆☆☆☆

انتساب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ رب العلمین جل مجدہٗ الکریم کے محبوب ومقبول بندے، رحمۃ للعلمین ﷺ کے عاشقِ صادق، سیّد الاولیاء، مخدوم الاصفیاء، فخرِ سادات حضرت علی بن عثمان ہجویری غزنوی لاہوری کے نامِ نامی اسمِ گرامی کے نام، جن کی پرنور نگاہوں سے لاکھوں گم گشتگان، صراطِ مستقیم پر گامزن ہوئے اور براعظم ایشیاء میں ان کے فیضان کا صدیوں سے خاص وعام یوں اعتراف کرتے آرہے ہیں

گنج بخش فیض عالم مظہر نورِ خدا

ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

فقط:

یکے از غلامِ غلامانِ فیض عالم

ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

☆☆☆☆☆

عرضِ ناشر

الحمد للہ کہ ادارہ پروگریسو بکس کے قیام سے لے کر اب تک ہم کارپردازان ادارہ ہمت وقت اور ہر آن اسی کوشش میں مصروف رہتے ہیں کہ اس ادارے سے مذہبیات اور ادبیات پر بہترین کتب اپنے کرم فرما حضرات کی خدمت میں پیش کی جائیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ رحمت اور قارئین کرام کے تعاون سے ہم آج تک اسی نصب العین کی تکمیل میں مشغول و مصروف رہے ہیں اور اب تک ہم نے اپنی جو مطبوعات آپ کی خدمت میں پیش کی ہیں' ان کی پسندیدگی اور قبولیت نے اس راہ میں ہمیں اور زیادہ سرگرم عمل بنادیا ہے اور اب تک دینی کتب کے اصل متون یا ان کے تراجم کو موجودہ نسل کی رہنمائی کے لیے پیش کرنا ہی ہمارا مقصود اور نصب العین بن گیا ہے۔ انشاء اللہ! ہم اس راہ میں اور زیادہ سرگرمی سے اپنے قدم اُٹھائیں گے۔

آفتابِ رسالت سے اقتباس شدہ ہدایت کا ذریعہ آیاتِ قرآنی اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

پھر فکرِ آخرت کا یہ تقاضا ہے کہ انسان ایسے عقائد و خیالات اور اعمال کو اپنائے جن پر اللہ تعالیٰ ناراض نہ ہو بلکہ راضی ہو اور یہ ان بارگاہِ رسالت کی رہنمائی کے بغیر ممکن نہیں۔

اسی بات کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے آپ کا ادارہ پروگریسو بکس نے انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے بہت سی نادر کتابیں شائع کی ہیں' جیسے سنن ابوداؤد شریف' ریاض الصالحین' احیاء العلوم' غنیۃ الطالبین' تاریخ الخلفاء اور دیگر ادارہ خریدار حضرات کی ڈیمانڈ پوری کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔

اسی حوصلہ افزائی کا نتیجہ ہے کہ ہم نے حدیث شریف کا عظیم اور مستند ذخیرہ ''مسند حمیدی'' کا عام فہم اور سلیس ترجمہ اپنے کرم فرماؤں کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔

اس عظیم کتاب کے ترجمہ کی خدمت کو سرانجام دینے والے مترجم محقق معروف مذہبی اسکالر ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی زید مجدہٗ ہیں۔

انشاء اللہ یہ سلسلہ آگے جاری رہے گا۔

ہم نے اپنی مطبوعات کو حسن صوری سے آراستہ پیراستہ کرنے میں کبھی کوتاہی سے کام نہیں لیا ہے' جس قدر بھی ممکن

ہو سکا اور جماعتی حسن سے اپنے کرم فرماؤں کی خدمت میں پیش کیا ہے اور آپ نے ہماری اس کوشش کو سراہا ہے۔

اسی نصب العین کے تحت پیش نظر کتاب ''مسند حمیدی'' کو بھی بھرپور طریقے سے حسن معنوی کی طرح حسن ظاہری سے آراستہ کرنے میں بے اعتنائی نہیں برتی ہے۔

اُمید ہے کہ یہ گراں مایہ کتاب ہماری دیگر مطبوعات کی طرح آپ سے شرفِ قبول حاصل کرے گی۔

آخر میں گزارش ہے کہ جب آپ اس عظیم کتاب سے استفادہ کریں تو اپنے لیے دعا کرتے ہوئے ہمارے ادارہ کے تمام لوگوں کے لیے بھی ضرور دعا مانگیں۔

والسلام!

میاں غلام رسول

میاں شہباز رسول

میاں جواد رسول

میاں شہزاد رسول

☆☆☆☆☆

عرضِ مترجم

اللہ تعالیٰ کے کلام کے بعد نبی اکرم ﷺ کا مبارک کلام ہے حدیث' یعنی حضور اقدس ﷺ کا قول یا فعل یا حال یا تقریر یعنی حضورِ اقدس ﷺ نے کچھ ارشاد فرمایا ہو' یا حضورِ اقدس ﷺ نے کوئی فعل کیا ہو یا حضورِ اقدس ﷺ سے کسی حال میں پائے گئے ہوں یا حضور اقدس ﷺ کے سامنے کسی بھی صحابی رضی اللہ عنہ نے کچھ کہا یا کوئی فعل کیا اور حضورِ اقدس ﷺ نے سکوت اختیار فرمایا' یہ وہ کلام ہے جس میں مشغول رہنے والا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقرب اور بارگاہِ رسالت میں مقبول ہوتا ہے' اگر خلوص کے جذبہ کے ساتھ ہو۔

وہ شخص انتہائی قسمت والا ہوتا ہے جس کو قرآن وحدیث جیسی سعادت مل جائے' جن لوگوں نے حدیث شریف کی خدمت خلوصِ نیت اور صدقِ دل کے ساتھ کی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے کرم سے ایسا نوازا ہے کہ ابد تک اُن کو حیاتِ جاوداں عطا کر دی ہے' اُن خوش نصیب ہستیوں میں امام شافعی' امام مالک' امام احمد بن حنبل' امام بخاری' امام مسلم' امام ترمذی' امام ابن ماجہ' امام نسائی' امام سیوطی رحمہم اللہ تعالیٰ موجود ہیں' ان ہی ہستیوں میں ایک عظیم ہستی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ حمیدی قرشی اسدی ہیں۔

ابوحاتم نے ان کے بارے میں کہا ہے: ''اَثْبَتُ النَّاسِ فِی سُفْیَانَ بْنُ عُیَیْنَۃَ اَلْحُمَیْدِیَّ''۔

امام احمد بن حنبل نے فرمایا: ''اَلْحُمَیْدِیَّ عِنْدَنَا اِمَامٌ''۔

''حمیدی ہمارے نزدیک امام ہیں''۔

امام حمیدی رحمۃ اللہ علیہ' امام بخاری اور امام مسلم کے استاد ہیں۔

مسند اس مجموعۂ حدیث کو کہتے ہیں جس میں احادیث کو موضوعات اور ابواب کے بجائے ہر صحابی کی علیحدہ علیحدہ حدیثیں مع ان کی اسناد کے جمع کر دی گئی ہوں۔ مسانید کے مرتب کرنے میں بیش تر افضلیت کا اعتبار کیا جاتا ہے کہ پہلے خلفائے اربعہ' پھر عشرۂ مبشرہ اور خلفائے اربعہ میں بھی پہلے حضرت ابوبکر صدیق' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما وغیرہ کی مسانید کو ان کی فضیلت کے اعتبار سے نقل کیا جاتا ہے۔

مسانید بہت ہیں۔ شیخ محمد بن جعفر الکتانی نے ۸۰ سے زائد مسانید کا ذکر کیا ہے' اور آخر میں لکھا ہے: ''والمسانید کثیرۃً سوی ما ذکرناہ'' ابن الصلاح لکھتے ہیں کہ مسانید کا درجہ سنن سے کم تر ہے' کیوں کہ اصحابِ سنن انہی حدیثوں

کونقل کرتے ہیں جو ان کی نظر میں سب سے صحیح ہوتی ہیں' برخلاف مسانید کے مرتب کرنے والوں کے کہ وہ اپنی مسند میں صحابی کی روایت کردہ ہر حدیث نقل کرتے ہیں' خواہ وہ قابل حجت ہو یا نہ ہو۔

مختلف امصار وممالک میں مختلف ائمۂ حدیث نے مسانید مرتب کی ہیں' لیکن اس سلسلہ میں اختلاف ہے کہ کس نے سب سے پہلے مسند مرتب کی۔ ذہبی خلیلی کے حوالہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ بصرہ میں سب سے پہلے صحابہ کی ترتیب پر مسند مرتب کرنے والے ابوداؤد طیالسی ہیں۔ حاکم کا کہنا ہے کہ تاریخ اسلام میں سب سے پہلے رجال کے اعتبار سے مسند کی تصنیف کرنے والوں میں عبیداللہ بن موسیٰ عبسی اور ابوداؤد طیالسی ہیں۔ اگرچہ مسند ابوداؤد طیالسی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ طیالسی کی مرتب کردہ نہیں ہے' بلکہ بعض خراسانی حفاظ نے اسے مرتب کیا تھا۔

ابن عدی' عبداللہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ کوفہ میں سب سے پہلے یحییٰ حمانی نے' بصرہ میں مسدّد نے اور مصر میں اسد السنہ نے مسانید مرتب کیں۔ ابن خطیب لکھتے ہیں کہ سب سے پہلے مسند تصنیف کرنے والے نعیم بن حماد ہیں۔ مسانید مرتب کرنے والوں میں امام حمیدی کا بھی نام آتا ہے' سب سے پہلے مکہ مکرمہ میں مسند مرتب کرنے والوں میں ان کا شمار ہوتا ہے۔

قطع نظر اس کے کہ کس نے سب سے پہلے مسند مرتب کی' یہ بات واضح ہے کہ مذکورہ بالا ائمۂ حدیث کا شمار مسانید کی تالیف میں صف اوّل میں ہوتا ہے۔

امام حمیدی

ابوبکر عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ قرشی اسدی کا سلسلۂ نسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطہ سے قصی میں اور زوجۂ مطہرہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے اسد بن عبدالعزیٰ پر جا کر ملتا ہے۔ شیوخ میں ابراہیم بن سعد' فضیل بن عیاض' سفیان بن عیینہ اور امام شافعی وغیرہ ہیں۔ اور امام بخاری' محمد بن یونس' محمد بن یحییٰ ذہلی' ابوزرعہ' بشر بن موسیٰ جیسے مشہور ائمہ حدیث کو آپ سے شرفِ تلمذ حاصل ہے۔

علم وفن میں امام حمیدی کا مقام بہت بلند ہے۔ حدیث اور فقہ میں ان کو اس درجہ کمال حاصل تھا کہ امام بخاری نے اپنی کتاب کو حمیدی کی روایت سے صرف اس لیے شروع کیا کہ وہ قریش میں سب سے بڑے فقیہ تھے۔ حافظہ اس قدر مضبوط تھا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی بلغمی مزاج شخص کو حمیدی سے زیادہ حافظہ والا نہیں دیکھا' انہیں صرف سفیان بن عیینہ سے دس ہزار حدیثیں یاد تھیں۔

یعقوب فسوی کا بیان ہے کہ میری ملاقات کسی ایسے شخص سے نہیں ہوئی جو حمیدی سے زیادہ اسلام اور مسلمانوں کا خیر خواہ ہو۔ عبدالرحمٰن نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ابن عیینہ سے روایت کرنے میں حمیدی سب سے زیادہ معتبر

ہیں، وہ اصحابِ عیینہ کے سردار ہیں، ثقہ ہیں، امام ہیں۔ جب امام بخاری کو کوئی حدیث ان سے مل جاتی ہے تو پھر کسی دوسرے ثقہ راوی کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت نہ سمجھتے، بخاری نے ان سے ۷۵ حدیثیں روایت کی ہیں۔

امام حمیدی کی سیرت کا یک کم زور پہلو یہ تھا کہ وہ فقہائے عراق کے سلسلہ میں سخت گیر تھے، ان کے بارے میں سخت کلامی کیا کرتے۔ حمیدی کو جب غصہ آتا تو از خود رفتہ ہو جاتے اور گفتگو میں درشتی اور سختی پر اُتر آتے۔

امام حمیدی کی جلالت علمی، فضل وکمال اور حدیث میں ان کی امامت کو معاصرین نے فراخ دلی کے ساتھ تسلیم کیا ہے اور ان کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے۔ ان کا مکہ مکرمہ میں ۲۱۹ھ میں انتقال ہوا۔ حمیدی کی چند اہم تصانیف ہیں۔ ان میں کتاب الرد علی النعمان اور کتاب التفسیر عن الحمیدی کا ذکر ملتا ہے۔ ان کے علاوہ ان کی سب سے مشہور تصنیف ''مسند'' ہے۔

مسند حمیدی کی خصوصیات

یہ امام حمیدی کی شہرۂ آفاق حدیث کی کتاب ہے، اس میں ۱۳۶۰ حدیثیں ہیں، بیش تر مرفوع ہیں، صحابہ وتابعین کے کچھ آثار بھی منقول ہیں۔ پہلی حدیث حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ حالاں کہ حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے بستان المحدثین میں مسند حمیدی کی جو پہلی حدیث نقل کی ہے وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ لیکن یہ واقعہ کے بالکل برعکس ہے، مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی اس سلسلے میں تحریر فرماتے ہیں:

ولعله لم يقف على مسند الحميدى و كان عنده نقل عن بعض المصنفين واعتمده والواقع خلاف ذلك، فان اول مسند الحميدى كما ترى حديث أبى بكر الصديق فى صلوٰة التوبة...... و كيف يفتتح الحميدى مسنده بحديث جابر ......وقد جرت عادة مصنفى المسانيد أنهم يفتتحون مسانيدهم بأحاديث أبى بكر الصديق .

(شاید شاہ صاحب کو مسند حمیدی کا (اصل) نسخہ نہ ملا ہو، اور ان کے پاس کسی مصنف کا نقل کردہ نسخہ ہو اور اسی پر وہ اعتماد کر بیٹھے ہوں۔ یہ بالکل خلافِ واقعہ بات ہے، کیوں کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ مسند حمیدی کی پہلی حدیث حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نمازِ توبہ کے سلسلہ میں مروی ہے۔ اور ایسا کیوں کر ہو سکتا ہے کہ حمیدی اپنی مسند کو حضرت جابر کی حدیث سے شروع کریں، جب کہ عام طور پر مصنفین اپنی مسانید کی ابتداء حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی روایات سے کرتے ہیں۔)

مسند حمیدی کے رواۃ

حمیدی سے مسند کو ابو اسمٰعیل سلمی متوفی ۲۸۰ھ نے اور ابو اسمٰعیل سے قاسم بن اصبغ نے روایت کیا ہے، دوسرے جلیل

القدر راوی بشر بن موسیٰ اسدی متوفی ۲۸۸ھ ہیں' حافظ ابن حجر کے بقول حمیدی سے مسند کی روایت کرنے والے اور بھی کئی راوی ہیں۔ دنیا کے مختلف کتب خانوں میں مسند حمیدی کا جو مخطوطہ محفوظ ہے وہ صرف بشر بن موسیٰ کی روایت کا ہے۔

حدیث شریف کی یہ عظیم کتاب ہے' اس سے کماحقہٗ وہی لوگ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جن کی زبان عربی ہے یا عربی جانتے ہیں' جب کہ ہمارے معاشرے میں ایک بڑا طبقہ اُردو خواں ہے' اس طبقہ کے لیے اس عظیم کتاب سے فائدہ اُٹھانا خاصا مشکل ہے' ہم نے مضبوط ارادے کے ساتھ اس بحر ذخار میں اُترنے کی کوشش کی' اس کتاب پہ ۲۰۰۹ء میں کام شروع کیا' درمیان میں کچھ نجی مصروفیات کی بناء پر اس کتاب پر کام جاری نہ رکھ سکا' پھر محترم جواد رسول صاحب سے ملاقات ہوئی تو اُن کے خلوص کو دیکھ کر ہم نے اس کتاب کو مکمل کرنے کی حامی بھر لی' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کتاب کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت عطا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب کریم ﷺ کے فضل و کرم کا شکر ادا کرتے ہوئے احادیث شریف کے اس عظیم مجموعے کا اُردو ترجمہ کرنے کے دوران جن احباب کا تعاون شامل رہا اُن سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں' جن میں برادرِ اکبر حضرت علامہ مفتی محمد سجاد حسین چشتی جنہوں نے نظر ثانی فرمائی۔

حضرت علامہ عاطف سلیم صاحب' حافظ عبدالجمال' حافظ عدنان فیصل چشتی' محمد امیر حمزہ' محمد ذوالنورین بالخصوص ڈاکٹر محمد صالح قادری صاحب (پی۔ایچ۔ڈی) جنہوں نے اُردو ترجمے کو بڑے باریک بینی سے پڑھا اور اصلاح فرمائی' ان کے ساتھ انتہائی مشکور ہوں جناب حافظ اختر حبیب اختر صاحب کا جنہوں نے بڑی محنت کے ساتھ تصحیح فرمائی اور پروف ریڈنگ جیسے اہم فریضہ کو احسن طریقے سے سرانجام دیا' ان کے ساتھ میں ممنون ہوں جناب برادرِ صغیر ریحان علی کا جنہوں نے بڑی سرعت کے ساتھ مسودہ کمپوز کیا اور ترتیب دیا' ان کے ساتھ میاں جواد رسول اور ان کے دیگر ساتھی جنہوں نے خوبصورت انداز میں پبلش کروایا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اپنے پیارے حبیب کریم ﷺ کے طفیل میری' میرے والدین' بہن بھائی' میرے اساتذہ کرام و ناشرین کی خطاؤں سے درگزر فرما کر بروزِ محشر حدیث شریف کی خدمت کرنے والوں کے ساتھ حشر فرمائے اور نبیٔ رحمت ﷺ کے دامن شفاعت سے بہرہ مند فرمائے۔

آخر میں حضرت شمسؔ بریلوی کا شعر

یہی شمسؔ ہے مری آرزو ہے کمال عزتِ آبرو
کہ حضور کہہ دیں غلام سے تری نذر کو قبول کیا

غلطیوں پر معافی کا طلبگار
کوتاہیوں پر شرمسار
ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

دعائے مصطفیٰ ﷺ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِیْ قُلْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَنْ خُلَفَاءُكَ قَالَ الَّذِیْنَ یَأْتُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ یَرْوُوْنَ اَحَادِیْثِیْ وَیُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احادیثِ مصطفیٰ کی اشاعت اور تعلیم دینے والوں کے لیے
اے اللہ میرے جانشینوں پر رحم فرما ہم نے عرض کی
یارسول اللہ آپ کے جانشین کون ہیں ؟ آپ نے فرمایا
وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے میری حدیثیں بیان کریں
گے اور لوگوں کو میری حدیثوں کی تعلیم دیں گے ۔

(الترغیب والترھیب ج ۱، ص ۱۱۰)

تقریظ

انسانی ہدایت کے لیے قرآن مجید کے ساتھ ساتھ احادیث مبارکہ کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے اور وہ لوگ اس اُمت کے محسن ہیں جنہوں نے رسول اکرم ﷺ کے ارشادات مبارک اور اسوۂ حسنہ کو سنا' دیکھا اور محفوظ کر کے آگے منتقل کیا۔

پھر وہ پاک طینت افراد بھی اُمت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے احادیث کی چھان بین کی اور ان کو جمع کر کے آنے والی نسلوں کے لیے آسانی پیدا کر دی۔

اُمت کے لیے مزید آسانی یوں پیدا کی گئی کہ احادیث مبارکہ کو مختلف انداز میں ترتیب دیا گیا' کہیں فقہی ترتیب کو اختیار کیا گیا تو کہیں ایک ایک صحابی کی روایات کو الگ جمع کیا گیا۔

جن کتب میں صحابہ کرام کے حوالے سے احادیث جمع ہیں ان کو مسانید کہا جاتا ہے جیسے مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ' ان ہی مسانید میں مسند حمیدی بھی ہے جس کی تالیف کا سہرا حضرت عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ قریشی اسدی حمیدی مکی کے سر ہے۔

دورِ حاضر میں احادیث مبارکہ اور اسلامی کتب کو عربی سے اُردو میں منتقل کرنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ اُردو خواں طبقہ بھی استفادہ کر سکے' اس سلسلے میں الحمدللہ کافی کام ہو رہا ہے اور اہل سنت کے مترجمین اس طرف پوری توجہ دے رہے ہیں۔

اہل سنت کے مترجمین میں ایک معروف حضرت علامہ مفتی ظفر جبار چشتی مدظلہ کا ہے' جنہیں اللہ تعالیٰ نے بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہے' وہ بہترین خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔

اور اس سے پیشتر وہ درج ذیل کتب کا نہایت سلیس اور عام فہم ترجمہ فرما چکے ہیں:

ریاض الایمان (ترجمۃ القرآن)' ریاض الصالحین' تاریخ الخلفاء' وغیرہ۔

اب علامہ ظفر جبار چشتی نے مسند حمیدی کا اُردو ترجمہ کرنے کی سعادت کی ہے' راقم نے اس ترجمہ کے کچھ مقامات دیکھے اور اس ترجمہ کو نہایت عمدہ پایا۔

اللہ تعالیٰ حضرت علامہ ظفر جبار چشتی مدظلہ کو علمی میدان بالخصوص تحریر کے میدان میں مزید ترقی عطا فرمائے اور اس کتاب مستطاب کو ملت اسلامیہ کی علمی پیاس بجھانے کا اہم ذریعہ بنائے۔ آمین! بجاہ نبیہ الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم!

محمد صدیق ہزاروی سعیدی ازہری

استاذ الحدیث جامعہ ہجویریہ' دربارِ عالیہ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

تقریظ

استاذ العلماء صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث متہم دار العلوم جامعہ بدر العلوم انوار القرآن' بصیر پور شریف

قرآن حکیم نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت فرض اور آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی لازم کی۔

رسول اللہ ﷺ کے جملہ ارشادات اور آپ کے تمام اعمال وحیٔ الٰہی کے حکم میں ہیں۔

صحابہ کرام بلاچون وچرا نبی پاک ﷺ کے ارشادِ عمل کے مطابق اپنی اپنی زندگی بسر کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

نوعِ انسانی کی ہدایت نبی اکرم ﷺ کی پیروی اور اطاعت سے ہی ممکن ہے اور حصولِ رضائے خداوندی کا سبب بھی ہے۔

آپ ﷺ کی پیروی اور اطاعت کا طریقہ یہ ہے کہ آپ ﷺ کے سینہ بے کینہ' آفتابِ نبوت سے نکلنے والے نور کو حاصل کیا جائے اور اس کے مطابق زندگی گزاری جائے۔

یہ نور اُمت کے پاس قرآن پاک اور احادیث نبوی کے ذخیرہ کی صورت میں موجود ہیں۔

زیرِ نظر کتاب عظیم محدث امام الائمہ حضرت ابوبکر عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ قریشی مکی حمیدی رحمۃ اللہ علیہ کی سعی مشکور ہے۔

امام حمیدی' امام بخاری و امام مسلم' ذہلی اور ابوزرعہ جیسے جلیل القدر محدثین کے استاد ہیں۔

امام بخاری خود فرماتے ہیں کہ امام حمیدی ہمارے امام ہیں۔

ابوحاتم' امام حمیدی کے بارے میں فرماتے ہیں:

اَثْبَتُ النَّاسِ فِیْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَۃَ الْحُمَیْدِیُّ .

سفیان بن عیینہ کی مرویات کے بارے میں سب سے زیادہ امام حمیدی مثبت تھے۔

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں:

اَلْحُمَیْدِیُّ عِنْدَنَا اِمَامٌ .

امام حمیدی مسلمانوں کے بہت خیر خواہ اور اسلام کے معاملے میں بہت زیادہ غیرت مند تھے۔

امام حمیدی کی اس عظیم کتاب مستطاب مسند حمیدی جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مرویات افضلیت کے اعتبار سے احادیثِ رسول کا عظیم ذخیرہ ہے، اس عظیم کتاب کا اُردو ترجمہ کر کے مترجم موصوف نے اُردو خواں حضرات پر ایک عظیم احسان کیا ہے۔

فاضل مترجم حضرت علامہ مفتی ظفر جبار چشتی صاحب انتہائی قابل اور محنتی اور باعمل، باکردار عالمِ دین ہیں، میں ان کی ہمت اور جذبے کو خراج پیش کرتا ہوں۔ بہت کم عرصے میں مصنفین و مترجمین کی صف میں اعلیٰ مقام حال کیا ہے، اندازِ تحریر نہایت عمدہ، ادبیت سلاست جامعیت آپ کا خاصہ ہے۔

ہر حدیث کے ساتھ دیگر کتب احادیث سے باقاعدہ باب کے حوالے کے ساتھ تخریج بھی شامل کی ہے۔

یقیناً ایک تحقیقی کام ہے، اُمید ہے کہ اہلِ علم بصیرت محبت اسے قبول کریں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے حبیب کریم کے صدقے قبلہ مفتی صاحب کو اور ہمت عطا فرمائے اور ان کی کاوشوں کو اپنی بارگاہِ صمدیت میں قبول فرمائے اور ان کے لیے اور ان کے والدین کے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین بجاہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

☆☆☆☆☆

تقریظ

محمد منشا تابش قصوری

دنیائے اسلام میں قرآن وسنت کا جو مقام ہے وہ اہلِ عشق ومحبت سے قطعاً مخفی نہیں' صدیوں سے قرآن وحدیث کی اشاعت جس تیز رفتاری سے جاری وساری ہے اس کی مثال نہ ہوئی اور نہ ہی ہوسکتی ہے' اپنے' پرائے' یگانے بیگانے' مسلم و غیر مسلم سبھی کے لیے یہی وہ کلام ہے جو دنیا وآخرت کی رہنمائی وبھلائی کے لیے حرفِ آخر ہے۔ لاکھوں قرآن وحدیث کو پڑھ کر زمرۂ اسلام میں داخل ہوئے' اسلام میں ایسے پختہ ہوئے کہ ان کا شمار اولیاء کرام' ائمہ عظام میں ہوا۔

اس دورِ جدید میں بھی یہ سلسلہ بدستور جاری ہے' بے شمار مستشرقین جب قرآن مجید اور احادیثِ نبی کریم ﷺ کے تحقیق میں مصروف ہوئے تو تحقیق کرتے کرتے پکار اُٹھے کہ اگر ہدایت ورہنمائی اور سکونِ قلب کا آسان سا سامان ہے تو وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ' کا مقدس کلام اور رسولِ انام علیہ التحیۃ والسلام کی احادیث ہیں' وہ اسلام قبول کرنے پر مجبور ہو گئے' یعنی بلا تکلف وہ ایمان کی بے پایاں دولت سے سیراب ہو گئے۔

وقت کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی تفاسیر اور احادیث مبارکہ کے تراجم اور شرحیں منصۂ شہود پر جلوہ گر ہونا شروع ہوئیں اور معاملہ یہاں تک پہنچا کہ آج دنیا بھر کی ہر زبان میں قرآن پاک کے ترجمے' تفسیریں اور احادیث مبارکہ کی شرحیں اور تراجم شائع ہو رہے ہیں' خوش نصیب ہیں وہ علمائے کرام' محدثین عظام جنہوں نے لوگوں کی آسانی کے لیے تراجم وشروح کی طرف توجہ فرمائی' جن سے اُمت مصطفےٰ ﷺ خصوصیت سے مستفیض ہو رہی ہے۔

پیش نظر حدیث شریف کی نایاب کتاب ''مسند حمیدی'' کا ترجمہ بھی اسی مشن کی ایک پاکیزہ کڑی ہے' جس کا ترجمہ اُردو زبان میں مترجم داتا گنج بخش فیض عالم کے عظیم شہر لاہور سے شائع ہوا چاہتا ہے اور اس کتاب مستطاب کے مترجم محترم المقام حضرت مولانا علامہ مفتی ظفر جبار چشتی مقرری لاہوری زید علمہ' وعملہ' جنہیں قرآن کریم کے لفظی اور بامحورہ تراجم کی سعادت نصیب ہوئی اور متعدد کتب کی تصنیف کا بھی شرف رکھتے ہیں' اب حدیث شریف کی اس عظیم کتاب کے ترجمہ کرنے کی نعمت سے سرفراز ہو رہے ہیں۔ ترجمہ آسان اور سہل ہونے کے ساتھ ساتھ ہر حدیث کی تخریج سے کتاب کے وزن ووقار میں اضافہ فرمایا ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ جل وعلیٰ' امام المحدثین حضرت شیخ حمیدی علیہ الرحمۃ کے وسیلۂ جلیلہ سے اس سعیٔ جلیلہ کو بارگاہِ

رسالت مآب ﷺ میں قبولیت کا شرف نصیب ہو اور ان کا قلم دینِ حنیف کی خدمت کے لیے ہمیشہ رواں دواں رہے۔

آمین ثم آمین!

بجاہ سید المرسلین، خاتم النبیین ﷺ و آلہ وصحبہ وبارک وسلم!

فقط: **محمد منشاء تابش قصوری**

مدرسہ جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور، پاکستان

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

نام: عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ قریشی اسدی حمیدی مکی

کنیت: ابوبکر

امام حمیدی کے عہد میں عام جہات

راویانِ حدی کی سوانح حیات پر لکھی گئی کتابوں میں ذکر ہے کہ الحمیدی رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۱۹ھ میں وفات پائی، لیکن سن ولادت کا ذکر قصداً یا نسیاناً چھوڑ دیا گیا ہے اور انہوں نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ وہ امام عصر سفیان بن عیینہ کی خدمت میں تقریباً بیس سال (۲۰) شرفِ تلمذ تہ کیے رہے۔ جیسا کہ یہ بھی ذکر کیا ہے کہ سفیان بن عیینہ نے اللہ کے جوار میں ہونے کی اللہ تعالیٰ سے دعا کی، ۱۹۸ھ میں۔

یہ بھی یقینی بات ہے کہ انہوں نے اپنے عظیم استاد کی خدمت میں اس وقت شرف تلمذ تہ کیا کہ جب ان کی عمر تقریباً پچیس سال تھی۔ ممکن ہے کہ امام حمیدی کی تاریخ ولادت تقریباً ۱۵۰ھ سے کچھ اوپر ہوگی، یعنی اس بات کا امکان ہے کہ ان کی تاریخ ولادت اپنے عظیم المرتبت استاد امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے تاریخ ولادت کے قریب قریب ہو۔

الحمیدی کا عہدِ خلفاء

المہدی (۱۵۸ھ -۱۶۹ھ) الہادی (۱۶۹ھ -۱۷۰ھ) الرشید (۱۷۰ھ-۱۹۴ھ) الامین (۱۹۴ھ-۱۹۸ھ) پھر مامون (۱۹۸ھ-۲۱۸ھ) اور ایک سال خلافتِ معتصم کا بھی عہد رہا۔

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ امام حمیدی تقریباً عہد عباسیہ کے پورے دور میں حیات رہے۔ یہی وہ دور تھا جو کہ قوت، طاقت اور سربلندی کا عہد زریں ت ھا۔

یہ سیاسی وراثتوں، معاشرتی تبدیلیوں، فکری مقابلوں اور فلسفیانہ موشگافیوں کا عہد تھا۔

الحمیدی کی سوانح حیات

شاید کہ ہم جو کہہ رہے ہیں سوانح کے دوران وہ مقید ہو!

بے شک سیرت و تاریخ نگاری بہت فائدہ مند اور بہت اہمیت کی حامل ہے‘ اس کے دو فائدے اہم ہیں:

ان میں سے ایک یہ کہ پکی و مضبوط سیرت بیان کی جائے اور حال آخر کی تعریف و توصیف کی جائے‘ جس میں حسن تدبیر اور پختگی کا استعمال ہو۔

افراط سے خالی سیرت اور صفات عاقبت سے مزین کا یہ فائدہ ہوگا کہ تفریط کا خوف‘ متسلط کو تأدیب کا موقع دے گا اور یاد کرنے والے کے لیے نصیحت و عبرت ہوگی۔ ان بے کار باتوں سے بچنے کا ذریعہ ہوگا جو عقل پر تلوار کی طرح گرتا ہے اور منقولات کا ایک پاکیزہ باغ تیار ہوگا۔

دوسرا: اس سے اُمور کے عجائب‘ زمانے کے انقلابات‘ تقدیر کی گردش اور اخبار و روایات کے سننے سے آگہی ہوگی۔

اور ابن جوزی کا قول: سیرت نگاری میں دل کے لیے راحت ہے اور ھم وغم کے لیے صیقل اور عقل کو آگاہ کرنے والی ہے۔ سو اگر عجائب مخلوقات کا ذکر کیا جائے تو یہ صانع کی عظمت پر دلیل ہے اور سچی اور پکی سیرت کی تشریح کی جائے تو حسن تدبیر کا علم حاصل ہو جاتا ہے اور اگر ایسے قصے بیان کیے جائیں جن میں جھوٹ اور سچ کی آمیزش ہو تو شاید پختگی پر زد پڑے اور اگر احوال طولانی ہوں تو تقدیر پر تعجب کرنا واجب ہو جاتا ہے اور ایسی نزہت ہو جن پر راتوں کے قصوں کی مشابہت ہو‘ بے فائدہ ہے‘ اور اس میں شک نہیں کہ سیرتِ انبیاء علیہم السلام اور اصحابِ فضیلت کا حال احوال پڑھنا اور علمائے کرام کے موقف سے آگہی‘ انسان کو حق سے محبت کی تعلیم دیتی ہے اور یہ سیر و بہادری کے اخلاق پیدا کرتا ہے اور کرم و شجاعت کی قوت پیدا کرتا ہے۔ اس اضافت کے ساتھ کہ ان لوگوں کی باتیں جو اللہ کے حضور صف در صف دعا گو ہیں‘ جن کی دعائیں ان کے رب نے قبول کر لی ہیں‘ یہ کیا ہے؟ یہ صرف ان کے زندہ رہنے کا تذکرہ ہے اور ان کے مکارمِ اخلاق و امثال کی نشر و اشاعت ہے اور ان کے عمدہ اخلاق و فضائل پر اُکسانا ہے اور رغبت دینے والے کا اعتبار و اعتماد کرنے والے‘ غور و فکر کرنے والے‘ صاحب بصیرت کا وجود تو ضروری ہے۔ اللہ اس پر رحم کرے! جس نے یہ کہا:

جب انسان گزرے ہوئے علم کو جان لے تو اس کو یہی معلوم ہوگا کہ زمانے کے ابتداء سے وہ جی رہا ہے۔

اور یہ خیال کرے کہ وہ آخر عمر تک جیتا رہے گا‘ اگر اس کا ذکر جمیل باقی رہا‘ جو عالم ہے‘ وہ زمانے تک چلتا ہے‘ برد بار‘ کریم النفس‘ تو لمبی عمر سے نوازا گیا اور ہم دیکھتے ہیں کہ اب ہم پر لازم ہے کہ سوانح شروع کریں اور اللہ سے مدد طلب کرتے ہیں۔

آپ کی پیدائش مکہ میں ہوئی

پس ہم عرض کرتے ہیں کہ وہ عہد جس میں علم کے کئی پہلو ہو گئے‘ یا قریب ہے کہ اس میں اضطرابات‘ بے چینی اور خستگی کی کثرت ہو گئی‘ اور مکہ مکرمہ میں جہاں بیت الحرام ہے‘ یہیں ابو بکر‘ عبداللہ بن زبیر بن عیسٰی بن عبیداللہ بن اسامہ بن

عبداللہ بن حمید بن زہیر بن الحارث بن اسد بن عبدالعزیٰ الاسدی، المکی، الحمیدی کی ولادت ہوئی۔

نامعلوم دن میں آپ کی ولادت ہوئی۔ ''الضعفاء'' میں عقیلی کا قول ہے کہ ان کے بارے میں کچھ حالات محفوظ نہیں ہے۔ محمد بن اسماعیل، خلیل بن یزید الباقلانی نے حدیث بیان کی، جس کی طرف حمیدی نے اشارہ کیا ہے، کہتے ہیں کہ ان کے والد نے ان کو دو حدیثیں روایت کی ہیں، کہا: ہم سے زبیر بن عیسیٰ نے، تحریف ہوئی میری طرف، حمیدی نے مجھ کو کہا: ہشام بن عروہ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! (ﷺ) کب (ایسا وقت آئے گا کہ) ہم نہ تو نیکی کا حکم دیں گے اور نہ ہی منہیات سے روکیں گے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے اچھے لوگ بخیل ہو جائیں اور ادنیٰ درجے کے لوگوں میں علم آ جائے اور تمہارے بڑوں میں فریب دینا آ جائے اور تمہارے چھوڑوں میں اُمورِ مملکت کی باگ ڈور آ جائے۔

اس پر پیروی نہیں ہے اور اس کے سوا سے معلوم نہیں ہے۔

اور ذہبی نے میزان اعتدال میں اس کی پیروی کی ہے اور حافظ نے اس پر لسان المیز ان میں اضافہ کیا ہے اور نباتی نے عقیلی کے قول کے بعد کہا ہے: میری زندگی کی قسم! یہ (روایت) باطل اور موضوع ہے۔ اس کی شہادت قرآن وسنت دیتا ہے اور ابن حبان نے اسے ثقات میں شمار کیا ہے۔

بہرحال ان کے خاندانی حالات پر ماخذ ومصادر نے پردہ ڈال رکھا ہے اور ان کے ابتدائی زندگی کے حالات تاریکی کے پردے میں ہیں۔ ہم ان کی والدہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے، نہ ہی ان کی رفیقۂ حیات کے بارے کچھ معلوم ہے اور نہ ہی ان کی اولاد کے بارے میں کچھ خبر ہے۔ نہ اس دور کے حالات کا کچھ پتا ہے، لیکن ماخذ ومصادر سے اتنا معلوم ہوتا ہے جس پر سب متفق ہیں کہ وہ قرشی ہیں اور سلسلہ اُم المؤمن سیدہ خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد رضی اللہ عنہا ابن اسد تک جا ملتا ہے اور سلسلۂ نسب فاختہ بنت زبیر بن الحارث بن اسد سے اور ان کے بیٹے حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد سے اور زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد سے جا ملتا ہے۔ اور عبداللہ بن زمعہ بن الاسود بن مطلب بن اسد سے اور سب کے سب اپنے دادا ابن عبدالعزیٰ سے اور قصی میں سب کے سب رسول اللہ ﷺ سے نسبت میں جا ملتے ہیں۔

یہ بات تو مشہور ہے کہ قریشیوں کا دستور تھا کہ اپنی اولاد کو صحراء کے دیہاتوں میں پرورش و پرداخت کے لیے بھیج دیتے تھے تاکہ جسم مضبوط ہو اور زبان میں فصاحت وبلاغت وبیان نہایت عمدگی سے پیدا ہو۔ تاکہ وہ دیہات کے بدوؤں کی زبان کو صاف وشفاف چشموں سے سیکھیں۔ اس سے پہلے کہ ان کی زبان میں کسی اور چیز کی آمیزش ہو اور نہ ہی ان کی شفاف زبان میں تکدر کا شائبہ پیدا ہو۔ پس ضروری ہے کہ حمیدی بھی دیہات میں بھیجے گئے ہوں گے اور وہیں پر شعر و زبان کی تعلیم حاصل کی ہوگی، کیوں نہیں! ان کے شیخ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ ''کسی کے لیے جائز نہیں کہ اللہ

کے دین میں فتویٰ دے جب تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کا جاننے والا' لغت میں صاحبِ بصیرت اور شاعری کے رموز سے آگاہ نہ ہو"۔

پس ضروری ہے کہ وہ قرشی ہیں تو لغت کے' نثر کے' شعر کے ادب سے آگاہ تھے' کیونکہ قرآن کریم کی زبان جسے طالبِ علم ابتداء ہی میں حفظ کرتا ہے جو کہ حدیث شریف کا منبع ومرکز ہے' سرچشمہ علم ہے۔

یہ مولود جس کا ذکر کتب تاریخ وسیر میں موجود نہیں ہے' چھپا رہا۔ مقامِ نزولِ وحی' بلد امین' مکہ مکرمہ' قلوب کے جھکنے کی جگہ اور اطمینان وامان کا وطن اور وہ شہر جہاں بڑے بڑے علماء اور زہاد جو زندگی کی متاع ہیں اور بیت اللہ شریف کے مجاور جنہوں نے عبادت کے لیے سب سے رشتہ منقطع کرلیا ہے' پیدا ہوئے۔ اور اطرافِ عالم کے وہ مہاجرین جن کی رو میں فتنوں کی ہوا سے اور بغاوت وسرکشی کے تیز دانتوں کے کاٹے جانے سے بچنے کے لیے اس مہبط وحی میں آکر جمع ہوگئے ہیں اور امان واطمینان کے گیت گاتے ہیں کہ اللہ نے انہیں سرکشی اور ظلم وعدوان کرنے سے محفوظ رکھا' لیکن ہم اس عالم کا علمی نسب اور وہ مدرسہ جہاں علم حاصل کر کے یہ نکلے ہیں' اور وہ دور بھی جہاں قیام کیا' جانتے ہیں۔ ہمیں ضروری ہے کہ مختصراً عرض کریں کہ شیخین کے زمانہ میں فتویٰ دینے کے مرکز حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما تھے جو قرآن کریم اور سنت رسول کے ماخذ ومصدر کے حامل تھے اور قیاس اور رائے' کتاب وسنت کی فروع میں سے تھا اور وہ اجماع جو کتاب وسنت سے مستند تھا یا قیاس' اور اس لیے احکام میں اختلاف نہ ہونے کے برابر تھا' کیونکہ آپس کی مشاورت سے مسئلہ کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں ہی طے کیا جاتا تھا۔ یا تو کتاب کے نص صریح سے یا اتباعِ سنت کے معروف طریقے سے ہی فتویٰ صادر ہوتا تھا' تو سبب اختلاف کسی صورت باقی نہیں رہتا تھا' مگر قیاس کی صورت میں اگر فتویٰ صادر ہوتا تو اختلاف کی صورت رہ جاتی تھی اور ان کا رائے پر اعتماد کم ہی ہوتا تھا۔

ہر شہر میں صحابی رہائش پذیر تھے اور اکثر مدارس کا قیام عمل میں آیا جہاں حدیث کی روایت کی جاتی اور فتویٰ جاری ہوتا تھا۔

تب حدیثِ رسول ﷺ کی ترویج وترقی کا قیام عمل میں آیا' کیونکہ ایک حدیث اگر ایک صحابی کے پاس تھی تو دوسرے کے پاس نہیں تھی' اور یہ حدیثیں ایک ہی کتاب میں جمع نہیں تھیں اور نہ ہی ایک شہر میں موجود تھیں تو فتاویٰ کی کثرت ہوگئی اور آرائیں متعدد ہوگئیں' اس سے نیز اختلاف کی کثرت ہوگئی۔

مدینہ منورہ میں اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ۵۷ھ' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ۷۳ھ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ۵۸ھ ہیں' اس زمانے میں اہلِ مدینہ منورہ میں سے یہ تینوں اصحاب کرام راویانِ حدیث سب سے زیادہ فتویٰ دینے والے تھے۔ اور ان ہی کے گرد اہلِ مدینہ کا علم گھومتا ہے اور ان میں سے بزرگ تابعین نے اخذ کیا۔ ان میں حضرت سعید بن مسیب (۹۴ھ)' حضرت عروہ بن زبیر (۹۴ھ)' حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن الحارث بن ہشام

المخزومی (۹۴ھ)، حضرت علی بن حسین بن علی بن ابی طالب (۹۴ھ)، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود (۹۸ھ)، حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر (۱۰۷ھ)، حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر (۱۰۶ھ)، حضرت نافع مولیٰ عبداللہ بن عمر (۱۱۷ھ)، ابن شہاب الزہری (۱۲۴ھ)، محمد بن علی بن الحسین الباقر (۱۱۴ھ)، عبداللہ بن ذکوان (۱۳۱ھ)، یحییٰ بن سعید انصاری (۱۴۳ھ) اور ربیعہ بن فروخ (۱۳۶ھ) تھے۔

کوفہ میں ابوموسیٰ کے بعد ابن مسعود اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ منصب فتویٰ پر متمکن ہوئے۔ علقمہ بن قیس النخعی (۶۲ھ)، مسروق بن الاجدع ہمدانی (۶۳ھ)، عبدۃ بن عمر السلمانی المرادی (۹۲ھ)، اسود بن یزید النخعی (۹۵ھ)، شریح بن الحارث (۸۷ھ)، ابراہیم بن یزید النخعی (۹۵ھ)، سعید بن جبیر مولیٰ والبہ (۹۵ھ) اور عامر بن شراحیل الشعبی (۱۰۴ھ) بھی تھے۔

بصرہ میں انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ (۹۳ھ) تھے۔

تابعین میں رفیع بن مہران ابوالعالیہ الریاحی (۹۰ھ)، حسن بن یسار البصری (۱۱۰ھ)، جابر بن یزید ابوشعثاء (۹۳ھ)، محمد بن سیرین (۱۱۰ھ) اور قتادہ بن دعامہ السدوسی (۱۱۸ھ) تھے۔

شام میں معاذ اور ابوالدرداء کے بعد عبدالرحمٰن بن غنم اشعری (۷۸ھ)، ابوادریس الخولانی (۸۰ھ)، قبیصہ بن ذویب، مکحول بن ابی مسلم (۱۱۳ھ)، رجاء بن حیوٰۃ (۱۱۲ھ) اور عمر بن عبدالعزیز بن مروان (۱۰۱ھ) تھے۔

اور مصر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے عبداللہ بن عمرو بن العاص (۶۵ھ) تھے۔ تابعین کرام میں سے مرثد بن عبداللہ الیزنی (۹۰ھ)، یزید بن ابی حبیب (۱۲۸ھ) تھے۔

اور یمن میں کبار صحابہ کے بعد طاؤس بن کیسان الجندی (۱۰۶ھ)، وہب بن منبہ الصنعانی (۱۱۴ھ) اور یحییٰ بن ابی کثیر مسند فتویٰ پر متمکن ہوئے۔

اور مکہ مکرمہ میں حبر اُمت، فقیہ العصر، امام التفسیر، جن کے سر پر رسول اللہ ﷺ نے اپنا یدِ مبارک مسح کیا تھا اور فرمایا تھا: اے اللہ! اسے دین کی سمجھ اور تاویل کا علم عطا کر۔ حدیث، تفسیر اور فتاویٰ کی باگ ڈور سنبھال لی تھی، تو اللہ تعالیٰ نے ان کا علم و فہم زیادہ کر دیا۔ رسولِ اسلام (ﷺ) کے چچا کے بیٹے جنہوں نے سیاست سے الگ تھلگ ہو کر بیت اللہ شریف میں تشریف فرما ہوئے اور علم تفسیر و حدیث کو درس و تدریس کے ذریعے نشر و اشاعت عام کا اہتمام کیا۔

پس تشنگانِ علم اس صاف و شفاف علمی چشمے سے حصولِ علم کے لیے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں کوشاں رہنے لگے اور اہل مکہ مکرمہ کا علم تفسیر و حدیث و فقہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے گرداگرد گھومنے لگا۔

اس مدرسے کے علم کو پھیلانے والی مشہور ترین شخصیت حضرت مجاہد بن جبیر رضی اللہ عنہ جو تفسیری علم کا خزانہ تھے، باقی تھے، متوفی ۱۰۳ھ اور حضرت عکرمہ مولیٰ ابن عباس رضی اللہ عنہم تھے جن کے بارے میں امام شعبی کا قول ہے کہ اللہ کی

کتاب کے زبردست عالم عکرمہ تھے جو باقی بچے ہیں۔ حضرت ابن جبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا تم اپنے سے زیادہ عالم کو جانتے ہو؟ کہا: ہاں! حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ۔ (متوفی ۱۰۷ھ)

اور حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ جن کے بارے میں امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے زیادہ افضل کسی کو نہیں دیکھا۔

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے اہلِ مکہ! تم سب مجھ پر جمع ہو جاتے ہو اور تمہارے پاس حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ موجود ہیں (متوفی ۱۱۴ھ) اور ابوالزبیر محمد بن مسلم بن قدوس ہیں، جن کے بارے میں یعلیٰ بن عطاء کہتے ہیں کہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ دانا اور زیادہ یاد کرنے والے تھے (متوفی ۱۲۷ھ)۔

شاہد ہم پر یہ واجب ہے کہ یہاں یہ ضرور کہیں: اگرچہ صحابہ شہروں میں پھیل گئے تھے اور مدارسِ فقہ کئی ایک ہو گئے تھے اور فتاویٰ کے حل کے لیے احادیث کی کثرت ہو گئی تھی، جو ان مدارس کے وسائل میں سے تھی، اور ایک کتاب پر ان کا اجتماع معدوم تھا۔ اور سیاسی اضطرابات اور گروہوں، جتھوں میں ان کے منقسم ہو جانے کی وجہ سے فتاویٰ میں کثرت سے اختلاف واقع ہوا، اگر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا وجود نہ ہوتا اور تمام مسلمانوں کے قلوب میں ان کا احترام نہ ہوتا اور اگر مکہ مکرمہ لوگوں کے مذاہب اور میلان کے باوجود ان کے حج کے لیے ٹھکانا نہ ہوتا تو مختلف شہروں کے علماء کا اتصال اسی وجہ سے نہ ہوتا تو علم زائل ہو جاتا۔ ان کے اس طرح حج میں ایک دوسرے سے ملنے ملانے سے علم باقی اور علمِ فقہ نے ترقی کی۔ نص صریح اور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی حدیث کے بغیر کوئی بات قابلِ قبول نہ تھی، چنانچہ اس سبب سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں حدیثوں کی طرف خوب توجہ دی گئی اور رسول اللہ ﷺ کے اقوال و افعال سے ہی علم فقہ کا حصول ہوا۔

اصولِ فقہ وہ قواعد تھے جن کا جاننا اور اس کی پیروی کرنا اور اس سے مسائل کا استنباط کرنا مجتہد کے لیے ضروری تھا، ابھی اس کی تدوین و تصنیف مکمل نہیں ہوئی تھی۔

مدرسہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کی ذمہ داری اُٹھائی کہ اس علم کو ایک طبقہ سے دوسرے طبقہ کو منتقل کر دے، یہاں تک کہ حضرت سفیان بن عیینہ، حضرت مسلم بن خالد زنجی، پس امام شافعی اور اہمارے صاحب یعنی عبداللہ بن زبیر الحمیدی تک پہنچا۔

اور سفیان بن عیینہ شیخ الاسلام اور حافظ (محدث) دوراں تھے، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اگر مالک اور سفیان نہ ہوتے تو علم حجاز سے ضائع ہو جاتا۔ امام مالک دارِ ہجرت کے امام تھے اور سفیان مکہ مکرمہ میں علم کے امام تھے۔ ان کے شاگردوں میں امام شافعی، امام احمد بن حنبل اور ان کے سوا طالب علموں کا ایک جم غفیر موجود تھا۔

لیکن ان سب پر متقدم اور اہم ترین شخصیت، جامع حدیث اور ان کے اسلوب اور سنت پر عمل پیرا ابوبکر الحمیدی تھے۔

اس بات کی تائید میں محمد بن عبدالرحیم ھروی کا قول پیش کیا جا سکتا ہے۔

جن کا کہنا ہے کہ وہ (مکہ مکرمہ میں ۱۹۸ھ کو) آئے اور سفیان ان سے پہلے وفات پا چکے تھے' ہمارے آنے سے سات مہینے پہلے۔ تو میں نے لوگوں سے پوچھا کہ سفیان کے عظیم ترین شاگردوں میں سے کون ہے؟ تو مجھ سے الحمیدی کا ذکر کیا گیا تو میں نے ان سے ابن عیینہ کی حدیثیں لکھیں اور صرف الحمیدی ہی ان کے عظیم شاگردوں میں سے تھے' بلکہ ان کے اوّل شاگرد امام شافعی تھے۔

زکریا ساجی نے کہا: میں نے ابوداؤد کو کہا کہ کون اصحابِ شافعی ہیں؟ تو کہا: پہلے الحمیدی پھر احمد بن حنبل اور السیوطی ہیں' پھر یوسف بن یحیٰ المصری ہیں۔

امام حمیدی کا قول ہے کہ امام احمد بن حنبل نے مکہ مکرمہ میں ہمارے ساتھ حضرت سفیان بن عیینہ کی خدمت میں قیام کیا' تو مجھ سے ایک دن کہنے لگے: یہاں قریش کے ایک آدمی ہیں جن کو بیان ومعرفت کا علم حاصل ہے۔

میں نے کہا: وہ کون ہے؟ کہا: محمد بن ادریس الشافعی۔

اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ عراق میں تشریف فرماتے' ہمیشہ میرے ساتھ رہے اور مسائل وگفتار کا سلسلہ جاری رہا' جب ہم اُٹھے تو امام احمد نے حنبل نے مجھ سے کہا: کیسا دیکھا (یعنی کیسا پایا)؟ کہا: تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ قریش میں سے ایک آدمی ایسا ہے جس کو اس طرح کا علم ومعرفت کا عرفان حاصل ہے؟ ان کی یہ بات میرے دل کو لگی' پس میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ ان پر غلبہ پایا اور امام شافعی کے ساتھ مصر کی طرف نکل گیا۔ امام شافعی وغیرہ نے گواہی دی ہے کہ الحمیدی حافظ (محدث) تھے۔

الربیع بن سلیمان کا کہنا ہے کہ میں نے امام شافعی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے الحمیدی سے بڑا حافظ (محدث) نہیں دیکھا' انہوں نے سفیان سے دس ہزار حدیثیں حفظ کی تھیں۔

ذرا ان احادیث پر نظر ڈالیں: 25' 281' 282' 285' 305' 313' 315' 338' 348' 359' 378' 389' 587' 638' 1183' 1231' 1243۔ جو ان کی قوتِ حافظہ پر دلالت کرتی ہیں' دیکھیں! کہ جو حفظ کیں ان کو امانت ودیانت کے ساتھ منتقل کر دیا۔

العبر میں ذہبی کا قول ہے: اہل مکہ کے عالم وحافظ اور حجت تھے' اور الحمیدی حدیث وفقہ میں نیز امام حجت تھے اور اس بات کی شہادت اتنے علماء نے دی ہے کہ ان کا احاطہ کرنا مشکل ترین کام ہے۔ امام احمد بن حنبل رقم طراز ہیں کہ الحمیدی ہم میں امام ہیں۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے: الحمیدی ہمارے نزدیک امام ہیں۔ اور اسحاق بن راھویہ کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے ائمہ (حدیث) شافعی' الحمیدی اور ابوعبید ہیں۔

ابن ابی حاتم کا بیان ہے کہ (الجرح والتعدیل میں) وہ سفیان بن عیینہ کی مرویات کے بارے میں سب سے زیادہ مثبت تھے اور وہ ان کے تلامذہ کے سرخیل تھے اسی طرح وہ ثقہ امام تھے۔

اور ذہبی ''تذکرۃ الحفاظ'' میں رقم طراز ہیں کہ وہ دین کے بڑے اماموں میں سے تھے۔

اور حافظ ابن حجر ''فتح الباری شرح صحیح بخاری'' میں لکھتے ہیں: اور وہ ایک بڑے امام اور مصنف تھے۔

پس یہ ہیں وہ علمائے کرام جنہوں نے دنیا کو حدیثوں سے بھر دیا اور لوگوں کو فقہ کے سمجھنے میں مشغول رکھا۔

ان علماء نے ان کی امامت، عظمت، حفظ اور زمانوں پر مقدم ہونے کی گواہی دی ہے۔

انہوں نے اپنی صداقت ایمانی سے اندازہ لگانے کو حق سے رفع کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں احترام وعزت کی چادر اوڑھائی۔

امام ذہبی کا قول ہے کہ وہ کثرت سے روایت کرنے والے نہیں تھے لیکن اس کے باوجود اسلام میں ان کی بڑی عظمت ہے۔

اور وہ (رحمۃ اللہ علیہ) اسلام کے معاملے میں بہت زیادہ غیرت مند تھے مسلمانوں کے بہت خیر خواہ اور غیور تھے۔

یعقوب الفسوی کا قول ہے: الحمیدی نے ہم سے حدیث بیان کی ہے اور ہم نے ان سے بڑھ کر کسی کو اسلام اور مسلمانوں کا خیر خواہ نہیں دیکھا۔

بے شک انہوں (رحمۃ اللہ علیہ) نے اس دین کامل اور کامل شریعت کے ذریعے کامل نظامِ زندگی کی دعوت دی، ہدف کی طرف، مثالی مضبوطی کے ساتھ، محکم عدل کے ساتھ، انسانی معنویت کی بلند شان کے ساتھ، غالب پہلو کی طرف، نعمتوں کے سامان کی روشنی میں، بشمول فضائل، فرد اور معاشرے کے لیے متوازن تکلیف دہی، عالم خواب، امن وسلامتی کو مستقر بنا کر مکمل ادراک کیا، یہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے اس امانت کا بوجھ اُٹھایا اور نہایت دیانت وصدق کے ساتھ ان لوگوں کو یہ امامت سپرد کر دی جو صدق عقیدہ کے حامل تھے۔ جن کی کوشش تھی کہ اخلاص سے اس طرف توجہ کریں اور ان کی بصیرت اس دین کے حقائق کے حصول کے لیے تھی۔ اس کی گہرائی، اس کے اسرار و رموز اور اہم ترین مقاصد کا حصول تھا تاکہ انسانی معاشرہ اپنی عظیم غایت ومقصد کو حاصل کر لے۔ اس کے ذریعے تاریخ کے عظیم لوگوں کے بعد اسی عقیدتی، اخلاقی، قانونی منہج پر ترقی کرے، جیسا کہ انہوں نے اسے اُٹھایا اور اس قدر ترقی کرے جیسی کہ پہلے ترقی کی۔

انہوں نے قرآن کریم اور سنت رسول کو اُٹھایا اور ان لوگوں کے آگے ٹھہرے رہے، جنہوں نے اس دین کی وحدت کو پورا کیا، جو اس دین کا مقصد تھا، یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ کی توحید۔ اس توحید کی طرف جس کی طرف اسلام کی اہم عبادات، نماز میں ایک ہی امام ہوگا چاہے نمازی متعدد ہوں، ایک ہی صف میں اس امام کے پیچھے جب بھی جہاں بھی امکان ہو، انہیں درمیانی جلوس کے (قعدہ میں) ایک اشارہ اور قعدۂ آخری میں بھی سب کا ایک اشارہ ہو۔

ان ائمہ صادقین کے ساتھ جنہوں نے اللہ سے عہد کیا ہے کہ ساتھ ساتھ کھڑے ہوں گے' ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے لوگوں کو حدیث و سنتِ رسول ﷺ سے متردد کر دیا ہے اور عقل کو فیصلہ کرنے والا ماننے کی دعوت دی ہے۔ یہ سنت جس نے مسلم معاشرے کو حلقہ در حلقہ راہِ راست پر ثابت قدم کیا ہے۔ ان لوگوں نے اپنی ہوا و ہوس کی شکم سیری کے لیے عقل کو حکم مان لیا' یہ باطل پرست اوندھے منہ گریں گے۔

اور یہ کہنے لگے کہ قرآن میں جو کچھ ہے' کافی ہے۔ پس یہ وہ رسّی ہے جس نے شر کی ساری گانٹھوں کو جمع کر دیا ہے۔

حالانکہ یہ حدیثِ رسول ﷺ اللہ رب العزت کے حکم کا بیان ہے اور ان کے قول و فعل سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کیا حکم دے رہا ہے۔

بے شک اس سنت پاکیزہ کی محافظ جنہوں نے اس سنت کو حفظ کیا۔

ابوعبداللہ الحاکم کا قول ہے: اہلِ مکہ کے مفتی' ان کے محدث اور سنت میں اہل حجاز کے لیے الحمیدی اس طرح ہیں جس طرح امام احمد بن حنبل اہلِ عراق کے لیے ہیں۔

ان کے لیے باعثِ فخر' نیز یہ ہے کہ وہ سفیان بن عیینہ محدث و مفتی مکہ کے حدیثوں کے امین تھے اور ان کی روایتوں کے محافظ و امین اور ان کے بڑے تلامذہ میں سے تھے' اور ان کے بعد فتویٰ دینے میں مکہ میں لوگوں کے مرجع تھے۔

اور امام شافعی کے سفر و حضر میں ہمیشہ ساتھ رہنے والے اور ان سے انہوں نے روایت بھی کی ہے اور ان سے فقہ بھی حاصل کی ہے اور یہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ تھے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے حدیثوں کا استخراج بھی کیا ہے اور شاید یہ اور دیگر بھی بہت سی صفات ہیں' جیسا کہ امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ کی زبان پر جاری ہوا:

وہ صاحبِ سنت' صاحبِ فضل و دین تھے۔

اور یعقوب الفسوی کے قول کی طرف جائیں (جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے) کہ ہم نے ان سے بڑھ کر کسی کو اسلام اور مسلمانوں کا خیرخواہ نہیں دیکھا۔

اور ابن عدی اپنے قول کو اس بات سے جمال دیتا ہے کہ امام شافعی کے ساتھ گئے اور اچھے لوگوں میں سے تھے۔

اس میں اس روایت پر اعتماد کرتے ہوئے جس کی سند درست نہیں' جس کا حاکم نے اپنے شیخ سے استخراج کیا ہے' امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: ابن عبدالحکم اصحابِ شافعی میں سے تھے' پس ان کے اور امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی بیماری میں جدائی ہو گئی۔ پس مجھ سے ابوجعفر سکری' ربیع کے دوست نے حدیث بیان کی' کہا: جب امام شافعی بیمار ہوئے تو ابن عبدالحکم اور امام شافعی کی مجلس میں السیوطی تنازعہ شروع کیا تو السیوطی نے کہا: میں زیادہ حق دار ہوں ان کا تم سے۔ پس امام حمیدی آئے اور وہ مصر میں تھے' تو کہا: امام شافعی نے کہا کہ میری مجلس میں السیوطی سے کوئی بھی زیادہ حق دار نہیں ہے اور میرے اصحاب میں سے کوئی بھی ان سے زیادہ عالم نہیں ہے۔

تو ابن عبدالحکم نے کہا: تو نے جھوٹ کہا' تو امام حمیدی نے کہا: تو جھوٹا ہے' تیری ماں اور تیرا باپ' اس پر ابن عبدالحکم سخت غضب ناک ہوا تو اس نے شافعی مذہب چھوڑ دیا۔

ابن عبدالحکم نے مجھ سے حدیث بیان کی اور کہا کہ امام حمیدی میرے ساتھ ایک گھر میں تقریباً سال بھر رہے اور حضرت ابن عیینہ رضی اللہ عنہ کی کتاب عنایت کی' پھر جو کچھ میرے اور ان کے درمیان واقع ہوا تو انکار کر دیا۔ اس روایت کی وضاحت یہ ہے کہ جس میں السیوطی اور ابن عبدالحکم کے درمیان کہ مجلس شافعی میں اختلاف واقع ہوا اور الحمیدی نے السیوطی کی طرف داری کی۔

اور جو کچھ سبکی نے نقل کیا ہے' اس کی تائید کرتی ہے۔ اپنے ''طبقات'' میں ربیع سے روایت ہے کہ السیوطی اور ابن عبدالحکم کے درمیان امام شافعی کی بیماری کے دوران ان کے حلقہ (درس) کے بارے میں تنازعہ واقع ہوا' تو اس کے بارے میں خبر دی گئی تو انہوں نے کہا: حلقہ (درس) السیوطی کا ہے' لیکن جس نے امام شافعی کو خبر دی' جو واقعہ ہوا' پھر امام شافعی نے کہا: وہ بھی نقل کر دیا' پھر اس روایت میں اس کے نام کا ذکر نہیں کیا۔

سبکی نے اپنے ''طبقات'' میں السیوطی کا امام شافعی کے تائب ہونے کا قصہ' نیز اس طرح بیان کیا ہے۔ کہتے ہیں: ابو عاصم نے کہا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ پر فتویٰ دینے میں اعتماد کرتے تھے اور جب کوئی مسئلہ آ جاتا تو اس کے حل کے لیے ان سے مشورہ بھی کرتے تھے۔

اور کہا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد ان کے اصحاب نے ان کی نیابت سنبھالی اور ان کے ہاتھوں سے علمائے کرام نکلے اور شہروں میں پھیل گئے اور آفاق میں امام شافعی کا علم نشر کیا۔

اور یہ قصہ ذہبی نے اپنی کتاب ''سیر اعلام النبلاء'' میں بیان کیا ہے' لیکن صرف امام حمیدی اور عبدالحکم کے درمیان مخالفت کا ذکر کیا ہے۔ ذہبی کہتے ہیں: جب امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ہوگئی تو امام حمیدی نے ان کی مسند صدارت سنبھالنے کا ارادہ کیا تو ان میں اور ابن عبدالحکم میں اس پر مقابلہ شروع ہو گیا اور ابن عبدالحکم کو مجلس شافعی کے حصول میں غلبہ حاصل ہوا' پھر الحمیدی مکہ مکرمہ واپس لوٹ گئے اور علم کی اشاعت شروع کر دی' ہم کہتے ہیں کہ جو الحاکم نے روایت کی ہے وہ ضعیف ہے۔

لیکن امام شافعی کے شاگرد کی ان کی نیابت میں السیوطی کو تقدم حاصل ہے جو اس بات کی گواہ ہے۔ اور وہ جو ذہبی نے قصہ بیان کیا ہے سنداً صحیح نہیں ہے' اور وہ جو واقعہ اس وقت ہوا جھٹلایا جاتا ہے۔ بے شک السیوطی امام شافعی کی مسند پر بیٹھے اور ان کی مجلس میں ان کی نیابت کے فرائض سرانجام دیئے اور ابن عبدالحکم الگ ہو کر ان کے حلقے سے دور ہو گئے۔

نیز ہم یہ اضافہ کرتے ہیں کہ الحمیدی نے امام شافعی کی شاگردی میں صحبت اختیار کی' تاکہ علم سے بھر کر اپنے وطن واپس ہو جائیں' اور انہوں نے صحبت اس لیے نہیں اختیار کی کہ اپنے وطن کے علاوہ غیر وطن میں رہنے کی نیت کریں' اور ان

کا مکہ مکرمہ کی طرف لوٹنا اور فتاویٰ صادر کرنا اور حدیث بیان کرنا اس بات کی تائید میں ہے جو ہم نے بیان کیا اور وہ ائمہ کرام کی صف اوّل میں تھے' وہ عظیم ائمہ میں سے تھے۔ اس کی یہ دلیل ہے کہ وہ اس سے دور تھے جس سے مروّت مخدوش ہوتی ہو اور اخلاقِ قویٰ کے خلاف ہو۔

اور ہماری نظروں میں ان سب کا سبب واللہ اعلم کہ الحمیدی نے ایک کتاب تالیف کی ''الردّ علی النعمان'' تو قوم کے لوگوں میں پھیل گئی۔ اللہ ہم کو ہدایت دے کہ وہ جس میں اختلاف کیا' حق ہے۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے اس پر قادر ہے۔

اور الحمیدی اپنے شیخ امام شافعی کی وفات کے بعد مہبط وحی لوگوں کے دلوں کے جھکنے کی جگہ اور امن وامان کے وطن (مکہ مکرمہ) واپس لوٹ آئے' تو اس میں بحیثیت محدث وفقہ کے قیام کیا اور اپنے علم کی اشاعت کی اور اپنے دین کو زیادہ کیا اور تمام افکار کو دور کر دیا' جو قرآن کریم اور حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلائل کے خلاف ہوں' یہاں تک کہ اللہ کی ملاقات کا وقت آ گیا (۲۱۹ھ)۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور ہمارا اور ان کا حشر انبیاء اور مرسلین علیہم السلام' شہداء اور صالحین کے ساتھ کر دے' بے شک اللہ سے خیر کا سوال کیا جاتا ہے اور بہت جلد جواب دینے والا اور قبول کرنے والا ہے۔

☆☆☆☆☆

امام حمیدی کے شیوخ اور ان کے شاگرد

وہ شیوخ جو علوم میں گلدستہ سے مشابہت رکھتے ہیں' ان ہی کی طرف شاگردوں کا رخ ہوتا ہے' تا کہ ان کے پھلوں کا رس خوب اچھی طرح سے نچوڑ لیں' اور ان کے اخبار اور تجربوں سے فائدہ حاصل کریں۔ اسی سے علم کے میدان میں قدموں کو رسوخ و پختگی حاصل ہوتی ہے اور ان تجربے زندگی کے میدان میں پکا لیے جاتے ہیں اور ان کے اخبار اس بازار میں برابر استوار ہو جاتے ہیں۔ مختصراً ان سے افادہ کے ساتھ عمریں اس کی عمر اضافہ کا سبب ہیں تو اس سے تفقہ فی الدین میں بھی اضافہ ہوتا ہے' اور عمیق و گہری معرفت حاصل کی جاتی ہے اور بردباری کی زینت سے آراستہ ہوتی ہے۔ علم کی طرف' حکم و دانائی سے زینت حاصل کی جاتی ہے اور شباب کے دور میں ہو تو اپنے جی کو اس طرح مائل کی جاتی ہے' جہاں ان کو ان کی صفات متعجب کرے اور اپنے جی کو ان کے اسلوب سے زینت بخشیں اور معانی کی گہرائیوں میں جا کر اپنے افکار کو غوطہ زنی سے اور گہرا کر دے اور جی کو بحث و درس پر صبر کی تلقین کرے اور اُمور کو مختلف پہلوؤں سے گھوما پھرا کر رائے دینے سے پہلے اس میں کوشش کرے۔

اور وہ شاگرد جس کے اساتذہ زیادہ ہوں' اپنی شان اور عظمت کو زیادہ کرتا ہے' کیونکہ وہ شاگرد جو صرف ایک ہی استاذ پر کفایت کر لے وہ ہر نازل شدہ پر بحث و مباحثہ کا محتاج ہوتا ہے۔ ہر جگہ جاتا ہے' پس بے شک اس شیخ کے سوا کوئی نسخہ حاصل ہو تو وہ اس جدائی سے بہت سے اساتذہ کا ادراک نہیں کر سکتا۔

پس کون ہیں وہ اساتذہ جن سے امام حمیدی نے علم حاصل کیا اور ان کے طریقوں سے تربیت حاصل کی اور ان کے ارشادات اور توجیہات کو حاصل کیا۔

☆☆☆☆☆

امام حمیدی کے مشہور ترین اساتذہ

ان کے مشہور ترین اساتذہ میں یہ شیوخ ہیں:

(۱) حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ: امام، حجت، حافظ (محدث) محدث حرم، اہل حجاز کے سب سے زیادہ حدیث جاننے والے، احادیث کے جمع کرنے والے احکام کی حدیثیں جمع کرنے والے، اس کے ساتھ ہی امام شافعی کہہ چکے ہیں کہ میں نے ''ان سے زیادہ صاحبِ فتویٰ نہیں دیکھا'' اور اگر وہ علم کو حفظ یعنی جمع نہ کرتے تو علم ضائع ہو جاتا۔ امام شافعی کہتے ہیں: اگر امام مالک مدینہ منورہ میں اور امام سفیان مکہ مکرمہ میں نہ ہوتے تو علم حجاز سے ضائع ہو جاتا۔ الحمیدی نے تقریباً بیس سال تک ان کا دامن تھامے رکھا، تب جا کر ان سے ان کی وراثت حدیث حاصل کی اور مکہ مکرمہ میں فتویٰ کے اصل قرار پائے، جیسے کہ ان سے فتویٰ حاصل کیا، اسی طرح ورع وتقویٰ حاصل کی اور مشروط و اسباب کا وافر حصہ حاصل کیا۔

(۲) امام محمد بن ادریس الشافعی القرشی رضی اللہ عنہ: سنت کے معاون، فقیہ اسلام، اپنے زمانے کے سردار، علم کے امام، مسلمانوں کے امام، عرب کے فصیح شخص، بنو ہذیل کی شاعری کے حافظ اور ادیب کامل تھے۔ الحمیدی کو بہت ہی پسند آئے تو ان کا سایہ اپنے آپ پر لازم کر لیا۔ سفر وحضر میں خدمت میں حاضر رہے، ان سے روایت حدیث کی اور ان کا فقہ ان سے حاصل کیا، ان کے ساتھ مصر کا سفر اختیار کیا اور ان کے وفات کے بعد ہی ان سے ۲۰۴ھ میں جدا ہوئے۔

(۳) حضرت ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف: عظیم محدث، فقہ کے امام، حجت وفات ۱۸۵ھ میں پائی۔

(۴) حضرت انس بن عیاض: ابوضمرہ، امام، محدث، فقیہ، طویل العمر چھیانوے (۹۶) سال تک کی زندگی گزاری۔ ۱۰۴ھ سے ۲۰۰ھ میں وفات پائی۔

(۵) حضرت بشر بن بکر البجلی الدمشقی التنیسی رضی اللہ عنہ: امام، حجت ۱۲۴ھ میں پیدا ہوئے اور دمیاط میں ۲۰۵ھ میں وفات پائی۔

(۶) حضرت حماد بن اسامہ بن زید ابو اسامہ رضی اللہ عنہ: امام، حافظ (محدث) کوفی ۱۲۰ھ کے قریب قریب پیدا ہوئے، وکیع کے مقابل کے تھے، متوفی ۲۰۱ھ۔

(۷) حضرت عبداللہ بن حارث بن محمد بن حاطب الحاطبی رضی اللہ عنہ۔

(۸) حضرت عبداللہ بن حارث بن عبدالملک المخزومی: ان سے امام مسلم نے روایت کی ہے اور دیگر چار اصحاب کتب نے بھی۔

(۹) حضرت عبداللہ بن رجاء بصری ثم مکی: عالم' صاحبِ حدیث' ۱۹۰ھ کے بعد وفات پائی۔

(۱۰) حضرت عبداللہ بن سعید بن عبدالملک اموی: قریش کے تمام فقہوں سے بڑھ کر فقیہ تھے۔ ۲۰۰ھ کے قریب قریب وفات پائی۔

(۱۱) حضرت عبداللہ بن یرفأ بنولیث کے مولیٰ۔

(۱۲) حضرت عبدالرحمٰن بن سعد المؤذن۔

(۱۳) حضرت عبدالعزیز بن ابی حازم سلمۃ بن دینار: امام' فقیہ ۱۰۷ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۸۴ھ میں وفات پائی۔

(۱۴) حضرت عبدالعزیز بن عبدالصمد العمی: ثقہ' ثابت' حافظ (محدث)' ۱۰۰ھ کے بعد پیدا ہوئے اور ۱۸۷ھ میں وفات ہوئی۔

(۱۵) حضرت عبدالعزیز بن محمد الدراوردی: امام' عالم' محدث' ۱۸۷ھ میں وفات پائی۔

(۱۶) حضرت علی بن عبدالحمیدی بن زیاد بن صیفی۔

(۱۷) حضرت فرج بن سعید المأربی الیمانی۔

(۱۸) حضرت فضیل بن عیاض الامام' القدوۃ ثابت: بیت الحرام کے مجاور شیخ الاسلام تھے' ۱۸۷ھ میں وفات پائی۔

(۱۹) حضرت محمد عبید الطنافسی' الکوفی: حافظ (محدث) ۲۰۴ھ میں وفات پائی۔

(۲۰) حضرت مروان بن معاویہ بن الحارث: امام' حافظ (محدث) ثقہ ابوعبداللہ الفزاری الکوفی (۱۹۳ھ) میں وفات پائی۔

(۲۱) حضرت وکیع بن جراح بن ملیح الرواسی: الکوفی' امام' حافظ' محدث العراق ۱۲۱ھ میں پیدا ہوئے' یہ علم کے دریا تھے اور ۱۹۷ھ میں وفات پائی۔

(۲۲) حضرت الولید بن مسلم ابوالعباس الدمشقی: امام' حافظ' اہل شام کے عالم ۱۹۶ھ میں وفات پائی۔

(۲۳) حضرت یعلی بن عبید الطنافسی: امام' حافظ' ثقہ' ۲۰۹ھ میں وفات پائی۔

یہ ہیں وہ علمائے کرام اور شیوخ کے ستاروں کے جھرمٹ جن کو امام حمیدی نے اپنے علم کے حصول کے لیے اختیار کیا۔ ان کی زندگی کے دوران ان کی کوششوں کے پھل کم و پیش چن چن کر حاصل کیے' ان میں سے بعض کے ساتھ لازم رہنے سے قدر و منزلت میں بلندی حاصل کی اور اپنا مقام بلند کیا' اور حق کے باشین کے نفوس میں ثقہ اور پختگی کی آبیاری کی۔ باطل پرستوں کے گرداب' غلو کرنے والوں کے خواہشات سے بچتے رہے اور پھل پڑنے والوں کے دلوں کے خوف سے اطمینانِ قلب حاصل کیا۔

تلامذہ: شاگرد حضرات

یہ بات پہلے بیان کی جا چکی ہے کہ بے شک عظیم شیوخ اور ان کا بلند مرتبہ ان کا وسیع مطالعہ اور تجربوں کی کثرت سے شاگرد کی شان بلند اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ اور ہم یہ بھی کہیں گے کہ اساتذہ کی شان ومنزلت اکثر اوقات شاگردوں کی ذکاوت سے ثابت ہوتی ہے' ان کے فائق ہونے اور علم میں ان کی قدرت واستعداد سے ہوتی ہے۔ شاگردوں کی کثرت سے بھی استاد کی علمی قابلیت اور قدر ومنزلت کا اظہار ہوتا ہے۔

کیونکہ جس شیخ کی خدمت میں آنے کا ارادہ کرنے والے کثرت سے ہوں تو اس کا مرتبہ بلند مانا جاتا ہے اور اس کی شہرت ہر طرف پھیل جاتی ہے' پس کیا ایسا نہیں ہے کہ جو الحمیدی کے صاف وشفاف پرنالے سے نکل کر آئے ہوں تو کیا انہوں نے اپنے شیخ کی قدر ومنزلت بڑھائی نہیں ہوگی؟

(۱) امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ: حافظ ابن حجر "فتح الباری" میں رقم طراز ہیں:

جس نے بھی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات لکھی تو اس بات کا خاص التزام رکھا کہ امام حمیدی رحمۃ اللہ علیہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے فقہ وحدیث میں استاذ رہے ہیں۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں روایت کی ہے اور اس روایت کو اپنی صحیح کا افتتاحی روایت بنا دی' ہجرت کرنے والے مسلمانوں کے اعزاز میں رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان مبارک:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِیءٍ مَّا نَوٰی..........

امام بخاری نے اس کا اخراج الحمیدی سے کیا ہے' تمام دوسرے طرق کے بیان کے بعد الحمیدی سے روایت کے اخذ کا ذکر کیا ہے اور اس سے عالم مدینہ امام مالک جو امام دار الہجرت تھے' کا ذکر کیا ہے۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "فتح الباری" میں رقم طراز ہیں:

گویا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سرورِ دوعالم ﷺ کے قول کو ایک مثالی طور سے ایک قریشی کی روایت سے شروع کرتے ہیں' تاکہ فقیہ ترین قریشی الحمیدی کی روایت سے شروع کی جائے۔

ان کو ایک اور مناسبت بھی ہے' کیونکہ وہ مکی ہیں اپنے شیخ کی طرح' پس یہ مناسب جانا کہ وحی کا ذکر سب سے پہلے کیا جائے' کیونکہ اس کی ابتداء مکہ مکرمہ سے ہوئی تھی' پھر امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کا ذکر کیا' کیونکہ وہ مدینہ

منورہ کے شیوخ میں سے تھے اور یہ نزولِ وحی کا دوسرا اہم مقام ہے' اور مکہ مکرمہ بیت الحرام کے بعد تمام فضائل کا حامل حرم ہے۔

حاکم کا قول ہے: اور امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ جب ان سے (یعنی امام حمیدی سے) کوئی روایت اخذ کرتے تو ان کے سوا کسی دوسرے ثقہ راوی سے روایت نہ لیتے۔

پس امام بخاری ان کے اوّل بلند شہرت کے مالک شاگرد تھے' ۲۵۶ھ میں وفات پائی' ان کی عمر عزیز باسٹھ سال تھی۔

(۲) جس طرح کہ ان کی شاگردی سید الحافظ' امام عبید اللہ بن عبد اللہ بن عبد الکریم نے اختیار کی۔ ابوزرعہ الرازی اسی کے محدث تھے۔

امام احمد کا قول ہے: اسحاق بن راھویہ سے فقیہ ترین شخص کوئی نہیں تھا' جس نے اس پل کو عبور کیا ہو اور زرعہ سے زیادہ حافظ (محدث) کوئی نہیں ہے' اور اسحاق بن راھویہ کا قول ہے کہ جس حدیث کو ابوزرعہ نہ جانے اس حدیث کی کوئی اصل نہیں ہے۔ اسی لیے ان کو ثقہ خیال کرتے' بشمول ان کی معرفتِ علمی کے سبب اور وہ مشہور حافظ (محدث) ہیں' انہوں نے چونسٹھ سال کی عمر میں ۲۶۴ھ میں وفات پائی۔

(۳) تیسرے شاگرد امام و حافظ' نقد نگار شیخ المحدثین محمد بن ادریس بن المنذر ہیں' ابوحاتم الرازی جنہوں نے شہروں کے اطراف میں گردش کی اور متن حدیث اور اسناد میں کمال حاصل کیا' حدیثیں جمع کیں اور تصانیف کیں اور علم جرح و تعدیل میں کام کیا' تصحیح کی اور درستگی کی (حدیثوں کی)' علم کے دریا' فہم و فراست کے ماخذ کرنے والے ہیں' ۲۷۷ھ میں وفات پائی۔

(۴) ان کے شاگردوں میں حضرت محمد بن یحیٰی الذہلی ہیں۔ امام العلامہ' حافظ' فضیلت و جمال میں یکتا کے روزگار' شیخ الاسلام اور اہلِ مشرق کے علَم' بغداد میں ان کے سوائے امام احمد کے کسی کو جلالت حاصل نہیں تھی' ۲۵۸ھ میں وفات پائی۔

(۵) حضرت ابراہیم بن صالح شیرازی۔

(۶) حضرت احمد بن الازہر: امام' حافظ' ثابت' ابوالازہر العبدی نیشاپوری' ۲۶۳ھ میں وفات پائی۔

(۷) حضرت اسماعیل بن عبد اللہ بن مسعود اصفہانی: امام' حافظ' ثابت' ہمیشہ سفر میں رہتے' فقیہ' ابوبشر صاحب الاجزاء اور الفوائد جس کی حفظ کی تاکید کی گئی۔ تقریباً ۱۹۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۶۷ھ میں وفات پائی۔

(۸) حضرت بشر بن موسیٰ بن صالح الاسدی البغدادی: امام' حافظ' ثقہ' طویل العمر اور امین' ۱۹۰ھ میں حشمت و دبدبے والے گھرانے میں پیدا ہوئے اور ۲۸۸ھ میں وفات پائی۔

(۹) حضرت سلمہ بن شبیب: امام' حافظ' ثقہ' نزیل مکہ مکرمہ' ابوعبدالرحمٰن النسائی نیشاپوری' ۲۴۷ھ میں وفات پائی۔

(۱۰) حضرت عبیداللہ بن فضالہ بن ابراہیم النسائی: امام' ثقہ' ثابت' مامون' ۲۴۱ھ میں وفات پائی۔

(۱۱) حضرت محمد بن احمد القرشی۔

(۱۲) حضرت محمد بن عبداللہ بن سنجر جرجانی: مغرب میں سکونت پذیر ہوئے۔

(۱۳) حضرت محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم' امام' حافظ' ثقہ' ابوعبداللہ بن برقی' ان کی ایک کتاب بھی ہے' جس کا نام ''الضعفاء'' ہے' ۲۴۹ھ میں وفات پائی۔

(۱۴) حضرت محمد بن علی بن میمون: حافظ' ثقہ' ابوالعباس عطار الرقی' ۲۶۱ھ میں وفات پائی۔

(۱۵) حضرت محمد بن یونس النسائی: امام ابوداؤد نے ان سے روایت کی ہے' نہایت ثقہ محدث تھے۔

(۱۶) حضرت محمد بن یونس الکدیمی: شیخ' امام' طویل العمر' بزرگ حافظ (محدث) ابوالعباس بصری' قوتِ حافظہ میں کچھ کمزور تھے' ۱۸۳ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۸۶ھ میں وفات پائی۔

(۱۷) حضرت ہارون بن عبداللہ: امام' حجت' ممتاز حافظ (محدث) ابوموسیٰ الحمال ۱۷۱ھ میں پیدا ہوئے' ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اگر جھوٹ حلال ہوتا تب بھی اپنی پاکیزگی کی خاطر اسے چھوڑ دیتے' ۲۴۳ھ میں وفات پائی۔

(۱۸) حضرت یعقوب بن سفیان: امام' محدث' حجت' ہر دم مسافر' ابویوسف الفسوی ۱۹۰ھ میں پیدا ہوئے' ان کی ایک مرتب کردہ تاریخ بھی ہے جو فوائد سے پُر ہے اور نیز ان کو شیخت بھی حاصل ہے' ۲۷۷ھ میں وفات پائی۔

(۱۹) حضرت یعقوب بن شیبہ: بزرگ حافظ' علامہ' ثقہ' مسند کبیر کے مصنف' معلل ایسے کہ جس کی مثال نہیں ملتی' ۱۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۶۲ھ میں وفات پائی۔

(۲۰) حضرت یوسف بن موسیٰ بن راشد القطان: امام' محدث' ثقہ علم کا خم تھے' ۲۵۳ھ میں وفات پائی۔

☆☆☆☆☆

امام حمیدی کے علمی آثار

سنت کے اعتبار سے امام حمیدی کا زمانہ ممتاز تھا' انہوں نے راویوں کو روایتوں کی لازمی تصنیف و تدوین سے آگاہ کیا تھا۔

یہ بات پہلے گزر چکی ہے کہ تصنیف سے ایک ہی موضوع کی احادیث کو جمع کرنا مراد ہے' مثلاً نماز کے بارے میں احادیث' روزوں کے بارے میں احادیث اور حج کے بارے میں احادیث اور دیگر' پھر تمام موضوعات کو ترتیب دے کر ایک کتاب بنا دی جائے' تقریباً ایک ہی وقت میں تمام اسلامی شہروں میں یہ فکر پھیل گئی۔ اسی لیے مؤرخین کے درمیان سنتوں کے لحاظ سے اختلاف واقع ہوا کہ کس کو فضیلت میں سبقت حاصل ہے' لیکن امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے سبقت کے بارے کسی کے درمیان اختلاف نہیں ہے کہ سب سے پہلے انہوں نے ہی صحابہ رضی اللہ عنہم کے اقوال اور تابعین کے فتاویٰ کو ملا جلا کر حدیث کی تدوین کی' ان کے علاوہ ایک گروہ نے انفرادی طور پر حدیثِ رسول ﷺ کی تدوین کی' جنہیں مسانید کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جن میں سے تمہیں امام الائمہ کے فتاویٰ ملیں گے' مگر ایک مسند تصنیف کی جس میں راستے کا طریقہ اور زندگی کے سفر کا طریقہ اور ایسے نشان جو اللہ رب العزت کی طرف متوجہ کرتا ہے اور وہ فتاویٰ جن کا ان سے صدور ہوا' جمع کر دیئے گئے اور مسانید سے مراد ایسی کتب ہیں جن میں اس طرح سے حدیثیں جمع کی جائیں جو صرف ایک ہی صحابی کی روایتیں ہوں' چاہے صحیح ہوں یا حسن ہوں یا ضعیف ہوں' ان کے موضوعات سے قطع نظر' اسمائے صحابہ کے حروفِ تہجی کے اعتبار سے یا اسمائے قبائل کے ناموں کے اعتبار سے یا اسلام کے قبولیت میں سبقت کے اعتبار سے یا شرافتِ نسب کے اعتبار سے یا اور اس طرح کے کسی بھی اعتبار سے اور امام حمیدی رحمۃ اللہ علیہ ان ائمہ کرام میں سے ایک ہیں جنہوں نے علم کے میدانوں میں اپنے اپنے ہدف میں مسابقت کی ہے' تو انہوں نے بھی جو علمی آثار چھوڑے ہیں' جن کے نام ہم تک پہنچے ہیں آپ کی خدمت میں پیش ہیں:

(۱) کتاب الدلائل: اس کا ذکر حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں کیا ہے (ص:۱۸۱۴)۔

(۲) کتاب الردّ علی النعمان: بعض صاحبِ فضل نے اسے بغیر کسی وجہ سے الحمیدی کی طرف نسبت کی ہے۔ واللہ اعلم!

(۳) کتاب التفسیر: ان دو کتابوں (الثانی اور الثالث) کا ابن ابی حاتم نے ''الجرح والتعدیل'' میں ذکر کیا ہے۔ (ج ۸ ص ۴۰) جو محمد بن عمیر الطبری کے تذکرے پر شامل ہے۔ امام عبداللہ بن زبیر الحمیدی سے مروی ہے' کتاب ''الرد علی

النعمان'' اور ''کتاب التفسیر'' الحمیدی سے' اس کتاب کی نسبت جو میری اطلاع تھی میں نے بیان کر دی اور
''لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ '' (سبا:۳)
(ترجمہ:) ذرّہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔
(۴) اور امام حمیدی کے علمی آثار میں سے جو ہم تک پہنچی ہے' وہ یہ مسند ہے جو انہوں نے اپنی زندگی کے مختلف سفروں میں تصنیف کی۔ سلوک میں مقوم' صحت میں رواں' خطا سے خالی۔

اس لیے تصنیف کی کہ فکری معرکوں میں ایک اسلحہ وہتھیار کے طور پر استعمال کی جا سکے اور جس سے معاشرے میں بدعت وگمراہی سے بچا جا سکے۔

کیونکہ مسند کی تصنیف اس لیے کی' تا کہ ایک ایسے مثالی اسلام کا طریقہ اختیار ہو جو اسلامی شخصیت کی تعمیر ہو' جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کی پوری پوری متابعت جنہوں نے اپنی جی سے کچھ نہیں کہا (لا ینطق عَنِ الْهَوٰی) اس مسند نفیس نے مجھے بعض اُمور میں تحقیق کی طرف آمادہ کیا' شاید کہ اہم ہوں۔

(۱) یہ لطیف ترین نسخہ جس کی احادیث کی تعداد (۱۳۶۰) تک پہنچتی ہے' ان میں وہ حدیثیں بھی ہیں جن پر شیخین کا اتفاق ہے اور امام بخاری (۹۶) احادیث میں منفرد ہیں اور امام مسلم (۱۵۲) حدیثوں میں منفرد ہیں اور جب ہم نے جانا کہ کسی ایک علمی آثار کی تحدید کرنی چاہیے' پھر اس میں ہم نے فی صد ضعیف حدیثوں کو معلوم کیا تو سات فی صد ۷% سے بھی کم ضعیف روایات ملیں' یہ ان ہی کتابوں کی خوبی ہے جو نہایت نظافت سے تیار کی گئی ہیں۔

(۲) مسلمانوں کے درمیان سخت خصومت کا سبب ضعیف اور موضوع احادیث کا جمع ہو جانا ہے اور اس سے جو احکام منتج ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر اس بات سے لاعلم ہیں کہ اسلام کے دشمن اس کام میں مشغول ہیں کہ اسلام میں اختلاف پیدا کریں اور مسلمانوں کے درمیان تنازعہ پیدا ہو۔ یہ اتنا کیا اپنے رب کے گنہگار بن کے' تا کہ وہ لاعلم لوگ جو اس سے بچتے ہیں' اس گڑھے میں گریں۔ ناکامی' ضعف اور انکساری کے سبب۔
''وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِیْحُكُمْ '' (الانفال:۴۶)
(ترجمہ:) اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا (ایسا کرو گے) تو بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا۔

اور اکثر لوگ اس سے لاعلم ہیں کہ مسلمان لوگوں میں بہتر ہیں' کیونکہ ان کی صف ایک ہے' جن اسباب کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے اور ان میں بعض کا تذکرہ ہم بیان کرتے ہیں۔

ایک ہی محلے میں ایک ہی مسجد میں باجماعت نماز پڑھنا' جبکہ دن میں پانچ بار اذان دی جاتی ہے کہ ایک ہی جگہ (مل جل کر) نماز پڑھیں' ایک دوسرے کو پہچانیں' ایک دوسرے سے مصافحہ کریں اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کریں اور ایک

دوسرے کو صبر کی تلقین کریں اور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی اتنی تاکید کی ہے کہ (باجماعت نماز) اس کو فرض قرار دے دیا۔

جمعہ کی نماز جہاں ایک بڑی تعداد جمع ہو جاتی ہے، جہاں خطبہ دیا جاتا ہے جس میں ہدف توحیدی افکار ہوتا ہے، نماز کی پابندی، عطف و مہر کی نشو و نما کی جاتی ہے اور ان کے فہم کی گہرائی میں بیج بوئے جاتے ہیں، جس سے ان کی سمجھ میں استعداد پیدا ہوتی ہے۔

نمازِ عید جو سال میں دو بار ہوتی ہے، جب مسلمان شہر سے عیدگاہ کی طرف نکلتے ہیں اور خیر خواہی اور وصیتیں اس دائرہ میں وسیع تر ہوتی ہیں اور قریبی تعلقات میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ایک ہی رسم ہوتی ہے، فکریں منتشر ہوتی ہیں، پھر سال میں ایک بار رمضان المبارک مہینہ آ جاتا ہے اور اس میں افطار کے وقت ملّی وحدت قائم ہوتی ہے اور کھانے سے رُکنا ایک ہی وقت میں ہوتا ہے اور ان میں بھلائی اور احسان کرنے، مہربانی کرنے کی نشو و نما ہوتی ہے اور فقراء کے حقوق ادا کرنے میں نفس کا محاسبہ بھی ہو جاتا ہے اور اس مشارکت سے اسلامی معاشرے میں ایک خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، ایک خوشی افطار کی اور ایک خوشی رب العزت سے ملاقات کی امید کی۔

پھر حج ہے، یہ ایک عظیم اسلامی مشاورت ہے، جس میں تمام مسلمان ہر جگہ سے ایک ہی جگہ جمع ہو جاتے ہیں، آپس میں تعارف ہوتا ہے۔ معارف و علوم کا تبادلہ ہوتا ہے، معلومات کی نشر و اشاعت ہوتی ہے، مشکلات و اشکال کے حل کرنے میں ایک دوسرے کی مدد ہوتی ہے، رابطوں کو قوت حاصل ہوتی ہے، علم و معرفت کا دائرہ وسیع تر ہوتا ہے، خرافات سے درگزر اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں اللہ کی اطاعت کی تجدید ہوتی ہے، یہ ہے مسلم کے لیے وہ فریضہ اگر اس کو چھوڑ دے تو معاشرہ سرگرداں، اس کی قوت مضمحل ہو جاتی ہے، جیسا کہ آج کل اسلامی معاشروں کا حال ہے۔

پس ہمیں سنت پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت ہے، یہ ہے وہ اسلامی عملی زندگی کی مثال، یہ وہ ہے جس سے قلوب کو اطمینان نصیب ہوتا ہے، کیونکہ مسلمان اس بات پر ایمان لاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف ایک رسول حق و ہدایت کے ساتھ بھیجا ہے، اس نے اپنے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قرآن دے کر بھیجا ہے جو زندگی کے اطراف میں سیاست ہو، اقتصادیات ہو، معاشرہ اور فنون ہو سب کی راہنمائی کرتا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ان تمام راہوں میں تحقیق کر کے توازن پیدا کریں اور یہ سب رسول اللہ ﷺ کی اتباع اور پیروی سے حاصل ہوتا ہے، جنہیں اللہ تعالیٰ نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔

ہمیں سخت ترین ضرورت ہے کہ سنت صحیحہ کی طرف رجوع کریں، جس سے اذہان اور دلوں کے مراقبے سے فہم کے چشمے پھوٹ پڑیں۔ ایک انسان کامل ہو، جب اپنے اعمال میں کھڑا ہو اور اس عمل کے قیام کے دوران اللہ تعالیٰ کے لیے ایسا مراقبہ کرے کہ جس کے نتیجے میں فرد ایسے شہر حس میں نہ پڑے جس کا نتیجہ تکرار بغیر سمجھ کے ہو، جس میں نہ تو شوق و ایثار

ہو بلکہ بغیر طمع کے اللہ کے یہاں سے ثواب کی غرض ہو اور اللہ کے عذاب الیم سے منحرف ہو کر اللہ کے احکام بجالائیں۔

اس کا شافی علاج اللہ اور اس کے رسول کی کی دعوت کو قبول کرنا ہے اور یہ دعوت ہمیں اس وقت دی جب ہمیں زندگی کی نعمت سے نوازا' ہمیں شدید ترین ضرورت ہے اس بات کی کہ ایسی سنتِ صحیحہ ثابتہ پر عمل کریں جو ٹکڑے ٹکڑے ہونے ہوا و ہوس کے میلانات سے بچنے کے قلع قمع ثابت ہو' تو معاشرہ جو تباہ و برباد ہو چکا ہے' کیوں مزاجوں کے اختلاف اور ہوا و ہوس معاشرے میں ایک ایسا پردہ حائل ہو جاتا ہے جو معاشرے کو اکائی نصیب نہیں ہونے دیتا اور زندگی کے اُمور میں تمام اُمور کی جہات مختلف ہو جاتی ہیں' تو اس کا نتیجہ پیچھے ہٹنا اور بُرے القاب سے یاد کرنا رہ جاتا ہے۔

اور اس سے ہمارے دینِ حنیف نے سختی سے روکا ہے' اسلام فرد کی حمایت اور معاشرے کی حفاظت کا شائق ہے' جو طریقوں کو منظم کرتا ہے' طبقوں کو چمکاتا ہے۔ اخلاق' رسوم و تقالید کو یکجا کرتا ہے' اگر شہر الگ الگ ہوں اور ایک جیسا کر دیتا ہے' باوجودیکہ معاشرتی وضع قطع اور اقتصادی احوال مختلف ہوں۔

پس فرد عمل مفید میں کوشاں رہے اور معاشرہ اسے آواز دے تو اپنے آپ کو بھول جائے اور معاشرہ اس فرد کا کفیل اور ضامن ہو' ہر اس چیز سے جس سے خوف لاحق ہو' چاہے کوئی معاشرہ ہو۔

نسخوں کا تعارف

(۱) النسخۃ العمریۃ' مکتبہ الاسد سے نقل کیا گیا نمبر (۱۰۶۳) سے اور گیارہ جز میں تالیف کیا گیا ہے' ہمارے نمبر کے حساب سے تقریباً ۳۷۸ صفحات پر مشتمل ہے' بڑے خوبصورت خط میں لکھا گیا ہے' کلمات کو بڑے ضبط سے تحریر کیا گیا ہے' بیس سے پچیس سطروں کے درمیان لکھا گیا ہے (یعنی ایک صفحے پر) اور ہر سطر میں (۸) آٹھ سے لے کر (۱۳) تیرہ کلمات ہیں' اور آپ کی خدمت میں اس کے ہر جز کا الگ الگ وصف بیان کیا جاتا ہے:

(الف) پہلا جز تالیف کیا گیا ہے' تیس صفحوں سے پہلے سے لے کر اور یہ غلاف ہے (کور ہے) جو اس کا نص ہے (پہلا جز مسند امام ابوبکر: عبداللہ بن زبیر القرشی' الاسدی' الحمیدی' المکی رضی اللہ عنہ۔

روایت ابی علی: بشر بن موسیٰ بن صالح بن شیخ عمیرۃ الاسدی' ان سے۔

روایت ابن علی: محمد بن احمد بن الحسن بن اسحاق الصواف' ان سے۔

اور یہ جز مسانید پر مشتمل ہے۔ ابی بکر الصدیق' عمر بن الخطاب' عثمان بن عفان' علی ابن ابی طالب' زبیر بن العوام' عبدالرحمٰن بن عوف' سعد بن ابی وقاص' سعید بن زید' عبیدہ بن الجراح اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم' اور بعض صفحوں کو نیچے رطوبت پہنچی ہے جس کی وجہ سے بعض کلمات مٹ گئے ہیں۔

(۲) دوسرا جز میں جو متن ہے (وقف ابن الحاجب مستقرہ بالضیائیۃ' بسفح جبل قاسیون' پھر ان صحابہ کا تذکرہ کیا جن کی

روایات اس جز میں لائے ہیں اور وہ ابوذر عامر بن ربیعہ' عمار' صہیب' بلال' خباب اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہم کی حدیث کی ابتداء میں جو الفاظ ہیں (بلغ علی ابن مسعود قرأة فی الاوّل) اس کے نیچے جو متن ہے' اس کو اللہ کے بندے احمد بن عبدالخالق بن محمد بن عبداللہ بن ابی ہشام القرشی رضی اللہ عنہ نے لکھا ہے۔

(۳) تیسرا جز (وقف ابن الحاجب مستقرہ بالضیائیہ بسفحہ جبل قاسیون) پھر ان صحابہ کا ذکر کیا ہے' جن کی روایات اس مسند میں بیان کی گئی ہے' اور یہ ہیں: حفصہ' اُم سلمہ' اُم حبیبہ' زینب' میمونہ' جویریہ' اسماء' اُم کلثوم' اُم ہانی' خولہ' اُم خالد' اُم الفضل' اُم ایوب' اُمیمہ' الربیع' اُم قیس' اُم کرز رضی اللہ عنہن۔ اور سیدہ عائشہ کی حدیث کے باقی کا ذکر نہیں کیا۔

اللہ کے بندے نے اس کو لکھا: احمد بن عبدالخالق بن محمد بن ابی ہشام القرشی عفی اللہ عنہ۔

(۴) چوتھا جز کا متن اس طرح ہے: (الجزء الرابع' وقف العز عمر بن الحاجب' مستقرہ بالضیائیہ' بسفح جبل قاسیون)

پھر ان صحابہ کا ذکر کیا جن کے مسانید کا اس جز میں ذکر ہے اور وہ اُم حرام' اُم شریک' بقیرہ' خولہ بنت قیس' اسماء بنت یزید' معاذ' ابوایوب' عبادہ' ابوالدرداء' زید بن ثابت' کبشہ' عمۃ حصین' اُم معبد' اُم سلیمان' اُم حصین' اُم عطیہ' فاطمہ بنت قیس' اسماء بنت یزید' سہل بن ابی حثمہ' سہل بن حنیف' رافع بن خدیج' عبداللہ بن زید' ابوقتادہ' ابوطلحہ' خزیمہ بن ثابت' سوید بن النعمان' قیس بن ابی عزرہ' عبیداللہ بن محصن' حذیفہ بن الیمان اور ابومسعود الانصاری رضی اللہ عنہم۔

اللہ کے بندے نے اس کو لکھا: احمد بن عبدالخالق بن محمد بن ابی ہشام القرشی' الشافعی' الدمشقی عفا اللہ عنہ۔

(۵) پانچواں جزء کے الفاظ (وقف مستقر بالضیائیہ بسفحہ جبل قاسیون' عمر بن الحاجب)

اس کے بعد ہی صحابہ کرام کے اسمائے گرامی اس جزء میں درج ہیں اور وہ یہ ہیں: العباس' الفضل' عبداللہ بن عباس' عبداللہ بن جعفر' اسامہ بن زید' ابورافع' حکیم بن حزام' جبیر بن مطعم' خالد بن ولید' عبدالرحمٰن بن ابی بکر' صفوان بن اُمیہ' عثمان بن طلحہ' عمرو بن حریث' مطیع بن الاسود' عبداللہ بن زمعہ' عمر بن ابی سلمہ' حارث بن مالک' کرز بن علقمہ' ابوشریح' ابن مربع الانصاری' مطلب' عقبہ ابن الحارث' عبداللہ بن عمرو بن العاص۔

اللہ کے بندے نے اس کو لکھا: احمد بن عبدالخالق بن محمد بن ابی ہشام القرشی عفا اللہ عنہ۔

(۶) چھٹا جزء' اس کا متن (وقف ابن الحاجب' مستقرہ بالضیائیہ بسفح جبل قاسیون)

اس کے بعد ہی ان صحابہ کرام کے نام درج ہیں جن کی روایات اس مسند میں درج ہیں اور وہ یہ: معاویہ' عبداللہ بن عمر' کعب بن عجرہ' براء بن عازب (رضی اللہ عنہم) ہیں' حدیث ابی سعید الخذری (رضی اللہ عنہ)

اس کو اللہ تعالیٰ کے فقیر: احمد بن عبدالخالق بن محمد بن ابی ہشام القرشی نے لکھا ہے' عفا اللہ عنہ۔

(۷) اس کے بعد ہی ان صحابہ کرام کے نام درج ہیں جو اس مسند میں ہیں اور وہ: ابوسعید الخذری' مغیرہ بن شعبہ' ابوموسیٰ

اشعری، جندب عبداللہ البجلی، شرید بن سوید زید بن خالد الجہنی، قبیصہ بن المخارق، عصام المزنی، عبداللہ بن سائب، یعلیٰ بن مرۃ، سلمان بن عامر، اسامہ بن شریک، قطبہ بن مالک، حذیفہ بن اسید الغفاری، مجمع، عمران بن حصین، تمیم الداری اور مرۃ الفہری ہیں۔

اسے اللہ کے بندے: احمد بن عبدالخالق بن محمد بن ابی ہشام القرشی عفا اللہ عنہ نے لکھا ہے۔

(۸) آٹھواں جز: اس میں عروۃ البارقی، العلاء بن الحضرمی، سبرۃ، ابوواقد، ثابت بن ضحاک، عقبہ بن عامر، معاذ یا ابن معاذ، سائب بن خلاد، ابوالبداح، المستورد الفہری، سلمہ بن قیس، جرہد الاسلمی، الحکم بن عمرو، جابر الأحمسی، عمارہ، مخرش، کعب بن عاصم، سفیان بن زہیر، ابورمثہ، عبداللہ بن سرجس، قیس، یوسف، حبیب، عبداللہ بن زرقم، کعب بن مالک، عمہ یعنی کعب کے چچا، ابوثعلبہ، ایاس، حجاج، سعد بن محیصہ، عبداللہ بن زبیر، صفوان بن عسال، عبدالرحمٰن بن حسنہ، مالک الجشمی، وابصہ، وائل، عبداللہ بن معقل، عطیۃ القرضی، ابوجحیفہ، دکین، عدی بن عمیرہ، جابر سمرۃ، عبدالرحمٰن بن ازہر، عمرو بن امیہ، عبدالرحمٰن بن یعمر، عروہ بن معتدس، سراقہ، ابن بحینہ، عثمان بن ابی العاص، بریدہ، ابوامامہ، بلال بن الحارث، ایاس، عدی، النعمان، بعداللہ بن اخرم، سہل بن سعد، ابن حبش اور ابوہریرہ کے نام درج ہیں۔

(۹) نواں جزء پر جو متن ہے: (وقف العز بن الحاجب، مستقرہ بالضیائیہ بسفحہ جبل قاسیون، اس کے بعد ہی یہ قول بقیۃ مسند ابو هریرہ)

اسے اللہ کے بندے احمد بن عبدالخالق بن محمد بن ابی ہشام القرشی، الشافعی عفا اللہ عنہ نے لکھا ہے۔

اور صفحات نمبر ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸ پر سماعات لفظوں میں آئیں گے۔ (ص ۷۷۔۸۵) انشاء اللہ تعالیٰ!

(۱۰) دسواں جز: (وقف ابن الحاجب، مستقرہ بالضیائیہ بسفحہ جبل قاسیون) اس کے ذیل میں سماع ہے، اس کے الفاظ ص ۸۵ سے آئیں گے، انشاء اللہ تعالیٰ!

اسے اللہ کے بندے: احمد بن عبدالخالق بن محمد بن ابی ہشام القرشی، الشافعی، الدمشقی نے لکھا ہے۔ عفا اللہ عنہ وغفرلہ ولوالدیہ والمسلمین اجمعین۔

(۱۱) (الجزء الحادی عشر، وقف ابن الحاجب، مستقرہ بالضیائیہ) اس کے بعد ہی سماعی الفاظ آئیں گے، هذا آخر المسند من رواية الحافظ العلم علی ابی علی: محمد بن احمد بن الحسین الصواف، علی ابی علی: بشر بن موسیٰ، عن الحمیدی (صاحب تالیف) مؤلفہ اور یہاں پر ابی سعد سے سماع کا اختتام ہوتا ہے۔

ابی سعد محمد بن المطرز، علی ابی نعیم اور حافظ ابوطاہر سلفی سے سماع کا اختتام ہوتا ہے، علی ابی سعد المطرز سے، والحمد للہ حق حمدہ!

اب ہم صفحہ ۳۶۹ سے پڑھتے ہیں (اصول السنہ) کے انتہاء کے بعد کتاب کا آخر' والحمد للّٰہ رب العالمین وصلواتہ علٰی سیّدنا محمد النبی وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وازواجہٖ وذریتہٖ اجمعین وسلم کثیرًا ۔

اسے اللہ کے فقیر' اُمیدوارِ عفو وکرم اور خطاؤں کی طلبِ معافی کے ساتھ احمد بن عبدالخالق بن محمد بن ابی ہشام القرشی' الشافعی' الدمشقی نے لکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی' اس کے والدین کی اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرمائے۔

اور صرف یہی سماعات ہی نہیں جن کا ہم نے اشارۃً ذکر کیا ہے' مگر جو فخر واعتزاز اس نسخے کو حاصل ہے' اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس طرح کا اہتمام اور مثال کسی دوسرے نسخے کو حاصل ہی نہیں ہے۔

بے شک میں نے اسے شیوخ واساتذہ کی خدمت میں پڑھا جنہیں دنیا بھر کے لوگوں نے سنا' جن کی طرف نظریں اُٹھی ہوتی ہیں اور جن کی طرف دل مائل ہیں' ان لوگوں کے جو علم کی طلب میں ہر بلندی اور پستی سے آتے ہیں۔

اور ان شیوخ واساتذہ کو جو طلباء کو علم وطلبِ علم میں مشغول رکھتے ہیں' میں نے سنا ہے۔ جن لوگوں کو زندگی کی فریب دہی نے راہ چلنا مشکل کر دیا ہے اور اکثر وہ لوگ جو درس میں پڑھتے ہیں' ان شیوخ واساتذہ سے فوقیت لے جاتے ہیں' اور یہ تو کہا گیا ہے کہ اکثر شاگرد استاذ سے بڑھ جاتا ہے اور میں نے یہ تمام سماعیات ایک ہی جگہ بڑی ترتیب سے اصل سے لے کر جمع کر دی گئی ہیں۔ ان اشاروں کے ساتھ جو اس جگہ وارد ہیں اور حاشیے پر ان بعض شیوخ کا تذکرہ کر دیا ہے جن کے نام یہاں دیئے گئے ہیں۔ پھر مختصراً ان شیوخ وتلامذہ کا تذکرہ کر دیا ہے' جو اس کے ذیل میں آئے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے عمل کی توفیق وحسن انجام کی اُمید ہے' جب وقت اجل قریب آ جائے!

سلسلۂ سماعات کی تفصیل

جس نے اس پورے جز اور اس کے بعد کو ابی بکر الحمیدی کے مسند سے شیخین' امامین' العالمین الحافظین شمس الدین ابی عبداللہ: محمد بن کمال الدین عبدالرحیم بن عبدالواحد المقدسی۔

اور جمال الدین ابی حامد: محمد بن علم الدین ابی الحسن: علی بن ابی الفتح محمود الحمودی الصابونی' ان کے سماع کے حق میں پوری کتاب شیخ موفق الدین المقدسی کی سند سے جو اس میں ہے' میں نے اس سے سنی۔

الشیخ حسین بن محمد بن مہران السیتونی اور ان کے بیٹے محمد۔

اور ابوبکر احمد ہمارے شیخ شمس الدین پہلے سننے والے اور شہاب الدین' احمد بن یونس احمد الاربلی اور حامد بن احمد البقعی۔

دمشق کے نواح میں مدرسہ الضیائیہ جو کوہِ قاسیون کے دامن میں واقع ہے' ۶۸۷ھ میں ماہِ شوال کے وسطی عشرے میں اس کی تصحیح کی گئی اور مثبت کہا گیا اور اپنے رب کی رحمت کے محتاج علی بن مسعود بن نفیس الموصلی' ثم حلبی عفا اللہ عنہ اور

اس کا رفیق ہوئے اسے لکھا، والحمد للہ!

جہاں دوسرے جز کا اختتام ہوتا ہے، سماع کا یہ متن ہے:

میں نے یہ تمام جزء اور اس سے پہلا کا: ہمارے شیخ، الشیخین، امامین، العلمین، العاملین، الزاہدین، الحافظین: جمال الدین ابی حامد: محمد بن علم الدین ابی الحسن: علی بن ابی الفتح: محمود المحمودی الصابونی کے سامنے پڑھا ہے اور شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن کمال الدین عبدالرحیم بن عبدالواحد المقدسی (اللہ انہیں عزت دے اور اللہ اُن سے راضی ہو!)

شیخ موفق الدین رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے سماع کی ان کی سند سے، پس ؟؟؟ نے سنا۔

الشیخ حسین بن محمد بن مہران البیتونی، اور ان کے بیٹے محمد اور دونوں بیٹے دوسری دفعہ سننے والے ابوبکر احمد اور اسمار۔

اور شہاب الدین احمد بن یونس بن احمد الاربلی، شیخ عبداللہ بن مسلم الیولینی، عبداللہ بن محمد بن عبدالولی بن جبارہ، عامر بن احمد حباب المقدسیان، عبدالخالق بن عبدالرزاق بن مطر، اور ان کے بھانجے ادریس بن احمد بن محیی المکیان، صالح بن محمود بن محمد اور ان کے ماں جائے بھائی عبداللہ بن کامل بن عبداللہ البقیعان، آسیہ بنت عبداللہ، بیاض، البغدادی، حامد بن محمد بن ابی الحسن اور اسماعیل بن ابراہیم بن قاسم المجیجان ہیں۔ اور اس کی تصحیح ۶۶۸ھ کے ماہِ شوال کے دوسرے عشرے میں کوہِ قاسیون کے دامن میں واقع مدرسہ الضیائیہ میں کی گئی۔

اور اپنے رب کی رحمت کے فقیر علی بن مسعود بن نفیس موصلی ثم حلبی، عفا اللہ عنہ نے اسے لکھا ہے اور پہلے جز کو جنہوں نے سنا ہے، وہ یہ ہیں: الشیخ حسین اور ان کے بیٹے احمد، ہمارے شیخ کے بیٹے شمس الدین، شہاب الاربلی، حامد الجی نے اس کے سوا کوئی نہیں اور باقیوں نے فقط دوسرا جز سنا ہے، ان میں علی بن مسعود نے بیان کیا، اللہ ان کا ساتھی ہو اور السوعین (جن کی خدمت میں سنایا گیا) تمام سننے والوں کے روایت کرنے کی اجازت دی ہے، شرط کے ساتھ۔ (والحمد للہ!)

طویل سماع کا ذکر ہے اور صفحہ ۱۳۸-۱۴۰، جو چوتھے جز پر ختم ہوتا ہے اور اس کا متن اس طرح ہے: (اس جز کو ان تمام نے سنا ہے اور الحمیدی کے چوتھے میں سے ہے اور وہ جو کہ اس کے بعد کے اجزاء ہیں، ہمارے شیخ محترم امام العالم، صدر کبیر، تاج الدین علم الاسلام، علامۃ العصر، فرید الدھر، ابی الیمن: زید بن الحسن بن زید الکندی، اللہ تعالیٰ نیک بختی ہمیشہ قائم رکھے! بہ حق سماع شیخ ابی محمد عبداللہ بن علی المقری ابومنصور خیاط کے خانوادے قراءت کے ذریعے ان کے صاحب الشیخ الامام المتفن محمد بن عبداللہ بن عبدالمحسن الانماطی الانصاری)۔

قاضی امام شرف الدین مسلمانوں کے چیف جسٹس ابوطالب عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن سلطان القرشی، اور ان کے بیٹے ابوالمعاطی، اور ایک نوجوان مثقال بن عبداللہ الحبشی، الدکز بن عبداللہ الترکی، اور ان کے بھتیجے ابوعبداللہ: عثمان بن عبدالواحد اور بہت ائمہ مشائخ۔

ابوالفتح محمد بن ابی سعد بن ابی سعید البکری اور ان کے پوتے ابوالفضل محمد بن عمر، شہاب الدین ابوالحامد، اسماعیل بن

حامد بن عبدالرحمٰن الانصاری القوصی' اور ان کے بھائی عمر' ابوعبداللہ محمد بن غسان الانصاری' ابوالحسن محمد اور ابوالحسین: اسماعیل ابی جعفر بن علی القرطبی کے دونوں بیٹے' ابواسحاق: ابراہیم بن محمد بن ابی بکر القفصی' ابوالفرج ابراہیم بن یوسف بن محمد بن البونی المصری' ابوالفضل: یحییٰ بن داماذ اسی طرح ابن عبداللہ الناجی الکندی' اور اس کے جوان الطوبغا بن عبداللہ الترکی' ابوعبداللہ الخضر بن عبدالرحمٰن بن الخضر السلمی' اور اس کے جوان عبداللہ الترکی' ابوالحسن علی بن المظفر بن القاسم النسی اور اس کے بیٹے ابوبکر محمد' ابوعبداللہ محمد بن میمون بن عبداللہ الشحی' شہاب الدین ابومحمد عبدالعزیز بن عبدالملک بن تمیم الشیبانی المقری' فقیہ موذود بن محمود بن المنصور الشافعی خطیب بیت الایار' اور اس کے دونوں بیٹے ابومحمد (التکملہ: ابوحامد' عبداللہ' ابوعبداللہ: محمد' عبدالعزیز اس کے بھائی کے بیٹے ابن احمد بن یوسف المؤذن' ابوالحامد: محمد بن علی بن محمد بن امام جمال الاسلام ابی الحسن: علی بن مسلم السلمی' ابوغالب المظفر' ابوالفتح نصر اللہ' محمد بن الیاس انصاری کے دونوں بیٹے' ابوالمکارم کے چچا کے دونوں بیٹے' تمام بن احمد بن عبداللہ' ابوالحسن: علی بن محمد بن عبدالصمد المصری السخاوی اور اس کے بیٹے محمد اور اس کے ماں جایا بھائی ابراہیم شکر بن ابراہیم السخاوی' یونس بن الخطیب' جمال الدین ابی الفضل محمد بن ابی الفضل بن زید القروسعی اور اس کے شاگرد عنقہ بن عبداللہ التوبی' ابومحمد اسماعیل' ابوعلی محمد بن اسحاق قاضی' بہاء الدین کے دونوں بیٹے' ابراہیم بن شاکر بن سلیمان التنوخی اور اس کے دو شاگرد ابن عبداللہ البرقی' عباد ورمام ابی طالب نصر بن محمد الحموی کے دونوں بیٹے۔ عرقہ بن سلطان بن محمد الحصکفی' محمد بن اسرائیل بن عبدالمعز' ابوالمحاسن سعید بن اسعد بن حمزہ التیمی' اور اس کے بھائی کے دونوں بیٹھے ابوالحسن' ابوالمعالی اسعد اور چوتھے سال میں تھا۔ مظفر بن اسعد دونوں بیٹے' اقبال بن عبداللہ عتیق بکر بن سکر التیمی' ابومحمد عبدالعزیز بن عثمان بن ابی طاہر' یوسف بن یعقوب کے بھائی کے بیٹے' ابوعبداللہ: الحسین بن ابی نعیم بن الحسین' اور اس کا بیٹا محمد الاربلیون' ابوالفتح' عمر بن اسعد بن الملجی التنوخی اور اس کا بیٹا ابوالفتح اسعد' عثمان بن ابراہیم بن خالد النابلسی' کامل بن عیسیٰ بن یوسف الحنفی' اس کا بیٹا علی' ابراہیم بن سالم بن کمال' نصر اللہ ابن علی بن حسین بن عبدان' ابوالحسین عبدالرحمٰن بن الخضر بن الحسین بن عبداللہ' ابومحمد بن عبداللہ بن محمد بن محمد بن الحسین' عبدان' عمر ابن عبدالرحمٰن بن عبدالواحد بن ہلال اور عبدالرحمٰن بن عبدالواحد کے بھتیجے' ابوعمیر محمد بن عبداللطیف' محمد بن رجاء بن عمر القرشی المصری' خلیل بن عبدالرحمٰن بن ابراہیم' عبدالرحمٰن بن احمد بن القاسم الاسری' الحمیصان' علی بن محمد بن زید الحسینی العبدی' ابومحمد السخاوی اور ان کے دونوں بیٹے' عبدالرحمٰن اور عبدالرحیم' علی بن یوسف بن محمد الاصبہانی المصری' عبد بن اسحاق بن عبداللہ.......... علی بن ابی بکر بن الحسین التیمی' محمد بن ابی طالب بن یوسف الموصلی' احمد بن نعیم بن احمد بن جعفر النابلسی' سلیمان بن علی بن.......... الکرخی' ابوالقاسم بن احمد بن علی اللخمی' ابوبکر بن.......... بن موسیٰ الدمشقی' ابوالعباس علی بن اسماعیل بن ابی الوفاء المالکی' اور اس کا بیٹا اسماعیل' عمر بن یوسف بن ابی.......... ' ابراہیم بن ابی.......... ' ابراہیم بن عبدان بن فائد الحنفی' ابوالقاسم بن ابراہیم بن سالم الدمشقی' علی بن عبداللہ بن ابی الفضیل الانصاری' نصر بن منصور بن نصر النابلسی'

عباس بن ابراہیم بن حسن الدمشقی، محمد بن مصلح بن عبداللہ، ابوالعباس بن عبدالعزیز بن احمد بن ....، نصر اللہ بن عازم الحنفی ۔

باقی ماندہ نام: ابوعبداللہ محمد بن عمر بن عبدالکریم بن مالکی، محمد بن ابراہیم بن علی الانصاری، ....، نصر اللہ بن عبدالواحد بن علی بن الایسر، اور اس کا بیٹا عبدالواحد، علی بن محمد بن علی الموصلی القاضی، اور اس کا بھائی احمد، ابوعبداللہ محمد، ابن السرح طاہر حکیم ابی الفضل کے بیٹے الفرج اور اس کے شاگرد دونوں سنجر ....، تمام بن اسماعیل بن تمام البلخی، ابراہیم بن عبدالعلی بن ابراہیم القرشی، محمود بن لؤلؤ بن عبداللہ، یوسف بن عبداللہ التلمسانی الضریر، محمد بن احمد بن عدی الکندی، سفیان بن علی بن عمر الکفر طابی، علی بن محمود بن ینھان اور اس کا شاگرد یاقوت بن عبداللہ الہندی، یوسف بن ابی الفرج بن المہدی، اور اس کے بیٹے عبدالعزیز اور احمد، رشید بن داؤد بن حسان الواسطی، یحییٰ بن حضر بن یحییٰ الارموی، یحییٰ بن احمد، یحییٰ بن احمد بن زبیر بن سلیمان البغدادی، علی بن خضر بن بکران، یحییٰ بن ابی الفجر بن خالد، ابراہیم بن موہوب بن یحییٰ، اور اس کا بھتیجا ابوالقاسم بن الحریون، محمد ابن سعد بن نصر بن القواس، ابراہیم بن ابی محمد بن سبیع البعلبکی، ابوالبرکات بن عبدالوہاب بن ابی الفرج الدمشقی، اور اس کے دونوں بیٹے عمر اور علی، عبدالمحسن بن عبدالحلمی، عتیق سعد الدین، عمر بن ....بن عصام، عبدالوہاب بن عباس بن عمر العرضیان، اقبال بن عبداللہ عتیق، جمال الدین شکر بن مرزبان، شاکر بن عکاشہ بن مخلوف العنسی، ابوبکر بن ابی الفتح بن عبدالمولیٰ الازدی، ممدود بن علی بن مدود الأدی، صدقہ بن عبداللہ بن ابی النصر النصبی، مظفر بن احمد بن طریف اور اس کے بھائی عبدالعزیز، عبدالہادی بن عبدالرحمٰن بن ابی البقاء القرشی، محمد، ابراہیم، اسماعیل، عمر اور اولاد علی بن محمد بن جمیل المالقی، حطیب القدس، ہبۃ اللہ بن السید بن ابی الفرج البیرونی، داؤد بن علی بن ابی بکر الخلاطی، المصری اور اس کا بیٹا علی، ....بن الیاس بن مسلم بن معدان الدلال اور اس کا بھائی بیرم، مسعود بن برطش بن عبداللہ الخیاط، بریعش ابن عبداللہ الریحانی، عبدالواحد بن مسعود بن ....، عمر، عثمان، علی، اولاد بریعش بن عبداللہ المطی، علی بن محمد بن ابی الفوارس المکی، ابومحمد عبدالجلیل بن عبدالجبار بن عبدالواسع الابیھوی، یسار بن ابی منصور بن بشار الابہری، ابوبکر بن عبداللہ الترکی الجمالی، حامد بن سعید بن احمد الصمدانی الصوفیون، ابومحمد: بدرین ابی الفتح بن بدر العطا، اسماعیل بن ابی الحسنی ربیب سلیمان الاسعردی، محمد بن بدران بن شبل، عبدالعزیز، عبداللہ، دو بیٹے عبدالملک بن عثمان الفتح حنفی اور اس کا بھائی ابراہیم، سلیمان بن یوسف بن محمد الاصبہانی، محمد بن علی بن محمد الاصبہانی، محمد، ابوالقاسم دونوں بیٹے ابی المعالی، محمد بن علی بن محمد المالینی، اور ان دونوں کے بھائی منصور بھی حاضر تھے اور وہ چار سال کی عمر کے تھے، عبدالرحمٰن بن غالب بن عبدالرحمٰن العسقلانی، عبدالعزیز بن محمود بن ....المصری، سالم بن ناجی برجم المصری، حلوسیکبر بن لوری بن حکرمش الموصلی، محمد بن اسعد بن عبدالرحمٰن بن جعفر، محمد بن احمد بن عبدالسلام بن مصباح الصنہاجی المؤذن اور اس کے بیٹے احمد اور محمود، اور اس کے بھتیجے عبدالعزیز بن علی بن احمد، عبداللہ بن جمعہ بن عبدالاحد، علی بن یوسف بن خضر الحلبی اور اس کے بھائی محمد، مظفر اور داؤد، عبدالکریم بن نجم بن

الحنبلی کے بیٹے' اوران کے چچا کے بیٹے یحییٰ بن عبدالکریم بن نجم اوران کے بھائی ابراہیم چارسال کی عمر میں حاضر تھے' حسنی بن فرح بن والی الضریر المصری' عبدالرحمٰن بن رستم بن ناصر بن عبداللہ المصری' عبدالرحمٰن بن محمد بن ابی اکبر الغرافی' عبداللہ بن جمعہ بن عبدالاحد الریحانی المصری' محمد بن سلیمان بن محمد النہاوندی' احمد بن عبداللہ بن محمد بن محمد الشریفی التمیمی' غازی ادریا بن عبداللہ السراج' وشرف بن عوض بن سوار المصری' احمد بن ابی الزبیر بن عبداللہ الحدیری' مجد اور علی بیٹے احمد بن احمد بن محمود سمرقندی' عمر بن ابراہیم بن علی النابلسی' سلیمان بن داؤد بن احمد الجیرانی' یوسف بن ابراہیم بن نصر اللہ الشافعی' رضوان بن محمد بن عبدالکریم بن ابی الحسن الدمشقی' ہبۃ اللہ بن ابی البیان النابلسی' محمد بن اسماعیل ابن اسعد المہبار' عمر بن صالح بن ابراہیم الواسطی' سلامہ بن ہاشم بن محمد الطرائفی' ابوطالب بن ملاعب بن والی' مسعود بن علیہ بن محمد المغربی' موسیٰ بن عبداللہ بن عبدالباری الحنفی' مبارک بن عثام یا جاسم البدوی' ابوالقاسم بن ابی الزبیر بن ابی الحسن الصغار' حسن بن عبدالجبار بن یوسف' عقیل بن عمر بن عقیل التدمری' محمد بن ابی القاسم بن محمد بن اسعد بن الحکیم الغرافی' اوراس کا بھائی ابوطالب' محمد بن عبدالرشید بن المرید' یعقوب بن عبداللہ صاحب عبداللہ البدوی' اوراس کا بھائی یعقوب مجزر بن ابراہیم بن ابی بکر الکرمانی اور اس کا بیٹا محمود' موسیٰ بن یونس' ابن القاسم الواعظ الغزنوی' یوسف بن عبدالمنعم بن نعمۃ اللہ المقدسی' عبدالرحمٰن بن علی بن حسن الدلا' ایوب' یعقوب' دو بیٹے خضر بن ایوب الماردینی' عبدالجلیل بن عبداللہ الخرانی الضریر' علی بن عبدالکریم بن عبدالرحمٰن البعلبکی' محمد اور نصر دونوں بیٹے' ابی الفضل بن ناصر الانصاری' عبدالوہاب بن علی بن موسیٰ' ابوبکر ابن محمود بن کلاب' عبدالوہاب بن خالد بن ملیح العرضی' ابی الحسن بن عبدالمنعم' علی بن ابراہیم بن نصر اللہ الخیمی' عبدالکریم بن خضر بن سیدھم اوراس کا بیٹا ابوالنجم' قاسم بن حوش بن محمد۔

اس جماعت کے باقی نام جنہوں نے مسند الحمیدی کے آخری چوتھے جزء کی ان سے سماعت کی ہے' یعنی: امام' علامہ تاج ابی الیمن سے: زید بن الحسن الکندی ساتھ قراءت کے تقی الدین حافظ اسماعیل بن عبداللہ بن الانماطی سے ابو......... الدمنی' ابراہیم ابن یوسف بن عبداللہ الحبشی' الیاس بن ابی الحسن الدمشقی.......... بن ثابت' عمر بن عثمان بن محمد الضریر بن البغدادی' محاسن بن طالب بن عبداللہ..... ' عمر بن ابی القاسم بن نضر الانصاری' عبدالوہاب بن عبدالجبار' عمر بن احمد الشافعی' علی بن محمد بن علی العلوی البغدادی' محمد بن محمد بن احمد الشاطبی' عبدالرحمٰن بن علی بن اسماعیل الصقلی' صالح بن عثمان بن غانم الضریر المصری' ابومجوز: محمد بن ابی بکر المرستانی' اوراس کا بیٹا علی' ابراہیم بن ابی منصور بن ابی الفتح الریحانی اوراس کا بیٹا محمد' احمد بن نصر اللہ بن ابی الحسنی الدمشقی اوراس کے دونوں بیٹے محمد اور عمر......... سلطان بن علی الحلبی' ابوبکر بن ابراہیم بن علی الطامالی' عبدالرحمٰن بن بدران بن ابراہیم الحنفی' احمد بن عبدالرحمٰن بن علی' عبدالمحسن ابی حسینی بن ابی القاسم الابیناسی' ابوبکر محمد بن خلیفہ الانصاری' اوراس کے بھائی کے بیٹے ابوالمفلح' عثمان اور ابومحمد: القاسم' ابومحمد: عبدالوہاب' محمد بن برکات کی اولاد' صالح بن عبد......... بن صالح' حطلباء بن عبداللہ عتیق بن الصوفی' علی بن عیسیٰ بن سیصیص' اسماعیل عش'

عتیق شیخ الدین ابی بکر المروزی، عبداللہ بن محمد بن صبرہ اور اس کا بیٹا عیش، عمر بن عمر بن بلزق، ابوبکر بن مہاجر بن عیسیٰ الصقلی، عبدالرحیم بن عبدالمنعم بن بدران المقدسی، یوسف بن ابی الغنائم بن علی، ابراہیم۔

پہلے شیخ کی اجازت سے: ابن شحنہ، شیخ ابی طالب سے، عبداللطیف بن محمد بن علی حمزہ بن القبیطی۔

اور دوسرے شیخ کی سماع کے ذریعے: حافظ جمال الدین المزی، شیخ علاء الدین سے، علی بن بلیان بن عبداللہ المشرف، الناصری، ماہ ربیع الآخر میں ۶۸۱ھ میں، کہا: ابوطالب نے خبر دی: عبداللطیف بن محمد بن علی القبیطی، جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے اس پر قراءت کی اور میں سن رہا تھا، کہا: خبر دی ہم کو شیخ ابوالمعالی احمد بن عبدالغنی بن محمد بن حنیفہ الباجرائی، میرے چچا کے قراءت کے ساتھ اور میں سن رہا تھا، رجب کی ساتویں تاریخ ۵۶۰ھ میں۔

اور ان حروف کے کاتب کے سماع کے ساتھ محمد بن محمد بن حسین بن بناتہ، شیخ رشید الدین بن عبداللہ محمد بن القاضی علم الدین ابی محمد: عبدالحق بن مکی بن صالح ابن علی بن سلطان بن الرصاص القرشی، اس کی قراءت کے ساتھ، اس پر اس کے اصل سماع سے ۶۸۵ھ کے بعض مہینوں میں بمقام مسجد شافعی، اگر والد نے سننا چاہا، مصر کے اطراف میں، خبر دی ہم کو شیخ ابوعبداللہ: محمد بن عماد بن محمد الحرانی، ان پر قراءت کی اور میں سن رہا تھا، ۶۲۷ھ میں اسکندریہ کے سرحدوں کے علاقے میں، کہا: خبر دی ہم کو شیخ ابوالحسن نے، سعداللہ بن سعید الدجاجی، حافظ ابی محمد کی قراءت سے، عبدالعزیز بن الاخضر اور میں سن رہا تھا، اپنے ماموں ابی الثناء کے ساتھ: حماد بن ہبۃ اللہ الحرانی، ماہ محرم الحرام میں ۵۶۴ھ میں۔ دونوں نے کہا: خبر دی ہمیں ابومنصور نے: محمد بن احمد بن علی الخیاط المقری، اس پر پڑھا اور وہ سنتا تھا، ابوطاہر عبدالغفار بن جعفر بن زید المؤدب نے خبر دی۔ ابوعلی نے ہم کو خبر دی: محمد بن احمد بن صواف، ابوعلی نے خبر دی: بشر بن موسیٰ بن صالح بن شیخ بن عمیرۃ الاسدی، ابوبکر نے ہم کو خبر دی: عبداللہ بن الزبیر بن عیسیٰ الحمیدی، اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے! یہ قراءت شیخ العالم الحافظ فخر الدین ابی الفرج، عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بعلبکی الحنبلی۔

آٹھویں جزء کے اوّل سے لے کر آخر تک اور دسواں جزء اور یہ وہ تمام ساعت کا اندازہ ہے جو اس تاریخ میں اس کتاب کی سماعت کی گئی ہے۔

اور الشیخ عالم حافظ کی قراءت میں، محب الدین ابی محمد عبداللہ بن احمد بن حافظ محب الدین احمد بن محمد بن ابراہیم المقدسی سے نوواں جز اور گیارھواں جز اور آخر کتاب تک۔

اور دوسری قراءت شیخ محب الدین جو شیخ فخر الدین نے پڑھا تو اسے شیخ مذکور نے مکمل کیا، پوری کتاب کا سماع کیا، قراءت اور سماع مقربین کی جماعت پہلے قاری کے دونوں بیٹے: محمد بن الفقیہ تقی الدین عبداللہ اور محمد بن فقیہ محی الدین: دو سال کی عمر میں اور ان دونوں کے چچا مذکور اور وہ مبارک بن عبداللہ الحبشی اور دونوں بیٹے ابوبکر محمد، ابوالفتح احمد، دوسرے قاری کے بیٹے، فقیہ العالم عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر بن صنوء القرشی۔ ابن حجر کی کتاب ''الدرر'' میں: القبسی الشافعی

اور ان کی زوجہ امۃ الرحیم زینب بنت ہمارے شیخ، علامہ حافظ جمال المزی، دوسرے سننے والے اور ان کی بھتیجی خدیجہ بنت الشیخ المحدث زین الدین ابی القاسم، عبدالرضی اور ان کے دسرے بیٹے اور ان کی بھتیجی خدیجہ بنت شیخ المحدث زین الدین ابی القاسم عبدالرحمٰن اور ان کے بیٹے عبداللہ بن فقیہ تقی الدین محمد بن صدرالدین سلیمان بن عبداللہ، ابوبکر ابن محمد بن عبداللہ بن سلیمان الجعری، شیخ محدث الفاضل، شمس الدین ابوالثناء، محمود بن خلیفہ بن محمد بن خلف المنجی تم الدمشقی اور ان کے شاگرد نوح بن عبداللہ الحبشی، الشیخ بدرالدین الحسن بن علی بن محمد البغدادی الصوفی، شیخ شہاب الدین ابوالعباس، احمد بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر الوانی الغراء اور اس کا بیٹا موسیٰ، شیخ محدث تقی الدین احمد بن العلم بن محمود الحرانی اور ان کے دونوں بیٹے عبداللہ، بہ عمر چار سال، وہ نام جو مجھے ملے، زینب بنت علی بن الالکائی، محمد بن احمد بن علی بن احمد بن قسطہ الصغار، محمد بن محمد بن اسماعیل بن العفیف الحرانی الباجرائی، محمد بن منصور بن عمر الحداد النوذیری، محمد بن العماد بن طاہر بن یونس الواسطی، محمد ابن الفقیہ القری شمس الدین محمد بن محمود بن ناصر بن البصال امام، اس کے والد دارالحدیث اشرفیہ، واقع دمشق میں اور اس کے دونوں بھائی: علی بہ عمر چار سال اور احمد بہ عمر ایک سال اور ان کی والدہ صالحہ بنت عبداللہ، احمد بن ابی اصبیعہ، محمد بن ابی بکر بن محمد بن غزوان، اور ان کی بہن خدیجہ، یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن یحییٰ الدرعی، عبداللہ بن یونس بن یوسف بن جریر الخیاط، محمد بن عبدالرحمٰن بن علی بن سلیمان المخدومی اور اس کا بیٹا محمد بہ عمر دو سال، اور فاطمہ بنت احمد بن ابی الفتح المراکشی، نفیسہ بنت عزالدین، عبدالعزیز بن شیخ علامہ زین الدین عبداللہ بن مروان الفارقی، الشافعی، صفیہ بنت حسن بن احمد بن منق الکنانی اور اس کی دو بیٹیاں زینب بنت احمد بن محمد بن المقدم، محمد بن سنجر بن عبداللہ الحمامی، ان کے والد عتیق الشہاب العطار، نسب بنت القاضی محی الدین یحییٰ بن عبداللہ بن علی الدرعی (رحمہ اللہ) اور ان حروف کے لکھنے والے کا پوتا اور اس کا نام محمد بن محمد النعوت بالتاج، اللہ تعالیٰ اسے توفیق اور طاقت دے۔

اور چوتھے جزء کے آخر تک اوّل کتاب سے لے کر سنتا ہے، اور ساتویں جزء سے کتاب کے آخر تک سنتا ہے، فقیہ تقی الدین محمد بن صدرالدین سلیمان بن عبداللہ الجعدی، اور ان کے بیٹے کا تذکرہ پہلے گزر چکا ہے، عبداللہ پہلے سال کی عمر میں حاضر تھا اور شیخ نے عالم حافظ صلاح الدین خلیل بن کیکلدی بن عبداللہ العلائی الشافعی نے سالم بن عبداللہ کی حدیث سے سنی ہے، اپنے والد سے (روایت کرتے ہیں) کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام جب حج سے، عمرہ سے، غزوہ سے واپس ہوتے تو ہموار زمین پر فرماتے: ''لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمدُ، وھو علٰی کل شیء قدیر'' حدیث ہے اور یہ چھٹے جزء میں ہے۔ اور احادیث (مرویہ) سیدہ حفصہ بنت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما، تیسرے جزء سے سنی ہے، کتاب کے آخر تک۔ شیخ محدث زین الدین ابوالقاسم: عبدالرحمٰن بن شیخنا (ہمارے شیخ) حافظ جمال الدین المزی سے دوسرے سننے والے اور ان کے بیٹے عمر سے (مرویات) اُم خالد بنت خالد بن العاص، تیسرے جزء سے کتاب کے آخر تک سنی ہے۔

اور اوّل کتاب سے چھٹے جزء کے آخر تک میرے بھتیجے حافظ جمال الدین المزی دوسرے سننے والے ہیں اور ابوبکر بن محمد بن عبدالرحمٰن المزی محمد بن الحاج صبیح الھواش' ظاہریہ کے دارالحدیث میں۔

اور جزء اوّل اور جزء ثانی احمد بن محمد بن بیاض الحصیری اور احمد بن عمر بن علی بن عبدالرحمٰن الصوفی' ابوبکر بن علی بن ابی المجد ربوہ کے المؤذن' قطب محمد بن محمد بن بلال ....اور ان کے بھائی لؤلؤ' سہلۃ بنت ہلال بن محمد بن محمد القصیری اللوزی' شیخ صالح المقرئ ابوعبداللہ' محمد بن احمد بن عمر بن سلیمان البالسی' اور اس کا بیٹا احمد بہ عمر پانچ سال کے سنا ہے۔

پھر شیخ محمد بن احمد بن عمر المذکور' اس کے بیٹے کے علاوہ نے ابوموسیٰ اشعری کی احادیث ساتویں جزء سے کتاب کے آخر تک سنی ہے' اور تیسرے جزء کے ابتداء سے لے کر چھٹے جزء کے آخر تک میرے بھتیجے پہلے قاری بیٹے محمد بن فقیہ شمس الدین محمد بن محمد بعلبکی نے سماعت کی ہے اور میرے بیٹے کا ذکر پہلے گزر چکا ہے مکلمین کے تذکرے میں۔ اور پہلا' دوسرا جزء ساتویں جزء کے اوّل سے آخر کتاب سنی ہے' علی بن شیخ زین الدین عبدالغالب بن محمد بن عبدالقاہر الماکینی سے سنی ہے۔

اور ابتدائے کتاب سے چھٹے جزء کے آخر تک ان سے سنا ہے اور مجھ سے بنت احمد بن عسکر الدرعی' صفیہ بنت حسن بن عباس الجلادہ' عائشہ بنت علی بن محمد الرسفیہ' سویلک بنت احمد بن الفخر عمر سفار التاجر نے سنا ہے اور تیسرے جزء کے اوّل سے کتاب کے آخر تک سنا ہے: الولد احمد' بن زین الدین عمر بن الوزیر مؤذن الجمی اور ان کی بہن نے بہ عمر چار سال اور ان کے شاگرد سعید بن عبداللہ النوبی۔

اور احادیث عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی احادیث پہلے جزء سے کتاب کے آخر تک سنا ہے' الولد لناصر بشیر بن سیف الدین......عبداللہ المجدی نے سن ا ہے۔

اور احادیث اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما تیسرے جزء سے آخر کتاب تک سنا ہے' الطّولی بن جوہر بن عبداللہ الکاملی نے۔

اور چھٹے جزء کے ابتداء سے آخر کتاب تک سنا ہے' فقیہ فاضل شمس ابوالبرکات محمد بن..........بن محمد بن اسماعیل الفارغدلی' الکافوری' المالکی اور قاضی شہاب الدین احمد بن عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن بن ہلال ؟؟؟ اور اس کے چار بیٹوں اور قانون.........اور احمد' محمد نے بہ عمر دو سال اور ان کے شاگرد جلیل نے سنا ہے۔

اور احادیث زبیر بن العوام کو پہلے جزء سے آخر کتاب تک صالحہ بنت عیسیٰ بن احمد المقعین اور اس کے والد نے سنا ہے۔

اور احادیث ابورافع مولیٰ رسول اللہ ﷺ کو ابتدائے کتاب سے آخر کتاب تک زینب بنت محمد بن کثیر دمشقی نے سنا ہے۔

اور احادیث عبداللہ ابن عمرو بن العاص پانچویں جزء کے آخر سے چھٹے جزء کے آخر تک سنا ہے۔ تقی الدین عمر بن محمد بن علی بن ابی المجد الخاتک ربوہ کے مؤذن کے بھائی اور دیگر حضرات نے سنا ہے۔

اور تیسرا سماع اور اس کے الفاظ: اور میں نے اس کا نیز مشاہدہ کیا ہے، تمام کتاب پڑھی گئی ہے اور یہ کتاب مسند الحمیدی ہے۔ شیخ امام، عالم، محدث، شہاب الدین ابی المعالی احمد بن اسحاق ابن محمد بن المؤید الابرھوقی سے، یہ سماع امام فخر الدین محمد بن ابی القاسم بن المؤید بہ سماع ابن دجاجی سے۔ پہلی سند کے ساتھ، اس کا اوّل سند کے ساتھ۔ شیخ امام، عالم، محدث، تقی الدین ابوبکر: عمر بن عبدالرحمٰن بن ابی الفتح العمری۔

اس شیخ امام النحوی......ابوالمعالی......بن عمر بن یحییٰ اور اس کے بیٹے بہاء الدین، سعد اللہ، محمد البکری التیمی اور مولیٰ نورالدین ابوالحسن علی بن امام کمال الدین محمد بن علی بن عبدالقادر بن......، الشریف محمد بن محمد بن احمد بن عروہ بن ثابت البابی الحسینی، امام محدث، بہاء الدین احمد بن ابی بکر بن طیبی بن حاتم الزبیری اور اس کے دونوں بھائی محمد، عمر، فخر الدین محمد بن احمد بن محمد الغلتونی، مقری جمال الدین قیصر بن محمد بن عمر الھلکاری، محمد بن عبدالرحمٰن بن سامہ اور اس کے خط میں۔

اور اس جماعت کا ذکر کیا، ان کے ذکر کے رہ جانے سے، میں نے ان کا ذکر چھوڑ دیا ہے، اور یہ صحیح ہوا اور مثبت ہوا، ان مجالس میں جن کا اختتام ہفتہ کے دن جب کہ رمضان کے ختم ہونے میں تین دن رہ گئے تھے، چھ سو...... چھ اور سننے والی جماعت کو سننے والے نے اس سے روایت کرنے کی اجازت دی ہے۔ میں نے اس کے خط سے نقل کیا، لیکن جن کا ذکر نہیں ہے وہ ترک کر دیا۔ اور احمد بن عساکر نے لکھا۔

اور صفحہ ۳۷۸ کا متن (اور اس کو علی بن عمار نے بہ قراءت عبدالرحمٰن بن ارسلان بن عبداللہ الحربی سے اور میں نے اس کے لکھے کی نقل کی ہے، ربیع الاوّل پہلے عشرے میں......ابومحمد: عبدالقوی بن ابی العز بن داؤد بن؟؟؟ ابواسحاق ابراہیم بن مرتفع بن نصر اور اس کی اولاد ابومحمد عبداللہ بن......بن اسماعیل، عبدالاحد بن معقل بن عبدالاحد المخزومی اور سننے والے کے اُم ولد جرورد۔

اور سنا ہے اس کو بہ قراءت عبدالرحمٰن بن محمد بن ارسلان، اور اس کے خط سے میں نے نقل کیا ہے۔ ماہِ شوال میں ۶۲۰ھ کو۔ سراج الدین ابواسحاق: یعقوب بن ابراہیم بن یحییٰ، محمد بن محمد بن علی حسین شیخ ابی النعم الواسطی کے پوتے، علم الدین ابوالقاسم بن علی بن عبداللہ الصنہاجی، جمال الدین محمد بن ابی العوالی مرتفع بن حرملہ المقری، عبدالرحمٰن بن حسین بن علی بن محمد الانصاری، زین الدین ابومحمد: عبدالمنعم بن رضوان بن ان کے سردار بن معاذ......، ابوالعز بن محاسن بن محاسن الحمیری، محمد بن عبدالعزیز بن بکار......، حسن بن علی بن سلیمان الصوفی، مکی بن علی بن فارس الکامی اور جرورد سمع کا اُم ولد۔

اور سنا ہے آخری مجلس شمس الدین محمد بن القاضی صفی الدین عبدالعزیز بن......جو رہ گیا ہے، اس سے......اصل میں سے اور میں نے مختصر کیا ہے تذکرہ۔

اور احمد بن عساکر نے لکھا ہے: ''حامداً للہ عزوجل'' امید کرتے ہوئے اس کے احسان اور فضل کا درود بھیجتے ہوئے اس کے نبی پر' اس کی آل پر' اس کے اصحاب پر۔

اور اس کو علی ابن عماد نے سنا ہے' ابی محمد کی قراءت کے ساتھ: عبدالعزیز بن عبدالقوی بن محمد الانصاری' اور ان کی جماعت۔

جن میں ابوالحسن بن عبدالعظیم بن ابی الحسن الحسنی المصری' عبدالنصیر بن علی بن یحییٰ بن اسماعیل المربوطی۔ اور سماع اس کے خط سے' اور اس سے میں نے نقل کیا.......... چوتھی تاریخ مہینہ.................. اور اس کو سنا ہے' شیخ.......... عبداللہ بن علم الدین اسماعیل.......... المسلی' اور ان سے ایک جماعت نے سماع کیا: جن میں.......... محمد بن الحسین بن سید حافظ عزالدین ابی القاسم احمد بی.......... ابی عبداللہ محمد بن خلف.......... الحسینی' اور اسی طرح احادیث اُم حبیبہ بنت ابی سفیان' رسول اللہ ﷺ تک مرفوع' حدیث سے۔ ابراہیم ابن اسماعیل الفارقی' اور یہ ان مجالس میں سے ہے کہ اس کا آخر جمعرات کے دن.......... احمد بن عبدالرحمٰن بن ابی عبداللہ۔

اور اس کو ہمارے شیخ امام فخر الدین ابوعمر' عثمان بن محمد بن عثمان' یہ قراءت علی...... یوسف بن عبدالمجید بن یوسف الحموی.......... ابی محمد عبداللہ...... ان کے سماع کے ساتھ' ابن عماد' اور اس کے بیٹے ابوالبرکات محمد' اور ایک جماعت نے قاہرہ کی جامع الظاہر میں سنا ہے۔

دوسری مجالس میں جس کا اختتام.......... اور اس کو ہمارے شیخ تقی الدین' عتیق بن عبدالرحمٰن بن ابی الفتح المصری نے سنا ہے' ابی محمد بن الحافظ بن الخضر' عبدالنصیر بن علی المربوطی کی خدمت میں سماع کیا ہے۔ دونوں کی سماع' ابن عماد ان مجالس میں جس کا اختتام پیر کے دن جمادی الاوّل کی ۲۵ تاریخ کو ۷۰۶ھ کے سال سنا گیا ہے۔

بعض ان حضرات کے نام جو سماعات میں پہلے وارد ہیں

(۱) یحییٰ بن خضر بن یحییٰ الاموی' ابوزکریا' الشیخ' الصالح' اس نے علی بن المسلم فقیہ وغیرہ سے سنا ہے۔ وفات ۵۹۱ھ

المنذری کی تکملہ دیکھیں! ج۱ص ۲۳۱' نمبر: ۲۹۱

(۲) ابراہیم بن محمد بن ابی بکر بن ہراوۃ القفصی' شیخ' فقیہ' بہت سے شیوخ سے سنا ہے۔ وفات ۶۰۹ھ

(۳) ابراہیم بن یوسف بن محمد المقری' جو ابن البونی کے نام سے پہچانے جاتے ہیں (بونہ کی نسبت سے) ساحل افریقہ کا ایک شہر ہے۔ وفات ۶۱۲ھ

المنذری کی التکملہ ملاحظہ فرمائیں! ج۲ص ۳۵' نمبر: ۱۴۳۲' اور ان کے حالات کے بیان میں بیشتر ماخذ ہیں۔

(۴) محمد بن محمد بن عمروک القرشی' الشریف' العالم' الصالح الزاہد' تاریخ پیدائش ۵۱۸ھ اور درسِ حدیث اخذ کیا اور بیان کیا' بغداد' مکہ مکرمہ' مصر' دمشق اور مدتوں جڑے رہے۔ وفات ۶۱۵ھ

''سیر اعلام النبلاء'' ج ۲۲ص ۸۹ ـ ۹۰' اور ''دول الاسلام'' ص ۳۲۷' اور ''التکملہ للمنذری'' ج ۲ص ۴۳۱' نمبر: ۱۵۹۷ میں دیکھیں' اوران کے علاوہ ان کے حال میں دیگر ماخذ بھی ہیں۔

(۵) عبدالعزیز بن عبدالملک بن تمیم الشیبانی' المقریٔ' الدمشقی' الحافظ' ابن نجار نے ان کے بارے میں گفتگو کی ہے کہ حدیث میں ان کی تحریر نہیں ہے' تاتاریوں کے حملے میں گم ہوگئی ہے' ابن ناصر الدین کا کہنا ہے: شیبانی کی مثال مفقود ہے' عبدالعزیز الدین المبانی' یعنی: الضعیف۔ وفات: ۶۱۸ھ

''شذرات الذہب'' دیکھیں! ج ۵ص ۸۱

(۶) عمر بن یوسف بن یحییٰ ابوعبداللہ المقدسی' بیت الایار کے خطیب' بیت الایار دمشق کے دیہاتوں میں سے ایک دیہات ہے۔ ان کی تعریف کی گئی ہے' الشیخ صالح ابوحفص' اور یہ بھی کہا گیا ہے: ابوعبداللہ نے حافظ ابی القاسم حدیث کی روایت کی ہے: علی بن الحسن۔ وفات: ۶۱۸ھ

(۷) ابراہیم بن شاکر بن عبداللہ بن محمد بن عبیداللہ بن سلیمان التنوخی المصری الاصل' دمشق کی پیدائش ہے اور سکونت بھی دمشق کی ہے۔ فقیہ' خطیب' بہا کے نام سے تعریف کی گئی ہے۔ دمشق میں ۵۶۰ھ میں پیدا ہوئے' حدیث بیان کی دمشق اور مصر میں۔ وفات ۶۳۰ھ

المنذری کی ''التکملہ'' دیکھیں! ج ۳ص ۳۲۱' نمبر: ۲۴۴۲

(۸) اسماعیل بن احمد بن علی بن ابی بکر القرطبی' العتکی' سکونت دمشق کی ہے' برہان کے نام سے جانے گئے' جامع دمشق میں امام الکلاسہ' لوگوں سے الگ تھلگ رہے۔ ۶۳۱ھ میں وفات پائی۔

المنذری کی ''التکملہ'' دیکھئے! ج ۳ص ۳۷۳' نمبر: ۲۵۴۸

اوران کا تذکرہ الذہبی نے ''تاریخ الاسلام'' میں کیا ہے۔

(۹) یونس بن محمد بن ابی الفضل: زبدالدولعی سنا گیا۔ ۶۳۱ھ میں وفات پائی۔

دیکھئے ''التکملہ'' منذری کی' ج ۳ص ۳۷۴' نمبر: ۲۵۵۲

(۱۰) محمد بن غسال بن غاقل بن یحاد الانصاری' الخزری۔ پیدائش حمص کی ہے' سکونت دمشق میں رہی۔ الشیخ الجلیل' المسند الاسیر' جماعت پر مداومت' بہت سے شیوخ سے حدیث روایت کی اور اجزاء کو منفرد کیا' ۵۵۲ھ میں پیدا ہوئے اور ۶۳۲ھ میں وفات پائی۔ المنذری کی ''التکملہ''۔

(۱۱) عبدالعزیز بن عبدالملک' ''شذرات'' میں ابن عبداللہ بن عثمان المقدسی' فقیہ حنبلی' بہت سے شیوخ سے سماع کیا۔ پڑھایا اور حدیث بیان کی' ۶۳۴ھ میں وفات پائی۔

''شذرات الذہب' دیکھیں! ج ۵ص ۱۶۸' اور ''تاریخ الصالحیہ'' دیکھیں! ج ۱ص ۲۵۷

(۱۲) عبداللہ بن عمر بن یوسف المقدسی، العدل، الشیخ، الخطیب، بیت الایار کے خطیب ۵۷۵ھ میں پیدا ہوئے، سنا اور سنائے گئے، دمشق میں عدول میں سے ایک تھے، خیر اور امانت میں مشہور تھے، ۶۳۵ھ میں وفات پائی۔
دیکھئے المنذری کی ''التکملہ'' ج ۳ ص ۴۶۹، نمبر: ۱۸۲۳

(۱۳) الخضر بن عبدالرحمٰن بن الخضر بن عبدالرحمٰن بن علی بن الحسن السلمی، الدمشقی، ادیب، عادل، ابن دوانی کے نام سے مشہور تھے، ۵۵۲ھ میں پیدا ہوئے، بہت سے اساتذہ سے سماع کیا اور حدیث بیان کی اور ۶۳۶ھ میں وفات پائی۔
دیکھئے منذری کی ''التکملہ'' ج ۳ ص ۵۳۹، نمبر: ۲۹۴۶

(۱۴) یوسف بن عبدالمنعم بن نعمۃ بن سلطان بن سرور بن نافع بن حسن بن جعفر المقدسی، الحنبلی نے صاحبِ تقویٰ سے ان کی تعریف کی گئی ہے۔ بہت سے شیوخ سے سماعت کی ہے اور حدیث بیان کی، بہترین طریقے پر تھے۔ ۶۳۶ھ میں وفات پائی۔
المنذری کی ''التکملہ'' دیکھئے! ج ۳ ص ۵۶۴، نمبر: ۲۹۹۶

(۱۵) عبدالمنعم بن رضوان بن سیدھم بن مناد بن عبدالمالک الکتامی، الشارعی، ابن زین کے نام سے پہچانے گئے۔ قرآن کریم کو قراءت کے ساتھ پڑھا اور بہت سے اساتذہ سے سماع کیا اور حدیث بیان کی اور اس مسجد کی امامت کی تولیت کی جو کہ قاہرہ کے سرور الخادم کے نام سے تھی۔ اپنی وفات تک اس میں امام رہے، ۶۳۹ھ میں وفات پائی۔
المنذری کی ''التکملہ'' دیکھئے! ج ۳ ص ۵۸۰، نمبر: ۳۰۲۹

(۱۶) ابراہیم بن شکر بن ابراہیم بن علی بن حسن السخاوی، وجیہ کے نام سے معروف تھے، ۶۴۱ھ میں وفات پائی۔
المنذری کی ''التکملہ'' دیکھیں! ج ۳ ص ۶۳۱، نمبر: ۳۱۳۸

(۱۷) عمر، شذرات میں، عثمان بن اسعد المنجی بن ابوالبرکات، امام، قاضی ابن قاضی الکبیر وجیہ الدین التنوخی، المصری، الدمشقی، سماریہ کے مدرس طویل مدت تک حراۃ کے قاضی رہے، ۵۶۷ھ میں پیدا ہوئے، ایک فاضل فقیہ تھے، سنا، سنے گئے۔ ۶۴۶ھ میں وفات پائی۔
دیکھئے ''سیر اعلام النبلاء'' ج ۲۳ ص ۸۰۔۸۱، اور ''شذرات الذہب'' ج ۵ ص ۲۱۰۔۲۱۱، ''النجوم الزاہرہ'' ج ۶ ص ۳۴۹ اور ان کا تذکرہ دیگر مصادر میں بھی ہے۔

(۱۸) الطونبغا بن عبداللہ الترکی، شمسی کے نام سے مشہور تھے۔ امراء میں سے ایک تھے، دبدبے کے مالک، ہمت والے اور سلطنت سے آگاہ تھے، ان کے بارے میں ایسی خبریں مشہور ہیں کہ جو ان کے تجربے اور راست پر دلالت کرتی ہیں، ۶۴۲ھ میں وفات پائی۔
المنذری کی ''التکملہ'' ملاحظہ فرمائیں! ج ۳ ص ۶۴۳، نمبر: ۳۱۶۱

(١٩) علی بن محمد بن عبدالصمد بن عطاس الہمدانی المصری السخاوی، شیخ، امام، علامہ شیخ القراء والادباء زمانے تک لوگوں کو پڑھاتے رہے، عربی کے امام تھے، فقہ تھے، تفسیر میں بلند پایہ مفسر تھے۔ تصنیف میں ان کی شہرت کی بلندی سے فائدہ اُٹھایا گیا۔ ان سب کے علاوہ دین دار، حسن اخلاق، لوگوں میں محبوب تھے، ان کا بے حد احترام کیا جاتا تھا۔ تکلف و تصنع سے دور تھے، ان کا سوائے علوم کی اشاعت کے اور کوئی مشغلہ نہیں تھا۔ ۶۴۳ھ میں وفات پائی۔

دیکھئے ''سیر اعلام النبلاء'' ج ۲۳ ص ۱۲۲۔۱۲۴، نیز ''الطبقات الشافعیہ'' ج ۸ ص ۲۹۷۔۲۹۸، اس امام کا تذکرہ دیگر ماخذ میں موجود ہے۔

(٢٠) احمد بن محمد بن عبدالغنی بن عبدالواحد بن علی بن سرور المقدس، امام، فقیہ، ۵۹۱ھ میں پیدا ہوئے، سامع تھے، مستمع تھے، بہ نفس نفیس حدیث پڑھتے رہے، ۶۴۳ھ میں وفات پائی۔

حسینی نے کہا ہے: فقہ اور حدیث کے مشہور مشائخ میں سے ایک تھے۔

دیکھئے ''تاریخ الصالحیہ'' ج ۲ ص ۴۷۰، اور شذرات الذہب ج ۵ ص ۲۱۷

(٢١) محمد بن احمد بن علی القرطبی الدمشقی، کلاسہ کے امام اور ان کے امام کے بیٹے۔ ۵۷۵ھ میں پیدا ہوئے، سامع اور مستمع تھے، حدیث میں قابلیت کے مالک، بالغ نظر، بہت سی کتابیں لکھیں، دیانت دار و دین دار، بھلائی کرنے والے لوگوں میں محبوب تھے، ثقہ حاوی تھے، ۶۴۳ھ وفات پائی۔

دیکھئے ''سیر اعلام النبلاء'' ج ۲۳ ص ۲۲۱۔۲۱۸، ''النجوم الزاہرہ'' ج ۸ ص ۳۵۵، ''شذرات الذہب'' ج ۶ ص ۲۲۶ تاریخ وسیر کا تذکرہ دوسری کتابوں میں موجود ہے۔

(٢٢) اسماعیل بن حامد بن عبدالرحمٰن بن مرجی بن المؤمل بن محمد الانصاری، الخزرجی، المصری، القوصی، شیخ، امام، فقیہ، محدث، ادیب، ۵۷۴ھ میں پیدا ہوئے، ایک جماعت نے ان سے حدیث روایت کی ہے، ۶۵۶ھ میں وفات پائی۔

دیکھئے ''سیر اعلام النبلاء'' ج ۲۳ ص ۲۸۸، بہت سے مصادر ہیں جن میں اس فقیہ کا تذکرہ ہے۔

(٢٣) علی بن مظفر بن القاسم ابوالحسن النشبی، الدمشقی، امام، عادل، محدث، حدیث حاصل کی اور بہت سے اساتذہ سے سماعت حدیث کی اور ان سے ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ۶۵۶ھ میں وفات پائی۔

دیکھئے ''سیر اعلام النبلاء'' ج ۲۳ ص ۳۲۶، اور ان کے تذکرہ میں دیگر ماخذ بھی ہیں۔

(٢٤) اسعد بن عثمان بن المنجی بن برکات بن المؤمل التنوخی، الدمشقی، عادل، القاضی، الرئیس، ۵۹۸ھ میں پیدا ہوئے، سنا گئے اور ۶۵۷ھ میں وفات پائی۔

دیکھئے ''سیر اعلام النبلاء'' ج ۲۳ ص ۳۷۵ اور ''العبر'' میں ج ۵ ص ۳۲۹، اور تاریخ وسیر کی دیگر مصادر میں ان کا تذکرہ ہے۔

(۲۵) احمد بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر الفراء الوانی، ۶۵۸ھ میں پیدا ہوئے اور احمد بن عبدالدائم کی خدمت میں حدیث بیان کی، ۷۳۰ھ میں وفات پائی۔ دیکھئے ''الدرر الکامنۃ'' لابن حجر ج ۱ ص ۱۶۶

(۲۶) احمد بن العلم بن محمود بن عمر الحرانی، الدمشقی، تقی الدین، ۶۸۴ھ میں پیدا ہوئے اور متعدد اساتذہ سے سنا۔ ذہبی کا قول ہے: خوب کوشش کی، نیت کی اور شاطبیہ حفظ کیا، ان میں دین و مروت اور بھلائی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی، ۷۴۲ھ میں وفات پائی۔

دیکھئے ''الدرر الکامنۃ'' ج ۱ ص ۲۰۳، لحافظ ابن حجر اور (معجم شیوخ الذہبی) ج ۱ ص ۶۷، نمبر: ۶۱

(۲۷) محمود بن خلیفہ بن محمد بن خلف بن عقیل المنجی، الدمشقی، ۶۸۷ھ میں پیدا ہوئے، حدیثیں سنی اور سنائیں۔ البرزالی اور ذہبی نے اپنے اپنے معاجم لکھا ہے، العدل، المحدث، الفاضل، الصادق۔ ان کی کتاب متقنہ اور یہ دین دار صاحب مروّت اور نیک کردار تھے اور صرف اس حدیث کو سنتے جس کی اصل صحیح ہے، ۷۶۷ھ میں وفات پائی۔

دیکھئے ''معجم الشیوخ الذہبی'' ج ۲ ص ۳۲۷۔۳۲۸، نمبر: ۹۰۱، ''الدرر الکامنۃ'' ج ۴ ص ۲۲۳

☆☆☆☆☆

اس نسخے کا الحمیدی کی طرف منسوب ہونے کے دلائل

اس مسند کا الحمیدی کے ہونے کے بہت سے دلائل ہیں۔
ان دلائل میں سے بعض کا تذکرہ درج ذیل ہے:

(۱) اس نسخے کے صحت اسناد اس کے مصنف الحمیدی ہی کے ہیں۔

(۲) دوسرے نسخے کے صحت اسناد کی تعریف کا تذکرہ ہو چکا۔

(۳) جس نے بھی اس محترم امام کا تذکرہ کیا ہے، انہوں نے اس مسند کا ان کے ہونے کا ذکر کیا ہے۔

(۴) الوادی آسی نے اپنے برنامج (پروگرام) میں ص:۲۰۶ میں صفوان کے بعد ذکر کیا ہے۔ مسند ابی بکر: عبداللہ بن الزبیر بن عیسیٰ الحمیدی: میں نے پہلے مسند خلیفہ عمرو پڑھا' عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ' شیخ تقی الدین العمری المذکور مصر میں انہوں نے اسے مجھے عطا کیا اور معین طور سے اس کی اجازت دی۔

اور یہ حدیث مجھے بیان کی' وہ اس میں سے جو میں نے دو اماموں کی خدمت میں پڑھی ہے: رشید الدین ابی محمد: عبد النصیر بن علی بن یحییٰ الھمدانی الاسکندری المریوطی اور جمال الدین ابی صادق: محمد بن یحییٰ بن علی ابن عبداللہ القرشی المصری' ان دونوں کے سماع کے ساتھ ابی عبداللہ سے: محمد بن عمار بن محمد بن الحسین الحرانی۔

کہا: اور نیز شہاب الدین ابی المعالی: احمد بن اسحاق بن محمد بن المؤید بن علی الابرھوقی' یہ سماع ابی عبداللہ' محمد بن ابی القاسم بن تیمیہ' یہ سماع اس حرانی کے ساتھ ابی الحسن سے۔ سعد اللہ بن نصر بن سعد الدجاجی سے یہ روایت اس کے لیے۔ ابی منصور سے: محمد بن احمد بن علی الخیاط سے خبر دی ہم کو ابو طاہر نے: عبدالغفار بن محمد بن جعفر بن زید المؤدب' خبر دی ہم کو محمد بن احمد بن اسحاق الصواف نے' خبر دی ہم کو بشر ابن موسیٰ بن صالح بن شیخ بن عمیرۃ الاسدی نے (اخبرنا) خبر دی ہم کو الحمیدی ہے۔

پھر الوادی رکتی کا کہنا ہے (اور مجھے شہاب الابرھوقی کی طرف سے اس کی اجازت بھی ملی ہے)۔

(۵) حاجی خلیفہ اپنی مشہور زمانہ کتاب ''کشف الظنون'' میں رقمطراز ہیں: ج ۲ ص ۱۶۸۲ (مسند الحمیدی' وہ حافظ ابوبکر عبداللہ بن زبیر المکی (کی ہے) المتوفی ۲۱۹ھ۔

اسی میں نیز کہتے ہیں: ج ۲ ص ۱۶۸۵' اور متعدد مسانید کا ذکر کرتے ہیں اور ان کو ان کے مؤلفین کی طرف منسوب

کرتے ہیں اور الحمیدی اور یہ امام ابوبکر: عبداللہ بن الزبیر الحمیدی ہیں اور ۲۱۹ھ میں وفات پائی اور ان کی مسند گیارہ اجزاء پر مشتمل ہے۔

(٦) اس مسند کی کثرت سے نقول تیار کی گئیں' اس پر اعتماد کیا گیا اور اس پر یہی گواہی کافی ہے کہ سیّد المحدثین امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جامع بخاری میں سب سے پہلی حدیث الحمیدی کے طرق سے اختیار کی' اس طرق کو فضیلت دیتے ہوئے کہ یہ امام المدینہ ہیں' اور اس کے عالم ہیں کہ اس کا ذکر مقدم ہے۔ دیکھئے ''فتح الباری'' ج١ص١٠۔

اور یہ کہ یہ نسخہ واضح طور سے الحمیدی کا ہے' عمدہ خط وضبط اور میں نے اسے کامل وصاحب بصیرت شیوخ کی خدمت میں پڑھا ہے' اور ان اساتذہ کی خدمت میں بہت سے شاگردوں نے سنا ہے۔ اور ان تلامذہ میں بعض تو اپنے اساتذہ سے بھی فوقیت لے گئے ہیں۔ اس مسند کی سماعت اتنی طویل عرصے سے ہوتی رہی ہے کہ دسویں صدی ہجری کے نصف تک جاری رہی' اور اس نسخے کے مالکین کی طرف سے عالم اسلام کے متعدد شہر مصر' بغداد' دمشق منتقل ہوئے۔ مدرسہ الضیائیہ میں اسے استقرار حاصل ہوا' جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے۔

اس لیے اس نسخے کو تمام نسخوں کا ہم سے امام (ماں) قرار دیا ہے' اس پر کام کیا اور اس کے رموز قائم کیے اور اس کا رمز حرف (ع) قرار دیا۔

☆☆☆☆☆

حواشی ومراجع

(۱) مسند ابوداوٗد طیالسی، ج۱،ص۵۰، تحقیق ڈاکٹر محمد بن عبدالمحسن الترکی، مرکز البحوث والدراسات العربیۃ والاسلامیۃ،
دارہجر،۱۹۹۹ء، طبع اوّل
(۲) الرسالۃ المستطرفۃ، محمد بن جعفر الکتانی، بیروت، ۱۳۳۲ھ، طبع اوّل، ص۶۳
(۳) مقدمہ ابن الصلاح، مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ بیروت، ص۳۴
(۴) سیر اعلام النبلاء، شمس الدین الذہبی، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت، ۱۹۹۸ء، ۹/۵۵۴
(۵) تدریب الراوی، جلال الدین سیوطی، دارالکتاب العربی، بیروت، ۱۹۹۹ء، ۲/۱۴۰
(۶) ایضاً
(۷) الکامل، ابن عدی جرجانی، دارالکتب العلمیہ، بیروت، ۱۹۹۷ء، ۹/۹۸
(۸) تاریخ بغداد، خطیب بغدادی، دارالکتب العلمیۃ، بیروت، ۱۹۹۷ء، طبع اوّل، ۱۳/ ۳۰۸
(۹) مسند امام احمد بن حنبل، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت، ۱۹۹۹ء، طبع دوم، ۱/ ۵۶
(۱۰) عمدۃ القاری، بدرالدین عینی، دارالفکر بیروت، ۲۰۰۲ء، ۱/۴۲
(۱۱) فتح الباری، ابن حجر عسقلانی، رئاسۃ ادارات البحوث العلمیۃ والافتاء والدعوۃ والارشاد، سعودی عرب
(۱۲) طبقات الشافعیۃ، ابن سبکی، دارالکتب العلمیۃ، بیروت، ۱۹۹۹ء، طبع اوّل
(۱۳) سیر اعلام النبلاء، ۱۰/ ۶۱۷
(۱۴) الجرح والتعدیل ج:۲، قسم:۲، ص:۵۷، عمدۃ القاری (۱/ ۴۵، سیر اعلام النبلاء ۱۰/ ۶۱۷، تہذیب التہذیب، ابن حجر
عسقلانی، تحقیق مصطفیٰ عبدالقادر عطا، دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۹۹۴ء، طبع اوّل، ۵/ ۹۳
(۱۵) تہذیب التہذیب ۵/ ۱۹۳
(۱۶) مقدمہ مسند حمیدی، تحقیق مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی، مجلس علمی ڈابھیل، ۱۹۸۸ء، طبع دوم
(۱۷) کتاب الانساب، سمعانی، داراحیاء التراث العربی، بیروت، ۱۹۹۹ء، طبع اوّل، ۲/ ۹۲
(۱۸) بستان المحدثین، شاہ عبدالعزیز، ص۹۴

(۱۹) مقدمہ مسند حمیدی' (۱/۶۹-۷۰)

(۲۰) ایضاً

(۲۱) مآثر و معارف' قاضی اطہر مبارکپوری' ندوۃ المصنفین دہلی' ۱۹۷۱ء' ص ۲۰۶

(۲۲) مقدمہ مسند حمیدی (۱/۵۳)

(۲۳) محدث ش:۳' ج:۵' ص ۳۶-۳۷

(۲۴) المآثر جولائی تا ستمبر ۱۹۹۲ء' ص ۴۳

(۲۵) مسند حمیدی' ۲/ ۲۷۷-۲۷۸

(۲۶) ایضاً

(۲۷) المآثر جولائی تا ستمبر ۱۹۹۲ء' ص ۴۵-۴۷

(۲۸) مجلۃ المجمع العلمی العربی' ج/ ۳۸' جزء ۴' ص ۶۸۸

(۲۹) المسلمون' ج:۹' ۷-۸' ص ۱۴۴-۱۴۵

(۳۰) اصول التخریج ودراسۃ الأسانید' ڈاکٹر محمود طحان' دار القران الکریم' بیروت ۱۹۸۱ء' طبع سوم' ص ۴۲

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1 - مُسْنَدُ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ

1- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا نَفَعَنِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِیْ مِنْهُ، وَاِذَا حَدَّثَنِیْ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَاِذَا حَلَفَ لِیْ صَدَّقْتُهُ، فَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ - وَصَدَقَ اَبُوْ بَكْرٍ - قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُّذْنِبُ ذَنْبًا فَيَقُوْمُ فَيَتَوَضَّا فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ.

2- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ فِيْهِ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: وَيَتَبَرَّرُ يَعْنِیْ يُصَلِّیْ.

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مسند حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اسماء بن حکم فزاری روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جب میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ عزوجل نے مجھے اس سے جو نفع دینا ہوتا وہ نفع دے دیتا اور اگر ان کے علاوہ کوئی شخص مجھے کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم لیتا جب وہ میرے سامنے قسم اٹھا لیتا تو میں اس کی بات کی تصدیق کرتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سچ بیان کیا' کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو بھی بندہ گناہ کرے اور پھر کھڑے ہو کر وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتا ہے۔

سفیان راوی کہتے ہیں: عاصم الاحول نے از حضرت حسن از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی' لیکن اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: وہ شخص نیکی

1- سنن الکبری للنسائی' باب ما یفعل من بلی وما یقول' جلد 6 ' صفحہ 109 ' رقم: 10247

مسند ابی یعلی' مسند ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ ' جلد1 ' صفحہ 25' رقم: 15

الاربعون فی شرح العوفیۃ للمالینی' ذکر احمد بن جعفر بن ھانی' جلد2' صفحہ 151' رقم: 116

اربعون حدیثا لاربعین شیخا من اربعین بلدۃ' صفحہ33' رقم: 27

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی' باب ما یفعل من بلی وما یقول' صفحہ315' رقم: 414

کرنے کی کوشش کرے، یعنی وہ نماز ادا کرے۔

3- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَوْسَطَ الْبَجَلِيَّ وَهُوَ عَلٰى مِنْبَرِ حِمْصَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ يَقُوْلُ وَهُوَ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ، ثُمَّ عَادَ فَخَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ الْاَوَّلِ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، فَاِنَّهُ مَا اُوْتِيَ عَبْدٌ بَعْدَ يَقِيْنٍ شَيْئًا خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ.

حضرت سلیم بن عامر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت اوسط بجلی رضی اللہ عنہ کو حمص کے منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا تو رونے کی وجہ سے ان کی آواز حلق میں رُک گئی پھر انہوں نے اعادہ کیا تو ان کی آواز پھر حلق میں رُک گئی۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے پچھلے سال رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم لوگ اللہ تعالیٰ سے معافی اور عافیت مانگو بے شک کسی بھی بندے کو یقین کے بعد کوئی چیز نہیں دی گئی جو عافیت سے بہتر ہو۔

4- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ: اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ قَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ

حضرت قیس بن ابو حازم سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، پس انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر انہوں نے فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو: ''اے ایمان والو!

3- سنن الکبریٰ للنسائی، مسألة المعاطاة وذکر اختلاف الفاظ الناقلین لخبر أبی بکر الصدیق، جلد 6، صفحه 220، رقم: 10717

مسند أبی بکر للمروزی، اوسط عن أبی بکر الصدیق، صفحه164، رقم: 94

مسند الشامیین للطبرانی، احادیث ابن جابر عن سلیم بن عامر، صفحه 329، رقم: 579

اخبار الصلاة للمقدسی، باب الوضو، صفحه75، رقم: 139

عمل الیوم واللیلة للنسائی، مسألة المعافاة، صفحه502، رقم: 881

4- المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهیم، جلد3، صفحه70، رقم: 2511

جامع الاصول لابن اثیر، الکتاب الرابع فی الامر بالمعروف والنهی عن المنکر، جلد1، صفحه 330، رقم: 111

صحیح ابن حبان، باب الصدق والامر بالمعروف، جلد1، صفحه540، رقم: 305

مسند أبی یعلیٰ، مسند ابی بکر الصدیق، جلد1، صفحه118، رقم: 128

مشکوٰة المصابیح، باب السلام، الفصل الاوّل، جلد3، صفحه 115، رقم: 5142

هٰذِهِ الْاٰيَةَ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ) وَاِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: النَّاسُ اِذَا رَاَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَاْخُذُوا عَلٰى يَدَيْهِ يُوْشِكُ اَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ ۔

تم پر اپنی فکر لازم ہے اگر تم ہدایت یافتہ ہو تو جو شخص گمراہ ہے وہ تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچائے گا۔'' اور بے شک ہم نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''لوگ جب ظالم کو دیکھیں اور اس کے ہاتھ کو نہ پکڑیں تو قریب ہے کہ ان سب کو اللہ تعالیٰ عذاب میں مبتلا کر دے۔''

5- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ، فَاِذَا حَدَّثَنِيْ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَاِذَا حَلَفَ لِيْ صَدَّقْتُهُ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِيْ، وَصَدَقَ اَبُوْ بَكْرٍ، قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُّذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ۔

قَالَ مِسْعَرٌ: ثُمَّ يُصَلِّيْ ۔

وَقَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ، فَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ ۔

حضرت اسماء بن حکم فزاری حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جب میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ تعالیٰ جتنا چاہتا مجھے نفع عطا کر دیتا لیکن جب کوئی دوسرا شخص مجھے کوئی حدیث سناتا تو میں اس سے قسم لیا کرتا' پس جب وہ میرے سامنے قسم اٹھالیتا تو میں اس کی تصدیق کر دیتا۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سچ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی شخص کوئی گناہ کرے اور پھر وہ وضو کرے اور بہترین وضو کرے۔''

مسعر نامی راوی کہتے ہیں: پھر وہ نماز ادا کرے۔

اور سفیان کہتے ہیں: پھر وہ دو رکعت نماز ادا کرے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرما دیتا ہے۔

6- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید مقبری روایت کرتے ہیں کہ انہوں

5- اطراف المسند المعتلی' من مسند أبی بکر الصدیق' جلد6' صفحه87' رقم:7812
سنن الکبریٰ للنسائی' باب ما یفعل من بلی وما یقول' جلد6' صفحه110' رقم:10250
مسند أبی بکر للمروزی' حدیث علی عن ابی بکر رضی اللّٰه عنه' صفحه49' رقم:9
مسند أبی یعلیٰ' مسند أبی بکر الصدیق' جلد1' صفحه23' رقم:11
مسند امام احمد بن حنبل' مسند أبی بکر الصدیق رضی اللّٰه عنه' جلد1' صفحه2' رقم:2

6- امام حمیدی اس حدیث مبارکہ کو مذکورہ بالا متن کے ساتھ نقل کرنے میں متفرد ہیں۔ (اللّٰہ ورسولہ اعلم بالصواب!)

بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیُّ حَدَّثَنِیْ اَخِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ جَدِّهٖ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَقُوْلُ: مَا حَدَّثَنِیْ مُحَدِّثٌ حَدِیْثًا لَمْ اَسْمَعْهُ اَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَمَرْتُهٗ اَنْ یُّقْسِمَ بِاللّٰهِ لَهُوَ سَمِعَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَبُوْ بَكْرٍ، فَاِنَّهٗ كَانَ لَا یَكْذِبُ .

نے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جب بھی کسی حدیث بیان کرنے والے نے مجھ سے کوئی ایسی حدیث بیان کی جو میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے نہ سنی ہو تو میں اسے یہ کہا کرتا کہ وہ اللہ کی قسم اٹھائے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔ سوائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کیونکہ وہ غلط بیانی نہیں کرتے تھے۔

فَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَا ذَكَرَ عَبْدٌ ذَنْبًا اَذْنَبَهٗ فَقَامَ حِیْنَ یَذْكُرُ ذَنْبَهٗ ذٰلِكَ فَیَتَوَضَّاُ فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهٗ، ثُمَّ صَلّٰی رَكْعَتَیْنِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ لِذَنْبِهٖ ذٰلِكَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ .

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی شخص کو کوئی ایسا گناہ یاد آئے جو اس نے کیا ہو تو جب بھی اسے اپنا گناہ یاد آئے اور اس وقت اگر وہ اٹھ کر وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے پھر اپنے اس گناہ کی اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے تو اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔

7- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا یَعْلٰی بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ قَالَ: مَرَرْتُ عَلٰی اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّیْقِ وَهُوَ یَتَغَیَّظُ عَلٰی رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَقُلْتُ: یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَنْ هٰذَا الَّذِیْ تَغَیَّظُ عَلَیْهِ؟ قَالَ: وَلِمَ تَسْاَلُ عَنْهُ؟ قُلْتُ: اَضْرِبُ عُنُقَهٗ.

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا وہ اپنے اصحاب میں سے کسی پر ناراض ہو رہے تھے، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول کے خلیفہ! یہ کون شخص ہے جس پر آپ ناراض ہو رہے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کے بارے میں کیوں پوچھ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: میں اس کی گردن اڑا دیتا ہوں۔

قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَاَذْهَبَ غَضَبَهٗ مَا قُلْتُ ثُمَّ قَالَ: مَا

راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے جو کہا تھا اس

7- سنن النسائی، ذکر اختلاف علی الاعمش فی هذا الحدیث، جلد7، صفحه 109، رقم: 4073
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 307، رقم: 5392
اطراف المسند المعتلی، من مسند ابی بکر الصدیق، جلد 6، صفحه 92، رقم: 7823
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب استباحة قتل من سبه او هجاة امراة، جلد 7، صفحه 60، رقم: 67
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی بکر الصدیق رضی الله عنه، جلد 1، صفحه 9، رقم: 54

كَانَتْ لَاحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

بات نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غصے کو ختم کر دیا پھر انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کو یہ حق نہیں ہے۔

8- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ رَجُلًا مِّنْ حِمْيَرَ يُحَدِّثُ عَنْ اَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ اَبِىْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَوْسَطَ عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ حِيْنَ تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْاَوَّلِ مَقَامِىْ هٰذَا، ثُمَّ بَكٰى فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّهٗ مَعَ الْبِرِّ، وَهُمَا فِى الْجَنَّةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّهٗ مَعَ الْفُجُوْرِ، وَاِنَّهُمَا فِى النَّارِ، وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ، فَاِنَّهٗ لَمْ يُؤْتَ عَبْدٌ بَعْدَ الْيَقِيْنِ خَيْرٌ مِّنَ الْعَافِيَةِ ثُمَّ قَالَ وَلَا تَقَاطَعُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَحَاسَدُوْا، وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا ۔

حضرت اوسط بجلی ابواسماعیل بن اوسط' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا' تو یہ کہتے ہوئے سنا کہ پچھلے سال رسول اللہ ﷺ اسی جگہ کھڑے ہوئے تھے جہاں میں کھڑا ہوں' پھر وہ رونے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم کو سچ کہنا لازم ہے کیونکہ وہ نیکی کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ دونوں جنت میں ہوں گی (یعنی سچ اور نیکی) اور تم کو جھوٹ سے بچنا لازم ہے کیونکہ وہ گناہوں سے ہے اور یہ دونوں جہنم میں ہوں گے (یعنی جھوٹ اور گناہ)۔ اور تم لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کیا کرو کیونکہ کسی بھی بندے کو یقین کے بعد بہترین بھلائی اللہ کی دی ہوئی عافیت ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے یہ بات بھی ارشاد فرمائی: ''آپس میں قطع تعلقی نہ کرو ایک دوسرے کی طرف پیٹھ نہ پھیرو ایک دوسرے پر غصہ نہ کرو۔ اور ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کے رہو۔''

8- السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب شهادة اهل العصبية ' جلد 10' صفحه 232' رقم:21591
مسند أبى يعلىٰ' مسند أبى بكر الصديق رضى الله عنه ' جلد 1' صفحه 112' رقم:121
مسند امام احمد بن حنبل' مسند أبى بكر الصديق رضى الله عنه ' جلد 1' صفحه 5' رقم:17
مشكل الآثار للطحاوى' باب بيان مشكل ما روى من رسول الله فى الحسد' جلد 1' صفحه 455' رقم:388
الخطب والمواعظ لابى عبيد' مواعظ أبى بكر الصديق فى خطبته ووصايا' صفحه 185' رقم:118

2 - مُسْنَدُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

9- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدٍ يَقُولُ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَبَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ: يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْاَضْحٰى، فَاَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ، وَاَمَّا يَوْمُ الْاَضْحٰى فَكُلُوا فِيْهِ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ.

ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَوَافَقَ ذٰلِكَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَبَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ اجْتَمَعَ فِيْهِ عِيدَانِ لِلْمُسْلِمِيْنَ، فَمَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي فَاَحَبَّ اَنْ يَّذْهَبَ فَقَدْ اَذِنَّا لَهُ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّمْكُثَ فَلْيَمْكُثْ.

ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ فَبَدَاَ

مسند حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوا' آپ نے خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کی پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دو دنوں کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن کا، عیدالفطر کا دن تو تمہارے روزوں کے افطار کا دن ہے اور عیدالاضحیٰ اس دن تم اپنی قربانی کا گوشت کھاؤ۔

پھر میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں عید کی نماز میں شریک ہوا تو اس دن جمعہ بھی تھا انہوں نے خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر فرمایا: آج وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے دو عیدیں اکٹھی کر دی ہیں (یعنی عید اور جمعۃ المبارک) تو یہاں اطراف و اکناف میں رہنے والے جو لوگ موجود ہیں' ان میں سے اگر کوئی شخص جانا چاہے تو ہم اسے اجازت دیتے ہیں اور جو شخص ٹھہرنا چاہے وہ ٹھہر جائے۔

پھر میں حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کی

9- السنن الکبری للبیهقی' باب لا یصام یوم الفطر ولایوم النحر' جلد 4' صفحه 260' رقم:8508
المنتقی لابن الجارود' باب الصیام' جلد 1' صفحه 107' رقم:401
سنن ابوداؤد' باب فی صوم العیدین' جلد 2' صفحه 294' رقم:2418
سنن ابن ماجه' باب فی النهی عن صیام یوم الفطر والاضحی' جلد 1' صفحه 547' رقم:1722
صحیح ابن خزیمه' باب النهی عن صوم یوم الفطر' جلد 4' صفحه 312' رقم:2959
مسند أبی یعلیٰ' مسند عمر بن الخطاب' جلد 1' صفحه 142' رقم:152
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عمر بن الخطاب' جلد 1' صفحه 24' رقم:163

بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ: لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ مِنْ لَحْمِ نُسُكِهِ فَوْقَ ثَلَاثٍ۔

اقتداء میں عید کی نماز میں شریک ہوا تو انہوں نے خطبے سے پہلے نماز ادا کی اور یہ فرمایا کہ کوئی بھی شخص اپنی قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ ہرگز نہ کھائے۔

قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: إِنَّهُمْ يَرْفَعُوْنَ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: لَا أَحْفَظُهَا مَرْفُوعَةً، وَهِيَ مَنْسُوخَةٌ۔

حضرت سفیان سے ابوبکر حمیدی کہتے ہیں کہ محدثین نے تو یہ کلمات حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مرفوع حدیث کے طور پر روایت کیے ہیں۔ تو حضرت سفیان بولے: میرے حافظے کے مطابق یہ روایت مرفوع نہیں ہے' یہ روایت منسوخ ہے۔

10- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَرْجِسٍ يَقُوْلُ: رَأَيْتُ الْأُصَيْلِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ۔

حضرت عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں کہ میں نے ننگے سر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ حجر اسود کے پاس آئے پس اس کو چوما' پھر وہ بولے: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ کوئی نفع' اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تمہیں چومتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تمہیں کبھی بھی نہ چومتا۔

11- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا

حضرت معدان بن ابوطلحہ یعمری' حضرت عمر بن

10- السنن الكبرى للبيهقي' باب تقبيل الحجر' جلد 5' صفحه 74' رقم:9487

المستدرك للحاكم' اوّل كتاب المناسك' جلد 1' صفحه 628' رقم:1682

سنن ابن ماجه' باب استلام الحجر' جلد 2' صفحه 981' رقم:2943

مسند أبي يعلى' مسند عمر بن الخطاب رضى الله عنه' جلد 1' صفحه 169' رقم:189

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عمر بن الخطاب' جلد 1' صفحه 46' رقم:325

11- سنن ابن ماجه' باب من اكل الثوم فلا يقربن المسجد' جلد 1' صفحه 324' رقم:1014

صحيح ابن خزيمه' باب الدليل على أن النهى عن اتيان المسجد لاكلهن شيئا' جلد 3' صفحه 84' رقم:1666

صحيح مسلم' باب نهى من اكل ثوما او بصلا او كراثا او نحوها' جلد 2' صفحه 81' رقم:1286

مسند البزار' مسند عمر بن الخطاب رضى الله عنه' جلد 1' صفحه 77' رقم:314

مصنف ابن أبي شيبة' باب ما جاء في خلافة عمر بن الخطاب' جلد 7' صفحه 457' رقم: 37062

يَحْيَى بْنُ صَبِيحِ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَأَحْسِبُ أَنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ - يَعْنِي خَبِيثَتَيْنِ - الْبَصَلَ وَالثُّومَ، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاقْتُلُوهُمَا بِالنُّضْجِ، ثُمَّ كُلُوهُمَا، فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُ رِيحَهُ مِنَ الرَّجُلِ فَيَأْمُرُ بِهِ فَيَخْرُجُ إِلَى الْبَقِيعِ.

خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ تم لوگ ان دو درختوں کو کھاتے ہو یعنی دو بودار درخت پیاز اور لہسن اگر تم نے ضرور ایسا کرنا ہے تم پکا کر ان کی بو کو ختم کر دو پھر انہیں کھاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کو کسی آدمی سے اس کی بو محسوس ہوتی تو آپ ﷺ اس کے بارے میں حکم دیتے تھے تو اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا۔

12- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِثْلَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَلَمْ يَذْكُرْ حُصَيْنٌ مَعْدَانَ.

حضرت سالم بن ابوالجعد از حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں اس میں راوی حصین نے معدان راوی کا ذکر نہیں کیا۔

13- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَوَّلًا قَبْلَ أَنْ نَلْقَى الزُّهْرِيَّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ: أَتَيْتُ بِمِائَةِ دِينَارٍ أَبْغِي بِهَا صَرْفًا، فَقَالَ طَلْحَةُ: عِنْدَنَا صَرْفٌ، انْتَظِرْ يَأْتِي خَازِنُنَا مِنَ الْغَابَةِ. وَأَخَذَ مِنِّي الْمِائَةَ الدِّينَارِ.

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سو دینار لے کر آیا کہ مجھے اس کا کھلا چاہیے تو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بولے: ہمارے پاس کھلا ہے تم ٹھہرو تاکہ خزانچی جنگل سے آجائے انہوں نے مجھ سے ایک سو دینار لے لیے۔

فَقَالَ لِي عُمَرُ: لَا تُفَارِقْهُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ،

تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تم اس سے الگ نہ ہونا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: چاندی کے بدلے میں سونے کا

13- سنن ابن ماجه، باب من اكل الثوم فلا يقربن المسجد، جلد 1، صفحه 324، رقم: 1014

صحيح ابن خزيمه، باب الدليل على أن النهى عن اتيان المسجد لا كلهن شيئا، جلد 3، صفحه 84، رقم: 1666

صحيح مسلم، باب نهى من اكل ثوما او بصلا او كراثا او نحوها، جلد 2، صفحه 81، رقم: 1286

مسند البزار، مسند عمر بن الخطاب رضى الله عنه، جلد 1، صفحه 77، رقم: 314

مصنف ابن أبى شيبة، باب ما جاء فى خلافة عمر بن الخطاب، جلد 7، صفحه 457، رقم: 37062

وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ ۔ فَلَمَّا جَاءَ الزُّهْرِيُّ لَمْ يَذْكُرْ هٰذَا الْكَلَامَ۔

لین دین سود ہے ماسوائے اس کے جو ہاتھ بہ ہاتھ ہو۔ گندم کے بدلے گندم کا لین دین سود ہے سوائے اس کے جو ہاتھ بہ ہاتھ ہو۔ جو کے بدلے جو کا لین دین سود ہے سوائے اس کے جو ہاتھ بہ ہاتھ ہو۔ کھجور کے بدلے میں کھجور کا لین دین سود ہے ماسوائے اس کے جو ہاتھ بہ ہاتھ ہو۔ جب زہری آئے تو راوی نے اس کلام کو نقل نہیں کیا۔

14- وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ۔

اور میں نے زہری کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے مالک بن اوس رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''چاندی کے بدلے سونے کا لین دین سود ہے ماسوائے اس کے جو ہاتھ بہ ہاتھ ہو۔ اور گندم کے بدلے گندم کا لین دین سود ہے ماسوائے اس کے جو ہاتھ بہ ہاتھ ہو۔ اور جو کے بدلے جو کا لین دین سود ہے ماسوائے اس کے جو ہاتھ بہ ہاتھ ہو۔ اور کھجور کے بدلے کھجور کا لین دین سود ہے سوائے اس کے جو ہاتھ بہ ہاتھ ہو۔''

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: وَهٰذَا اَصَحُّ حَدِيْثٍ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا، يَعْنِيْ فِي الصَّرْفِ۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں سفیان نے کہا کہ اس بارے یعنی صرف میں منقول احادیث میں یہ روایت از نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ صحیح ہے۔

14- صحيح ابن حبان، باب الرباء، جلد 11، صفحه 386، رقم: 5013
المنتقى لابن الجارود، باب ما جاء في الربا، جلد 1، صفحه 164، رقم: 651
اطراف المسند المعتلى، حديث مالك بن اوس عن عمر، جلد 5، صفحه 72، رقم: 6649
السنن الصغرى للبيهقي، باب تحريم الربا، جلد 2، صفحه 59، رقم: 1937
سنن ابن ماجه، باب صرف الذهب بالورق، جلد 2، صفحه 759، رقم: 2259

15- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ طَاوُسٌ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا، فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ، اَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ شراب بیچتے ہیں تو وہ بولے اللہ تعالیٰ سمرہ کو برباد کرے! کیا اسے علم نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ”اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے کہ جب ان کے لیے چربی کو حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچا۔“

16- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ فُلَانٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ بِيَدِهٖ عَلَى الْمِنْبَرِ هٰكَذَا - يَعْنِيْ يُحَرِّكُهَا يَمِينًا وَشِمَالاً - عُوَيْمِلٌ لَنَا بِالْعِرَاقِ، عُوَيْمِلٌ لَنَا بِالْعِرَاقِ خَلَطَ فِيْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ اَثْمَانَ الْخَمْرِ وَالْخَنَازِيرِ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے یعنی اپنے ہاتھ کو دائیں اور بائیں طرف حرکت دیتے ہوئے یہ کہتے ہوئے سنا عراق میں ہمارے عمال (یعنی گورنر) نے مسلمانوں کے مال فے میں شراب اور خنزیر کی قیمتیں شامل کر دی ہیں' حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ”اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے ان کے لیے چربی کو حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اسے پگھلا

15- المنتقى لابن الجارود، باب فى التجارات، جلد 1، صفحه 149، رقم:578
اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى، باب فيمن حرمت عليهم الشحوم فباعوها فاكلوا ثمنا، جلد 3، صفحه 338، رقم:2864
السنن الصغرى للبيهقى، باب الشفعة، جلد 2، صفحه 132، رقم:2232
سنن ابن ماجه، باب التجارة فى الخمر، جلد 2، صفحه 1122، رقم:3383
سنن الدارمى، باب النهى عن الخمر وشرائها، جلد 2، صفحه 156، رقم:2104

16- السنن الكبرى للبيهقى، باب لا ياخذ منهم فى الجزية خمرا ولا خنزيرا، جلد 9، صفحه 205، رقم:19208
جامع الاصول لابن اثير، مسند عمر بن الخطاب، جلد 7، صفحه 283، رقم:30078
مصنف عبد الرزاق، باب بيع الخمر، جلد 8، صفحه 196، رقم:14855
جامع الاحاديث للسيوطى، مسند عمر بن الخطاب، جلد 27، صفحه 283، رقم:30078
كنز العمال للهندى، باب بيع الخمر، جلد 4، صفحه 291، رقم:9982

. يَعْنِىْ اَذَابُوهَا.

کرفروخت کیا۔'' جمل: یعنی انہوں نے اسے پگھلا دیا۔

17 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ يَسْاَلُ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ سَمِعْتُ اَبِىْ يَقُوْلُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَرَاَيْتُهٗ يُبَاعُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْتَرِيهِ؟ فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهٖ وَلَا تَعُدْ فِىْ صَدَقَتِكَ.

حضرت امام مالک بن انس نے زید بن اسلم سے سوال کیا تو زید بن اسلم نے کہا کہ میں نے اپنے والد کو سنا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنا ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا پھر بعد میں میں نے اس گھوڑے کو فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: میں اسے خرید لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اسے نہ خریدو اور اپنا صدقہ واپس مت لو۔

18 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِىِّ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِثْلَهٗ، اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: رَآهَا تُبَاعُ اَوْ بَعْضَ نِتَاجِهَا.

حضرت ابوسختیانی از ابن سیرین از حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اسی کی مثل روایت کی گئی ہے البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تھا یا شائد اس کے بچوں میں سے کسی جانور کو فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔

19 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حج

-17 صحيح بخارى، باب هل يشترى صدقته ، جلد 2، صفحه 542، رقم:1419

مؤطا امام مالك، باب اشتراء الصدقة والعود فيها، جلد 1، صفحه 282، رقم:624

السنن الكبرى للبيهقى، باب كراهية اتياع ما تصدق به من يدى من تصدق عليه، جلد 4، صفحه 151، رقم:7881

سنن ابوداؤد، باب الرجل يتباع صدقته ، جلد 2، صفحه 21، رقم:1595

صحيح ابن حبان، باب الرجوع فى الهبة ، جلد 11، صفحه 525، رقم:5124

-19 مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحه 25، رقم:166

مصنف عبد الرزاق، باب هل يعود الرجل فى صدقته ، جلد 9، صفحه 117، رقم:16573

اطراف المسند المعتلى، حديث اسلم مولى عمر، جلد 5، صفحه 17، رقم:6528

كنز العمال للهندى، باب الرجوع عن الهبة ، جلد 16، صفحه 919، رقم:46218

جامع الاحاديث للسيوطى، مراسيل محمد بن سيرين، جلد 17، صفحه 151، رقم:44517

بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّ مُتَابَعَةً بَيْنَهُمَا يَزِيْدَانِ فِي الْاَجَلِ، وَيَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ الْخَبَثَ ۔

اور عمرے کی متابعت کرو کیونکہ ان دونوں کی متابعت میں زندگی میں اضافہ ہوتا ہے اور غربت اور گناہ ختم ہوتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

20- قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا الْحَدِيْثُ حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ عَاصِمٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدَةُ اَتَيْنَاهُ لِنَسْاَلَهُ فَقَالَ: اِنَّمَا حَدَّثَنِيهِ عَاصِمٌ وَّهٰذَا عَاصِمٌ حَاضِرٌ، فَذَهَبْنَا اِلٰى عَاصِمٍ فَسَاَلْنَاهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا بِهٖ هٰكَذَا، ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَمَرَّةً يَقِفُهُ عَلٰى عُمَرَ وَلَا يَذْكُرُ فِيْهِ عَنْ اَبِيْهِ، وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ كَانَ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ یہ روایت راوی عبدالکریم نے عبدہ راوی کے حوالے سے از عاصم بیان کی تھی۔ لیکن جب عبدہ آئے تو ہم اس روایت کے بارے میں جاننے کے لیے ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے بتایا: عاصم نے یہ روایت مجھے سنائی ہے اور عاصم یہ موجود ہیں تو ہم لوگ عاصم کے پاس گئے اور ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے یہ روایت اسی طرح ہمیں سنائی۔ پھر اس کے بعد میں نے ان سے سنا کہ ایک مرتبہ انہوں نے اس روایت کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک موقوفاً بیان کیا اور ایک مرتبہ انہوں نے اس کی سند میں اپنے والد کا ذکر نہیں کیا۔ لیکن اکثر اوقات وہ اس روایت کو عبداللہ بن عامر از والد خود از حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَرُبَّمَا سَكَتْنَا عَنْ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ: يَزِيْدَانِ فِي الْاَجَلِ ۔ فَلَا نُحَدِّثُ بِهَا مَخَافَةَ اَنْ يَّحْتَجَّ بِهَا هٰؤُلَاءِ - يَعْنِي الْقَدَرِيَّةَ - وَلَيْسَ لَهُمْ فِيْهَا حُجَّةٌ۔

سفیان کہتے ہیں: بعض اوقات وہ ہمارے سامنے یہ الفاظ بھی بیان نہیں کرتے تھے۔ ''یہ دونوں زندگی میں اضافہ کرتے ہیں۔'' تو ہم ان کلمات کو حدیث میں بیان نہیں کرتے ہیں اس خوف کی وجہ سے کہ کہیں وہ لوگ

-20 اتحاف الخیرہ المھرۃ للبوصیری، باب اتمام الحج والعمرۃ وفضل متابعتھما، جلد 3، صفحہ 49، رقم: 2482

مجمع الزوائد للهیثمی، باب المتابعة بین الحج، جلد 3، صفحہ 604، رقم: 5654

جامع الاحادیث للسیوطی، حرف التاء، جلد 11، صفحہ 194، رقم: 10548

کنز العمال، احکام العمرۃ من الاکمال، جلد 5، صفحہ 200، رقم: 12308

اس کے ذریعے استدلال نہ کریں۔ سفیان کی مراد وہ لوگ تھے جو تقدیر کا انکار کرتے ہیں حالانکہ اس روایت میں ان کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔

21- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ اَبِى لُبَابَةَ - حَفِظْنَاهُ مِنْهُ غَيْرَ مَرَّةٍ - قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ: شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ كَثِيْرًا مَا يَقُولُ: ذَهَبْتُ اَنَا وَمَسْرُوقٌ اِلَى الصُّبَىِّ بْنِ مَعْبَدٍ نَسْتَذْكِرُهُ هٰذَا الْحَدِيْثَ، فَقَالَ الصُّبَىُّ: كُنْتُ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَاَسْلَمْتُ فَخَرَجْتُ اُرِيْدُ الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنْتُ بِالْقَادِسِيَّةِ اَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، فَسَمِعَنِى سَلْمَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ فَقَالَا: لَهٰذَا اَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ اَهْلِهِ ـ فَكَاَنَّمَا حُمِلَ عَلَىَّ بِكَلِمَتِهِمَا جَبَلٌ، فَلَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَاَخْبَرْتُهُ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلَامَهُمَا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَىَّ فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ، هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ۔

حضرت ابو وائل شقیق بن سلمہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور مسروق صبی بن معبد کے پاس گئے تاکہ ان سے اس حدیث کے بارے میں تذکرہ کریں تو صبی نے کہا: میں ایک عیسائی تھا پس میں نے اسلام قبول کیا تو حج کرنے کے ارادے سے نکلا' جب میں قادسیہ پہنچا تو وہاں میں نے حج اور عمرے دونوں کا اکٹھا احرام باندھا۔ سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے مجھے سنا تو وہ بولے یہ شخص اپنے گھر کے اونٹ سے زیادہ گمراہ ہے۔ ان کے ان کلمات کی وجہ سے گویا میرے اوپر پہاڑ ٹوٹ پڑا' جب میری ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو ملامت کی پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تمہارے نبی کی سنت کی طرف تمہاری رہنمائی کی گئی ہے۔ تمہارے نبی کی سنت کی طرف تمہاری رہنمائی کی گئی ہے۔

قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِى اَنَّهُ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَجَازَهُ وَلَيْسَ اَنَّهُ فَعَلَهُ هُوَ ـ

سفیان کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج اور عمرہ اکٹھا ادا کیا تھا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے اسے درست

21- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب جواز القرآن وهو الجمع بين الحج والعمرة، جلد 4، صفحه 352، رقم: 9034
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه علی، جلد 4، صفحه 126، رقم: 3781
صحيح ابن حبان، باب القرآن، جلد 9، صفحه 219، رقم: 3910
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحه 14، رقم: 83
مصنف ابن ابی شيبة، باب فيمن قرن بين الحج والعمرة، جلد 3، صفحه 726، رقم: 14497

قرار دیا ہے۔اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ آپ نے خود ایسا کیا ہے۔

22- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِوَادِي الْعَقِيقِ: اَتَانِي اللَّيْلَةَ اٰتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ: صَلِّ فِي هٰذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقَالَ: عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اور آپ ﷺ اس وقت وادی عقیق میں موجود تھے۔"آج رات میرے رب کی طرف سے بھیجا ہوا میرے پاس آیا اور بولا: آپ اس مبارک وادی میں نماز ادا کیجئے اور کہا کہ عمرہ حج میں ہے۔"

23- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا وَاَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا، وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ۔

حضرت عاصم بن عمر بن خطاب اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:"جب رات اس طرف سے آجائے اور دن اس طرف سے چلا جائے اور سورج ڈوب جائے تو روزہ دار کو چاہیے کہ روزہ افطار کرلے۔"

22- السنن الکبری للبیھقی، باب من اختار القران وزعم ان النبی کان قارنا، جلد 5، صفحہ 14، رقم: 9108
صحیح بخاری، باب قول النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم العتیق واد مبارک، جلد 2، صفحہ 556، رقم: 1461
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحہ 24، رقم: 161
نصب الرایۃ لاحادیث الھدایۃ، باب القران، جلد 3، صفحہ 108
صحیح مسلم، باب التعریس بذی الحلیفۃ والصلاۃ بھا اذا صدر من الحج او العمرۃ، جلد 1، صفحہ 981 رقم: 1346

23- مسند البزار، احادیث عاصم بن عمر عن ابیہ، جلد 1، صفحہ 344، رقم: 262
السنن الصغری للبیھقی، باب وقت الصوم، جلد 1، صفحہ 408، رقم: 1350
جامع الاصول لابن اثیر، النوع الاوّل فی وقت الافطار، جلد 6، صفحہ 371، رقم: 4549
مستخرج أبی عوانۃ، باب الدلیل عن ان الصائم اذا واصل کان مفطرا، جلد 4، صفحہ 40، رقم: 2251
مصنف ابن ابی شیبۃ، باب تعجیل الافطار وما ذکر فیہ، جلد 3، صفحہ 11، رقم: 9034

24- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ وَغَيْرِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ: اَنَّهٗ قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنَ الشَّامِ، فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ: اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَلِيْ اَعْمَالاً مِّنْ اَعْمَالِ الْمُسْلِمِيْنَ فَتُعْطٰى عُمَالَتَكَ فَلَا تَقْبَلُ ؟ فَقُلْتُ: اَجَلْ، اِنَّ لِيْ اَفْرَاسًا اَوْ لِيْ اَعْبُدٌ وَّاَنَا بِخَيْرٍ، وَاُرِيْدُ اَنْ يَّكُوْنَ عَمَلِيْ صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ ـ فَقَالَ عُمَرُ: فَلَا تَفْعَلْ، فَاِنِّيْ قَدْ اَرَدْتُ مِثْلَ الَّذِيْ اَرَدْتَ، وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِيْنِي الْعَطَاءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهٖ مَنْ هُوَ اَحْوَجُ اِلَيْهِ مِنِّيْ، وَاِنَّهٗ اَعْطَانِيْ مَرَّةً مَالاً، فَقُلْتُ: اَعْطِهٖ مَنْ هُوَ اَحْوَجُ اِلَيْهِ مِنِّيْ ـ فَقَالَ: يَا عُمَرُ مَا اٰتَاكَ اللّٰهُ بِهٖ مِنْ هٰذَا الْمَالِ عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ وَلَا اِشْرَافِ نَفْسٍ فَخُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهٖ، وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ ـ

حضرت ابن سعدی روایت کرتے ہیں کہ وہ شام سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا مجھے پتہ چلا ہے تم مسلمانوں کی عمال کی ذمہ داری ادا کرتے رہے ہو؟ جب تمہیں تنخواہ دی گئی تو تم نے اسے قبول نہیں کیا میں نے جواب دیا: ہاں! میرے پاس گھوڑے ہیں۔میرے پاس غلام ہیں اور میں اچھی حالت میں ہوں۔میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میری تنخواہ مسلمانوں کے لیے صدقہ ہو جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو کیونکہ جو ارادہ تم نے کیا ہے یہ ارادہ ایک مرتبہ میں نے بھی کیا تھا اور رسول اللہ ﷺ جب مجھے کچھ عطا کرتے تو میں یہ عرض کرتا کہ آپ یہ اسے دے دیں جس کو مجھ سے زیادہ ضرورت ہے۔ایک مرتبہ آپ ﷺ نے مجھے مال دیا تو میں نے عرض کی: آپ یہ اسے عطا کر دیجئے جسے مجھ سے زیادہ اس کی ضرورت ہو' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے عمر! اللہ تعالیٰ مانگے بغیر اور تمہاری دلچسپی ظاہر کیے بغیر اس مال میں سے جو کچھ تمہیں عطا کرے اسے لے لو اور اس کے ذریعے اپنے مال میں اضافہ کرو اسے صدقہ کرو اور جو مال ایسا نہ ہو تو تم اس کے پیچھے اپنے آپ کو نہ لگاؤ۔''

-24 سنن النسائی الکبریٰ، باب من آتاه الله مالا من غير مسألة ، جلد 2، صفحه 56، رقم: 2386

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب اعطاء الغنى من التطوع، جلد 6، صفحه 183، رقم: 12398

سنن الدارمی، باب النهى عن رد الهدية ، جلد 1، صفحه 475، رقم: 1647

صحیح ابن خزيمة ، باب اعطاء العامل على الصدقة ، جلد 4، صفحه 67، رقم: 2365

صحیح بخاری ، باب رزق الحكام والعاملين عليها، جلد 6، صفحه 262، رقم: 6744

صحیح مسلم، باب الاباحة الاخذ لمن اعطى من غير مسألة ولا اشراف، جلد 3، صفحه 98، رقم: 2452

25- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ: اِنَّ اَمْوَالَ بَنِى النَّضِيرِ كَانَتْ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ، فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصَةً، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَةٍ، وَمَا بَقِىَ جَعَلَهُ فِى الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ: يَحْبِسُ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَتِهٖ.

حضرت مالک بن اوس بن حدثان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ بنونضیر کا مال وہ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر عطا کیا ہے۔ مسلمانوں نے ان کے لیے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائیں یہ مال رسول اللہ ﷺ کے لیے خالص ہے۔ رسول اللہ ﷺ اپنے اہل خانہ پر سالانہ خرچ کرتے تھے اور جو باقی بچ جاتا تھا' اسے گھوڑوں اور اسلحہ کے لیے یعنی اللہ کی راہ میں تیاری کے لیے استعمال کرتے تھے۔

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ کبھی سفیان نے اس روایت میں یہ الفاظ کہے ہیں: آپ ﷺ اس مال میں سے سال کا خرچ روک لیتے تھے۔

26- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِى الْعَجْفَاءِ السُّلَمِىِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ: اَلَا لَا تَغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ، فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِى الدُّنْيَا اَوْ تَقْوٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَانَ اَوْلَاكُمْ اَوْ اَحَقَّكُمْ بِهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُ

حضرت ابوعجفہ سلمی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خبردار! تم لوگ عورتوں کے مہر زیادہ مقرر نہ کرو کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں معزز ہوتی یا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقویٰ کا ذریعہ ہوتی تو تم سے زیادہ لائق اور تم سے زیادہ حقدار نبی اکرم ﷺ تھے۔ میرے علم کے مطابق رسول اللہ ﷺ

25- صحیح بخاری' باب المحجن ومن یتترس بترس صاحبه ' جلد 3' صفحه 106' رقم:2748

صحیح مسلم' باب حکم الفیء' جلد 3' صفحه 137' رقم:1757

السنن الکبری للبیهقی' باب ما جاء فی مصرف اربعة اغماس الفی' جلد 6' صفحه 345' رقم:13349

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه مفضل' جلد 9' صفحه 82' رقم:9191

26- سنن سعید بن منصور' باب ما جاء فی الصداق' جلد 1' صفحه 165' رقم:596

سننن ابوداؤد' باب الصدق' جلد 2' صفحه 199' رقم:2108

المستدرك للحاكم' كتاب النكاح' جلد 2' صفحه 472' رقم:2725

صحیح ابن حبان' باب فضل الجهاد' جلد 10' صفحه 480' رقم:4620

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عمر بن الخطاب رضی الله عنه ' جلد 1' صفحه 40' رقم:285

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِّنْ نِسَائِهٖ وَلَا اَنْكَحَ ابْنَةً مِّنْ بَنَاتِهٖ عَلٰى اَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ اُوْقِيَّةً، وَاِنَّ اَحَدَكُمُ الْيَوْمَ لَيُغْلِيْ بِصَدُقَةِ الْمَرْاَةِ حَتّٰى تَكُوْنَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِيْ نَفْسِهٖ حَتّٰى يَقُوْلَ كَلِفْتُ اِلَيْكَ عَلَقَ الْقِرْبَةِ. قَالَ: وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا فَلَمْ اَدْرِ مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ.

نے اپنی ازواج میں سے جس زوجہ کے ساتھ بھی نکاح کیا یا اپنی بیٹیوں میں سے جس بیٹی کا بھی نکاح کیا' ان میں سے کسی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ مقرر نہیں کیا لیکن آج تم اپنی بیوی کا مہر زیادہ ادا کرتے ہو' حتیٰ کہ اس کے دل میں اس عورت کے لیے بغض پیدا ہو جاتا ہے اور وہ یہ کہتا ہے تمہاری وجہ سے مجھے پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں ایک نوجوان تھا مجھے یہ سمجھ نہیں آئی کہ "علق القربة" سے کیا مراد ہے۔

قَالَ: وَاُخْرٰى تَقُوْلُوْنَهَا لِبَعْضِ مَنْ يُّقْتَلُ فِيْ مَغَازِيْكُمْ هٰذِهٖ: قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيْدًا اَوْ مَاتَ فُلَانٌ شَهِيْدًا، وَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ اَوْقَرَ دُفَّ رَاحِلَتِهٖ اَوْ عَجُزَهَا ذَهَبًا اَوْ وَرِقًا يَلْتَمِسُ التِّجَارَةَ، فَلَا تَقُوْلُوْا ذَاكُمْ، وَلٰكِنْ قُوْلُوْا كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوسری بات یہ ہے کہ تم لوگ کسی غزوہ میں قتل ہو جانے والے کے متعلق یہ کہتے ہو: فلاں شہید ہوا ہے یا فلاں آدمی فوت ہوا' وہ شہید ہے جبکہ شاید اس نے اپنی سواری پر بوجھ لادا ہوا ہو اور وہ گر پڑی ہو یا چلنے سے عاجز آ گئی یا وہ سونے اور چاندی کے ساتھ تجارت کرنے جا رہا ہو تو تم لوگ یہ مت کہو بلکہ تم یہ کہو جیسے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے یا جیسے حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "جو شخص اللہ کی راہ میں قتل ہوگا وہ جنت میں جائے گا۔"

قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ اَيُّوْبُ اَبَدًا يَشُكُّ فِيْهِ هٰكَذَا، اَوْ قَالَ سُفْيَانُ: فَاِنْ كَانَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَ بِهٖ هٰكَذَا وَاِلَّا فَلَمْ يُحْفَظْ.

سفیان کہتے ہیں: راوی ایوب ہمیشہ اس روایت کے الفاظ میں شک میں رہے۔ یا سفیان کہتے ہیں: اگر تو حماد بن زید نے بھی اس روایت کو انہی الفاظ میں بیان کیا ہے ورنہ یہ روایت محفوظ نہیں ہے۔

27- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ

حضرت عبید اللہ بن ابو یزید بیان کرتے ہیں کہ

27- سنن الکبریٰ للبیھقی' باب الولد للفراش ما لم ینفه رب الفراش باللعان' جلد 2' صفحه 404' رقم:15722
مسند الشافعی' الباب السادس فیما جاء فی النسب' جلد 1' صفحه 37' رقم:93
مصنف عبد الرزاق' باب الحجر وبعضه من الکعبة' جلد 5' صفحه 128' رقم:9152
الفقیه والمتفقه للخطیب' باب فی سقوط الاجتهاد مع وجود النص' جلد 2' صفحه 105' رقم:544
جامع الاحادیث للسیوطی' مسند عمر بن الخطاب' جلد 15' صفحه 365' رقم:28160

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ يَزِيْدَ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ قَالَ: اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلٰى شَيْخٍ مِنْ بَنِىْ زُهْرَةَ مِنْ اَهْلِ دَارِنَا - قَدْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ - فَجِئْتُ مَعَ الشَّيْخِ اِلٰى عُمَرَ وَهُوَ فِى الْحِجْرِ، فَسَاَلَهُ عُمَرُ عَنْ وِلَادٍ مِنْ وِلَادِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ الشَّيْخُ: اَمَّا النُّطْفَةُ فَمِنْ فُلَانٍ، وَاَمَّا الْوَلَدُ فَعَلٰى فِرَاشِ فُلَانٍ۔ فَقَالَ عُمَرُ: صَدَقْتَ، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْفِرَاشِ، فَلَمَّا وَلَّى الشَّيْخُ دَعَاهُ عُمَرُ فَقَالَ: اَخْبِرْنِىْ عَنْ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ ۔ فَقَالَ: اِنَّ قُرَيْشًا تَقَوَّتْ لِبِنَاءِ الْكَعْبَةِ فَعَجَزُوْا وَاسْتَقْصَرُوْا فَتَرَكُوْا بَعْضَهَا فِى الْحِجْرِ۔ فَقَالَ عُمَرُ: صَدَقْتَ۔

مجھے میرے والد نے یہ بات بتائی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمارے علاقے بنوزہرہ کے ایک شیخ کو پیغام بھجوایا اس نے دورِ جاہلیت پایا تھا۔ میں اس بزرگ کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت حطیم میں موجود تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے دورِ جاہلیت میں پیدا ہونے والے مولودوں کے بارے پوچھا اس شیخ نے کہا: جہاں تک نطفہ کا تعلق ہے تو وہ فلاں آدمی کا تھا جہاں تک پیدائش کا تعلق ہے تو وہ فلاں آدمی کے بستر پر ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے درست کہا لیکن رسول اللہ ﷺ نے بستر کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔ جب وہ بزرگ شخص واپس چلا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بلایا اور فرمایا کہ تم مجھے خانہ کعبہ کی تعمیر کے بارے میں بتاؤ۔ اس نے بتایا قریش خانہ کعبہ کی تعمیر میں تفاوت کیا تو عاجز آ گئے' ان کے پاس مال کم ہوگیا تو انہوں نے حجر والی جگہ کا کچھ حصہ چھوڑ دیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سچ کہا ہے۔

28- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے بے شک اللہ تعالیٰ نے

28- سنن ترمذی، باب ما جاء فی تحقیق الرجم' جلد 4' صفحہ 38' رقم:1432
صحیح مسلم' باب رجم الثیب فی الزنی' جلد 3' صفحہ 131' رقم:1691
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عمر بن الخطاب' جلد 1' صفحہ 47' رقم:331
مصنف عبد الرزاق' باب الرجم والاحصان' جلد 7' صفحہ 315' رقم:13329
مسند ابو عوانة' باب ذکر الخبر المبین ان الرجم فی آیة من کتاب اللہ' جلد 4' صفحہ 123' رقم:6258

عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ، وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ، وَكَانَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلَيْهِ ايَةُ الرَّجْمِ، فَرَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ۔

حضرت محمد ﷺ کوحق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے اس نے ان پر کتاب نازل کی تو اس نازل شدہ کتاب میں رجم سے متعلق آیت نازل فرمائی۔ پس رسول اللہ ﷺ نے رجم (یعنی سنگسار) کروایا ہے اور آپ ﷺ کے بعد ہم نے بھی سنگسار پر عمل کروایا ہے۔

قَالَ سُفْيَانُ فَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ بِطُوْلِهِ فَحَفِظْتُ مِنْهُ اَشْيَاءَ، وَهٰذَا مِمَّا لَمْ اَحْفَظْ مِنْهَا يَوْمَئِذٍ۔

سفیان کہتے ہیں: میں نے یہ طویل روایت زہری سے سنی تھی اس وقت میں نے اس میں سے کچھ چیزیں یاد کرلیں اور یہ حصہ اس میں شامل ہے جسے میں نے اس دن یاد نہیں کیا تھا۔

29- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَتَيْنَا الزُّهْرِيَّ فِيْ دَارِ ابْنِ الْجَوَّازِ فَقَالَ: اِنْ شِئْتُمْ حَدَّثْتُكُمْ بِعِشْرِيْنَ حَدِيْثًا، وَاِنْ شِئْتُمْ حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيْثِ السَّقِيْفَةِ، وَكُنْتُ اَصْغَرَ الْقَوْمِ، فَاشْتَهَيْتُ اَنْ لَّايُحَدِّثَ بِهٖ لِطُوْلِهٖ، فَقَالَ الْقَوْمُ: حَدِّثْنَا بِحَدِيْثِ السَّقِيْفَةِ، فَحَدَّثَنَا بِهِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ اَشْيَاءَ، ثُمَّ حَدَّثَنِىْ بَقِيَّتَهُ الْبَعْدَ ذٰلِكَ مَعْمَرٌ۔

حضرت سفیان کہتے ہیں: ہم ابن جواز کے گھر میں زہری کے پاس آئے تو وہ بولے: اگر تم لوگ چاہو تو میں تمہیں بیس حدیثیں سناؤں اور اگر تم چاہو تو میں تمہیں حدیث سقیفہ سناؤں! میں قوم میں سے سب سے چھوٹا تھا اس لیے میں نے چاہا کہ وہ طویل حدیث نہ سنائیں لیکن لوگوں نے کہا کہ آپ ہمیں حدیث سقیفہ سنائیں۔ تو انہوں نے از عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ از حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی جس میں سے کچھ چیزیں میں نے یاد کرلیں اور اس روایت کا بقیہ حصہ اس کے بعد معمر نے بیان کیا۔

30- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے

29- اس متن کو روایت کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔ (اللہ ورسولہ اعلم بالصواب!)

30- اتحاف الخیرۃ المهرۃ للبوصیری، باب فی تواضعه صلی اللہ علیه وسلم، جلد 7، صفحه 32، رقم: 6426

صحیح ابن حبان، باب حق الوالدین، جلد 2، صفحه 145، رقم: 413

صحیح بخاری، باب واذکر فی الکتاب مریم اذ انتبذت من اهلها، جلد 3، صفحه 127، رقم: 3261

مسند أبی یعلیٰ، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحه 142، رقم: 153

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحه 24، رقم: 164

سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا تُطْرُوْنِیْ كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰی ابْنَ مَرْيَمَ، فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُهُ، فَقُوْلُوا: عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔

ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''تم لوگ مجھے اس طرح نہ بڑھاؤ' جس طرح نصاریٰ نے ابن مریم علیہ السلام کو بڑھا دیا' میں اللہ کا بندہ ہوں پس تم لوگ مجھ کو یوں کہا کرو: اس کے بندے اور اس کے رسول۔''

31- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنبَرِ يُخبِرُ بِذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوٰى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلٰى دُنْيَا يُصِيبُهَا اَوْ اِلَى امْرَاَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ۔

حضرت علقمہ بن وقاص لیثی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا' انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی تو جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف شمار ہوگی اور جس آدمی کی ہجرت دنیا کے لیے ہوگی تا کہ وہ اسے حاصل کر لے یا کسی عورت کے ساتھ شادی کرنے کے لیے ہوگی تو اس کی ہجرت اسی کی طرف شمار ہوگی جس کی نیت کر کے اس نے ہجرت کی۔''

32- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا

حضرت معدان بن طلحہ یعمری از حضرت عمر بن

31- صحیح بخاری' باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 1' صفحہ 6' رقم: 1
صحیح مسلم' باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم ''انما الاعمال بالنیۃ'' جلد 6' صفحہ 48' رقم: 5036
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب النیۃ فی التیمم' جلد 1' صفحہ 215' رقم: 1071
المنتقی لابن الجارود' باب فی النیۃ فی الاعمال' جلد 1' صفحہ 27' رقم: 64
سنن ابو داؤد' باب فیما عنی بہ الطلاق والنیات' جلد 2' صفحہ 230' رقم: 2203

32- المستدرك للحاکم' مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب' جلد 4' صفحہ 169' رقم: 4511
صحیح مسلم' باب نهی من اکل ثوما او بصلا او کراثا او نحوها عن حضور المسجد' جلد 2' صفحہ 81' رقم: 1286

يَحْيَى بْنُ صَبِيحِ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي ثَلَاثَ نَقَرَاتٍ، أَوْ نَقَدَنِي ثَلَاثَ نَقَدَاتٍ، فَقُلْتُ: أَعْجَمِيٌّ، وَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُ هَذَا الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِي إِلَى هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ: عُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، فَمَنِ اسْتُخْلِفَ فَهُوَ الْخَلِيفَةُ.

خطاب رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے منبر پر یہ بات بیان فرمائی' میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا ایک مرغ کو تین مرتبہ ٹھونگیں مارتے ہوئے دیکھا۔ میں نے کہا: عجمی میں یہ کام ان چھ کے سپرد کر کے جا رہا ہوں جن سے بوقتِ وصال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی تھے' یہ عثمان، علی، زبیر، طلحہ، عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم ہیں تو جس کو خلیفہ کے لیے منتخب کر لیا گیا وہی خلیفہ ہوگا۔

33- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَا صَلَّى صَلَاةً جَلَسَ لِلنَّاسِ، فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ كَلَّمَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ حَاجَةٌ قَامَ فَدَخَلَ، قَالَ: فَصَلَّى صَلَوَاتٍ لَا يَجْلِسُ لِلنَّاسِ فِيهِنَّ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَحَضَرْتُ الْبَابَ فَقُلْتُ: يَا يَرْفَأُ أَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ شَكَاةٌ؟ فَقَالَ: مَا بِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ شَكْوَى. فَجَلَسْتُ، فَجَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَجَلَسَ، فَخَرَجَ يَرْفَأُ فَقَالَ: قُمْ يَا ابْنَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز ادا کرنے کے بعد لوگوں کے لیے بیٹھ جاتے تھے تو جس شخص کو کوئی کام ہوتا تھا وہ ان کے ساتھ بات کر لیتا اگر کسی کو کوئی کام نہیں ہوتا تھا تو وہ اٹھ کر چلے جاتے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ نمازیں ادا کیں لیکن وہ ان کے بعد لوگوں سے ملاقات کے لیے نہ بیٹھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ان کے دروازے پر آیا میں نے کہا

جامع الاصول لابن اثیر' الباب الثانی فی ذکر الخلفاء' جلد 4' صفحہ 112' رقم:2082

مسند البزار' مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ' جلد 1' صفحہ 76' رقم:314

تحفة الاشراف بمعرفة الاطراف' معدان بن أبی طلحة عن عمر' جلد 8' صفحہ 109' رقم: 10646

33- السنن الکبریٰ للبیہقی' باب الاختیار فی التعجیل بقسمة مال الفی اذا اجتمع' جلد 6' صفحہ 358' رقم:13419

المطالب العالیہ للعسقلانی' باب النہی عن التصرف فی الغنیمة قبل القسمة' جلد 2' صفحہ 252' رقم:2051

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد للہیثمی' باب فی الانفاق والامساک' جلد 10' صفحہ 421' رقم:17780

مسند البزار' مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ' جلد 1' صفحہ 55' رقم:209

عَفَّانَ، قُمْ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ. فَدَخَلاَ عَلٰى عُمَرَ فَإِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ صُبَرٌ مِّنْ مَالٍ عَلٰى كُلِّ صُبْرَةٍ مِنْهَا كَتِفٌ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّى نَظَرْتُ فِى أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَوَجَدْتُكُمَا مِنْ أَكْثَرِ أَهْلِهَا عَشِيْرَةً، فَخُذَا هٰذَا الْمَالَ فَاقْسِمَاهُ، فَمَا كَانَ مِنْ فَضْلٍ فَرُدَّا. فَأَمَّا عُثْمَانُ فَحَثَا، وَأَمَّا أَنَا فَجَثَوْتُ لِرُكْبَتَيَّ وَقُلْتُ: وَإِنْ كَانَ نُقْصَانًا رَّدَدْتَ عَلَيْنَا. فَقَالَ عُمَرُ: شِنْشِنَةٌ مِّنْ أَخْشَنَ - يَعْنِى حَجَرًا مِّنْ جَبَلٍ - أَمَا كَانَ هٰذَا عِنْدَ اللّٰهِ إِذْ مُحَمَّدٌ وَّأَصْحَابُهُ يَأْكُلُوْنَ الْقِدَّ. فَقُلْتُ: بَلٰى وَاللّٰهِ، لَقَدْ كَانَ هٰذَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، وَلَوْ عَلَيْهِ فُتِحَ لَصَنَعَ فِيْهِ غَيْرَ الَّذِى تَصْنَعُ قَالَ فَغَضِبَ عُمَرُ وَقَالَ إِذًا صَنَعَ مَاذَا؟ قُلْتُ: إِذًا لَأَكَلَ وَأَطْعَمَنَا. قَالَ: فَنَشَجَ عُمَرُ حَتّٰى اخْتَلَفَتْ أَضْلَاعُهُ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّى خَرَجْتُ مِنْهَا كَفَافًا فَلَا لِىَ وَلَا عَلَىَّ.

اے یرفا! کیا امیر المومنین بیمار ہیں اس نے جواب دیا امیر المومنین بیمار تو نہیں ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں بھی بیٹھ گیا اسی دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی آ گئے تو وہ بھی وہاں بیٹھ گئے۔ یرفا باہر آئے تو کہنے لگے: اے ابن عفان! اے ابن عباس! آپ اٹھیں، تو ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ان کے سامنے مال کے کچھ ڈھیر تھے اور ہر ڈھیر کے ساتھ برتن بھی رکھا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اہل مدینہ میں سے تم کو سب سے بڑے خاندان والا پایا ہے تو یہ مال لے لو اور اپنے درمیان تقسیم کر لو پس جو زیادہ ہو جائے مجھ کو واپس کر دو تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھ ملا کر جو کچھ آیا تھا وہ لے لیا لیکن میں گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا، میں نے کہا: اگر یہ کم ہوا تو آپ ہمیں اور دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: سخت ترین چیز کا ٹکڑا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ پہاڑ کا پتھر ہے کہ یہ اپنی جرأت میں اور صحیح رائے پیش کرنے میں اپنے والد کی مانند ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس چیز کی کوئی قدر نہیں ہوگی کہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اصحاب سوکھا چمڑا بھی کھاتے (شعب ابی طالب میں)۔ میں نے عرض کی: قسم بخدا! ہاں! اللہ تعالیٰ کی قسم! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ بات ہے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتوحات نصیب ہوتیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طرز عمل اس سے مختلف ہوتا جو آپ کا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور

جامع الاحادیث للسیوطی، مسند عمر بن الخطاب، جلد 28، صفحہ 105، رقم: 20764

بولے: کیا کہا؟ تو میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں کھلاتے اور خود بھی کھاتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے یہاں تک کہ ان کی پسلیاں حرکت کرنے لگیں پھر فرمایا: میں نے چاہا کہ اس میں سے اتنا نکالوں جو کافی ہو، پس نہ میرے لیے ہو اور نہ مجھ پر کچھ ہو۔

34- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ: قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا) لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا ـ فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي لَاَعْلَمُ اَيَّ يَوْمٍ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ، نَزَلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ وَفِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ۔

حضرت طارق بن شہاب کہتے ہیں یہودیوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر یہ آیت ہم لوگوں پر نازل ہوئی ہوتی: ''آج کے دن ہم نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو تمام کر دیا اور تمہارے لیے اسلام کے دین ہونے سے راضی ہو گیا۔'' تو ہم اس دن کو عید کا دن قرار دیتے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں یہ بات جانتا ہوں کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی، یہ آیت میدانِ عرفات میں جمعہ کے دن نازل ہوئی تھی۔

35- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ لَبِيدٍ عَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: اَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ:

حضرت سلیمان بن یسار کے صاحبزادے از والد خود از حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے جابیہ کے مقام پر لوگوں کو خطبہ دیتے

-34 صحیح ابن حبان، باب فرض الایمان، جلد 1، صفحہ 413، رقم: 185
سنن نسائی، باب ما ذکر فی یوم عرفة، جلد 5، صفحہ 251، رقم: 3002
سنن ترمذی، باب ومن سورة المائدة، جلد 5، صفحہ 250، رقم: 3043
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الامام یمر بموضع لاتقام فیه الجمعة مسافرا، جلد 3، صفحہ 181، رقم: 5830
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه علی، جلد 4، صفحہ 174، رقم: 3900

-35 مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب رضی اللّٰه عنه، جلد 1، صفحہ 18، رقم: 114
صحیح ابن حبان، باب طاعة الائمة، جلد 10، صفحہ 436، رقم: 4576
اتحاف الخیرة المهرة للبوصیری، باب ما جاء فیمن صحب النبی، جلد 7، صفحہ 120، رقم: 6990
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب لا یخلو رجل بامراة اجنبیة، جلد 7، صفحہ 91، رقم: 13904
المستدرك للحاکم، کتاب العلم، جلد 1، صفحہ 158، رقم: 387

قَامَ فِينَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقِيَامِىْ فِيكُمْ فَقَالَ: اَكْرِمُوْا اَصْحَابِى، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتّٰى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ وَيَحْلِفَ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، اَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، اَلَا وَمَنْ سَرَّتْهُ بُحْبُحَةُ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْفَذِّ وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ .

ہوئے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے بالکل اس طرح جس طرح میں تمہارے درمیان کھڑا ہوا ہوں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میرے ساتھیوں کی عزت کرو پھر ان کے بعد والوں کی پھر ان کے بعد والوں کی پھر جھوٹ پھیل (یا غالب آ جائے گا) جائے گا حتیٰ کہ آدمی گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی گئی ہوگی اور وہ قسم اٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی۔“ خبردار جب بھی کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہا ہوتا ہے تو ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے‘ خبردار! جو شخص جنت کا وسط چاہتا ہو‘ جماعت کے ساتھ رہے کیونکہ شیطان اکیلے شخص کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو آدمیوں سے زیادہ دور ہوتا ہے‘ خبردار! جو شخص حسنات کو پسند کرے اور برائیوں کو برُا جانتا ہو‘ وہ مومن ہے۔

3 - مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ

مسند حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

36- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوسَى اَخْبَرَنِى نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ الْحَجَبِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ .

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابان اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”احرام والا شخص نکاح بھی نہیں کرسکتا اور نکاح کا پیغام بھی نہیں دے سکتا۔“

36- صحیح ابن حبان، باب حرمة المناكحة، جلد 9، صفحه 435، رقم: 4126

صحیح مسلم، باب تحریم نكاح المحرم و كراهة خطبة، جلد 4، صفحه 157، رقم: 3515

مصنف ابن ابی شیبة، باب من كره ان يتزوج المحرم، جلد 3، صفحه 519، رقم: 13125

المطالب العاليه للعسقلانی، باب ما يحرم من النساء، جلد 2، صفحه 39، رقم: 1560

سنن الدارقطنی، باب المواقيت، جلد 2، صفحه 267، رقم: 141

37- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَيْنَيْهِ بِمَلَلٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ يَسْأَلُهُ بِأَيِّ شَيْءٍ يُعَالِجُهُ؟ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ: اضْمِدْهُمَا بِالصَّبِرِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُخْبِرُ بِذٰلِكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: يَضْمِدُهَا بِالصَّبِرِ.

حضرت نبیہ بن وہب روایت کرتے ہیں کہ ملل کے مقام پر حضرت عمر بن عبید اللہ کی آنکھوں میں تکلیف کی شکایت ہوگئی، وہ احرام باندھے ہوئے تھے انہوں نے حضرت ابان بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم کو پیغام بھیجا اور ان سے پوچھا کہ انہیں کس چیز کے ساتھ علاج کرنا چاہیے تو حضرت ابان بن عثمان نے انہیں کہا: تم اس پر صبر کا لیپ کرو کیونکہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اس پر صبر (ایک دوا ہے) کا لیپ کرے۔

38- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ: تَوَضَّأَ عُثْمَانُ عَلَى الْمَقَاعِدِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ: هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُصَلِّي إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام حمران روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مقاعد کے مقام پر تین، تین مرتبہ وضو کیا اور یہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا پھر بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”جو شخص بہترین وضو کرے پھر نماز ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس نماز اور اس کے بعد والی نماز ان

37- السنن الکبریٰ للبیہقی، باب المحرم یکتحل بما لیس بطیب، جلد 5، صفحہ 62، رقم: 9393
سنن ابوداؤد، باب یکتحل المحرم، جلد 2، صفحہ 106، رقم: 1840
صحیح مسلم، باب جواز مداواۃ المحرم عینیہ، جلد 4، صفحہ 22، رقم: 2944
جامع الاحادیث للسیوطی، الھمزۃ مع الضاد، جلد 4، صفحہ 480، رقم: 3582
جامع الاصول لابن اثیر، النوع الرابع فی الحجامۃ ولاتداوی، جلد 3، صفحہ 48، رقم: 1327

38- السنن الکبریٰ للبیہقی، باب التکرار فی مسح الرأس، جلد 1، صفحہ 62، رقم: 295
مؤطا امام مالک، باب جامع الوضوء، جلد 1، صفحہ 30، رقم: 59
سنن النسائی الکبریٰ، باب ثواب من توضاء فاحسن الوضوء، جلد 1، صفحہ 103، رقم: 174
صحیح ابن حبان، باب فضل الوضوء، جلد 3، صفحہ 315، رقم: 1041
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، جلد 1، صفحہ 57، رقم: 400

الأُخْرٰى حَتّٰى يُصَلِّيَهَا۔

کے درمیان کے اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی ہے۔''

39- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ حَدَّثَنِيْ عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّهُ صَلّٰى بِاَهْلِ مِنًى اَرْبَعًا فَاَنْكَرَ النَّاسُ عَلَيْهِ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنِّيْ تَاَهَّلْتُ بِاَهْلِيْ بِهَا لَمَّا قَدِمْتُ، وَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا تَاَهَّلَ الرَّجُلُ فِيْ بَلَدٍ فَلْيُصَلِّ بِهٖ صَلَاةَ الْمُقِيمِ۔

حضرت ابن ابوذباب اپنے والد سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات نماز پڑھائی تو لوگوں نے ان پر اعتراض کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب سے میں یہاں آیا' میں نے اپنی اہل کی وجہ سے اسے بھی اپنا گھر بنا لیا ہے' جب سے میں یہاں آیا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جب آدمی کسی شہر میں شادی کرلے اسے وہاں مقیم شخص کی طرح نماز ادا کرنی چاہئے۔''

4 - مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِب

مسند حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ

40- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ حَسَنٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِمَا اَنَّ عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِ

حضرت محمد بن علی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے زمانے

39- مشكل الآثار للطحاوي، باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله في السبب الذى من اجله صلى عثمان، جلد 9، صفحه 215، رقم:2562

كنز العمال للهندي، الباب الثالث في صلاة المسافر، جلد 7، صفحه 907، رقم:20170

اتحاف الخيره المهرة للبوصيري، باب صلاة بمنى وما جاء في القصر والاتمام، جلد 2، صفحه 27، رقم:1568

40- صحيح مسلم، باب نكاح المتعة وبيان انه ابيح ثم نسخ......الخ، جلد 4، صفحه 134، رقم:3499

مسند امام احمد بن حنبل، مسند على بن ابى طالب، جلد 1، صفحه 79، رقم:592

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب نكاح المتعة، جلد 7، صفحه 202، رقم:14527

المنتقى لابن الجارود، كتاب النكاح، جلد 1، صفحه 175، رقم:697

سنن النسائي، باب تحريم اكل لحوم الحمر الاهلية، جلد 7، صفحه 202، رقم:4334

مسند أبي يعلىٰ، مسند على بن ابى طالب، جلد 1، صفحه 434، رقم:576

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِيْ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ لَا يَعْنِيْ نِكَاحَ الْمُتْعَةِ

میں نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔ سفیان کہتے ہیں: اس روایت سے مراد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا نہ کہ نکاح متعہ سے۔

41- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ نَجِيحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: اَرَدْتُ اَنْ اَخْطُبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ، ثُمَّ ذَكَرْتُ اَنَّهُ لَا شَيْءَ لِيْ ثُمَّ ذَكَرْتُ عَائِدَتَهُ الوَفَضْلَهُ فَخَطَبْتُهَا، فَقَالَ لِيْ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُعْطِيهَا اِيَّاهُ؟ . قُلْتُ: لَا.

حضرت عبداللہ بن ابو نجیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے ان صاحب نے بتایا جنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے یہ سنا کہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آپ ﷺ کی صاحبزادی (سیّدہ فاطمۃ الزہراء) کے لیے نکاح کا پیغام بھجواؤں پھر مجھے یاد آیا کہ میرے پاس تو کچھ ہے ہی نہیں۔ پھر مجھے آپ (ﷺ) کی عظمت اور فضیلت کا خیال آیا تو میں نے نکاح کا پیغام دیا تو آپ (ﷺ) نے مجھ سے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جسے تم اسے دو؟ میں نے عرض کی: نہیں!

قَالَ: فَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ الَّتِيْ اَعْطَيْتُكَهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا؟ . قُلْتُ: هِيَ عِنْدِيْ. قَالَ: فَائْتِ بِهَا.

فرمایا: تمہاری حطمیہ زرہ کہاں ہے جو میں نے فلاں موقع پر تمہیں دی تھی؟ میں نے عرض کی: وہ میرے پاس ہے، فرمایا: تم وہی لے آؤ۔

قَالَ: فَجِئْتُ بِهَا، فَاَعْطَيْتُهُ اِيَّاهَا فَزَوَّجَنِيهَا،

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں وہ لے کر

41- سنن سعید بن منصور، باب ما جاء فی الصداق، جلد 1، صفحہ 167، رقم:600

جزء یحیی بن معین، صفحہ 71، رقم:70

اتحاف الخیرہ المھرۃ للبوصیری، باب تزویج فاطمۃ بعلی بن ابی طالب، جلد 4، صفحہ 39، رقم:3271

سنن النسائی، باب ذکر قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعلی انت اعز علی من فاطمہ، جلد 5، صفحہ 150، رقم:8531

فضائل فاطمۃ لابن شاہین، صفحہ32، رقم:29

فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل، ومن فضائل علی رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 631، رقم:1076

فَلَمَّا اَدْخَلَهَا عَلَيَّ قَالَ: لَا تُحْدِثَا شَيْئًا حَتّٰى اٰتِيَكُمَا ۔ فَجَائَنَا وَعَلَيْنَا كِسَاءٌ اَوْ قَطِيفَةٌ، فَلَمَّا رَاَيْنَاهُ تَخَشْخَشْنَا، فَقَالَ: مَكَانَكُمَا ۔ فَدَعَا بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، فَدَعَا فِيهِ ثُمَّ رَشَّهُ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَهِيَ اَحَبُّ اِلَيْكَ اَمْ اَنَا؟ قَالَ: هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْكَ، وَاَنْتَ اَعَزُّ عَلَيَّ مِنْهَا ۔

آیا' میں نے آپ ﷺ کو وہ زرہ دی تو آپ ﷺ نے میری (اپنی صاحبزادی سیّدہ فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا) ان کے ساتھ شادی کر دی۔ جب ان کی رخصتی ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک میں تم دونوں کے پاس نہیں آتا اس وقت تک تم دونوں کوئی بات چیت نہ کرنا۔ پھر آپ (ﷺ) ہمارے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے ایک چادر یا ایک کمبل اوڑھا ہوا تھا۔ جب ہم نے آپ (ﷺ) کو دیکھا تو ہم اس میں داخل ہونے لگے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں اپنی جگہ پر رہو پھر آپ ﷺ نے ایک برتن منگوایا جس میں پانی موجود تھا پھر آپ ﷺ نے اس میں دعا مانگی پھر آپ ﷺ نے وہ ہم پر چھڑک دیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ آپ ﷺ کے نزدیک زیادہ محبوب ہیں یا میں؟ آپ نے فرمایا: یہ میرے نزدیک تم سے زیادہ محبوب ہے اور تم میرے نزدیک اس سے زیادہ معزز ہو۔

42- قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ ابْنُ الصَّوَّافِ وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ عَلٰى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ، فَذَكَرَ مَعْنَاهُ۔

ابن ابی نجیح از والد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے منبر پر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا' پھر اس کے ہم معنی روایت ذکر کی۔

43- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا

حضرت عائش بن انس بیان کرتے ہیں کہ میں نے

42- مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ' جلد 4' صفحہ 320' رقم: 18912
معرفة السنن والآثار للبیهقی' باب اذا وجد المذی دون المنی' جلد 1' صفحہ 440' رقم: 378
جامع الاحادیث للسیوطی' مسند علی بن ابی طالب' جلد 31' صفحہ 412' رقم: 34461
کنز العمال للهندی' فصل فی نواقض الوضوء' جلد 9' صفحہ 874' رقم: 27062

43- السنن الکبری للبیهقی' باب فیمن لا قصاص بینه باختلاف الدینین' جلد 8' صفحہ 28' رقم: 16331

عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءُ بْنُ اَبِىْ رَبَاحٍ سَمِعْتُ عَائِشَ بْنَ اَنَسٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ عَلٰى مِنبَرِ الْكُوفَةِ يَقُوْلُ: كُنْتُ اَجِدُ مِنَ الْمَذْىِ شِدَّةً فَاَرَدْتُ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتِ ابْنَتُهٗ عِنْدِى، فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَهٗ، فَاَمَرْتُ عَمَّارًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ: اِنَّمَا يَكْفِىْ مِنْهُ الْوُضُوْءُ ۔

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے منبر پر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا۔ میری مذی شدت سے خارج ہوا کرتی تھی، میں اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنا چاہتا تھا لیکن آپ کی صاحبزادی میری اہلیہ تھیں اس لیے مجھے آپ ﷺ سے یہ سوال کرتے ہوئے حیا آتی تھی تو میں نے عمار کو بھیجا، انہوں نے آپ سے یہ سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس پر صرف وضو کر لینا کافی ہے۔

44- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْءٌ سِوَى الْقُرْاٰنِ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِىْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ، اِلَّا اَنْ يُّعْطِىَ اللّٰهُ عَبْدًا فَهْمًا فِىْ كِتَابِهٖ، اَوْ مَا فِى الصَّحِيفَةِ ۔ قُلْتُ: وَمَا فِى الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْاَسِيرِ، وَاَنْ لَّا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ۔

حضرت ابو جحیفہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ کے پاس قرآن کے علاوہ کوئی اور ایسی چیز ہے جو رسول اللہ ﷺ سے ملی ہو تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ اس ذات کی قسم جس نے دانے کو چیرا ہے اور جان کو پیدا کیا ہے! صرف وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اپنی کتاب کے بارے میں فہم عطا کر دیتا ہے یا وہ کچھ ہے جو اس صحیفے میں موجود ہے میں نے پوچھا: اس صحیفے میں کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: یہ ہے کہ دیت اور قیدی کی رہائی پر کوئی مسلمان کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

مسند الشافعي، كتاب الديات، جلد 1، صفحه 146، رقم: 347

مصنف عبد الرزاق، باب قود المسلم بالذمى، جلد 10، صفحه 100، رقم: 18508

جامع بيان العلم وفضله لابن عبد البر، جلد 1، صفحه 311، رقم: 293

44- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب التوكيل فى المال وطلب الحقوق وقفائها، جلد 6، صفحه 80، رقم: 11765

سنن ابن ماجه، باب من جلل البدنة، جلد 2، صفحه 103، رقم: 3099

صحيح بخارى، باب ما يعطى الجزار من الهدى شيئاً، جلد 2، صفحه 613، رقم: 1629

مسند أبى يعلىٰ، مسند على بن ابى طالب، جلد 1، صفحه 329، رقم: 508

جامع الاحاديث للسيوطى، مسند على بن ابى طالب، جلد 29، صفحه 334، رقم: 32281

45- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيُّ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِیْ لَيْلٰی يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ يَقُوْلُ: اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰی بُدْنِهٖ، وَاَنْ اَقْسِمَ جِلالَهَا وَجُلُوْدَهَا، وَاَنْ لَّا اُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا، وَقَالَ: نَحْنُ نُعْطِيْهِ مِنْ عِنْدِنَا.

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ حکم فرمایا ہے کہ میں آپ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کی نگرانی کروں۔ اور ان پر ڈالے جانے والے کپڑے اور ان کی کھالوں کو تقسیم کردوں اور ان میں سے کوئی بھی چیز قصاب کو نہ دوں۔ اور ارشاد فرمایا کہ ہم اسے اپنے پاس سے (ذبح کی اُجرت کی) ادائیگی کریں گے۔

46- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ: اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰی بُدْنِهٖ، وَاَنْ اَقْسِمَ جِلالَهَا وَجُلُوْدَهَا.

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں آپ ﷺ کی قربانی کے جانوروں کی نگرانی کروں اور ان پر ڈالے جانے والے کپڑوں اور ان کی کھالوں کو تقسیم کروں۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: لَمْ يَزِدْنِیْ ابْنُ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَلٰی هٰذَا، فَاَمَّا عَبْدُ الْكَرِيْمِ فَحَدَّثَنَا اَتَمَّ مِنْ هٰذَا.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان نے یہ کہا ہے کہ ابن ابونجیح نے میرے سامنے صرف یہی الفاظ بیان کیے تھے جہاں تک راوی عبدالکریم کا تعلق ہے تو انہوں

45- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب التوکیل فی المال وطلب الحقوق وقفائها، جلد 6، صفحه 80، رقم:11765
سنن ابن ماجه، باب من جلل البدنة، جلد 2، صفحه 103، رقم:3099
صحیح بخاری، باب ما یعطی الجزار من الهدی شیئًا، جلد 2، صفحه 613، رقم:1629
مسند أبی یعلیٰ، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحه 329، رقم:508
جامع الاحادیث للسیوطی، مسند علی بن ابی طالب، جلد 29، صفحه 334، رقم:32281

46- صحیح بخاری، باب خادم المرأة، جلد 5، صفحه 205، رقم:5047
سنن ابن ماجه، باب دعاء رسول الله صلی الله علیه وسلم، جلد 2، صفحه 125، رقم:3831
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، باب مایقال فی دبر الصلوات وحین یأوی الی فراشه، جلد 6، صفحه 394، رقم:6080
المستدرك للحاكم، ذكر مناقب بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم، جلد 4، صفحه 260، رقم:4741
المعجم الاوسط، باب من اسمه ابراهیم، جلد 3، صفحه 160، رقم:2798

نے اس سے زیادہ مکمل روایت بیان کی۔

47- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ اَنَّهُ سَمِعَ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي لَيْلٰى يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ: اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ خَادِمًا۔ فَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْهُ؟ تُسَبِّحِيْنَ اللّٰهَ عِنْدَ مَنَامِكِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ، وَتَحْمَدِيْنَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ، وَتُكَبِّرِيْنَ اللّٰهَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِيْنَ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تا کہ آپ ﷺ سے کوئی خادم مانگ لیں تو آپ (ﷺ) نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہو تم سوتے وقت تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔

ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ: اِحْدَاهُنَّ اَرْبَعٌ وَّثَلَاثُوْنَ۔ قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا تَرَكْتُهَا مُنْذُ بَعْدُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ فَقَالُوْا لَهُ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ۔ قَالَ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ۔

پھر سفیان نے کہا: ان میں سے کوئی ایک کلمہ چونتیس مرتبہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے میں نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا۔ لوگوں نے آپ سے پوچھا: کیا جنگ صفین کی رات بھی نہیں؟ فرمایا: جنگ صفین کی رات بھی نہیں (چھوڑا)۔

48- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے

47- صحیح بخاری، باب خادم المرأة، جلد 5، صفحه 205، رقم: 5047
سنن ابن ماجه، باب دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 2، صفحه 125، رقم: 3831
اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى، باب مايقال فى دبر الصلوات وحين يأوى الى فراشه، جلد 6، صفحه 394، رقم: 6080
المستدرك للحاكم، ذكر مناقب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 4، صفحه 260، رقم: 4741
المعجم الاوسط، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 160، رقم: 2798

48- صحیح ابن حبان، باب آداب النوم، جلد 12، صفحه 339، رقم: 5529
سنن النسائى، باب التسبيح والتحميد والتكبير عند النوم، جلد 6، صفحه 203، رقم: 10650
سنن الدارمى، باب فى التسبيح عند النوم، جلد 2، صفحه 377، رقم: 2685
جامع الاحاديث للسيوطى، مسند على بن ابى طالب، جلد 29، صفحه 245، رقم: 32078
صحیح مسلم، باب التسبيح اول النهار، جلد 8، صفحه 83، رقم: 7089

عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ فَاطِمَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ خَادِمًا، فَقَالَ: لَا اُعْطِيكِ خَادِمًا وَاَدَعُ اَهْلَ الصُّفَّةِ تَطْوِى بُطُونُهُمْ مِنَ الْجُوعِ، اَلَا اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْهُ. ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْاَوَّلِ اِلٰى اٰخِرِهٖ.

ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں خادم مانگنے کے لیے حاضر ہوئیں تو آپ نے ارشاد فرمایا: ''میں تمہیں خادم نہیں دوں گا۔ کیا میں اہل صفہ کو بھوکا پیٹ چھوڑ دوں۔ کیا میں تمہیں اس چیز کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے۔ پھر اس کے بعد راوی نے عبید اللہ کی پہلی روایت کی مثل آخر تک روایت بیان کی ہے۔

49- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَمَّنْ حَدَّثَهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ: وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ ذَكَرْتُهَا مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ.

حضرت عبداللہ بن عتبہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جنگ صفین کی رات بھی نہیں؟ تو آپ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے رات کے آخری حصے میں انہیں پڑھ لیا تھا۔

50- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ فَاسْاَلْهُ، فَاِنَّهُ كَانَ يَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم علی بن ابو طالب کے پاس جا کر ان سے سوال کرو کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگوں میں شریک ہوتے رہے

49- صحیح مسلم، باب التوقیت فی المسح علی الخفین، جلد 1، صفحه 159، رقم: 661
سنن الدارمی، باب التوقیت فی المسح، جلد 1، صفحه 195، رقم: 714
سنن الدارقطنی، باب الرخصة فی المسح علی الخفین، جلد 1، صفحه 197، رقم: 18
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، باب فی المسح علی الخفین، جلد 1، صفحه 106، رقم: 705
السنن الکبری للبیهقی، باب التوقیت فی المسح علی الخفین، جلد 1، صفحه 275، رقم: 1351
سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی التوقیت فی المسح للمقیم والمسافر، جلد 1، صفحه 184، رقم: 554

50- سنن الکبری للنسائی، باب المسح علی الرجلین، جلد 1، صفحه 90، رقم: 120
مسند امام احمد بن حنبل، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحه 114، رقم: 120
معرفة السنن والآثار للبیهقی، باب الاختیار فی مسح الرأس وما جاء فی غسل الرجلین، جلد 1، صفحه 213، رقم: 177
تحفة الاشراف بمعرفة الاطراف، عبد خیر بن یزید عن علی، جلد 7، صفحه 418، رقم: 10204

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَ فَسَاَلْتُ عَلِيًّا فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ ۔

ہیں۔ پس میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ مقیم کے لیے اس کی میعاد ایک دن اور ایک رات ہے جبکہ مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں۔

51- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي اَبُو السَّوْدَاءِ: عَمْرُو النَّهْدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يَمْسَحُ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهِ وَيَقُوْلُ: لَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمَا لَظَنَنْتُ اَنَّ بُطُوْنَهُمَا اَحَقُّ۔

حضرت ابن عبد خیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کو پاؤں کے اوپر مسح کرتے ہوئے دیکھا وہ یہ فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کے اوپر مسح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میرا یہ خیال ہے کہ ان کا نیچے والا حصہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس پر مسح کیا جائے۔

52- قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اِنْ كَانَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَهُوَ سُنَّةٌ، وَاِنْ كَانَ عَلٰى غَيْرِ الْخُفَّيْنِ فَهُوَ مَنْسُوْخٌ۔

ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ اگر تو یہ موزوں پر مسح کے لیے ہے تو یہ سنت ہے اور اگر موزوں کے علاوہ ہے تو پھر یہ حکم منسوخ ہے۔

53- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ قَالَ: سَاَلْنَا عَلِيًّا: بِاَيِّ شَيْءٍ بُعِثْتَ ذَا الْحَجَّةِ؟ قَالَ: بُعِثْتُ

حضرت زید بن یثیع روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ حج کے موقع پر آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا گیا تھا؟ تو انہوں نے بتایا:

51- السنن الكبرى للبيهقي، باب لا يقرب المسجد الحرام وهو الحرام كله مشركه، جلد 9، صفحه 207، رقم: 19214
اخبار مكة للازرقي، باب ما جاء في فتح الكعبة، جلد 1، صفحه 226، رقم: 190
جامع الاحاديث للسيوطي، مسند على بن ابى طالب، جلد 30، صفحه 420، رقم: 33473
كنز العمال للهندي، باب تفسير سورة التوبة، جلد 2، صفحه 332، رقم: 4402
تفسير من سنن سعيد بن منصور، جلد 3، صفحه 298، رقم: 952

52- صحيح بخاري، باب ومن سورة الممتحنة، جلد 4، صفحه 185، رقم: 4608
سنن ابوداؤد، باب في حكم الجاسوس اذا كان مسلما، جلد 3، صفحه 1، رقم: 2652
السنن الكبرى للبيهقي، باب المسلم يدل المشركين على عورة المسلمين، جلد 9، صفحه 146، رقم: 18900
سنن ترمذي، باب ومن سورة الممتحنة، جلد 5، صفحه 409، رقم: 3305
مسند الشافعي، كتاب المناقب، جلد 1، صفحه 316، رقم: 701

53- اس متن کو نقل کرنے میں امام عبداللہ بن الزبیر ابوبکر الحمیدی متفرد ہیں۔

بِـاَرْبَعٍ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُّؤْمِنَةٌ، وَلَا يَطُوفُ بِـالْبَيْتِ عُرْيَانٌ، وَلَا يَجْتَمِعُ مُسْلِمٌ وَّمُشْرِكٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا، وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَعَهْدُهُ اِلٰى مُدَّتِهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَهْدٌ فَاَجَلُهُ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ .

مجھے چار چیزوں کے ساتھ بھیجا گیا تھا' جنت میں صرف مومن داخل ہو گا اور کوئی شخص برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گا' مسلمان اور مشرکین اس سال کے بعد مسجد حرام میں اکٹھے نہیں ہو سکیں گے۔اور جس شخص کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو تو وہ معاہدہ اپنی معین مدت تک ہو گا۔اور جس شخص کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں ہے تو اس کی مہلت چار ماہ ہے۔

54- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي رَافِعٍ كَاتِبَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يَقُوْلُ: بَعَثَنِي مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتّٰى تَاْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ، بِهَا ظَعِيْنَةٌ مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوْهُ مِنْهَا . فَانْطَلَقْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتّٰى اَتَيْنَا الرَّوْضَةَ، فَاِذَا نَحْنُ بِالظَّعِيْنَةِ فَقُلْنَا: اَخْرِجِي الْكِتَابَ . فَقَالَتْ: مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ . فَقُلْنَا: لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ اَوْ لَتُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ . فَاَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا، فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا فِيْهِ: مِنْ حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ اِلٰى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ اَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا هٰذَا يَا حَاطِبُ ؟ . فَقَالَ حَاطِبٌ: لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاِنِّي كُنْتُ

حضرت عبید اللہ بن ابو رافع جو حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے کاتب تھے' وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حضرت زبیر اور حضرت مقداد کو بھیجا اور فرمایا تم لوگ جاؤ اور خاخ کے باغ تک پہنچو وہاں ایک عورت ہو گی جس کے پاس ایک خط ہو گا تم وہ اس سے لے لینا۔ ہم لوگ روانہ ہوئے۔ ہم اپنے گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس باغ تک آئے تو وہاں ایک عورت موجود تھی ہم نے کہا تم خط نکالو۔ اس نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں ہے ہم نے کہا تم خط نکالو ورنہ ہم تمہاری چادر اتار دیں گے تو اس نے اپنے بالوں کے جوڑے میں سے خط نکالا پس اسے ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے تو اس میں یہ لکھا تھا۔"یہ حاطب بن ابو بلتعہ کی طرف سے مکہ میں رہنے والے کچھ مشرکین کے لیے تھا جس میں انہیں نبی اکرم ﷺ کے ہجرت کرنے کے بارے میں بتایا گیا

54- مؤطا امام مالك' باب الوقوف للجنائز والجلوس على المقابر' جلد 1' صفحه 323' رقم:962
سنن ابوداؤد' باب القيام للجنازة' جلد 3' صفحه 329' رقم:3175
سنن النسائی' باب الوقوف للجنائز' جلد 4' صفحه 77' رقم:4106

امْرَأً مُلْصَقًا فِیْ قُرَیْشٍ وَلَمْ اَكُنْ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، وَكَانَ مَنْ كَانَ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ یَحْمُوْنَ بِهَا اَهَالِیَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِمَكَّةَ، فَاَحْبَبْتُ اِذْ فَاتَنِیْ ذٰلِكَ مِنَ النَّسَبِ فِیْهِمْ اَنْ اَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ یَدًا یَحْمُوْنَ بِهَا قَرَابَتِیْ، وَمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِیْنِیْ، وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْاِسْلَامِ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمْ. فَقَالَ عُمَرُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِیْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلٰى اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ، فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ. قَالَ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ: وَنَزَلَتْ فِیْهِ (یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِیَاءَ) الْاٰیَةُ.

قَالَ سُفْیَانُ: فَلَا اَدْرِیْ اَذٰلِكَ فِی الْحَدِیْثِ اَمْ قَوْلًا مِّنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ؟

تھا۔'' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے حاطب! یہ کیا ہے؟ حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ میرے بارے میں جلدی نہ کیجئے میں ایسا شخص ہوں جو قریش کے ساتھ مل کر رہ رہا ہوں لیکن میں ان کا حصہ نہیں ہوں۔ آپ ﷺ کے ساتھ جو دیگر مہاجرین ہیں ان کی وہاں رشتے داریاں ہیں جن کی وجہ سے مکہ میں ان کے گھر والے اور ان کی زمینیں محفوظ ہیں۔ میں یہ چاہتا تھا کیونکہ میرا قریش کے ساتھ کوئی نسبی تعلق نہیں ہے تو میں ان پر کوئی احسان کر دوں جس کی وجہ سے وہ میرے رشتے داروں کی حفاظت کریں میں نے کفر کرتے ہوئے یا اپنے دین سے مرتد ہوتے ہوئے یا اسلام قبول کرنے کے بعد کفر سے راضی رہتے ہوئے یہ عمل نہیں کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے تمہارے ساتھ سچ بات کہی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ بدر میں شریک ہوا ہے تمہیں کیا پتہ شائد اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو مخاطب کر کے کہا ہو تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہاری مغفرت کر دی ہے۔ حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ۔''

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ حدیث ہے یا حضرت عمرو بن دینار کا قول ہے۔

سنن ترمذی، باب الرخصة فی ترك القیام للجنازة، جلد 4، صفحه 117، رقم: 1044

55- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ: عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ الْاَزْدِيِّ قَالَ: كَانُوا عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ فَمَرَّتْ بِهِمْ جِنَازَةٌ فَقَامُوْا لَهَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا هٰذَا؟ فَقَالُوا: اَمَرَ اَبُوْ مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ . فَقَالَ عَلِيٌّ: اِنَّمَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً وَلَمْ يَعُدْ.

حضرت عبداللہ بن سخبرہ ازدی روایت کرتے ہیں کہ لوگ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو لوگ اس کے لیے کھڑے ہو گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کیا طریقہ ہے؟ لوگوں نے عرض کی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اس کا حکم دیتے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ اس کے لیے کھڑے ہوئے تھے اور آپ ﷺ نے اعادہ نہیں کیا۔

56- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا قَامَ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ لَمْ يَعُدْ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنازے کے لیے ایک مرتبہ کھڑے ہوئے پھر آپ ﷺ نے اعادہ نہیں کیا۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا حَدَّثَنَا بِهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ وَلَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ، فَاِذَا وَقَّفْنَاهُ عَلَيْهِ لَمْ يُدْخِلْ فِيْ حَدِيْثِ

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان بعض اوقات ہم سے اس روایت کو ابن ابو نجیح اور لیث کے حوالے سے از مجاہد از ابو معمر بیان کرتے تھے تو جب ہم

55- مسند البزار، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحہ 101، رقم:475
سنن النسائی الکبریٰ، باب النهی عن الخاتم فی السبابة، جلد 5، صفحہ 455، رقم:9536
الفقیه و المتفقه للخطیب، باب آداب التدریس اذا اراد الفقیه الخروج، جلد 3، صفحہ 53، رقم:932
جامع الاحادیث للسیوطی، مسند علی بن ابی طالب، جلد 31، صفحہ 219، رقم:34115
کنز العمال للهندی، حرف الهمزة، جلد 4، صفحہ 258، رقم:4894

56- المستدرك للحاكم، ذكر اسلام امیر المؤمنین علی بن ابی طالب، جلد 4، صفحہ 238، رقم:4678
اتحاف الخیره المهرة، باب ما جاء فی قتله رضی الله عنه، جلد 7، صفحہ 214، رقم:6692
الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم، من ذكر علی بن أبی طالب، جلد 1، صفحہ 144، رقم:172
صحیح ابن حبان، باب اخباره صلی الله علیه وسلم، جلد 15، صفحہ 127، رقم:6733
مسند أبی یعلیٰ، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحہ 381، رقم:491

ابْنِ اَبِیْ نَجِیحٍ اَبَا مَعْمَرٍ وَكَانَ لَا يَقُوْلُ حَدَّثَنَا اِلَّا اَنْ يَّقُوْلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا۔

نے اس پر وقوف کیا تو انہوں نے ابن ابو نجیح کی روایت میں ابو معمر کو بھی شامل کر دیا اور وہ لفظ حدثنا صرف اس وقت کہتے تھے جب دونوں راویوں میں سے ہر ایک نے لفظ حدثنا استعمال کیا ہو۔

57- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ سَمِعَهُ مِنَ ابْنِ اَبِيْ مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا وَبَعَثَ اَبَا مُوسَى وَاَمَرَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَاجَتِهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ سَلِ اللّٰهَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ، وَاَعْنِيْ بِالْهُدٰى: هِدَايَةَ الطَّرِيقِ، وَالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ۔ قَالَ: وَنَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ، وَاَنْ اَلْبَسَ خَاتَمِيْ فِيْ هٰذِهِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ۔ وَاَشَارَ اِلَى السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بیٹے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سنا انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو کسی کام کے لیے بھیجا اور انہیں اس کام کے بارے میں کسی چیز کی ہدایت کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے یہ فرمایا: اے علی! تم اللہ تعالیٰ سے ہدایت اور سیدھے رہنے کا سوال کرنا۔ ہدایت سے میری مراد راستے کی ہدایت ہے اور صراط سے مراد تمہارا اپنے تیر کو ٹھیک کرنا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا: اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے قسی اور سرخ میثرہ استعمال کرنے سے منع کیا اور مجھے اس بات سے بھی منع کیا کہ میں اپنی اس اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں۔ اور آپ نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کر کے یہ بات کہی تھی۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ يُحَدِّثُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُوسَى، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّمَا يُحَدِّثُونَهُ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ۔ فَقَالَ: اَمَّا الَّذِي حَفِظْتُ اَنَا فَعَنْ اَبِيْ بَكْرٍ، فَاِنْ خَالَفُوْنِيْ فِيْهِ فَاجْعَلُوْهُ

امام حمیدی بیان کرتے ہیں: سفیان اس روایت کو عاصم کے حوالے سے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے بیٹے ابوبکر سے بیان کرتے ہیں' ان سے یہ کہا گیا کہ دیگر محدثین نے تو اس روایت کو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

-57 مصنف ابن ابی شیبة' باب ما قالوا فی زکاة الخیل' جلد 3' صفحه 151' رقم: 10237

مصنف عبد الرزاق' باب الخیل' جلد 4' صفحه 34' رقم: 6880

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب لا صدقة فی الخیل' جلد 4' صفحه 117' رقم: 7656

سنن ابو داؤد' باب فی زکاة السائمة' جلد 2' صفحه 11' رقم: 1576

سنن ابن ماجه' باب زکاة الورق والذهب' جلد 1' صفحه 570' رقم: 1790

عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُوسَی ۔ فَکَانَ سُفْیَانُ بَعْدَ ذٰلِكَ رُبَّمَا قَالَ: عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُوسَی، وَرُبَّمَا نَسِیَ فَحَدَّثَ بِهٖ عَلٰی مَا سَمِعَ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ۔

کے بیٹے ابوبردہ کے حوالے سے بیان کیا ہے۔تو انہوں نے کہا میں نے تو اس روایت کو اسی طرح یاد رکھا ہے کہ یہ ابوبکر بن ابوموسیٰ سے منقول ہے۔لیکن اگر دوسرے لوگ مجھ سے مختلف روایت کر رہے ہیں تو تم یہ الفاظ شامل کرلو کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادے سے یہ بات منقول ہے۔

58- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَعْیَنَ سَمِعَهٗ مِنْ اَبِیْ حَرْبِ بْنِ اَبِی الْاَسْوَدِ الدِّیلِیِّ یُحَدِّثُهٗ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُوْلُ: اَتَانِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، وَقَدْ اَدْخَلْتُ رِجْلِیْ فِی الْغَرْزِ فَقَالَ لِی: اَیْنَ تُرِیْدُ؟ فَقُلْتُ: الْعِرَاقَ ۔ فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ اِنْ جِئْتَهَا لَیُصِیْبَنَّكَ بِهَا ذُبَابُ السَّیْفِ۔ فَقَالَ عَلِیٌّ: وَایْمُ اللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَهٗ یَقُوْلُهٗ ۔ فَقَالَ اَبُوْ حَرْبٍ: فَسَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ: فَعَجِبْتُ مِنْهُ وَقُلْتُ: رَجُلٌ مُّحَارِبٌ یُحَدِّثُ مِثْلَ هٰذَا عَنْ نَفْسِهٖ۔

حضرت ابواسود دیلی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پاس حضرت عبداللہ بن سلام آئے میں اس وقت اپنا پاؤں رکاب میں داخل کر چکا تھا انہوں نے مجھ سے کہا: آپ کا کہاں کا ارادہ ہے؟ میں نے جواب دیا: عراق کا۔تو انہوں نے کہا: اگر آپ وہاں چلے گئے تو ضرور آپ کو تلوار کی دھار لگے گی۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس سے پہلے میں رسول اللہ ﷺ کو بھی یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سن چکا ہوں۔ابوحرب کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے یہ سنا تو مجھے ان پر تعجب ہوا اور میں نے کہا: ایک جنگجو آدمی اپنے بارے میں ایسی بات کہتا ہے۔

59- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

58- المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الوصایا، جلد 1، صفحہ 239، رقم: 950
المستدرك للحاکم، کتاب الفرائض، جلد 6، صفحہ 367، رقم: 7967
اتحاف الخیرہ المھرۃ، باب ما جاء فی الکلالۃ، جلد 3، صفحہ 137، رقم: 4047
السنن الکبریٰ للبیھقی، باب ترتیب العصبۃ، جلد 6، صفحہ 239، رقم: 12749
سنن ابن ماجہ، باب الدین قبل الوصیۃ، جلد 2، صفحہ 906، رقم: 2715

59- مسند أبی یعلیٰ، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحہ 257، رقم: 300
اطراف المسند المعتلی، الحارث بن عبد اللہ الھمدانی عن علی، جلد 4، صفحہ 389، رقم: 6177
سنن ترمذی، باب ما جاء فی میراث الاخوۃ من الاب والام، جلد 4، صفحہ 231، رقم: 2122

اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ تَجَاوَزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ۔

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تم سے گھوڑے کے صدقہ کرنے اور غلام کے صدقہ کرنے کو ختم کر دیا ہے۔

60- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى: اَنَّ اَعْيَانَ بَنِى الْاُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِى الْعَلَّاتِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ عینی (حقیقی) بھائی وراثت کے حق دار ہوتے ہیں علاتی (ماں کی طرف سے) بھائی وارث نہیں ہوتے۔

61- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ: قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَاَنْتُمْ تَقْرَءُوْنَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وصیت سے پہلے قرض (دینے) کا فیصلہ فرمایا اور تم وصیت کے بارے قرض (کی ادائیگی) کے متعلق پڑھتے ہو۔

62- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قرآن کی

السنن الکبری للبیهقی، باب تبدیة الدین علی الوصیة، جلد 6، صفحه 267، رقم: 12937

مسند امام احمد بن حنبل، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحه 144، رقم: 1221

-60 صحیح ابن حبان، باب مرأة القرآن، جلد 3، صفحه 80، رقم: 800

معرفة السنن والآثار للبیهقی، باب قرأة القران، جلد 1، صفحه 256، رقم: 214

مجموع فیه مصنفات أبی جعفر البختری، المجلس الخامس علی الولاء، صفحه78، رقم: 88

البدر المنیر لابن الملقن، جلد2، صفحه553

-61 مسند امام احمد بن حنبل، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحه 128، رقم: 1062

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه عبد الرحمٰن، جلد 5، صفحه 87، رقم: 4751

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، باب الدین النصیحة، جلد 1، صفحه 158، رقم: 237

جامع الاحادیث للسیوطی، مسند علی بن ابی طالب، جلد 29، صفحه 354، رقم: 32316

سنن الکبری للنسائی، باب الفرق بین المؤمن والمنافق، جلد 5، صفحه 137، رقم: 8486

-62 المطالب العالیه للعسقلانی، باب اخبار الخوارج، جلد 4، صفحه 433، رقم: 4435

اتحاف الخیره المهرة، باب فیما کان فی زمن علی بن ابی طالب، جلد 8، صفحه 7، رقم: 7388

سنن الکبری للنسائی، ذکر اختلاف علی أبی اسحاق فی هذا الحدیث، جلد 5، صفحه 161، رقم: 8566

جامع الاحادیث للسیوطی، مسند علی بن أبی طالب، جلد 31، صفحه 434، رقم: 34498

مِسْعَرٍ وَابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیٍّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ یَحْجُبُهُ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ جُنُبًا۔

تلاوت سے رسول اللہ ﷺ کو کوئی چیز نہیں روکتی تھی سوائے اس کے کہ آپ ﷺ جنابت کی حالت میں ہوتے۔

63- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عِیسَی حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ: لَقَدْ عَهِدَ اِلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْاُمِّیُّ: اِنَّهُ لَا یُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا یَبْغَضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ۔

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی امی ﷺ نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ تم سے مومن محبت کرے گا اور تم سے منافق بغض رکھے گا۔

64- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنِیْ اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ كَثِیْرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَیِّدِی - یعنی عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ - حِیْنَ قَتَلَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ، فَكَاَنَّ النَّاسَ قَدْ وَجَدُوا فِی اَنْفُسِهِمْ مِنْ قَتْلِهِمْ، فَقَالَ عَلِیٌّ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِی: اَنَّ نَاسًا یَخْرُجُونَ مِنَ الدِّیْنِ كَمَا

حضرت ابوکثیر بیان کرتے ہیں میں اپنے آقا یعنی حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا اس وقت جب انہوں نے نہروان کے لوگوں کے ساتھ جنگ کی تھی کچھ لوگوں کو تو انہیں قتل کرنے کے بارے میں الجھن محسوس ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لوگو! اللہ کے نبی ﷺ نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ ''بے شک کچھ لوگ دین سے یوں نکل جائیں گے

مسند امام احمد بن حنبل' مسند علی بن ابی طالب' جلد 1' صفحہ 88' رقم:672

63- سنن ترمذی' باب من سورة الزمر' جلد 5' صفحہ 236' رقم:3236

اتحاف الخیرہ المھرة' تفسیر سورة الزمر' جلد 6' صفحہ 261' رقم:5804

مستدرك للحاكم' تفعير سورة الزمر' جلد 3' صفحہ 301' رقم:3626

جامع الاصول لابن اثیر' تفسیر سورة الزمر' جلد 3' صفحہ 336' رقم:786

مجمع الزوائد للھیثمی' باب سورة الزمر' جلد 7' صفحہ 223' رقم:11311

مسند امام احمد بن حنبل' مسند الزبیر بن العوام' جلد 1' صفحہ 164' رقم:1405

64- مسند أبی یعلیٰ' من مسند الزبیر بن العوام' جلد 2' صفحہ 37' رقم:676

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث محمود بن لبید' جلد 5' صفحہ 429' رقم:23690

مسند البزار' مسند الزبیر بن العوام' جلد 1' صفحہ 176' رقم:963

مجمع الزوائد للھیثمی' باب سورة الھاكم' جلد 7' صفحہ 297' رقم:11518

يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، وَلَا يَعُوْدُوْنَ فِيْهِ اَبَدًا، اَلَا وَاِنَّ اٰيَةَ ذٰلِكَ اَنَّ فِيْهِمْ رَجُلًا اَسْوَدَ مُجَدَّعَ الْيَدِ اِحْدٰى يَدَيْهِ كَثَدْيِ الْمَرْاَةِ لَهَا حَلَمَةٌ كَحَلَمَةِ الْمَرْاَةِ. قَالَ: وَاَحْسِبُهُ قَالَ: حَوْلَهَا سَبْعُ هَلَبَاتٍ. فَالْتَمِسُوْهُ فَاِنِّي لَا اُرَاهُ اِلَّا فِيْهِمْ، فَوَجَدُوْهُ عَلٰى شَفِيْرِ النَّهْرِ تَحْتَ الْقَتْلٰى، فَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ. وَاِنَّ عَلِيًّا لَمُتَقَلِّدٌ قَوْسًا لَهُ عَرَبِيَّةً يَطْعَنُ بِهَا فِيْ مُخْدَجَتِهِ قَالَ فَفَرِحَ النَّاسُ حِيْنَ رَاَوْهُ وَاسْتَبْشَرُوْا، وَذَهَبَ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَجِدُوْنَ.

جس طرح تیر نشانے سے پار ہو جاتے ہیں اور وہ لوگ دین میں واپس کبھی نہیں آئیں گے یاد رکھنا ان کی مخصوص نشانی یہ ہے کہ ان کے درمیان ایک سیاہ فام شخص ہو گا جو ایک ہاتھ سے معذور ہو گا' اس کا ایک ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہو گا اور وہ یوں حرکت کرے گا جس طرح عورت حرکت کرتی ہے۔" راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ اس کے اردگرد سات بال ہوں گے۔ تم لوگ اسے تلاش کرنا کیونکہ میرا خیال ہے وہ ان میں ہو گا تو لوگوں نے نہر کے کنارے قتل کیے گئے لوگوں میں اس شخص کو پا لیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا ہے۔ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے گلے میں عربی کمان لٹکائی ہوئی تھی انہوں نے وہ کمان اس کے معذور ہاتھ کو چھوتے ہوئے یہ بات کہی۔ راوی کہتے ہیں: جب لوگوں نے اسے دیکھا تو خوش ہو گئے اور انہوں نے اس سے خوشخبری حاصل کی اور جو الجھن انہیں محسوس ہوئی تھی وہ ختم ہو گئی۔

5 – مُسْنَدُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

مسند حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ

65- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے

65- سنن ترمذی' باب من سورة الزمر' جلد 5' صفحه 236' رقم: 3236
اتحاف الخیره المهرة ' تفسیر سورة الزمر' جلد 6' صفحه 261' رقم: 5804
مستدرك للحاكم' تفسير سورة الزمر' جلد 3' صفحه 301' رقم: 3626
جامع الاصول لابن اثیر' تفسیر سورة الزمر' جلد 3' صفحه 336' رقم: 786
مجمع الزوائد للهيثمي' باب سورة الزمر' جلد 7' صفحه 223' رقم: 11311
مسند امام احمد بن حنبل' مسند الزبیر بن العوام' جلد 1' صفحه 164' رقم: 1405

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ الزُّبَيْرُ: لَمَّا نَزَلَتْ (ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ) قَالَ الزُّبَيْرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُكَرَّرُ عَلَيْنَا الْخُصُومَةُ بَعْدَ الَّذِى كَانَ بَيْنَنَا فِى الدُّنْيَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقُلْتُ: اِنَّ الْاَمْرَ اِذًا لَشَدِيدٌ۔

ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''پھر بے شک تم لوگ قیامت کے دن اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ایک دوسرے کے ساتھ بحث کرو گے۔'' تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا دنیا میں جو ہمارے درمیان اختلاف ہے یہ بعد میں دوبارہ ہمارے درمیان ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! تو میں نے عرض کی: پھر تو اس وقت معاملہ بہت سخت ہوگا۔

66- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ الزُّبَيْرُ: لَمَّا نَزَلَتْ (ثُمَّ لَتُسْاَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ) قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَىُّ نَعِيمٍ نُسْاَلُ عَنْهُ؟ وَاِنَّمَا هُمَا الْاَسْوَدَانِ: التَّمْرُ وَالْمَاءُ. قَالَ: اَمَا اِنَّ ذَاكَ سَيَكُوْنُ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور ضرور سوال کیا جائے گا۔'' تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سی نعمتوں کے بارے میں ہم سے سوال کیا جائے گا؟ حالانکہ ہمیں تو یہی دو سیاہ چیزیں ملتی ہیں کھجور اور پانی۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ایسا ضرور ہوگا۔

قَالَ الْحُمَيْدِىُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ قَالَ الزُّبَيْرُ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ فَقَالَ الزُّبَيْرُ۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ راوی سفیان نے کبھی یہ الفاظ روایت کیے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اور کبھی یہ الفاظ بیان کیے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے یہ منقول ہے، پھر وہ کہنے لگے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا۔

67- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے

66- اخبار مكة للفاكهى، ذكر المواضع التى دخلها رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 7، صفحه 468، رقم:2846
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب كراهية قتل الصيد وقطع الشجر بوج من الطائف، جلد 5، صفحه 200، رقم:10269
مسند امام احمد بن حنبل، مسند زبير بن العوام، جلد 3، صفحه 32، رقم:1416

67- الالمام باحاديث الاحكام، باب الجزية والمهادنة، جلد 2، صفحه 788، رقم:1530
السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب الجزية، جلد 3، صفحه 135، رقم:4053

اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ) قَالَ الزُّبَيْرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُكَرَّرُ عَلَيْنَا الَّذِى كَانَ بَيْنَنَا فِى الدُّنْيَا مَعَ خَوَاصِّ الذُّنُوْبِ ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، حَتّٰى يُؤَدّٰى اِلٰى كُلِّ ذِى حَقٍّ حَقُّهُ.

ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''پھر قیامت کے دن تم لوگ اپنے پروردگار کے سامنے ایک دوسرے سے بحث کرو گے۔'' تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! دنیا میں ہمارے درمیان یہ جو اختلاف ہے تو کیا یہ خواص ذنوب کے ساتھ دوبارہ ہم پر آئے گا تو آپ نے فرمایا: ہاں! جب تک تم میں سے ہر حقدار کو اس کا حق نہیں مل جاتا۔

68- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِنْسَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لِيَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا عِنْدَ السِّدْرَةِ وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى طَرَفِ الْقَرْنِ الْاَسْوَدِ حَذْوَهَا، فَاسْتَقْبَلَ نَخْبًا بِبَصَرِهٖ وَوَقَفَ حَتّٰى اتَّقَفَ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ صَيْدَ وَجٍّ وَعِضَاهَهُ حَرَمٌ مُحَرَّمٌ لِلّٰهِ. وَذٰلِكَ قَبْلَ نُزُوْلِهِ الطَّائِفَ وَحِصَارِهٖ ثَقِيْفًا.

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ لیّہ طائف کی ایک نواحی آبادی سے آرہے تھے یہاں تک کہ جب ہم سدرہ کے پاس پہنچے تو رسول اللہ ﷺ قرن اسود کے پاس ٹھہر گئے۔ آپ ﷺ اس کے مدمقابل ٹھہرے اور آپ ﷺ نے نخب کی طرف رخ کیا۔ آپ ﷺ ٹھہرے رہے حتیٰ کہ لوگ بھی ٹھہرے رہے پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک کسی بھی جانور کا شکار اور یہاں کے کانٹے دار درخت بھی حرم کا حصہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے احترام والا بنایا ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) یہ آپ (ﷺ) کے طائف میں پڑاؤ کرنے اور قبیلہ ثقیف کا محاصرہ کرنے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

المنتقى لابن الجارود، باب الجزية، جلد 1، صفحه 278، رقم: 1105

سنن ابو داؤد، باب فى اخذ الجزية من المجوس، جلد 3، صفحه 133، رقم: 3045

سنن ترمذى، باب ما جاء فى أخذ الجزية من المجوس، جلد 4، صفحه 146، رقم: 1586

68- الادب المفرد للبخارى، باب فضل صلة الرجم، جلد 1، صفحه 33، رقم: 53

المعجم الاوسط للطبرانى، من اسمه عبيد الله، جلد 5، صفحه 37، رقم: 4606

مسند أبى يعلى، مسند عبد الرحمٰن بن عوف، جلد 1، صفحه 376، رقم: 2301

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الرحمٰن بن عوف، جلد 1، صفحه 194، رقم: 1681

البر والصلة للمروزى، باب صلة الرحم وقطيعتها، جلد 1، صفحه 57، رقم: 112

6 - مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

مسند حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

69- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ بَجَالَةَ يَقُوْلُ: وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ اَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتّٰى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ اَهْلِ هَجَرَ.

حضرت بجالہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجوسیوں سے جزیہ وصول نہیں کیا۔ حتیٰ کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بات کی گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ھجر (ایک مقام کا نام) کے مجوسیوں سے اسے وصول کیا تھا۔

70- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: اشْتَكٰى اَبُو الرَّدَّادِ فَعَادَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ اَبُو الرَّدَّادِ: اِنَّ اَخْيَرَهُمْ وَاَوْصَلَهُمْ - مَا عَلِمْتُ - اَبُوْ مُحَمَّدٍ. فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَقُوْلُ اللّٰهُ: اَنَا اللّٰهُ وَاَنَا الرَّحْمٰنُ، خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَاشْتَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِّنَ اسْمِيْ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَّتُّهُ.

حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں ابورداد بیمار ہو گئے تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لیے آئے ابورداد نے کہا: میرے علم کے مطابق لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر اور سب سے زیادہ رشتہ داری کے حقوق کا خیال رکھنے والے ابومحمد ہیں۔ تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے میں اللہ ہوں میں رحمٰن ہوں میں نے رحم کو پیدا کیا ہے اور میں نے اس کا نام

69- السنن الکبریٰ للبیھقی، باب الوصیۃ بالثلث، جلد 6، صفحہ 268، رقم:12943
المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الوصایا، جلد 1، صفحہ 238، رقم:947
سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی لا یجوز للموصی فی مالہ، جلد 3، صفحہ 71، رقم:2866
سنن الدارمی، باب الوصیۃ بالثلث، جلد 2، صفحہ 499، رقم:3196
سنن النسائی، باب الوصیۃ بالثلث، جلد 6، صفحہ 241، رقم:3626

70- المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الاطعمۃ، جلد 1، صفحہ 223، رقم:882
سنن ابوداؤد، باب لزوم السنۃ، جلد 2، صفحہ 612، رقم:4610
صحیح مسلم، باب وجوب اتباعہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 7، صفحہ 92، رقم:6265
مسند امام احمد بن حنبل، مسند سعد بن ابی وقاص، جلد 1، صفحہ 911، رقم:1546
مسند ابی یعلیٰ، مسند سعد بن ابی وقاص، جلد 2، صفحہ 105، رقم:762

اپنے نام کے مطابق رکھا ہے تو جو اسے ملائے گا میں اسے ملاؤں گا اور جو اسے کاٹے گا میں اسے جڑ سے ختم کر دوں گا۔"

7 – مُسْنَدُ سَعْدِ بْنِ أَبِیْ وَقَّاص

مسند حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

71– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: مَرِضْتُ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا اَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ، فَاَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ مَالاً كَثِيْرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِيْ اِلَّا ابْنَتِي، اَفَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِيْ؟ قَالَ: لَا ۔ فَقُلْتُ: فَالشَّطْرُ؟ قَالَ: لَا ۔ قُلْتُ: فَبِالثُّلُثِ؟ قَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ، اِنَّكَ اَنْ تَتْرُكَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ، وَاِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً اِلَّا اُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا اِلٰى فِيْ امْرَاَتِكَ ۔ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُخَلَّفُ عَلٰى هِجْرَتِيْ؟ فَقَالَ: اِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِيْ فَتَعْمَلَ عَمَلاً تُرِيْدُ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلَّا ازْدَدْتَ بِهٖ رِفْعَةً وَدَرَجَةً، وَلَعَلَّكَ اَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِيْ حَتّٰى يَنْتَفِعَ بِكَ اَقْوَامٌ وَّيُضَرَّ بِكَ اٰخَرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اَمْضِ لِاَصْحَابِيْ هِجْرَتَهُمْ، وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ از والد خود روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقع پر میں مکہ میں بیمار ہو گیا ایسا بیمار ہوا کہ موت کے کنارے پر پہنچ گیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے اور میری وارث صرف میری ایک بیٹی ہے تو کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دوں تو آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: آدھا کر دوں؟ فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: ایک تہائی کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا: ایک تہائی کر دو اور ایک تہائی بھی بہت ہے۔ اگر تم اپنے ورثاء کو خوشحال چھوڑ کر جاؤ تو یہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم انہیں کسمپرسی میں چھوڑ کے جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔ اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا اجر ملے گا حتیٰ کہ تم اپنی بیوی کے منہ میں جو لقمہ ڈالو گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں اپنی ہجرت سے پیچھے کر دیا جاؤں گا؟ تو آپ

71- صحيح مسلم، باب تألف قلب من يخاف على ايمانه لضعفه والنهى، جلد 1، صفحه 91، رقم: 395
معرفة السنن والآثار للبيهقى، بيان اهل الصدقات، جلد 3، صفحه 177، رقم: 4251
سنن ابو داؤد، باب الدليل على زيادة الايمان ونقصانه، جلد 4، صفحه 354، رقم: 4687
المسند المستخرج على صحيح الامام المسلم، باب الدين النصيحة، جلد 1، صفحه 214، رقم: 376
جامع الاصول لابن اثير، الفرع الثانى فى النفل، جلد 2، صفحه 684، رقم: 1183

۔ وَلٰكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ. قَالَ سُفْيَانُ: وَسَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ.

نے فرمایا: تمہیں میرے بعد پیچھے نہیں کیا جائے گا تم جو بھی عمل کرو گے جس کے ذریعے تم نے اللہ کی رضا چاہی ہو گی تو اس کے نتیجے میں تمہاری رفعت اور مرتبے میں اضافہ ہو گا اور ہو سکتا ہے کہ تم میرے بعد بھی زندہ رہو حتیٰ کہ بہت سے لوگ تم سے نفع حاصل کریں اور بہت سے لوگوں کو تم سے نقصان ہو۔ "اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو باقی رکھنا اور تو انہیں ان کی ایڑیوں پر واپس نہ لوٹانا لیکن سعد بن خولہ پر افسوس ہے۔" رسول اللہ ﷺ نے ان پر افسوس کا اظہار اس لیے کیا کیونکہ ان کا انتقال مکہ میں ہو گیا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کا تعلق بنو عامر بن لوی سے تھا۔

72- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْظَمُ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ اَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ، فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهِ.

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں میں سے سب سے بڑا مجرم وہ ہوتا ہے جو کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جسے حرام نہیں کیا گیا تھا اور پھر اس کے سوال کرنے کی وجہ سے وہ لوگوں کے لیے حرام ہو جائے۔

73- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ:

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ تقسیم کیا تو میں نے عرض

-72 صحیح مسلم' باب تألف قلب من يخاف على ايمانه لضعفه والنهى' جلد 1' صفحه 91' رقم: 395
معرفة السنن والآثار للبيهقى' بيان اهل الصدقات' جلد 3' صفحه 177' رقم: 4251
سنن ابوداؤد' باب الدليل على زيادة الايمان ونقصانه' جلد 4' صفحه 354' رقم: 4687
المسند المستخرج على صحيح الامام المسلم' باب الدين النصيحة' جلد 1' صفحه 214' رقم: 376
جامع الاصول لابن اثير' الفرع الثانى فى النفل' جلد 2' صفحه 684' رقم: 1183

-73 صحيح مسلم' باب فضل عتر المدينة' جلد 6' صفحه 123' رقم: 5460
سنن ابوداؤد' باب فى عترة العجوة' جلد 2' صفحه 400' رقم: 3876
الآداب للبيهقى' باب التداوى بالحجامة وغيرها' جلد 1' صفحه 426' رقم: 699
مسند أبى يعلىٰ' مسند سعد بن أبى وقاص' جلد 2' صفحه 120' رقم: 787
مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعد بن أبى وقاص' جلد 1' صفحه 181' رقم: 1571

قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِ فُلَانًا فَاِنَّهُ مُؤْمِنٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ مُسْلِمٌ. فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِ فُلَانًا فَاِنَّهُ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ مُسْلِمٌ. فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِ فُلَانًا فَاِنَّهُ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ مُسْلِمٌ. ثُمَّ قَالَ: اِنِّي لَاُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةَ اَنْ يَّكُبَّهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ.

کی: یارسول اللہ! فلاں کو بھی کچھ دیجئے وہ مومن ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یا مسلمان ہے‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ فلاں کو بھی کچھ عطا کیجئے کیونکہ وہ مومن ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یا مسلمان ہے‘ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! فلاں کو کچھ عطا کیجئے کیونکہ وہ مومن ہے‘ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بعض اوقات میں کسی کو کچھ دیتا ہوں حالانکہ دوسرا شخص میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے لیکن میں اس اندیشے کی وجہ سے اسے دیتا ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل جہنم میں داخل نہ کر دے۔

74- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَزَادَ فِيْهِ: قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَنُرٰى اَنَّ الْاِسْلَامَ الْكَلِمَةُ، وَاَنَّ الْاِيْمَانَ الْعَمَلُ.

حضرت عامر بن سعد از والد خود از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں‘ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ زہری کہتے ہیں کہ ہم یہ بات جان گئے ہیں کہ اسلام سے مراد کلمات کہنا ہے اور ایمان سے مراد عمل ہے۔

75- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ وَاَبُوْ ضَمْرَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَّلَا سِحْرٌ.

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالے اس دن اس پر زہر یا جادو اثر نہیں کرے گا۔“

74- سنن ابن ماجه، فضل علی بن أبی طالب، جلد 1، صفحه 45، رقم: 121

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب الامام يغزى من اهل دار من المسلمين، جلد 9، صفحه 40، رقم: 18350

اطراف المسند المعتلی، ومن مسند سعد بن ابی وقاص، جلد 2، صفحه 435، رقم: 2555

المستدرك للحاكم، ومن مناقب امير المؤمنين علی بن ابی طالب، جلد 3، صفحه 117، رقم: 4575

المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 138، رقم: 2728

75- مسند أبی يعلیٰ، مسند سعد بن ابی وقاص، جلد 2، صفحه 88، رقم: 741

76- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: بَلَغَنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ هٰذَا الْحَدِيثُ ثُمَّ لَقِيتُ سَعْدًا فَحَدَّثَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ: اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى.

حضرت سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ یہ بات مجھ تک حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت پہنچی تو میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے ملا انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا۔ ”کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہاری مجھ سے وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی۔“

77- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ السُّوَائِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: وَاللّٰهِ لَقَدْ شَكَاكَ اَهْلُ الْكُوفَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى زَعَمُوا اَنَّكَ لَا تُحْسِنُ تُصَلِّي بِهِمْ. فَقَالَ سَعْدٌ: اَمَا وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ اَلُو بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، اَرْكُدُ فِي الْاُولَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ. قَالَ فَسَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ، ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ.

حضرت جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! اہل کوفہ نے تمہاری ہر معاملے میں شکایت کی ہے حتیٰ کہ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ تم انہیں صحیح طریقے سے نماز نہیں پڑھاتے ہو تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم ظہر اور عصر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کے مطابق نماز پڑھانے کے حوالے سے میں ان کے ساتھ کوئی کوتاہی نہیں کرتا۔ میں پہلی دو رکعات لمبی پڑھتا ہوں اور آخری دو رکعات مختصر کرتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں:) پس میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا تمہارے بارے میں یہی گمان تھا، تمہارے بارے میں یہی گمان تھا۔

78- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی

76- اس حدیث مبارکہ کو نقل کرنے میں امام عبداللہ بن الزبیر ابوبکر حمیدی متفرد ہیں۔

77- المسند الشاشی، احادیث بكر بن قرواش عن سعد، جلد 1، صفحہ 202، رقم: 159
مشائخ الدقاق للامام الصبهانی، جلد 1، صفحہ 102، رقم: 96

78- السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب ما جاء في النهي عن بيع الرطب، جلد 5، صفحہ 294، رقم: 10337

الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ ۔ زَادَ فِيهِ سُفْيَانُ: فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ أَنْ يُوقَفَ لِلنَّاسِ، فَجَعَلَ لَا يَمُرُّ عَلٰى قَبِيلَةٍ إِلَّا أَثْنَوْا خَيْرًا حَتّٰى مَرَّ بِمَجْلِسٍ لِبَنِي عَبْسٍ فَانْبَرٰى شَقِيٌّ مِنْهُمْ يُكْنٰى أَبَا سَعْدَةَ فَقَالَ: أَنَا أَعْلَمُهُ لَا يَعْدِلُ فِي الرَّعِيَّةِ، وَلَا يَخْرُجُ فِي السَّرِيَّةِ، وَلَا يَقْسِمُ بِالسَّوِيَّةِ ۔ فَقَالَ سَعْدٌ: أَمَا وَاللّٰهِ لَأَدْعُوَنَّ بِثَلَاثٍ اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ كَذَّابًا فَأَطِلْ عُمُرَهُ، وَأَكْثِرْ وَلَدَهُ، وَابْتَلِهِ بِالْفَقْرِ، وَافْتِنْهُ ۔ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ فَأَنَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ شَيْخًا كَبِيرًا يَغْمِزُ الْجَوَارِيَ فِي الطُّرُقِ، فَيُقَالُ لَهُ فِي ذٰلِكَ، فَيَقُولُ: شَيْخٌ كَبِيرٌ فَقِيرٌ مَفْتُونٌ أَصَابَتْهُ دَعْوَةُ الرَّجُلِ الصَّالِحِ سَعْدٍ، لَا تَكُونُ فِتْنَةٌ إِلَّا وَثَبَ فِيهَا۔

روایت ہے البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابو اسحاق! تمہارے بارے میں یہی گمان تھا۔سفیان نے اس میں یہ الفاظ بھی زائد کیے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کے سامنے پیش کریں تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جس بھی قبیلے کے پاس سے گزرے ان لوگوں نے ان کی تعریف کی۔ یہاں تک کہ جب وہ بنو عبس کی محفل کے پاس سے گزرے تو ایک بدبخت ان کے سامنے آیا اس کی کنیت ابو سعدہ تھی وہ بولا: میں جانتا ہوں کہ یہ صاحب اپنی رعایا کے بارے میں انصاف سے کام نہیں لیتے۔کسی غزوہ کے لیے نہیں نکلتے اور صحیح طور پر تقسیم نہیں کرتے۔تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں تین دعائیں ضرور کروں گا' اے اللہ! اگر یہ جھوٹ بول رہا ہے تو تو اس کی عمر کو لمبا کر دے اس کی اولاد کو زیادہ کر دے اسے غربت میں مبتلا کر دے اور اسے آزمائش میں ڈال دے۔عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں: میں نے اسے دیکھا کہ وہ بڑی عمر کا بوڑھا تھا جو راستے میں نوجوان لڑکیوں کو چھیڑا کرتا تھا۔اس سے اس بارے میں بات کی جاتی تو وہ یہ کہا کرتا تھا ایک عمر رسیدہ بوڑھا جو غریب بھی ہے آزمائش میں بھی مبتلا ہے اسے ایک نیک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی بددعا لگ گئی ہے۔کوئی ایسی آزمائش نہیں ہے جس کا وہ

سنن الدارقطنی' کتاب البیوع' جلد 3' صفحہ 50' رقم: 3040

صحیح ابن حبان' باب البیع المنھی عنہ' جلد 11' صفحہ 372' رقم: 4997

مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعد بن ابی وقاص' جلد 1' صفحہ 175' رقم: 1515

المسند الشاشی' احادیث ابو عیاش عن سعد' جلد 1' صفحہ 198' رقم: 156

79- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ قَرْوَاشٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا الثُّدَيَّةِ، فَقَالَ: شَيْطَانُ الرَّدْهَةِ رَاعِي الْخَيْلِ اَوْ رَاعِي الْجَبَلِ يَحْتَدِرُهُ رَجُلٌ مِّنْ بَجِيلَةَ يُقَالُ لَهُ الْاَشْهَبُ، اَوِ ابْنُ الْاَشْهَبِ، عَلَامَةٌ فِي قَوْمٍ ظَلَمَةٍ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: فَاَخْبَرَنِي عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ اَنَّهُ جَاءَ بِهِ رَجُلٌ مِّنْهُمْ يُقَالُ لَهُ الْاَشْهَبُ اَوِ ابْنُ الْاَشْهَبِ۔

شکار نہ ہوا ہو۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذوثدیہ (چھاتیوں والا) کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: وہ ردھہ کا شیطان ہے جو گھوڑوں کا چرواہا ہوگا پہاڑوں پر جانور چراتا ہوگا۔ بجیلہ قبیلے کا ایک آدمی اسے اوپر سے کھینچ کر نیچے لائے گا اس کا نام اشہب ہوگا' یا ابن اشہب ہوگا' وہ تاریک قوم میں علامت ہوگا۔ سفیان کہتے ہیں: عمار دھنی نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ وہ اپنے ساتھ اپنے قبیلے کا ایک آدمی لے کے آیا جس کا نام اشہب تھا یا ابن اشہب تھا۔

80- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ قَالَ: تَبَايَعَ رَجُلَانِ عَلٰى عَهْدِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ بِسُلْتٍ وَشَعِيرٍ، فَقَالَ سَعْدٌ: تَبَايَعَ رَجُلَانِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ وَرُطَبٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ يَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ؟ ۔ قَالُوا: نَعَمْ ۔ قَالَ: فَلَا

ابن عیاش روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں دو آدمیوں نے جو اور چھلکے کے بغیر جو کا لین دین کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو آدمیوں نے تازہ اور خشک کھجوروں کا لین دین کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تازہ کھجور جب خشک ہو جائے تو کم ہو جاتی ہے' لوگوں نے جواب دیا: ہاں!

79- السنن الكبرى للبيهقي' باب تحسين الصوت بالقرآن' جلد 10' صفحه 230' رقم:21528
سنن ابوداؤد' باب استحباب الترتيل في القرأة' جلد 1' صفحه 548' رقم:1471
سنن الدارمي' باب التغني بالقرآن' جلد 1' صفحه 417' رقم:1490
مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعد بن ابي وقاص' جلد 1' صفحه 172' رقم:1476
مسند البزار' مسند سعد بن ابي وقاص' جلد 1' صفحه 217' رقم:1234

80- اخبار مكة للفاكهي' ذكر رباع بني مخزوم بن يقظة' جلد 5' صفحه 384' رقم:2077
اتحاف الخيره المهرة' باب الرجل يتخذ الغلام والجارية المغنيين' جلد 5' صفحه 159' رقم:4952
المستدرك للحاكم' كتاب فضائل القرآن' جلد 2' صفحه 238' رقم:2091
سنن ابوداؤد' باب استحباب الترتيل في القرأة' جلد 1' صفحه 548' رقم:1473
سنن الدارمي' باب التغني بالقرآن' جلد 1' صفحه 417' رقم:1491

اِذًا۔

آپ نے فرمایا: یہ ٹھیک نہیں ہے۔

81- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَهِيكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ۔ قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِىْ يَسْتَغْنِىْ بِهِ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''جو شخص قرآن خوش الحانی کے ساتھ نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔'' سفیان کہتے ہیں اس سے مراد اچھی آواز میں پڑھنا ہے۔

82- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَهِيكٍ قَالَ: لَقِيَنِىْ سَعْدُ بْنُ اَبِىْ وَقَّاصٍ فِى السُّوْقِ فَقَالَ: اَتُجَّارٌ كَسَبَةٌ، اَتُجَّارٌ كَسَبَةٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ۔

حضرت عبید اللہ بن ابونہیک روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بازار میں ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا: کیا تاجر لوگ کمائی کرنے والے ہیں؟ کیا تاجر لوگ کمائی کرنے والے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص قرآن خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

83- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِىْ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر

81- المستدرك للحاكم، ذكر مناقب أبى اسحاق سعد بن أبى وقاص، جلد 3، صفحه 570، رقم: 6115
المعجم الاوسط للطبرانى، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 378، رقم: 5612
سنن الدارمى، باب من ادعى الى غير ابيه، جلد 2، صفحه 442، رقم: 2860
مسند امام احمد بن حنبل، مسند سعد بن ابى وقاص، جلد 1، صفحه 174، رقم: 1497
مصنف ابن ابى شيبة، باب ما جاء فى سعد بن ابى وقاص، جلد 12، صفحه 89، رقم: 32818

82- المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم، كتاب الصلاة، جلد 2، صفحه 136، رقم: 1179.
مسند أبى عوانة، باب المعارض للتطبق المبين انه منسوخ والدليل على ان الجماعة.....الخ، جلد 1، صفحه 478، رقم: 1808

83- اطراف المسند المعتلى، من مسند سعد بن ابى وقاص، جلد 2، صفحه 444، رقم: 2574
سنن النسائى الكبرى، باب التسبيح والتكبير والتهليل، جلد 6، صفحه 45، رقم: 9980
صحيح ابن حبان، باب الاذكار، جلد 3، صفحه 108، رقم: 825
صحيح مسلم، باب فضل التهليل والتسبيح، جلد 8، صفحه 71، رقم: 7027
مسند امام احمد بن حنبل، مسند سعد بن ابى وقاص، جلد 1، صفحه 180، رقم: 1563

حَازِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ: اَنَا اَوَّلُ مَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ، وَمَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا الْحُبْلَةَ وَوَرَقَ السَّمُرِ حَتّٰى لَقَدْ قَرِحَتْ اَشْدَاقُنَا، حَتّٰى اِنْ كَانَ اَحَدُنَا لَيَضَعُ مِثْلَ مَا تَضَعُ الشَّاةُ، مَا لَهُ خِلْطٌ، ثُمَّ اَصْبَحَتْ بَنُو اَسَدٍ تُعَزِّرُنِیْ عَلَى الدِّيْنِ. لَقَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَخَابَ عَمَلِی۔

پھینکا تھا اور مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کا ساتھ دینے والا ساتواں آدمی تھا اور اس وقت ہمارے پاس کھانے کے لیے صرف پتے وغیرہ ہوتے تھے جس سے ہمارے منہ میں زخم ہو جایا کرتے' حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی شخص اس طرح پاخانہ کرتا تھا جس طرح بکری مینگنیاں کرتی ہے۔اس میں کوئی چیز ملی ہوئی نہیں ہوتی تھی۔اب بنواسد دینی معاملات میں مجھ پر تنقید کرتے ہیں اگر ایسا ہوتو میں تو گمراہ ہوگیا اور میرا عمل ضائع ہوگیا۔

84- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُوْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ: صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِیْ، فَطَبَّقْتُ فَنَهَانِیْ وَقَالَ: قَدْ كُنَّا نَفْعَلُهُ فَنُهِيْنَا، يَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بیٹے مصعب بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھی تو میں نے اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھ لیے انہوں نے مجھے ایسے کرنے سے منع کیا اور کہا: ہم پہلے ایسے کیا کرتے تھے پھر ہمیں اس سے منع کر دیا گیا' یعنی نبی اکرم ﷺ نے ہمیں منع فرما دیا۔

85- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِیِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: کیا کوئی

84- الاحاد والمثانی لاحمد الشیبانی' ومن ذکر سعید بن زید بن عمرو' جلد 1' صفحه 178' رقم:227
الاداب للبیهقی' باب التداوی بالحجامة وغیرها' جلد 1' صفحه 426' رقم:698
المعجم الصغیر للطبرانی' باب الحاء من اسمه الحسن' صفحه 215' رقم:344
سنن ابن ماجه ' باب الكمأة والعجوة ' جلد 2' صفحه 114' رقم:3453
صحیح مسلم' باب فضل الكمأة ومداوة ' جلد 4' صفحه 124' رقم:5463

85- اطراف المسند المعتلی' شهر بن حوشب رضی الله عنه ' جلد 6' صفحه 256' رقم:8254
سنن ابن ماجه ' باب الكمأة والعجوة ' جلد 2' صفحه 1143' رقم:3455
سنن ترمذی ' باب ما جاء فی الكمأة والعجوة ' جلد 4' صفحه 401' رقم:2068
سنن الدارمی' باب فی العجوة ' جلد 2' صفحه 436' رقم:2840
مسند امام احمد بن حنبل' مسند أبی سعيد الخدری' جلد 3' صفحه 48' رقم:11471

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ يُّسَبِّحُ مِائَةً اَوْ يُكَبِّرُ مِائَةً، فَهِيَ اَلْفُ حَسَنَةٍ .

شخص یہ نہیں کر سکتا کہ وہ روزانہ ایک ہزار نیکیاں کمایا کرے‘ فرمایا: سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے، سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھے تو اس سے وہ ایک ہزار نیکیاں کما لے گا۔

8 - مُسْنَدُ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو

مسند حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

86- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَنِىْ اِسْرَائِيلَ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ .

حضرت عمرو بن حریث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھمبی اس من کا حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔

87- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ نَزَلَ بَعْلُهَا مِنَ الْجَنَّةِ، وَفِيْهَا شِفَاءٌ مِّنَ السُّمِّ .

حضرت شہر بن حوشب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کھمبی من کا حصہ ہے اس کا پانی آنکھ کے لیے شفا ہے اور عجوہ کھجور کی اصل جنت سے نازل ہوئی ہے اس میں زہر کی شفا موجود ہے۔''

86- الآداب للبيهقى، باب الغضب، جلد 2، صفحه 129، رقم: 2223
المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه يعلىٰ بن مرة الثقفى، جلد 22، صفحه 271، رقم: 18547
سنن الدارمى، باب من اخذا شبرا من الارض، جلد 2، صفحه 347، رقم: 2606
صحيح ابن حبان، كتاب الغضب، جلد 11، صفحه 567، رقم: 5163
مسند امام احمد بن حنبل، مسند سعيد بن زيد، جلد 1، صفحه 189، رقم: 1641

87- مسند امام احمد بن حنبل، مسند سعيد بن زيد، جلد 1، صفحه 188، رقم: 1631
سنن ابو داؤد، باب فى الخلفاء، جلد 4، صفحه 343، رقم: 4651
المعجم الاوسط للطبرانى، من اسمه عبد الله، جلد 4، صفحه 339، رقم: 4374
سنن ابن ماجه، فضائل العشرة رضى الله عنهم، جلد 1، صفحه 48، رقم: 133
مصنف ابن ابى شيبة، باب ما ذكر فى أبى بكر الصديق رضى الله عنهم، جلد 6، صفحه 350، رقم: 31946

88- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثنا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفِ بْنِ اَخِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْاَرْضِ شِبْرًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ ۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَعْمَرًا يُدْخِلُ بَيْنَ طَلْحَةَ وَبَيْنَ سَعِيدٍ رَجُلًا۔ فَقَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ اَدْخَلَ بَيْنَهُمَا اَحَدًا۔

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک بالشت کے برابر زمین بطورِ ظلم ہتھیا لے گا اسے سات زمینوں جتنا وزنی طوق پہنایا جائے گا اور جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں سفیان سے یہ کہا گیا معمر نے طلحہ اور سعید کے درمیان ایک اور شخص داخل کیا ہے تو سفیان نے کہا میں نے زہری کو نہیں سنا کہ انہوں نے ان دونوں کے درمیان کسی اور کا ذکر کیا ہو۔

89- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثنا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنِ ابْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَشَرَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ: اَنَا فِي الْجَنَّةِ، وَاَبُوْ بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ،

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قریش کے دس افراد جنتی ہیں میں جنتی ہوں، ابوبکر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عثمان رضی اللہ عنہ جنتی ہے، علی رضی اللہ عنہ جنتی ہے، زبیر رضی اللہ عنہ جنتی ہے، طلحہ رضی اللہ عنہ جنتی ہے، عبدالرحمٰن بن عوف

88- مسند أبی یعلیٰ، مسند ابی عبیدة بن الجراح، جلد 2، صفحه 177، رقم: 872
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، باب النهی عن اتخاذ القبور مساجد، جلد 2، صفحه 60، رقم: 1035*
السنن الصغریٰ للبیهقی، باب الصلح علی غیر الدینار، جلد 3، صفحه 140، رقم: 4070
الاحاد والمثانی لاحمد الشیبانی، ومن ذکر ابی عبیدة وهو عامر بن عبد الله، جلد 1، صفحه 185، رقم: 235
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابی عبیدة بن الجراح، جلد 1، صفحه 195، رقم: 1694

89- سنن الکبریٰ للبیهقی، باب من قتل خنزیرا او کسر ملیبا، جلد 6، صفحه 101، رقم: 11330
سنن الکبریٰ للنسائی، تفسیر سورة الاسراء، جلد 6، صفحه 382، رقم: 11297
اتحاف الخیره المهرة، باب ما جاء فی غزوة الفتح، جلد 5، صفحه 90، رقم: 4604
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهیم، جلد 3، صفحه 7، رقم: 2303
سنن ترمذی، باب ومن سورة بنی اسرائیل، جلد 5، صفحه 303، رقم: 3138

وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ . ثُمَّ سَكَتَ سَعِيدٌ فَقَالُوا: مَنِ الْعَاشِرُ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ: اَنَا.

رضی اللہ عنہ جنتی ہے اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جنتی ہے۔'' پھر حضرت سعید رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے تو لوگوں نے پوچھا: دسواں کون ہے؟ تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں ہوں۔

9 - مُسْنَدُ أَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

مسند حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

90- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ مَوْلٰى اٰلِ سَمُرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَخْرِجُوْا يَهُوْدَ الْحِجَازِ مِنَ الْحِجَازِ .

حضرت سعد بن سمرہ از والد خود از حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''حجاز کے یہودیوں کو حجاز سے نکال دو۔''

10 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

مسند حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

91- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے وقت نبی اکرم ﷺ جب مکہ میں

-90 الاسماء والصفات للبیهقی، باب ما جاء فی اثبات صفة السمع، جلد 1، صفحه 188، رقم: 377
صحیح بخاری، باب قول الله وما کنتم تستترون ان یشهد علیکم سمعکم، جلد 6، صفحه 273، رقم: 7083
صحیح مسلم، باب صفات المنافقین واحکامهم، جلد 8، صفحه 121، رقم: 7205
التوحید لابن منده، صفحه 140، رقم: 108
السنة لابن ابی عاصم، جلد 2، صفحه 160، رقم: 509

-91 اخبار مکة للفاکهی، ذکر مسجد الخیف وفضله وفضل الصلاة فیه، جلد 7، صفحه 112، رقم: 2535
المستدرك للحاکم، کتاب العلم، جلد 1، صفحه 119، رقم: 294
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه بشر، جلد 3، صفحه 256، رقم: 3072
سنن الدارمی، باب الاقتداء بالعلماء، جلد 1، صفحه 86، رقم: 228
مجمع الزوائد للهیثمی، باب فی سماع الحدیث وتبلیغه، جلد 1، صفحه 356، رقم: 590

اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْبَيْتِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ نُصُبًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُودٍ فِیْ يَدِهٖ وَيَقُوْلُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِءُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ) (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا).

داخل ہوئے تو اس وقت خانہ کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے تو آپ نے اپنے دست مبارک میں موجود چھڑی سے انہیں مارنا شروع کیا تو آپ ﷺ یہ فرماتے جا رہے تھے: ''حق آ گیا اور باطل نہ آغاز کرتا ہے اور نہ ہی دوبارہ آتا ہے۔ حق آ گیا اور باطل رخصت ہو گیا بے شک باطل نے رخصت ہونا ہی تھا۔''

92- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِقَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا اشْهَدُوا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ اقدس میں چاند دو ٹکڑے ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ گواہ ہو جاؤ تم لوگ گواہ ہو جاؤ۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ اَثْبَتَ لَنَا ابْنُ اَبِیْ نَجِيحٍ هٰذَيْنِ الْحَدِيْثَيْنِ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان کیا ہے کہ ابن ابو نجیح نے یہ دو روایات ابو معمر کے حوالے سے ہمیں بتائی ہیں۔

93- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِیٌّ اَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِیٌّ، قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ كَثِيْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں خانہ کعبہ کے پاس تین آدمی اکٹھے ہوئے اس میں سے دو قریشی تھے اور ایک قبیلہ ثقیف سے تھا یا دو قبیلہ ثقیف کے تھے اور ایک قریشی تھا ان کے دلوں میں سمجھ

92- المسند الشاشی، ابو ماجد الحنفی عن عبد اللہ، جلد 2، صفحه 312، رقم: 717
السنن الکبری للبیهقی، باب ما جاء فی الستر علی اهل الحدود، جلد 8، صفحه 331، رقم: 18067
اتحاف الخیره المهرة، باب اقامة الحدود، جلد 4، صفحه 264، رقم: 3532
مسند ابی یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 9، صفحه 87، رقم: 5155

93- سنن ابن ماجه، باب ما انزل اللہ داء الا انزل له شفاء، جلد 2، صفحه 1138، رقم: 3438
اتحاف الخیره المهرة، باب ما جاء فی البان البقر، جلد 4، صفحه 429، رقم: 3880
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهیم، جلد 3، صفحه 75، رقم: 2534
سنن النسائی الکبریٰ، باب کتاب الطهارة، جلد 4، صفحه 193، رقم: 6863
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحه 413، رقم: 3922

شَحْمُ بُطُونِهِمْ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ: اَتُرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُوْلُ؟ فَقَالَ الْاٰخَرُ: يَسْمَعُ اِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ اِنْ اَخْفَيْنَا فَقَالَ الْاٰخَرُ: اِنْ كَانَ يَسْمَعُ اِذَا جَهَرْنَا فَاِنَّهُ يَسْمَعُ اِذَا اَخْفَيْنَا۔

داری کم تھی اور ان کے پیٹ پر چربی زیادہ تھی۔ ان میں سے ایک نے کہا اللہ تعالیٰ کے بارے میں تم لوگوں کی کیا رائے ہے؟ ہم جو کہتے ہیں وہ اسے سن لیتا ہے؟ تو دوسرے نے کہا اگر ہم بلند آواز میں کہیں تو پھر وہ سن لے گا اگر ہم پست آواز میں بات کریں تو پھر وہ نہیں سنے گا تو تیسرے نے کہا اگر وہ ہماری بلند آواز کو سن لیتا ہے تو وہ ہماری پست آواز کو بھی سن لے گا۔

قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ) الْاٰيَةَ۔

(راوی کہتے ہیں:) پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اور تم جو کچھ چھپاتے ہو اس کے بارے میں تمہاری سماعت تمہاری بصارت تمہارے خلاف گواہی دیں گے۔''

وَكَانَ سُفْيَانُ اَوَّلًا يَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ: حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ اَوِ ابْنُ اَبِيْ نَجِيْحٍ اَوْ حُمَيْدٌ الْاَعْرَجُ اَحَدُهُمْ اَوِ اثْنَانِ مِنْهُمْ۔ ثُمَّ ثَبَتَ عَلٰى مَنْصُوْرٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ۔

سفیان اس روایت میں پہلے یہ کہا کرتے تھے کہ اسے منصور یا ابن ابونجیح یا حمید نے ہم سے بیان کیا ہے یا ان میں سے کسی ایک نے یا ان میں سے کسی دو نے بیان کیا ہے لیکن پھر وہ اعتماد کے ساتھ یہ کہنے لگے کہ یہ روایت منصور سے بیان کی گئی ہے۔

94- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا وَبَلَّغَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان بیان کرتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ اس بندے کو خوش رکھے جو ہماری کوئی بات سن کر اسے محفوظ کر لے اسے یاد رکھے اور پھر اس کو پھیلائے کیونکہ بعض اوقات علم حاصل کرنے

94- المستدرك للحاكم، كتاب فضائل القرآن، جلد 2، صفحه 218، رقم:2032
صحيح مسلم، باب الامر بتعهد القرآن وكراهه قول نسيت، جلد 2، صفحه 192، رقم:1880
مسند امام احمد بن حنبل، حديث أبي موسى الاشعرى، جلد 4، صفحه 397، رقم:19564
جامع الاحاديث للسيوطي، حرف التاء، جلد 11، صفحه 286، رقم:10795
مصنف ابن ابى شيبة، باب فى تعاهد القرآن، جلد 10، صفحه 478، رقم:30616

وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ، وَمُنَاصَحَةُ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ الدَّعْوَةَ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ.

والاشخص عالم نہیں ہوتا اور بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص اس تک منتقل کر دیتا ہے جو اس سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں مسلمان کا دل دھوکے کا شکار نہیں ہوتا۔ خالص عمل، مسلمان حکمرانوں کی خیر خواہی اور جماعت کے ساتھ رہنا کیونکہ دعوت ان کے پچھلے افراد کو بھی گھیرے ہوئے ہوتی ہے۔

95- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَابِرُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا مَاجِدٍ الْحَنَفِيَّ يَقُوْلُ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ بِشَارِبٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: تَرْتِرُوْهُ اَوْ مَزْمِزُوْهُ وَاسْتَنْكِهُوْهُ قَالَ: فَتُرْتِرَ اَوْ مُزْمِزَ وَاسْتُنْكِهَ فَاِذَا هُوَ سَكْرَانُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ: احْبِسُوْهُ. فَحُبِسَ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جِيءَ بِهٖ وَجِئْتُ، فَدَعَا عَبْدُ اللّٰهِ بِسَوْطٍ، فَاُتِيَ بِسَوْطٍ لَهٗ ثَمَرَةٌ فَاَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ، ثُمَّ دُقَّ طَرَفُهٗ حَتّٰى اٰضَتْ لَهٗ مِخْفَقَةً - قَالَ - فَاَشَارَ بِاُصْبُعِهٖ كَذَا وَقَالَ لِلَّذِي يَضْرِبُ: اضْرِبْ وَارْجِعْ يَدَكَ، وَاَعْطِ كُلَّ عُضْوٍ حَقَّهٗ.

حضرت ابو ماجد حنفی بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا ایک شخص ایک شرابی کو لے کر آیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے ذرا ہلا جلا کر دیکھو یا اس کا منہ سونگھو۔ (راوی کہتے ہیں:) اسے ہلایا جلایا گیا اور اس کا منہ سونگھا گیا تو وہ نشے میں تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے قید کر دو پس اسے قید کر دیا گیا۔ اگلے دن اس شخص کو وہاں لایا گیا میں بھی وہاں موجود تھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کوڑا منگوایا تو ان کے پاس ایک ایسا کوڑا لایا گیا جس پر پھل لگا ہوا تھا ان کے حکم پر اس کے پھل کو اتار لیا گیا پھر اس کے کنارے کو باریک کیا گیا حتیٰ کہ وہ درہ بن گیا۔ (راوی کہتے ہیں کہ) انہوں نے اپنی انگلی کے ذریعے اس طرف اشارہ کیا اور کوڑے مارنے والے سے یہ کہا کہ تم اسے مارو اور اپنا ہاتھ لے کے جاؤ اور ہر عضو کو اس کا حق دو۔

وَجَلَدَهٗ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ وَّاِزَارٌ اَوْ قَمِيصٌ وَّسَرَاوِيلُ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِي لِوَالِي اَمْرٍ

انہوں نے اسے کوڑے اس طرح لگوائے کہ اس نے قمیض پہنی ہوئی تھی اور تہبند بھی تھا یا قمیض اور شلوار

95- الآداب للبيهقي، باب التغليظ في اللعن، جلد 1، صفحه 198، رقم: 335

اتحاف الخيره المهرة، باب في الامر للنساء بالصدقة، جلد 3، صفحه 43، رقم: 2142

اَنْ يُّؤْتٰى بِحَدٍّ اِلَّا اَقَامَهُ، اللّٰهُ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ ۔ فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّهُ لَابْنُ اَخِي وَمَا لِيْ مِنْ وَلَدٍ، وَاِنِّي لَاجِدُ لَهُ مِنَ اللَّوْعَةِ مَا اَجِدُ لِوَلَدِي، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بِئْسَ لَعَمْرُ اللّٰهِ اِذًا وَالِي الْيَتِيمِ اَنْتَ، مَا اَحْسَنْتَ الْاَدَبَ وَلَا سَتَرْتَ الْخَرْبَةَ ۔ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّي لَاعْلَمُ اَوَّلَ رَجُلٍ قَطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِرَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ قَدْ سَرَقَ فَقَطَعَهُ، فَكَاَنَّمَا اُسِفَّ فِيْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمَادُ ۔ وَاَشَارَ سُفْيَانُ بِكَفِّهِ اِلٰى وَجْهِهِ وَقَبَضَهَا شَيْئًا ۔ فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّكَ كَرِهْتَ ۔ فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ تَكُوْنُوا اَعْوَانًا لِلشَّيْطَانِ عَلٰى اَخِيكُمْ، اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِوَالِي اَمْرٍ اَنْ يُّؤْتٰى بِحَدٍّ اِلَّا اَقَامَهُ، وَاللّٰهُ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ ۔ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا اَلَا تُحِبُّوْنَ قَالَ سُفْيَانُ: اَتَيْتُ يَحْيَى الْجَابِرَ، فَقَالَ لِي: اَخْرِجِ الْوَاحَ ۔ فَقُلْتُ: لَيْسَتْ مَعِيَ الْوَاحُ، فَحَدَّثَنِيْ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَاَحَادِيْثَ مَعَهُ، فَلَمْ اَحْفَظْ هٰذَا الْحَدِيْثَ حَتّٰى اَعَادَهُ عَلَيَّ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: فَحَفِظْتُهُ فِيْ مَرَّتَيْنِ۔

پہنی ہوئی تھی۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو بھی شخص ذمہ دار ہو اس کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ جب اس کے پاس کوئی قابل حد مجرم لایا جائے تو وہ حد جاری نہ کرے باقی اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا ہے وہ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ ایک آدمی نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ میرا بھتیجا ہے میری کوئی اولاد نہیں ہے لیکن مجھے اس کے لیے اپنے دل میں وہ محبت محسوس نہیں ہوتی جو مجھے اپنی اولاد کے لیے محسوس ہوتی ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: اللہ کی قسم! پھر تو تم یتیم کے انتہائی برے نگران ہو نہ تم نے اس کی اچھی تربیت کی اور نہ اس کی خرابی پر پردہ رکھا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک مجھے یہ علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے جس شخص کا ہاتھ کٹوایا تھا وہ انصاری تھا' اس نے چوری کی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کٹوا دیا تو اس وقت آپ ﷺ کی کیفیت یہ تھی جیسے آپ ﷺ کے چہرے پر پریشانی کے آثار ہوں۔ یہاں سفیان نے اپنی ہتھیلی کے ذریعے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کیا اور اپنی ہتھیلی کو کچھ بند کر لیا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو شائد یہ بات پسند نہیں آئی' آپ نے فرمایا: میرے لیے کیا چیز رکاوٹ ہے لیکن تم اپنے بھائی کے خلاف شیطان کے مددگار نہ بنو۔ کیونکہ کسی والی کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس حد والا کوئی مقدمہ لایا

المستدرك للحاكم' كتاب الاهوال' جلد 7' صفحه 219' رقم:8783
سنن النسائي' باب ما ذكر في النساء' جلد 5' صفحه 397' رقم:9255
صحيح ابن حبان' باب صفة النار واهلها' جلد 16' صفحه 520' رقم:7478

جائے اور وہ اسے قائم نہ کرے باقی اللہ معاف کرنے والا ہے اور وہ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: "انہیں چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر سے کام لیں کیا تم لوگ اس بات کو پسند نہیں کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کر دے۔" سفیان کہتے ہیں: میں یحییٰ الجابر کے پاس آیا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا تم اپنی تختی نکالو میں نے کہا میرے پاس کوئی تختی نہیں ہے اس وقت انہوں نے یہ حدیث مجھے سنائی اور اس کے ساتھ اور حدیثیں بھی سنائیں تو مجھے یہ حدیث یاد نہیں ہوئی حتیٰ کہ انہوں نے دوبارہ مجھے یہ حدیث سنائی۔ سفیان کہتے ہیں: پس میں نے دو مرتبہ اس حدیث کو یاد کیا ہے۔

96- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ - وَكُنَّا لَقِينَاهُ بِمَكَّةَ - قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ اَعُوْدُهُ، فَاَرَادَ غُلَامٌ لَهُ اَنْ يُّدَاوِيَهُ فَنَهَيْتُهُ، فَقَالَ: دَعْهُ فَاِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يُّخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً ۔ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: شِفَاءً عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ ۔

حضرت سفیان بیان کرتے ہیں کہ عطاء بن سائب کے ساتھ ہماری مکہ میں ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ ہم ابوعبدالرحمٰن سلمی کے پاس ان کی عیادت کرنے کے لیے گئے تو ان کے غلام نے انہیں دوائی دینے کا ارادہ کیا میں نے اسے منع کر دیا تو وہ بولے تم اسے کرنے دو کیونکہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ "اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کی دوا بھی نازل کی ہے۔" کبھی سفیان یہ الفاظ بیان

96- السنن الصغرى للبيهقى، باب فرض الزكاة، جلد 1، صفحه 361، رقم: 1188

سنن النسائى، باب مانع زكاة ماله، جلد 5، صفحه 39، رقم: 2482

مسند ابن ابى شيبة، من اسمه حجر بن بيان، جلد 1، صفحه 413، رقم: 593

معرفة الصحابة لابى نعيم، باب من اسمه حصين، جلد 3، صفحه 411، رقم: 2098

المطالب العاليه للعسقلانى، باب سورة آل عمران، جلد 10، صفحه 239، رقم: 3652

کرتے کہ اس کی شفاء بھی نازل کی ہے۔ تو جس شخص کو اس کا علم ہوتا ہے وہ اسے جان لیتا ہے اور جس کو اس کا علم نہیں ہوتا وہ اس سے ناواقف رہتا ہے۔

97- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الَّذِى حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ تَعَاهَدُوا هٰذَا الْقُرْاٰنَ، فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ۔ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِئْسَمَا لَاحَدِهِمْ اَنْ يَّقُوْلَ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، بَلْ هُوَ نُسِّىَ ۔

حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تم اس قرآن کو باقاعدگی سے پڑھتے رہو کیونکہ یہ انسان کے سینے سے اس سے زیادہ تیزی سے نکلتا ہے جتنی تیزی سے چرنے والا جانور اپنی رسی سے نکلتا ہے' انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ "کسی شخص کا یہ کہنا انتہائی غلط ہے کہ میں فلاں اور فلاں آیت بھول گیا بلکہ وہ اسے بھلا دی گئی۔"

98- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا ذَرٌّ الْهَمْدَانِىُّ عَنْ وَائِلِ بْنِ مُهَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ، فَاِنَّكُنَّ اَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ ۔ فَقَامَتِ امْرَاَةٌ - لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ - فَقَالَتْ: لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے خواتین کی جماعت! تم صدقہ کیا کرو چاہے تم اپنے زیور ہی صدقہ کرو کیونکہ تمہاری اکثریت جہنم میں ہے تو ایک عورت کھڑی ہوئی جو کسی بڑے خاندان کی نہیں تھی اس نے عرض کی یا رسول اللہ! اس کی وجہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ تم لعنت بہت زیادہ کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔

ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا وُجِدَ مِنْ نَاقِصِ الْعَقْلِ وَالدِّيْنِ اَغْلَبَ لِلرِّجَالِ ذَوِى الرَّاْىِ عَلٰى اُمُورِهِمْ مِنَ

پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسی کوئی مخلوق نہیں پائی گئی جو عقل اور دین کے اعتبار سے ناقص

97- صحیح بخاری، باب ما ینهی عن الكلام فی الصلاة ، جلد 1، صفحه 411، رقم:1199

صحیح مسلم، باب تحريم فی الصلاة ونسخ ما كان من اباحته ، جلد 1، صفحه 189، رقم:538

98- الاحاد والمثانی لاحمد الشيبانی، من اسمه ابو رهم السماعی، جلد 5، صفحه 95، رقم:2638

اتحاف الخيره المهرة ، باب ما جاء فی اليمين الغموس، جلد 5، صفحه 131، رقم:4831

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب التشديد فی اليمين الفاجرة، جلد 10، صفحه 178، رقم:21223

المستدرك للحاكم، كتاب الايمان والنذور، جلد 4، صفحه 327، رقم:7800

النِّسَاءِ ـ قَالَ فَقِيلَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمَا نُقْصَانُ عَقْلِهَا وَدِيْنِهَا؟ قَالَ: اَمَّا نُقْصَانُ عَقْلِهَا فَجَعَلَ اللّٰهُ شَهَادَةَ امْرَاَتَيْنِ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ، وَاَمَّا نُقْصَانُ دِيْنِهَا فَاِنَّهَا تَمْكُثُ كَذَا يَوْمًا لَا تُصَلِّيْ لِلّٰهِ سَجْدَةً.

ہو لیکن سمجھدار مردوں کے معاملات میں ان پر غالب آنے پر عورتوں سے بڑھ کے ہو۔ (راوی کہتے ہیں: کہا گیا کہ اے ابوعبدالرحمٰن ان کے عقل اور دین میں کیا کمی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا جہاں تک ان کی عقل کی کمی کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ نے دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر قرار دی ہے۔ اور جہاں تک ان کے دین میں کمی کا تعلق ہے تو ایک عورت کئی دن تک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے نماز نہیں پڑھ سکتی۔

99- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ اَبِيْ رَاشِدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَعْيَنَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ لَّا يُؤَدِّيْ زَكَاةَ مَالِهٖ اِلَّا مُثِّلَ لَهٗ شُجَاعًا اَقْرَعَ يُطَوِّقُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ـ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهٗ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰ الْاٰيَةَ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اس کے مال کو اس کے لیے گنجے سانپ کی صورت میں تبدیل کر کے اسے طوق بنا کر پہنایا جائے گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے مصداق کے طور پر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی یہ آیت تلاوت کی۔ "اور وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ذریعے عطا کیا ہے اور وہ اس میں بخل سے کام لیتے ہیں ان کے بارے میں تم ہرگز یہ گمان نہ کرو کہ یہ ان کے لیے بہتر ہے بلکہ یہ ان کے لیے برا ہے۔ جس چیز کے بارے میں وہ بخل سے کام لیتے ہیں عنقریب قیامت کے دن وہ طوق بنا کر انہیں پہنایا جائے گا۔"

99- سنن ابن ماجه ، باب ما جاء فيمن سجدها بعد السلام، جلد 1، صفحه 385، رقم: 1218
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب غروب النية بعد الاحرام، جلد 2، صفحه 15، رقم: 2349
المستدرك للحاكم، كتاب السهو، جلد 1، صفحه 434، رقم: 1208
المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه عبد الله مسعود الهذلى، جلد 10، صفحه 31، رقم: 9868
المنتقى لابن الجارود، باب السهو، جلد 1، صفحه 70، رقم: 241

100- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ اَبِى النَّجُودِ عَنْ اَبِى وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الصَّلَاةِ قَبْلَ اَنْ نَاْتِىَ اَرْضَ الْحَبَشَةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رَجَعْنَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّىْ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَىَّ، فَاَخَذَنِىْ مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ، فَجَلَسْتُ حَتّٰى قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، فَقُلْتُ لَهٗ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ وَاَنْتَ تُصَلِّىْ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَىَّ السَّلَامَ . فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهٖ مَا يَشَاءُ، وَاِنَّهٗ مِمَّا اَحْدَثَ اَنْ لَّاتَكَلَّمُوْا فِى الصَّلَاةِ . قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا مِنْ اَجْوَدِ مَا وَجَدْنَا عِنْدَ عَاصِمٍ فِىْ هٰذَا الْوَجْهِ .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حبشہ سے آنے سے پہلے ہم نماز کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں جواب دے دیا کرتے تھے‘ پس جب ہم واپس آئے تو میں نے آپ کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا تو مجھے دور دراز کے خیال آنے لگے میں وہاں بیٹھ گیا حتیٰ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مکمل کی تو میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی بھی معاملے میں جو چاہے نیا حکم دے سکتا ہے اور اس بارے میں نیا حکم یہ ہے کہ تم لوگ نماز کے دوران کلام نہ کرو۔ سفیان کہتے ہیں: عاصم سے ہمیں جو روایات ملی ہیں یہ ان میں سب سے بہتر روایت ہے۔

101- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت بیان

100- الآداب للبيهقى‘ باب ما لا يجوز للمرأة ان تنزين به‘ جلد 1‘ صفحه 334‘ رقم:556
صحيح ابن حبان‘ كتاب الزينة والتطيب‘ جلد 12‘ صفحه 313‘ رقم:5504
مسند امام احمد بن حنبل‘ مسند عبد الله بن مسعود‘ جلد 1‘ صفحه 409‘ رقم:3881
مسند البزار‘ مسند عبد الله بن مسعود‘ جلد 1‘ صفحه 323‘ رقم:2045
مصنف ابن ابى شيبة‘ باب فى واصلة الشعر بالشعر‘ جلد 8‘ صفحه 299‘ رقم:25730

101- المعجم الكبير للطبرانى‘ من اسمه معاذ بن جبل‘ جلد 20‘ صفحه 172‘ رقم:17124
المستدرك للحاكم‘ كتاب البيوع‘ جلد 2‘ صفحه 281‘ رقم:2221
اتحاف الخيره المهرة‘ باب بقا الايمان اذا اكره صاحبه على الكفر‘ جلد 1‘ صفحه 27‘ رقم:142
مجمع الزوائد للهيثمى‘ باب فى الوسوسة‘ جلد 1‘ صفحه 186‘ رقم:91
المطالب العاليه للعسقلانى‘ باب الوسوسة‘ جلد 8‘ صفحه 464‘ رقم:3075

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَعْيَنَ وَجَامِعُ بْنُ اَبِي رَاشِدٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ۔ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ) الْاٰيَةَ۔

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے گا جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوگا۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس کے مصداق کے طور پر اللہ تعالیٰ کی کتاب سے یہ آیت ہمارے سامنے تلاوت کی: ''بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے نام کے عہد اور اس کے نام کی قسم کے عوض میں خریدتے ہیں۔''

102- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ غَيْرَ مَرَّةٍ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ: اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ، وَحَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهَا بَعْدَ السَّلَامِ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ طَوِيلاً فَهٰذَا الَّذِي حَفِظْتُ مِنْهُ ۔

حضرت علقمہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرنے کے بعد دو مرتبہ سجدہ سہو کیا اور یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے سلام کے بعد یہ سجدے کیے تھے۔ سفیان کہتے ہیں: یہ روایت طویل ہے پس مجھے اس کا صرف یہ حصہ یاد ہے۔

103- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ: اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ بَنِي اَسَدٍ اَتَتِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَتْ لَهُ: بَلَغَنِيْ اَنَّكَ لَعَنْتَ ذَيْتَ وَذَيْتَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ، وَاِنِّيْ قَدْ قَرَاْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَلَمْ اَجِدِ الَّذِي تَقُوْلُ، وَاِنِّي

حضرت علقمہ روایت بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ بنو اسد کی ایک عورت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس نے ان سے کہا: مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ فلاں فلاں پر اور جسم گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت کرتے ہیں حالانکہ میں نے پورا قرآن پڑھ لیا

102- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب فضل من ابتلی بشی من الاعمال، جلد 10، صفحه 88، رقم: 20659
سنن ابن ماجه، باب الحسد، جلد 2، صفحه 140، رقم: 4208
سنن الکبریٰ، للنسائی، باب الاغتباط فی العلم، جلد 3، صفحه 426، رقم: 5840
صحیح ابن حبان، باب الزجر عن کتبة المرء السنن، جلد 1، صفحه 78، رقم: 90
مسند أبی یعلیٰ، من مسند أبی سعید الخدری، جلد 2، صفحه 340، رقم: 1085
103-السنن الکبریٰ للبیهقی، باب نکاح المتعة ، جلد 7، صفحه 201، رقم: 14522
مسند الشافعی، الباب الثالث فی الترغیب فی التزویج، جلد 1، صفحه 162، رقم: 803
سنن الدارمی، باب النهی عن التبتل، جلد 2، صفحه 179، رقم: 2169

لَاظُنُّ عَلٰى اَهْلِكَ مِنْهَا ـ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللّٰهِ: فَادْخُلِى فَانْظُرِىْ ـ فَدَخَلَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا ـ قَالَ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللّٰهِ: اَمَا قَرَاْتِ (مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ قَالَتْ: بَلٰى ـ قَالَ: فَهُوَ ذٰلِكَ ـ

ہے مجھے اس میں یہ حکم نہیں ملا جو آپ کہتے ہیں اور میرا خیال ہے آپ کی اہلیہ بھی ایسا کرتی ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے کہا: تم جاؤ اور جا کر دیکھ لو۔ وہ عورت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر گئی اس نے وہاں دیکھا تو اسے وہاں ایسی کوئی چیز نظر نہیں آئی۔ (راوی کہتے ہیں کہ) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے کہا کیا تم نے یہ آیت پڑھی ہے۔ ''رسول تمہیں جو کچھ دیں اسے لے لو اور جس سے تمہیں منع کر دیں اس سے رُک جاؤ۔'' اس عورت نے جواب دیا: ہاں! تو (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ یہ وہی ہے۔

104- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ الْهَجَرِيُّ اَبُوْ اِسْحَاقَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ اَنْ تُعْبَدَ الْاَصْنَامُ بِاَرْضِكُمْ هٰذِهِ اَوْ بِبَلَدِكُمْ هٰذَا وَلٰكِنَّهُ رَضِيَ مِنْكُمْ بِالْمُحَقَّرَاتِ مِنْ اَعْمَالِكُمْ، فَاتَّقُوا الْمُحَقَّرَاتِ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ، اَوَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَثَلِ ذٰلِكَ؟ مَثَلُ رَكْبٍ نَزَلُوا فَلَاةً مِّنَ الْاَرْضِ لَيْسَ بِهَا حَطَبٌ فَتَفَرَّقُوْا، فَجَاءَ ذَا بِعُوْدٍ وَجَاءَ ذَا بِعَظْمٍ وَجَاءَ ذَا بِرَوْثَةٍ حَتّٰى اَنْضَجُوْا الَّذِىْ اَرَادُوْا، فَكَذٰلِكَ الذُّنُوْبُ ـ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ تمہاری اس سرزمین پر یا تمہارے اس شہر میں بتوں کی عبادت کی جائے' البتہ وہ تم سے تمہارے معمولی اعمال سے راضی ہو جائے گا تو تم معمولی گناہوں سے بچنے کی کوشش کرنا کیونکہ یہ برباد کر دیتے ہیں۔ کیا میں تمہیں اس کی مثال دوں' وہ اس طرح ہے جیسے کچھ سوار کسی بے آب و گیاہ زمین پر پڑاؤ کرتے ہیں وہاں کوئی لکڑی نہیں ہے' پس وہ لوگ بکھر جاتے ہیں تو ایک شخص عود لے کر آتا ہے ایک ہڈی لے کر آتا ہے ایک مینگنی لے کر آتا ہے حتیٰ کہ وہ لوگ جو چاہتے ہیں

104- السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب البكاء عند قرأة القرآن' جلد 10' صفحه 231' رقم: 21588
المستدرك للحاكم' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود' جلد 3' صفحه 360' رقم: 5394
المعجم الصغير للطبرانى' باب الالف من اسمه احمد' جلد 1' صفحه 136' رقم: 204
سنن ابو داؤد' باب فى القصص' جلد 3' صفحه 363' رقم: 3670
صحيح ابن حبان' باب قرأة القرآن' جلد 3' صفحه 9' رقم: 735

اسے جمع کر لیتے ہیں تو گناہ بھی اسی طرح ہو جاتے ہیں۔

105- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَلٰى غَيْرِ مَا حَدَّثَنَا بِهِ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا حَسَدَ اِلَّا فِيْ اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَسَلَّطَهُ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا اَوْ يُعَلِّمُهَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حسد دو چیزوں کے سوا نہیں، ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور پھر اس شخص کو وہ مال حق کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق دی ہو اور ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا کی ہو اور وہ اس کے مطابق فیصلہ دیتا ہو یا وہ اس کی تعلیم دیتا ہو۔

106- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي خَالِدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ، فَاَرَدْنَا اَنْ نَخْتَصِيَ فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوا کرتے تھے ہمارے ساتھ عورتیں نہیں ہوتی تھیں ہم نے خصی ہونے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے منع کر دیا۔

107- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت قاسم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

105- صحیح بخاری، تفسیر سورة المائدة، جلد 4، صفحه 169، رقم:4349
صحیح مسلم، باب فناء الدنیا وبیان الحشر یوم القیامة، جلد 8، صفحه 157، رقم:7380
المستدرك للحاكم، تفسیر سورة الزخرف، جلد 2، صفحه 486، رقم:3673
المعجم الكبير للطبرانی، احادیث عبد الله بن العباس، جلد 12، صفحه 9، رقم:12341
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 253، رقم:2281
106- صحیح بخاری، باب قوله تعالٰی فلا تجعلوا لله اَندادًا وانتم تعلمون، جلد 4، صفحه 311، رقم:4488
صحیح مسلم، باب كون الشرك اقبح الذنوب، جلد 1، صفحه 57، رقم:86
مصنف ابن ابی شیبة، باب من قال افضل الصلاة لمیقاتها، جلد 1، صفحه 316، رقم:3229
سنن الدارقطنی، باب النهی عن الصلاة بعد صلاة، جلد 1، صفحه 334، رقم:991
107- سنن النسائی، باب قتال المسلم، جلد 7، صفحه 121، رقم:4105
سنن ترمذی، باب ما جاء سباب المؤمن فسوق، جلد 5، صفحه 21، رقم:2635
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه خیر، جلد 4، صفحه 44، رقم:3567
سنن ابن ماجه، باب المسلم فسوق وقتاه كفر، جلد 2، صفحه 129، رقم:3939

حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِیُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ: اقْرَاْ ۔ فَقَالَ: اَقْرَاُ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ ؟ قَالَ: اِنِّی اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهٗ مِنْ غَيْرِی۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تلاوت کرو، تو انہوں نے عرض کی: کیا میں تلاوت کروں جبکہ یہ آپ ﷺ پر نازل ہوا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میں یہ چاہتا ہوں اسے اپنے علاوہ کسی دوسرے سے سنوں۔

قَالَ: فَقَرَاْتُ سُوْرَةَ النِّسَاءِ حَتّٰی اِذَا بَلَغَ (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰی اسْتَعْبَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَفَّ عَبْدُ اللّٰهِ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سورہ نساء پڑھنی شروع کی حتیٰ کہ جب یہ آیت تلاوت کی۔ ''تو اس وقت کیا عالم ہوگا کہ جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو لے کر آئیں گے اور آپ کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے۔'' تو رسول اللہ ﷺ کے آنسو بہنے لگے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

108- قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الْمَسْعُوْدِیُّ وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ (مَا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تک میں ان کے درمیان تھا میں ان پر گواہ رہا جب تو نے مجھے موت دے دی تو اے اللہ! تو ان کا نگہبان اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔

109- اَخْبَرَنَا اَبُو الطَّاهِرِ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

108- مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحہ 376، رقم: 3568

صحیح ابن حبان، باب التوبۃ، جلد 2، صفحہ 377، رقم: 612

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب شہادۃ القاذف، جلد 10، صفحہ 154، رقم: 21067

المستدرک للحاکم، کتاب التوبۃ والانابۃ، جلد 6، صفحہ 247، رقم: 7612

مسند أبی یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 9، صفحہ 171، رقم: 5261

109- صحیح ابن حبان، باب الفقر والزہد والقناعۃ، جلد 2، صفحہ 483، رقم: 707

سنن ابوداؤد، باب مقدار الرکوع والسجود، جلد 1، صفحہ 331، رقم: 887

السنن الصغریٰ، باب ما یقال فی الرکوع والسجود، جلد 1، صفحہ 141، رقم: 411

مسند أبی یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 8، صفحہ 383، رقم: 4970

مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدِ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهٖ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فَاَقَرَّ بِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِّنَ النَّخْعِ يُسَمَّى عَمْرًا وَيُكْنٰى بِاَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِهٖ . قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا . قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ . قُلْتُ: فَاَيُّ الْكَبَائِرِ اَكْبَرُ؟ قَالَ: اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ . قَالَ قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ اَجْلِ اَنْ يَّاْكُلَ مَعَكَ . قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ اَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيْلَةِ جَارِكَ . ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ الْاٰيَةَ.

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کون سا عمل زیادہ فضیلت والا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ میں نے عرض کیا: پھر کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر نماز کو وقت پر ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: پھر کون سا عمل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ میں نے عرض کیا: کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں میں نے عرض کی پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کر دو کہ وہ تمہارے ساتھ کھانے میں شریک ہو گی۔ میں نے عرض کی پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اور وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی عبادت نہیں کرتے ہیں اور وہ ایسی جانوں کو قتل نہیں کرتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے البتہ حق کا معاملہ مختلف ہے اور وہ لوگ زنا کا ارتکاب نہیں کرتے ہیں جو شخص ایسا کرے گا وہ گناہ تک پہنچ جائے گا۔''

110- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سِبَابُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن مسعود' جلد 1' صفحہ 377' رقم: 3574

110- صحیح بخاری' باب ما کان النبی یتخولنا بالموعظة و اطرافه' جلد 1' صفحہ 57' رقم: 62

صحیح مسلم' باب الاقتصاد بالموعظة' جلد 4' صفحہ 181' رقم: 2821

الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ ۔

111- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ لَهُ اَبِي: آاَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ ۔ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: نَعَمْ، اَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ ۔

حضرت عبداللہ بن معقل روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میرے والد نے ان سے کہا کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ گناہ پر نادم ہونا توبہ ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نادم ہونا توبہ ہے۔

112- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ ۔ وَالَّذِي حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ اَحَبُّ اِلَيَّ لِاَنَّهُ اَحْفَظُ مِنْ اَبِي سَعْدٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اورعبدالکریم نے جو روایت ہمیں سنائی ہے وہ ہمارے نزدیک زیادہ محبوب ہے کیونکہ ابوسعد کے مقابلے میں وہ زیادہ بڑے حافظ ہیں۔

113- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ (وَالْمُرْسَلَاتِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غار میں موجود تھا پس آپ ﷺ پر یہ سورت نازل ہوئی۔ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی

111- صحیح بخاری، باب اثم من اشرك بالله ، جلد 5، صفحه 481، رقم:6921

صحیح مسلم، باب هل يواخذ باعمال الجاهلية ، جلد 1، صفحه 77، رقم:120

112- الادب المفرد للبخاری، باب لا يتناجى اثنان دون الثالث، جلد 1، صفحه 400، رقم:1171

المعجم الصغير للطبرانی، باب الميم من اسمه محمد، جلد 2، صفحه 62، رقم:785

سنن ابن ماجه، باب لا يتناجى اثنان دون الثالث، جلد 2، صفحه 124، رقم:3775

سنن الدارمی، باب لا يتناجى اثنان دون صاحبهما، جلد 2، صفحه 367، رقم:2657

صحیح ابن حبان، باب الصحبة والمجالسة ، جلد 2، صفحه 345، رقم:584

113- صحیح بخاری، باب رمی الجمار من بطن الوادی واطرافه ، جلد 2، صفحه 191، رقم:1747

صحیح مسلم، باب رمی جمرة العقبة من بطن الوادی، جلد 2، صفحه 77، رقم:1296

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم للاصبهانی، كتاب الحج، جلد 3، صفحه 377، رقم:2992

عُرُفًا) فَاَخَذْتُهَا مِنْ فِيهِ، وَاِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا، فَمَا اَدْرِى بِاٰيَتِهِمَا خَتَمَ (فَبِاَىِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُوْنَ) اَوْ (وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُوْنَ) قَالَ: وَخَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ مِّنْ جُحْرٍ فَاَفْلَتَتْنَا وَدَخَلَتْ جُحْرًا اٰخَرَ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ وُقِيتُمْ شَرَّهَا وَوُقِيَتْ شَرَّكُمْ۔

زبانی اسے سیکھا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی تلاوت کیے ہوئے زیادہ دیر نہیں گزری تھی تو مجھے یہ نہیں پتہ چلا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں میں سے کون سی آیت پر اس سورت کو ختم کیا تھا۔ ''فَبِاَىِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُوْنَ'' ''تو اس کے بعد وہ کون سی بات پر ایمان رکھیں گے۔'' یا پھر اس آیت پر ختم ہوئی تھی: ''وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ'' ''جب ان سے یہ کہا جاتا ہے تم لوگ رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے ہیں۔'' فرماتے ہیں کہ اسی دوران ایک بل میں سے ایک سانپ نکل کر ہمارے سامنے آیا ہم اسے مارنے کے لیے اٹھے تو وہ دوسرے بل میں داخل ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں اس کے شر سے بچالیا گیا ہے اور اسے تمہارے شر سے بچالیا گیا ہے۔

114- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ: شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا نَنْتَظِرُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَاَتَانَا يَزِيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِىُّ فَقَالَ: مَا لَكُمْ؟ قُلْنَا: نَنْتَظِرُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ۔ فَقَالَ: اَيْنَ تَرَوْنَهُ؟ قُلْنَا: فِى الدَّارِ۔ قَالَ: اَفَلَا اَذْهَبُ فَاُخْرِجَهُ اِلَيْكُمْ؟ قَالَ فَذَهَبَ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ حَتّٰى قَامَ عَلَيْنَا وَمَعَهُ يَزِيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّى لَاُخْبَرُ بِمَجْلِسِكُمْ، فَمَا يَمْنَعُنِى اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ، وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ بیٹھے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتظار کر رہے تھے یزید بن معاویہ نخعی ہمارے پاس آئے انہوں نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ ہم نے کہا: ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتظار کر رہے ہیں تو انہوں نے کہا: تمہارے خیال میں وہ کہاں ہوں گے؟ ہم نے کہا: گھر میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا: کیا میں جا کر تمہارے ساتھ انہیں بلا نہ لاؤں۔ (راوی کہتے ہیں:) پس وہ گئے تھوڑی ہی دیر کے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے حتیٰ کہ ہمارے پاس آ

114- صحیح بخاری، باب القراء من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 7، صفحہ 309، رقم:5001

صحیح مسلم، باب فضل استماع القرآن، جلد 1، صفحہ 261، رقم:801

کنز العمال للھندی، حرف الحاء، جلد 17، صفحہ 282، رقم:13713

وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا.

کھڑے ہوئے اور ان کے ساتھ یزید بن معاویہ بھی تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے تمہارے یہاں بیٹھنے کے بارے میں بتایا گیا لیکن میں نکل کر تمہارے پاس اس لیے نہیں آیا کیونکہ مجھے یہ خوف تھا کہ میری وجہ سے تم اُکتا جاؤ گے۔ اور بے شک رسول اللہ ﷺ ہمیں دنوں کے وقفے کے ساتھ وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے کیونکہ آپ ﷺ ہماری اکتاہٹ کو پسند نہیں کرتے تھے۔

115- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا كَانَ مِنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ فَقَالَ: مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں ہم سے جو کچھ سرزد ہوا تھا اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص نیکی کرے گا تو زمانہ جاہلیت میں اس نے جو عمل کیا تھا اس پر مواخذہ نہیں ہوگا اور جو شخص برائی کرے گا تو اس کے پہلے اور بعد والے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

116- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ان تک نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان پہنچا ہے

115- صحیح مسلم، باب فضائل ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ، جلد 3، صفحہ 91، رقم:2383
سنن ترمذی، باب مناقب أبی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ، جلد 5، صفحہ 382، رقم:3655
صحیح ابن حبان، کتاب اخبارہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 5، صفحہ 270، رقم:6855
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحہ 408، رقم:3880
مسند البزار، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحہ 324، رقم:2053

116- صحیح مسلم، باب فضائل ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ، جلد 3، صفحہ 91، رقم:2383
سنن ترمذی، باب مناقب أبی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ، جلد 5، صفحہ 382، رقم:3655
صحیح ابن حبان، کتاب اخبارہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 5، صفحہ 270، رقم:6855
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحہ 408، رقم:3880
مسند البزار، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحہ 324، رقم:2053

يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ، فَإِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ.

کہ ”دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں کیونکہ یہ چیز اسے پریشان کردے گی۔“

117 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ: اِنَّ هٰذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا اُرِيْدَ بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ. قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ: فَمَا مَلَكْتُ نَفْسِي اَنْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ - اَوْ قَالَ: لَوْنُهُ - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَتَمَنَّيْتُ اَنِّي كُنْتُ اَسْلَمْتُ يَوْمَئِذٍ. قَالَ: ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اُوْذِيَ مُوْسَى بِاَشَدَّ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی چیز تقسیم کی تو ایک آدمی نے کہا: یہ ایسی تقسیم ہے جس میں اللہ کی رضا کا ارادہ نہیں کیا گیا۔ (راوی کہتے ہیں:) تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا کہ مجھے اپنے آپ پر قابو نہیں رہا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اس وقت یہ تمنا کی کہ کاش! میں اسی دن مسلمان ہوا ہوتا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ اذیت پہنچائی گئی تھی لیکن انہوں نے صبر سے کام لیا۔“

118 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ يَقُوْلُ: لَا تَقُوْلُوا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَلَا سُوْرَةَ

حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حجاج بن یوسف کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تم لوگ یہ نہ کہو سورہ بقرہ سورہ فلاں۔ پس میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت ابراہیم

117- صحیح بخاری، باب فیمن اذن واقام لکل واحدة منهما، جلد 2، صفحه 37، رقم:1675

صحیح مسلم، باب استحباب زیادة التغلیس بصلاة الصبح یوم النحر، جلد 1، صفحه 427، رقم:1289

معرفة السنن والآثار للبیهقی، باب الجمع بین الصلاتین فی السفر، جلد 2، صفحه 27، رقم:1696

اخبار اصبهان لابی نعیم الاصبهانی، من اسمه النضر بن عبد اللّٰه الازدی، جلد 2، صفحه 8، رقم:1960

118- السنن الصغرىٰ للبیهقی، باب الترغیب فی النکاح، جلد 2، صفحه 199، رقم:2448

المنتقی لابن الجارود، کتاب النکاح، جلد 1، صفحه 169، رقم:672

سنن ابوداؤد، باب التحریض علی النکاح، جلد 2، صفحه 173، رقم:2048

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی فضل النکاح، جلد 1، صفحه 592، رقم:1845

سنن النسائی، باب الحث علی النکاح، جلد 3، صفحه 262، رقم:5318

كَذَا. فَذَكَرْتُهُ لِاِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ فَقَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ اَنَّهُ مَشٰى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِي بَطْنِ الْوَادِي، فَلَمَّا اَتَى الْجَمْرَةَ جَعَلَهَا عَنْ يَمِيْنِهِ، ثُمَّ اعْتَرَضَهَا فَرَمَاهَا، فَقُلْتُ لَهُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ نَاسًا يَرْمُوْنَهَا مِنْ فَوْقِهَا. فَقَالَ: مِنْ هَا هُنَا، وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ، رَاَيْتُ الَّذِي اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ رَمَاهَا.

بن یزید نخعی سے کیا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید نے مجھے یہ بات بتائی ہے ایک مرتبہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ وادی کے نشیب میں چل رہے تھے پس جب وہ جمرہ کے پاس آئے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے دائیں طرف رکھا اور پھر ان کے سامنے آ گئے پھر انہوں نے اسے کنکریاں ماریں۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! لوگ تو اوپر سے اس پر کنکریاں مارتے ہیں تو انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہ ہستی جن پر سورہ بقرہ نازل ہوئی ہے، میں نے انہیں یہیں سے کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا ہے۔

119- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَدِمَ عَبْدُ اللّٰهِ الشَّامَ، فَقَرَاَ سُوْرَةَ يُوْسُفَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا هٰكَذَا اُنْزِلَتْ. قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَيْحَكَ اَوْ وَيْلَكَ قَرَاْتُهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَحْسَنْتَ. فَبَيْنَا هُوَ يُرَاجِعُهُ اِذْ وَجَدَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْقُرْاٰنِ؟ لَا اَبْرَحُ حَتّٰى تُجْلَدَ فَجُلِدَ.

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ملک شام میں تشریف لائے انہوں نے سورہ یوسف کی تلاوت کی تو ایک آدمی نے ان سے کہا یہ اس طرح نازل نہیں ہوئی۔ (راوی کہتے ہیں:) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم پر افسوس ہے! یا تمہاری بربادی ہو! میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اسے تلاوت کیا ہے، تو آپ ﷺ نے یہ فرمایا تھا: تم نے ٹھیک پڑھا ہے۔ اس دوران کہ جب ان دو حضرات کے درمیان بحث ہو رہی تھی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس سے شراب کی بو محسوس ہوئی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کیا تم شراب

119- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الامام لیستقی فیسقیهم الله، جلد 3، صفحه 352، رقم: 6658

صحیح مسلم، باب الدخان، جلد 4، صفحه 215، رقم: 2798

صحیح بخاری، کتاب التفسیر سورة یوسف، جلد 4، صفحه 173، رقم: 4416

صحیح ابن حبان، باب کتب النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 14، صفحه 548، رقم: 6585

پیتے ہو اور قرآن کی تکذیب کرتے ہو میں تمہیں ضرور کوڑے لگواؤں گا تو پھر اس شخص کو کوڑے لگائے گئے۔

120- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَبْرَاُ اِلٰى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خِلِّهِ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلاً لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلاً، وَاِنَّ صَاحِبَكُمْ لَخَلِيلُ اللّٰهِ ـ يَعْنِیْ نَفْسَهٗ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''میں ہر ساتھی کے ساتھ سے بری ہوں اگر میں نے کسی کو خلیل بنانا ہوتا تو میں ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن تمہارے صاحب اللہ کے خلیل ہیں۔'' اس سے مراد آپ ﷺ کی اپنی ذات تھی۔

121- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلَاةً اِلَّا لِوَقْتِهَا اِلَّا بِالْمُزْدَلِفَةِ، فَاِنَّهٗ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَصَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ فِیْ غَيْرِ وَقْتِهَا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز ہمیشہ وقت پر ادا کرتے ہوئے پایا ہے سوائے مزدلفہ کے کیونکہ وہاں رسول اللہ ﷺ نے دو نمازیں مغرب اور عشاء ایک ساتھ پڑھیں اور اس دن آپ ﷺ نے صبح کی نماز اس کے وقت کے علاوہ پڑھی۔

وَقَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِیْ فِیْ غَيْرِ وَقْتِهَا الَّذِیْ كَانَ

سفیان کہتے ہیں: اس سے مراد یعنی اس وقت کے

120- صحیح بخاری، باب عذاب المصورین یوم القیامة، جلد 5، صفحه 222، رقم: 5606

صحیح مسلم، باب لا تدخل الملائكة بیتا فیه كلب ولا صورة، جلد 6، صفحه 161، رقم: 5659

اطراف المسند المعتلی باطراف المسند الحنبلی، مسروق بن الاجدع عن عبد الله، جلد 4، صفحه 214 رقم: 5731

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب التشديد فی المنع فی التصوير، جلد 7، صفحه 268، رقم: 14961

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 375، رقم: 3558

121- صحیح ابن حبان، باب الجنايات، جلد 13، صفحه 321، رقم: 5983

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب اصل تحريم القتل فی القرآن، جلد 8، صفحه 15، رقم: 16242

سنن ترمذی، باب الدال علی الخير كفاعله، جلد 5، صفحه 42، رقم: 2673

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 433، رقم: 4123

مسند أبی يعلیٰ، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 9، صفحه 110، رقم: 5179

يُصَلِّيهَا فِيهِ قَبْلَ ذٰلِكَ.

122- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَلْيَنْكِحْ، فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَّا فَلْيَصُمْ، فَاِنَّ الصَّوْمَ لَهٗ وِجَاءٌ.

123- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ اَوْ اُخْبِرْتُ عَنْهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ يَعْنِىْ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اِنَّ فِى الْمَسْجِدِ رَجُلًا يَقُوْلُ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَصَابَ النَّاسَ دُخَانٌ يَاْخُذُ بِاَسْمَاعِ الْكُفَّارِ وَيَاْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ كَالزُّكْمَةِ. قَالَ: فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِهٖ، وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّ مِنْ عِلْمِ الْمَرْءِ اَنْ يَّقُوْلَ لِمَا لَا يَعْلَمُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ لِنَبِيِّهٖ

علاوہ پڑھی، جس میں آپ ﷺ پہلے اسے پڑھا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے یہ فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! تم میں سے جو شخص نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرلے کیونکہ یہ چیز نگاہ کو جھکا کے رکھتی ہے اور شرمگاہ کی زیادہ حفاظت کرتی ہے اور جو شخص اس کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے کیونکہ روزے اس کی شہوت کو ختم کر دیتے ہیں۔

حضرت مسروق روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا مسجد میں ایک آدمی یہ کہہ رہا ہے کہ جب قیامت کا دن آئے گا تو لوگوں تک دھواں پہنچ جائے گا جو کفار کی سماعت کو ختم کر دے، لیکن اہل ایمان کو اس سے زکام کی سی کیفیت محسوس ہو گی۔ (راوی کہتے ہیں:) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے: اے لوگو! تم میں سے جو شخص کسی چیز کا علم رکھتا ہو وہ اس کے مطابق بیان کرے اور جو علم نہ رکھتا ہو وہ اپنی

122- المنتقى لابن الجارود، باب فى حد الشارب، جلد 1، صفحه 212، رقم: 832

سنن ابو داؤد، باب الحكم فيمن ارتد، جلد 4، صفحه 222، رقم: 4354

اتحاف الخيره المهرة، باب لا يحل قتل أمرى مسلم الا باحدى ثلاث، جلد 4، صفحه 210، رقم: 3439

السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب ايجاب القصاص فى العمد، جلد 2، صفحه 381، رقم: 3116

المستدرك للحاكم، كتاب الحدود، جلد 4، صفحه 390، رقم: 8028

123- المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه عبد الله بن مسعود الهذلى، جلد 9، صفحه 183، رقم: 8924

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب، جلد 1، صفحه 265، رقم: 2388

جامع الاحاديث للسيوطى، الهمزه مع الراء، جلد 4، صفحه 291، رقم: 3204

مجمع الزوائد للهيثمى، باب فى ارواح الشهداء، جلد 5، صفحه 542، رقم: 9542

(قُلْ مَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ) اِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اَبْطَءُ وْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاِسْلَامِ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ.

لاعلمی کے بارے میں یہ کہہ دے کہ اللہ بہتر جانتا ہے ا کی وجہ یہ ہے کہ آدمی کے علم میں یہ بات بھی شامل ہ کہ جس چیز کے بارے میں وہ علم نہیں رکھتا وہ یہ کہہ دے کہ اللہ بہتر جانتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ سے یہ فرمایا ہے۔ ”تم یہ فرما دو کہ میں اس پر تم سے اج طلب نہیں کر رہا اور نہ ہی میں تکلیف کرنے والوں م سے ہوں۔“ جب قریش رسول اللہ ﷺ کے پیروکا نہیں بنے تھے تو آپ نے دعا کی: ”اے اللہ تو ان حضرت یوسف کے زمانے کے سے سات سال مسلط ک دے“۔

فَاَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتّٰى اَكَلُوا الْعِظَامَ وَحَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ فَيَرٰى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا مِثْلَ الدُّخَانِ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ) قَالَ اللّٰهُ (اِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلاً اِنَّكُمْ عَائِدُونَ) كَانَ هٰذَا فِي الدُّنْيَا، اَفَيُكْشَفُ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَقَدْ مَضَى الدُّخَانُ، وَمَضَى اللِّزَامُ، وَمَضَى الْقَمَرُ، وَمَضَى الرُّومُ، وَمَضَتِ الْبَطْشَةُ.

تو ان لوگوں پر قحط آن پڑا جس نے ہر چیز کو تہس نہس کر دیا حتیٰ کہ وہ لوگ ہڈیاں کھانے لگے اور یہ حال ہو گیا کہ ان میں سے ایک شخص آسمان کی طرف دیکھتا تو اسے اپنے اور آسمان کے دوران دھواں محسوس ہوتا تو اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ”تم اس دن کا خیال کرو ک جب آسمان واضح دھواں لے کر آیا جس نے لوگوں ک ڈھانپ لیا تو یہ دردناک عذاب ہے۔“ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک ہم عذاب کو تھوڑا سا کم کر دیں تم لوگ دوبارہ واپس چلے جاؤ گے۔“ تو یہ معاملہ دنیا میں پیش آیا کیا قیامت کے دن ان کفار سے عذاب کو ہٹا د جائے گا؟ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دھواں گزر چکا ہے لزام گزر چکا ہے۔ چاند کا واقعہ گزر چکا ہے روم کا واقعہ گزر چکا ہے اور لطبشہ کا واقعہ بھی گزر چکا ہے۔

124- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت مسلم بن صبیح بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ

الاسماء والصفات للبیھقی، باب ما جاء فی تفسیر الروح، جلد 2، صفحہ 315، رقم: 749

124- المعجم الکبیر للطبرانی، من اسمہ عبد اللہ بن مسعود الھذلی، جلد 9، صفحہ 210، رقم: 9044

قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَش عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ مَسْرُوقٍ فِيْ دَارِ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ فَرَاَى مَسْرُوقٌ فِيْ صُفَّتِهٖ تَمَاثِيلَ، فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔

یسار بن نمیر کے گھر میں مسروق کے ساتھ تھے۔ مسروق نے ان کے گھر میں تصویریں لگی ہوئی دیکھیں تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب مصوروں کو ہوگا۔''

125- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَش عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلٰى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْهَا، لِاَنَّهٗ سَنَّ الْقَتْلَ اَوَّلًا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو بھی بطور ظلم قتل کیا جائے گا تو اس کا وبال آدم علیہ السلام کے اس پہلے بیٹے کے سر ہوگا وہ اس میں حصہ دار ہوگا کیونکہ اس نے قتل کا طریقہ سب سے پہلے شروع کیا۔

126- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے

سنن ترمذی، کتاب التفسیر، سورة آل عمران، جلد 5، صفحه 231، رقم:3011

تفسیر ابن ابی حاتم، قوله تعالٰی ''امواتا بل احیاء عند ربهم'' جلد 6، صفحه 80، رقم:4538

مصنف عبد الرزاق، باب أجر الشهادة، جلد 5، صفحه 263، رقم:9555

شرح اصول اعتقاد اهل السنة والجماعة للالكائی، من اسمه عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 393، رقم:1433

125- صحیح ابن حبان، باب الفقر والزهد والقناعة، جلد 2، صفحه 487، رقم:710

المستدرك للحاكم، كتاب الرقاق، جلد 6، صفحه 348، رقم:7910

اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، باب التفكر فی زوال الدنیا، جلد 7، صفحه 150، رقم:7254

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 377، رقم:3579

مسند الحارث، باب فیما یرغب فی الدنیا، جلد 2، صفحه 980، رقم:1088

126- صحیح بخاری، باب ذكر الجن وقوله تعالٰی ''قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن'' جلد 4، صفحه 211، رقم:3859

صحیح مسلم، باب الجهر بالقرأة فی الصبح والقرأة علی الجن، جلد 1، صفحه 150، رقم:450

اتحاف الخیره المهرة، باب فی معجزاته صلی الله علیه وسلم، جلد 7، صفحه 39، رقم:6464

المسند الشاشی، باب ما روی مسروق بن الاجدع، جلد 1، صفحه 457، رقم:384

معرفة السنن والآثار للبیهقی، باب المكاتب، جلد 6، صفحه 302، رقم:6387

قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا فِىْ اِحْدَى ثَلَاثٍ: رَجُلٍ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ، اَوْ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهٖ، اَوْ نَفْسٍ بِنَفْسٍ۔

127- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اَمَا اِنَّا قَدْ سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ يَعْنِىْ اَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ فَقِيلَ: جُعِلَتْ فِىْ اَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَاْوِىْ اِلٰى قَنَادِيْلَ تَحْتَ الْعَرْشِ، تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَائَتْ، فَاطَّلَعَ اِلَيْهِمْ رَبُّكَ اِطِّلَاعَةً فَقَالَ: هَلْ تَسْتَزِيْدُوْنِىْ شَيْئًا فَاَزِيْدَكُمْ؟ فَقَالُوْا: وَمَا نَسْتَزِيْدُكَ وَنَحْنُ فِى الْجَنَّةِ نَسْرَحُ مِنْهَا حَيْثُ نَشَاءُ۔ ثُمَّ اطَّلَعَ اِلَيْهِمْ رَبُّكَ اِطِّلَاعَةً فَقَالَ: هَلْ تَسْتَزِيْدُوْنِىْ شَيْئًا فَاَزِيْدَكُمْ؟ فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّهٗ لَا بُدَّ مِنْ اَنْ يَّسْاَلُوْهُ قَالُوْا: تَرُدُّ اَرْوَاحَنَا فِىْ اَجْسَادِنَا فَنُقْتَلُ فِىْ سَبِيْلِكَ مَرَّةً اُخْرٰى۔

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بھی مسلمان کا جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں، کا خون تین صورتوں میں سے ایک صورت میں جائز ہے۔ ایسا شخص جو اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جائے۔ ایسا شخص جو محصن ہونے کے باوجود زنا کرے یا پھر جان کے بدلے میں جان۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے اس بارے میں سوال کیا تھا یعنی شہداء کی ارواح کے بارے میں تو یہ بات بتائی گئی کہ یہ سبز پرندوں کے پیٹ میں رکھ دی جاتی ہیں جو عرش کے نیچے قندیلوں میں رہتی ہیں۔ یہ جنت میں جہاں چاہتی ہیں چلی جاتی ہیں ان کا رب ان کی طرف متوجہ ہو کر فرماتا ہے: کیا تم مجھ سے اور کسی چیز کے طلبگار ہو تا کہ میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں تو انہوں نے عرض کی: ہم اور کس چیز کے طلبگار ہوں گے جب کہ ہم جنت میں ہیں اور ہم وہاں جہاں چاہیں جا سکتے ہیں۔ پھر ان کا رب ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمائے گا: کیا تم اور بھی کسی چیز کے طلبگار ہو تا کہ میں تمہیں وہ چیز بھی عطا کروں۔ جب ان لوگوں نے یہ بات دیکھی کہ انہیں ضرور کوئی نہ کوئی سوال کرنا ہی ہو گا تو انہوں نے عرض کی: تو ہماری روحوں کو ہمارے جسموں میں واپس کر دے تا کہ ہم ایک دفعہ پھر

127- مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 445، رقم: 4253

مسند أبي يعلى، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 9، صفحه 345، رقم: 5456

اتحاف الخيره المهرة، باب ما جاء في علم الله وعظمته وصفاته، جلد 1، صفحه 185، رقم: 230

اطراف المسند المعتلى، محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر عن جده، جلد 3، صفحه 472، رقم: 4496

سنن ابن ماجه، باب اشراط الساعة، جلد 2، صفحه 134، رقم: 4044

تیری راہ میں قتل کیے جائیں۔

128- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
الَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ
لّٰهِ مِثْلَهُ.

حضرت ابوعبیدہ‘ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

وَزَادَ: وَتُقْرِءُ نَبِيَّنَا مِنَّا السَّلاَمَ، وَتُخْبِرُ قَوْمَنَا اَنْ
دْ رَضِينَا وَرُضِيَ عَنَّا.

البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ”تو ہماری طرف سے ہمارے نبی تک سلام پہنچا دے اور ہماری قوم کو یہ بتا دے کہ ہم اس سے راضی ہیں اور وہ ہم سے راضی ہے۔“

129- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
الَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ
نِ سَعْدِ بْنِ الْاَخْرَمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ
الَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا
تَخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوْا فِي الدُّنْيَا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: تم لوگ عمارتیں نہ بناؤ ورنہ تم دنیا میں رغبت کرنے لگ جاؤ گے۔

ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَبِرَاذَانَ مَا بِرَاذَانَ،
بِالْمَدِيْنَةِ مَا بِالْمَدِيْنَةِ.

پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور اذان میں جو کچھ ہے وہ اذان میں ہے اور مدینہ میں جو کچھ ہے وہ مدینہ میں ہے۔

130- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
نْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ
ىْ مَسْرُوْقٌ: اَخْبَرَنِيْ اَبُوْكَ اَنَّ شَجَرَةً اَنْذَرَتِ النَّبِيَّ

حضرت ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ مسروق نے مجھ سے کہا: مجھے تمہارے والد نے یہ بتایا ہے کہ جنات سے ملاقات کی رات ایک درخت نے نبی اکرم ﷺ کو ڈرانے کی

129- صحيح مسلم، باب بيان ان الاجال والارزاق وغيرها لا تزيد ولا تنقص، جلد 8، صفحه 55، رقم: 6941
اطراف المسند المعتلى، احاديث المعرور بن سويد رضى الله عنه، جلد 4، صفحه 216، رقم: 5738
سنن النسائى الكبرى، باب ما يقول اذا افاد امراة، جلد 6، صفحه 74، رقم: 10094
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 390، رقم: 3700
المسند الشاشى، باب ما روى المعروف بن سويد، جلد 2، صفحه 264، رقم: 679
130- سنن ترمذى، باب ما جاء ان الاعمال بالخواتيم، جلد 4، صفحه 446، رقم: 2137
السنن الكبرى للبيهقى، باب المراة تضع سقطا، جلد 7، صفحه 421، رقم: 15819
صحيح مسلم، باب كيفية الخلق الآدمى فى بطن امه، جلد 8، صفحه 44، رقم: 6893
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 430، رقم: 4091

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ۔

کوشش کی تھی۔

131- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ قَالَ: مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَدْ اُوْتِيَ نَبِيُّكُمْ عِلْمَهُ اِلَّا مِنْ خَمْسٍ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ کو ہر چیز کا علم عطا کیا گیا ہے سوائے پانچ چیزوں کے "بے شک قیامت کا علم اللہ تعالیٰ کے ہی پاس ہے۔" سورت کے آخر تک ہے۔

132- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ الْيَشْكُرِيِّ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ: اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِيْ بِزَوْجِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِاَبِيْ اَبِيْ سُفْيَانَ وَبِاَخِيْ مُعَاوِيَةَ ۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعَوْتِ اللّٰهَ لِاٰجَالٍ مَضْرُوْبَةٍ وَلِاٰثَارٍ مَبْلُوْغَةٍ وَلِاَرْزَاقٍ مَقْسُوْمَةٍ، لَا يَتَقَدَّمُ مِنْهَا شَيْءٌ قَبْلَ اَجَلِهِ، وَلَا يَتَاَخَّرُ مِنْهَا شَيْءٌ بَعْدَ حِلِّهِ، وَلَوْ كُنْتِ سَاَلْتِ اللّٰهَ اَنْ يُّنَجِّيَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ اَوْ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا اَوْ اَفْضَلَ ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہ نے دعا کی: "اے اللہ تو میرے شوہر رسول اللہ، میرے والد ابوسفیان اور میرے بھائی معاویہ کو لمبی زندگی دینا۔" تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے ایسی دعا کی ہے جس کا وقت متعین ہے جس کی حد مقرر ہے اور جس کا رزق مقرر ہے۔ مقرر وقت سے پہلے کوئی چیز نہیں آسکتی اور کوئی چیز تاخیر نہیں کرسکتی، جبکہ اس کا وقت ختم ہو جائے۔ اگر تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتی کہ اللہ تعالیٰ تجھے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے نجات دے تو یہ زیادہ بہتر یا افضل ہے۔

131- صحیح ابن خزیمہ، باب تخییر الامام فی الانصراف، جلد 3، صفحہ 106، رقم: 1714

السنن الصغریٰ للبیهقی، باب انصراف المصلی، جلد 1، صفحہ 219، رقم: 662

سنن ابن ماجہ، باب الانصراف من الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 300، رقم: 930

صحیح مسلم، باب جواز الانصراف من الصلاۃ عن الیمین والشمال، جلد 2، صفحہ 153، رقم: 1672

مسند ابی یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 9، صفحہ 105، رقم: 5174

132- سنن الدارمی، باب النهی عن مسح الحصا، جلد 1، صفحہ 374، رقم: 1388

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب کراهیة مسح الحصی وتسویته فی الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 284، رقم: 3688

المنتقی لابن الجارود، باب الافعال الجائزۃ فی الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 65، رقم: 219

سنن ابو داؤد، باب فی مسح الحصی فی الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 356، رقم: 946

مصنف عبد الرزاق، باب مسح الحصا، جلد 2، صفحہ 38، رقم: 2399

133- قَالَ: وَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ اَهُمْ مِنْ نَسْلِ الَّذِيْنَ كَانُوا مُسِخُوا اَوْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ قَبْلَ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: لَا، بَلْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ قَبْلَ ذٰلِكَ، اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا قَطُّ فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلاً وَلَا عَاقِبَةً، وَلٰكِنَّهُمْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ قَبْلَ ذٰلِكَ ـ

راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے بندروں اور خنزیروں کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا یہ ان لوگوں کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں جنہیں مسخ کر دیا گیا تھا یا یہ اس سے پہلے کی کوئی چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہ اس سے پہلے کی کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ جب بھی کسی قوم کو ہلاک کرتا ہے تو ان کی نسل اور ان لوگوں کا انجام ان لوگوں کی طرح ہوتا ہے جو ان سے پہلے بھی موجود ہوں۔

134- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا، فَيَكُوْنُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ اِلَيْهِ الْمَلَكَ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُوْلُ: اكْتُبْ عَمَلَهُ وَاَجَلَهُ وَشَقِيًّا اَمْ سَعِيدًا ـ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ - ثُمَّ قَالَ - وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ حدیث بیان کی اور آپ ﷺ سچے ہیں اور آپ ﷺ کی تصدیق کی گئی۔ ''تم میں سے ہر شخص کے نطفہ کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک رکھا جاتا ہے پھر وہ اتنے ہی عرصے تک جمے ہوئے خون کی صورت میں رہتا ہے پھر وہ اتنے ہی عرصے تک گوشت کے لوتھڑے کی صورت میں رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ چار چیزوں کے ساتھ فرشتے کو اس کی طرف بھیجتا ہے اور فرماتا ہے: اس کا عمل اس کی زندگی کی آخری میعاد اس کا بد بخت یا نیک بخت ہونا لکھ دو۔ پھر وہ فرشتہ اس میں روح پھونک دیتا ہے۔'' پھر

133- التاريخ الكبير للبخاري، من اسمه عبد الرحمٰن بن محمد المحاربى، جلد 3، صفحه 159، رقم:1102

جامع الاحاديث للسيوطى، ان المشددة مع الهمزه، جلد 8، صفحه 44، رقم:6834

المطالب العاليه للعسقلانى، باب بدء الخلق، جلد 10، صفحه 71، رقم:3523

134- المستدرك للحاكم، كتاب الدعاء والتكبير والذكر، جلد 2، صفحه 175، رقم:1901

الاحاد والمثانى لاحمد الشيبانى، ذكر حازم بن حرملة الغفارى، جلد 2، صفحه 246، رقم: 1000

المعجم الصغير للطبرانى، من اسمه يحيى، جلد 2، صفحه 287، رقم:1177

سنن ابو داؤد، باب فى الاستغفار، جلد 1، صفحه 561، رقم:1528

صحيح مسلم، باب استحباب خفض الصوت، جلد 8، صفحه 73، رقم:7037

فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! آدمی دوزخیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر کا لکھا اس پر غالب آجاتا ہے اور وہ اہل جنت کا سا عمل کرتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور ایک شخص زندگی بھر جنتیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور جنتیوں کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر کا لکھا ہوا اس پر غالب آ جاتا ہے اور وہ جہنمیوں جیسا عمل کرتا ہے اور اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

135- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ: لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ صَلَاتِهِ جُزْءًا يَرٰى اَنَّ حَتْمًا عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَنْصَرِفَ - يَعْنِي: اِلَّا عَنْ يَّمِيْنِهِ - وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی بھی شخص نماز میں سے شیطان کے لیے کوئی حصہ ہرگز مقرر نہ کرے اور وہ یہ نہ سمجھے کہ اس پر یہ لازم ہے کہ وہ دائیں طرف سے ہی اٹھ سکتا ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کئی مرتبہ بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔

11 - مُسْنَدُ اَبِیْ ذَرٍّ الْغِفَارِیِّ

مسند حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

136- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

135- صحیح بخاری، باب ای الرقاب افضل، جلد 7، صفحہ 37، رقم: 2518

صحیح مسلم، باب کون الایمان باللہ تعالیٰ افضل الاعمال، جلد 1، صفحہ 41، رقم: 89

السنن الصغریٰ للبیہقی، باب العتق، جلد 3، صفحہ 325، رقم: 4759

المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی العتاقة، جلد 1، صفحہ 244، رقم: 969

صحیح ابن حبان، باب فضل الجہاد، جلد 10، صفحہ 456، رقم: 4596

136- سنن ابن ماجہ، باب من قال کان فسخ الحج لہم خاصة، جلد 2، صفحہ 994، رقم: 2984

بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہو تو رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے تو وہ کنکریوں پر ہاتھ نہ پھیرے۔

قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ: مَنْ اَبُو الْاَحْوَصِ؟ كَالْمُغْضَبِ عَلَيْهِ حِيْنَ حَدَّثَ عَنْ رَجُلٍ مَجْهُوْلٍ لَّا يَعْرِفُهُ فَقَالَ لَهُ الزُّهْرِيُّ: اَمَا تَعْرِفُ الشَّيْخَ مَوْلٰى بَنِيْ غِفَارٍ، الَّذِيْ كَانَ يُصَلِّيْ فِي الرَّوْضَةِ، الَّذِيْ الَّذِيْ وَجَعَلَ يَصِفُهُ وَسَعْدٌ لَا يَعْرِفُهُ۔

سفیان کہتے ہیں کہ سعد بن ابراہیم نے ان سے کہا: ابوالاحوص کون ہیں؟ گویا سعد نے زہری پر ناراضگی ظاہر کی کہ انہوں نے ایک مجہول شخص کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے جس سے وہ واقف نہیں ہیں تو زہری نے ان سے کہا کیا آپ بنو غفار کے اس بوڑھے غلام سے واقف نہیں ہیں وہ جو باغ میں نماز پڑھا کرتا تھا وہ شخص، وہ شخص۔ تو زہری اس کا تعارف کراتے رہے حتیٰ کہ سعد بن ابراہیم اس کو نہیں پہچان سکے۔

137- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ جُعْدُبَةَ اللَّيْثِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مِخْرَاقٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ فِي الْجَنَّةِ رِيْحًا بَعْدَ الرِّيْحِ بِسَبْعِ سِنِيْنَ، وَاِنَّ مِنْ دُوْنِهَا بَابًا مُغْلَقًا، وَاِنَّمَا يَاْتِيْكُمُ الرِّيْحُ مِنْ خَلَلِ ذٰلِكَ الْبَابِ، وَلَوْ فُتِحَ لَاَذْرَتْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ مِنْ شَيْءٍ، وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاَزْيَبُ وَهِيَ فِيْكُمُ الْجَنُوْبُ۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے جنت میں ہوا کو پیدا کرنے کے سات سال بعد جنت میں ایک بو پیدا کی، اس کے آگے ایک بند دروازہ ہے یہ ہوا تمہارے پاس اس دروازے میں موجود کھلی جگہ سے آتی ہے۔ اگر اس دروازے کو کھول دیا جائے تو یہ ہوا آسمان اور زمین میں ہر چیز تک پہنچ جائے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ ازیب ہے اور تمہارے درمیان جنوب ہے۔

138- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عمرو بن میمون اودی روایت کرتے ہیں کہ

137- صحيح مسلم، باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته ، جلد 1، صفحه 219، رقم:595

سنن الدارمي، باب التسبيح في دبر الصلاة ، جلد 1، صفحه 360، رقم:1353

الاوسط لابن المنذر، باب جماع ابواب التشهد، جلد 2، صفحه 59، رقم:1511

138- اخبار مكة للازرقي، ذكر حد المسجد الحرام وفضله وفضل الصلاة فيه ، جلد 2، صفحه 216، رقم:1511

قَالَ قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ: هَلْ رَأَيْتَ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيَّ ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَنْزِلُ عَلَيْنَا . فَقُلْتُ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ: كُنْتُ اَمْشِي خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: يَا اَبَا ذَرٍّ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ ؟ . فَقُلْتُ: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ . قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے چلتا جا رہا تھا' آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! کیا میں تمہاری رہنمائی جنت کے خزانے کی طرف نہ کروں؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہاں! آپ نے فرمایا: وہ یہ ہے: ''اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کوئی نیکی کی طرف نہیں آ سکتا اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی قوت رکھتا ہے۔''

139- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِيْمَانٌ بِاللّٰهِ، وَجِهَادٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ . قَالَ قُلْتُ: فَاَيُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَغْلَاهَا اَثْمَانًا وَاَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا . قُلْتُ: فَاِنْ لَمْ اَقْدِرْ عَلٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ: فَتُعِيْنُ صَانِعًا اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ . قُلْتُ: فَاِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ ذٰلِكَ . قَالَ: فَتَكُفُّ اَذَاكَ عَنِ النَّاسِ، فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلٰى نَفْسِكَ .

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سا عمل زیادہ فضیلت والا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ میں نے عرض کی: کون سا غلام زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہو اور جو اپنے مالک کے نزدیک اعلیٰ ہو۔ میں نے عرض کی اگر میں اس کی قدرت نہ رکھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم کسی کام کرنے والے کی مدد کر دو یا کسی جاہل کا کوئی کام کر دو۔ میں نے عرض کی: اگر میں اس کی بھی استطاعت نہ رکھوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم لوگوں کو تکلیف پہنچانے سے بچو کیونکہ یہ وہ صدقہ ہے جو تم اپنی ذات پر کرو گے۔

140- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب اینما ادرکتك الصلاة ' جلد 2' صفحه 433' رقم:4436

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم' باب ای مسجد بنی فی الارض' جلد 2' صفحه 124' رقم:1149

صحیح ابن حبان' باب المساجد' جلد 4' صفحه 475' رقم:1598

صحیح مسلم' کتاب المساجد ومواضع الصلاة ' جلد 1' صفحه 370' رقم:520

139- سنن ابن ماجه ' باب من قال کان فسخ الحج لهم خاصة ' جلد 2' صفحه 994' رقم:2984

140- سنن النسائی الکبریٰ' باب الارنب' جلد 3' صفحه 155' رقم:4823

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْمُرَقِّعِ عَنْ اَبِى ذَرٍّ قَالَ: اِنَّمَا كَانَ فَسْخُ الْحَجِّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا خَاصَّةً۔

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے حج کو فسخ کرنے کا حکم ہمارے لیے خاص تھا۔

141- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِىُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَبَقَ اَهْلُ الْاَمْوَالِ الدَّثْرِ بِالْاَجْرِ، يَقُوْلُوْنَ كَمَا نَقُوْلُ وَيُنْفِقُوْنَ وَلَا نُنْفِقُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا اَنْتَ قُلْتَهُ اَدْرَكْتَ مَنْ قَبْلَكَ، وَفُتَّ مَنْ بَعْدَكَ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِكَ؟ تُسَبِّحُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ، وَتَحْمَدُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ، وَتُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِيْنَ۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مالدار لوگ ثواب حاصل کرنے میں سبقت لے گئے ہیں وہ اسی طرح پڑھتے ہیں اور جس طرح ہم پڑھتے ہیں وہ خرچ کرتے ہیں اور ہم خرچ نہیں کرتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتا دوں کہ جب تم اسے پڑھو گے تو تم اپنے سے سبقت لے جانے والے تک پہنچ جاؤ گے اور اپنے سے پیچھے والے سے آگے نکل جاؤ گے سوائے اس شخص کے جو تمہارے اس پڑھنے کی طرح ہی پڑھتا ہو۔ تم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ، اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھا کرو۔

قَالَ الْحُمَيْدِىُّ ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ: اِحْدَاهُنَّ اَرْبَعًا وَثَلَاثِيْنَ: وَعِنْدَ مَنَامِكَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

امام حمیدی کہتے ہیں: پھر سفیان نے یہ بیان کیا کہ ان میں سے ایک کلمہ چونتیس مرتبہ ہے۔ اور تم نے سوتے وقت بھی اسی طرح کرنا ہے (یعنی یہ تسبیحات پڑھنی ہیں)۔

142- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِىِّ قَالَ: كُنْتُ

حضرت ابراہیم تیمی روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ جا رہا تھا انہوں نے سجدے والی آیت

مسند امام احمد بن حنبل' حديث المشايخ عن أبى بن كعب' جلد 5' صفحه 150' رقم:21372

141- سنن النسائى الكبرىٰ' باب الارنب' جلد 3' صفحه 155' رقم:4823

مسند امام احمد بن حنبل' حديث المشايخ عن أبى بن كعب' جلد 5' صفحه 150' رقم:21372

142- صحيح ابن خزيمه' باب فضيلة الادهان يوم الجمعة والتجميع بين الادهان' جلد 3' صفحه 131' رقم:1263

مسند امام احمد بن حنبل' حديث المشايخ عن أبى بن كعب' جلد 5' صفحه 180' رقم:21609

اَمْشِی مَعَ اَبِیْ فَقَرَاَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ اَوَّلُ؟ قَالَ: الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ . قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی . قُلْتُ: كَمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ: اَرْبَعُوْنَ سَنَةً . قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ حَيْثُ اَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ، فَاِنَّ الْاَرْضَ كُلَّهَا مَسْجِدٌ .

تلاوت کی اور سجدہ کیا پھر کہا: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! روئے زمین پر کون سی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی تھی؟ آپ نے فرمایا: مسجد حرام۔ میں نے عرض کی: پھر کون سی؟ فرمایا: مسجد اقصیٰ۔ میں نے عرض کیا: ان دونوں کے درمیان کتنا فرق ہے؟ فرمایا: چالیس سال کا۔ میں نے عرض کی: پھر کون سی؟ فرمایا: پھر تمہیں جہاں نماز کا وقت آ جائے تم نماز ادا کرلو کیونکہ تمام زمین مسجد ہے۔

143- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْمُرَقِّعِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّهٗ قَالَ: اِنَّمَا كَانَ فَسْخُ الْحَجِّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا خَاصَّةً .

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے حج کے فاسد ہونے کا حکم صرف ہمارے لیے خاص تھا۔

144- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰی اٰلِ طَلْحَةَ وَحَكِيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ سَمِعَاهُ مِنْ مُوسَی بْنِ طَلْحَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا مِّنْ اَخْوَالِهٖ مِنْ بَنِیْ تَمِيْمٍ يُّقَالُ لَهُ ابْنُ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ اِذْ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن حوتکیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''قاحہ'' کے دن ہمارے ساتھ کون موجود تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں خرگوش پیش کیا گیا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ ایک اعرابی نبی اکرم ﷺ کے پاس خرگوش لے کر آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے

143- اطراف المسند المعتلی، احادیث عبد اللّٰہ بن الصامت، جلد 6، صفحہ 174، رقم:8042

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث المشایخ عن أبی بن کعب، جلد 5، صفحہ 149، رقم:21364

144- الآداب للبیهقی، باب فضل الرضاء بقضاء اللّٰہ عزوجل والتسلیم لامرہ والقناعة، جلد 1، صفحہ 474، رقم:773

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، کتاب الزکاة، جلد 3، صفحہ 73، رقم:2231

سنن النسائی، باب التغلیظ فی حبس الزکاة، جلد 5، صفحہ 10، رقم:2440

صحیح بخاری، باب من اجاب بلبیك وسعدیك، جلد 5، صفحہ 231، رقم:5913

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث المشایخ عن أبی بن کعب، جلد 5، صفحہ 152، رقم:21389

بِارْنَبٍ؟ فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: اَنَا، اَتٰى اَعْرَابِىٌّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّى رَاَيْتُهَا تَدْمَى. قَالَ: فَكَفَّ عَنْهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَاْكُلْ وَاَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يَّاْكُلُوا، وَاعْتَزَلَ الْاَعْرَابِىُّ فَلَمْ يَطْعَمْ فَقَالَ: اِنِّى صَائِمٌ. فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا صَوْمُكَ؟. قَالَ: ثَلَاثٌ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ.

قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ عَنِ الْبِيضِ الْغُرِّ: ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ.

اسے دیکھا ہے کہ اس کا خون نکلتا ہے۔(راوی کہتے ہیں:) تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے ہاتھ روک لیا' آپ نے اسے نہیں کھایا اور اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کی کہ وہ اسے کھالیں وہ اعرابی بھی پیچھے ہٹ گیا اور اس نے بھی نہیں کھایا۔ اس نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: تم کس طریقے سے روزہ رکھتے ہو؟ اس نے عرض کی: ہر مہینے میں تین دن۔

فرمایا: تم ایام بیض میں روزہ کیوں نہیں رکھتے تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو۔

145- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِى ذَرٍّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ ابْنَ الْحَوْتَكِيَّةِ.

حضرت موسیٰ بن طلحہ از حضرت ابوذر از نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں' البتہ اس میں ابن حوتکیہ کا ذکر نہیں کیا۔

146- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ اُرَاهُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ اَبِى ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اغْتَسَلَ فَاَحْسَنَ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، اَوْ تَطَهَّرَ فَاَحْسَنَ الطُّهُوْرَ، ثُمَّ لَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ، وَمَسَّ مَا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتے ہوئے اچھی طرح غسل کرے یا پاکی حاصل کرتے ہوئے اچھی طرح پاکی حاصل کرے پھر بہترین کپڑے پہنے اور جو اللہ تعالیٰ نے اس کے نصیب میں لکھا ہو وہ اپنے گھر میں موجود عمدہ خوشبو

145- صحيح ابن خزيمه ' باب الرخصة فى السوك الصائم' جلد 3' صفحه 247' رقم:2007

مسند البزار' مسند عامر بن ربيعه' جلد 2' صفحه 65' رقم:3813

146- الاحاد والمثانى لاحمد الشيبانى' ومن ذكر عامر بن ربيعة بن مالك' جلد 1' صفحه 251' رقم:324

المنتقى لابن الجارود' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 139' رقم:528

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب حمل الجنازة ' جلد 1' صفحه 388' رقم:1078

المستدرك للحاكم' ذكر مناقب عامر بن ربيعه رضى الله عنه' جلد 3' صفحه 404' رقم:5537

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الصلاة ' جلد 3' صفحه 40' رقم:2145

كَتَبَ اللّٰـهُ لَهُ مِنْ طِيْبِ اَهْلِهِ، ثُمَّ رَاحَ اِلَى الْجُمُعَةِ وَلَـمْ يُفَرِّقْ بَيْـنَ اثْـنَيْـنِ غُـفِـرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ۔

استعمال کر کے جمعہ کے لیے جائے اور دو آدمیوں کے درمیان جدائی نہ کرائے تو اس شخص کے لیے دو جمعوں کے درمیان اور مزید تین دن گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

147- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا طَبَخْتَ فَاَكْثِرِ الْمَرَقَةَ وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ، اَوِ اقْسِمْ فِىْ جِيرَانِكَ ۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! جب تم ہنڈیا پکاؤ تو شوربہ زیادہ بنا لیا کرو اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھا کرو۔ یا (فرمایا:) اپنے پڑوسی کو بھی کچھ دے دیا کرو۔

148- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: هُمُ الْاَسْفَلُوْنَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ۔ قُلْتُ: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْاَكْثَرُوْنَ اِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا، وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''رب کعبہ کی قسم! وہ لوگ نچلے درجے کے ہیں۔'' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: جو یہ کہتے ہیں کہ میرے مال میں سے یہ یہ یہ اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔

147- السنن الكبرى للبيهقي، باب في مس الابط، جلد 1، صفحه 138، رقم:671
سنن ترمذى، باب ما جاء فى التيمم، جلد 1، صفحه 91، رقم:144
سنن الدارقطني، باب التيمم، جلد 1، صفحه 181، رقم:702
صحيح ابن حبان، باب التيمم، جلد 4، صفحه 133، رقم:1310
148- السنن الكبرى للبيهقي، باب الجنب يكفيه التيمم اذا لم يجد الماء، جلد 1، صفحه 216، رقم:1076
مسند أبى يعلى، مسند عمار بن ياسر، جلد 3، صفحه 180، رقم:1605
مصنف ابن ابى شيبة، باب الرجل يجنب وليس بقدر على الماء، جلد 1، صفحه 156، رقم:1671
جامع الاحاديث للسيوطى، مسند عمار بن ياسر، جلد 17، صفحه 338، رقم:40673
فضل الصلاة لفضل بن دكين، باب التيمم بالصعيد، صفحه 14، رقم:120

12 - مُسْنَدُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ

مسند حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

149- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا اُحْصِي يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ.

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے کئی مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روزے کے دوران مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

150- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا لَهَا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوضَعَ.

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ حتیٰ کہ وہ آگے گزر جائے یا اسے رکھ دیا جائے۔

13 - مُسْنَدُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

مسند حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

151- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم نے کندھوں تک تیمم کیا ہے۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: حَضَرْتُ سُفْيَانَ وَسَاَلَهُ عَنْهُ

ابوبکر حمیدی کہتے ہیں: میں سفیان کے پاس موجود

149- السنن الکبرىٰ للبیہقی، باب الخشوع فی الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 281، رقم: 3668

سنن ابو داؤد، باب ما جاء فی نقصان الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 271، رقم: 796

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمار بن یاسر، جلد 4، صفحہ 321، رقم: 18914

مسند البزار، مسند عمار بن یاسر، جلد 1، صفحہ 244، رقم: 1422

تعظیم قدر الصلاۃ للمروزی، باب ضرر السہو من الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 195، رقم: 152

150- سنن ترمذی، باب ما جاء فی تخلیل اللحیۃ، جلد 1، صفحہ 15، رقم: 29

151- سنن ترمذی، باب ما جاء فی تخلیل اللحیۃ، جلد 1، صفحہ 15، رقم: 29

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ فَحَدَّثَهُ وَقَالَ فِيهِ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، ثُمَّ قَالَ: حَضَرْتُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ اُمَيَّةَ اَتَى الزُّهْرِيَّ فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّ النَّاسَ يُنْكِرُوْنَ عَلَيْكَ حَدِيْثَيْنِ تُحَدِّثُ بِهِمَا فَقَالَ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ: تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ. فَقَالَ الزُّهْرِيُّ: اَخْبَرَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمَّارٍ. قَالَ: وَحَدِيْثُ عُمَرَ اَنَّهُ اَمَرَ بِالْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الْاِبْطِ. فَرَاَيْتُ الزُّهْرِيَّ كَاَنَّهُ اَنْكَرَهُ، وَقَدْ كَانَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَبْلَ ذٰلِكَ، فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرٍو فَقَالَ: بَلٰى قَدْ حَدَّثَنَا بِهِ.

تھا یحییٰ بن سعید القطان نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے یہ حدیث سنائی اور اس میں یہ بیان کیا کہ زہری نے یہ بیان کیا ہے۔ پھر انہوں نے یہ بیان کیا کہ میں اسماعیل بن امیہ کے پاس موجود تھا وہ زہری کے پاس آئے اور کہا: اے ابوبکر! لوگ آپ کی بیان کی ہوئی دو حدیثوں پر اعتراض کرتے ہیں' زہری نے کہا: وہ دوکون سی ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: یہ روایت کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں کندھوں تک تیمم کیا کرتے تھے' تو زہری نے کہا کہ مجھے عبداللہ بن عبداللہ نے اپنے والد کے حوالے سے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے یہ روایت سنائی ہے۔ کہا: اور ایک روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ہے کہ انہوں نے اس شخص کو وضو کرنے کا حکم دیا جو اپنی بغل کو چھو لیتا ہے تو مجھے زہری کے چہرے پر یوں محسوس ہوا کہ گویا انہوں نے اس روایت کا انکار کیا ہے۔ حالانکہ عمرو بن دینار اس سے پہلے زہری سے یہ روایت ہمیں بیان کر چکے تھے۔ میں نے بعد میں عمرو سے اس روایت کا ذکر کیا تو وہ کہنے لگے: ہاں! انہوں نے یہ روایت ہم سے بیان کی ہے۔

152- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِیْ خُفَافٍ: نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ عَمَّارٌ لِعُمَرَ: اَمَا تَذْكُرُ اِذْ كُنْتُ اَنَا وَاَنْتَ فِي الْاِبِلِ فَاَصَابَتْنِیْ جَنَابَةٌ، فَتَمَعَّكْتُ كَمَا

حضرت ناجیہ بن کعب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ کو یاد ہے جب میں اور آپ اونٹوں کی رکھوالی کر رہے تھے تو مجھے جنابت لاحق ہوگئی تو میں مٹی میں لت

152- السنن الکبریٰ للبیہقی' باب الاشارۃ برد السلام' جلد 2' صفحہ 259' رقم:3535

اطراف المسند المعتلی' ومن مسند بلال بن رباح' جلد 1' صفحہ 641' رقم:1299

المنتقی لابن الجارود' باب الفعال الجائزۃ فی الصلاۃ' جلد 1' صفحہ 64' رقم:215

سنن ابوداؤد' باب ردّ السلام فی الصلاۃ' جلد 1' صفحہ 348' رقم:928

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث بلال رضی اللہ عنہ' جلد 6' صفحہ 12' رقم:23932

تَمَعَّكُ الدَّابَّةُ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذٰلِكَ التَّيَمُّمُ ۔

پت ہو گیا جس طرح کوئی جانور مٹی میں لت پت ہوتا ہے۔ پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہم نے آپ ﷺ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے لیے تمہارا تیمم کر لینا کافی تھا۔

153- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَنَمَةَ الْجُهَنِيِّ: اَنَّ رَجُلًا رَاٰى عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يُّصَلِّي صَلَاةً اَخَفَّهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ: اَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً اَخْفَفْتَهَا ۔ فَقَالَ: هَلْ رَاَيْتَنِي نَقَصْتُ مِنْ رُكُوعِهَا وَسُجُودِهَا شَيْئًا؟ قَالَ: لَا ۔ (قَالَ): بَادَرْتُ السَّهْوَ، وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ فَيَنْصَرِفُ وَمَا كُتِبَ لَهُ مِنْهَا اِلَّا عُشْرُهَا تُسْعُهَا ثُمُنُهَا سُبُعُهَا سُدُسُهَا خُمُسُهَا رُبُعُهَا ثُلُثُهَا نِصْفُهَا ۔

حضرت عبداللہ بن عنمہ جہنی روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو مختصر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو اس نے ان سے کہا اے ابوالیقظان آج آپ نے مختصر نماز پڑھی ہے۔ انہوں نے کہا: کیا تم نے مجھے دیکھا کہ میں نے رکوع یا سجدے میں کوئی کمی کی ہو؟ اس نے جواب دیا: نہیں! تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سجدہ سہو جلدی کرنا چاہتا تھا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بعض اوقات جب آدمی نماز پڑھنے کے بعد فارغ ہوتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں اس نماز کا دسواں حصہ یا نواں حصہ یا آٹھواں حصہ یا ساتواں یا چھٹا حصہ یا پانچواں حصہ یا چوتھا حصہ یا ایک تہائی حصہ یا نصف حصہ لکھ دیا جاتا ہے۔

154- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت حسان بن بلال مزنی بیان کرتے ہیں کہ

153- اخبار مكة للازرقى، باب الصلاة فى الكعبة واين صلى الله عليه وسلم منها، جلد 1، صفحه 348، رقم: 295
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الصلاة فى الكعبة، جلد 2، صفحه 327، رقم: 3948
سنن ابو داؤد، باب فى دخول الكعبة، جلد 2، صفحه 163، رقم: 2027
صحيح ابن حبان، باب فرض متابعة الامام، جلد 5، صفحه 598، رقم: 2220
صحيح بخارى، باب الابواب والغلق للكعبة، جلد 1، صفحه 101، رقم: 468
صحيح مسلم، باب استحباب دخول الكعبة، جلد 4، صفحه 95، رقم: 3295
154- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ايجاب المسح بالرأس وان كان متعمما، جلد 1، صفحه 61، رقم: 291
سنن ابن ماجه، باب ما جاء فى المسح على العمامة، جلد 1، صفحه 86، رقم: 561

عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ: رُئِيَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَتَوَضَّأُ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ. فَقِيلَ لَهُ: اَتُخَلِّلُ لِحْيَتَكَ؟ فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو ایک شخص دکھایا گیا جو وضو کرتے ہوئے داڑھی کا خلال کر رہا تھا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: کیا آپ بھی اپنی داڑھی کا خلال کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں کیوں نہ کروں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی داڑھی مبارک کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

155- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

حضرت حسان بن بلال' حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

14 - مُسْنَدُ صُهَيْبٌ

مسند حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ

156- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بِمِنًى قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: ذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِقُبَاءَ لِيُصَلِّيَ فِيهِ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ رِجَالُ الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا - وَكَانَ مَعَهُ -: كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي؟ فَقَالَ صُهَيْبٌ: كَانَ يُشِيرُ اِلَيْهِمْ بِيَدِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا میں بنو عمرو بن عوف کی مسجد میں تشریف لے گئے تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں نماز ادا کریں انصار کے کچھ آدمی سلام کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیونکہ وہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کیسے جواب دیا جب ان لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے دوران سلام

سنن ترمذی' باب المسح علی العمامة ' جلد 1' صفحه 72' رقم:101

صحیح مسلم' باب المسح علی الناصية والعمامة ' جلد 1' صفحه 159' رقم:660

156- المستدرك للحاكم' كتاب الرقاق' جلد 4' صفحه 353' رقم:7891

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه محمد' جلد 5' صفحه 217' رقم:5128

مسند ابن ابی شیبة ' حدیث خباب بن الارت عن رسول الله ' صفحه 675' رقم:475

اتحاف الخيره المهرة ' كتاب الورع' جلد 7' صفحه 469' رقم:7359

جامع معمر بن راشد' باب زهد الصحابة ' جلد 2' صفحه 463' رقم:1241

قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ: سَلْهُ: اَسَمِعْتَهُ الِمنِ ابْنِ عُمَرَ؟ فَقَالَ: يَا اَبَا اُسَامَةَ اَسَمِعْتَهُ الِمنِ ابْنِ عُمَرَ؟ فَقَالَ: اَمَّا اَنَا فَقَدْ كَلَّمْتُهُ وَكَلَّمَنِىْ ۔ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ.

کیا تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بتایا: آپ ﷺ نے انہیں ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے ایک آدمی سے سوال کیا: تم ان سے یہ پوچھو کہ کیا آپ نے خود حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ بات سنی ہے؟ تو اس شخص نے سوال کیا: اے ابو اسامہ! کیا آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے خود یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے میرے ساتھ کلام کیا ہے البتہ انہوں نے یہ وضاحت نہیں کی کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی۔

15 - مُسْنَدُ بِلَالِ بْنِ رِبَاحٍ

مسند حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ

157- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِىُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلَّى فِى الْبَيْتِ؟ فَقَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ. وَنَسِيْتُ اَنْ اَسْاَلَهُ: كَمْ صَلَّى؟

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر کس جگہ نماز ادا کی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا: سامنے والے دو ستونوں کے درمیان، میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ ﷺ نے کتنی رکعات پڑھی تھیں۔

158- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں

157- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما روی فی التعجیل بها فی شدة الحر، جلد 1، صفحه 2138، رقم: 2150
المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، جلد 2، صفحه 216، رقم: 1384
سنن ابن ماجه، باب وقت صلاة الظهر، جلد 1، صفحه 222، رقم: 675
صحیح ابن حبان، باب مواقیت الصلاة، جلد 2، صفحه 343، رقم: 1480
صحیح مسلم، باب استحباب تقدیم الظهر، جلد 2، صفحه 109، رقم: 1436
158- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما روی فی التعجیل بها فی شدة الحر، جلد 1، صفحه 2138، رقم: 2150

حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ بِلَالٍ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَالْخِمَارِ.

نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

16 - مُسْنَدُ خَبَّابِ بْنِ الْاَرْتِ

مسند حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

159- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ یَحْیَی بْنِ جَعْدَةَ قَالَ: دَخَلَ نَاسٌ عَلٰی خَبَّابٍ یَعُوْدُوْنَهُ فَقَالُوْا: اَبْشِرْ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَرِدُ عَلٰی مُحَمَّدٍ الْحَوْضَ فَقَالَ: فَكَیْفَ بِهٰذَا وَهٰذَا ؟ وَاَشَارَ اِلٰی بُنْیَانِهِ وَاِلٰی سَقْفِ الْبَیْتِ وَجَانِبَیْهِ، وَقَالَ: وَكَیْفَ بِهٰذَا وَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا كَانَ یَكْفِیْ اَحَدَكُمْ مِنَ الدُّنْیَا مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ.

حضرت یحییٰ بن جعد بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے' انہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ کو مبارک ہو' حوضِ کوثر پر حضرت محمد ﷺ سے تمہاری ملاقات ہو گی' تو انہوں نے اپنے گھر کی چھت اور عمارت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ان دونوں کی موجودگی میں کیسے ہوسکتی ہے؟ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے یہ فرمایا ہے: ''تم میں سے کسی ایک شخص کے لیے دنیا میں سے اتنی ہی چیز کافی ہے جتنا کہ کسی مسافر کا زادِ سفر ہوتا ہے۔''

160- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ

حضرت سائب بن وہب' حضرت خباب رضی اللہ

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، جلد 2، صفحه 216، رقم:1384

سنن ابن ماجه، باب وقت صلاة الظهر، جلد 1، صفحه 222، رقم:675

صحیح ابن حبان، باب مواقیت الصلاة، جلد 2، صفحه 343، رقم:1480

صحیح مسلم، باب استحباب تقدیم الظهر، جلد 2، صفحه 109، رقم:1436

159- الآداب للبیهقی، باب فی البناء، جلد 2، صفحه 485، رقم:709

الادب المفرد للبخاری، باب من بنی، صفحه183، رقم:468

الزهد لهناد الکوفی، باب من کره البناء، صفحه373، رقم:720

المسند الشاشی، باب ما روی التابعون من اهل الکوفة عن خباب، جلد 2، صفحه 110، رقم:928

160- الاوسط لابن المنذر، ذکر تکفین المیت فی ثوب واحد اذا ضاق غطی رأسه، جلد 3، صفحه 114، رقم:2906

الزهد لهناد الکوفی، باب معیشة اصحاب النبی، صفحه 387، رقم:755

عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيّ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا۔

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت گرمی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے ہمیں اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔

161- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی روایت سے ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت گرمی کے متعلق بات کی تو آپ ﷺ نے ہمیں اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔

162- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ: عُدْنَا خَبَّابًا وَقَدِ اكْتَوٰى فِيْ بَطْنِهٖ سَبْعًا فَقَالَ: لَوْلَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهٖ، ثُمَّ قَالَ: وَاِنَّهٗ قَدْ مَضٰى قَبْلَنَا اَقْوَامٌ لَّمْ يَنَالُوا مِنَ الدُّنْيَا شَيْئًا، وَاِنَّا بَقِينَا بَعْدَهُمْ حَتّٰى نِلْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا لَا يَدْرِيْ اَحَدُنَا فِيْ اَيِّ شَيْءٍ

حضرت قیس سے روایت ہے کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے تو انہوں نے اپنے پیٹ پر سات داغ لگوائے ہوئے تھے انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں اس کی دعا کرتا پھر انہوں نے کہا: ہم سے پہلے ایسے لوگ بھی جا چکے ہیں جنہوں نے دنیا میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کیا ان کے بعد ہم باقی رہ گئے

المنتقى لابن الجارود، كتاب الجنائز، جلد 2، صفحه 76، رقم:507

الفوائد الشهرى بالغيلانيات، مجلس من املاء الشافعى، جلد 2، صفحه 381، رقم:839

التوحيد لابن خزيمه، باب ذكر البيان من اخبار النبى المصطفىٰ فى اثبات الوجه لله جل ثناؤه، صفحه 27، رقم:22

161- صحيح بخارى، باب القرأة فى الظهر، جلد 1، صفحه 152، رقم:766

سنن ابوداؤد، باب ما جاء فى القرأة فى الظهر، جلد 1، صفحه 294، رقم:801

اتحاف الخيره المهرة، باب القرأة فى الظهر والعصر، جلد 2، صفحه 173، رقم:1277

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب فرض القرأة فى كل ركعة بعد التعوذ، جلد 2، صفحه 37، رقم:2458

سنن ابن ماجه، باب القرأة فى الظهر، جلد 1، صفحه 270، رقم:826

162- صحيح البخارى، باب من اختار الضرب والقتل والهوان على الكفر، جلد 6، صفحه 254، رقم:6544

صحيح ابن حبان، باب ما جاء فى الصبر وثواب، جلد 7، صفحه 156، رقم:2897

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب مبتداء الخلق، جلد 9، صفحه 5، رقم:18176

سنن ابوداؤد، باب فى الاسير يكفره على الكفر، جلد 3، صفحه 1، رقم:2651

مسند امام احمد بن حنبل، حديث خباب بن الأرت عن النبى، جلد 5، صفحه 110، رقم:21106

يَضَعُهُ اِلَّا فِى التُّرَابِ، وَاِنَّ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِى كُلِّ شَىْءٍ يُّنْفِقُهُ اِلَّا فِيْمَا اَنْفَقَ فِى التُّرَابِ۔

حتیٰ کہ ہمیں دنیا بھی ملی اور اتنی ملی کہ ہم میں سے کسی ایک کو یہ سمجھ نہیں آئی کہ وہ اس کو کیا کرے سوائے اس کے کہ اسے مٹی میں ڈال دے حالانکہ مسلمان جس بھی چیز کو خرچ کرتا ہے اسے ہر چیز کے عوض اجر ملتا ہے سوائے اس کے جسے وہ مٹی میں خرچ کرتا ہے۔

163- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ اَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُوْدُهُ فَقَالَ: اِنَّا هَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُرِيْدُ وَجْهَ اللّٰهِ فَوَقَعَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْئًا، مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ وَتَرَكَ نَمِرَةً، فَكُنَّا اِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَاْسُهُ، وَاِذَا غَطَّيْنَا رَاْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ، فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُغَطِّىَ رَاْسَهُ وَاَنْ نَجْعَلَ عَلٰى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِّنْ اِذْخِرٍ، وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا۔

حضرت ابو وائل سے روایت ہے کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: بے شک ہم نے اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ ہجرت کی اور ہمارا مقصد اللہ کی رضا حاصل کرنا تھا تو ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے لازم ہوگیا پس ہم میں سے کچھ لوگ چلے گئے' انہوں نے اپنے اجر میں سے کچھ بھی نہیں لیا' ان میں سے ایک حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ہیں جو غزوہ احد کے دن شہید ہوئے۔ انہوں نے ایک چادر چھوڑی جب ہم ان کے پاؤں ڈھانپتے تھے تو ان کا سر ننگا ہو جاتا تھا اور اگر ان کا سر ڈھانپتے تھے تو ان کے پاؤں ننگے ہو جاتے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم ان کے سر کو ڈھانپ دیں اور ان کے پاؤں پر تھوڑی سی اذخر (گھاس) رکھ دیں جبکہ ہم میں سے بعض لوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہو چکا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

163- المعجم الكبير للطبرانى' من اسمه يحيى بن جعدة عن خباب' جلد 4' صفحه 77' رقم: 3695

اتحاف الخيره المهرة ' كتاب الورع' جلد 7' صفحه 165' رقم: 7359

مسند أبى يعلىٰ' حديث خباب بن الأرت رضى الله عنه' جلد 6' صفحه 337' رقم: 7214

معرفة الصحابة لأبى نعيم' من اسمه خباب بن الأرت' جلد 1' صفحه 315' رقم: 2127

الكنى والأسماء للدولابى' من اسمه ابو عبد الله خباب' جلد 2' صفحه 221' رقم: 1739

164- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ قَالَ: سَاَلْنَا خَبَّابًا: هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقُلْنَا: بِاَیِّ شَیْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُوْنَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهٖ.

حضرت ابو معمر سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! ہم نے پوچھا: تمہیں اس کا کیسے پتہ چلتا تھا؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ کی داڑھی کے ہلنے کی وجہ سے۔

165- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَا سَمِعْنَا قَيْسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ خَبَّابًا يَقُوْلُ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِیْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ، وَقَدْ لَقِيْنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ شِدَّةً شَدِيْدَةً فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا؟ فَقَعَدَ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَّجْهُهٗ فَقَالَ: اِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَيُمْشَطُ اَحَدُهُمْ بِاَمْشَاطِ الْحَدِيْدِ مَا دُوْنَ عَظْمِهٖ مِنْ لَحْمٍ اَوْ عَصَبٍ، مَا يَصْرِفُهٗ ذٰلِكَ عَنْ دِيْنِهٖ، وَيُوْضَعُ

حضرت قیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ ﷺ اپنی چادر کے ساتھ خانۂ کعبہ کے سائے میں ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور مشرکین کی طرف سے ہمیں شدید تکالیف کا سامنا تھا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعا کیوں نہیں کرتے تو آپ (ﷺ) سیدھے ہو کر بیٹھ گئے آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔ ارشاد فرمایا: تم میں سے پہلے ایسے لوگ بھی تھے کسی پر

164- صحیح مسلم، باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة وغسل الرجل والمرأة فی اناء واحد، جلد 1، صفحه 175، رقم: 753

سنن النسائی، باب ذکر القدر الذی یکتفی به الرجل من الماء للغسل، جلد 1، صفحه 127، رقم: 228

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب لا وقت فیما یتطهر به المتوضیء والمغتسل، جلد 1، صفحه 193، رقم: 960

مسند أبی یعلیٰ، مسند عائشه رضی الله عنها، جلد 8، صفحه 37، رقم: 4546

مسند أبی عوانة، باب الاوانی التی کان یغتسل عنها رسول الله من الجنابة غسل رأسه، جلد 1، صفحه 247، رقم: 846

165- سنن الدارقطنی، کتاب الحیض، جلد 1، صفحه 278، رقم: 833

السنن الصغریٰ للبیهقی، باب حیض المرأة واستحاضتها، جلد 1، صفحه 55، رقم: 141

المنتقی لابن الجارود، باب الحیض، جلد 1، صفحه 38، رقم: 112

مؤطا امام مالك، باب المستحاحة، جلد 1، صفحه 61، رقم: 135

سنن ابوداؤد، باب من روی ان الحیضة اذا ادبرت لا تدع الصلاة، جلد 1، صفحه 113، رقم: 282

الْمِنْشَارُ عَلٰى مَفْرِقِ رَأْسِهٖ فَيَشُقُّ بِاثْنَيْنِ، مَا يَصْرِفُهُ ذٰلِكَ عَنْ دِيْنِهٖ، وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْاَمْرَ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلٰى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ.

لوہے کی کنگھی پھیری گئی جو اس کے گوشت اور پٹھوں میں سے ہو کر اس کی ہڈی تک پہنچی لیکن اس چیز نے بھی اسے اس کے دین سے نہیں پھیرا اور کسی کے سر پر آری رکھ کر اسے دو ٹکڑوں میں کاٹ دیا گیا تو اس چیز نے بھی اسے اس کے دین سے نہیں پھیرا اللہ تعالیٰ اس معاملے کو ضرور پورا کرے گا حتیٰ کہ ایک سوار صفاء سے چل کر حضر موت تک جائے گا اور اسے صرف اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا۔

زَادَ بَيَانٌ: وَالذِّئْبَ عَلٰى غَنَمِهٖ.

بیان راوی نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: "اور اسے اپنی بکریوں کے حوالے سے بھیڑیوں کا خوف ہو گا۔"

166- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: عَادَتْ خَبَّابًا بَقَايَا مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: اَبْشِرْ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَرِدُ عَلٰى اِخْوَانِكَ الْحَوْضَ. فَقَالَ وَعَلَيْهَا رِجَالٌ، اِنَّكُمْ ذَكَرْتُمْ لِيْ اَقْوَامًا وَسَمَّيْتُمُوهُمْ لِيْ اِخْوَانًا مَضَوْا لَمْ يَنَالُوا مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا، وَاِنَّا بَقِيْنَا بَعْدَهُمْ حَتّٰى نِلْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا نَخَافُ اَنْ يَكُوْنَ ثَوَابَنَا لِتِلْكَ الْاَعْمَالِ.

حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کچھ صحابہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آئے انہوں نے کہا اے ابو عبداللہ آپ کو مبارک ہو کہ آپ حوض کوثر پر اپنے بھائیوں سے مل لیں گے تو انہوں نے کہا: اس پر کئی لوگ ہوں گے تم نے میرے سامنے بعض لوگوں کا ذکر کیا ہے تم نے انہیں میرا بھائی کہا ہے حالانکہ وہ لوگ مجھ سے پہلے چلے گئے اور انہوں نے اپنے اجر میں سے کوئی بھی چیز دنیا میں نہیں لی اور ان کے بعد ایک ہم باقی رہ گئے کہ ہم نے دنیا بھی حاصل کی جس کے نتیجے میں ہمیں یہ ڈر ہے کہ کہیں یہ ہمارے ان اعمال کا بدلہ نہ ہو۔

166- صحیح ابن حبان، باب فرض الوضوء، جلد 3، صفحه 335، رقم: 1055

سنن الدارمی، باب ويل للأعقاب من النار، جلد 1، صفحه 192، رقم: 706

سنن ترمذی، باب ما جاء ويل للأعقاب من النار، جلد 1، صفحه 19، رقم: 41

السنن الصغرىٰ للبيهقی، باب كيفية الوضو، جلد 1، صفحه 37، رقم: 90

سنن ابو داؤد، باب فی اسباغ الوضوء، جلد 1، صفحه 36، رقم: 97

17 - مُسْنَدُ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

مسند اُم المؤمنین حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

167- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ، وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قدح یعنی فرق سے غسل کر لیتے تھے اور میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

168- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَسَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَّلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ . وَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ، فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَجْلِسُ فِي الْمِرْكَنِ فَيَعْلُو الدَّمُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو سات سال تک استحاضہ کی شکایت رہی انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے (اس بارے) دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں ہے' اور آپ نے اسے فرمایا کہ وہ غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرے تو وہ ہر نماز کے لیے غسل کیا کرتی تھی اور وہ ایک بڑے برتن میں بیٹھتی تو خون غالب آ جاتا تھا۔

169- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے کہ

167- سنن الدارمي، باب السواك مطهرة للفم، جلد 1، صفحه 184، رقم:684

سنن ابن ماجه، باب السواك، جلد 1، صفحه 106، رقم:289

السنن الصغرى للبيهقي، باب السواك وما في معناه مما يكون تطافة، جلد 1، صفحه 26، رقم:68

صحيح ابن حبان، باب فرض الوضوء، جلد 3، صفحه 348، رقم:1067

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 47، رقم:24249

168- سنن ابوداؤد، باب الغسل من الجنابة، جلد 1، صفحه 99، رقم:243

السنن الكبرى للبيهقي، باب سنة التكدر في صب الماء على الرأس، جلد 1، صفحه 176، رقم:863

سنن ترمذي، باب ما جاء في الغسل من الجنابة، جلد 1، صفحه 174، رقم:104

مسند أبي يعلى، مسند عائشة رضى الله عنها، جلد 7، صفحه 405، رقم:4430

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 96، رقم:24692

169- الاحاد والمثاني لاحمد الشيباني، حديث أم قيس بنت محصن، جلد 6، صفحه 51، رقم:3253

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: تَوَضَّأَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَهُ: اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: وَيْلٌ لِلاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ.

حضرت عبدالرحمان بن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں وضو کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالرحمان! اچھی طرح وضو کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

170- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسواک منہ کو صاف کرتی ہے اور ربِ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔

171- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهَا فِی الْاِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب غسل جنابت کا ارادہ کرنا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی شرمگاہ کو دھوتے پھر آپ نماز کی طرح وضو کرتے پھر آپ اپنے بالوں تک

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الرش علی بول الصبی الذی لم یاکل الطعام' جلد 2' صفحه 414' رقم:4319
المنتقی لابن الجارود' باب التنزه فی الابدان والثیاب' جلد 1' صفحه 44' رقم:139
سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی بول الصبی' جلد 1' صفحه 174' رقم:524
سنن الدارمی' باب بول الغلام الذی لم یطعم' جلد 1' صفحه 206' رقم:741
170- سنن الدارمی' باب التیمم مرة ' جلد 1' صفحه 208' رقم:746
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب من لم یجد ماء ولا ترابا' جلد 1' صفحه 214' رقم:1068
سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی السبب' جلد 1' صفحه 188' رقم:568
صحیح ابن حبان' باب شروط الصلاة ' جلد 4' صفحه 608' رقم:1709
صحیح بخاری' باب فضل عائشه رضی الله عنها' جلد 3' صفحه 137' رقم:3562
171- سنن النسائی' باب مواکلة الحائض والشرب من سؤرها والانتفاع بفضلها' جلد 1' صفحه 125' رقم:274
مصنف عبد الرزاق' باب ترجیل الحائض' جلد 1' صفحه 326' رقم:1253
صحیح مسلم' باب غسل الحائض رأس زوجها' جلد 1' صفحه 187' رقم:300

وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُشْرِبُ شَعْرَهُ الْمَاءَ، ثُمَّ يَحْثِي عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ۔

پانی پہنچاتے پھر آپ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

172- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ، فَاُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ، فَاَتْبَعَ بَوْلَهُ الْمَاءَ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس چھوٹے بچے لائے جاتے' آپ ان کے لیے دعا کیا کرتے' ایک دفعہ ایک بچہ لایا گیا تو اس نے آپ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تو آپ نے اس کے پیشاب پر پانی ڈال دیا۔

173- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّهَا سَقَطَتْ قِلَادَتُهَا لَيْلَةَ الْاَبْوَاءِ، فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي طَلَبِهَا، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ فَلَمْ يَدْرِيَانِ كَيْفَ يَصْنَعَانِ، فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ، فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ: جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا، مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ قَطُّ تَكْرَهِيْنَهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ مَخْرَجًا، وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِيهِ خَيْرًا۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابواء کی رات میرا ہار گر گیا' رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں میں سے دو آدمی اس کی تلاش میں بھیجے' پس اس دوران نماز کا وقت ہو گیا ان دونوں کے پاس پانی نہیں تھا انہیں پریشانی لاحق ہوئی کہ وہ اب کیا کریں تو فوراً تیمّم کے متعلق آیت نازل ہو گئی' اس پر حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو جزائے خیر عطاء فرمائے! آپ ﷺ کے ساتھ جب بھی کوئی معاملہ پیش آیا جو آپ کو ناپسند ہو تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے اس سے نکلنے کا راستہ بنا دیا اور مسلمانوں

172- صحیح مسلم' باب دلك المرأة نفسها اذا تطهرت المحيض و كيف تغتسل' جلد 1' صفحه 180' رقم: 777
سنن ابو داؤد' باب الاغتسال من الحيض' جلد 1' صفحه 124' رقم: 316
السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب حيض المرأة واستحاضتها' جلد 1' صفحه 58' رقم: 152
سنن ابن ماجه ' باب في الحائض كيف تغتسل' جلد 1' صفحه 210' رقم: 642
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 147' رقم: 25188

173- سنن الدارمي' باب الراجل والمرأة يغتسلان من اناء واحد' جلد 1' صفحه 209' رقم: 750
سنن ابن ماجه ' باب الرجل والمرأة يغتسلان من اناء واحد' جلد 1' صفحه 133' رقم: 376
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب في فضل الجنب' جلد 1' صفحه 187' رقم: 924
سنن ابوداؤد' باب الوضوء بفضل وضوء المرأة' جلد 1' صفحه 29' رقم: 77
المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الطهارة' جلد 1' صفحه 371' رقم: 725

کے لیے اس میں بھلائی رکھ دی۔

174- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَظْمَ وَاَنَا حَائِضٌ فَاَتَعَرَّقُهُ، ثُمَّ يَاْخُذُهُ فَيُدِيرُهُ حَتّٰى يَضَعَ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فَمِي۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے ہڈی دیتے حالانکہ میں اس وقت حائضہ ہوتی، میں اسے چوستی پھر آپ اسے لے کر اپنا منہ اسی جگہ رکھتے تھے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوا تھا۔

175- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَبِيُّ قَالَ اَخْبَرَتْنِي اُمِّي اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ: سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي فِرْصَةً مِّنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا ۔ فَقَالَتْ: كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَ: تَطَهَّرِي بِهَا ۔ قَالَتْ قُلْتُ: كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا؟ فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِي بِهَا؟ ۔

وَاسْتَتَرَ بِثَوْبِهِ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَعَرَفْتُ الَّذِي اَرَادَ فَاجْتَذَبْتُهَا وَقُلْتُ لَهَا: تَتَبَّعِي بِهَا اَثَرَ الدَّمِ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے بعد غسل کرنے کے بارے میں سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مشک لگی ہوئی روئی لو اور اس کے ساتھ پاکی حاصل کرو، وہ کہنے لگی: میں اس کے ساتھ کیسے پاکی حاصل کروں؟ تو آپ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ طہارت حاصل کرو، وہ کہنے لگی: میں اس کے ساتھ کیسے حاصل کروں۔ تو آپ (ﷺ) نے اپنے دست مبارک کے ساتھ اس طرح اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: سبحان اللہ! تم اس کے ساتھ پاکی حاصل کرو۔

اور آپ نے اپنے کپڑے سے پردہ کرلیا۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھے آپ کے مطلب سمجھ آ گئی میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا

174- سنن النسائی، باب بسط الحائض الخمرة فی المسجد، جلد 1، صفحه 147، رقم: 273

صحیح ابن حبان، باب قرأة القرآن، جلد 3، صفحه 78، رقم: 798

175- صحیح بخاری، باب وقت العصر، جلد 1، صفحه 114، رقم: 544

صحیح مسلم، باب اوقات الصلوات الخمس، جلد 2، صفحه 104، رقم: 1413

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب تعجیل صلاة العصر، جلد 1، صفحه 441، رقم: 2167

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، کتاب الصلاة، جلد 2، صفحه 207، رقم: 1361

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 37، رقم: 24141

اور اس سے کہا تم اس کے ساتھ خون کے اثرات صاف کرو۔

176- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ وَرُبَّمَا قَالَ: اَبْقِ لِي، اَبْقِ لِيْ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے بعض اوقات آپ ﷺ مجھ سے یہ فرمایا کرتے تھے: میرے لیے (پانی) بچانا' میرے لیے (پانی) بچانا۔

177- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ اُمِّي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَضَعُ رَاْسَهُ فِيْ حِجْرِ اِحْدَانَا، فَيَتْلُو الْقُرْاٰنَ وَهِيَ حَائِضٌ۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک ہم میں سے کسی ایک کی گود میں رکھ لیتے تھے اور قرآن پاک کی تلاوت کر لیتے تھے حالانکہ وہ اس وقت حائضہ ہوتی تھی۔

176- صحیح بخاری، باب السجود علی الثوب فی شدة الحر، جلد 1، صفحه 150، رقم:376

صحیح مسلم، باب الاعتراض بین یدی المصلی، جلد 2، صفحه 60، رقم:1168

السنن الصغری للبیهقی، باب دفع المار بین یدی المصلی، جلد 1، صفحه 291، رقم:922

سنن ابن ماجه، باب من صلی وبینه وبین القبلة شیء، جلد 1، صفحه 307، رقم:956

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 37، رقم:24134

177- مسند امام احمد بن حنبل، حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 37، رقم:24133

سنن ابو داؤد، باب النظر فی الصلاة، جلد 1، صفحه 373، رقم:915

السنن الکبری للبیهقی، باب من نظر فی صلاته الی ما یلهیه لم یسجد سجدتی السهو، جلد 2، صفحه 349، رقم:4037

سنن ابن ماجه، باب لباس رسول الله صلی الله علیه وسلم، جلد 2، صفحه 117، رقم:3550

صحیح مسلم، باب کراهة الصلاة فی ثوب له اعلام، جلد 2، صفحه 77، رقم:1266

أَحَادِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي الصَّلَاةِ

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی نماز کے متعلق روایت کردہ احادیث

178- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ وَاَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ عَلَيْهَا بَعْدُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز (اس وقت) پڑھ لیتے تھے جبکہ سورج ابھی میرے حجرے میں بلند ہوتا تھا اور اس پر سایہ بھی ظاہر نہیں ہوتا تھا۔

179- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نوافل پڑھا کرتے یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی کی سمت میں اس طرح لیٹی ہوتی تھی جیسے (سامنے) جنازہ رکھا جاتا ہے۔

180- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

178- صحيح مسلم، باب صيام النبى صلى الله عليه وسلم فى غير رمضان، جلد 3، صفحه 160، رقم: 2775
مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 39، رقم: 24162
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب فى فضل صوم شعبان، جلد 4، صفحه 292، رقم: 8689
سنن ابن ماجه، باب ما جاء فى صيام النبى صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 547، رقم: 1710
مصنف عبد الرزاق، باب صيام أشهر الحرام، جلد 4، صفحه 292، رقم: 7859
179- صحيح البخارى، باب وقت الفجر، جلد 1، صفحه 210، رقم: 553
مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 37، رقم: 24142
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب تعجيل الصلاة الصبح، جلد 1، صفحه 453، رقم: 2222
مسند الشافعى، الباب الاوّل فى مواقيت الصلاة، جلد 1، صفحه 175، رقم: 147
الاوسط لابن المنذر، كتاب المواقيت، جلد 3، صفحه 373، رقم: 1025
180- صحيح بخارى، باب من تحدث بعد الركعتين ولم يضطجع، جلد 2، صفحه 55، رقم: 1161
سنن ابوداؤد، باب الاضطجاع بعدها، جلد 1، صفحه 488، رقم: 1264

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِيْ خَمِيصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ، فَقَالَ: شَغَلَتْنِي اَعْلَامُ هٰذِهِ، فَاذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى اَبِيْ جَهْمٍ وَائْتُوْنِيْ بِاَنْبِجَانِيَّتِهٖ۔

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایسی چادر اوڑھ کر نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے آپ نے ارشاد فرمایا: اس کے نقش و نگار نے میری توجہ ہٹانے کی کوشش کی تو تم اسے لے کر ابوجہم کے پاس جاؤ اور اس کی انبجانی چادر میرے پاس لے آؤ۔

181- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ لَبِيدٍ - وَكَانَ مِنْ عُبَّادِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ - قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ: دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: اَيْ اُمَّهْ اَخْبِرِيْنِيْ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَعَنْ صِيَامِهٖ. فَقَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ، وَمَا رَاَيْتُهٗ صَائِمًا فِيْ شَهْرٍ قَطُّ اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهٖ فِيْ شَعْبَانَ، كَانَ يَصُوْمُهٗ كُلَّهٗ، بَلْ كَانَ يَصُوْمُهٗ اِلَّا قَلِيلاً، وَكَانَتْ صَلَاتُهٗ بِاللَّيْلِ فِيْ رَمَضَانَ وَغَيْرِهٖ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ان سے کہا: امی جان! آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نفل نماز اور نفلی روزوں کے متعلق کچھ بتائیے' آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نفلی روزے رکھا کرتے حتیٰ کہ ہم یہ سوچتے کہ آپ مسلسل نفلی روزے رکھیں گے لیکن پھر آپ افطار کرتے حتیٰ کہ ہم یہ سوچتے کہ اب آپ ﷺ کوئی نفلی روزہ نہیں رکھیں گے اور میں نے آپ (ﷺ) کو کسی بھی مہینے میں شعبان کے مہینے سے زیادہ نفلی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ (ﷺ) اس کا تقریباً پورا مہینہ روزے رکھا کرتے تھے سوائے چند دنوں کے اور رمضان میں اور غیر رمضان میں آپ کی رات کی نماز تیرہ رکعات ہوتی جس میں فجر کی دو رکعات بھی ہوتی۔

السنن الکبری للبیهقی' باب الامام یقبل علی الناس بوجهه اذا سلم' جلد 2' صفحه 188' رقم:3156

مصنف ابن ابی شیبة' باب الکلام بین رکعتی الفجر وبین الفجر' جلد 2' صفحه 249' رقم:68

مصنف عبد الرزاق' باب الضجعة بعد الوتر' جلد 3' صفحه 42' رقم:4718

181- صحیح بخاری' باب من تحدث بعد الرکعتین ولم یضطجع' جلد 2' صفحه 55' رقم:1161

سنن ابوداؤد' باب الاضطجاع بعدها' جلد 1' صفحه 488' رقم:1264

السنن الکبری للبیهقی' باب الامام یقبل علی الناس بوجهه اذا سلم' جلد 2' صفحه 188' رقم:3156

مصنف ابن ابی شیبة' باب الکلام بین رکعتی الفجر وبین الفجر' جلد 2' صفحه 249' رقم:68

مصنف عبد الرزاق' باب الضجعة بعد الوتر' جلد 3' صفحه 42' رقم:4718

182- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءٌ مِّنَ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ وَهُنَّ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى اَهْلِيهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ.

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مؤمن عورتیں رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں فجر کی نماز پڑھا کرتی، انہوں نے اپنی چادریں لپیٹی ہوتی تھیں پھر وہ (اس حال میں) اپنے گھروں کو واپس چلی جاتی تھیں کہ اندھیرے کی وجہ سے کوئی شخص ان کو پہچان نہیں سکتا تھا۔

183- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ رَكْعَتَىِ الْفَجْرِ، فَاِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِىْ، وَاِلَّا اضْطَجَعَ حَتّٰى يَقُوْمَ اِلَى الصَّلَاةِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعات پڑھا کرتے اگر میں جاگ رہی ہوتی تو آپ میرے ساتھ بات کر لیتے ورنہ آپ لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ ﷺ نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لے جاتے۔

184- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ اَبِى عَتَّابٍ عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت ابوسلمہ نے از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کی ہے۔

185- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے

182- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما ورد فی الاضطجاع بعد رکعتی الفجر، جلد 2، صفحه 57، رقم:5090

183- صحیح مسلم، باب وجوب غسل الجمعة علی کل بالغ من الرجال وبیان ما امروا به، جلد 3، صفحه 3، رقم:1996

صحیح ابن حبان، باب غسل الجمعة، جلد 4، صفحه 37، رقم:1236

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الدلالة علی ان الغسل للجمعة سنة اختیار، جلد 1، صفحه 295، رقم:1457

سنن ابوداؤد، باب فی الرخصة فی ترک الغسل یوم الجمعة، جلد 1، صفحه 138، رقم:352

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 62، رقم:24384

185- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب کیف یصلی فی الخسوف، جلد 3، صفحه 323، رقم:6536

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، کتاب الصلاة، جلد 2، صفحه 489، رقم:2035

سنن الدارمی، باب الصلاة عند الکسوف، جلد 1، صفحه 430، رقم:1527

صحیح ابن حبان، باب صلاة الکسوف، جلد 7، صفحه 81، رقم:2840

قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اللَّيْثِيُّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ الْمِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُوتِرَ حَرَّكَنِيْ بِرِجْلِهِ، وَكَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ، فَاِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِيْ، وَاِلَّا اضْطَجَعَ حَتّٰى يَقُوْمَ اِلَى الصَّلَاةِ ـ

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نفل نماز پڑھا کرتے، میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی کی سمت میں لیٹی ہوتی جس وقت آپ نے وتر پڑھنے ہوتے تو آپ اپنے پاؤں کے ذریعے مجھے حرکت دیتے، پھر آپ دو رکعات نماز پڑھتے تھے اگر میں جاگ رہی ہوتی تو میرے ساتھ بات کر لیتے ورنہ آپ ﷺ لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

وَكَانَ سُفْيَانُ يَشُكُّ فِيْ حَدِيْثِ اَبِي النَّضْرِ وَيَضْطَرِبُ فِيْهِ، وَرُبَّمَا شَكَّ فِيْ حَدِيْثِ زِيَادٍ وَيَقُوْلُ: يَخْتَلِطُ عَلَيَّ ـ ثُمَّ قَالَ لَنَا غَيْرَ مَرَّةٍ: حَدِيْثُ اَبِي النَّضْرِ كَذَا، وَحَدِيْثُ زِيَادٍ كَذَا، وَحَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ كَذَا، عَلٰى مَا ذَكَرْتُ، كُلُّ ذٰلِكَ ـ

سفیان نے نضر کے حوالے سے بیان کردہ روایت میں شک کیا ہے اور اضطراب بھی کیا ہے، بعض اوقات وہ زیاد کی بھی بیان کردہ روایت میں شک کرتے ہیں، وہ کہتے کہ یہ روایت مجھ سے خلط ملط ہوگئی ہے، پھر انہوں نے کئی دفعہ ہم سے یہ بھی کہا کہ ابونضر کی حدیث اس طرح ہے جبکہ زیاد کی روایت اس طرح ہے اور محمد بن عمرو کی روایت اس طرح ہے۔ یہ سب اسی طرح ہے جیسے میں نے ذکر کر دیا ہے۔

186- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ مَا لَا اُحْصِي عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ – اَيْ عُمَّالُ النَّاسِ – فَكَانُوا يَرُوحُونَ بِهَيْئَاتِهِمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقِيلَ لَهُمْ: لَوِ اغْتَسَلْتُمْ ـ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پہلے لوگ جب خود کام کیا کرتے تو جمعہ کے دن وہ اسی حالت میں آ جایا کرتے تو ان سے کہا گیا کہ کاش! تم غسل ہی کر لو۔

صحيح مسلم، باب ذكر عذاب القبر فى صلاة الخسوف، جلد 3، صفحه 30، رقم: 2136

186- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب كيف يصلى فى الخسوف، جلد 3، صفحه 323، رقم: 6536

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم، كتاب الصلاة، جلد 2، صفحه 489، رقم: 2035

سنن الدارمى، باب الصلاة عند الكسوف، جلد 1، صفحه 430، رقم: 1527

صحيح ابن حبان، باب صلاة الكسوف، جلد 7، صفحه 81، رقم: 2840

صحيح مسلم، باب ذكر عذاب القبر فى صلاة الخسوف، جلد 3، صفحه 30، رقم: 2136

187- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: اَتَتْ يَهُوْدِيَّةٌ فَقَالَتْ: اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِنَا.

فَقَالَ كَلِمَةً - اَىْ عَائِذٌ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ قَالَتْ - ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِيْ مَرْكَبٍ فَكَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَخَرَجْتُ اَنَا وَنِسْوَةٌ بَيْنَ الْحُجَرِ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهٖ سَرِيعًا حَتّٰى قَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ، فَكَبَّرَ وَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلاً، وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلاً، وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ، ثُمَّ سَجَدَ سُجُودًا طَوِيلاً، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ سُجُودًا طَوِيلاً وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ فَعَلَ فِى الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَكَانَتْ صَلَاتُهٗ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِكُمْ كَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ اَوْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت آئی اور کہنے لگی: اللہ تعالیٰ تمہیں قبر کے عذاب سے بچائے! تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں ہماری قبروں میں عذاب ہوگا۔

تو آپ نے ایک کلمہ کہا' اس کا مطلب یہ تھا کہ آپ ﷺ قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ رہے تھے۔ آپ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کسی سواری پر سوار ہوکر باہر تشریف لے گئے اسی دوران سورج کو گرہن لگ گیا تو میں اور کچھ اور عورتیں اپنے حجروں میں سے نکلیں تو رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر تیزی سے تشریف لائے اور جائے نماز پر آ کر کھڑے ہوئے آپ نے تکبیر کہی اور آپ نے لمبا قیام کیا پھر آپ رکوع میں گئے اور لمبا رکوع کیا پھر آپ نے سر مبارک اٹھایا اور لمبا قیام کیا لیکن یہ پہلے والے قیام سے کچھ کم تھا پھر آپ نے لمبا رکوع کیا پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدہ کیا اور لمبا سجدہ کیا پھر آپ نے سر مبارک اٹھایا پھر آپ نے لمبا سجدہ کیا لیکن یہ پہلے سجدے سے قدرے کم (لمبا) تھا پھر آپ نے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کی تو رسول اللہ ﷺ کی نماز میں چار رکوع اور چار سجدے تھے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے

187- صحیح بخاری' باب ما یقرأ فی رکعتی الفجر' جلد 1' صفحہ 509' رقم: 1171

صحیح مسلم' باب استحباب رکعتی سنة الفجر والحث علیهما' جلد 1' صفحہ 247' رقم: 724

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب السنة فی تخفیف رکعتی الفجر' جلد 3' صفحہ 43' رقم: 5077

صحیح ابن خزیمہ' باب وقت رکعتی الفجر' جلد 2' صفحہ 162' رقم: 1113

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحہ 164' رقم: 25354

بعد میں نے آپ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تمہیں تمہاری قبروں میں اسی طرح فتنہ میں ڈالا جائے گا جس طرح دجال کا فتنہ ہے۔''

188- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ فِي اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ . قَالَ سُفْيَانُ: وَلَمْ يَذْكُرْ غَيْرَ ذٰلِكَ.

حضرت ہشام بن عروہ از والد خود از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' جس میں یہ ہے کہ چار رکوع اور چار سجدے تھے۔ سفیان نے کہا: اور اس کے علاوہ اور کوئی بات ذکر نہیں کی۔

189- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَاَقُوْلُ: هَلْ قَرَاَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ؟ مِنَ التَّخْفِيفِ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو رکعات اتنی ہلکی پھلکی پڑھا کرتے تھے کہ میں یہ سوچتی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سورہ فاتحہ بھی پڑھی یعنی مختصر ہونے کی وجہ سے۔

190- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

188- صحیح بخاری' باب اذا حضر العشاء فلا یعجل عن عشائه ' جلد 5' صفحه 207' رقم:5147
سنن الدارمی' باب اذا حضر العشاء واقیمت الصلاة ' جلد 1' صفحه 330' رقم:1280
المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهيم' جلد 3' صفحه 104' رقم:2628
صحیح ابن حبان' باب آداب الاكل' جلد 12' صفحه 9' رقم:5209
صحیح ابن خزیمه' باب الامر يبداء العشاء قبل الصلاة عند حضورها' جلد 2' صفحه 66' رقم:934
189- صحیح بخاری' باب ما یکره من التشديد فی العبادة ' جلد 1' صفحه 386' رقم:1100
صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 309' رقم:2571
السنن الكبرى للبيهقی' باب صلاة الماموم فی المسجد او علٰی ظهره' جلد 3' صفحه 109' رقم:5443
سنن ابو داؤد' باب ما يؤمر به من القصد فی الصلاة' جلد 1' صفحه 519' رقم:1370
سنن ابن ماجه ' باب المداومة على العمل' جلد 2' صفحه 141' رقم:4241
190- سنن ابو داؤد' باب المعتكف يدخل البيت لحاجته ' جلد 2' صفحه 309' رقم:2471
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 261' رقم:26291

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُ وْا بِالْعَشَاءِ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کھانا دیا جائے اور نماز کے لیے اقامت بھی کہہ دی جا پہلے کھانا کھاؤ۔

191- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ يَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ، وَاِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ تَحَجَّرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فِيهِ، فَتَتَبَّعَ لَهُ نَاسٌ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاتِهٖ قَالَتْ فَفَطِنَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَ ذٰلِكَ وَقَالَ: اِنِّي خَشِيتُ اَنْ يُّنْزِلَ فِيهِمْ اَمْرًا لَا يُطِيقُوْنَهُ۔

ثُمَّ قَالَ: اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُوْنَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا۔ قَالَ: وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُوْوِمَ عَلَيْهِ وَاِنْ قَلَّ، وَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلَاةً اَثْبَتَهَا۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک چٹائی تھی جسے آپ ﷺ دن کے وقت بچھا لیتے اور جب رات آتی تو رسول اللہ ﷺ اس کا حجرہ بنا لیتے اور اس میں نماز ادا کیا کرتے' کچھ لوگوں نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے لیے آپ کی اقتداء کی۔ آپ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو ان لوگوں کے بارے میں معلوم ہوا تو آپ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور ارشاد فرمایا: مجھے یہ ڈر ہے کہ ان لوگوں کے بارے میں ایسا حکم نہ نازل ہو جائے جس کی یہ طاقت نہ رکھتے ہوں گے۔

پھر ارشاد فرمایا کہ تم اپنی طاقت کے مطابق عمل کا خود کو پابند بناؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں اُکتائے گا اور تم اکتا جاؤ گے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک پسندیدہ عمل وہ تھا جسے باقاعدگی سے کیا جائے اگرچہ وہ تھوڑا ہو اور آپ جب کوئی نماز پڑھتے تھے تو اسے پابندی سے پڑھتے۔

192- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

معرفة السنن والآثار للبيهقي' باب فضل الجنب وغيره' جلد 1' صفحه 477' رقم:408

191- مؤطا امام مالك' باب ما جاء في صلاة الليل' جلد 1' صفحه 118' رقم:257

مصنف عبد الرزاق' باب الرجل يلتبس عليه القرآن في الصلاة' جلد 2' صفحه 500' رقم:4222

السنن الكبرى للبيهقي' باب من نعس في صلاته فليرقد حتى يذهب عنه النوم' جلد 3' صفحه 16' رقم:4917

سنن ابوداؤد' باب النعاس في الصلاة' جلد 1' صفحه 505' رقم:1312

192- صحيح مسلم' باب حكم المنى' جلد 1' صفحه 164' رقم:694

سنن ابوداؤد' باب المنى يصيب الثوب' جلد 1' صفحه 143' رقم:371

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَاَخْرَجَ اِلَيَّ رَاْسَهُ، فَغَسَلْتُهُ وَاَنَا حَائِضٌ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں اعتکاف کرتے تھے اور آپ ﷺ اپنا سر مبارک باہر نکالتے تو میں اسے دھو دیتی جبکہ میں اس وقت حائضہ ہوتی۔

193- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَنْفَتِلْ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ ۔ اَوْ قَالَ: فَيَدْعُو عَلٰى نَفْسِهِ ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو نماز کے دوران نیند آ جائے تو اسے نماز چھوڑ دینی چاہئے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا' وہ دعائے مغفرت کر رہا ہو لیکن حقیقت میں اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہو۔ یا فرمایا: وہ اپنے لیے بددعا کر رہا ہو۔

194- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ: ضَافَ عَائِشَةَ ضَيْفٌ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تَدْعُوهُ، فَقَالُوا لَهَا: اِنَّهُ اَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَذَهَبَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ ۔ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَلِمَ غَسَلَهُ؟ اِنْ كُنْتُ لَاَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت ہمام سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا مہمان بنا' آپ نے اسے بلانا چاہا تو لوگوں نے آپ سے کہا کہ وہ حالت جنابت میں ہے' وہ اپنے کپڑے دھونے کے لیے گیا ہے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: وہ کیوں دھو رہا ہے؟ میں تو رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کو

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب المنی یصیب الثوب' جلد 2' صفحہ 417' رقم: 4337

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم' کتاب الطہارۃ' جلد 1' صفحہ 348' رقم: 665

193- صحیح ابن حبان' باب فضل رمضان' جلد 8' صفحہ 222' رقم: 3436

السنن الصغرٰی للبیہقی' باب الترغیب فی قیام اللیل' جلد 1' صفحہ 257' رقم: 811

صحیح بخاری' باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان' جلد 2' صفحہ 711' رقم: 1420

مصنف عبد الرزاق' باب لیلة القدر' جلد 4' صفحہ 253' رقم: 7702

194- المنتقی لابن الجارود' باب الوتر' جلد 1' صفحہ 310' رقم: 259

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا' جلد 6' صفحہ 46' رقم: 24234

السنن الصغرٰی للبیہقی' باب الوقت المختار لصلاۃ الوتر' جلد 1' صفحہ 246' رقم: 765

المنتقی لابن الجارود' باب الوتر' جلد 1' صفحہ 77' رقم: 268

صحیح مسلم' باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی' جلد 2' صفحہ 168' رقم: 1770

کھرچ دیا کرتی تھی۔

195- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُورِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اَيْقَظَ اَهْلَهُ وَاَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ. قَالَ فَقَالَ غَيْرُهُ: وَجَدَّ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی اہلیہ کو جگاتے اور آپ پوری رات عبادت کرتے تھے اور آپ کمر کو کس لیتے۔ (راوی کہتے ہیں:) کسی اور نے کہا کہ آپ خوب کوشش کرتے۔

196- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُورِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے اور آپ کے وتر کا آخری وقت صبح صادق سے پہلے ہوتا۔

197- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: مَا اَلْفَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحَرُ الْاٰخِرُ قَطُّ عِنْدِىْ اِلَّا نَائِمًا.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے پاس کبھی بھی رسول اللہ ﷺ کو صبح صادق کے وقت سویا ہوا نہیں پایا۔

198- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عائشہ بنت طلحہ اپنی خالہ حضرت عائشہ صدیقہ

195- صحيح بخارى، باب من نام عند السحر، جلد 1، صفحه 381، رقم: 1082

صحيح مسلم، باب صلاة الليل وعدد ركعات النبى فى الليل، جلد 2، صفحه 167، رقم: 1765

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الترغيب فى قيام جوف الليل الآخر، جلد 3، صفحه 3، رقم: 4842

سنن ابوداؤد، باب وقت قيام النبى صلى الله عليه وسلم من الليل، جلد 1، صفحه 507، رقم: 1320

صحيح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 364، رقم: 2637

196- صحيح مسلم، باب جواز صوم النافلة بنية من النهار قبل الزوال، جلد 2، صفحه 71، رقم: 1154

197- صحيح مسلم، باب جواز صوم النافلة بنية من النهار قبل الزوال، جلد 2، صفحه 71، رقم: 1154

198- صحيح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 360، رقم: 2633

صحيح ابن خزيمه، باب اباحة الجلوس لبعض القراة والقيام، جلد 2، صفحه 238، رقم: 1243

صحيح بخارى، باب قيام النبى صلى الله عليه وسلم بالليل فى رمضان، جلد 1، صفحه 385، رقم: 1097

قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ . فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ قَعْبًا فِيْهِ حَيْسٌ خَبَأْنَاهُ لَهُ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَاَكَلَ وَقَالَ: اَمَا اِنِّى قَدْ كُنْتُ صَائِمًا .

رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: کھانے کے لیے کچھ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پس میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا جس میں حیس موجود تھا جسے ہم نے آپ کے لیے سنبھال کے رکھا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا اور اسے کھایا' اور ارشاد فرمایا: اُوہ! میں نے تو روزہ رکھا ہوا۔

199- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ . فَقُلْتُ: مَا عِنْدَنَا مِنْ طَعَامٍ . قَالَ: فَاِنِّى صَائِمٌ .

حضرت عائشہ بنت طلحہ اپنی خالہ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' آپ نے پوچھا: کھانے کے لیے کچھ ہے؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے؟ تو آپ نے فرمایا: پس بے شک میں روزہ دار ہوں۔

200- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت کھڑے ہو کر نماز

صحیح مسلم' باب جواز النافلة قائما وقاعدا وفصل بعض الركعة قائمة ' جلد 2' صفحه 163' رقم:1738

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشة رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 204' رقم:25730

199- صحيح مسلم' باب المستحاضة وغسلها وصلاتها' جلد 1' صفحه 262' رقم:333

سنن الدارمی' باب فى غسل المستحاضة ' جلد 1' صفحه 220' رقم:778

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب غسل المستحاضة المميزة عند ادبار حيضتها' جلد 1' صفحه 327' رقم:1617

صحيح ابن حبان' باب الحيض والاستحاضة ' جلد 4' صفحه 185' رقم:1352

صحيح بخارى' باب اقبال المحيض وادباره' جلد 1' صفحه 122' رقم:314

200- صحيح بخارى' باب ما يصلى بعد العصر من الفوائت ونحوها' جلد 1' صفحه 213' رقم:566

صحيح مسلم' باب معرفة الركعتين اللتين كان يصليهما النبى بعد العصر' جلد 2' صفحه 211' رقم:1972

سنن النسائى' ذكر الرخصة فى الصلاة بعد العصر' جلد 1' صفحه 485' رقم:1553

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 50' رقم:24281

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ قَائِمًا، فَلَمَّا اَسَنَّ صَلّٰى جَالِسًا، فَإِذَا بَقِيَتْ عَلَيْهِ ثَلَاثُوْنَ اَوْ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَهَا ثُمَّ رَكَعَ.

پڑھا کرتے جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے حتیٰ کہ جب تیس یا چالیس آیات کی تلاوت باقی رہ جاتی تو آپ ﷺ کھڑے ہو کر ان کی تلاوت کرتے اور پھر رکوع کرتے۔

201- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَسَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا: اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ، وَلَيْسَ بِالْحَيْضِ، فَإِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِيْ الصَّلَاةَ، وَإِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ . اَوْ قَالَ: اغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابوحبیش کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی اس نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کوئی دوسری رگ ہے، حیض نہیں ہے جب تجھے حیض آجائے تو تو نماز چھوڑ دے اور جب وہ ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز پڑھو یا فرمایا: تم اپنے آپ سے خون کو دھو کر نماز پڑھو۔

202- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِيْ قَطُّ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے پاس عصر کے بعد کی دو رکعات پڑھنا کبھی نہیں چھوڑیں۔

203- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

201- صحیح ابن حبان' باب الوتر' جلد 6' صفحه 194' رقم:2440
سنـن النسائی' باب کیف الوتر بخمس وذکر الاختلاف علی الحکم فی حدیث الوتر' جلد 1' صفحه 442' رقم:1407
السنن الصغرٰی للبیهقی' باب من اوتر بخمس اواقل او اکثر لا یجلس ولا یسلم' جلد 1' صفحه 249' رقم:784
صحیح ابن خزیمه ' باب اباحة الوتر بخمس رکعات' جلد 2' صفحه 140' رقم:1076
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشة رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 205' رقم:25743
202- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الاعتکاف' جلد 1' صفحه 357' رقم:790
سنن ابوداؤد' باب الاعتکاف' جلد 2' صفحه 307' رقم:2464
السنن الصغرٰی للبیهقی' باب الاعتطاف' جلد 1' صفحه 441' رقم:1477
المنتقی لابن الجارود' باب الصیام' جلد 1' صفحه 109' رقم:407
سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی الاعتکاف' جلد 1' صفحه 562' رقم:1770
203- صحیح بخاری' باب المباشرة للصائم' جلد 2' صفحه 680' رقم:1826

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ لَّا يَجْلِسُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ پانچ رکعات وتر پڑھا کرتے اور آپ ﷺ ان کے آخر میں ہی بیٹھتے۔

204- قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَسَمِعْتُ بِذٰلِكَ فَاسْتَاْذَنْتُهُ فَاَذِنَ لِي، ثُمَّ اسْتَاْذَنَتْهُ حَفْصَةُ فَاَذِنَ لَهَا، ثُمَّ اسْتَاْذَنَتْهُ زَيْنَبُ فَاَذِنَ لَهَا - قَالَتْ - فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ فِي مُعْتَكَفِهِ، فَلَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ رَاٰى فِي الْمَسْجِدِ اَرْبَعَةَ اَبْنِيَةٍ فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالُوا: لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبِرَّ يُرِدْنَ بِهٰذَا؟ فَلَمْ يَعْتَكِفْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْعَشْرَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِّنْ شَوَّالٍ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ماہِ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنے کا ارادہ کیا' مجھے پتہ چلا تو میں نے آپ ﷺ سے اجازت چاہی تو آپ نے مجھے اجازت دے دی' پھر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے اجازت مانگی تو آپ نے انہیں بھی اجازت دے دی' پھر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے آپ سے اجازت مانگی تو آپ نے انہیں بھی اجازت دے دی۔ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تھے تو آپ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اپنے اعتکاف والی جگہ جاتے۔ جب آپ نے صبح کی نماز پڑھی تو آپ نے مسجد میں چار خیمے لگے ہوئے دیکھے' آپ ﷺ نے پوچھا: یہ خیمے کس کے ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: حضرت عائشہ، حفصہ اور زینب رضی

صحيح مسلم' باب بيان أن القبلة في الصوم ليست محرمة على من تحرك شهوته' جلد 3' صفحه 135' رقم:2633

السنن الصغرى للبيهقي' باب القبلة للصائم' جلد 1' صفحه 412' رقم:1369

المنتقى لابن الجارود' باب الصيام' جلد 1' صفحه 105' رقم:391

سنن ابن ماجه' باب ما جاء في المباشرة' جلد 1' صفحه 538' رقم:1687

204- صحيح بخاري' باب النوم مع الحائض في ثيابها' جلد 1' صفحه 122' رقم:316

صحيح ابن حبان' باب قبلة الصائم' جلد 8' صفحه 310' رقم:3539

سنن ابوداؤد' باب الصائم يبلع الريق' جلد 2' صفحه 285' رقم:2388

سنن الدارمي' باب في العرض' جلد 1' صفحه 160' رقم:634

صحيح مسلم' باب بيان ان القبلة في الصوم ليست محرمة على من لم تحرك شهوته' جلد 3' صفحه 135' رقم:2629

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِى هٰذَا الْحَدِيْثِ: اٰلْبِرَّ تَقُوْلُوْنَ بِهِنَّ؟.

اللہ عنہن کے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا انہوں نے ان کے ذریعے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ پس اس عشرے میں رسول اللہ ﷺ نے اعتکاف نہیں کیا اور (پھر) آپ نے شوال کے دس دن اعتکاف کیا۔

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ بعض اوقات سفیان نے روایت میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں: ”کیا تم ان کے بارے میں نیکی کی رائے رکھتے ہو۔“

أحاديث عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الصَّوْمِ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ ﷺ سے روزہ کے متعلق روایت کردہ احادیث

205- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَتَذَاكَرَ الْقَوْمُ: الصَّائِمَ يُقَبِّلُ. فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: نَعَمْ. وَقَالَ اٰخَرُ قَدْ صَامَ سَنَتَيْنِ وَقَامَ لَيْلَهُمَا: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰخُذَ قَوْسِى هٰذِهِ فَاَضْرِبَكَ بِهَا. فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ دَخَلْنَا عَلٰى عَائِشَةَ فَقَالُوا: يَا اَبَا شِبْلٍ سَلْهَا.

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ ہم حج کرنے کے لیے روانہ ہوئے تو بعض لوگوں نے اس بحث کو چھیڑ دیا کہ آیا روزہ دار شخص بوسہ لے سکتا ہے۔ قوم میں سے ایک نے کہا: ہاں! ایک دوسرا آدمی بولا جس نے دو سال تک مسلسل نفلی روزے رکھے تھے اور رات بھر نوافل پڑھے تھے، میں نے یہ ارادہ کیا میں اپنی کمان لے کر اس کے ساتھ تمہیں ماروں، جب ہم مدینہ منورہ آئے تو حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں سے کہا: اے ابوشبل! تم آپ (رضی اللہ عنہا) سے پوچھو۔

205- صحیح ابن حبان، باب قبلة الصائم، جلد 8، صفحه 311، رقم: 3540

سنن الدارمی، باب الرخصة فی القبلة للصائم، جلد 2، صفحه 21، رقم: 1722

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب اباحة القبلة ممن لم تحرك شهوته، جلد 4، صفحه 233، رقم: 8356

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه مطلب، جلد 8، صفحه 321، رقم: 8757

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی القبلة للصائم، جلد 1، صفحه 538، رقم: 1685

فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا اَرْفُثُ عِنْدَهَا سَائِرَ الْيَوْمِ . فَسَمِعَتْ مَقَالَتَهُمْ فَقَالَتْ: مَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ؟ اِنَّمَا اَنَا اُمُّكُمْ . فَقَالُوا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ الصَّائِمُ يُقَبِّلُ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَكَانَ اَمْلَكَكُمْ لِارْبِهِ.

تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو کبھی بھی آپ کے سامنے کوئی ایسی بات نہیں کروں گا (حیاء کیا)۔ پس آپ رضی اللہ عنہا نے لوگوں کی گفتگو سن لی فرمایا کہ تم لوگ کس موضوع پر بات کر رہے ہو میں تمہاری ماں ہوں لوگوں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! روزہ دار بوسہ اپنی بیوی کا لے سکتا ہے؟ تو حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوسہ لے لیا کرتے تھے اور مباشرت کر لیتے تھے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا ہوتا تھا اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اپنی خواہش پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔ (یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاصہ ہے)

206- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ: اَسَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ ؟ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمان بن قاسم سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنے والد کو یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے تو وہ تھوڑی دیر کے لیے خاموش رہے پھر کہا کہ ہاں۔

207- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ایک

206- صحيح مسلم، باب صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب، جلد 2، صفحه 209، رقم: 1110
صحيح ابن خزيمه، باب ذكر روى في الزجر عن الصوم اذا ادرك الجنب الصبح، جلد 3، صفحه 250، رقم: 2011
السنن المأثوره للشافعي، باب صيام من اصبح جنبا، جلد 1، صفحه 306، رقم: 286
207- صحيح بخارى، باب الصوم في السفر والافطار، جلد 2، صفحه 411، رقم: 1942
صحيح مسلم، باب التخيير في الصوم والفطر في السفر، جلد 2، صفحه 387، رقم: 1121
المعجم الصغير للطبراني، باب من اسمه عبد الرحمٰن، جلد 2، صفحه 6، رقم: 679
السنن الماثوره للشافعي، باب صيام من اصبح جنبا، جلد 1، صفحه 318، رقم: 298
معرفة السنن والآثار للبيهقي، باب الفطر والصوم في السفر، جلد 7، صفحه 193، رقم: 2652

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ. قَالَ ثُمَّ تَضْحَكُ.

اہلیہ کا بوسہ لے لیا کرتے۔ (راوی کہتے ہیں:) پھر آپ مسکرا دیں۔

208- قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُمَيٌّ مَوْلَى اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ.

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح صادق کے وقت جب جنابت کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ ﷺ غسل کرتے اور اس دن کا روزہ رکھ لیتے۔

209- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ وَكَانَ يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّى اَسْرُدُ الصَّوْمَ اَفَاَصُومُ فِى السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حمزہ بن عمرو اسلمی جو لگاتار نفلی روزے رکھا کرتے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر کے دوران بھی روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

210- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ يَوْمًا

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عاشورہ کا دن ایسا دن تھا جس میں زمانۂ جاہلیت میں روزہ رکھا جاتا تھا یہ ماہِ رمضان کا حکم نازل ہونے

208- صحيح مسلم، باب صوم يوم عاشوراء، جلد 3، صفحه 146، رقم:2694

مؤطا امام مالك، باب صيام يوم عاشوراء، جلد 1، صفحه 299، رقم:662

المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه معاوية، جلد 19، صفحه 347، رقم:16476

سنن ابوداؤد، باب فى صوم يوم عاشوراء، جلد 2، صفحه 302، رقم:2445

سنن الدارمى، باب فى صيام يوم عاشوراء، جلد 2، صفحه 37، رقم:1763

209- صحيح ابن خزيمه، باب ذكر الدليل على ان النبى انما رخص للحيض فى النفر، جلد 4، صفحه 328، رقم:3002

صحيح بخارى، باب حجة الوداع، جلد 4، صفحه 311، رقم:4401

صحيح مسلم، باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض، جلد 2، صفحه 71، رقم:1211

210- صحيح ابن خزيمه، باب ذكر الدليل على ان النبى انما رخص للحيض فى النفر، جلد 4، صفحه 328، رقم:3002

صحيح بخارى، باب حجة الوداع، جلد 4، صفحه 311، رقم:4401

صحيح مسلم، باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض، جلد 2، صفحه 71، رقم:1211

يُصَامُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ اَنْ يَّنْزِلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَصُمْهُ۔

سے پہلے کی بات ہے جب ماہِ رمضان کا حکم نازل ہو گیا تو اب جو چاہے اس میں روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

أحاديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ

حج کے متعلق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کردہ احادیث

211- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ، فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ ۔ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا حَاضَتْ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ۔ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو طواف افاضہ کے بعد حیض آ گیا' تو میں نے ان کے حیض کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! انہیں طواف افاضہ کے بعد حیض آیا' تو آپ نے فرمایا: پھر وہ روانہ ہو جائے۔

212- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فَلَا اِذًا ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم نے از والد خود از حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی ہے' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کوئی بات نہیں ہے۔

213- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

211- صحیح بخاری، باب الامر بالنفساء اذا نفس' جلد 1' صفحہ 116' رقم: 294

صحیح مسلم' باب بیان وجوہ الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع والقران' جلد 4' صفحہ 28' رقم: 2971

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب من اختار الافراد وراہ افضل' جلد 5' صفحہ 3' رقم: 9066

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم' کتاب الحج' جلد 3' صفحہ 304' رقم: 2797

حجۃ الوداع لابن حزم' الباب العاشر فی بیان ما نتخوف من یسبق الی قلب' صفحہ 265' رقم: 250

213- مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا' جلد 6' صفحہ 92' رقم: 24659

غرائب مالک بن انس لابن المظفر' صفحہ 164' رقم: 165

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ مِنْكُمْ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَاَهَلَّ بِهٖ نَاسٌ مَعَهٗ وَاَهَلَّ نَاسٌ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَاَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَكُنْتُ فِيْمَنْ اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ.

ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو حج اور عمرے کا تلبیہ پڑھنا چاہے وہ ایسا کرے اور تم میں سے جو حج کا تلبیہ پڑھنا چاہے وہ ایسا کرے اور جو صرف عمرے کا تلبیہ پڑھنا چاہے وہ ایسا کرے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ پڑھا اور آپ ﷺ کے ساتھ لوگوں نے بھی یہی تلبیہ پڑھا تو بعض لوگوں نے حج اور عمرے کا تلبیہ پڑھا بعض لوگوں نے صرف عمرے کا تلبیہ پڑھا اور میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا تلبیہ پڑھا۔

قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ غَلَبَنِي الْحَدِيْثُ، فَهٰذَا الَّذِيْ حَفِظْتُ مِنْهُ.

سفیان کہتے ہیں: پھر میں اس حدیث کے حوالے سے مغلوب ہو گیا پس مجھے اس کا یہی حصہ یاد ہے۔

214- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَلْقَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ. وَاَفْرَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ وَلَمْ يَعْتَمِرْ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص عمرے کا تلبیہ پڑھنا چاہے وہ اس کا تلبیہ پڑھے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے حج افراد کیا تھا اور آپ نے عمرہ نہیں کیا تھا۔

215- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

اتحاف الخيره المهرة ' باب الاختيار في افراد الحج والتمتع بالعمرة ' جلد 3' صفحه 48' رقم: 2476

214- مسند ابی عوانة ' باب الاباحة للحائض ' جلد 4' صفحه 193' رقم: 2561

السنن الكبرىٰ للبيهقي ' باب الخيار بين ان يفرد او يقرن او يتمتع ' جلد 5' صفحه 2' رقم: 9062

صحيح مسلم ' باب بيان وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع والقران ' جلد 4' صفحه 32' رقم: 2981

معجم لابن عساكر ' صفحه 356' رقم: 727

215- صحيح ابن حبان ' باب دخول مكة ' جلد 9' صفحه 142' رقم: 3834

سنن نسائی ' باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت ' جلد 1' صفحه 153' رقم: 290

ضَمْرَةَ: اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي اَبُو الْاَسْوَدِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَتِيمُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ اَفْرَدَ، وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ، وَمِنَّا مَنِ اعْتَمَرَ، فَاَمَّا مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَلَّ، وَاَمَّا مَنْ اَفْرَدَ اَوْ قَرَنَ فَلَمْ يَحِلَّ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے ہم میں سے بعض نے حج افراد کی بعض نے حج قران کی اور کچھ نے عمرہ کرنے کی نیت کی تھی پس جس نے عمرہ کرنے کی نیت کی' اس نے بیت اللہ کا طواف کرنے اور صفا و مروہ کی سعی کرنے کے بعد احرام کھول دیا اور جس نے حج افراد یا حج قران کی نیت کی تھی' اس نے احرام اس وقت نہیں کھولا حتیٰ کہ اس نے جمرہ کی رمی کر لی۔

216- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ، حَتّٰى اِذَا كُنْتُ بِسَرِفَ اَوْ قَرِيبًا مِّنْهَا حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِي فَقَالَ: مَا لَكِ؟ اَنَفِسْتِ؟ ۔ فَقُلْتُ: نَعَمْ ۔ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ، فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّاتَطُوفِي بِالْبَيْتِ ۔ قَالَتْ: وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ۔

حضرت عبدالرحمان بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حج کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ ہم بھی نکلے' ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا حتیٰ کہ جب میں سرف کے مقام پر پہنچی یا مجھے حیض آ گیا پس رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں کیا ہوا ہے' کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک ایسی چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کے لیے لازم کر دیا ہے تم وہ تمام مناسک ادا کرو جو حاجی ادا کرتے ہیں سوائے بیت اللہ کے طواف کے۔ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے

مسند أبی یعلیٰ' مسند عائشه رضی الله عنها' جلد 8' صفحه 167' رقم: 4719

المنتقی لابن الجارود' جلد 2' صفحه 21' رقم: 453

216- صحیح بخاری' باب الاضحیة للمسافر والنساء' جلد 5' صفحه 211' رقم: 5228

صحیح ابن خزیمه' باب ذکر الدلیل علی ان اسم الضحیة قد یقع علی الهدی الواجب' جلد 4' صفحه 289' رقم: 2905

الالمام باحادیث الاحکام لابن دقیق العید' باب الهدی' جلد 2' صفحه 426' رقم: 823

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 31' رقم: 24155

کی قربانی کی۔

217- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ لَا نَرٰى إِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيبًا مِّنْهَا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى اُتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالُوا ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے' جب ذیقعدہ ختم ہونے میں پانچ دن باقی رہ گئے تھے اور ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا جب ہم سرف کے مقام پر یا اس کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ اسے عمرہ میں تبدیل کرے پھر جب ہم منیٰ میں تھے تو گائے کا گوشت لایا گیا میں نے پوچھا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ لوگوں نے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی دی ہے۔

218- قَالَ يَحْيَى: فَحَدَّثْتُ بِهِ الْقَاسِمَ فَقَالَ: جَائَتْكَ وَاللّٰهِ بِالْحَدِيْثِ عَلٰى وَجْهِهِ۔

یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت قاسم کو سنائی تو وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! اس عورت نے تمہیں یہ روایت بالکل صحیح سنائی ہے۔

219- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْىِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے ان دونوں ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنایا کرتی پھر اس

217- صحیح ابن حبان' باب الهدى' جلد 9' صفحه 320' رقم:4009
صحیح البخاری' باب فتل القلائد للبدن' جلد 2' صفحه 608' رقم:1611
السنن الکبری للبیهقی' باب لا یصیر الانسان بتقلید الهدى واشعاره ' جلد 5' صفحه 234' رقم:10489
المنتقی لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 112' رقم:423
سنن ابو داؤد' باب من بعث بهدية واقام' جلد 2' صفحه 81' رقم:1760
219- صحیح ابن حبان' باب الهدى' جلد 9' صفحه 322' رقم:4011
سنن نسائی' باب فتل القلائد' جلد 5' صفحه 171' رقم:2776
السنن الکبری للبیهقی' باب الاختيار فی تقلید' جلد 5' صفحه 232' رقم:10479
المنتقی لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 112' رقم:423
سنن الدارمی' باب فی الذی یبعث هدية وهو مقيم فی بلده ' جلد 2' صفحه 100' رقم:1936

وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ۔

کے بعد آپ ایسی کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے جس سے احرام والا شخص پرہیز کرتا ہے۔

220 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ يُخْبِرُ بِهٖ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ، ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا مِمَّا يَعْتَزِلُهُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَتْرُكُهُ ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ: وَمَا نَعْلَمُ الْحَاجَّ يُحِلُّهُ شَيْءٌ اِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے ان دو ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنایا کرتی تھی' پھر آپ (ﷺ) کسی ایسی چیز سے نہیں بچتے تھے جس سے احرام والا شخص بچتا ہے اور ایسی کسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمیں یہی معلوم ہے کہ حاجی اسی وقت حلال ہوتا ہے جب وہ بیت اللہ کا طواف کرتا ہے۔

221 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَبَسَطَتْ يَدَهَا فَقَالَتْ: اَنَا طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ ۔

حضرت عبدالرحمان بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا' انہوں نے اپنے ہاتھ کو پھیلا کر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے احرام باندھنے کے وقت اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے آپ ﷺ کو خوشبو لگائی تھی اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے آپ کے احرام کھولنے کے وقت۔

220- صحیح بخاری' باب من تطیب ثم اغتسل وبقی اثر الطیب' جلد 1' صفحہ 62' رقم:270

صحیح ابن خزیمہ' باب الرخصة فی الاصطیاد وجمیع ما حرم علی المحرم بعد رمی الجمرة' جلد 4' صفحہ 303' رقم:2938

السنن الکبری للبیهقی' باب الطیب للاحرام' جلد 5' صفحہ 35' رقم:9229

الفقیه والمتفقه للخطیب' باب تعظیم السنن والحث علی التمسك' جلد 1' صفحہ 422' رقم:372

221- صحیح ابن خزیمہ' باب التطیب عند الاحرام' جلد 4' صفحہ 155' رقم:2582

مسند أبی یعلی' مسند عائشه رضی الله عنها' جلد 8' صفحہ 163' رقم:4712

السنن الکبری للبیهقی' باب الطیب للاحرام' جلد 5' صفحہ 34' رقم:9221

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحہ 39' رقم:24157

مصنف ابن ابی شیبة' باب من رخص فی الطیب عند الاحرام' جلد 3' صفحہ 205' رقم:13480

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: هٰذَا الَّذِى نَاْخُذُ بِهِ.

امام ابوبکر حمیدی کہتے ہیں کہ ہم اسی کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

222- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَىَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَّطُوفَ بِالْبَيْتِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام باندھتے وقت آپ کو خوشبو لگائی اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے آپ کے احرام کھولنے کے وقت بھی۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَهٰذَا مِمَّا لَمْ يَكُنْ يُّحَدِّثُ بِهِ سُفْيَانُ قَدِيمًا عَنِ الزُّهْرِىِّ، فَوَقَّفْنَاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِىِّ.

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان پہلے اس روایت کو زہری سے نہیں بیان کرتے تھے' اس دفعہ ہم نے انہیں متنبہ کیا تو انہوں نے بتایا ہم نے زہری سے یہ بات سنی ہے۔

223- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ وَذَبَحْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَىْءٍ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ.

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم جمرہ کو کنکریاں مارلو اور جانور ذبح کرلو اور سر منڈوالو تو جو بھی چیزیں تمہارے لیے حرام ہوئی تھیں وہ تمہارے لیے حلال ہو جائیں گی سوائے عورتوں اور خوشبو کے۔

224- قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَقَالَتْ

حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت

222- مسند الشافعي' الباب الرابع فيما يلزم المحرم عند تلبسه بالاحرام' جلد 1' صفحه 185' رقم:914
الفقيه و المتفقه للخطيب' باب تعظيم السنن والحث على التمسك' جلد 1' صفحه 422' رقم:372
السنن الصغرىٰ' باب التحلل' جلد 2' صفحه 17' رقم:1762

223- صحيح مسلم' باب الطيب للمحرم عند الاحرام' جلد 4' صفحه 10' رقم:2886
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 38' رقم:24151
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الطيب للاحرام' جلد 5' صفحه 34' رقم:9222
سنن الدارمى' باب الطيب عند الاحرام' جلد 2' صفحه 50' رقم:1801

224- صحيح مسلم' باب الطيب للمحرم عند الاحرام' جلد 4' صفحه 10' رقم:2886
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 38' رقم:24151

عَائِشَةَ: طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ، وَلِحِلِّهٖ بَعْدَ مَا رَمَى الْجَمْرَةَ وَقَبْلَ اَنْ يَّزُوْرَ۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے احرام باندھنے کے وقت اور جمرہ کی رمی کرنے کے بعد اور طواف زیارت کرنے سے پہلے اور احرام کھولنے کے وقت بھی آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

قَالَ سَالِمٌ: وَسُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ تُتَّبَعَ۔

حضرت سالم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی اتباع کی جائے۔

225- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهٖ وَلِحِلِّهٖ۔ قُلْتُ: اَيُّ الطِّيبِ؟ قَالَتْ: بِاَطْيَبِ الطِّيبِ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے احرام باندھنے کے وقت اور احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی، میں نے پوچھا: کون سی خوشبو؟ انہوں نے فرمایا: سب سے بہترین خوشبو۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ لِيْ عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ مَا يَرْوِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا عَنِّيْ۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے کہا: عثمان بن عروہ نے مجھے یہ بتایا کہ ہشام بن عروہ نے یہ روایت مجھ ہی سے روایت کی ہے۔

226- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: رَاَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِيْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں تین دن گزرنے کے بعد بھی میں نے خوشبو کی چمک دیکھی جبکہ آپ ﷺ اس وقت محرم تھے (یعنی احرام میں تھے)۔

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الطيب للاحرام، جلد 5، صفحه 34، رقم: 9222

سنن الدارمی، باب الطيب عند الاحرام، جلد 2، صفحه 50، رقم: 1801

225- سنن الکبریٰ للنسائی، باب موضع الطيب، جلد 2، صفحه 339، رقم: 3678

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 41، رقم: 24180

أمالی المحاملی، مجلس آخر، جلد 1، صفحه 47، رقم: 66

226- صحيح مسلم، باب الطيب للمحرم عند الاحرام، جلد 4، صفحه 12، رقم: 2899

صحيح بخاری، باب من تطيب ثم اغتسل وبقی اثر الطيب، جلد 1، صفحه 62، رقم: 276

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الطيب للاحرام، جلد 5، صفحه 35، رقم: 9229

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

227- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الطِّيبِ لِلْمُحْرِمِ عِنْدَ اِحْرَامِهِ فَقَالَ: مَا اُحِبُّ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا يَنْضَحُ مِنِّي رِيحُ الطِّيبِ، وَلَاَنْ اَتَمَسَّحَ بِالْقَطِرَانِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ۔

حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے محرم کے احرام باندھنے کے وقت خوشبو استعمال کرنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ گوارا نہیں کہ میں حالت احرام میں صبح کروں اور مجھ سے خوشبو آ رہی ہو اس سے بہتر ہے کہ میں تارکول لگالوں۔

228- قَالَ اَبِي: فَاَرْسَلَ بَعْضُ بَنِي عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰى عَائِشَةَ لِيُسْمِعَ اَبَاهُ مَا قَالَتْ، فَجَاءَ الرَّسُولُ فَقَالَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ فَسَكَتَ ابْنُ عُمَرَ۔

میرے والد کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بیٹوں میں سے کسی نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تک پیغام بھجوایا' اس نے آکر بتایا کہ آپ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو (حالت احرام میں) خوشبو لگائی' یہ بات سن کر حضرت عبداللہ بن عمر خاموش ہو گئے۔

229- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

227- معرفة السنن والآثار للبيهقي' باب الهدى الذى اصله تطوع اذا ساقه' جلد 9' صفحه 113' رقم:3366
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 208' رقم:25778
سنن نسائى' باب تقليد الغنم' جلد 2' صفحه 362' رقم:3768
الفوائد الشهير بالغيلانيات' ومن القرأة على الشافعى' جلد 2' صفحه 110' رقم:598

228- صحيح بخارى' باب تقليد الغنم' جلد 2' صفحه 609' رقم:1616
صحيح ابن حبان' باب الهدى' جلد 9' صفحه 322' رقم:4011
السنن الكبرى للبيهقى' باب الاختيار فى تقليد الغنم دون الاشعار' جلد 5' صفحه 232' رقم:10479
سنن نسائى' باب تقليد الغنم' جلد 2' صفحه 362' رقم:3766
صحيح مسلم' باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب' جلد 4' صفحه 89' رقم:3260

229- اخبار مكة للفاكهى' ذكر فضل الصفا والمروة وعظم شأنهما' جلد 4' صفحه 43' رقم:1351
صحيح مسلم' باب بيان أن السعى بين الصفا والمروة ركن لا يصح الحج' جلد 4' صفحه 69' رقم:3140
سنن ترمذى' باب ومن سورة البقره' جلد 5' صفحه 208' رقم:2965

عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ ھدی میں بکریاں بھجوائی۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: زَادَنِى اَبُوْ مُعَاوِيَةَ فِيْهِ: فَقَلَّدَهَا.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ ابو معاویہ نے اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ آپ نے انہیں ہار پہنائے۔

230- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْىِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ، ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کی بکریوں کے لیے ہار بنایا کرتی پھر آپ کسی بھی ایسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے تھے جس سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

231- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: قَرَاْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا) فَقُلْتُ: مَا اُبَالِي اَلَّا اَطَّوَّفَ بِهِمَا. قَالَتْ: بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ اُخْتِي، اِنَّمَا كَانَ مَنْ اَهَلَّ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِى بِالْمُشَلَّلِ لَا يَطُوفُوْنَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ آیت پڑھی: ''بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں میں سے ہے تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے (کنزالایمان)۔'' تو میں نے کہا: میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اگر میں ان دونوں کا طواف نہیں کرتا۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے بہت غلط بات کہی ہے اے میرے بھانج

230- السنن الصغرٰى للبيهقى، باب البكاء على الميت، جلد 1، صفحه 357، رقم:1173

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 39، رقم:24161

صحيح ابن حبان، باب المريض وما يتعلق به، جلد 7، صفحه 407، رقم:3137

231- مؤطا امام مالك، باب النهى عن البكاء على الميت، جلد 1، صفحه 234، رقم:555

السنن الصغرٰى للبيهقى، باب البكاء على الميت، جلد 1، صفحه 357، رقم:1123

سنن ترمذى، باب ما جاء فى الرخصة فى البكاء على الميت، جلد 3، صفحه 132، رقم:1006

صحيح ابن حبان، باب المريض وما يتعلق به، جلد 7، صفحه 393، رقم:3123

صحيح مسلم، باب الميت يعذب ببكاء اهله عليه، جلد 3، صفحه 44، رقم:2199

اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا) فَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ الْمُسْلِمُوْنَ۔

جو شخص مشلل میں موجود منات، طاغیہ سے احرام باندھتا تھا وہ صفا و مروہ کی سعی نہیں کیا کرتا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ''بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔'' پس رسول اللہ ﷺ نے طواف کیا ہے اور مسلمانوں نے بھی ان کا طواف کیا۔

232- قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ: فَكَانَتْ سُنَّةً۔

سفیان کہتے ہیں کہ مجاہد نے یہ کہا کہ یہ سنت ہے۔

233- قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَحَدَّثْتُ بِهِ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الْعِلْمُ، وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالاً مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ: اِنَّمَا كَانَ مَنْ لَّا يَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنَ الْعَرَبِ يَقُوْلُوْنَ: اِنَّ طَوَافَنَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْحَجَرَيْنِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ۔ وَقَالَ اٰخَرُوْنَ مِنَ الْاَنْصَارِ: اِنَّمَا اُمِرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ، وَلَمْ نُؤْمَرْ بِالطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ۔ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ)

حضرت زہری کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے کہا: بے شک یہ علم ہے میں نے کئی صاحب علم سے سنا ہے کہ جو عرب کے لوگ صفا و مروہ کا طواف نہیں کرتے وہ کہتے ہیں کہ ان دو پتھروں کا طواف کرنا زمانۂ جاہلیت کا کام ہے۔ جبکہ بعض انصار کا یہ کہنا تھا کہ ہمیں بیت اللہ کا طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے نہ کہ صفا و مروہ کا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''بے شک صفا و مروہ اللہ

232- مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 231' رقم:25992

مصنف عبد الرزاق' باب الرجل يصلى عليه أمة من الناس' جلد 3' صفحه 527' رقم:6581

سنن ابو داؤد' باب فی الصفوف على الجنازة ' جلد 3' صفحه 174' رقم:3168

معرفة السنن والآثار للبيهقی' فضل من يصلى عليه أمة من الناس' جلد 3' صفحه 244' رقم:2291

جامع الاحاديث للسيوطی' حرف الميم' جلد 19' صفحه 275' رقم:20741

233- مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 82' رقم:24576

صحيح بخاری' باب كراهية النبی صلى الله عليه وسلم أن تعرى المدينة ' جلد 2' صفحه 667' رقم:1790

مصنف ابن ابی شيبة ' باب الرخصة فی الشعر' جلد 5' صفحه 275' رقم:26039

سنن نسائی' باب عبادة للرجال' جلد 4' صفحه 354' رقم:7495

مؤطا امام مالك' باب ما جاء فی وباء المدينة ' جلد 2' صفحه 890' رقم:1580

قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: فَلَعَلَّهَا نَزَلَتْ فِىْ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ.

أحاديث عَائِشَةَ فِى الْجَنَائِزِ

234- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ اَبِىْ مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ: حَضَرْتُ جَنَازَةَ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ، وَفِى الْجَنَازَةِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَجَلَسْتُ بَيْنَهُمَا، فَبَكَى النِّسَاءُ.

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِنَّ بُكَاءَ الْحَيِّ عَلَى الْمَيِّتِ عَذَابٌ لِلْمَيِّتِ. قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَدَرْنَا مَعَ عُمَرَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اِذَا هُوَ بِرَكْبٍ نُزُوْلٍ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَالَ: اذْهَبْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ فَانْظُرْ مَنِ الرَّكْبُ ثُمَّ الْحَقْنِىْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ هٰذَا صُهَيْبٌ مَوْلٰى ابْنِ جُدْعَانَ. فَقَالَ: مُرُوْهُ فَلْيَلْحَقْنِىْ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ لَمْ يَلْبَثْ عُمَرُ اَنْ طُعِنَ، فَجَاءَ صُهَيْبٌ وَّهُوَ يَقُوْلُ: وَااُخَيَّاهُ وَاصَاحِبَاهُ.

کے نشانوں میں سے ہے۔‘‘

ابوبکر بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شاید یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی جنازہ سے متعلق روایت کردہ احادیث

حضرت ابن ابوملیکہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ام ابان بنت عثمان رضی اللہ عنہما کے جنازے میں شامل ہوا تو جنازے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بھی شریک تھے‘ میں ان دونوں کے درمیان میں بیٹھ گیا۔ وہاں موجود عورتوں نے رونا شروع کیا۔

تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: زندہ آدمی کے مرنے والے پر رونے کی وجہ سے مرنے والے کو عذاب ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آ رہے تھے جب ہم بیداء کے مقام پر پہنچے تو وہاں کچھ سوار ایک درخت کے نیچے ڈیرے ڈالے ہوئے تھے‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عبداللہ! تم جاؤ اور جا کر دیکھو

234- صحیح بخاری‘ باب ما جاء فی عذاب القبر‘ جلد 1‘ صفحه 462‘ رقم:1305
صحیح مسلم‘ باب المیت یعذب ببکاء اهله ‘ جلد 3‘ صفحه 44‘ رقم:2197
المستدرك للحاكم‘ تفسیر سورة القصص‘ جلد 3‘ صفحه 266‘ رقم:3528
مسند أبی یعلیٰ‘ مسند عائشه رضی الله عنها‘ جلد 8‘ صفحه 15‘ رقم:4518
مسند عائشه لابو بکر السجستانی‘ صفحه 8‘ رقم:14

فَقَالَ عُمَرُ: مَهْ يَا صُهَيْبُ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ۔

کہ یہ سوار کون ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ ابن جدعان کے مولیٰ ہیں، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ان سے کہو کہ وہ ہمارے ساتھ آ کر مل جائیں، جب یہ لوگ مدینہ منورہ پہنچے تو کچھ ہی عرصے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے، پس حضرت صہیب رضی اللہ عنہ آئے اور وہ یہ کہہ رہے تھے: ہائے میرا ساتھی! ہائے میرا ساتھی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: رک جاؤ! اے صہیب! مرنے والے کو زندہ آدمی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

235- قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ فَسَاَلْتُهَا فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ، اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَزِيْدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبَعْضِ بُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ ۔ وَقَدْ قَضَى اللّٰهُ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرَى)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) پر رحم کرے! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد ہے: ”بے شک اللہ تعالیٰ کافر کے اہل کو رونے کی وجہ سے کافر کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔“ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا یہ اٹل فیصلہ ہے: ”کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔“

236- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

235- صحیح البخاری، باب من احب لقاء اللّٰہ احب اللّٰہ لقاء ہ ، جلد 5، صفحہ 238، رقم:6142
صحیح مسلم، باب من احب اللّٰہ احب لقاء ہ ، جلد 8، صفحہ 65، رقم:6996
سنن ابن ماجه ، باب ذكر الموت والاستعداد، جلد 2، صفحہ 142، رقم:4264
سنن ترمذی، باب ما جاء فی من احب لقاء اللّٰہ احب اللّٰہ لقاء ہ، جلد 4، صفحہ 554، رقم:2309
سنن الدارمی، باب فی حب لقاء اللّٰہ ، جلد 2، صفحہ 402، رقم:2756
236- صحیح بخاری، باب شہادة المختبی ، جلد 2، صفحہ 933، رقم:2495
المنتقی لابن الجارود، کتاب النکاح، جلد 1، صفحہ 172، رقم:683
السنن الکبریٰ للبیہقی، باب نکاح المطلقة ثلاثا، جلد 7، صفحہ 373، رقم:15584

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهُوْدِيَّةٍ وَهُمْ يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا: اِنَّ اَهْلَهَا الْاٰنَ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِیْ قَبْرِهَا۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی عورت کے بارے میں فرمایا' جبکہ اس کے گھر والے اس پر رو رہے تھے: ''اس وقت اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں اور اسے اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔''

237- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِیُّ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيعًا لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوْتُ فَيُصَلِّیْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَبْلُغُوا اَنْ يَكُوْنُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهٗ اِلَّا شُفِّعُوا فِيْهِ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس آدمی کا انتقال ہو جائے اور سو لوگ اس کے جنازے میں شریک ہو کر اس کی مغفرت چاہیں تو ان کی سفارش قبول ہوتی ہے۔''

238- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ حُمَّ اَصْحَابُهٗ، فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِیْ بَكْرٍ يَعُوْدُهٗ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ يَا

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ بخار میں مبتلا ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے' آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر تمہارا کیا

سنن الدارمی' باب ما یحل المرأة لزوجها الذی طلقها فبت طلاقها' جلد 2' صفحه 215' رقم: 2267

مسند الشافعی' الباب الاوّل فیما جاء فی احکام الطلاق' جلد 1' صفحه 235' رقم: 1179

237- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الامداد' جلد 7' صفحه 438' رقم: 15928

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه مسعود' جلد 8' صفحه 277' رقم: 8628

المنتقی لابن الجارود' باب العدد' جلد 1' صفحه 193' رقم: 766

سنن ترمذی' باب عدة المتوفی عنها زوجها' جلد 3' صفحه 499' رقم: 1195

سنن الدارمی' باب فی امداد المرأة علی الزوج' جلد 2' صفحه 220' رقم: 2283

238- السنن الصغریٰ للبیهقی' باب لا نکاح الا بولی' جلد 2' صفحه 208' رقم: 2470

المستدرك للحاکم' کتاب النکاح' جلد 2' صفحه 461' رقم: 2706

المنتقی لابن الجارود' کتاب النکاح' جلد 1' صفحه 175' رقم: 700

سنن ابوداؤد' باب فی الولی' جلد 2' صفحه 190' رقم: 2085

اَبَا بَكْرٍ؟ ـ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: كُلُّ امْرِءٍ مُصَبَّحٌ فِيْ اَهْلِهٖ وَالْمَوْتُ اَدْنٰى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهٖ، وَدَخَلَ عَلٰى عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ ـ فَقَالَ: وَجَدْتُ طَعْمَ الْمَوْتِ قَبْلَ ذَوْقِهٖ اِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهٖ كَالثَّوْرِ يَحْمِيْ جِلْدَهٗ بِرَوْقِهٖ قَالَتْ: وَدَخَلَ عَلٰى بِلَالٍ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ ؟ ـ فَقَالَ: اَلَا لَيْتَ شِعْرِيْ هَلْ اَبِيْتَنَّ لَيْلَةً بِفَجٍّ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: بِوَادٍ وَحَوْلِيْ اِذْخِرٌ وَّجَلِيْلُ وَهَلْ اَرِدَنْ يَّوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ؟ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِيْ شَامَةٌ وَّطَفِيْلُ؟ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ دَعَاكَ لِاَهْلِ مَكَّةَ، وَاَنَا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدْعُوْكَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِثْلَ مَا دَعَاكَ لِاَهْلِ مَكَّةَ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا ـ قَالَ سُفْيَانُ: وَاَرٰى فِيْهِ: وَفِيْ فَرَقِنَا ـ: اللّٰهُمَّ حَبِّبْهَا اِلَيْنَا مِثْلَ مَا حَبَّبْتَ اِلَيْنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ، وَصَحِّحْهَا، وَانْقُلْ وَبَائَهَا وَحُمَّاهَا اِلٰى خُمٍّ اَوْ اِلَى الْجُحْفَةِ ـ

حال ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: ”ہر شخص اپنے گھر میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے زیادہ قریب ہے۔“ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے‘ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: ”میں نے موت سے پہلے ہی اس کا ذائقہ چکھ لیا ہے‘ بے شک بزدلی اس کی موت ہے جس طرح بیل اپنے جلد کو سینگ سے بچاتا ہے۔“ آپ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: ”کیا کبھی ایسا وقت بھی آئے گا جب میں فج میں رات بسر کروں گا۔ یہاں سفیان نامی راوی نے بعض اوقات لفظ وادی بیان کیا ہے اور میرے اردگرد اذخر اور جلیل ہوں گی اور کیا کسی دن مجنہ کا پانی نظر آئے گا اور کیا کسی دن میرے سامنے شامہ اور طفیل ظاہر ہوں گے۔“ راوی کہتے ہیں: پس رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: ”اے اللہ! بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور خلیل ہیں‘ انہوں نے اہل مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی تھی اور میں تیرا بندہ اور تیرا رسول ﷺ ہوں‘ میں اہل مدینہ کے لیے تجھ سے دعا کرتا ہوں‘ اسی کی مثل جو انہوں نے اہل مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی تھی۔ اے اللہ! ہمارے صاع میں برکت عطا فرما! ہمارے مُد میں برکت عطا فرما اور ہمارے مدینے میں برکت عطا فرما! سفیان کہتے ہیں کہ میرے خیال میں روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں:

سنن ترمذی‘ باب ما جاء لا نکاح الا بولی‘ جلد 3‘ صفحہ 407‘ رقم: 1102

''ہمارے برتنوں میں بھی برکت عطا فرما! اے اللہ! اسے ہمارے نزدیک اسی طرح محبوب کر دے جس طرح تو نے مکہ مکرمہ کو ہمارے نزدیک محبوب بنایا تھا یا اس سے بھی زیادہ محبوب کر دے اور یہاں کی آب و ہوا کو صحت افزاء بنا دے اور یہاں کی وباء اور بخار کو خم اور جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔''

239- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ الْاٰنَ اَنَّ الَّذِى كُنْتُ اَقُوْلُ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا حَقٌّ ۔ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ لِنَبِيِّهِ (اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک ان لوگوں کو اب یہ بات معلوم ہوگئی ہے کہ دنیا میں' میں نے ان سے جو کہا تھا وہ سچ تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا: ''بے شک تم مردوں کو نہیں سنا سکتے۔''

240- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ ۔ وَلِقَاءُ اللّٰهِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری مرنے کے بعد ہوتی ہے۔

239- سنن ابن ماجه، باب لبن الفحل، جلد 1، صفحه 627، رقم: 1948

المنتقى لابن الجارود، كتاب النكاح، جلد 1، صفحه 174، رقم: 692

اطراف المسند المعتلى، احاديث مكحول الشامى عن عروة عن عائشه، جلد 9، صفحه 163، رقم: 11884

سنن الدارمى، باب ما يحرم من الرضاع، جلد 2، صفحه 207، رقم: 2248

240- صحيح ابن حبان، باب المزاح والضحك، جلد 13، صفحه 116، رقم: 5799

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 36، رقم: 24131

مسند ابو عوانة، باب بالرضاع بلبن الفحل، جلد 3، صفحه 107، رقم: 4378

فِي الطَّلَاقِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

241- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُوْلُ: جَائَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِيْ، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ، وَاِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ ـ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ، وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ ـ قَالَتْ: وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ اَنْ يُّؤْذَنَ لَهُ، فَنَادَاهُ فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهِ هٰذِهِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قِيْلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَالِكًا لَا يَرْوِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِنَّمَا يَرْوِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ، فَقَالَ سُفْيَانُ: لٰكِنَّا قَدْ سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ كَمَا قَصَصْنَاهُ عَلَيْكُمْ۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے طلاق کے متعلق روایت کردہ احادیث

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رفاعہ قرظی کی اہلیہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں رفاعہ قرظی کی گھر والی تھی' اس نے مجھے طلاق دی اور طلاق بتہ دی ہے' میں نے عبدالرحمان بن زبیر کے ساتھ شادی کر لی لیکن اس کا ساتھ چادر کے ایک پلو کی مثل ہے' تو رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے اور فرمایا: کیا تم رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہو' ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا' جب تک تو اس کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تیرا شہد نہیں چکھ لیتا ہے یعنی تم دونوں مباشرت نہیں کر لیتے (واپس رفاعہ کے پاس نہیں جاسکتی)۔ آپ فرماتی ہیں کہ اس وقت رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے اور حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ دروازے پر انتظار کر رہے تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت دی جائے انہوں نے بلند آواز میں کہا: اے ابوبکر! کیا آپ سن نہیں رہے ہیں کہ یہ عورت رسول اللہ کے پاس کیسے بلند آواز میں باتیں کر رہی ہے! سفیان سے کہا گیا کہ امام مالک نے

241- مصنف ابن ابی شیبة ' كتاب التاريخ' جلد 13' صفحه 62' رقم: 34628

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 210' رقم: 25816

المستدرك للحاكم' باب تسمية ازواج رسول الله صلى الله عليه وسلم' جلد 4' صفحه 5' رقم: 6715

المنتقى لابن الجارود' كتاب النكاح' جلد 1' صفحه 178' رقم: 711

مسند أبى يعلىٰ' مسند عائشه رضى الله عنها' جلد 8' صفحه 301' رقم: 4897

اس حدیث کو زہری سے نہیں روایت کیا' انہوں نے اسے مصور بن رفاعہ سے روایت کیا ہے' تو سفیان نے کہا: لیکن ہم نے یہ روایت زہری سے سنی ہے جس طرح ہم نے تم سے بیان کی ہے۔

242- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ ۔ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا؟ فَقَالَ سُفْيَانُ: لَمْ يَقُلْ لَنَا هٰذَا الزُّهْرِيُّ فِىْ حَدِيْثِهِ، اِنَّمَا قَالَهُ لَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوسَى فِىْ حَدِيْثِهِ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں کہ وہ کسی مرنے والے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے شوہر کے۔'' سفیان سے پوچھا گیا: وہ عورت شوہر پر چار ماہ دس دن تک سوگ کرے گی؟ تو سفیان نے کہا: زہری نے اپنی روایت میں یہ الفاظ ہم سے بیان نہیں کیے' یہ الفاظ ایوب بن موسیٰ نے اپنی روایت میں ہم سے بیان کیے ہیں۔

243- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمُزَنِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَّا وَلِيَّ لَهُ ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو عورت اپنے ولی کی بغیر بغیر اجازت نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے' اس کا نکاح باطل ہے' اس کا نکاح باطل ہے اور اگر مرد اس عورت کے ساتھ وظیفۂ زوجیت کر لیتا ہے تو عورت کو مہر ملے گا اس لیے کہ مرد نے اس کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال کیا ہے اور اگر ان لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو بادشاہِ وقت

242- اتحاف الخيره المهرة' باب فيمن تزوجها النبى صلى الله عليه وسلم ودخل بها' جلد 4' صفحه 115' رقم:3265
المطالب العاليه للعسقلانى' فضل عائشه رضى الله عنها' جلد 4' صفحه 195' رقم:4098

243- السنن الكبرىٰ للنسائى' ذكر ما كان يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم فى وجعه' جلد 4' صفحه 208' رقم:7088
سنن ابن ماجه' باب ما جاء فى ذكر مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم' جلد 1' صفحه 517' رقم:1618
صحيح ابن حبان' باب مرضى النبى صلى الله عليه وسلم' جلد 14' صفحه 553' رقم:6588
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 38' رقم:24149

اس کا ولی ہے۔"

244- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ اَفْلَحُ بْنُ اَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَلَمْ اٰذَنْ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: اِنَّهُ عَمُّكِ، فَأْذَنِي لَهُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے رضاعی چچا حضرت افلح بن ابوقعیس آئے اور میرے پاس آنے کی اجازت مانگی' یہ پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے' میں نے اجازت نہیں دی۔ پس جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارا چچا ہے' اسے اجازت دو۔

245- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَزَادَ فِيْهِ اَنَّهَا قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ، وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ، هُوَ عَمُّكِ، فَأْذَنِي لَهُ.

حضرت ہشام بن عروہ نے از والد خود از حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی ہے' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے دودھ نہیں پلایا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو! تمہارا چچا ہے اسے اجازت دو۔

246- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

244- صحيح مسلم' باب بيان ان تخيير امراته لا يكون طلاقًا الا بالنية' جلد 2' صفحه 211' رقم: 1477

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الخيار' جلد 2' صفحه 186' رقم: 1179

السنن الكبرىٰ للنسائی' باب فی المخيرة تجتار زوجها' جلد 3' صفحه 283' رقم: 5634

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 97' رقم: 24697

مصنف عبد الرزاق' باب الخيار' جلد 7' صفحه 11' رقم: 11985

245- مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 180' رقم: 25506

مصنف ابن ابی شيبة' باب فی قوله تعالیٰ "لا يحل لك النساء من بعد" جلد 4' صفحه 269' رقم: 17187

سنن ترمذی' باب ومن سورة الاحزاب' جلد 5' صفحه 356' رقم: 3216

سنن نسائی' باب ما افترض الله عزوجل علی رسوله عليه السلام.....الخ' جلد 6' صفحه 56' رقم: 3204

سنن البيهقی' باب ما كان لا يجوز له ان يبدل من ازواجه احد اثم نسخ' جلد 2' صفحه 39' رقم: 13730

246- جامع الاصول لابن اثير' الفصل الثانی فی الوليمة وهی طعام العرس' جلد 7' صفحه 493' رقم: 5600

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ - وَكَانَ مِنْ جَيِّدِ مَا يُرْوِى - عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ اَوْ سَبْعِ سِنِينَ، وَبَنٰى بِى وَاَنَا بِنْتُ تِسْعٍ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب میرے ساتھ نکاح کیا تو اس وقت میں چھ یا سات سال کی تھی اور جب میری رخصتی ہوئی تو اس وقت میری عمر نو سال تھی۔

247- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىَّ حَوْفٌ، فَمَا هُوَ اِلَّا اَنْ تَزَوَّجَنِى فَاُلْقِىَ عَلَىَّ الْحَيَاءُ . قَالَ سُفْيَانُ: وَالْحَوْفُ ثِيَابٌ مِّنْ سُيُورٍ تُلْبِسُهُ الْاَعْرَابُ اَبْنَائَهُمْ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ نکاح کیا تو میں نے حوف (مخصوص قسم کا لباس) پہنا ہوا تھا' جب آپ نے میرے ساتھ نکاح کیا تو میں شرم و حیاء کی وجہ سے سمٹ گئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ حوف مخصوص قسم کا لباس ہوتا ہے جسے دیہاتی لوگ اپنے بچوں کو پہناتے ہیں۔

248- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ - وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ وَكَانَ طَوِيلاً فَحَفِظْتُ مِنْهُ هٰذَا - قَالَ اَخْبَرَنِى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ: يَا اُمَّهْ اَخْبِرِينِى عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى مَاتَ فِيهِ . فَقَالَتْ: عَلِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَرَضِهِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ يَنْفُثُ كَمَا يَنْفُثُ اٰكِلُ الزَّبِيبِ، وَكَانَ يَدُورُ عَلٰى نِسَائِهِ، فَلَمَّا ثَقُلَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَاْذَنَهُنَّ فِىْ اَنْ يَكُوْنَ عِنْدِى، فَاَذِنَّ لَهُ، فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَكِّءٌ عَلٰى رَجُلَيْنِ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے امی جان! آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کے بارے میں بتائیے' جس میں آپ کا (ظاہری) وصال ہوا تو حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ اس میں آپ ﷺ یوں سانس لیا کرتے تھے جس طرح کشمش کھانے والا سانس لیتا ہے۔ آپ ﷺ اپنی تمام ازواج کے ہاں تشریف لے جایا کرتے پس جب آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تو آپ نے ان خواتین سے یہ اجازت لی کہ آپ میرے ہاں قیام فرمائیں گے تو ان سب نے آپ کو اجازت دی۔ پس رسول اللہ ﷺ

247- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب الهدية للوالى بسبب الولاية' جلد 4' صفحه 159' رقم: 7916
مسند الشهاب للقضاعي' باب ما خالطت الصدقة ما لا الا اهلكته' جلد 2' صفحه 10' رقم: 781
مجمع الزوائد للهيثمي' باب فرض الزكاة' جلد 3' صفحه 202' رقم: 4341

248- السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب اقرار الوارث بوارث وثبوت الفراش' جلد 2' صفحه 126' رقم: 2207
صحيح بخاري' باب تفسير المشبهات' جلد 3' صفحه 87' رقم: 2053
صحيح مسلم' باب الولد للفراش وتوفى الشبهات' جلد 2' صفحه 190' رقم: 1457

اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ۔ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ: فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ الْعَبَّاسِ، فَقَالَ: لَمْ تُخْبِرْكَ بِالْاٰخَرِ؟ فَقُلْتُ: لَا۔ فَقَالَ: الْاٰخَرُ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ۔

میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے دو آدمیوں کے سہارے چل رہے تھے' ان میں سے ایک حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے کہا: کیا آپ (رضی اللہ عنہا) نے تمہیں دوسرے آدمی کے بارے میں نہیں بتایا؟ میں نے کہا: نہیں! تو انہوں نے فرمایا: وہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ہیں۔

249- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: قَدْ خَيَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَاخْتَرْنَهُ، اَفَكَانَ ذٰلِكَ طَلَاقًا؟

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا' تو کیا یہ طلاق تھی؟

250- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال اس وقت تک نہیں ہوا یہاں تک کہ آپ کے لیے عورتوں کو حلال نہیں کر دیا گیا۔

251- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

249- صحیح بخاری' باب القائف' جلد 6' صفحہ 248' رقم:6389

صحیح مسلم' باب العمل بالحاق القائف الولد' جلد 4' صفحہ 172' رقم:3691

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب القافة ودعوی الولد' جلد 10' صفحہ 262' رقم:21789

سنن ابو داؤد' باب فی القافة ' جلد 2' صفحہ 247' رقم:2269

سنن ابن ماجه ' باب القافة ' جلد 2' صفحہ 787' رقم:2347

250- مذکورہ بالا متن روایت کرنے میں امام حمیدی منفرد ہیں۔

251- سنن الکبریٰ للبیهقی' باب المکاتب یجوز بیعه فی حالین ان یحل نجم' جلد 10' صفحہ 337' رقم:22249

مجمع الزوائد للهیثمی' باب ما جاء فی الصفقتین فی صفقة او الاشرط فی البیع' جلد 4' صفحہ 152' رقم:6386

السنن الماثوره للشافعی' باب فی اکل لحوم الخیل والبغال والحمیر' جلد 2' صفحہ 100' رقم:563

قَالَ حَدَّثُونَا عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهِ بِشَعِيرٍ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک زوجہ کا جَو کے ساتھ ولیمہ کیا۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: فَوَقَّفْنَا سُفْيَانَ فَقَالَ: لَمْ اَسْمَعْهُ.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اس پر سفیان کو سے پوچھا تو سفیان نے کہا: میں نے یہ روایت نہیں سنی۔

252- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالاً قَطُّ اِلَّا اَهْلَكَتْهُ ۔ قَالَ: يَكُوْنُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْكَ فِيْ مَالِكَ صَدَقَةٌ فَلَا تُخْرِجُهَا، فَيُهْلِكُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ صدقہ جس مال کے ساتھ بھی مل جاتا ہے اسے ہلاک کر دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا: بعض اوقات تمہارے مال میں تم پر زکوٰۃ لازم ہوتی ہے اور اگر تم نہیں ادا کرتے تو حرام حلال کو بھی ضائع کر دیتا ہے۔

فِي الْاَقْضِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

فیصلوں کے متعلق حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت کردہ احادیث

253- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه عبد الله، جلد 4، صفحه 335، رقم:4361

252- السنن الصغرٰی للبیهقی، باب نفقة الاولاد، جلد 2، صفحه 366، رقم:3071

المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الاحکام، جلد 1، صفحه 256، رقم:1025

سنن ابو داؤد، باب فی الرجل یاخذ حقه من تحت یده، جلد 3، صفحه 313، رقم:3534

سنن ابن ماجه، باب ما للمرأة من مال زوجها، جلد 2، صفحه 769، رقم:2293

سنن الدارمی، باب فی وجوب نفقة الرجل علی اهله، جلد 2، صفحه 211، رقم:2259

253- صحیح بخاری، باب موت الفجاءة البغتة، جلد 2، صفحه 291، رقم:1388

صحیح مسلم، باب وصول الصدقات عن المیت الیه، جلد 1، صفحه 711، رقم:1004

سنن ابن ماجه، باب من مات ولم یوص هل یتصدق عنه، جلد 2، صفحه 906، رقم:2717

مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِيْ عَشْرِ ذِى الْحَجَّةِ مِنْ سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهٖ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فَاَقَرَّ بِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: اخْتَصَمَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدُ بْنُ اَبِىْ وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِىْ ابْنِ اَمَةِ زَمْعَةَ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَخِىْ عُتْبَةَ اَوْصَانِىْ فَقَالَ: اِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانْظُرِ ابْنَ اَمَةِ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ، فَاِنَّهٗ ابْنِىْ. وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخِىْ، وَابْنُ اَمَةِ اَبِىْ، وَوُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِىْ. فَرَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ وَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاحْتَجِبِىْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ.

فَقِيْلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَالِكًا يَقُوْلُ: وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ.

فَقَالَ سُفْيَانُ: لٰكِنَّا لَمْ نَحْفَظْ مِنَ الزُّهْرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ.

254- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ نے معاملہ پیش کیا جو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کے بارے میں تھا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے بھائی عتبہ نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب مکہ جائے تو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو دیکھنا اور اسے اپنے سرپرستی میں لینا اس لیے کہ وہ میرا بیٹا ہے' اور حضرت عبداللہ بن زمعہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے میرے والد کی لونڈی کا بیٹا ہے جو میرے والد کے بستر پر پیدا ہوا ہے' پس رسول اللہ ﷺ نے اس بچے کی عتبہ کے ساتھ ظاہر مشابہت دیکھی' لیکن آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عبد بن زمعہ! یہ تمہیں ملے گا کیونکہ بچہ بستر والے کو ملتا ہے' اے سودہ! تم اس سے پردہ کرو۔

سفیان سے کہا گیا: امام مالک تو یہ بھی کہتے ہیں کہ ''زانی کے لیے پتھر ہیں۔''

تو سفیان نے کہا: ہم نے زہری سے یہ الفاظ یاد نہیں رکھے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث میں یہ الفاظ بھی بیان کیے ہوں گے۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

صحیح ابن خزیمہ، باب ذکر کتابة الاجر للمیت عن غیر وصیة بالصدقة عنه من ماله، جلد 4، صفحه 124 رقم:2499

معجم لابن عساکر، جلد 2، صفحه 154، رقم:1390

254- صحیح بخاری، باب الدعاء قبل السلام، جلد 1، صفحه 436، رقم:832

صحیح مسلم، باب ما یستعاذ منه فی الصلاة وفی الذکر، جلد 1، صفحه 311، رقم:589

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُوْرًا فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَیْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَاٰی زَيْدًا وَاُسَامَةَ، وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوْسَهُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُهُمَا، فَقَالَ: اِنَّ هٰذِهِ لَاَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۔

ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بہت ہی خوش میرے پاس تشریف لائے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے مجزز مدلجی میرے پاس آیا اس نے زید اور اسامہ کو دیکھا' ان دونوں پر چادر تھی جس سے ان کے سر ڈھانپے ہوئے تھے جبکہ ان کے پاؤں ننگے تھے' تو اس نے کہا: یہ باپ بیٹے کے پاؤں ہیں۔

255- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَقَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُّحَدِّثُ بِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِيْهِ: اَلَمْ تَرَیْ اَنَّ مُحْرِزًا الْمُدْلِجِيَّ ۔ فَقُلْتُ: يَا اَبَا الْوَلِيدِ اِنَّمَا هُوَ مُجَزِّزٌ الْمُدْلِجِيُّ، فَانْكَسَرَ وَرَجَعَ۔

حضرت ابن جریج از الزہری جو روایت بیان کرتے ہیں' اس میں ہے (کہ آپ ﷺ نے فرمایا:) کیا تم نے محرز مدلجی کو دیکھا۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے اپنے استاد سے کہا: اے ابوالولید! اس کا نام مجزز مدلجی ہے تو انہوں نے انکساری کا اظہار کیا اور رجوع کرلیا۔

256- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاُعْتِقَهَا، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ مَوَالِيهَا اَنْ اُعْتِقَهَا وَيَكُوْنُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے بریرہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تا کہ اسے آزاد کر دوں تو اس کے مالکوں نے مجھ پر یہ بات لازم کر دی کہ میں اسے آزاد کر دوں گی لیکن ولاء ان کے

اتحاف الخيره المهرة ' كتاب الاستعاذه ' جلد 6' صفحه 505' رقم:6294
المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير' جلد 2' صفحه 191' رقم:1945
سنن ابوداؤد' باب في الاستعاذة ' جلد 1' صفحه 569' رقم:1557
255- صحيح بخارى' باب الدعاء قبل السلام' جلد 1' صفحه 436' رقم:832
صحيح مسلم' باب ما يستعاذ منه فى الصلاة وفى الذكر' جلد 1' صفحه 311' رقم:589
اتحاف الخيره المهرة ' كتاب الاستعاذه ' جلد 6' صفحه 505' رقم:6294
المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير' جلد 2' صفحه 191' رقم:1945
سنن ابوداؤد' باب فى الاستعاذة 'جلد 1' صفحه 569' رقم:1557
256- سنن ابن ماجه ' باب ما للرجل من مال ولده ' جلد 2' صفحه 769' رقم:2292
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 41' رقم:24181
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب نفقة الابوين' جلد 7' صفحه 480' رقم:16166
سنن ابوداؤد' باب فى الرجل ياكل من مال ولده ' جلد 3' ص312فحه ' رقم:3532
اخبار اصبهان لابى نعيم' من اسمه الحسين' جلد 4' صفحه 223' رقم:1081

الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَاَعْتِقِيهَا، فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ. ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ فَمَنْ شَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ لَهُ، وَاِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ، اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ.

لیے ہوگی' پس میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: تم اسے خرید کر اسے آزاد کر دو کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کا ہے' پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرائط لگاتے ہیں جس کی اجازت کتاب اللہ میں نہیں ہے تو جو بھی ایسی شرط لگائے گا تو اسے کوئی حق نہیں ہوگا چاہے اس نے سو مرتبہ یہ بات لازم کی ہو' ولاء کا حق آزاد کرنے والے کا ہے۔''

257- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَلَيْسَ لِيْ مِنْهُ اِلَّا مَا اَدْخَلَ عَلَيَّ بَيْتِيْ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِيْ مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہند بنت عتبہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! ابو سفیان ایک بخیل آدمی ہے میرے لیے وہی کچھ ہوتا ہے جو گھر میں لاتے ہیں لیکن میری ضرورت اس سے زیادہ ہوتی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہاری اولاد کے لیے جائز ہو۔

258- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اُمِّيْ مَاتَتْ، وَاَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ لَتَصَدَّقَتْ، فَهَلْ لَهَا مِنْ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: میری والدہ فوت ہوگئی ہے' ان کے بارے میں میرا یہ گمان ہے کہ اگر وہ بات کرتیں تو وہ صدقہ کے لیے

257- سنن ابوداؤد' باب فی سرد الحدیث' جلد 3' صفحہ 358' رقم: 3656

صحیح مسلم' باب التثبت فی الحدیث وحکم کتابۃ العلم' جلد 8' صفحہ 229' رقم: 7701

مسند ابو یعلٰی' مسند عائشہ رضی اللہ عنہا' جلد 8' صفحہ 136' رقم: 4677

258- صحیح بخاری' باب الرفق فی الامر کلہ' جلد 5' صفحہ 2242' رقم: 5678

الآداب للبیہقی' باب السلام علی اہل الذمۃ والرد علیہم' جلد 1' صفحہ 128' رقم: 220

سنن الدارمی' باب فی الرفق' جلد 2' ص416فحہ' رقم: 2794

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا' جلد 6' صفحہ 37' رقم: 24136

مصنف عبد الرزاق' باب ردّ السلام علی اہل الکتاب' جلد 6' صفحہ 11' رقم: 9839

أَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔

کہتیں، سو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اس کا اجر ثواب ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

قَالَ سُفْيَانُ: وَحَفِظَ النَّاسُ عَنْ هِشَامٍ كَلِمَةً لَمْ اَحْفَظْهَا اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا فَمَاتَتْ ۔ وَلَمْ اَحْفَظْ مِنْ هِشَامٍ، اِنَّمَا هٰذِهِ الْكَلِمَةُ اَخْبَرَنِيهَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ هِشَامٍ۔

یہاں سفیان نے یہ بیان کیا کہ لوگوں نے ہشام کے حوالے سے ایک بات کو رکھا ہے جو مجھے یاد نہیں کہ اس آدمی نے یہ کہا تھا کہ میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا لیکن ہشام کے حوالے سے مجھے یہ لفظ یاد نہیں ہیں، ایوب سختیانی نے از ہشام اس لفظ کے بارے میں مجھے بتایا ہے۔

جامع أحاديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیگر موضوعات سے متعلق حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

259- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قرض کے بوجھ سے پناہ مانگتے تھے۔

260- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

امام زہری از حضرت عروہ از حضرت عائشہ صدیقہ

259- صحیح بخاری، باب لم یکن النبی صلی الله علیه وسلم فاحشا ولا متفاحشا، جلد 4، صفحه 401، رقم: 6031
صحیح مسلم، باب مدارة من یتقی فحشه، جلد 3، صفحه 287، رقم: 2591
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب من خرق اعراض الناس یسألهم اموالهم.....الخ، جلد 10، صفحه 246، رقم: 21682
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 38، رقم: 24152
مشکوة المصابیح، باب السلام، الفصل الاوّل، جلد 3، صفحه 46، رقم: 4829

260- سنن النسائی، باب فضل ابی بکر الصدیق، جلد 5، صفحه 37، رقم: 8110
مسند ابی یعلیٰ، مسند عائشه رضی الله عنها، جلد 8، صفحه 308، رقم: 4905
الشریعة للآجری، باب ذکر مواساة ابی بکر رضی الله عنه، جلد 3، صفحه 383، رقم: 1235
المطالب العالیه للعسقلانی، باب فضل أبی بکر الصدیق، جلد 11، صفحه 146، رقم: 3963

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ائْذَنُوا لَهٗ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيْرَةِ ۔ اَوْ قَالَ: اَخُو الْعَشِيْرَةِ ۔ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ الَانَ لَهُ الْقَوْلَ، فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لَهُ الَّذِیْ قُلْتَ، ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ – اَوْ قَالَ وَدَعَهُ النَّاسُ – اتِّقَاءَ فُحْشِهٖ ۔ قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ: رَاَيْتُكَ اَنْتَ اَبَدًا تَشُكُّ فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ ۔

اسے اندر آنے کی اجازت دو یہ اپنے خاندان کا انتہائی برا آدمی ہے، جب وہ آدمی آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے بات کی، پس جب وہ چلا گیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے اس کے بارے میں یہ بات کہی تھی پھر آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے بات چیت کی ہے۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن مرتبے اور مقام کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ برا وہ ہوگا جس کو لوگ اس کے حال پر چھوڑ دیں گے، یا فرمایا: لوگ اس سے علیحدہ ہو جائیں گے اس کی بدزبانی سے بچنے کے لیے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن منتظر سے کہا: میں نے آپ کو دیکھ لیا ہے کہ آپ ہمیشہ اس روایت میں شک کرتے ہیں۔

265– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَفَعَنَا مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنَا مَالُ اَبِیْ بَكْرٍ ۔

قَالَ الْحُمَيْدِیُّ فَقِيْلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَعْمَرًا يَقُوْلُهٗ عَنْ سَعِيْدٍ ۔ فَقَالَ: مَا سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِیِّ اِلَّا عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی کے بھی مال نے ہمیں اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابوبکر کے مال نے ہمیں نفع دیا ہے۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان سے کہا گیا کہ معمر نے یہ روایت از سعید بیان کی ہے، تو انہوں نے فرمایا: ہم نے تو یہ روایت از زہری از عروہ، حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہی سے سنی ہے۔

266– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

265- اتحاف الخيره المهرة للبوصيری، باب الجمع بين البطيغ والرطب، جلد 4، صفحه 309، رقم:3631

شعب الايمان للبيهقی، باب الجمع بين لونين ارادة للتعديل بينهما، جلد 5، صفحه 112، رقم:5997

مسند عائشه لابو بكر السجستانی، جلد 1، صفحه 11، رقم:21

266- صحيح بخاری، باب ذكر الملائكة، جلد 3، صفحه 1176، رقم:3043

صحيح ابن حبان، كتاب الوحی، جلد 1، صفحه 225، رقم:38

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيْهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ، ثُمَّ هَتَكَهُ، وَقَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں نے ایک باریک کپڑے کا پردہ بنا رکھا تھا جس میں تصویریں تھیں، جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا پھر آپ نے اسے سختی سے کھینچا اور فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ عزوجل کی تخلیق کے ساتھ مشابہت کرتے ہیں۔

267- قَالَ سُفْيَانُ: فَلَمَّا جَائَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا بِأَحْسَنَ مِنْهُ وَأَرْخَصَ وَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ عَلٰى سَهْوَةٍ لِيْ بِقِرَامٍ لِيْ فِيْهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَعَهُ، وَقَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَطَعْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمان بن قاسم ہمارے پاس آئے تو انہوں نے یہ روایت اس سے زیادہ بہتر انداز میں ہمیں سنائی جس میں زیادہ رخصت ہے، انہوں نے کہا: میرے والد نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر پر سے تشریف لائے تو میں نے اپنے اتاق پر پردہ لٹکایا ہوا تھا اس میں تصویریں تھیں، جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو آپ نے اسے اتار دیا اور فرمایا: قیامت کے دن اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اس کی مخلوق کے حوالے سے اس سے مقابلہ کرتے ہیں۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب كان يوخذ عن الدنيا عند تلقي الوحي، جلد 7، صفحه 52، رقم: 13724

المستدرك للحاكم، ذكر مناقب عبد الله بن ثعلبه، جلد 4، صفحه 430، رقم: 5213

سنن ترمذي، باب ما جاء كيف كان ينزل الوحي على النبي صلى الله عليه وسلم، جلد 5، صفحه 597، رقم: 3634

267- مصنف عبد الرزاق، باب اى الشراب اطيب، جلد 10، صفحه 426، رقم: 19583

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشة رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 38، رقم: 24146

المستدرك للحاكم، كتاب الاشربة، جلد 4، صفحه 153، رقم: 7200

الآداب للبيهقي، باب اكل الحلواء، جلد 1، صفحه 253، رقم: 421

سنن نسائي، ذكر الاشربة المباحة، جلد 4، صفحه 190، رقم: 6844

کرتی ہیں کہ میں نے اسے کاٹ کے ایک یا دو تکیے بنا لیے۔

268- حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عبد ربه بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة: ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اشتكى الانسان الشيء منه، او كانت به قرحة او جرح قال النبي صلى الله عليه وسلم باصبعه هكذا – ووضع ابو بكر سبابته بالارض – ثم رفعها: بسم الله تربة ارضنا بريقة بعضنا، يشفى سقيمنا باذن ربنا.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب کسی آدمی کو کوئی بیماری لگ جاتی یا اسے کوئی زخم ہو جاتا یا کوئی پھنسی نکل آتی تو نبی اکرم ﷺ اپنی انگلی اس طرح رکھتے تھے۔ اور امام ابوبکر حمیدی نے اپنی انگلی زمین پر رکھ کر یہ بات بتائی' پھر آپ ﷺ اسے اٹھاتے تھے اور یہ فرماتے: ''اللہ تعالیٰ کے نام میں برکت حاصل کرتے ہوئے یہ زمین کی مٹی ہم میں سے ایک آدمی کے لعاب کے ساتھ ہے جس کے نتیجے میں ہمارے رب کے اذن سے بیمار کو شفامل جائے گی۔''

269- حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا محمد بن عجلان انه سمع سعد بن ابراهيم يحدث عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة انها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه كان في الامم قبلكم محدثون، فان يكن في هذه الامة فهو عمر بن الخطاب.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے اگر اس امت میں بھی ایسا ہوا تو وہ عمر بن خطاب ہوگا۔

268- الشمائل المحمديه للترمذى، باب ما جاء فى خلق رسول الله صلى الله عليه وسلم، صفحه 391، رقم:344

مسند أبى يعلىٰ، مسند عائشه رضى الله عنها، جلد 7، صفحه 431، رقم:4452

جامع الاحاديث للسيوطى، مسند عائشه رضى الله عنها، جلد 27، صفحه 173، رقم:43423

269- صحيح بخارى، باب هل يعفى الذمى اذا سحر، جلد 4، صفحه 111، رقم:3175

صحيح مسلم، باب السحر، جلد 3، صفحه 87، رقم:2189

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب السحر له حقيقة، جلد 2، صفحه 444، رقم:3373

سنن نسائى، باب السحر، جلد 4، صفحه 380، رقم:7615

كنز العمال للهندى، للفصل الاوّل فى السحر، جلد 6، صفحه 1126، رقم:17651

270- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ. قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ زَيْدٍ التَّيْمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ حَبَشٌ يَلْعَبُوْنَ بِحِرَابٍ لَهُمْ، فَكُنْتُ اَنْظُرُ مِنْ بَيْنِ اُذُنَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَاتِقِهِ، حَتّٰى كُنْتُ اَنَا الَّتِي صَدَدْتُ. زَادَ يَعْقُوْبُ بْنُ زَيْدٍ فِيْ حَدِيْثِهِ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا شَيْطَانٌ آخِذٌ بِثَوْبِهِ يَقُوْلُ انْظُرْ، فَلَمَّا جَاءَ عُمَرُ تَفَرَّقَتِ الشَّيَاطِيْنُ قَالَتْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلْعَبُوْا يَا بَنِيْ اَرْفِدَةَ، يَعْلَمِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى اَنَّ فِيْ دِيْنِنَا فُسْحَةً. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمْ اَحْفَظْ مِنْ قَوْلِهِمْ غَيْرَ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ: اَبُو الْقَاسِمِ طَيِّبٌ اَبُو الْقَاسِمِ طَيِّبٌ.

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حبشی لوگ اپنے چھوٹے نیزوں کے ساتھ جنگی کھیل کھیل رہے تھے تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں کے درمیان سے انہیں دیکھ رہی تھی حتیٰ کہ میں ہی پیچھے ہٹ گئی۔ یعقوب بن زید نے اپنی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا: ''ان میں سے ہر ایک کے کپڑے کو شیطان پکڑتا ہے اور کہتا ہے تم دیکھو لیکن جب عمر رضی اللہ عنہ آئے تو شیطان ادھر ادھر منتشر ہو گئے۔'' آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنو ارفدہ! تم اپنے کھیل کو جاری رکھو تا کہ یہودیوں اور عیسائیوں کو پتہ چل جائے کہ ہمارے دین میں وسعت ہے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ جو الفاظ کہہ رہے تھے ان میں سے مجھے صرف یہی بات یاد رہ گئی کہ حضرت ابوالقاسم مطہر وطیب ہیں' حضرت ابوالقاسم مطہر وطیب ہیں۔

271- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْبِطِّيْخِ وَالرُّطَبِ فَيَاْكُلُهُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ککڑی اور کھجور ملا کر کھایا کرتے۔

27- صحيح بخارى، باب الانبساط الى الناس، جلد 7، صفحه 130، رقم:6130
صحيح مسلم، باب فضل عائشه رضى الله عنها، جلد 3، صفحه 309، رقم:2440
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما جاء فى اللعب بالبنات، جلد 10، صفحه 219، رقم:21509
المعجم الكبير للطبرانى، ذكر ازواج رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 23، صفحه 21، رقم:19001
صحيح ابن حبان، باب اللعب واللهو، جلد 13، صفحه 123، رقم:5863

27- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب مسابقة الرجل زوجته، جلد 5، صفحه 290، رقم:8942
المعجم الكبير للطبرانى، ذكر ازواج رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 23، صفحه 47، رقم:19079
مصنف ابن ابى شيبة، باب السباق على الاقدام، جلد 12، صفحه 508، رقم:15435

272- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَالَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَيْفَ يَاْتِيكَ الْوَحْيُ؟ فَقَالَ: يَاْتِينِىْ اَحْيَانًا فِىْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، فَيَفْصِمُ عَنِّى وَقَدْ وَعِيتُ عَنْهُ، وَهُوَ اَشَدُّ مَا يَاْتِينِىْ، وَيَاْتِينِىْ اَحْيَانًا فِىْ مِثْلِ صُورَةِ الْفَتٰى فَيَنْبُذُهُ اِلَىَّ فَاعِيهِ وَهُوَ اَهْوَنُهُ عَلَىَّ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حارث بن ہشام نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: بعض اوقات وہ مجھ پر گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے جب یہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے تو میں اس وحی کو یاد کر لیتا ہوں اور یہ مجھ پر سخت کیفیت ہوتی ہے اور کبھی فرشتہ میرے سامنے ایک نوجوان کی صورت میں آتا ہے اور وہ کلمات مجھے بتا دیتا ہے تو میں انہیں یاد کر لیتا ہوں اور یہ میرے لیے آسان ترین ہوتی ہے۔

273- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ اَحَبَّ الشَّرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ مشروب میٹھا اور ٹھنڈا ہوتا تھا۔

274- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

272- صحیح بخاری، باب لا يقل خبثت نفسی، جلد 7، صفحہ 121، رقم:6179

صحیح مسلم، باب كراهة قول الانسان خبثت نفسی، جلد 3، صفحہ 115، رقم:2250

سنن النسائی، باب النهی أن يقول خبثت نفسی، جلد 6، صفحہ 260، رقم:10891

مسند اسحاق بن راهويه، باب ما يروى عن عروة عن عائشه، جلد 2، صفحہ 286، رقم:801

مصنف عبد الرزاق، باب سوء الملكة والنفس غير ذلك، جلد 11، صفحہ 455، رقم:20991

273- صحیح بخاری، باب "الذين استجابوا الله والرسول" جلد 5، صفحہ 32، رقم:4077

صحیح مسلم، باب من فضائل طلحة والزبير رضى الله عنهما، جلد 3، صفحہ 211، رقم:2417

المستدرك للحاكم، تفسير سورة آل عمران، جلد 3، صفحہ 128، رقم:3166

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب اعطاء الفیء على الديوان ومن تقع به البداية، جلد 6، صفحہ 368، رقم:13469

274- السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب ما يستدل به على ان القضاء وسائر اعمال الولاة، جلد 10، صفحہ 93، رقم:20692

مؤطا امام مالك، باب ما جاء ففی عذاب العامة بعمل الخاصه، جلد 2، صفحہ 991، رقم:1798

سنن ابن ماجه، باب ما يكون من الفتن، جلد 2، صفحہ 130، رقم:3953

صحیح ابن حبان، باب ما جاء فی الطاعات وثوابها، جلد 2، صفحہ 33، رقم:327

صحیح مسلم، باب اقتراب الفتن وفتح دوم ياجوج وما جوج، جلد 8، صفحہ 166، رقم:7418

بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا مِّنْ مَظْلَمَةٍ ظُلِمَهَا قَطُّ مَا لَمْ تُنْتَهَكْ مَحَارِمُ اللّٰهِ، فَإِذَا انْتُهِكَ مِنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ شَيْءٌ كَانَ اَشَدَّهُمْ فِيْ ذٰلِكَ غَضَبًا، وَمَا خُيِّرَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ مَأْثَمًا۔

ہے کہ میں نے کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی ہونے والے ظلم کے خلاف مدد طلب کی ہو جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی حرمت کو پامال نہ کیا گیا ہو پس جب اللہ تعالیٰ کی حرمت میں سے کسی چیز کو پامال کیا گیا تو آپ اس پر انتہائی غضبناک ہو جایا کرتے تھے۔ اور آپ کو جب بھی دو معاملات میں اختیار دیا گیا تو آپ نے ان میں آسان کو اختیار کیا جبکہ وہ کوئی گناہ نہ ہو۔

275- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَكَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ يَأْتِي اَهْلَهُ وَلَا يَأْتِيهِمْ قَالَتْ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا عَائِشَةُ اَعَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَفْتَانِيْ فِيْ اَمْرٍ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيْهِ؟ اَتَانِيْ رَجُلَانِ فَجَلَسَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلَيَّ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رَاْسِي، فَقَالَ الَّذِى عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِى عِنْدَ رَاْسِي: مَا بَالُ الرَّجُلِ؟ قَالَ: مَطْبُوبٌ ۔ قَالَ: وَمَنْ طَبَّهُ؟ قَالَ: لَبِيدُ بْنُ اَعْصَمَ ۔ قَالَ: وَفِيمَ؟ قَالَ: فِيْ جُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ فِيْ مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ تَحْتَ رَعُوفَةٍ فِيْ بِئْرِ ذَرْوَانَ ۔ قَالَتْ فَجَائَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هٰذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي اُرِيتُهَا كَاَنَّ رُءُوْسَ نَخْلِهَا رُءُوْسُ الشَّيَاطِيْنِ وَكَاَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ ۔ قَالَتْ: فَاَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْرِجَ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ چند دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حالت رہی کہ آپ کو یہ لگتا تھا کہ آپ نے شاید اپنی اہلیہ کے ساتھ وظیفۂ زوجیت ادا کیا ہے' جبکہ ایسا نہیں تھا۔ آپ فرماتی ہیں کہ ایک دن آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے کہ میں نے اللہ عزوجل سے جس چیز کے بارے میں سوال کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کے بارے میں بتا دیا ہے' میرے پاس دو آدمی آئے' ایک میرے پاؤں کی طرف اور دوسرا میرے سرہانے کی طرف بیٹھ گیا' پاؤں کی طرف بیٹھنے والے نے دوسرے شخص سے پوچھا: ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوا ہے؟ تو اس نے کہا کہ ان پر لبید بن اعصم نے جادو کیا ہے' نر کھجور کی گٹھلی میں کنگھی کرنے والے بالوں میں جو ذروان کے کنویں میں پتھر کے نیچے ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تشریف لے گئے اور فرمایا: یہی وہ کنواں ہے جو مجھے

275- صحیح ابن حبان' باب بدء الخلق' جلد 14' صفحہ 47' رقم:6173

سنن ابن ماجه' باب فی القدر' جلد 1' صفحہ 32' رقم:82

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه عبدان' جلد 5' صفحہ 6' رقم:4515

اطراف المسند المعتلی' عائشه بنت طلحه بن عبید الله عن خالتها عائشه' جلد 9' صفحہ 315' رقم:12363

سنن نسائی' باب الصلاة علی الصبیان' جلد 1' صفحہ 633' رقم:2074

فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَهَلَّا ؟ قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِى تَنَشَّرْتَ. فَقَالَ: اَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ شَفَانِى، وَاَمَّا اَنَا فَاَكْرَهُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا . قَالَتْ: وَلَبِيدُ بْنُ اَعْصَمَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِى زُرَيْقٍ حَلِيفٌ لِيَهُوْدَ.

خواب میں دکھایا گیا تھا تو وہاں کھجور کے درختوں کے سر ایسے تھے جیسے شیطانوں کے سر ہوتے ہیں اور اس کا پانی ایسا تھا جیسے اس میں مہندی گھولی گئی ہو۔ آپ فرماتی ہیں کہ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر انہیں وہاں سے نکالا گیا۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ سفیان کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کو ظاہر کیوں نہیں کیا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک یہ ظاہر کرنے کا معاملہ ہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دے دی ہے اور میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ میں اس کے ذریعے لوگوں میں شر پھیلاؤں۔ آپ فرماتی ہیں کہ لبیب بن اعصم بنو زریق سے تھا جو یہودیوں کا حلیف تھا۔

276– قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلًا قَبْلَ اَنْ نَلْقَى هِشَامًا فَقَالَ: حَدَّثَنِى بَعْضُ اٰلِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ فَلَمَّا قَدِمَ هِشَامٌ حَدَّثَنَاهُ .

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ عبدالملک بن جریج نے یہ روایت ہماری ہشام سے ملاقات سے پہلے سنائی تھی' انہوں نے یہ کہا تھا کہ آل عروہ کے ایک آدمی نے از حضرت عروہ مجھے یہ روایت بیان کی ہے لیکن جب ہشام آئے تو انہوں نے ہمیں یہ روایت بیان کی۔

277– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَلْعَبُ بِهٰذِهِ الْبَنَاتِ، فَكُنَّ جَوَارِى يَاْتِيْنَنِى يَلْعَبْنَ مَعِى بِهَا فَاِذَا رَاَيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی' میری سہیلیاں بھی میرے پاس آیا کرتی تھیں اور وہ بھی میرے ساتھ ان سے کھیلتی تھیں جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتی تو چھپ

276- اتحاف الخيره المهرة ' باب اكراه النفس على الطاعة ولو لا اهل الطاعة ' جلد 7' صفحه 134' رقم:7125

مسند الشهاب' باب من طلب محامد الناس بمعاصي الله عاد حامده من الناس خاما' جلد 1' صفحه 299' رقم:498

مصنف ابن شيبة ' باب ما ذكر من حديث الامراء والدخول' جلد 6' صفحه 198' رقم:30637

الزهد لوكيع' باب كتاب اهل الخبر بعضهم الى بعض' جلد 2' صفحه 92' رقم:515

277- اتحاف الخيره المهرة ' باب مناقب زيد بن حارثة مولى رسول الله ' جلد 7' صفحه 101' رقم:6839

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَمَّعْنَ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ اِلَيَّ۔

جاتی تو رسول اللہ ﷺ انہیں میری طرف بھیج دیا کرتے۔

278- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: سَابَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ، فَلَمَّا حَمَلْتُ مِنَ اللَّحْمِ سَابَقَنِيْ فَسَبَقَنِيْ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هٰذِهِ بِتِلْكَ۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دوڑ لگائی تو میں آگے نکل گئی پھر جب میرا وزن زیادہ ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ دوڑ لگائی تو آپ مجھ سے آگے نکل گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ اس دن کا بدلہ ہے۔

279- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ اِنِّيْ خَبِيْثُ النَّفْسِ، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ: اِنِّيْ لَقِسُ النَّفْسِ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے بلکہ وہ یہ کہے کہ میں عاجز آ گیا ہوں۔

280- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ لِيْ

حضرت ہشام بن عروہ از والد خود روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے

278- مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 214، رقم: 25839

السنة لابى بكر الخلال، خلافة عثمان بن عفان، جلد 1، صفحه 449، رقم: 428

سنن ابن ماجه، باب فضل عثمان رضى الله عنه، جلد 1، صفحه 40، رقم: 113

279- الاحاد والمثانى، احاديث جد عدى بن عدى الكندى رضى الله عنه، جلد 4، صفحه 387، رقم: 2431

اطراف المسند المعتلى، من مسند عدى بن عميرة الكندى، جلد 4، صفحه 334، رقم: 6033

المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه عرس بن عميرة الكندى، جلد 17، صفحه 139، رقم: 14032

غاية المقصد زوائد المسند، باب فيمن قدر على نصر مظلوم او انكار منكر، جلد 4، صفحه 74، رقم: 4371

مسند امام احمد بن حنبل، حديث عدى بن عميرة الكندى، جلد 4، صفحه 192، رقم: 17756

280- الادب المفرد للبخارى، باب الدعاء عند الغيث والمطر، جلد 238، صفحه، رقم: 686

اتحاف الخيره المهرة، باب ما يقال عند رؤية المطر وما جاء فى طلب الاجابة، جلد 2، صفحه 105، رقم: 1624

السنن الكبرى للبيهقى، باب ما كان يقول اذا راى المطر، جلد 3، صفحه 362، رقم: 6701

سنن نسائى، باب القول عند المطر، جلد 1، صفحه 561، رقم: 1829

مصنف ابن ابى شيبة، باب ما يدعى به للريح اذا هبت، جلد 10، صفحه 218، رقم: 29833

عَائِشَةُ: يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كَانَ أَبَوَاكَ لَمِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ، أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ.

فرمایا: تمہارے دو باپ ان لوگوں میں شامل ہیں جن کا ذکر اس آیت میں ہے: ''یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے مشکل حالات کا سامنا کرنے کے بعد اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبول کیا۔'' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ہیں۔

281- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ امْرَأَةٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ظَهَرَ السُّوءُ فِي الْأَرْضِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَهْلِ الْأَرْضِ بَأْسَهُ. قَالَتْ فَقُلْتُ: أَنَهْلِكُ وَفِينَا أَهْلُ طَاعَةِ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ تَصِيرُونَ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب برائی پھیل جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اہل زمین پر سختی نازل کرتا ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: کیا ہم لوگ ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار لوگ بھی موجود ہوں گے، تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہاں! تم لوگ اللہ عزوجل کی رحمت کی طرف پلٹ جاؤ گے۔

282- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِنْ صِبْيَانِ الْأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: طُوبَى لَهُ، عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ، لَمْ يَعْمَلْ سُوءًا قَطُّ، وَلَمْ يُدْرِكْهُ ذَنْبٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْ غَيْرَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک انصاری کے بچے کو لایا گیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی نماز جنازہ ادا کریں تو میں نے کہا یہ کتنا خوش بخت ہے یہ جنت کا پرندہ ہے جس نے کبھی کوئی بُرائی نہیں کی اور نہ گناہ، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! اس کے علاوہ بھی ہو سکتا ہے بے شک اللہ عزوجل نے جنت کو پیدا کیا ہے

281- اتحاف الخيره المهرة، باب ما جاء في ميراث النبي، جلد 3، صفحه 427، رقم: 3027

صحيح مسلم، باب ترك الوصية لمن ليس له شيء يوصى له، جلد 2، صفحه 509، رقم: 1635

دلائل النبوة للبيهقي، جلد 7، صفحه 274

مسند ابوداؤد الطيالسي، احاديث صفية بنت شيبة عن عائشه رضى الله عنها، جلد 1، صفحه 219، رقم: 1565

282- مسند أبي يعلى الموصلي، مسند عائشه رضى الله عنها، جلد 8، صفحه 289، رقم: 4880

معرفة السنن والآثار للبيهقي، باب المكاتب، جلد 16، صفحه 291، رقم: 6376

جامع الصغير، باب حرف الثاء، جلد 1، صفحه 320، رقم: 3529

ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلاً، وَخَلَقَهُمْ وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ، وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلاً، وَخَلَقَهُمْ وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ.

اور اس کے اہل کو بھی پیدا کیا' اس نے ان اہل جنت کو اس وقت پیدا کیا جب وہ اپنے آباء کی ذریت میں تھے اور اس نے جہنم کو پیدا کیا ہے اور اس کے اہل کو بھی پیدا کیا اور اس نے ان کو اس وقت پیدا کیا ہے جب وہ اپنے آباء کی ذریت میں تھے۔

283- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ اِلٰى عَائِشَةَ: اَنِ اكْتُبِيْ اِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتِيهِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَكَتَبَتْ اِلَيْهِ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّهُ مَنْ يَّعْمَلُ بِغَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ يَعُوْدُ حَامِدُهُ مِنَ النَّاسِ ذَامًّا.

امام شعبی بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو خط لکھا کہ آپ مجھے کوئی ایسی چیز لکھیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے (بالخصوص) سنی ہو تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں جواباً لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے تو جو لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں گے وہ اس کی ملامت کرنے والے بن جاتے ہیں۔''

284- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قَطُّ فِيْهِمْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ اِلَّا اَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ.

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کوئی لشکر روانہ کرتے' جس میں حضرت زید بن حارثہ بھی ہوتے تو آپ ﷺ نے انہیں ان لوگوں کا امیر مقرر کرتے۔

283- صحیح بخاری' باب وهو الالد الخصم' جلد 5' صفحه 216' رقم: 4523
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب القاضي اذا بان له من احد الخصمين' جلد 10' صفحه 108' رقم: 20793
سنن ترمذی' باب ومن سورة البقره' جلد 5' صفحه 214' رقم: 2976
سنن نسائی' باب الالد الخصم' جلد 8' صفحه 247' رقم: 5423
صحیح مسلم' باب فی الالد الخصم' جلد 8' صفحه 57' رقم: 6951
284- سنن ترمذی' باب ومن سورة ابراهیم' جلد 3' صفحه 160' رقم: 3120
صحیح مسلم' باب فی البعث والنشور وصفة الارض یوم القیامة' جلد 3' صفحه 509' رقم: 2791
المستدرك للحاكم' تفسير سورة ابراهيم عليه السلام' جلد 2' صفحه 384' رقم: 3344
جامع الاصول لابن اثير' تفسير سورة ابراهيم' جلد 2' صفحه 204' رقم: 682

285- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ سَهْلَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِي رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِيْ . فَقُلْتُ: اَلَا نَدْعُو لَكَ اَبَا بَكْرٍ؟ قَالَ: لَا . ثُمَّ قَالَ: وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِي رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِيْ . فَقُلْتُ: اَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ؟ قَالَ: لَا . ثُمَّ قَالَ: وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِي رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِيْ . فَقُلْتُ: اَلَا نَدْعُو لَكَ ابْنَ عَمِّكَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ؟ قَالَ: لَا . ثُمَّ قَالَ: وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِي رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِيْ . فَقُلْتُ: اَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ؟ فَسَكَتَ، قَالَتْ: فَاَمَرْتُ بِهٖ فَدُعِيَ لَهٗ فَلَمَّا جَاءَهٗ خَلَا بِهٖ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَهٗ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَلَوَّنُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری تمنا ہے کہ میرے پاس میرے ساتھیوں میں سے کوئی ہو تو میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت ابوبکر کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بلا لائیں' آپ نے فرمایا: نہیں! پھر آپ نے فرمایا: میری تمنا ہے کہ میرے صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہو' تو میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت عمر کو بلالیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! پھر آپ نے فرمایا: میری یہ تمنا ہے کہ میرے صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہو' تو میں نے عرض کی: کیا ہم آپ کے چچازاد حضرت علی بن ابوطالب کو بلالیں؟ فرمایا: نہیں! پھر آپ نے فرمایا: میری تمنا ہے کہ میرے صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہو' تو میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت عثمان کو بلالیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چپ رہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے انہیں بلانے کی ہدایت کی جب وہ آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ تنہائی میں بیٹھ گئے۔ آپ نے ان سے کچھ کہنا شروع کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ بدلنے لگا۔

286- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثُوْنِيْ عَنِ ابْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ سَهْلَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ: فَلَمْ اَحْفَظْ مِنْ قَوْلِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: وَاِنْ

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس روایت میں یہ الفاظ بھی کہے تھے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان سے یہ فرمایا تھا: ''اگر وہ لوگ تم سے یہ مطالب

285- اس متن حدیث کونقل کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔ (اللہ ورسولہ اعلم بالصواب!)

286- سنن ابن ماجه ' باب ما للمرأة من مال زوجها' جلد 2' صفحه 769' رقم: 2294

صحيح مسلم' باب اجر الخازن الامين والمرأة اذا تصدقت من بيت زوجها' جلد 3' صفحه 90' رقم: 2413

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 44' رقم: 24217

مصنف ابن ابى شيبة ' باب المرأة تصدق من بيت زوجها' جلد 4' صفحه 455' رقم: 22078

سَأَلُوكَ اَنْ تَنْخَلِعَ مِنْ قَمِيصٍ قَمَّصَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَفْعَلْ .

کریں کہ تم اس قمیص کو اتار دو جو اللہ عزوجل نے تمہیں پہنائی ہے (اے عثمان!) تو تم ایسا نہ کرنا۔''

287- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِعَمَلِ الْخَاصَّةِ، فَاِذَا الْمَعَاصِي ظَهَرَتْ فَلَمْ تُغَيَّرْ اُخِذَتِ الْعَامَّةُ وَالْخَاصَّةُ .

حضرت اسماعیل بن ابوحکیم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز یہ کہتے ہیں کہ اللہ عزوجل مخصوص لوگوں کے عمل کی وجہ سے تمام لوگوں کو عذاب نہیں دے گا لیکن جب گناہ پھیل جائیں گے اور انہیں ختم نہیں کیا جائے گا تو پھر عام اور خاص سب کی پکڑ ہوگی۔

288- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مُطِرْنَا قَالَ: اَللّٰهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا .

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب بارش ہوتی تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے: ''اے اللہ! یہ جاری رہنے والی اور نفع دینے والی ہو۔''

قَالَ سُفْيَانُ: هٰكَذَا حَفِظْتُهُ: سَيْبًا . وَالَّذِى حَفِظُوا اَجْوَدُ: صَيِّبًا .

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے اس روایت کا یہی لفظ یاد رکھا ہے ''سیبا'' (نفع دینے والی آسان) لیکن دوسرے راویوں نے جو لفظ یاد رکھا ہے وہ زیادہ بہتر ہے یعنی ''صیبا''۔

289- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت زر بن جیش سے روایت ہے کہ میں نے

287- مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 146، رقم: 25174
الشريعة للآجرى، باب ذكر كيف كان ينزل الوحى على الانبياء، جلد 3، صفحه 88، رقم: 975
288- صحيح مسلم، باب رضاعة الكبير، جلد 4، صفحه 168، رقم: 3673
السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب فى رضاعة الكبير، جلد 2، صفحه 356، رقم: 3041
المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم، كتاب النكاح، جلد 4، صفحه 127، رقم: 3406
سنن ابن ماجه، باب رضاع الكبير، جلد 1، صفحه 625، رقم: 1943
مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 38، رقم: 24154
289- صحيح ابن حبان، باب حد السرقة، جلد 10، صفحه 313، رقم: 4462
السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب ما يجب فيه القطع، جلد 2، صفحه 484، رقم: 3524
المعجم الصغير للطبرانى، باب الالف من اسمه احمد، جلد 1، صفحه 26، رقم: 6
مؤطا امام مالك، باب ما يجب فيه القطع، جلد 2، صفحه 832، رقم: 1520
سنن ابوداؤد، باب ما يقطع فيه السارق، جلد 4، صفحه 236، رقم: 4386

قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ مِيرَاثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اَعَنْ مِيرَاثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُ؟ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ، وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا، وَلَا عَبْدًا وَلَا اَمَةً، وَلَا ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کی وراثت کے متعلق سوال کر رہے ہو! تو (سنو) رسول اللہ ﷺ نے کوئی زرد سفید چیز، کوئی بکری، کوئی اونٹ، کوئی غلام، کوئی کنیز، کوئی سونا، کوئی چاندی کچھ نہیں چھوڑا۔

290 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: ذُكِرَ لِعَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً تَلْبَسُ النَّعْلَيْنِ، فَقَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَةَ النِّسَاءِ.

حضرت ابن ابوملیکہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ ذکر کیا گیا کہ ایک عورت مردوں جیسی جوتی پہنتی ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مردوں کے ساتھ مشابہت رکھنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

291 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو انتہائی درجے کا جھگڑالو ہو۔''

290- صحیح ابن حبان، باب حد السرقة، جلد 10، صفحه 313، رقم: 4462

السنن الصغرىٰ للبیهقی، باب ما یجب فیه القطع، جلد 2، صفحه 484، رقم: 3524

المعجم الصغیر للطبرانی، باب الالف من اسمه احمد، جلد 1، صفحه 26، رقم: 6

مؤطا امام مالك، باب ما یجب فیه القطع، جلد 2، صفحه 832، رقم: 1520

سنن ابو داؤد، باب ما یقطع فیه السارق، جلد 4، صفحه 236، رقم: 4386

291- صحیح بخاری، باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ ولا المسکر، جلد 1، صفحه 58، رقم: 212

السنن الصغرىٰ للبیهقی، باب تفسیر الخمر التی نزل تحریمها، جلد 3، صفحه 15، رقم: 3636

المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الاشربة، جلد 1، صفحه 217، رقم: 855

مؤطا امام مالك، باب تحریم الخمر، جلد 2، صفحه 845، رقم: 1540

سنن ابو داؤد، باب النهی عن المسکر، جلد 3، صفحه 368، رقم: 3684

292- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ) فَاَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: عَلَى الصِّرَاطِ يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ ۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ! ''اس دن (یعنی قیامت میں) زمین دوسری زمین میں تبدیل کر دی جائے گی۔'' تو لوگ کہاں جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے صدیق کی بیٹی! وہ صراط پر ہوں گے۔''

293- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ) اَهُمُ الَّذِيْنَ يَزْنُوْنَ وَيَسْرِقُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ الْخَمْرَ؟ قَالَ: لَا يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ، وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِيْنَ يُصَلُّوْنَ وَيَصُوْمُوْنَ وَيَتَصَدَّقُوْنَ ۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے بارے میں سوال کیا: ''اور وہ لوگ جو اس چیز کو دیتے ہیں جو انہیں دیا گیا ہے اور ان کے دل لرز رہے ہوتے ہیں'' کیا یہ وہ ہیں جو زنا کریں گے اور چوری کریں گے اور شراب پئیں گے۔ تو آپ (ﷺ) نے فرمایا: نہیں! اے صدیق کی بیٹی! یہ وہ لوگ ہیں جو نمازیں پڑھیں گے، روزے رکھیں گے اور صدقہ کیا کریں گے۔

294- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

292- اخبار مكة للفاكهي، ذكر قول اهل مكة في السماع والغناء، جلد 4، صفحه 404، رقم: 1670

الادب المفرد للبخاري، باب قول الرجل فداك ابي وامي، صفحه 280، رقم: 805

المستدرك للحاكم، كتاب الادب، جلد 6، صفحه 299، رقم: 7757

المعجم الكبير للطبراني، من اسمه سلمة بن قيس اشجعي، جلد 7، صفحه 39، رقم: 6333

سنن ابن ماجه، باب في حسن الصوت، جلد 1، صفحه 425، رقم: 1341

293- اتحاف الخيره المهرة، باب فضل الصدقة والحث عليها وان قلت وغير ذلك، جلد 3، صفحه 9، رقم: 2123
(وقال رواه الحميدي ورجاله ثقات)

294- المستدرك للحاكم، كتاب التوبة والانابة، جلد 8، صفحه 248، رقم: 7613

صحيح ابن حبان، باب التوبة، جلد 2، صفحه 391، رقم: 624

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 194، رقم: 25664

الشريعة للآجري، كتاب فضائل عائشه رضى الله عنها، جلد 2، صفحه 120، رقم: 1849

المعجم الكبير للطبراني، ذكر ازواج رسول الله، جلد 23، صفحه 61، رقم: 19089

قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَۃُ مِنْ بَیْتِ زَوْجِهَا غَیْرَ مُفْسِدَۃٍ کَانَ لَهٗ بِمَا اکْتَسَبَ، وَکَانَ لَهَا بِمَا اَنْفَقَتْ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ۔

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب عورت اپنے خاوند کے گھر سے کوئی خرابی پیدا کیے بغیر خرچ کرتی ہے تو اس کے خاوند کو اس کے کمانے کا اجر ملتا ہے اور عورت کو اس کے خرچ کرنے کا اجر ملتا ہے اور خازن کی مثال بھی ایسی ہی ہے۔"

295- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِیْدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: رَاَیْتُكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَاضِعًا یَدَكَ عَلٰی مَعْرَفَةِ فَرَسٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ تُکَلِّمُ دِحْیَةَ الْکَلْبِیَّ۔

فَقَالَ: وَقَدْ رَاَیْتِیْهِ؟ ۔ قَالَتْ: نَعَمْ۔ قَالَ: فَاِنَّهٗ جِبْرِیْلُ، وَهُوَ یُقْرِئُكِ السَّلَامَ۔ قَالَتْ: وَعَلَیْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ، وَجَزَاهُ اللّٰہُ خَیْرًا مِّنْ زَائِرٍ وَمِنْ دَخِیْلٍ، فَنِعْمَ الصَّاحِبُ وَنِعْمَ الدَّخِیْلُ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے گھوڑے کی پیشانی پر ہاتھ رکھا ہوا تھا اور آپ کھڑے ہو کر حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ساتھ باتیں کر رہے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے اسے دیکھا تھا؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہاں! تو آپ نے فرمایا: وہ جبرائیل تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے تھے۔ آپ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا کہ انہیں بھی سلام ہو اور ان پر اللہ کی رحمتیں ہوں۔ اللہ عزوجل انہیں جزائے خیر دے جو کسی بھی ملاقات کرنے والے اور مہمان کو دی جاتی ہے، وہ کتنے اچھے ساتھی اور کتنے اچھے مہمان ہیں۔

296- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ سَهْلَةُ ابْنَةُ سُهَیْلٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اِنِّیْ اَرٰی فِیْ وَجْهِ

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سہلہ بنت سہیل، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کی: میں نے سالم کے اپنے پاس آنے کی وجہ سے اپنے خاوند حضرت ابوحذیفہ کے چہرے پر ناراضگی دیکھی

295- یہ حدیث مبارکہ روایت کرنے میں امام حمیدی منفرد ہیں۔

296- اخبار مكة للفاكهي، ذكر صفة الحبشي الذي يهدم الكعبة وذكر ما ياتي مكه، جلد 2، صفحه 310، رقم: 24

المعجم الكبير للطبراني، من اسمه عبد الله بن صفوان بن أمية، جلد 23، صفحه 202، رقم: 19299

سنن ابن ماجه، باب جيش البيداء، جلد 2، صفحه 1350، رقم: 4063

صحيح مسلم، باب الخسف بالجيش الذي يؤم البيت، جلد 8، صفحه 167، رقم: 7423

اَبِیْ حُذَیْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَیَّ كَرَاهِیَةً، فَقَالَ: اَرْضِعِیهِ . فَقَالَتْ: كَیْفَ اُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِیْرٌ؟ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ رَجُلٌ كَبِیْرٌ . قَالَتْ: فَاَرْضَعَتْهُ، ثُمَّ جَائَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: مَا رَاَیْتُ فِیْ وَجْهِ اَبِیْ حُذَیْفَةَ شَیْئًا اَكْرَهُهٗ مُنْذُ اَرْضَعْتُهٗ . قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا .

ہے' تو آپ نے فرمایا: تم اسے اپنا دودھ پلا دو' میں نے عرض کی: میں اسے کیسے دودھ پلاؤں' وہ تو بڑی عمر کا آدمی ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے اور آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ وہ بڑی عمر کا ہے' آپ فرماتی ہیں: اس عورت نے سالم کو دودھ پلا دیا' پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو اس نے عرض کی: جب سے میں نے سالم کو دودھ پلایا ہے اس کے بعد مجھے حضرت ابوحذیفہ کے چہرے سے ناراضگی کے آثار نظر نہیں آئے۔ حضرت عبدالرحمان بن قاسم کہتے ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک تھے۔

297- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَتْنِیْ عَمْرَةُ ابْنَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْقَطْعُ فِیْ رُبْعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا .

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

298- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ اَرْبَعَةٌ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ لَمْ یَرْفَعُوْهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ وَرُزَیْقُ بْنُ حَكِیْمٍ

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ ہم سے سفیان نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا کہ اس حدیث کو چار لوگوں نے بیان کیا از حضرت عمرہ از حضرت عائشہ

297- صحیح مسلم، باب بیان أن القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شهوته، جلد 2، صفحه 107، رقم: 1107

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث حفصة اُم المؤمنین بنت عمر، جلد 6، صفحه 286، رقم: 26488

اطراف المسند المعتلی للعسقلانی، مسند حفصة بنت عمر بن الخطاب، جلد 8، صفحه 402، رقم: 11334

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث حفصة بنت عمر بن الخطاب، جلد 23، صفحه 204، رقم: 19304

298- صحیح بخاری، باب الاذان بعد الفجر، جلد 1، صفحه 283، رقم: 618

صحیح مسلم، باب استحباب رکعتی سنة الفجر، جلد 1، صفحه 411، رقم: 723

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی الرکعتین قبل الفجر، جلد 1، صفحه 362، رقم: 1143

سنن نسائی، باب وقت رکعتی الفجر، جلد 3، صفحه 256، رقم: 1779

الْاَيْلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، وَالزُّهْرِيُّ اَحْفَظُهُمْ كُلُّهُمْ اِلَّا اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ يَحْيَى مَا دَلَّ عَلَى الرَّفْعِ، مَا نَسِيتُ وَلَا طَالَ عَلَيَّ: اَلْقَطْعُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا.

صدیقہ رضی اللہ عنہا' انہوں نے اس کو مرفوع بیان کیا' وہ حضرت عبداللہ بن ابی بکر اور حضرت زریق حکیم الایلی اور حضرت یحییٰ بن سعید اور حضرت عبد ربہ بن سعید ہیں اور امام زہری ان سب سے زیادہ حافظ ہیں سوائے حضرت یحییٰ کی حدیث کے جو مرفوع ہونے پر دلالت کرتی ہے کہ نہ میں اس روایت کو بھولا اور مجھ پر لمبا عرصہ گزرا (وہ حدیث یہ ہے) کہ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

299- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَالِكًا وَغَيْرَهُ يَذْكُرُوْنَ الْبِتْعَ. فَقَالَ: مَا قَالَ لَنَا ابْنُ شِهَابٍ الْبِتْعَ، مَا قَالَ لَنَا ابْنُ شِهَابٍ اِلَّا كَمَا قُلْتُ لَكَ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شراب جو نشہ پیدا کر دے وہ حرام ہے۔

سفیان سے کہا گیا: امام مالک اور دیگر راویوں نے اس میں بتع (شراب بنانا) کا تذکرہ کیا ہے' تو سفیان نے کہا: ابن شہاب نے ہمارے سامنے بتع کا تذکرہ نہیں کیا' ابن شہاب نے ہمارے سامنے وہی الفاظ بیان کیے تھے جو میں نے تمہارے سامنے بیان کیے ہیں۔

300- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

299- السنن الصغریٰ للبیهقی' باب المکاتب عبد ما بقی علیه درهم' جلد 3' صفحه 348' رقم:4841

سنن ابو داؤد' باب فی المکاتب یودی بعض کتابته' جلد 4' صفحه 32' رقم:3930

سنن ابن ماجه' باب المکاتب' جلد 2' صفحه 842' رقم:2520

سنن ترمذی' باب ما جاء فی المکاتب اذا کان عنده ما یؤدی' جلد 3' صفحه 562' رقم:1261

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اُم سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 6' صفحه 289' رقم:26516

300- سنن ترمذی' باب فی فضل المدینة' جلد 5' صفحه 718' رقم:3915

مؤطا امام مالک' باب ما جاء فی مسجد النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 1' صفحه 197' رقم:463

التاریخ الکبیر للبخاری' من اسمه جناح مولی لیلی بنت سهل' جلد 2' صفحه 120' رقم:2341

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب اتیان المدینة' جلد 2' صفحه 31' رقم:1822

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَائَةَ اَبِيْ مُوسَى فَقَالَ: لَقَدْ اُوْتِيَ هٰذَا مِنْ مَزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ. وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا شَكَّ فِيْهِ فَقَالَ عَنْ عَمْرَةَ اَوْ عُرْوَةَ لَا يَذْكُرُ فِيْهِ الْخَبَرَ، ثُمَّ ثَبَتَ عَلٰى عُرْوَةَ، وَذَكَرَ الْخَبَرَ فِيْهِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَتَرَكَ الشَّكَّ.

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی تلاوت سنی، فرمایا: اسے آل داؤد کی طرح آواز عطا کی گئی ہے۔ سفیان اس روایت کو بیان کرتے ہوئے کبھی اس میں شک کرتے اور وہ یہ کہتے کہ یہ عمرہ نامی عورت سے روایت ہے یا شاید عروہ نامی آدمی سے روایت ہے البتہ وہ اس میں روایت کے الفاظ ذکر نہیں کرتے تھے پھر اس کے بعد انہوں نے اعتماد کے ساتھ عروہ سے منقول ہونے کا ذکر کیا اور پھر کئی مرتبہ اس روایت کو بیان کیا تو انہوں نے اس میں شک کو ختم کر دیا۔

301- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ ذَهَبًا كَانَتْ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ، وَهِيَ اَكْثَرُ مِنَ السَّبْعَةِ وَاَقَلُّ مِنَ التِّسْعَةِ، فَلَمْ يُصْبِحْ حَتّٰى قَسَمَهَا ثُمَّ قَالَ: مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ بِرَبِّهِ لَوْ مَاتَ وَهٰذِهِ عِنْدَهُ. قَالَ سُفْيَانُ: اُرَاهَا صَدَقَةً كَانَتْ اَتَتْهُ اَوْ حَقًّا لِاِنْسَانٍ خَشِيَ اَنْ يَتْوٰى.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات کے وقت سونا آیا، یہ سات سے زیادہ تھا اور نو سے کم تھا تو صبح ہونے سے پہلے آپ ﷺ نے اسے تقسیم کر دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''محمد کا اپنے رب کے بارے میں کیا گمان ہوگا کہ اگر وہ فوت ہو جائے اور یہ سونا اس کے پاس ہو۔'' سفیان کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ زکوٰۃ کا سونا تھا جو آپ ﷺ کی خدمت میں آیا تھا یا پھر یہ کسی انسان کا حق تھا کہ خوف تھا کہ کہیں وہ ضائع نہ ہو جائے۔

302- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

المعجم الاوسط للطبرانی من اسمه بکر، جلد 3، صفحه 269، رقم: 3112

301- صحيح مسلم، باب البکاء علی الميت، جلد 1، صفحه 611، رقم: 922

السنن الکبریٰ للبيهقی، باب النهی عن النياحة علی الميت، جلد 4، صفحه 63، رقم: 7360

اطراف المسند المعتلی، من اسمه عبيد بن عمير، جلد 9، صفحه 410، رقم: 19592

المسند المستخرج علی صحيح الامام مسلم، کتاب الصلاة، جلد 3، صفحه 9، رقم: 2063

المعجم الکبير للطبرانی، احاديث عبيد بن عمير الليثی عن اُم سلمة، جلد 23، صفحه 277، رقم: 19553

302- صحيح بخاری، باب العلم واليقظة بالليل، جلد 1، صفحه 71، رقم: 115

عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنِ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ اِنْ كُنْتِ اَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ، فَاِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَلَمَّ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: اِنْ كُنْتِ بِذَنْبٍ اَلْمَمْتِ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ، فَاِنَّ التَّوْبَةَ النَّدَمُ وَالاِسْتِغْفَارُ۔ وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُوْلُ عَلَى الْاَوَّلِ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے عائشہ! اگر تم نے گناہ کیا تو تم اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو کیونکہ جب انسان گناہ کرتا ہے اور پھر توبہ کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے کبھی یہ الفاظ کہے: ''اگر تم نے گناہ کا ارادہ کیا تھا تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو کیونکہ توبہ ندامت اور استغفار کا اظہار ہے''۔ تاہم سفیان اکثر پہلے والے الفاظ ہی بیان کرتے تھے۔

303- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيهَا قِرَائَةً فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ، كَذَالِكُمُ الْبِرُّ كَذَالِكُمُ الْبِرُّ۔

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: هُوَ عَنْ عَمْرَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، لَا شَكَّ فِيهِ. كَذٰلِكَ قَالَهُ الزُّهْرِيُّ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اس میں قرأت کی آواز سنی میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو فرشتوں نے بتایا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں تو یہی نیکی ہے، یہی نیکی ہے۔

سفیان سے کہا گیا کہ یہ روایت عمرہ سے منقول ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اس میں کوئی شک نہیں ہے زہری نے اسی طرح بیان کیا تھا۔

اتحاف الخيره المهرة ' باب فى صفة رجال ونساء يكونون فى آخر الزمان' جلد 8' صفحه 88' رقم:7543
المستدرك للحاكم' كتاب الفتن والملاحم' جلد 4' صفحه 554' رقم:8552
المعجم الكبير للطبرانى' احاديث ام كلثوم بنت ام سلمة عن ام سلمة ' جلد 23' صفحه 355' رقم:19785
جمع الجوامع للسيوطى' حرف السين' جلد 13' صفحه 270' رقم:12997

303- صحيح مسلم' باب نهى من دخل عشر ذى الحجة ' جلد 7' صفحه 211' رقم:6988
السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب الاجتهاد فى العشر الاواخر' جلد 1' صفحه 426' رقم:1432
المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الصيام' جلد 3' صفحه 261' رقم:2681
سنن ابن ماجه ' باب فى فضل العشر الاواخر من شهر رمضان' جلد 2' صفحه 62' رقم:1768
سنن النسائى الكبرىٰ' باب الاجتهاد فى العشر الاواخر' جلد 2' صفحه 270' رقم:3391

18 - مُسْنَدُ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

304- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي الْحِجْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ حَفْصَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتّٰى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ فَتَنَادَى أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ، فَلَا يَفْلِتُ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا الشَّرِيدَ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ۔

فَقَالَ رَجُلٌ لِجَدِّي: فَأَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلٰى حَفْصَةَ وَأَنَّ حَفْصَةَ لَمْ تَكْذِبْ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عُمَيْرُ بْنُ قَيْسٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ أُمَيَّةَ وَكُنْتُ لَا أَجْتَرِءُ أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْهُ، كَانَ يُجَالِسُ خَالِدَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَيْبَةَ وَكَانُوا مِنْ أَكْبَرِ قُرَيْشٍ يَوْمَئِذٍ، وَكَانُوا يَجْلِسُونَ فِي سُوقِ اللَّيْلِ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ، وَاسْتَعَانَنِي أُمَيَّةُ أَنْظُرُ لَهُ خَالِدَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَمَا أَدْرِي وَجَدْتُهُ لَهُ أَمْ لَا، فَلَمَّا اسْتَعَانَنِي اجْتَرَأْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ۔

مسند سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''ایک لشکر اس گھر پر حملہ کرنے کے ارادے سے ضرور آئے گا حتیٰ کہ جب وہ چٹیل میدان میں پہنچے گا تو ان کے درمیان والے حصے کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو ان کے ابتدائی حصے والے لوگ پچھلوں کو پکاریں گے پھر ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہے گا' صرف وہ شخص رہے گا' جو ان سے الگ ہو کر چل رہا تھا اور وہی لوگوں کو ان کے بارے میں بتائے گا۔''

راوی کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے میرے دادا کو یہ کہا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے از سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہ یہ بیان نہیں کیا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے از رسول اللہ ﷺ غلط بیانی نہیں کی ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ عمیر بن قیس نے اسے امیہ کے سے بیان کیا ہے لیکن مجھے یہ جرأت نہیں ہوئی کہ میں ان سے یہ پوچھوں کہ وہ خالد بن محمد اور عبداللہ بن شعبہ کے ساتھ بیٹھتا تھا اور یہ قریش کے اکابرین میں سے تھے اور یہ لوگ رات کے وقت بازار میں بیٹھا کرتے' جو ان دنوں مسجد کے دروازے پر بازار لگا کرتا تھا تو امیہ نے مجھ سے

304- صحیح بخاری، باب الاشارة فی الصلاة ' جلد 2' صفحه 123' رقم:1233

صحیح مسلم، باب معرفة الرکعتین اللتین کان یصلیهما النبی بعد العصر ' جلد 1' صفحه 511' رقم:834

السنن الصغرٰی للبیهقی' باب کیفیة غسل الجنابة ' جلد 1' صفحه 52' رقم:132

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه مسعود' جلد 8' صفحه 274' رقم:8619

سنن ابن ماجه ' باب فی الغسل من الجنابة ' جلد 1' صفحه 191' رقم:578

مدد مانگی، میں خالد بن محمد سے ان کے لیے وسعت (طلب کرنے) میں فکرمند تھا کہ کیا میں یہ حاصل کرلوں گا لیکن میں نے جرأت کی اور سوال کیا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

305- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَالُ مِنْ وَجْهِ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ۔

حضرت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں اپنی کسی زوجہ کے چہرے سے (اپنا چہرہ) ملالیا کرتے۔

306- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ لَّا أُحْصِي مِنْ اَصْحَابِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَاَخْبَرَتْنِيْ حَفْصَةُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح صادق ہوتی تو دو رکعت سنت پڑھا کرتے۔

19 - مُسْنَدُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

307- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

305- المعجم الكبير للطبراني، احاديث عبد الله بن ابى لبيد عن أبى عن ام سلمة، جلد 23، صفحه 239، رقم: 19492

306- السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب لا يحيل حكم القاضى على المقضى له، جلد 3، صفحه 266، رقم: 4536

المعجم الكبير للطبرانى، احاديث هشام بن عروة عن ابيه عن زينب، جلد 23، صفحه 343، رقم: 19750

مؤطا امام مالك، باب الترغيب فى القضاء بالحق، جلد 2، صفحه 719، رقم: 1399

سنن ابوداؤد، باب فى قضاء القاضى اذا اخطاء، جلد 3، صفحه 328، رقم: 3585

سنن ابن ماجه، باب قضية الحاكم لا تحل حراما ولا تحرم حلالا، جلد 2، صفحه 777، رقم: 2317

307- صحيح بخارى، باب غزوة الطائف فى شوال سنة، جلد 5، صفحه 207، رقم: 4324

صحيح مسلم، باب منع المخنث من الدخول على النساء الاجانب، جلد 3، صفحه 82، رقم: 2180

اتحاف الخيره المهرة، باب ما جاء المخنثين، جلد 6، صفحه 149، رقم: 5536

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَبْهَانُ مَوْلٰی اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا کَانَ لِاِحْدَاکُنَّ مُکَاتِبٌ فَکَانَ عِنْدَهٗ مَا یُؤَدِّی فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ ۔ قَالَ سُفْیَانُ: انْتَهٰی حِفْظِی مِنَ الزُّهْرِیِّ اِلٰی هٰذَا فَاَخْبَرَنِیْ بَعْدُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ نَبْهَانَ قَالَ: کُنْتُ اَقُوْدُ بِاُمِّ سَلَمَةَ بَغْلَتَهَا فَقَالَتْ لِیْ: یَا نَبْهَانُ کَمْ بَقِیَ عَلَیْكَ مِنْ مُکَاتَبَتِكَ ؟ فَقُلْتُ: اَلْفُ دِرْهَمٍ ۔ قَالَ فَقَالَتْ: اَفَعِنْدَكَ مَا تُؤَدِّی؟ قُلْتُ: نَعَمْ ۔ قَالَتْ: فَادْفَعْهَا اِلٰی فُلَانٍ اَخٍ لَهَا اَوِ ابْنِ اَخٍ لَهَا وَاَلْقَتِ الْحِجَابَ فَقَالَتِ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبْهَانُ، هٰذَا اٰخِرُ مَا تَرَانِیْ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا کَانَ لِاِحْدَاکُنَّ مُکَاتِبٌ وَّعِنْدَهٗ مَا یُؤَدِّی فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ ۔ فَقُلْتُ: مَا عِنْدِی مَا اُؤَدِّی وَلَا اَنَا بِمُؤَدٍّ۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کسی عورت کا غلام ہو اور اس کے پاس وہ رقم موجود ہو جسے وہ ادا کرسکتا ہو تو وہ اس غلام سے پردہ کیا کرے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ میری یادداشت کے مطابق یہاں تک ہے لیکن اس کے بعد معمر نے از زہری از نبہان یہ بات بیان کی کہ وہ آپ (سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا) کے خچر کو لے کر چلا کرتا تھا' انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے نبہان! تمہاری کتابت کے معاہدے کی کتنی رقم باقی رہ گئی ہے؟ میں نے کہا: ایک ہزار درہم۔ (نبہان) کہتے ہیں کہ آپ (رضی اللہ عنہا) نے پوچھا: کیا تمہارے پاس وہ رقم ہے جسے تم ادا کردو؟ تو میں نے کہا: ہاں! تو آپ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: تم اسے فلاں کی طرف بھجوا دو۔ آپ نے اپنے کسی بھائی یا بھتیجے کا نام لیا اور پھر انہوں نے پردہ کرلیا' پھر انہوں نے فرمایا: تم پر سلام ہو! اے نبہان! یہ تم نے آخری مرتبہ مجھے دیکھا ہے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جب کسی عورت کا کوئی غلام ہو اور اس غلام کے پاس وہ رقم موجود ہو جسے وہ ادا کرسکتا ہو تو وہ عورت اس غلام سے پردہ کیا کرے۔ تو میں نے کہا: نہ تو میرے پاس کوئی ایسی چیز ہے جسے میں ادا کرسکوں اور نہ ہی میں نے ادا کرنی ہے۔

308- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء فی نفی المخنثین' جلد 8' صفحه 224' رقم: 17437

مؤطا امام مالك' باب ما جاء فی المؤنث من الرجال' جلد 2' صفحه 767' رقم: 1457

308- صحیح بخاری' باب اذا احتلمت المرأة' جلد 1' صفحه 137' رقم: 282

صحیح مسلم' باب وجوب الغسل علی المرأة یخرج المنی منها' جلد 1' صفحه 159' رقم: 313

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب المرأة تری فی منامها' جلد 1' صفحه 167' رقم: 823

قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ - لَمْ نَجِدْهُ عِنْدَ غَيْرِهِ - أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَقَوَائِمُ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرے منبر کے پائے جنت میں ہیں۔"

309- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ: غَرِيبٌ وَّبِأَرْضِ غُرْبَةٍ لَّأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ، قَالَتْ: فَتَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ وَجَائَتِ امْرَأَةٌ مِّنَ الصَّعِيدِ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي، فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّاهَا وَقَالَ: تُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ ؟ أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ؟ . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَتَرَكْتُ الْبُكَاءَ فَلَمْ أَبْكِ .

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا' میں نے کہا: یہ غریب الوطن تھے اور غریب الوطنی میں ہی وصال فرما گئے ہیں میں ان پر ایسا روؤں گی کہ انہیں یاد رکھا جائے گا۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رونے کا پکا ارادہ کر لیا تو کھلے میدان کی طرف سے ایک عورت میرے پاس آئی وہ بھی رونے میں میرا ساتھ دینا چاہتی تھی' پس جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو آپ ﷺ اس سے ملے' آپ نے فرمایا: کیا تم یہ چاہتی ہو کہ شیطان کو اس گھر میں داخل کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے اسے باہر نکالا ہے۔ کیا تم یہ چاہتی ہو کہ تم شیطان کو اس گھر میں داخل کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے اسے باہر نکالا ہے۔ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پس میں نے رونا ترک کر دیا پھر میں نہیں روئی۔

المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 211' رقم:2945

سنن النسائی' باب الحیاء فی العلم' جلد 3' صفحه 448' رقم:5887

309- السنن الکبریٰ للنسائی' باب الاستعاذه من علم لا ینفع' جلد 4' صفحه 396' رقم:7867

سنن ابن ماجه' باب ما یقال بعد التسلیم' جلد 1' صفحه 298' رقم:925

صحیح ابن حبان' باب الزجر عن کتبة المرء السنن' جلد 1' صفحه 283' رقم:82

مجمع الزوائد للهیثمی' باب الادعیة الماثوره' جلد 10' صفحه 290' رقم:17416

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ام سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 6' صفحه 294' رقم:26654

310- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ۔

یحییٰ بن سعید نے از الزہری از حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا روایت بیان کی۔

311- وَحَدَّثَنَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ لَيْلَةٍ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَاذَا وَقَعَ مِنَ الْفِتَنِ؟ وَمَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ فَأَيْقِظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحُجَرِ، فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سبحان اللہ کیسے فتنے نازل ہوئے ہیں اور کتنے خزانے کھول دیئے گئے ہیں تو حجروں میں رہنے والی عورتوں کو جگاؤ کیونکہ دنیا میں پردے والی کچھ خواتین آخرت میں ننگی ہوں گی۔''

312- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب عشر آ جائے اور کسی شخص کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور اپنے جسم میں سے کوئی چیز نہ کٹوائے۔

310- سنن ترمذی، باب ما جاء فی الرجلین یکون احدھما اسفل من الاخر، جلد 3، صفحہ 267، رقم: 1363

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب ترتیب سقی الزرع، جلد 6، صفحہ 153، رقم: 12200

المستدرك للحاکم، ذکر مناقب حواری رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم، جلد 3، صفحہ 410، رقم: 5565

المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الاحکام، جلد 1، صفحہ 255، رقم: 1021

سنن ابن ماجه، باب الشرب من الاودیة، جلد 2، صفحہ 829، رقم: 2480

311- صحیح بخاری، باب سکر الانھار، جلد 3، صفحہ 201، رقم: 2359

صحیح مسلم، باب وجوب اتباعه صلی اللّٰه علیه وسلم، جلد 3، صفحہ 189، رقم: 2357

مستدرك للحاکم، تفسیر سورة آل عمران، جلد 3، صفحہ 131، رقم: 3174

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث سلمة من ولد اُم سلمة عن اُم سلمة، جلد 23، صفحہ 294، رقم: 19603

سنن ترمذی، باب ومن سورة النساء، جلد 5، صفحہ 233، رقم: 3023

312- السنن الکبریٰ للبیھقی، باب غسل المستحاضة، جلد 1، صفحہ 350، رقم: 1709

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، کتاب الطھارة، جلد 1، صفحہ 381، رقم: 751

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث حمنة بنت جحش تکنی اُم حبیبة، جلد 24، صفحہ 216، رقم: 20571

صحیح ابن حبان، باب الحیض والاستحاضة، جلد 4، صفحہ 186، رقم: 1353

يَمَسَّ مِنْ شَعَرِهِ وَلَا بَشَرِهِ شَيْئًا .

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: قِيلَ لِسُفْيَانَ: اِنَّ بَعْضَهُمْ لَا يَرْفَعُهُ. قَالَ: لٰكِنِّي اَنَا اَرْفَعُهُ .

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان سے کہا گیا: بعض نے اس روایت کو مرفوع روایت نہیں کیا' تو انہوں نے کہا: میں تو اس کو مرفوع ہی روایت کروں گا۔

313- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: اِنِّي امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِي اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، اِنَّمَا يَكْفِيكِ اَنْ تَحْثِي عَلٰى رَاْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِي . اَوْ قَالَ: فَاِذَا اَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ .

حضرت سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میں ایک ایسی عورت ہوں جو اپنی مینڈیاں مضبوطی سے باندھتی ہوں تو کیا میں غسل جنابت کے لیے انہیں کھولا کروں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے اتنا کافی ہے کہ تم تین مرتبہ اپنے سر پر پانی کے تین لپ بہا لیا کرو پھر تم اپنے جسم پر پانی بہاؤ تو تم پاک ہو جاؤ گی' یا فرمایا: تو اس طرح تم پاک ہو جاؤ۔

314- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي لَبِيدٍ وَكَانَ مِنْ عُبَّادِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ يَرَى الْقَدَرَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ الْمَدِيْنَةَ، فَبَيْنَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذْ قَالَ يَا كَثِيْرُ بْنَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے جب منبر پر تھے تو انہوں نے کثیر بن صلت سے کہا: تم ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے رسول اللہ ﷺ کی اس نماز کے بارے میں پوچھو

313- صحيح ابن حبان' باب الادعية ' جلد 3' صفحه 305' رقم:1030

سنن ابوداؤد' باب ما يقول الرجل اذا خرج من بيته ' جلد 4' صفحه 586' رقم:5096

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما يقول اذا خرج من بيته ' جلد 5' صفحه 251' رقم:10608

المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير' جلد 2' صفحه 174' رقم:1900

المعجم الاوسط للطبرانى' باب من اسمه ابراهيم' جلد 3' صفحه 34' رقم:2383

314- صحيح بخارى' باب تحد المتوفى عنها اربعة اشهر وعشرا' جلد 6' صفحه 289' رقم:5332

صحيح مسلم' باب وجوب الاجداد فى عدة الوفاة ' جلد 2' صفحه 311' رقم:1488

المعجم الكبير للطبرانى' احاديث القاسم بن محمد عن زينب' جلد 23' صفحه 349' رقم:19770

معرفة الصحابة لابى نعيم' من اسمه عاتكه بنت نعيم بن عبد الله ' جلد 3' صفحه 368' رقم:7125

الصَّلْتِ: اذْهَبْ اِلٰى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَلْهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ: فَذَهَبْتُ مَعَهُ وَبَعَثَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ مَعَنَا فَقَالَ: اذْهَبْ فَاسْمَعْ مَا تَقُوْلُ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ۔ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ: فَجَائَهَا فَسَاَلَهَا فَقَالَتْ: لَا عِلْمَ لِي، وَلٰكِنِ اذْهَبْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَلْهَا۔ فَذَهَبْتُ مَعَهُ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَاَلَهَا، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلّٰى عِنْدِي رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ اَكُنْ اَرَاهُ يُصَلِّيهِمَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ اَكُنْ اَرَاكَ تُصَلِّيهَا۔ قَالَ: اِنِّي كُنْتُ اُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَاِنَّهُ قَدِمَ عَلَيَّ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ اَوْ صَدَقَةٌ فَشَغَلُوْنِي عَنْهُمَا، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ۔

جو آپ ﷺ عصر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔ حضرت ابوسلمٰی کہتے ہیں کہ کثیر کے ساتھ میں بھی چلا گیا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے عبداللہ بن حارث کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیا انہوں نے فرمایا: تم جاؤ ام المؤمنین تمہیں جو کہیں اسے سن لینا۔ حضرت ابوسلمٰی کہتے ہیں کہ وہ ان کے پاس گئے اور ان سے یہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے اس بارے کوئی علم نہیں ہے کہ تم سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھ لو تو کثیر کے ساتھ میں بھی حضرت ام سلمٰی رضی اللہ عنہا کے پاس گیا انہوں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد میرے پاس تشریف لائے' آپ نے میرے پاس دو رکعات نماز ادا کی میں نے آپ ﷺ کو اس سے پہلے یہ دو رکعات پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا تھا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ نے یہ کیسی نماز ادا کی ہے جسے میں نے پہلے آپ کو ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: میں ظہر کے بعد دو رکعات پڑھتا ہوں تو بنو تمیم کا وفد میرے پاس آ گیا تھا' زکوٰۃ کا مال آیا تھا اس وجہ سے میں مصروف رہا تو یہ وہی دو رکعات ہیں۔

315- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَكُوْنَ اَلْحَنَ

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمٰی رضی اللہ عنہا اپنی والدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں بھی ایک انسان ہوں تم لوگ اپنے مقدمات لے کر میرے پاس آتے ہو' ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی دلیل پیش کرنے میں دوسرے

315- صحیح مسلم' باب استحباب دفع الضعفة من النساء وغيرهن' جلد 2' صفحه 196' رقم: 1292

بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ، فَاَيُّكُمْ قَضَيْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيهِ بِشَيْءٍ فَلَا يَاْخُذْهُ، فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ بِهٖ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ .

کے مقابلے میں چرب زبان ہو تو میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ دے دوں تو وہ اسے قبول نہ کرے کیونکہ (اس طرح) میں نے اسے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر دیا"۔

316- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي مُخَنَّثٌ فَسَمِعَهٗ يَقُوْلُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَعَلَيْكُمْ بِابْنَةِ غَيْلَانَ، فَاِنَّهَا تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ . قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَدْخُلَنَّ هٰؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ . قَالَ سُفْيَانُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: اسْمُهٗ هِيتٌ.

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمٰی رضی اللہ عنہا اپنی والدہ خود ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے پاس ایک ہیجڑا موجود تھا' آپ نے اسے عبداللہ بن ابو امیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے عبداللہ! اگر اللہ تعالیٰ نے آئندہ تمہارے لیے طائف فتح کر دیا تو تم غیلان کی بیٹی کو ضرور حاصل کرنا کیونکہ وہ چار سلوٹوں کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ واپس جاتی ہے (یعنی اس کے جسم پر اتنے بل پڑتے ہیں)۔ راوی کہتے ہیں کہ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے پاس نہ آیا کرے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن جریج نے یہ کہا کہ اس کا نام ہیت تھا۔

317- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمٰی رضی اللہ عنہا اپنی والدہ خود سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت بیان کرتی ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ

316- صحیح بخاری، باب تحد المتوفی عنها اربعة اشهر وعشرا، جلد 6، صفحه 209، رقم: 5337

صحیح مسلم، باب وجوب الاحداد فی عدة الوفاة، جلد 2، صفحه 317، رقم: 1486

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الاحداد، جلد 7، صفحه 437، رقم: 15922

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 210، رقم: 5106

المنتقی لابن الجارود، باب العدد، جلد 1، صفحه 192، رقم: 765

317- صحیح بخاری، باب "وربائبکم اللاتی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلتم بهن" جلد 6، صفحه 91، رقم: 5106

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب یحرم من الرضاع ما یحرم من الولادة وان لبن الفحل یحرم، جلد 7، صفحه 453، رقم: 16029

السنن النسائی، باب تحریم الجمع بین الاختین، جلد 6، صفحه 54، رقم: 3287

مصنف ابن ابی شیبة، باب ما قالوا فی الرضاع یحرم منه یحرم من النسب، جلد 4، صفحه 288، رقم: 322

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَاَتْ اِحْدَاكُنَّ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ ـ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ، فَبِمَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ؟ ـ

ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا' عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا اگر عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل کرنا ضروری ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی عورت تم میں سے پانی دیکھے تو وہ غسل کرے۔ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو! پھر (اولاد کی والدین سے) مشابہت کس وجہ سے ہوتی ہے۔

318- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِاُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَعْدَ الصُّبْحِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً ـ

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے: ''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم، پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

319- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ایک

318- صحیح بخاری' باب قصة یاجوج وماجوج' جلد 4' صفحه 209' رقم: 3346
صحیح مسلم' باب اقتراب الفتن' جلد 3' صفحه 563' رقم: 2880
سنن ابن ماجه ' باب ما یکون من الفتن' جلد 2' صفحه 730' رقم: 3953
سنن ترمذی' باب ما جاء فی خروج یاجوج وماجوج' جلد 4' صفحه 280' رقم: 2187
صحیح ابن حبان' باب ما جاء فی الطاعات وثوابها' جلد 2' صفحه 33' رقم: 327

319- صحیح مسلم' باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة وغسل الرجل والمرأة فی اناء واحد' جلد 1' صفحه 175' رقم: 753
سنن النسائی' باب ذكر القدر الذی یكتفی به الرجل من الماء للغسل' جلد 1' صفحه 127' رقم: 228
السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب لا وقت فيما يتطهر به المتوضیء والمغتسل' جلد 1' صفحه 193' رقم: 960
مسند أبی یعلیٰ' مسند عائشه رضی الله عنها' جلد 8' صفحه 37' رقم: 4546
مسند أبی عوانة' باب الاوانی التی كان یغتسل عنها رسول الله من الجنابة غسل رأسه' جلد 1' صفحه 247' رقم: 846
سنن الدارمی' باب الراجل والمرأة یغتسلان من اناء واحد' جلد 1' صفحه 209' رقم: 750
سنن ابن ماجه ' باب الرجل والمرأة یغتسلان من اناء واحد' جلد 1' صفحه 133' رقم: 376

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَلَمَةُ رَجُلٌ مِّنْ وَلَدِ اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ خَاصَمَ رَجُلًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اِنَّمَا قَضٰى لَهٗ لِاَنَّهٗ ابْنُ عَمَّتِهٖ. فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا).

آدمی سلمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا ایک آدمی کے ساتھ جھگڑا ہو گیا وہ اپنا مقدمہ لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے حق میں فیصلہ دے دیا وہ آدمی کہنے لگا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے حق میں اس لیے فیصلہ دیا ہے کیونکہ یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''قسم ہے آپ کے رب کی! یہ لوگ اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس کے اختلافی معاملات میں آپ کو اپنا حاکم تسلیم نہ کر لیں اور پھر آپ جو فیصلہ فرمائیں اس کے بارے میں اپنے دل میں کوئی حرج محسوس نہ کریں اور اسے مکمل طور پر تسلیم کریں۔''

320- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَلَمَةُ رَجُلٌ مِّنْ وَلَدِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا اَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فِی الْهِجْرَةِ بِشَیْءٍ.

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے یہ نہیں سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ہجرت کے بارے عورتوں کا ذکر کیا ہو۔

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَا اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى) الْاٰيَةَ.

تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تو ان کے رب نے ان کی دعا کو قبول کیا کہ میں تم میں سے عمل

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب فی فضل الجنب، جلد 1، صفحه 187، رقم: 924

سنن ابوداؤد، باب الوضوء بفضل وضوء المرأة، جلد 1، صفحه 29، رقم: 77

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، کتاب الطهارة، جلد 1، صفحه 371، رقم: 725

320- المعجم الکبیر للطبرانی، اُم منبوذ المکیة عن میمونة، جلد 24، صفحه 14، رقم: 20044

مسند أبی یعلیٰ، حدیث میمونة زوج النبی صلی اللّٰه علیه وسلم، جلد 12، صفحه 512، رقم: 7081

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث میمونة بنت الحرث، جلد 6، صفحه 331، رقم: 26853

مصنف عبد الرزاق، باب ترجیل الحائض، جلد 1، صفحه 325، رقم: 1249

مصنف ابن ابی شیبة، باب فی الرجل ترجله الحائض، جلد 1، صفحه 184، رقم: 2115

کرنے والوں کے کسی عمل کو ضائع نہیں کروں گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔"

321- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
ـالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ
ـنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِیْ
ـبَيْشٍ تُسْتَحَاضُ فَسَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ـلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهٗ لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهٗ عِرْقٌ
وَاَمَرَهَا اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ قَدْرَ اَقْرَائِهَا اَوْ قَدْرَ
ـيْضَتِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلَ، فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اسْتَذْفَرَتْ
ـوْبٍ وَصَلَّتْ۔

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابو حبیش کو استحاضہ کی بیماری ہوگئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ کوئی دوسری رگ ہے۔ اور آپ نے اس عورت کو یہ فرمایا کہ اپنے حیض کے مخصوص دنوں میں وہ نماز ترک کر دے پھر غسل کرے پھر اگر وہ خون غالب آ جائے تو وہ کپڑے کو مضبوطی سے باندھ کر نماز پڑھ لے۔

322- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ
ـنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ
ـسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ
ـنْ بَيْتِهٖ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اَضِلَّ،
ـوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ ۔

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے: "اے اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں پھسل جاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں جہالت کا اظہار کروں یا میرے خلاف جہالت کا اظہار کیا جائے۔"

321- سنن ابوداؤد، باب الصلاة علی الخمرة، جلد 1، صفحه 248، رقم:656
المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی المسجد، جلد 1، صفحه 53، رقم:176
الآداب للبیهقی، باب فی الفرش والوسائد، جلد 1، صفحه 312، رقم:525
اتحاف الخیره المهرة، باب الصلاة علی الخمر، جلد 2، صفحه 129، رقم:1185
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه العباس، جلد 4، صفحه 301، رقم:4260
322- الاحاد والمثانی، احادیث میمونة بنت الحارث رضی الله عنها، جلد 5، صفحه 433، رقم:3099
سنن ترمذی، باب ما جاء فی الفأرة تموت فی السمن، جلد 4، صفحه 139، رقم:1798
المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الاطعمة، جلد 1، صفحه 221، رقم:872
سنن الدارمی، باب الفأرة تقع فی السمن، جلد 1، صفحه 204، رقم:738
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث میمونة بنت الحرث، جلد 6، صفحه 330، رقم:26846

323- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِي مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَاِنَّهَا تَشْتَكِي عَيْنَهَا، اَفَتَكْتَحِلُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ لَتَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ، وَاِنَّمَا هِيَ الْاٰنَ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا. قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ لِحُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ: مَا قَوْلُهُ: اِنْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ لَتَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ؟ فَقَالَ: كَانَتِ الْمَرْاَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَلْبَسُ مِنْ ثِيَابِهَا اَطْمَارَهَا مِنْ اَدْنٰى ثِيَابِهَا، ثُمَّ تَدْخُلُ اَدْنٰى بُيُوتِهَا، فَاِذَا كَانَ عِنْدَ رَاْسِ الْحَوْلِ اَخَذَتْ بَعْرَةً فَرَمَتْ بِهَا عَلٰى ظَهْرِ غَيْرِهَا كَذَا -

وَرُبَّمَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى خَلْفٍ - وَقَالَتْ: قَدْ حَلَلْتُ.

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمٰی رضی اللہ عنہا خود سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر انتقال کر گیا ہے اور اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے تو کیا وہ سرمہ لگا لے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلے کوئی عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی اور اب تو (یہ عدت) چار ماہ دس دن ہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حمید بن نافع سے کہا کہ آپ کی ان الفاظ سے مراد کیا ہے کہ پہلے کوئی عورت ایک سال گزرنے کے بعد ایک مینگنی پھینکتی تھی؟ تو انہوں نے کہا کہ دور جاہلیت میں عورت انتہائی برے کپڑے پہن لیتی تھی پھر وہ گھر کے دور کسی کمرے میں چلی جاتی تھی' ایک سال گزرنے کے بعد وہ مینگنی لے کر اسے اپنی پشت کے پیچھے پھینکتی تھی۔

یہاں امام ابوبکر حمیدی نے کبھی یہ الفاظ کہے ہیں کہ وہ اپنے پیچھے پھینکتی تھی اور یہ کہتی تھی کہ میں حلال ہو گئی ہوں۔

20 - مُسْنَدُ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

324- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت

323- مسند الشافعي' الباب الثالث في شروط الصلاة' صفحه 211' رقم:188

سنن ابن ماجه' باب في الصلاة في ثوب الحائض' جلد 1' صفحه 263' رقم:652

صحيح بخارى' باب اذا اصاب ثوب المصلى امراته اذا سجد' جلد 1' صفحه 193' رقم:381

324- صحيح مسلم' باب ما يجمع صفة الصلاة' جلد 1' صفحه 287' رقم:496

معرفة السنن والآثار للبيهقي' باب التجافي في السجود' جلد 3' صفحه 71' رقم:900

المعجم الكبير للطبراني' ميمونة بنت الحارث زوج النبي صلى الله عليه وسلم' جلد 23' صفحه 435' رقم:1056

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِى سَالِمُ بْنُ شَوَّالٍ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ: كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُغَلِّسُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى۔

ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں صبح اندھیرے میں ہی مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہو جاتے۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَسَالِمُ بْنُ شَوَّالٍ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ، لَمْ نَسْمَعْ اَحَدًا يُحَدِّثُ عَنْهُ اِلَّا عَمْرُو بْنَ دِينَارٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ۔

سفیان کہتے ہیں کہ سالم بن شوال مکہ کے رہنے والے ہیں، میں نے ایسے کسی شخص کو نہیں سنا جس نے ان سے روایات بیان کی ہوں، سوائے عمرو بن دینار کہ انہوں نے ان سے یہ روایت بیان کی ہے۔

325- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوسَى قَالَ اَخْبَرَنِى حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِى سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمَّا جَاءَ نَعْيُ اَبِى سُفْيَانَ مِنَ الشَّامِ دَعَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ بِصُفْرَةٍ فِى الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَمَسَحَتْ بِهٖ عَارِضَيْهَا وَذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ: اِنْ كُنْتُ عَنْ هٰذَا لَغَنِيَّةً لَوْلَا اَنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ، فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر شام سے آئی تو سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے تیسرے دن زرد رنگ منگوایا اور اسے اپنے رخساروں اور کلائیوں پر ملا اور فرمایا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے شوہر کے، کیونکہ وہ اس پر چار ماہ دس دن سوگ کرے گی۔''

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم، كتاب الصلاة، جلد 2، صفحه 105، رقم: 1097

325- السنن الصغرى، باب الآنيه، جلد 1، صفحه 68، رقم: 182

المعجم الكبير للطبرانى، احاديث ميمونة بنت الحارث زوج النبى صلى الله عليه وسلم، جلد 23، صفحه 427، رقم: 19989

صحيح مسلم، باب طهارة جلود الميتة الدباغ، جلد 1، صفحه 276، رقم: 363

مسند امام احمد بن حنبل، حديث ميمونة بنت الحرث، جلد 6، صفحه 329، رقم: 26838

مصنف ابن ابى شيبة، باب فى الفرأ من جلود الميتة اذا دبغت، جلد 5، صفحه 162، رقم: 24773

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّ مَالِكًا يَقُوْلُ فِيهِ: عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ وَعَنْ صَفِيَّةَ وَاُمِّ حَبِيبَةَ.

سفیان سے یہ کہا گیا کہ امام مالک نے اس روایت کے بارے میں یہ کہا ہے کہ یہ از حمید بن نافع از سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا یا از سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا یا از سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا روایت کی گئی ہے۔

فَقَالَ سُفْيَانُ: مَا قَالَ لَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى اِلَّا اُمَّ حَبِيبَةَ.

تو سفیان نے کہا: ایوب بن موسیٰ نے ہم سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے صرف سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا ہے۔

326- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِي دُرَّةَ بِنْتِ اَبِي سُفْيَانَ؟ قَالَ: فَاَفْعَلُ مَاذَا؟ ـ قَالَتْ قُلْتُ: تَنْكِحُهَا. قَالَ: اَوَتُحِبِّينَ ذٰلِكِ؟ ـ قُلْتُ: لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ، وَاَحَبُّ مَنْ يَّشْرَكُنِي فِيكَ اُخْتِي قَالَ: فَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي ـ قُلْتُ: فَاِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي اَنَّكَ تَخْطُبُ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ ـ فَقَالَ: ابْنَةُ اُمِّ سَلَمَةَ ـ قُلْتُ: نَعَمْ ـ قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي، لَقَدْ اَرْضَعَتْنِي وَاَبَاهَا ثُوَيْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا اَخَوَاتِكُنَّ.

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی اکرم ﷺ سے روایت بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ کو ابوسفیان کی صاحبزادی درہ میں دلچسپی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: میں کیا کروں؟ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ اس کے ساتھ شادی کرلیں! آپ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ بات پسند ہے؟ میں نے عرض کی: میں آپ کی کوئی اکلوتی بیوی تو نہیں ہوں میں یہ چاہتی ہوں کہ میری بہن بھی میری شراکت دار ہو جائے۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے تو میں نے عرض کی: مجھے تو یہ پتہ چلا ہے کہ آپ زینب بنت ابوسلمہ کے لیے نکاح کا پیغام بھیجنے والے ہیں۔ فرمایا: ام سلمہ کی بیٹی کے لیے؟ میں نے عرض کی: ہاں! فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ ہوتی تو بھی میرے لیے حلال نہ ہوتی کیونکہ مجھے اور اس کے والد کو

326- صحیح بخاری، باب مسح الید بالتراب، جلد 1، صفحہ 99، رقم: 260

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب دلك الید بالارض بعدہ وغسلھا، جلد 1، صفحہ 173، رقم: 849

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث میمونۃ بنت الحارث زوج النبی، جلد 23، صفحہ 424، رقم: 19978

جامع الاصول لابن اثیر، النوع الاوّل فی کیفیۃ الغسل، جلد 7، صفحہ 287، رقم: 5321

ثویبہ نے دودھ پلایا ہے تو تم اپنی بیٹیوں یا بہنوں کو مجھ پر پیش نہ کرو۔

21 - مُسْنَدُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ الْاَسَدِيَّةِ

مسند سیدہ زینب بنت جحش الاسدیہ رضی اللہ عنہا

327- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ لَا نَحْتَاجُ فِيهِ إِلَى اَحَدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ اُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ قَالَتِ: اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَّجْهُهُ وَهُوَ يَقُوْلُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهٖ ـ وَعَقَدَ سُفْيَانُ عَشْرَةً ـ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ ـ قَالَ سُفْيَانُ: اَحْفَظُ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ اَرْبَعَ نِسْوَةٍ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ رَاَيْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْنِ مِنْ اَزْوَاجِهٖ: اُمَّ حَبِيبَةَ وَزَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، وَثِنْتَيْنِ رَبِيبَتَيْهِ: زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ وَحَبِيبَةَ بِنْتَ اُمِّ حَبِيبَةَ، اَبُوهَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَحْشٍ مَاتَ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ۔

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا، سیدہ حبیبہ بنت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا از والدہ خود سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا از سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کا چہرہ مبارک سرخ تھا اور آپ یہ فرما رہے تھے: ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، عربوں کے لیے اس شر میں بربادی ہے جو قریب آ چکا ہے آج یاجوج ماجوج کی رکاوٹ کا اتنا حصہ کھل گیا ہے۔'' سفیان نے دس کا نشان بنا کر یہ بات بتائی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے جب کہ ہم میں نیک لوگ بھی موجود ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب برائی زیادہ ہو جائے گی۔ سفیان کہتے ہیں کہ میری یادداشت کے مطابق اس روایت میں چار عورتوں کا ذکر ہے اور یہ سب وہ ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی ہے' ان میں سے دو آپ کی

327- الاحاد والمثانی، احادیث ام عطیة واسمها نسیبة، جلد 6، صفحه 113، رقم:3332

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب لا تحرم علی آل محمد، جلد 7، صفحه 32، رقم:13629

صحیح ابن حبان، کتاب الهبة، جلد 11، صفحه 520، رقم:5119

صحیح البخاری، باب اذا تحولت الصدقة، جلد 2، صفحه 543، رقم:1423

صحیح مسلم، باب اباحة الهدية للنبی صلی الله علیه وسلم، جلد 3، صفحه 120، رقم:2539

ازواج ہیں' سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا اور دو آپ کی سوتیلی بیٹیاں ہیں سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حبیبہ بنت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا' ان کے والد کا نام عبید اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ تھا جن کا وصال حبشہ میں ہوا تھا۔

22 - مُسْنَدُ مَيْمُونَةُ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

328- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الشَّعْثَاءِ: جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ: اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ. ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا الْاِسْنَادُ كَانَ يُعْجِبُ شُعْبَةَ، سَمِعْتُ اَخْبَرَنِيْ سَمِعْتُ اَخْبَرَنِيْ، كَاَنَّهُ اشْتَهٰى تَوْصِيلَهُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے۔ سفیان نے یہ بیان کیا کہ اس سند کو شعبہ بہت پسند کرتے تھے۔ ''میں نے سنا انہوں نے مجھے خبر دی کہ میں نے سنا انہوں نے مجھے خبر دی۔'' گویا کہ وہ اس روایت موصول ہونے کی تمنا رکھتے تھے۔

329- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْبُوْذٌ الْمَكِّيُّ عَنْ اُمِّهِ قَالَتْ: كُنَّا عِنْدَ

حضرت منبوذ مکی اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ

328- سنن الکبرٰی للبیھقی' باب صدقة النافلة علی المشرك' جلد 4' صفحه 191' رقم:7633

الادب المفرد للبخاری' باب بر الوالد المشرك' جلد 1' صفحه 23' رقم:25

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث أسما بنت أبی بکر الصدیق' جلد 6' صفحه 344' رقم:26958

مسند الشافعی' کتاب الادب' جلد 1' صفحه 100' رقم:469

سنن سعید بن منصور' باب جامع الشهادة ' جلد 2' صفحه 14' رقم:2730

329- صحیح بخاری' باب المتشبع بما لم ینل' جلد 6' صفحه 123' رقم:5219

سنن الکبرٰی للبیھقی' باب المتشبع بما لم ینل وما ینهی عنه ' جلد 7' صفحه 307' رقم:15191

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه معاذ' جلد 8' صفحه 247' رقم:8537

سنن ابوداؤد' باب فی المتشبع بما لم یعط' جلد 4' صفحه 457' رقم:4999

صحیح ابن حبان' باب الکذب' جلد 13' صفحه 49' رقم:5739

ونة فَدَخَلَ عَلَيْهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ: اَیْ بُنَیَّ مَا
رَاكَ شَعِثًا رَّاْسُكَ؟ قَالَ: اِنَّ مُرَجِّلَتِی اُمُّ عَمَّارٍ
ضٌ، فَقَالَتْ: اَیْ بُنَیَّ وَاَیْنَ الْحَیْضَةُ مِنَ الْیَدَیْنِ؟
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیَضَعُ رَاْسَهٗ
حَجْرِ اِحْدَانَا وَهِیَ حَائِضٌ، ثُمَّ یَتْلُو الْقُرْاٰنَ، وَاِنْ
تْ اِحْدَانَا لَتَقُوْمُ اِلَیْهِ بِخُمْرَتِهٖ فَتَبْسُطُهَا لَهٗ وَهِیَ
ضٌ فَیُصَلِّیْ عَلَیْهَا، اَیْ بُنَیَّ فَاَیْنَ الْحَیْضَةُ مِنَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا وجہ ہے کہ تمہارے بال بکھرے ہوئے ہیں' تو انہوں نے عرض کی: میرے بال سنوارنے والی ام عمار حالتِ حیض میں ہے' تو آپ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: اے میرے بیٹے! حیض ہاتھوں میں کہاں سے آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک ہم میں سے کسی ایک کی گود میں رکھ دیتے تھے اور وہ اس وقت حالتِ حیض میں ہوتی پھر آپ قرآن کی تلاوت کر لیتے تھے اور ہم میں سے ایک اپنی چادر لے کر رسول اللہ ﷺ کے لیے بچھا دیتی جبکہ وہ اس وقت حالتِ حیض میں ہوتی اور رسول اللہ ﷺ اس چادر پر نماز پڑھ لیتے' اے میرے بیٹے! حیض ہاتھ میں کہاں سے آ گیا۔

330- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
ادٍ اَوْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ سُفْيَانُ الَّذِیْ يَشُكُّ عَنْ
ونَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
یْ عَلَى الْخُمْرَةِ۔

حضرت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بڑی چادر پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

331- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' سیدہ میمونہ

3- سنن نسائی' باب دم الحیض یصیب الثوب' جلد 1' صفحہ 154' رقم: 292
سنن الدارمی' باب فی دم الحیض یصیب الثوب' جلد 1' صفحہ 218' رقم: 772
السنن الکبرٰی للبیہقی' باب ازالة النجاسات بالماء' جلد 1' صفحہ 13' رقم: 37
سنن ابوداؤد' باب الاعادة من النجاسة تکون فی الثوب' جلد 1' صفحہ 149' رقم: 388
سنن ابن ماجہ' باب فی ما جاء فی دم الحیض یصیب الثوب' جلد 1' صفحہ 206' رقم: 628
3- صحیح ابن حبان' کتاب الزینة والتطیب' جلد 12' صفحہ 323' رقم: 5514
سنن ترمذی' باب مواصلة الشعر' جلد 4' صفحہ 236' رقم: 1759
الآداب للبیہقی' باب ما لا یجوز للمرأة ان تتزین بہ ' جلد 1' صفحہ 334' رقم: 556

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ یُحَدِّثُ عَنْ مَیْمُونَةَ اَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ فِی سَمْنٍ فَمَاتَتْ، فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ: اَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ۔

رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک چو... گر کر مر گیا تو رسول اللہ ﷺ سے اس کے بار... سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اسے اور ا... آس پاس والے گھی کو پھینک دو اور اسے (باقی) کھا لو...

قَالَ اَبُو بَكْرٍ فَقِیلَ لِسُفْیَانَ: فَاِنَّ مَعْمَرًا یُحَدِّثُهُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیدٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ۔ قَالَ سُفْیَانُ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ یُحَدِّثُهُ اِلَّا عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَیْمُونَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مِرَارًا۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان سے یہ کہا گیا... کہ معمر نے یہ روایت از زہری از سعید از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہے۔تو سفیان نے کہا: میں نے تو زہری کو یہی بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ یہ روایت عبید اللہ نے از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما از سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کی ہے اور یہ روایت میں نے ان سے کئی مرتبہ سنی ہے۔

332- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مَیْمُونَةَ قَالَتْ: صَلَّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی ثَوْبِ مِرْطٍ، كَانَ بَعْضُهُ عَلَیْهِ وَبَعْضُهُ عَلَیَّ وَاَنَا حَائِضٌ۔

حضرت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اونی چادر اوڑھ کر نماز پڑھی جس کا کچھ حصہ آپ پر تھا اور کچھ حصہ مجھ پر ... حالانکہ میں اس وقت حالتِ حیض میں تھی۔

333- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ...

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه مطلب، جلد 8، صفحه 299، رقم:8693

سنن ابن ماجه، باب الواصلة والواشمة، جلد 1، صفحه 639، رقم:1988

332- صحیح بخاری، باب لحوم الخیل، جلد 6، صفحه 311، رقم:5519

السنن الصغرٰی للبیهقی، باب تحریم لحوم الحمر الاهلیة، جلد 3، صفحه 194، رقم:4250

صحیح ابن حبان، باب ما یجوز أكله وما لا یجوز، جلد 12، صفحه 77، رقم:5271

صحیح مسلم، باب فی اكل لحوم الخیل، جلد 6، صفحه 66، رقم:5137

مسند الشافعی، كتاب الصید والذبائح، جلد 1، صفحه 380، رقم:600

333- مسند أبی یعلٰی، مسند أبی بكر الصدیق رضی الله عنه، جلد 1، صفحه 53، رقم:53

المستدرك للحاكم، تفسیر سورة بنی اسرائیل، جلد 3، صفحه 208، رقم:3376

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُلَيْمَانَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِیْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ - الْاَكْبَرُ مِنْهُمَا - عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْ اَرَادَتْ بَهْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ مِنْ تَحْتِهٖ لَمَرَّتْ مِمَّا يُجَافِي۔

رسول اللہ ﷺ سجدے میں جاتے تو اگر بکری کا کوئی بچہ آپ کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو وہ گزر سکتا تھا۔

334- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ قَدْ اُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيْتَةٍ فَقَالَ: مَا عَلٰى اَهْلِ هٰذِهٖ لَوْ اَخَذُوا اِهَابَهَا فَدَبَغُوْهُ فَانْتَفَعُوا بِهٖ؟ ۔ فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ: اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کا گزر سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کی بکری کے پاس سے ہوا جو مری ہوئی تھی اور وہ اس کنیز کو صدقے میں دی گئی تھی۔ تو آپ نے فرمایا: اس کے مالک کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر وہ اس کی کھال کو لے کر اس کی دباغت (اس کے چمڑے کو رنگا جائے) کر کے استعمال کر لے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو مردہ ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے۔

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَعْمَرًا لَا يَقُوْلُ فِيْهِ: فَدَبَغُوْهُ ۔ وَيَقُوْلُ: كَانَ الزُّهْرِیُّ يُنْكِرُ الدِّبَاغَ۔

سفیان سے یہ کہا گیا ہے کہ معمر اس روایت کو بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ استعمال نہیں لاتے: ''اس کی دباغت کر لیں۔'' وہ یہ کہتے کہ زہری دباغت کے الفاظ کا انکار کرتے تھے۔

فَقَالَ سُفْيَانُ: لٰكِنِّیْ قَدْ حَفِظْتُهٗ، وَاِنَّمَا اَرَدْنَا

تو سفیان نے کہا: میں نے تو اسے اسی طرح یاد رکھا

اتحاف الخيره المهرة ' سورة تبت يدا' جلد 6' صفحه 308' رقم:5909

المطالب العاليه للعسقلانی' باب سورة تبت' جلد 11' صفحه 37' رقم:3885

334- مسند أبی يعلٰی' مسند ابی بكر الصديق رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 52' رقم:52

المطالب العاليه للعسقلانی' باب ما آذى المشركون به النبی صلى الله عليه وسلم' جلد 12' صفحه 155' رقم:4342

مجمع الزوائد للهيثمی' باب تبليغ النبی صلى الله عليه وسلم ما ارسل به وصبره على ذلك' جلد 6' صفحه 11' رقم:9814

اتحاف الخيره المهرة ' باب فی ما صبر عليه النبی صلى الله عليه وسلم فی الله ' جلد 7' صفحه 18' رقم:6347

مِنْهُ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ الَّتِي لَمْ يَقُلْهَا غَيْرُهُ: اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا۔

ہے اور ہم اس روایت کے ان الفاظ کو بطور خاص توجہ کا مرکز بناتے ہیں جو ان کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کیے کہ ''اسے کھانا حرام ہے۔''

وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَيْمُونَةَ، فَإِذَا وُقِّفَ عَلَيْهِ قَالَ: فِيهِ مَيْمُونَةَ.

سفیان بعض اوقات اس میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں کرتے' جب انہیں اس پر متنبہ کیا گیا تو انہوں نے کہا: اس میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر ہے۔

335- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَلَكَ بِهَا الْحَائِطَ، ثُمَّ غَسَلَهَا، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے دست مبارک کے ساتھ اپنی شرمگاہ کو دھویا' پھر آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر ملا پھر آپ نے اسے دھویا پھر آپ نے نماز کے وضو کی طرح وضو کیا جب آپ غسل سے فارغ ہو گئے تو آپ نے دونوں پاؤں دھوئے۔

23 - مُسْنَدُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ

مسند سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

336- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ اَنَّهُ

حضرت عبید بن سباق سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے

335- صحیح بخاری' باب التحریض علی الصدقة والشفاعة فیها' جلد 2' صفحه 211' رقم: 1433
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث اسماء بنت ابی بکر الصدیق' جلد 24' صفحه 93' رقم: 20268
جامع الاحادیث للسیوطی' الهمزة مع العین' جلد 5' صفحه 64' رقم: 3745
اطراف المسند المعتلی' من مسند اسماء بنت ابی بکر' جلد 8' صفحه 372' رقم: 11256

336- التاریخ الکبیر للبخاری' من اسمه یعلی بن حرملة التیمی' جلد 4' صفحه 167' رقم: 3542
المستدرك للحاکم' کتاب الفتن والملاحم' جلد 4' صفحه 571' رقم: 8602
اتحاف الخیره المهرة' باب فی ثقیف وبنی حنیفة' جلد 8' صفحه 20' رقم: 7520
المعجم الکبیر للطبرانی' أسما بنت أبی بکر الصدیق رضی الله عنها' جلد 24' صفحه 101' رقم: 20293
جامع الاحادیث للسیوطی' حرف السین' جلد 13' صفحه 316' رقم: 13201

سمع جُوَيرِيَةَ بِنتَ الحَارِثِ تَقُولُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَومٍ فَقَالَ: هَل مِن طَعَامٍ؟ فَقُلتُ: لَا، إِلَّا عَظمٌ قَد أُعطِيَتهُ مَولَاةٌ لَنَا مِنَ الصَّدَقَةِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: قَرِّبِيهِ فَقَد بَلَغَت مَحِلَّهَا.

قَالَ أَبُو بَكرٍ: يَعنِي لَيسَ هِيَ الآنَ صَدَقَةً.

ہوئے سنا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' آپ نے پوچھا: کیا کھانے کے لیے کچھ ہے؟ عرض کی: نہیں! صرف ایک ہڈی ہے جو ہماری لونڈی کو صدقہ کی گئی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہی لے آؤ کیونکہ وہ اپنی جگہ تک پہنچ گیا ہے۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ یعنی اب وہ صدقہ نہیں رہی۔

24 - مُسنَدُ أَسمَاءُ بِنتَ أَبِي بَكرٍ

مسند سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما

337- حَدَّثَنَا الحُمَيدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بنُ عُروَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ أَخبَرَتنِي أَسمَاءُ ابنَةُ أَبِي بَكرٍ الصِّدِّيقِ قَالَت: أَتَتنِي أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهدِ قُرَيشٍ، فَسَأَلتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: أَصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَم. قَالَ سُفيَانُ: وَفِيهَا نَزَلَت (لَا يَنهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَم يُقَاتِلُوكُم) الآيَةَ.

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دورِ قریش میں میری والدہ میرے پاس تشریف لائیں' میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! سفیان کہتے ہیں کہ اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ''اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے منع نہیں کرتا جو تمہارے ساتھ جنگ نہیں کرتے ہیں۔''

338- حَدَّثَنَا الحُمَيدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بنُ عُروَةَ أَنَّهُ سَمِعَ امرَأَتَهُ الفَاطِمَةَ

حضرت سیدہ فاطمہ بنت منذر رضی اللہ عنہا اپنی دادی سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ

337-المعجم الكبير للطبراني' احاديث اسماء بنت أبي بكر الصديق رضي الله عنها' جلد 24' صفحه 98' رقم:20283
سنن الكبرىٰ للبيهقي' باب ظهور العورة من اسفل الازار عند السجود' جلد 2' صفحه 241' رقم:4221
338-اتحاف الخيره المهرة' باب في الصدقة على الرحم' جلد 3' صفحه 42' رقم:2139
الاحاد والمثاني' احاديث ام كلثوم بنت عقبة رضي الله عنها' جلد 5' صفحه 477' رقم:3173
المعجم الاوسط للطبراني' من اسمه بكر' جلد 3' صفحه 319' رقم:3279
سنن الدارمي' باب الصدقة على القرابة' جلد 1' صفحه 487' رقم:1679
صحيح ابن خزيمه' باب فضل الصدقة على ذي الرحم' جلد 4' صفحه 78' رقم:2386

بِنْتَ الْمُنْذِرِ تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يَنَلْ كَلَابِسِ ثَوْبَىْ زُوْرٍ .

رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''جو آدمی اپنے پاس کچھ بھی نہ رکھتا ہو لیکن دوسروں پر بہت کچھ ہونا ظاہر کرے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہن رکھے ہیں۔''

339- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ امْرَاَتَهُ الْفَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتْ اَسْمَاءَ ابْنَةَ اَبِىْ بَكْرٍ تَقُوْلُ: اِنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حُتِّيْهِ ثُمَّ اقْرُصِيْهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رُشِّيْهِ بِالْمَاءِ وَصَلِّىْ فِيْهِ .

حضرت سیدہ فاطمہ بنت منذر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: روایت ہے کہ انہوں نے سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے خون کے بارے میں سوال کیا جو کپڑے پر لگتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو اور پھر پانی کے ساتھ اسے دھو دو پھر اس پر پانی چھڑکو اور اس سے نماز پڑھ لو۔

340- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تَقُوْلُ سَمِعْتُ اَسْمَاءَ تَقُوْلُ: سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِىْ اَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا، وَاِنِّىْ زَوَّجْتُهَا اَفَاَصِلُ فِيْهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُوْلَةَ .

حضرت سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: یا رسول اللہ! میری بیٹی کو بخار ہوا جس کی وجہ سے اس کے بال گر گئے میں نے اس کی شادی کرنی ہے تو کیا میں اس کے مصنوعی بال لگوا دوں (یعنی وِگ)؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مصنوعی بال لگانے والی اور جس کے لگائے جائیں اس پر لعنت فرمائی ہے۔

339- صحیح بخاری، باب لیس الکاذب الذی یصلح بین الناس، جلد 3، صفحہ 309، رقم:2692

صحیح مسلم، باب تحریم الکذب وبیان المباح منہ، جلد 3، صفحہ 351، رقم:2605

340- الآداب للبیہقی، باب الاستغسال للعین، جلد 1، صفحہ 431، رقم:707

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث اسماء بنت عمیس، جلد 24، صفحہ 143، رقم:20400

سنن ابن ماجہ، باب العین، جلد 6، صفحہ 716، رقم:3510

صحیح ابن حبان، کتاب الرقی والتمائم، جلد 13، صفحہ 473، رقم:6107

صحیح مسلم، باب الطب والمرض والرقی، جلد 7، صفحہ 13، رقم:5831

341- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ قَالَتْ: نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ.

حضرت سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں ہم نے ایک گھوڑا ذبح کیا پس ہم نے اسے کھالیا۔

342- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ تَدْرُسَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ (تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ) اَقْبَلَتِ الْعَوْرَاءُ اُمُّ جَمِيلٍ ابْنَةُ حَرْبٍ وَلَهَا وَلْوَلَةٌ وَّفِيْ يَدِهَا فِهْرٌ وَّهِيَ تَقُوْلُ: مُذَمَّمٌ اَبَيْنَا، وَدِيْنُهُ قَلَيْنَا، وَاَمْرُهُ عَصَيْنَا. وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ قَرَاَ قُرْاٰنًا وَمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ، فَلَمَّا رَاٰهَا اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَقْبَلَتْ وَاَنَا اَخَافُ اَنْ تَرَاكَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا لَنْ تَرَانِيْ. وَقَرَاَ قُرْاٰنًا اعْتَصَمَ بِهٖ كَمَا قَالَ وَقَرَاَ (وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُوْرًا) فَاَقْبَلَتْ حَتّٰى وَقَفَتْ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، وَلَمْ تَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا اَبَا بَكْرٍ اِنِّيْ اُخْبِرْتُ اَنَّ صَاحِبَكَ هَجَانِيْ. فَقَالَ: لَا، وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ مَا هَجَاكِ. قَالَ: فَوَلَّتْ وَهِيَ تَقُوْلُ: قَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ اَنِّيْ بِنْتُ سَيِّدِهَا قَالَ فَقَالَ الْوَلِيْدُ فِيْ حَدِيْثِهٖ اَوْ قَالَ غَيْرُهُ: فَعَثَرَتْ اُمُّ جَمِيلٍ وَهِيَ تَطُوْفُ

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''ابولہب کے دونوں ہاتھ برباد ہو جائیں۔'' تو ام جمیل بنت حرب بڑے غصے میں آئی اس نے ہاتھ میں مٹھی بھر کنکریاں تھیں اور یہ کہہ رہی تھی: ''وہ قابل مذمت ہیں جس کا ہم نے انکار کر دیا ہے اور جس کے دین کو ہم نے چھوڑ دیا ہے اور اس کے معاملے کی ہم نے نافرمانی کی ہے۔'' رسول اللہ ﷺ اس وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے قرآن کی تلاوت کی' آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب اس عورت کو دیکھا تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ عورت آ رہی ہے' مجھے یہ ڈر ہے کہ یہ آپ کو دیکھ لے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گی' پھر آپ قرآن پڑھنے لگے اور آپ اس کے ذریعے مضبوطی حاصل کر رہے تھے' جس طرح آپ نے یہ بات کہی اور یہ آیت پڑھی: ''اور جب تم قرآن پڑھو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ایک مستور پردہ ڈال دیں گے۔'' پس وہ عورت آئی حتیٰ

341- مسند امام احمد بن حنبل' حديث ام هانى بنت ابى طالب' جلد 6' صفحه 341' رقم: 26936

342- المعجم الكبير للطبرانى' احاديث فاختة ام هانى بنت ابى طالب' جلد 24' صفحه 417' رقم: 21035

مصنف عبد الرزاق' باب صلاة الضحى' جلد 3' صفحه 76' رقم: 4861

معرفة الصحابة لابى نعيم' من اسمه فاختة بنت أبى طالب' جلد 23' صفحه 427' رقم: 7159

كنز العمال للهندى' باب صلاة الضحى' جلد 8' صفحه 665' رقم: 23457

بِالْبَيْتِ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ: تَعِسَ مُذَمَّمٌ ـ فَقَالَتْ أُمُّ حَكِيمٍ ابْنَةُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: إِنِّي لَحَصَانٌ فَمَا أُكَلَّمُ، وَثَقَافٌ فَمَا أُعَلَّمُ وَكِلْتَانَا مِنْ بَنِي الْعَمِّ قُرَيْشٌ بَعْدُ أَعْلَمُ۔

کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر ٹھہر گئی رسول اللہ ﷺ نظر نہیں آئے' وہ بولی: اے ابوبکر پتہ چلا ہے تمہارے صاحب نے میری ہجو بیان کی ہے تو انہوں نے کہا: نہیں! اس ذات کے رب کی قسم انہوں نے تیری ہجو بیان نہیں کی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ تو وہ عورت یہ کہتی ہوئی مڑ گئی کہ قریش یہ بات جانتے ہیں کہ میں ان کے سردار کی بیٹی ہوں یہاں ولید نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں شائد دوسرے کسی راوی نے بیان کیے ہیں: "ام جمیل غصے میں تھی وہ اپنی چادر اوڑھ کر بیت اللہ کا طواف کر رہی تھی' اس نے یہ کہا: وہ شخص برباد ہو جائے جس کی مذمت کی گئی ہے" تو حضرت اُم حکیم بنت عبدالمطلب نے کہا: "میں پاکدامن ہوں مجھ پر الزام نہیں لگایا جا سکتا۔ میں سمجھدار ہوں مجھے تعلیم نہیں دی جا سکتی' ہم دونوں چچا زاد بہنیں ہیں اور قریش اس بات کو بخوبی جانتے ہیں۔"

343- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ تَدْرُسَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُمْ قَالُوا لَهَا: مَا أَشَدُّ مَا رَأَيْتِ الْمُشْرِكِينَ بَلَغُوا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ فَقَالَتْ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ قَعَدُوا فِي الْمَسْجِدِ يَتَذَاكَرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آلِهَتِهِمْ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا: آپ نے مشرکین کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سب سے زیادہ سخت سلوک کیا دیکھا ہے تو انہوں نے بتایا مشرکین مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کا اور اپنے معبودوں کے بارے میں آپ کی رائے کا تذکرہ کر رہے تھے' وہ لوگ اسی حالت میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ

343- جامع الاحادیث للسیوطی' مسند ام ھانی' جلد 20' صفحہ 293' رقم: 43676

مسند اسحاق بن راھویہ' باب ما یروی عن ام ھانی بنت ابی طالب' جلد 2' صفحہ 474' رقم: 1898

کنز العمال للھندی' باب صلاۃ الضحی' جلد 8' صفحہ 664' رقم: 23453

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامُوْا اِلَيْهِ، وَكَانُوا اِذَا سَاَلُوا عَنْ شَيْءٍ صَدَقَهُمْ، فَقَالُوا: اَلَسْتَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: بَلٰى ـ فَتَشَبَّثُوا بِهٖ بِاَجْمَعِهِمْ، فَاَتَى الصَّرِيخُ اِلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَقِيلَ بَادِرْ صَاحِبَكَ۔ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِنَا وَاِنَّ لَهُ لَغَدَائِرَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ يَقُوْلُ: وَيْلَكُمْ (اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدْ جَائَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ) قَالَ: فَلَهَوْا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَقْبَلُوا عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ، فَرَجَعَ اِلَيْنَا اَبُوْ بَكْرٍ فَجَعَلَ لَا يَمَسُّ شَيْئًا مِّنْ غَدَائِرِهٖ اِلَّا جَاءَ مَعَهُ وَهُوَ يَقُوْلُ: تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔

اندر تشریف لائے' تو وہ اٹھ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور جب وہ لوگ آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ ان کی بات کو سچ کہہ دیتے۔''انہوں نے فرمایا: کیا آپ نے یہ بات، یہ بات نہیں کہی ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! تو وہ سب لوگ مل کر آپ پر ٹوٹ پڑے تو کسی نے بآوازِ بلند حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پکارا: آپ اپنے صاحب کے پاس پہنچیں' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فوراً نکلے' اس وقت ان کے لمبے لمبے بال تھے۔ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور یہ کہتے جا رہے تھے: تم برباد ہو جاؤ! کیا تم ایک ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جن کا کہنا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے اور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانیاں بھی آ چکی ہیں۔'' راوی کہتے ہیں: تو وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو گئے' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس واپس آئے تو ان کے جس بال کو بھی ہاتھ لگایا جاتا وہ ہاتھ میں آ جاتا لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ یہی کہہ رہے تھے: ''اے جلال اور عزت والے! تو برکت والا ہے۔''

344- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''اے اسماء! تم اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے اپنے آپ

344- سنن ترمذی، باب ما جاء فی حب الولد، جلد 2، صفحه 509، رقم: 1911

السنن الکبری للبیهقی، باب من قال لا تجوز شهادة الوالد لولده، جلد 10، صفحه 202، رقم: 21384

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث خولة بنت قیس اُم صبیة، جلد 24، صفحه 239، رقم: 20630

مجمع الزوائد للهیثمی، باب ما جاء فی اهل الحجاز، جلد 10، صفحه 28، رقم: 16616

قَالَ لَهَا: يَا اَسْمَاءُ لَا تُوْكِيْ فَيُوكَى عَلَيْكِ ـ

کو نہ روکو ورنہ تم سے (رزق کو) روک لیا جائے گا۔''

345- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ اُمِّهِ اَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ دَخَلَ الْحَجَّاجُ عَلٰى اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ لَهَا: يَا اُمَّهْ اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَوْصَانِيْ بِكِ فَهَلْ لَكِ مِنْ حَاجَةٍ؟ فَقَالَتْ: مَا لِيْ مِنْ حَاجَةٍ وَلَسْتُ لَكَ بِاُمٍّ، وَلٰكِنِّي اُمُّ الْمَصْلُوبِ عَلٰى رَاْسِ الثَّنِيَّةِ، وَلٰكِنِ انْتَظِرْ اُحَدِّثْكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَخْرُجُ مِنْ ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَّمُبِيرٌ ـ فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَقَدْ رَاَيْنَاهُ تَعْنِي الْمُخْتَارَ وَاَمَّا الْمُبِيرُ فَاَنْتَ ـ فَقَالَ الْحَجَّاجُ: مُبِيرٌ لِلْمُنَافِقِينَ ـ

حضرت ابو محیاۃ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تو حجاج سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کی: اے اماں جان! امیر المومنین نے مجھے آپ کے بارے میں تلقین کی ہے تو کیا آپ کو کوئی ضرورت ہے؟ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے اور میں تمہاری ماں نہیں ہوں' میں اس شخص کی ماں ہوں جسے گھاٹی کے سرے پر پھانسی دی گئی ہے۔ تم رکو میں تمہیں وہ بات بتاتی ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے: ''ثقیف قبیلے سے ایک (کذاب) اور ایک خون ریزی کرنے والا پیدا ہوگا۔'' جہاں تک جھوٹے کا تعلق ہے تو اسے تو ہم دیکھ چکے ہیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی اس سے مراد مختار ثقفی تھا' اور جہاں تک خون بہانے والے کا تعلق ہے تو وہ تم ہو۔ تو حجاج نے کہا: میں منافقوں کا خون بہانے والا ہوں۔

346- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَخُو الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِيْ بَكْرٍ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے مومن عورتوں کے گروہ! کوئی بھی عورت اپنا سر امام کے اٹھنے

345- اتحاف الخيره المهرة' باب ما جاء في فضل مسجد قباء وجبل احب' جلد 3' صفحه 264' رقم: 2711

المطالب العاليه للعسقلاني' باب فضل الطائف' جلد 1' صفحه 459' رقم: 1330

346- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب كيف يصلي في الخسوف' جلد 3' صفحه 323' رقم: 6536

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الصلاة' جلد 2' صفحه 489' رقم: 2035

سنن الدارمي' باب الصلاة عند الكسوف' جلد 1' صفحه 430' رقم: 1527

صحيح ابن حبان' باب صلاة الكسوف' جلد 7' صفحه 81' رقم: 2840

صحيح مسلم' باب ذكر عذاب القبر في صلاة الخسوف' جلد 3' صفحه 30' رقم: 2136

وَسَلَّمَ : يَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنَاتِ لَا تَرْفَعَنَّ امْرَاَةٌ مِّنْكُنَّ رَاْسَهَا قَبْلَ اَنْ يَّرْفَعَ الْاِمَامُ رَاْسَهُ ـ مِنْ ضِيقِ ثِيَابِ الرِّجَالِ.

سے پہلے نہ اٹھائے' مردوں کے کپڑے چھوٹے کی وجہ سے۔''

25 - مُسْنَدُ اُمِّ كُلْثُوْمِ بِنْتِ عُقْبَةَ

مسند حضرت سیدہ ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا

347- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرُوْنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُوْمِ بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِىْ مُعَيْطٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَلٰى ذِى الرَّحِمِ الْكَاشِحِ ـ

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:''سب سے بہترین صدقہ وہ ہے جو دشمن رشتے دار پر کیا جائے۔''

قَالَ سُفْيَانُ: وَلَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ ـ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: الْكَاشِحُ الْعَدُوُّ.

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت زہری سے نہیں سنی۔ امام حمیدی فرماتے ہیں کہ''الکاشح''دشمن کو کہتے ہیں۔

348- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِىْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' عرض

347- المستدرك للحاكم' كتاب الهجرة الاولىٰ الى الحبشة ' جلد 4' صفحه 44' رقم:4248
سنن ابوداؤد' باب فيما يدعى لمن لبس ثوبا جديدا' جلد 4' صفحه 75' رقم:4026
صحيح بخارى' باب هجرة الحبشة ' جلد3' صفحه 340' رقم:3661
مسند امام احمد بن حنبل' حديث ام خالد بنت خالد' جلد 6' صفحه 364' رقم:27102
معرفة السنن والآثار للبيهقى' باب المكاتب' جلد 10' صفحه 271' رقم:6356

348- صحيح بخارى' باب القرأة فى المغرب' جلد 1' صفحه 391' رقم:763
معرفة الصحابة لابى نعيم' من اسمه ام الفضل بنت الحارث' جلد 24' صفحه 331' رقم: 7367
سنن نسائى' باب القرأة فى المغرب بالمرسلات' جلد 2' صفحه 168' رقم:986
مسند امام احمد بن حنبل' حديث ام الفضل بن عباس' جلد 6' صفحه 338' رقم:26910
مسند عبد بن حميد' من حديث ام الفضل' جلد 1' صفحه 458' رقم:1585

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اَنْ اَكْذِبَ اَهْلِي؟ قَالَ: لَا، فَلَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْكَذِبَ . قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَصْلِحُهَا وَاَسْتَطِيْبُ نَفْسَهَا . قَالَ: لَا جُنَاحَ عَلَيْكَ .

کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اگر میں اپنی بیوی سے جھوٹ بولوں تو مجھے گناہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن اللہ تعالیٰ جھوٹ کو پسند نہیں کرتا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس کے ساتھ صلح کرنے کے لیے ایسا کرتا ہوں یا اسے خوش کرنے کے لیے ایسا کرتا ہوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: پھر تمہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

26 – مُسْنَدُ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ

مسند حضرت سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا

349– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ تُصِيْبُهُمُ الْعَيْنُ اَفَاَسْتَرْقِي لَهُمْ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ .

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے تو کیا میں انہیں پھونک دیا کروں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ہاں! اگر کوئی چیز تقدیر سے مقدم کرسکتی تو نظر کا لگنا اس سے مقدم کر جاتا۔

27 – مُسْنَدُ أُمِّ هَانِيءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ

مسند حضرت سیدہ ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

350– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں

349- صحیح ابن حبان، باب الصوم المنهی عنه، جلد 8، صفحه 341، رقم:3374
سنن ترمذی، باب کراهیة الوصال للصائم، جلد 3، صفحه 148، رقم:778
المنتقی لابن الجارود، باب الصیام، جلد 1، صفحه 106، رقم:394
سنن الدارمی، باب النهی عن الوصال فی الصوم، جلد 2، صفحه 14، رقم:1704
صحیح ابن خزیمه، باب استحباب الفطر علی الماء، جلد 3، صفحه 279، رقم:2068
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر بن الخطاب، جلد 2، صفحه 23، رقم:4752
350- صحیح مسلم، باب بیان ان القران علی سبعة احرف، جلد 2، صفحه 202، رقم:1936

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيلٍ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ: اَتَانِي يَوْمَ الْفَتْحِ حَمْوَانِ لِي فَاَجَرْتُهُمَا، فَجَاءَ عَلِيٌّ يُرِيدُ قَتْلَهُمَا، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّتِهِ بِالْاَبْطَحِ بِاَعْلٰى مَكَّةَ فَلَمْ اَجِدْهُ وَجَدْتُ فَاطِمَةَ - فَلَهِيَ كَانَتْ اَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ عَلِيٍّ - فَقَالَتْ: تُؤْوِينَ الْكُفَّارَ وَتُجِيرِينَهُمْ وَتَفْعَلِينَ وَتَفْعَلِينَ. فَلَمْ اَلْبَثْ اَنْ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى وَجْهِهِ رَهَجَةُ الْغُبَارِ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ اسْكُبِي لِي غُسْلاً.

مکہ کے موقع پر میرے دو دیور میرے پاس آئے میں نے ان دونوں کو پناہ دے دی حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تا کہ ان دونوں کو قتل کر دیں تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی' آپ اس وقت مکہ کے بالائی علاقے ''ابطح'' میں اپنے خیمے میں تھے وہاں میں نے آپ کو نہ پایا۔ میری ملاقات سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا سے ہوئی تو وہ میرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ سخت تھیں' انہوں نے فرمایا: تم کافروں کو ٹھکانہ دے رہی ہو' تم انہیں پناہ دے رہی ہو' تم یہ کیا کر رہی ہو اور تم کیا کر رہی ہو۔ میں وہیں رُکی رہی۔ تھوڑی دیر بعد رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے' آپ کے چہرۂ مبارک سے سفر کے آثار نظر آ رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے فاطمہ! میرے لیے پانی تیار کرو!

فَسَكَبَتْ لَهُ غُسْلاً فِي جَفْنَةٍ، لَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْعَجِينِ فِيهَا، ثُمَّ سَتَرَتْ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ صَلّٰى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ مَا رَاَيْتُهُ صَلَّاهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَجَرْتُ حَمْوَيْنِ لِي وَاَنَّ ابْنَ اُمِّي عَلِيٌّ اَرَادَ قَتْلَهُمَا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذٰلِكَ لَهُ قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ وَاَمَّنَّا مَنْ اَمَّنْتِ.

تو انہوں نے ایک بڑے برتن میں پانی تیار کیا جس میں آٹے کے نشان نظر آ رہے تھے۔ پھر انہوں نے پردہ تان دیا۔ پس آپ نے غسل کیا پھر آپ نے ایک ہی کپڑا اوڑھ کر اس کی دو مخالف سمتوں کو دونوں کندھوں پر ڈال کر آٹھ رکعات نماز پڑھی۔ میں نے آپ (ﷺ) کو اس سے پہلے اور بعد میں کبھی یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنے دو دیوروں کو پناہ دی ہے۔ اور میری ماں کے بیٹے علی ان دونوں کو

سنن ابوداؤد، باب انزل القران علی سبعة احرف، جلد 1، صفحه 549، رقم: 1477

سنن ترمذی، باب ما جاء انزل القرآن علی سبعة احرف، جلد 5، صفحه 109، رقم: 2943

المستدرك للحاكم، كتاب فضائل القرآن، جلد 2، صفحه 218، رقم: 2031

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 257، رقم: 5250

قتل کرنا چاہتے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم ایسا نہیں کر سکتا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں اور جس کو تم نے امن دیا ہم نے بھی اس کو امن دیا۔

351- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ صَلّٰى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِىْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے ایک کپڑا اوڑھ کر اسے مخالف سمت میں کندھوں پر ڈال کر آٹھ رکعات نماز پڑھی۔

352- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ اَبُوْ اُمَيَّةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ - وَلَمْ يَقُلْ لَنَا فِيْهِ سَمِعْتُ - قَالَ: سَاَلْتُ عَنْ صَلَاةِ الضُّحٰى فِىْ اِمَارَةِ عُثْمَانَ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُوْنَ فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا اَثْبَتَ لِىْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اُمَّ هَانِءٍ، قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهَا مَرَّةً وَاحِدَةً يَوْمَ الْفَتْحِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِىْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

حضرت عبداللہ بن حارث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں چاشت کی نماز کے متعلق سوال کیا۔ اس وقت صحابہ کرام کا جم غفیر تھا، لیکن مجھے کوئی ایسا آدمی نہیں مل سکا جو مجھے یہ بتا سکے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نماز پڑھی ہے، سوائے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا، انہوں نے یہ کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک مرتبہ یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ فتح مکہ کے دن آپ نے ایک کپڑے کو اس کے کنارے کو مخالف سمت میں اوڑھ کر آٹھ رکعتیں ادا کیں۔

353- قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ: فَحَدَّثْتُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

351- الاحاد والمثانی، احادیث امیمہ بنت رقیقة، جلد 6، صفحه 120، رقم: 3340

المطالب العالیه للعسقلانی، باب ترك ملامسة المرأة الاجنبیة، جلد 2، صفحه 52، رقم: 1586

اتحاف الخیره المهرة، باب بیعة النساء، جلد 1، صفحه 91، رقم: 49

المستدرك للحاكم، ذكر امیمة بنت رقیقة رضی الله عنها، جلد 4، صفحه 80، رقم: 6946

مؤطا امام مالك، باب ما جاء فی البیعة، جلد 2، صفحه 982، رقم: 1775

352- جامع الاصول لابن اثیر، الفرع الاوّل فی فرائضه و كیفیته، جلد 7، صفحه 163، رقم: 5149

353- اس حدیث مبارکہ کو روایت کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔

بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنْ كُنْتُ لَامُرُّ عَلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ (يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ) فَاَقُوْلُ: اَيُّ صَلَاةٍ صَلَاةُ الْاِشْرَاقِ فَهٰذِهِ صَلَاةُ الْاِشْرَاقِ۔

ہے کہ میں جب یہ آیت تلاوت کرتا ہوں: ''وہ شام کے وقت اور اشراق کے وقت تسبیح کرتے ہیں۔'' تو میں کہتا ہوں کہ اشراق کی نماز کون سی ہے تو یہ اشراق کی نماز ہے۔

28 - مُسْنَدُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ

مسند حضرت سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا

354- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: زَعَمَتِ الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ خَوْلَةُ ابْنَةُ حَكِيمٍ امْرَاَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُحْتَضِنٌ اَحَدَ ابْنَيِ ابْنَتِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ: وَاللّٰهِ اِنَّكُمْ لَتُجَهِّلُوْنَ وَتُجَبِّنُوْنَ وَتُبَخِّلُوْنَ، وَاِنَّكُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللّٰهِ، وَاِنَّ اٰخِرَ وَطْاَةٍ وَطَاَهَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ بِوَجٍّ۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ ایک صالحہ عورت حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت خولہ بنت حکیم فرماتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے اپنے ایک نواسے کو گود میں لیا ہوا تھا' آپ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کی قسم! تم لوگ آدمی کو ست بنا دیتی ہو' اسے بزدل بنا دیتی ہو' اسے کنجوس بنا دیتی ہو' بے شک تم اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا خوشبودار تحفہ ہو اور بے شک تمام جہانوں کا پروردگار کافروں پر آخری گرفت مقام وج پر کرے گا''۔

355- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وج ایک مقدس مقام ہے اور یہ وہ مقام ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے

354- السنن الصغرٰی للبیهقی' باب الرش علی بول الصبی الذی لم یاکل الطعام' جلد 1' صفحه 64' رقم:171
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث ام قیس بنت محصن الاسدیه' جلد 25' صفحه 178' رقم:21554
سنن ترمذی' باب ما جاء فی نفع بول الغلام قبل ان یطعم' جلد 1' صفحه 104' رقم:71
صحیح ابن حبان' باب النجاسة وتطهیرها' جلد 9' صفحه 209' رقم:1373
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ام قیس بنت محصن' جلد 6' صفحه 355' رقم:27041
355- صحیح بخاری' باب ذات الجنب' جلد 5' صفحه 216' رقم:5388
مصنف ابن ابی شیبة' باب ما رخص من الادویة' جلد 5' صفحه 33' رقم:23436
سنن النسائی' باب الدواء بالقسط لیسعط من العذرة' جلد 4' صفحه 374' رقم:7583
سنن الکبرٰی للبیهقی' باب ما ینهی عنه من ادغار الرفیع' جلد 2' صفحه 351' رقم:16105

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِنْسَانَ – يَعْنِىْ ابْنَ اِنْسَانَ بَطْنٌ مِّنَ الْعَرَبِ – عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ كَعْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ: اِنَّ وَجًّا مُقَدَّسٌ، مِنْهُ عَرَجَ الرَّبُّ اِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ قَضٰى خَلْقَ الْاَرْضِ.

قَالَ الْحُمَيْدِىُّ: وَجٌّ بِالطَّائِفِ.

زمین کو پیدا کیا تھا تو یہاں سے اللہ تعالیٰ نے آسمان کی طرف عروج فرمایا تھا۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ وج طائف میں ہے۔

29 – مُسْنَدُ اُمِّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ

مسند حضرت سیدہ ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا

356– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اُمَّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ تَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. قَالَ مُوسٰى: وَلَمْ اَسْمَعْ مِنْ اَحَدٍ سَمِعَ مِنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا.

حضرت ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔ موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں کہ میں نے اور کسی سے یہ نہیں سنا' سوائے ان (حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا) کے کہ کسی اور نے رسول اللہ ﷺ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہو۔

357– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

356- الاحاد والمثانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 6' صفحه 68' رقم:3278
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب العقیقة' جلد 2' صفحه 50' رقم:1902
المستدرك للحاكم' كتاب الذبائح' جلد 6' صفحه 240' رقم:7591
المعجم الكبير للطبرانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 25' صفحه 164' رقم:21516
سنن ابوداؤد' باب فی العقیقة' جلد 3' صفحه 64' رقم:2836

357- الاحاد والمثانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 6' صفحه 68' رقم:3278
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب العقیقة' جلد 2' صفحه 50' رقم:1902
المستدرك للحاكم' كتاب الذبائح' جلد 6' صفحه 240' رقم:7591
المعجم الكبير للطبرانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 25' صفحه 164' رقم:21516
سنن ابوداؤد' باب فی العقیقة' جلد 3' صفحه 64' رقم:2836

قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ السَّعِيدِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ قَالَتْ: قَدِمْتُ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَاَنَا جُوَيْرِيَةٌ فَكَسَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً لَهَا اَعْلَامٌ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الْاَعْلَامَ بِيَدِهٖ وَيَقُوْلُ: سَنَاهْ سَنَاهْ.

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِي حَسَنٌ حَسَنٌ.

میں حبشہ کی سرزمین سے آئی تو میں کم سن تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک چادر اوڑھنے کے لیے عطا فرمائی جس پر نقش و نگار تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ اپنے دست مبارک کے ساتھ ان نقش و نگار پر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا: سناہ سناہ' یہ کتنے اچھے ہیں' یہ کتنے اچھے ہیں۔

امام ابوبکر حمیدی فرماتے ہیں کہ (سناہ سناہ کا مطلب ہے:) یعنی اچھے ہیں' اچھے ہیں۔

30 - مُسْنَدُ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ

مسند حضرت سیدہ ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا

358- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّهٖ اُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا)

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ تَمَّامُ بْنُ عَبَّاسٍ. فَقَالَ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَطُّ ذَكَرَ تَمَّامًا، مَا قَالَ لَنَا اِلَّا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّهٖ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ والمرسلٰتِ عُرفًا پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

سفیان سے یہ کہا گیا: لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ تمام بن عباس نے یہ روایت بیان کی ہے۔ تو سفیان نے کہا: میں نے تو زہری کو کبھی تمام کا ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا۔ انہوں نے تو ہمیشہ از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما از والدہ خود یہ روایت بیان کی ہے۔

358- الاحاد والمثانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 6' صفحه 72' رقم: 3284

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب اقروا الطیر علی مکاناتها' جلد 9' صفحه 311' رقم: 19816

المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 25' صفحه 167' رقم: 21525

سنن ابوداؤد' باب فی العقیقة' جلد 3' صفحه 65' رقم: 2837

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ام کرز الکعبیة رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 381' رقم: 27182

359- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَيْرًا مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ: شَكَّ النَّاسُ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِإِنَاءٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ يَشُكُّ النَّاسُ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقِفَ عَلَيْهِ قَالَ هُوَ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ.

حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزہ رکھنے کے بارے میں لوگوں کو شک ہوا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دودھ کا پیالہ بھیجا گیا جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوش فرما لیا۔ سفیان اس روایت میں کبھی یہ الفاظ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عرفہ کے دن کے روزہ رکھنے میں شک کیا تو حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھجوایا۔ پس جب سفیان کو اس بات پر متنبہ کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ روایت حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا سے بیان کی گئی ہے۔

31 - مُسْنَدُ أُمِّ أَيُّوبَ

مسند حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا

360- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ أُمَّ أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: نَزَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّفْنَا لَهُ طَعَامًا فِيهِ مِنْ بَعْضِ هٰذِهِ الْبُقُولِ، فَكَرِهَهُ وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا فَإِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ، إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُوذِيَ

حضرت ام ایوب انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف رکھتے ہم نے کھانے میں سبزی پکائی، آپ کو وہ اچھی نہ لگی تو آپ نے اپنے صحابہ سے کہا: تم اسے کھا لو کیونکہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میری وجہ سے میرے ساتھی کو تکلیف ہو۔

359- سنن ابن ماجه، باب الرؤيا الصالحة يراها المسلم، جلد 2، صفحه 1283، رقم: 3896

التاريخ الكبير للبخاري، من اسمه عثمان بن عبيد بن أبى الطفيل، جلد 3، صفحه 92، رقم: 2278

اطراف المسند المعتلى، مسند اُم كرز الكعبية الخزاعية، جلد 9، صفحه 466، رقم: 12724

سنن الدارمي، باب ذهبت النبوة وبقيت المبشرات، جلد 2، صفحه 166، رقم: 2138

مسند امام احمد بن حنبل، حديث ام كرز الكعبية رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 381، رقم: 27185

360- سنن ابوداؤد، باب فضل الغزو فى البحر، جلد 3، صفحه 309، رقم: 2493

المعجم الكبير للطبرانى، حديث ام حرام بنت ملحان الانصاريه، جلد 25، صفحه 133، رقم: 21442

الاحاد والمثانى، حديث ام حرام بنت ملحان، جلد 6، صفحه 100، رقم: 3315

جامع الاحاديث للسيوطى، حرف اللام، جلد 17، صفحه 491، رقم: 18702

صَاحِبِی ۔

361– قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ هٰذَا الَّذِي يُحَدَّثُ بِهِ عَنْكَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَاَذَّى مِمَّا يَتَاَذَّى مِنْهُ بَنُو اٰدَمَ ؟ فَقَالَ: حَقٌّ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان کیا ہے کہ میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس روایت کے بارے میں جو آپ سے بیان کی جاتی ہے کہ فرشتوں کو بھی اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: یہ بالکل صحیح ہے۔

362– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ: نَزَلْتُ عَلٰى اُمِّ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّةِ فَاَخْبَرَتْنِي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، اَيَّهَا قَرَاْتَ اَصَبْتَ ۔

حضرت عبید اللہ بن ابو یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ام ایوب انصاریہ رضی اللہ عنہا کے پاس ٹھہرا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ''قرآن سات حروف پر نازل ہوا ہے تم اس میں سے جو بھی قرأت کرو گے تو وہ صحیح ہوگی۔''

361- الاحاد والمثانی، حديث ام شريك، جلد 6، صفحه 107، رقم:3325

المعجم الكبير للطبرانی، حديث ام شريك القرشية العامرية، جلد 25، صفحه 97، رقم:21367

سنن ابن ماجه، باب قتل الوزغ، جلد 2، صفحه 1076، رقم:3228

صحيح مسلم، باب استحباب قتل الوزغ، جلد 7، صفحه 41، رقم:5979

مسند امام احمد بن حنبل، حديث ام شريك رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 462، رقم:27660

362- الاحاد والمثانی، حديث مليكة، جلد 6، ص248فحه، رقم:3480

المعجم الكبير للطبرانی، من اسمها بقيرة، جلد 24، صفحه 203، رقم:20543

مسند امام احمد بن حنبل، حديث بقيرة رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 378، رقم:27137

اطراف المسند المعتلی، مسند بقيرة امراة القعقاع، جلد 8، صفحه 397، رقم:11322

اتحاف الخيره المهرة، باب ما يكون فى هذه الامة من فساد وخسف، جلد 8، صفحه 92، رقم:7550

32 - مُسْنَدُ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ

363- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ: فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ ۔ فَقُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَرْحَمُ بِنَا مِنْ اَنْفُسِنَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْنَا ۔ فَقَالَ: اِنِّي لَا اُصَافِحُكُنَّ، اِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَاَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَاَةٍ وَاحِدَةٍ ۔

قَالَ اَبُو بَكْرٍ: قِيلَ لِسُفْيَانَ فَاِنَّهُمْ يَقُولُونَ فِيهِ: اُمَيْمَةُ بِنْتُ رُقَيْقَةَ نَسِيبَةُ خَدِيجَةَ ۔ فَقَالَ سُفْيَانُ: هِيَ نَسِيبَةُ خَدِيجَةَ، وَلَمْ يَقُلْهُ لَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ ۔

مسند حضرت سیدہ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کچھ عورتوں سمیت رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' آپ نے ارشاد فرمایا: ''جتنی تمہاری استطاعت ہو اور جتنی تم میں طاقت ہو''۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہمارے لیے ہماری اپنی جانوں سے زیادہ رحم دل ہیں' یا رسول اللہ! آپ ہم سے بیعت لے لیجیے۔ فرمایا: میں تمہارے ساتھ مصافحہ نہیں کروں گا' تمہارا ہاتھ اپنے ہاتھ میں نہیں دوں گا' میرا ایک سو عورتوں کے ساتھ بات کرنا ایسا ہی ہے جس طرح میں ایک عورت کے ساتھ بات کرتا ہوں۔

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان سے کہا گیا کہ بعض نے تو یہ بیان کیا ہے کہ یہ روایت حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی گئی ہے جو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نصیبہ تھیں۔ لیکن ابن المنکدر نے ہمیں یہ روایت سناتے ہوئے ان الفاظ کا ذکر نہیں کیا۔

363- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الوضوء من مس الذکر' جلد 1' صفحه 129' رقم: 634

المستدرك للحاكم' كتاب الطهارة' جلد 1' صفحه 192' رقم: 474

المنتقى لابن الجارود' باب الوضوء من مس الذكر' جلد 1' صفحه 17' رقم: 17

سنن ابوداؤد' باب الوضوء من مس الذكر' جلد 1' صفحه 71' رقم: 181

صحيح ابن حبان' باب نواقض الوضوء' جلد 3' صفحه 400' رقم: 1116

33 - مُسْنَدُ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ

364- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: اَرْسَلَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اِلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ اَسْاَلُهَا عَنْ وُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَتَوَضَّاُ عِنْدَهَا، فَاَتَيْتُهَا فَاَخْرَجَتْ اِلَيَّ اِنَاءً يَكُوْنُ مُدًّا اَوْ مُدًّا وَرُبُعًا بِمُدِّ هِشَامٍ فَقَالَتْ: بِهٰذَا كُنْتُ اُخْرِجُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَضُوْءَ، فَيَبْدَاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُمَا الْاِنَاءَ، ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْثِرُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ يَمْسَحُ بِرَاْسِهِ مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا، وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، قَالَتْ: وَقَدْ جَائَنِي ابْنُ عَمٍّ لَكَ فَسَاَلَنِي عَنْهُ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: مَا عَلِمْتُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا غُسْلَيْنِ وَمَسْحَتَيْنِ. يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ.

مسند حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا

حضرت عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا کہ میں ان سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے بارے میں سوال کروں' اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس وضو فرمایا تھا' میں ان کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے ایک برتن نکال کر مجھے دکھایا جس میں ایک مد یا شاید چوتھائی مد پانی آتا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس برتن میں رسول اللہ ﷺ کے وضو کا پانی رکھتی تھی۔ پس آپ اپنے دونوں ہاتھ برتن میں داخل کرنے سے پہلے تین مرتبہ دھوتے پھر آپ تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے اور تین مرتبہ اپنا چہرہ دھوتے پھر دونوں بازو تین مرتبہ دھوتے پھر اپنے سر کا آگے سے پیچھے کی طرف اور پیچھے سے آگے کی طرف مسح کرتے۔ پھر دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوتے۔ پھر انہوں نے کہا کہ تمہارے چچا زاد میرے پاس آئے' انہوں نے مجھ سے اس بارے میں پوچھا' میں نے انہیں بتایا تو وہ کہنے لگے: مجھے اللہ کی کتاب میں

364- صحیح ابن حبان' باب فی الخلافة والامارة' جلد 10' صفحه 370' رقم:4512

سنن ترمذی' باب ما جاء اخبر النبی صلی اللہ علیه وسلم اصحابه بما هو کائن الی یوم القیامة' جلد 4' صفحه 483' رقم:2191

اتحاف الخیره المهرة' باب فیما اخبر به النبی صلی اللہ علیه وسلم مما هو کائن الی یوم القیامة' جلد 8' صفحه 66' رقم:7492

مجمع الزوائد للهیثمی' باب الدنیا حلوة خضرة' جلد 10' صفحه 429' رقم:17806

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث خولة بنت قیس' جلد 6' صفحه 364' رقم:27100

صرف دو چیزوں کو دھونے اور دو چیزوں پر مسح کرنے کا حکم ملتا ہے۔ ان کی مراد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ تھے۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَوَصَفَ لَنَا سُفْيَانُ الْمَسْحَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى قَرْنَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا اِلٰى جَبْهَتِهٖ، ثُمَّ رَفَعَهُمَا فَوَضَعَهُمَا عَلٰى قَرْنَيْهِ مِنْ وَسْطِ رَاْسِهٖ، ثُمَّ مَسَحَ اِلٰى قَفَاهُ.

امام ابوبکر حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے ہمارے سامنے مسح کر کے دکھایا' انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ مانگ کے دونوں حصوں پر رکھے پھر اپنی پیشانی کا مسح کیا پھر اپنے سر کے درمیان میں مانگ کے دونوں حصوں پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے پھر پیچھے اپنی گردن تک مسح کیا۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلاً عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ فَزَادَ فِي الْمَسْحِ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ مِنْ قَرْنَيْهِ عَلٰى عَارِضَيْهِ حَتّٰى بَلَغَ اَطْرَافَ لِحْيَتِهٖ، فَلَمَّا سَاَلْنَا ابْنَ عَقِيلٍ عَنْهُ لَمْ يَصِفْ لَنَا فِي الْمَسْحِ الْعَارِضَيْنِ، وَكَانَ فِي حِفْظِهٖ شَيْءٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُلَقِّنَهُ.

سفیان کہتے ہیں کہ ابن عجلان نے پہلے یہ روایت از ابن عقیل از حضرت ربیع رضی اللہ عنہا بیان کی تھی اور انہوں نے مسح کے متعلق یہ الفاظ بیان کیے: پھر انہوں نے اپنے دونوں کناروں کا مسح کرتے ہوئے اپنے رخساروں تک آئے حتیٰ کہ اپنی داڑھی کے کنارے تک۔ پس جب ہم نے ابن عقیل سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے رخساروں پر مسح کرنا بیان نہیں کیا۔ ان کا حافظہ اتنا قوی نہیں تھا' اس لیے میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ اسے تنبیہ کروں۔

34 – مُسْنَدُ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيَّةِ

مسند حضرت ام قیس بنت محصن الاسدیہ رضی اللہ عنہا

365- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے ایک چھوٹے بیٹے کو ساتھ لے کر رسول

365- الاحاد والمثانی' حديث ام كبشة ' جلد 6' صفحه 138' رقم:3365

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه كبشة ويقال كبشة ' جلد 25' صفحه 15' رقم:21123

سنن ابن ماجه ' باب الشرب قائما' جلد 2' صفحه 1132' رقم:3423

اتحاف الخيره المهرة ' باب فيمن كره الشرب قائما' جلد 4' صفحه 109' رقم:3705

معرفة السنن والآثار للبيهقی' باب السنة فی الاكل والشرب' جلد 12' صفحه 89' رقم:4605

لہِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّـهُ سَـمِـعَ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ سَدِيَّةَ تَقُوْلُ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ يْهِ وَسَلَّمَ بِـابْنٍ لِيْ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ، فَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَرَشَّهُ ہ۔

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس گئی جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا' اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگوا کر اس (دامن) پر چھڑک دیا۔

366- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ هِ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ تَقُوْلُ: دَخَلْتُ ى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِيْ دْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلٰى مَا تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ ا الْعِلَاقِ؟ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ، فَإِنَّ فِيْهِ ةَ أَشْفِيَةٍ، يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ بِ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَسَّرَ لَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اثْنَتَيْنِ فَسِّرْ لَنَا خَمْسَةً.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: الْعُوْدُ الْهِنْدِيُّ هُوَ الْقُسْطُ.

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے بیٹے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس گئی' میں نے اس کے حلق میں ورم کی وجہ سے اس کا گلا ملا ہوا تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس طرح مل کر اپنے بچوں کو کیوں تکلیف دیتی ہو؟ تم یہ عود ہندی (ایک قسم کی خوشبو) استعمال کرو کیونکہ اس میں سات طرح کی شفاء ہے۔ حلق میں ورم ہونے پر اسے ناک میں ڈالا جائے اور ذات الجنب کی بیماری میں اسے زبان کے نیچے ٹپکایا جائے۔ زہری کہتے ہیں کہ عبید اللہ نے دو چیزوں کا ذکر کیا لیکن باقی پانچ کا ذکر نہیں کیا۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ عود ہندی سے مراد قسط ہے۔

3- مُسْنَدُ أُمِّ كُرْزٍ الْخُزَاعِيَّةِ

مسند حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا

367- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

- المعجم الكبير للطبرانى، حديث نساء غير مسميات ممن لهن صحبة، جلد 25، صفحه 183، رقم: 21568
- سنن نسائى، باب طاعة المرأة زوجها، جلد 5، صفحه 310، رقم: 8962
- الآداب للبيهقى، باب فى مراعاة حق الازواج، جلد 1، صفحه 27، رقم: 47
- مسند امام احمد بن حنبل، حديث عمة حصين بن محصن، جلد 6، صفحه 419، رقم: 27392
- مصنف ابن ابى شيبة، باب ما حق الزوج على امراته، جلد 4، صفحه 304، رقم: 17410
- التاريخ الكبير للبخارى، من اسمه ثمامة بن كلاب، جلد 2، صفحه 86، رقم: 2121
- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب لاشى فى الثمار، جلد 4، صفحه 128، رقم: 7722

قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ سِبَاعَ بْنَ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ، لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ اَمْ اِنَاثًا.

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ عقیقہ کے لیے لڑکے کی طرف سے دو بکرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے۔ وہ نر ہوں یا مادہ، تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

368- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ اَنَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ مَيْسَرَةَ الْفِهْرِيَّةَ مَوْلَاتَهُ الْاَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ اُمَّ كُرْزٍ الْخُزَاعِيَّةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: فِي الْعَقِيْقَةِ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ.

حضرت ام کرز خزاعیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے۔

369- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ سِبَاعَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اُمَّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةَ

حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قربانی کے جانور کا گوشت لینے کے لیے حاضر ہوئی تو

المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث ام معبد بن کعب، جلد 25، صفحہ 147، رقم: 21472

سنن ابوداؤد، باب فی الخلیطین، جلد 3، صفحہ 384، رقم: 3710

سنن ابن ماجہ، باب النہی عن الخلیطین، جلد 2، صفحہ 1125، رقم: 3395

368- سنن ابوداؤد، باب النہی عن کثیر من الارفاۃ، جلد 4، صفحہ 125، رقم: 4163

المستدرک للحاکم، کتاب الایمان، جلد 1، صفحہ 51، رقم: 18

الآداب للبیہقی، باب فی التواضع وترک الزھو، جلد 1، صفحہ 116، رقم: 200

اتحاف الخیرہ المھرۃ، باب الحیاء والبذاذۃ من الایمان، جلد 1، صفحہ 153، رقم: 152

مسند الحارث، باب فیمن ترک اللباس تواضعا، جلد 1، صفحہ 433، رقم: 559

369- سنن ابوداؤد، باب فی رمی الجمار، جلد 2، صفحہ 146، رقم: 1968

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب من لم یستحب الایضاع، جلد 5، صفحہ 128، رقم: 9812

الاحاد والمثانی، حدیث سلیمان بن عمرو بن الاحوص، جلد 6، صفحہ 79، رقم: 3292

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ام سلیمان بن عمرو بن الاحوص، جلد 3، صفحہ 503، رقم: 16132

معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم، من اسمہ ام جندب، جلد 4، صفحہ 304، رقم: 7246

تَقُوْلُ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ اَطْلُبُ مِنْهُ مِنْ لُحُومِ الْهَدْيِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلٰى مَكِنَاتِهَا .

میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں رہنے دو۔''

370- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ سِبَاعَ بْنَ ثَابِتٍ يُّحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ كُرْزٍ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ . وَكَانَ سُفْيَانُ يُحَدِّثُ بِهٰذَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ زَمَانًا ثُمَّ حَدَّثَ بِهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سِبَاعٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ، وَذَكَرَ اَنَّهُ كَانَ يَتْرُكُ اِسْنَادَهُ حَتّٰى اَثْبَتَهُ الْبَعْدُ.

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: نبوت ختم ہوگئی ہے اور اچھے خواب باقی رہ گئے ہیں۔ سفیان ایک لمبے عرصے تک اس روایت کو عبید اللہ کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے مرسلاً بیان کرتے رہے۔ پھر انہوں نے یہ روایت ان کے والد سے از سباع از حضرت ام کرز رضی اللہ عنہ بیان کی۔ پھر انہوں نے یہ ذکر کیا کہ پہلے انہوں نے اس کی سند کو چھوڑ دیا تھا اور بعض میں اسے برقرار رکھا ہے۔

36 - مُسْنَدُ اُمِّ حَرَامٍ

مسند حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا

371- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِيْ سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهِ قَالَ اَنْبَانَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْجُهَنِيُّ الرَّمْلِيُّ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ حَرَامٍ

حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سمندری جنگ کا تذکرہ کیا اور ارشاد فرمایا: اس میں جس شخص کا سر ٹکرائے گا اسے بھی شہید کا اجر ملے گا اور جو شخص ڈوب جائے گا اسے دو شہیدوں کا اجر ملے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرلے تو رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: ''اے اللہ! تو

370- سنن ترمذی، باب ما جاء فی طاعة الامام، جلد 2، صفحه 409، رقم:1702

صحیح مسلم، باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة ، جلد 2، صفحه 681، رقم:1838

سنن نسائی، باب الحض علی طاعة الامراء، جلد 4، صفحه 154، رقم:4681

سنن ابوداؤد، باب فی المحرم یظلل، جلد 2، صفحه 507، رقم:1834

371- صحیح بخاری، باب التیمن فی الوضوء والغسل، جلد 1، صفحه 74، رقم:168

صحیح مسلم، باب فی غسل المیت، جلد 1، صفحه 611، رقم:939

قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُزَاةَ الْبَحْرِ: لِلْمَائِدِ اَجْرُ شَهِيدٍ، وَلِلْغَرِقِ اَجْرُ شَهِيدَيْنِ ۔ قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ. قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ ۔ فَغَزَتِ الْبَحْرَ فَلَمَّا خَرَجَتْ رَكِبَتْ دَابَّتَهَا فَسَقَطَتْ فَمَاتَتْ۔

اسے بھی ان میں شامل کر دے۔'' چنانچہ وہ سمندری جنگ میں شریک ہوئیں جب وہ وہاں سے باہر نکلیں تو سواری پر سوار ہوئیں اور اس سے گر کر فوت ہو گئیں۔

37 – مُسْنَدُ أُمِّ شَرِيْكٍ

مسند حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا

372- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ الْحَجَبِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِيْ اُمُّ شَرِيكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا بِقَتْلِ الْاَوْزَاغِ۔

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا تھا۔

38 – مُسْنَدُ بُقَيْرَةَ

مسند حضرت بقیرہ رضی اللہ عنہا

373- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ بُقَيْرَةَ امْرَاَةِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اَبِيْ حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: يَا هٰؤُلَاءِ اِذَا سَمِعْتُمْ بِجَيْشٍ قَدْ خُسِفَ بِهِ قَرِيبًا فَقَدْ اَظَلَّتِ السَّاعَةُ۔

حضرت بقیرہ رضی اللہ عنہا جو حضرت قعقاع بن ابوحدرد رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں' سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''اے لوگو! جب تم کسی لشکر کے بارے میں یہ سنو کہ اسے زمین میں دھنسا دیا گیا ہے تو پھر قیامت قریب ہو گی۔''

372- صحیح بخاری' باب التیمن فی الوضوء والغسل' جلد 1' صفحہ 74' رقم:168

صحیح مسلم' باب فی غسل المیت' جلد 1' صفحہ 611' رقم:939

373- المنتقی لابن الجارود' باب الحیض' جلد 1' صفحہ 36' رقم:105

سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی خروج النساء فی العیدین' جلد 1' صفحہ 415' رقم:1308

سنن نسائی' باب اعتزال الحیض مصلی الناس' جلد 1' صفحہ 543' رقم:1758

المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث ام عطیۃ الانصاریۃ' جلد 25' صفحہ 57' رقم:21244

39 - مُسْنَدُ بُسْرَةَ بِنْتَ صَفْوَانَ

374- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ قَالَ تَذَاكَرَ اَبِي وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ مَا يُتَوَضَّاُ مِنْهُ، فَذَكَرَ عُرْوَةُ مَسَّ الذَّكَرِ، فَقَالَ اَبِي: اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ مَا سَمِعْتُ بِهِ. قَالَ عُرْوَةُ: بَلَى، اَخْبَرَنِي مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ اَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَةَ بِنْتَ صَفْوَانَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ. فَقُلْتُ لِمَرْوَانَ: فَاِنِّي اَشْتَهِي اَنْ تُرْسِلَ اِلَيْهَا، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا - وَاَنَا شَاهِدٌ - رَجُلًا - اَوْ قَالَ: حَرَسِيًّا - فَجَاءَ الرَّسُوْلُ مِنْ عِنْدِهَا فَقَالَ اِنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ.

مسند حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا

حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد اور حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے درمیان اس بات میں بحث ہوگئی کہ کون سے عمل کے بعد وضو کیا جاتا ہے۔ تو حضرت عروہ نے ان میں شرمگاہ کو چھونے کا بھی ذکر کیا تو میرے والد نے کہا کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے میں' میں نے یہ سنا' حضرت عروہ نے کہا کہ ایسا ہی ہے۔ مجھے مروان بن حکم نے یہ بتایا ہے کہ اس نے حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کرے۔'' تو میں نے مروان سے کہا: میری یہ تمنا ہے کہ تم ان عورت کو پیغام بھجواؤ' اس نے انہیں پیغام بھجوایا تو میں اس وقت وہیں موجود تھا۔ شاید اس نے ایک آدمی کو بھیجا یا کسی ملازم کو بھیجا تو اس نے کہا: انہوں نے یہ کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے اسے وضو کرنا چاہیے۔

374- صحیح مسلم' باب المطلقة ثلاثا لانفقة لها' جلد 2' صفحه 311' رقم:1480
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب المبتوته لانفقة لها الا ان تکون حاملا' جلد 7' صفحه 473' رقم:16139
سنن الدارقطنی' کتاب الطلاق والخلع والایلاء' جلد 4' صفحه 22' رقم:4002
مسند امام احمد بن حنبل' من حدیث فاطمه بنت قیس' جلد 6' صفحه 415' رقم:27381
سنن سعید بن منصور' باب المتوفی عنها زوجها این تعتد' جلد 2' صفحه 404' رقم:1294

40 - مُسْنَدُ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ

375- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِى عُمَرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ عُبَيْدٍ سَنُوطَا قَالَ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ امْرَاَةَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَاكِرُ حَمْزَةَ الدُّنْيَا فَقَالَ: اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللّٰهِ وَمَالِ رَسُولِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ يَلْقَاهُ. وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسند حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا جو حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں، سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ دنیا کے بارے میں بات چیت فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: "بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے جو اس کے حق کے ساتھ اسے حاصل کرتا ہے اس کے لیے اس میں برکت عطا کی جاتی ہے اور بعض اوقات اللہ تعالیٰ کے مال اور اللہ کے رسول کے مال میں تصرف کرنے والے کے لیے اس دن آگ ہوگی جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا۔" سفیان بعض اوقات یہ الفاظ بیان کرتے: "قیامت کے دن"۔

41 - مُسْنَدُ كَبْشَةَ

376- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى عَمْرَةَ عَنْ جَدَّتِهِ كَبْشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَشَرِبَ مِنْ فِى قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ وَهُوَ قَائِمٌ، قَالَتْ: فَقَطَعْتُ فَمَ الْقِرْبَةِ. وَرُبَّمَا قَالَ

مسند حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا

حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے لٹکے ہوئے مشکیزے کے منہ سے کھڑے ہو کر پانی پیا۔ کہتی ہیں کہ پس میں نے مشکیزے کے منہ کو کاٹ لیا۔ سفیان کبھی کبشہ ذکر کرتے اور کبھی کبیشہ ذکر کرتے۔ اور زیادہ تر انہوں نے ان کا نام کبیشہ ہی ذکر

376- صحيح مسلم، باب قصة الجساسة، جلد 8، صفحه 203، رقم: 7573

سنن ابوداؤد، باب خبر الجساسة، جلد 5، صفحه 309، رقم: 4337

سنن ابن ماجه، باب فتنة الدجال، جلد 5، صفحه 231، رقم: 4321

الاحاد والمثانى، حديث فاطمة بنت قيس، جلد 6، صفحه 5، رقم: 3181

المعجم الاوسط للطبرانى، من اسمه عبد الوارث، جلد 5، صفحه 124، رقم: 4859

سُفْيَانُ: كَبْشَةُ اَوْ كُبَيْشَةُ، وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُوْلُ كُبَيْشَةُ.

کیا ہے۔

42 – مُسْنَدُ عَمَّةِ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ

مسند عمۃ حصین بن محصن

377– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ قَالَتْ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ فَقَالَ: يَا هٰذِهِ، اَذَاتُ بَعْلٍ اَنْتِ؟ . قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتِ مِنْهُ؟ . قَالَتْ فَقُلْتُ: مَا اٰلُو اِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ. قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتِ مِنْهُ فَاِنَّهُ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ .

حضرت حصین بن محصن اپنی پھوپھی سے روایت کرتی ہیں کہ میں کسی کام کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے عورت! کیا تم شادی شدہ ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اس سے غافل کیوں ہو؟ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کی: میں اس سے صرف اتنی کوتاہی کرتی ہوں جس سے میں عاجز آ جاؤں۔ فرمایا: تم اس کا خیال کیوں نہیں رکھتی ہو وہ تمہاری جنت بھی ہے اور وہ تمہاری جہنم بھی۔

43 – مُسْنَدُ اُمِّ مَعْبَدٍ

مسند حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا

378– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ اَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ

حضرت معبد بن کعب اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ وہ عورت ہے جس نے دونوں قبلوں کی

377- مسند امام احمد بن حنبل، من حديث اسماء ابنة يزيد رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 453، رقم:27609

مجمع الزوائد للهيثمى، باب ما جاء فى الدجال، جلد 7، صفحه 665، رقم:12535

المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه اسماء بنت يزيد بن السكن، جلد 24، صفحه 169، رقم:20451

مسند الطيالسى، مارَوت اسماء بنت يزيد، جلد 1، صفحه 227، رقم:1633

مصنف ابن ابى شيبة، باب ما ذكر فى فتنة الدجال، جلد 15، صفحه 132، رقم:38622

378- سنن ابو داؤد، باب فى السلام على النساء، جلد 6، صفحه 333، رقم:5204

سنن ابن ماجه، باب السلام على الصبيان والنسوان، جلد 4، صفحه 667، رقم:3701

المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه اسماء بنت يزيد بن السكن، جلد 24، صفحه 164، رقم:20349

مسند امام احمد بن حنبل، من حديث اسماء ابنة يزيد، جلد 6، صفحه 452، رقم:27602

الادب المفرد للبخارى، باب التسليم على النساء، جلد 4، صفحه 70، رقم:1088

كَعْبٍ عَنْ اُمِّهٖ – وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتِ الْقِبْلَتَيْنِ – قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ اَنْ يُّنْتَبَذَ قَالَ: اِنْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ.

طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو اکٹھی چیزوں کے استعمال کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔ یعنی کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنائی جائے۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

379- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهٖ اَوْ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَلَّمْنَ يَا هٰؤُلَاءِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيْمَانِ.

حضرت معبد بن کعب اپنے چچا یا اپنی والدہ سے رسول اللہ ﷺ کا یہ بیان روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''اے عورتو! تم یہ بات جان لو۔ لباس میں میانہ روی رکھنا ایمان کا حصہ ہے۔''

44 – مُسْنَدُ اُمِّ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو

مسند حضرت ام سلیمان بن عمرو رضی اللہ عنہا

380- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَةٍ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ، لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَعَلَيْكُمْ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ.

حضرت سلیمان بن عمرو اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بطن وادی سے جمرہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا۔ آپ اس وقت خچر پر سوار تھے اور فرما رہے تھے اے لوگو! تم اطمینان سے رہو، تم ایک دوسرے کو تنگ نہ کرو اور تم پر لازم ہے کہ اتنی اتنی کنکریاں استعمال کرو۔

379- سنن ابن ماجه، باب عرض الطعام، جلد 4، صفحه 409، رقم: 3298
اتحاف الخيره المهرة، باب ما جاء فى اللبن، جلد 4، صفحه 301، رقم: 3618
المعجم الكبير للطبرانى، حديث اسماء بنت يزيد بن السكن، جلد 24، صفحه 171، رقم: 20455
380- جامع الاصول لابن اثير، الفرع الاوّل فى فرائضه و كيفيته، جلد 7، صفحه 163، رقم: 5149

45 - مُسْنَدُ أُمِّ حُصَيْنٍ

مسند حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا

381- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ اَبِىْ اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ مُتَلَفِّعٌ بِبُرْدَةٍ وَعَضَلَتُهُ تَرْتَجُّ .

حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا تو آپ نے چادر اوڑھی ہوئی تھی اور آپ کے عظلات ہل رہے تھے۔

46 - مُسْنَدُ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةَ

مسند حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا

382- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِىْ تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ اِبْنَتَهُ الْفَقَالَ: اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ، اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِى الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ، فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِىْ . فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ، فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ: اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ .

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم آپ کی بیٹی کو غسل دے رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم اسے تین یا پانچ اور اگر تم مناسب سمجھو تو اس سے زیادہ دفعہ پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دینا اور آخر میں کافور بھی ملا دینا' یا فرمایا: تھوڑا سا کافور ملا دینا۔ اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا۔ پس جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی' آپ نے اپنی چادر ہمیں دی اور فرمایا: اسے اس میں لپیٹ دو۔

383- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَاهُ اَيُّوبُ عَنْ

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے یہی روایت

381- التاریخ الکبیر للبخاری، من اسمه مشرس، جلد 3، صفحه 125، رقم: 2174

المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث معاذ بن جبل الانصاری، جلد 20، صفحه 41، رقم: 16820

صحیح ابن حبان، باب فرض الایمان، جلد 1، صفحه 429، رقم: 200

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث معاذ بن جبل، جلد 5، صفحه 236، رقم: 22113

382- المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث معاذ بن جبل الانصاری، جلد 20، صفحه 45، رقم: 16829

جامع الاحادیث للسیوطی، حرف المیم، جلد 19، صفحه 299، رقم: 20808

کنز العمال للهندی، الفرع الاوّل فی فضل الشهادتین، جلد 1، صفحه 47، رقم: 122

383- صحیح ابن حبان، باب بدء الخلق، جلد 14، صفحه 104، رقم: 6220

سنن ترمذی، باب ومن سورة الکهف، جلد 5، صفحه 309، رقم: 3149

حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِيْنَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، وَزَادَ فِيهِ قَالَتْ: وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ۔

ایک اور سند کے ساتھ بیان کی گئی' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: فرماتی ہیں کہ "ہم نے آپ کی بیٹی کی تین چوٹیاں بھی بنائیں۔"

384- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِيْنَ عَنِ امْرَاَةٍ عَنْ أُخْتِهَا - وَكَانَ زَوْجُهَا قَدْ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَهِيَ مَعَهُ فِي سِتِّ غَزَوَاتٍ مِنْهَا - فَقَالَتْ: كُنَّا نُدَاوِي الْكَلْمَى وَنَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضَى قَالَتْ: فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلَى اَحَدٍ مِنَّا جُنَاحٌ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ اَنْ لَاتَشْهَدَ الْعِيدَ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا، وَتَشْهَدُ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

حضرت حفصہ بنت سیرین رضی اللہ عنہا ایک عورت سے ان کی بہن سے یہ روایت کرتی ہیں کہ ان کے شوہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دس سے زیادہ غزوات میں شریک ہوئے اور وہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھ غزوات میں شریک تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ہم زخمیوں کو دوائی دیا کرتی اور بیماروں کا خیال رکھا کرتی۔ وہ کہتی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سوال کیا کہ کیا ہم میں سے کسی کو کوئی گناہ ہوگا اگر اس کے پاس چادر نہ ہو تو وہ عید کی نماز میں شریک نہ ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی بہن اپنی چادر میں سے کچھ اسے بھی پہنا دے لیکن وہ عید اور مسلمانوں کی دعا میں ضرور شریک ہو۔

385- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ فَسَأَلْنَا أُمَّ عَطِيَّةَ: هَلْ سَمِعْتِ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ بِاَبَا -- وَكَانَتْ اِذَا حَدَّثَتْ عَنْ

حضرت حفصہ بنت سیرین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! میرے باپ کی قسم! حضرت ام عطیہ رضی اللہ

صحیح بخاری' باب الخروج فی طلب العلم ورحلة ' جلد 1' صفحه 26' رقم:78

صحیح مسلم' باب من فضائل الخضر علیه السلام' جلد 7' صفحه 103' رقم:6313

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عبد الله بن عباس' جلد 5' صفحه 116' رقم:21147

384- الزهد لابی داؤد للسجستانی' اخبار ابن عباس' صفحه 359' رقم:332

مصنف ابن ابی شیبة' کلام الحسن البصری' جلد 7' صفحه 199' رقم:35312

مستدرك للحاكم' تفسیر سورة الكهف' جلد 3' صفحه 441' رقم:3395

الزهد لابن المبارك' باب' صلاح اهل البیت عند استقامة الرجل' صفحه 112' رقم:332

385- الزهد لابن المبارك' باب صلاح اهل البیت عند استقامة الرجل' صفحه 110' رقم:330

سُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: بِاَبَا - سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: خْرِجُوْا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فَلْيَشْهَدْنَ الْعِيدَ دَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَلْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ مُصَلَّى مُسْلِمِيْنَ.

عنہا کا یہ معمول تھا کہ جب بھی وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت بیان کرتی تھیں تو یہ بھی کہتی تھیں: میرے باپ کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''عید کے دن جوان پردہ دار عورتوں کو بھی نکالو وہ عید اور مسلمانوں کی دعا میں شامل ہوں سوائے حیض والی عورتوں کے کہ وہ مسلمانوں کی نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں۔''

47 - مُسْنَدُ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةَ

مسند حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

386- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَدِمَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْكُوفَةَ عَلٰى اَخِيهَا الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ - وَكَانَ عَامِلاً عَلَيْهَا - فَاَتَيْنَاهَا فَسَاَلْنَاهَا فَقَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ اَبِیْ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ فَطَلَّقَنِیْ فَبَتَّ طَلَاقِی وَخَرَجَ اِلَى الْيَمَنِ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ وَطَلَبْتُ النَّفَقَةَ فَقَالَ بِكُمِّهِ هٰكَذَا، وَاسْتَتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ، وَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ كُمَّهُ فَوْقَ رَاْسِهِ: اسْمَعِیْ مِنِّیْ يَا بِنْتَ اٰلِ قَيْسٍ، اِنَّمَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ لِلْمَرْاَةِ اِذَا كَانَ لِزَوْجِهَا عَلَيْهَا

امام شعبی سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کوفہ اپنے بھائی ضحاک بن قیس کے پاس آئیں جو وہاں کے گورنر تھے تو ہم ان کے پاس حاضر ہوئے' ہم نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے بتایا میں عمرو بن حفص کی بیوی تھی' اس نے مجھے طلاق دی تو طلاق قطعی دے دی اور خود یمن چلے گئے' میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئی اور میں نے اس بات کا ذکر کیا اور خرچ کا مطالبہ کیا تو آپ نے اپنی آستین کو اس طرح کرتے ہوئے فرمایا' اور نبی اکرم ﷺ نے اس سے پردہ کیا تھا۔ امام ابوبکر حمیدی نے اپنی آستین اپنے سر پر بلند کر کے یہ کر کے دکھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے

38- السنن الكبرى للبيهقي' باب في المعوذتين' جلد 2' صفحه 394' رقم: 4216

غاية المقصد في زوائد للهيثمي' باب ما جاء في المعوذتين' جلد 3' صفحه 263' رقم: 3370

مسند امام احمد بن حنبل' حديث زر بن حبيش عن ابى بن كعب' جلد 5' صفحه 130' رقم: 21227

مشكل الآثار للطحاوى' باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في المعوذتين' جلد 1' صفحه 118' رقم: 99

رَجْعَةٌ، فَاِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَلَا سُكْنٰى لَهَا وَلَا نَفَقَةَ ۔ ثُمَّ قَالَ لِي: اعْتَدِّي عِنْدَ اُمِّ شَرِيكٍ بِنْتِ اَبِي الْعَكْرِ ۔ ثُمَّ قَالَ: تِلْكَ امْرَاَةٌ يُتَحَدَّثُ عِنْدَهَا، اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ، فَاِنَّهُ رَجُلٌ مَحْجُوبُ الْبَصَرِ فَتَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَلَا يَرَاكِ ۔

قیس کی اولاد! رہائش اور نفقہ کا حق اس عورت کو ملتا ہے جب اس کے شوہر کو اس سے رجوع کرنے کا حق ہو لیکن جب شوہر کے لیے اس میں رجوع کرنے کا حق نہ ہو تو عورت کو رہائش اور نفقہ کا حق نہیں ملے گا۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا: تم ام شریک بنت ابوالعقر رضی اللہ عنہ کے پاس عدت گزارو۔ پھر ارشاد فرمایا: وہ ایک ایسی عورت ہے جس کے پاس لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے' تم ابن ام مکتوم کے پاس عدت گزارو کیونکہ وہ نابینا آدمی ہے۔ اگر تم اپنی چادر بھی اتار دو گی تو وہ تمہیں دیکھ نہیں سکے گا۔

387- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَدِمَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةُ الْكُوفَةَ عَلٰى اَخِيهَا الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ - وَكَانَ قَدِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْهَا - فَاَتَيْنَاهَا نَسْاَلُهَا فَقَالَتْ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَقَالَ: اِنِّي لَمْ اَخْطُبْكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلٰكِنْ لِحَدِيثٍ حَدَّثَنِيهِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ مَنَعَنِي سُرُورُهُ الْقَائِلَةَ، حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ عَنْ بَنِي عَمٍّ لَهُ اَنَّهُمْ اَقْبَلُوا فِي الْبَحْرِ مِنْ نَاحِيَةِ الشَّامِ فَاَصَابَتْهُمْ فِيهِ رِيحٌ عَاصِفٌ فَاَلْجَاَتْهُمْ اِلٰى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَاِذَا هُمْ فِيهَا بِدَابَّةٍ اَهْدَبِ الْقُبَالِ فَقُلْنَا: مَا اَنْتِ يَا دَابَّةُ؟ فَقَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ ۔ فَقُلْنَا: اَخْبِرِينَا ۔ فَقَالَتْ: مَا اَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ وَلَا مُسْتَخْبِرَتِكُمْ شَيْئًا، وَلٰكِنْ فِي هٰذَا الدَّيْرِ رَجُلٌ بِالْاَشْوَاقِ اِلٰى اَنْ يُّخْبِرَكُمْ وَتُخْبِرُونَهُ.

امام شعبی سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ کوفہ میں اپنے بھائی حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائیں جنہیں وہاں کا گورنر بنایا گیا تھا۔ تو ہم ان کی خدمت میں ان سے یہ پوچھنے کے لیے گئے' انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عین دوپہر کے وقت ہمیں خطبہ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں کسی چیز کی رغبت دلانے کے لیے یا کسی چیز سے ڈرانے کے لیے خطبہ نہیں دیا بلکہ ایک واقعہ کی وجہ سے میں تمہیں خطبہ دے رہا ہوں جو تمیم داری نے مجھے بتایا ہے۔ اور اس نے مجھے قیلولہ کرنے سے روک دیا ہے۔ تمیم داری نے اپنے چچازاد سے یہ بیان کیا کہ وہ سمندر میں سفر کرتے ہوئے شام کی طرف جا رہے تھے کہ اسی دوران تیز ہوا چلنے لگی تو سمندر میں موجود ایک جزیرے پر پناہ لی تو وہاں ایک لمبی بھنووں والا جانور تھا' ہم نے کہا: اے جانور! تم کیا چیز ہو؟ اس نے جواب دیا

387- صحيح مسلم' باب فضل ليلة القدر والحث عليها' جلد 1' صفحه 431' رقم: 726

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' باب فى علامة ليلة القدر' جلد 3' صفحه 257' رقم: 2871

میں جساسہ ہوں ہم نے کہا: تم ہم کو کچھ بتاؤ! اس نے کہا: نہ تو میں تمہیں کچھ بتاؤں گی اور نہ ہی میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتی ہوں۔ البتہ اس عبادت گاہ میں ایک آدمی ہے جو اس بات کا خواہش مند ہے کہ وہ تمہیں کچھ بتائے اور تم اسے کچھ بتاؤ!

فَدَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ اَعْوَرَ مَوْثُوقٍ بِالسَّلَاسِلِ يُظْهِرُ الْحُزْنَ كَثِيرِ التَّشَكِّي، فَلَمَّا رَآنَا قَالَ: اَفَاتَّبَعْتُمْ؟ فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ بُحَيْرَةُ الطَّبَرِيَّةِ؟ قُلْنَا: عَلٰى حَالِهَا يَسْقِي اَهْلُهَا مِنْ مَائِهَا وَتَسْقِي زَرْعَهُمْ۔

ہم اس عبادت گاہ میں داخل ہوئے تو وہاں ایک کانا آدمی موجود تھا جو بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا اور غم کا اظہار کر رہا تھا وہ بہت زیادہ شکایت کر رہا تھا' جب اس نے ہمیں دیکھا تو کہنے لگا: کیا تم لوگوں نے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی) پیروی کر لی ہے؟ ہم نے اسے اس بارے میں بتایا۔ تو اس نے کہا: بحیرہ طبریہ کا کیا حال ہے؟ ہم نے کہا: وہ اپنی اصل حالت میں ہے' اس کے آس پاس کے لوگ اس کے پانی سے سیراب ہوتے ہیں اور اپنے کھیتوں کو بھی سیراب کرتے ہیں۔

قَالَ: فَمَا فَعَلَ نَخْلٌ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ؟ فَقَالُوا: يُطْعِمُ جَنَاهُ كُلَّ عَامٍ۔ قَالَ: فَمَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ؟ قَالُوا: يَشْرَبُ مِنْهَا اَهْلُهَا وَيَسْقُوْنَ مِنْهَا مَزَارِعَهُمْ۔ قَالَ: فَلَوْ يَبِسَتْ هٰذِهِ انْفَلَتُّ مِنْ وَثَاقِي هٰذَا، فَلَمْ اَدَعْ بِقَدَمَيَّ هَاتَيْنِ مَنْهَلاً اِلَّا وَطِئْتُهُ اِلَّا الْمَدِيْنَةَ۔ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِلٰى هٰذَا انْتَهٰى سُرُوْرِي۔ ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ مَا مِنْهَا شُعْبَةٌ اِلَّا وَعَلَيْهَا مَلَكٌ شَاهِرٌ سَيْفَهُ يَرُدُّهُ مِنْ اَنْ يَدْخُلَهَا۔

اس نے کہا: عمان اور بیسان کے درمیان موجود کھجوروں کے باغ کیسے ہیں؟ تو ان لوگوں نے بتایا: وہ ہر سال اپنا پھل دیتے ہیں' اس نے پوچھا: "زرع" کا چشمہ کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ وہاں کے مکین اس کا پانی پیتے ہیں اور اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں۔ تو وہ کہنے لگا: اگر یہ خشک ہو جائے تو میں اپنی ان زنجیروں سے آزاد ہو جاؤں گا اور پھر میں پوری زمین کو اپنے قدموں تلے روندوں گا صرف مدینہ میں نہیں جا سکوں گا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بات پر میں بہت خوش ہوا ہوں۔ پھر آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہاں کے

المعجم الكبير للطبرانی' حدیث عبد اللہ بن مسعود الھذلی' جلد 9' صفحہ 317' رقم: 9585

ہر ایک راستے پر ایک فرشتہ تلوار تانے کھڑا ہے جو اس کو اس میں داخل ہونے سے روک دے گا۔

388- قَالَ الشَّعْبِيُّ فَلَقِيتُ الْمُحَرَّرَ بْنَ اَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ فِيهِ: وَمَكَّةَ ۔ وَقَالَ: مِنْ نَحْوِ الْمَشْرِقِ وَمَا هُوَ مِنْ نَحْوِ الْمَشْرِقِ وَمَا هُوَ مِنْ نَحْوِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ۔

امام شعبی فرماتے ہیں کہ بعد میں میری ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے محرر سے ہوئی تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے یہی حدیث مجھے سنائی' البتہ انہوں نے اس میں یہ الفاظ زائد بیان کیے: اور مکہ میں' اور یہ بھی کہا کہ یہ مشرق کی سمت سے ہوگا اور وہ کیا ہے؟ جو مشرق کی سمت سے ہوگا وہ کیا ہے؟

389- قَالَ الشَّعْبِيُّ: فَلَقِيتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

امام شعبی فرماتے ہیں کہ میری ملاقات حضرت قاسم بن محمد سے ہوئی تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مانند روایت بیان کی۔

48 - مُسْنَدُ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ الْاَشْهَلِيَّةَ

مسند حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا

390- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت

388- صحیح مسلم' باب فضل كثرة الخطا الى المسجد' صفحه 311' رقم:663

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب فضل الصلاة بالجماعة' جلد 1' صفحه 164' رقم:471

المستدرك للحاكم' كتاب الامامة وصلاة الجماعة' جلد 1' صفحه 289' رقم:766

المعجم الكبير للطبرانى' اسند اوس بن اوس الثقفى' جلد 1' صفحه 214' رقم:587

سنن نسائى' باب المحافظة على الصلوات الخمس حيث ينادى بهن' جلد 11' صفحه 297' رقم:922

390- الادب المفرد للبخارى' باب هجرة المسلم' صفحه 144' رقم:398

الآداب للبيهقى' باب فى هجرة المسلم اخاه فى الدين' جلد 1' صفحه 134' رقم:228

اتحاف الخيره المهرة' باب ما جاء فى التهاجر' جلد 6' ص56فحه' رقم:5324

المعجم الاوسط للطبرانى' باب من اسمه محمود' جلد 8' صفحه 31' رقم:7871

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ حُسَیْنٍ عَنْ شَھْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَسْمَاءَ بِنْتَ یَزِیْدَ بْنِ سَکَنٍ تَقُوْلُ: حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ، فَقَرَّبَ اَمْرَهٗ فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْجِنُ لِاَهْلِیْ الْعَجِیْنَ فَمَا اَظُنُّ اَنْ یَّبْلُغَ حَتّٰى یَخْرُجَ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ یَّخْرُجْ وَاَنَا فِیْکُمْ فَاَنَا حَجِیْجُهٗ دُوْنَکُمْ، وَاِنْ یَّخْرُجْ بَعْدِیْ فَاللّٰهُ خَلِیْفَتِیْ عَلٰى کُلِّ مُسْلِمٍ.

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دجال کے متعلق بتایا تو آپ نے اس کے حال کو قریب کر کے بیان کیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے گھر والوں کے لیے آٹا گوندھ کے آئی ہوں اور مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میرے وہاں سے پہنچنے تک ہی دجال وہاں سے نکل آئے گا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ اس وقت وہاں سے نکلا جب میں ان کے درمیان موجود ہوا تو میں تمہاری طرف سے اس سے مقابلہ کروں گا اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو میری جگہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کا محافظ ہو گا۔

391- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ حُسَیْنٍ عَنْ شَھْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ بْنِ سَکَنٍ اَنَّهٗ سَمِعَهَا تَقُوْلُ: مَرَّ بِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِیْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَیْنَا ثُمَّ قَالَ: اِیَّاکُنَّ وَکُفْرَ الْمُنَعَّمِیْنَ. قُلْتُ: وَمَا کُفْرُ الْمُنَعَّمِیْنَ؟ قَالَ: لَعَلَّ اِحْدَاکُنَّ اَنْ تَطُوْلَ اَیْمَتُهَا بَیْنَ اَبَوَیْهَا وَتَعْنَسَ، ثُمَّ یَرْزُقُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ زَوْجًا فَیَرْزُقُهَا مِنْهُ مَالًا وَّوَلَدًا فَتَغْضَبُ الْغَضْبَةَ فَتَکْفُرُهَا فَتَقُوْلُ: مَا رَاَیْتُ مِنْکَ کَانَ یَوْمٌ بِخَیْرٍ قَطُّ.

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میرے پاس کچھ عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں، آپ نے ہمیں سلام کیا، پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ انعام دینے والوں کی ناشکری کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ میں نے عرض کی: کیا مطلب ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت بیوہ یا مطلقہ ہونے کے بعد یا شادی سے پہلے ایک عرصے تک اپنے ماں باپ کے پاس رہتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اسے شوہر عطا کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے اسے مال اور اولاد عطا فرماتا ہے لیکن اس کو غصہ آ جاتا ہے اور وہ اس کی ناشکری کرتی

سنن ابوداؤد، باب فیمن یھجر اخاہ المسلم، جلد 4، صفحہ 430، رقم: 4912

391- صحیح بخاری، باب قبلة اهل المدینة واهل الشام والمشرق، جلد 1، صفحہ 187، رقم: 394

صحیح مسلم، باب الاستطابة، جلد 1، صفحہ 211، رقم: 264

سنن ترمذی، باب فی النهی عن استقبال القبلة بغائط او بول، جلد 1، صفحہ 5، رقم: 8

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب النهی عن استقبال، جلد 1، صفحہ 91، رقم: 436

المعجم الصغیر للطبرانی، من اسمه علی، جلد 1، صفحہ 333، رقم: 552

ہے اور یہ کہتی ہے کہ تیری طرف سے مجھے ایک دن کی بھلائی نہیں پہنچی۔

392- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَسَقَطَ مِنْ كِتَابِ الشَّيْخِ سُفْيَانُ وَلَا بُدَّ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الْحُسَيْنِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: اَتَيْتُ اَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيْدَ فَقَرَّبَتْ اِلَيَّ قِنَاعًا فِيْهِ تَمْرٌ اَوْ رُطَبٌ فَقَالَتْ: كُلْ. فَقُلْتُ: لَا اَشْتَهِيْهِ.

فَصَاحَتْ بِيْ فَقَالَتْ: كُلْ فَاِنِّي اَنَا الَّتِي قَيَّنْتُ عَائِشَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَاَجْلَسْتُهَا عَنْ يَمِيْنِهِ، فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ فِيْهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَهَا فَطَاْطَاَتْ رَاْسَهَا وَاسْتَحَيَتْ فَقُلْتُ: خُذِي مِنْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَتْ فَشَرِبَتْ ثُمَّ قَالَ لَهَا: نَاوِلِي تِرْبَكِ. فَقُلْتُ: بَلْ اَنْتَ، فَاشْرَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ نَاوِلْنِيْ. فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِيْ فَاَدَرْتُ الْاِنَاءَ لِاَضَعَ فَمِيْ عَلٰى مَوْضِعِ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَعْطِي صَوَاحِبَاتِكِ. فَقُلْنَ: لَا نَشْتَهِيْهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْمَعْنَ كَذِبًا وَجُوْعًا. قَالَتْ: فَاَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِحْدَاهُنَّ سِوَارًا مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ: اَتُحِبِّيْنَ اَنْ يُّسَوِّرَكِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَكَانَهُ سِوَارًا مِّنْ نَارٍ؟ . قَالَتْ:

حضرت شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ میں حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا تو خشک اور تازہ کھجوروں سے بھرا ایک ٹوکرا میری طرف بڑھایا اور کہا: تم کھاؤ! میں نے عرض کی: مجھے اس کی تمنا نہیں۔

تو انہوں نے بلند آواز میں مجھ سے فرمایا: تم کھاؤ! میں وہ عورت ہوں جس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے سنوارا تھا۔ میں ان کو ساتھ لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی‘ میں نے انہیں آپ کے دائیں طرف بٹھا دیا‘ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک برتن لایا گیا جس میں دودھ تھا‘ آپ نے اسے پیا پھر آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بڑھایا تو انہوں نے اپنا سر جھکا لیا اور شرما گئیں۔ میں نے کہا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ سے اسے لے لو! انہوں نے اسے لے کر پی لیا‘ پھر آپ نے ان سے فرمایا: تم اسے اپنی ہم عمر لڑکیوں کی طرف پہنچا دو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اسے پیجئے پھر مجھے دے دیجئے گا‘ تو آپ نے اسے پیا پھر آپ نے مجھے دے دیا۔ میں نے برتن کو پھیرا اس لیے کہ میں بھی برتن کے اس

392- سنن ابوداؤد‘ باب المحرم يغتسل‘ جلد 2‘ صفحه 106‘ رقم: 1842

المعجم الكبير للطبراني‘ حديث زيد بن كليب ابو ايوب‘ جلد 4‘ صفحه 152‘ رقم: 3981

سنن ابن ماجه‘ باب المحرم يغسل رأسه‘ جلد 2‘ صفحه 978‘ رقم: 2934

سنن الكبرىٰ للبيهقي‘ باب الاغتسال بعد الاحرام‘ جلد 5‘ صفحه 63‘ رقم: 8914

سنن الدارمي‘ باب الاغتسال في الاحرام‘ جلد 2‘ صفحه 48‘ رقم: 1793

اعتونا عَلَيْهِ حَتّٰى نَزَعْنَاهُ فَرَمَيْنَا بِهٖ، فَمَا نَدْرِى اَيْنَ هُوَ حَتّٰى السَّاعَةِ؟ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَا يَكْفِىْ اِحْدَاكُنَّ اَنْ تَتَّخِذَ جُمَانًا مِّنْ فِضَّةٍ، ثُمَّ تَاخُذَ شَيْئًا مِّنْ زَعْفَرَانٍ فَتَدِيفُهُ، ثُمَّ تَلْطَخُهُ عَلَيْهِ فَاِذَا هُوَ كَاَنَّهٗ ذَهَبٌ .

حصے سے پئوں جہاں رسول اللہ ﷺ کے لب مبارک لگے ہیں۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی سہیلیوں کو بھی دو۔ انہوں نے کہا: ہمیں اس کی چاہت نہیں ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم غلط کہہ رہی ہو' بھوک کو جمع نہ کرو۔ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان لڑکیوں میں سے ایک کے ہاتھ میں سونے کے کنگن دیکھے تو ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ آگ سے بنے ہوئے کنگن تمہیں پہنائے۔ وہ کہتی ہیں کہ تو ہم نے اسے اتار دیا اور ایک طرف رکھ دیا ہمیں نہیں معلوم کہ اب وہ کہاں ہوگا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا کسی عورت کے لیے یہ کافی نہیں کہ وہ چاندی کا بنا ہوا دانہ لے لے اور پھر تھوڑا سا زعفران لے اور وہ دانہ اس میں ملا دے اور اسے اس پر پالش کردے تو وہ سونے کی طرح ہو جائے گا۔

393- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى الْحُسَيْنِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيْدَ تَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نِسْوَةٍ فَقَالَ: فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ . فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَايِعْنَا . فَقَالَ: اِنِّى لَا اُصَافِحُكُنَّ، اِنَّمَا اٰخُذُ عَلَيْكُنَّ مَا اَخَذَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ .

حضرت شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے چند عورتوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' آپ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک تمہاری ہمت اور طاقت ہو۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہم سے بیعت لے لیں۔ فرمایا: میں تمہارے ساتھ ہاتھ نہیں ملاؤں گا۔ میں نے تم سے وہ عہد لیا ہے

39- سنن ابوداؤد' باب فی صوم ستة ایام من شوال' جلد 2' صفحه 299' رقم: 2435
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه القاسم' جلد 5' صفحه 171' رقم: 4979
معرفة السنن والآثار للبیهقی' باب صوم ستة ایام من شوال' جلد 7' صفحه 305' رقم: 2744
معرفة الصحابة لابی نعیم' من اسمه غنام ابو عبد الرحمٰن' جلد 4' صفحه 555' رقم: 5074
مصنف ابن ابی شیبة' باب ما قالوا فی صام ستة ایام من شوال' جلد 3' صفحه 97' رقم: 9816

اَحَادِيْثُ رِجَالِ الْاَنْصَارِ

49 - مُسْنَدُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ

394- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ مَنْ شَهِدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حِيْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ يَقُوْلُ: اكْشِفُوا عَنِّي سِجْفَ الْقُبَّةِ حَتّٰى اُحَدِّثَكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا اَنْ تَتَّكِلُوا عَنِ الْعَمَلِ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا مِّنْ قَلْبِهٖ اَوْ يَقِيْنًا مِّنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَلَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ۔

395- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ الْاَهْوَازِيُّ اَبُوْ هَمَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ

جو اللہ عزوجل نے لینا تھا۔

انصاری حضرات کی روایات

مسند حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اس آدمی نے یہ بات بتائی ہے جو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت ان کے پاس موجود تھا کہ حضرت معاذ نے فرمایا: تم لوگ خیمے کا پردہ ایک طرف کروتا کہ میں تمہیں ایک حدیث سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی۔ یہ حدیث میں نے تم سے پہلے اس لیے نہیں بیان کی تھی کہ کہیں تم عمل کرنے سے لاپرواہ نہ ہو جاؤ‘ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”جو شخص دل کے اخلاص کے ساتھ یا دل کے یقین کے ساتھ ”لا الہ الا اللہ“ پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور اسے آگ نہیں چھوئے گی۔“

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اس ماہ

394- سنن ابوداؤد‘ باب صوم ستة ايام من شوال‘ جلد 3‘ صفحه 273‘ رقم: 2433

صحيح مسلم‘ باب استحباب صوم ستة ايام من شوال اتباعا لرمضان‘ جلد 2‘ صفحه 147‘ رقم: 1167

المعجم الاوسط للطبرانى‘ من اسمه القاسم‘ جلد 5‘ صفحه 171‘ رقم: 4979

سنن ابوداؤد‘ باب فى صوم ستة ايام من شوال‘ جلد 2‘ صفحه 299‘ رقم: 2435

سنن نسائى‘ باب صيام ستة ايام من شوال‘ جلد 2‘ صفحه 163‘ رقم: 2863

395- سنن ابوداؤد‘ باب صوم ستة ايام من شوال‘ جلد 3‘ صفحه 273‘ رقم: 2433

صحيح مسلم‘ باب استحباب صوم ستة ايام من شوال اتباعا لرمضان‘ جلد 2‘ صفحه 147‘ رقم: 1167

عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَّانَ بْنِ كَاهِلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ تَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَرْجِعُ ذٰلِكَ اِلٰى قَلْبٍ مُوْقِنٍ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ.

میں فوت ہو کہ وہ اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں اور وہ قلبی یقین کے ساتھ واپس جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمادے گا۔''

50 - مُسْنَدُ اُبَيِّ بْنُ كَعْبٍ

مسند حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

396- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ اَنَّ مُوْسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ مُوْسَى بَنِيْ اِسْرَائِيلَ، اِنَّمَا هُوَ مُوْسَى اٰخَرُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَامَ مُوْسَى خَطِيْبًا فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟ فَقَالَ: اَنَا اَعْلَمُ. فَعَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ اِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ اِلَيْهِ. فَقَالَ: اِنَّ لِيْ عَبْدًا بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ اَعْلَمُ مِنْكَ. قَالَ مُوْسَى: اَيْ رَبِّ فَكَيْفَ لِيْ بِهٖ؟ قَالَ: تَاْخُذُ حُوْتًا فَتَجْعَلُهٗ فِيْ مِكْتَلٍ ثُمَّ تَنْطَلِقُ، فَحَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوْتَ فَهُوَ ثَمَّ. فَاَخَذَ حُوْتًا فَجَعَلَهٗ فِيْ مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلَقَ، وَانْطَلَقَ مَعَهٗ بِفَتَاهُ يُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: نوف بکالی کا یہ گمان ہے کہ جن حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ ملاقات ہوئی تھی۔ وہ بنی اسرائیل والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں بلکہ یہ کوئی دوسرے حضرت موسیٰ ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کے دشمن نے جھوٹ کہا ہے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں کھڑے خطبہ دے رہے تھے' ان سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں اس وقت سب سے زیادہ عالم کون ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں سب سے بڑا عالم ہوں' تو اس بات پر اللہ عزوجل نے ان پر عتاب

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه القاسم' جلد 5' صفحہ 171' رقم:4979

سنن ابوداؤد' باب فی صوم ستة ایام من شوال' جلد 2' صفحہ 299' رقم:2435

سنن نسائی' باب صیام ستة ایام من شوال' جلد 2' صفحہ 163' رقم:2863

396- صحیح بخاری' باب من جمع بینهما ولم یتطوع' جلد 2' صفحہ 439' رقم:1674

حَتّٰى اِذَا انْتَهٰى اِلَى الصَّخْرَةِ وَضَعَا رُءُوسَهُمَا فَنَامَا فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِى الْمِكْتَلِ فَخَرَجَ مِنْهُ فَسَقَطَ فِى الْبَحْرِ (فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا) وَاَمْسَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْحُوتِ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ عَلَيْهِ مِثْلُ الطَّاقِ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ مُوسَى نَسِيَ صَاحِبُهُ اَنْ يُّخْبِرَهُ بِالْحُوتِ، فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ (آتِنَا غَدَائَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا) قَالَ: وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى النَّصَبَ حَتّٰى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِى اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهٖ، فَقَالَ لَهٗ فَتَاهُ (اَرَاَيْتَ اِذْ اَوَيْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّى نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا اَنْسَانِيهُ اِلَّا الشَّيْطَانُ اَنْ اَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا) قَالَ: وَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَلِمُوسَى وَفَتَاهُ عَجَبًا . فَقَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ (ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا) قَالَ: رَجَعَا يَقُصَّانِ اٰثَارَهُمَا حَتّٰى انْتَهَيَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِذَا رَجُلٌ مُّسَجًّى ثَوْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى، فَقَالَ الْخَضِرُ: وَاَنّٰى بِاَرْضِكَ السَّلَامُ؟ قَالَ: اَنَا مُوسَى . قَالَ: مُوسَى بَنِى اِسْرَائِيلَ ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِى مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا. قَالَ الْخَضِرُ (اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا) يَا مُوسَى اِنِّى عَلٰى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ، وَاَنْتَ عَلٰى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَّمَكَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا اَعْلَمُهُ. فَقَالَ لَهُ مُوسَى (سَتَجِدُنِى اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَلَا اَعْصِى لَكَ اَمْرًا) قَالَ الْخَضِرُ (فَاِنِ اتَّبَعْتَنِى فَلَا تَسْأَلْنِى عَنْ شَىْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ

فرمایا کہ انہوں نے علم کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کیوں نہیں کی۔ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: دوسمندروں کی جگہ پر میرا ایک بندہ ہے جو تم سے زیادہ عالم ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! میں اس تک کیسے پہنچ سکتا ہوں۔ فرمایا: تم ایک مچھلی لو اسے ایک برتن میں رکھو اور پھر چل پڑو جہاں تم مچھلی کو گم کر بیٹھو گے وہی جگہ ہوگی۔ پس انہوں نے مچھلی لی اور اسے ایک برتن میں رکھا اور چل پڑے۔ ان کے ساتھ ان کے نوجوان ساتھی یوشع بن نون بھی تھے۔ حتیٰ کہ جب وہ چٹان کے پاس پہنچے تو ان دونوں نے اپنا سر رکھا اور سو گئے' وہ مچھلی اس برتن میں تڑپی اور اس سے نکل کر سمندر میں چلی گئی۔ ''تو اس نے سمندر میں اپنا راستہ بنا لیا۔'' اللہ عزوجل نے اس مچھلی کے لیے پانی کے بہاؤ کو روک دیا اور وہ سمندر اس کے لیے طاق کی مثل ہو گیا۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام بیدار ہوئے تو ان کے ساتھی انہیں مچھلی کے بارے میں بتانا بھول گئے' پس یہ دونوں اس دن کا باقی حصہ اور آگے آنے والی رات بھر مسلسل چلتے رہے حتیٰ کہ جب اگلا دن آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا: ''تم ہمارا کھانا لے کر آؤ ہمیں اپنے اس سفر سے بڑی تکلیف کا سامنا کرنا پڑا ہے''۔ آپ فرماتے ہیں کہ حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تھکاوٹ اس وقت تک محسوس نہیں کی جب تک وہ اس مقام سے آگے نہیں گزر گئے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا تھا۔ تو ان کے ساتھی نے ان سے عرض کی: ''آپ نے دیکھا نہیں کہ جب ہم چٹان کے پاس آ

صحيح مسلم' باب الافاضة من عرفة الى مزدلفة ' جلد 1' صفحه 407' رقم: 1287

مِنْهُ ذِكْرًا) فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمْ سَفِينَةٌ فَكَلَّمُوهُمْ اَنْ يَحْمِلُوهُمْ، فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمْ بِغَيْرِ نَوْلٍ، فَلَمَّا رَكِبَا السَّفِينَةَ لَمْ يَفْجَأْ مُوسَى اِلَّا وَالْخَضِرُ قَدْ قَلَعَ لَوْحًا مِنْ اَلْوَاحِ السَّفِينَةِ بِالْقَدُومِ، فَقَالَ مُوسَى: قَوْمٌ حَمَلُوْنَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ اِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِيَغْرَقَ اَهْلُهَا (لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا) قَالَ الْخَضِرُ (اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا) قَالَ لَهُ مُوسَى: لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ اَمْرِي عُسْرًا ۔ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَكَانَتِ الْاُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا - قَالَ - وَجَاءَ عُصْفُورٌ فَوَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَنَقَرَ فِي الْبَحْرِ نَقْرَةً، فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ: مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ اِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هٰذَا الْعُصْفُورُ مِنْ هٰذَا الْبَحْرِ ۔ ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِينَةِ فَبَيْنَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ اِذْ اَبْصَرَ الْخَضِرُ غُلَامًا يَلْعَبُ فِي الْغِلْمَانِ، فَاَخَذَ الْخَضِرُ بِرَاْسِهٖ فَاقْتَلَعَهٗ بِيَدِهٖ فَقَتَلَهٗ، قَالَ لَهٗ مُوسَى: اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ، لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا؟ قَالَ: اَلَمْ اَقُلْ لَكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا؟ قَالَ وَهٰذِهٖ اَشَدُّ مِنَ الْاُولَى ۔ قَالَ: اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۔ قَالَ: فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا اَتَيَا اَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوهُمَا، فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ اَنْ يَنْقَضَّ - قَالَ: مَائِلٌ - فَقَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهٖ هٰكَذَا فَاَقَامَهٗ، فَقَالَ مُوسَى: قَوْمٌ اَتَيْنَاهُمْ وَلَمْ يُطْعِمُونَا وَلَمْ

تھے تو وہاں میں مچھلی بھول گیا تھا اور یہ بات شیطان نے مجھے بھلائی تھی کہ میں اس کا آپ سے ذکر کرتا۔ اس نے عجیب طریقے سے سمندر میں راستہ بنا لیا تھا۔'' آپ فرماتے ہیں کہ مچھلی کے لیے یہ سرنگ تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے اور ان کے ساتھی کے لیے یہ عجیب بات تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''ہم وہی تو چاہتے تھے پس یہ دونوں حضرات الٹے پاؤں وہاں سے واپس آئے۔'' آپ (رسول اللہ) فرماتے ہیں: یہ دونوں حضرات اپنے پاؤں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس آئے اور اس چٹان تک آ گئے تو وہاں ایک شخص موجود تھا جس نے اپنے اوپر چادر تان رکھی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے سلام کیا تو حضرت خضر علیہ السلام بولے: تمہاری اس جگہ یہ سلام کہاں سے آ گیا۔ فرمایا کہ میں موسیٰ ہوں۔ انہوں نے کہا: بنی اسرائیل حضرت موسیٰ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں! میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ مجھے اس چیز کی تعلیم دیں جس بھلائی کی آپ کو تعلیم دی گئی ہے تو حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: ''آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔'' اے موسیٰ! مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ایسا علم عطا کیا گیا ہے جو اللہ عزوجل نے مجھے عطا کیا ہے۔ آپ اس سے واقف نہیں ہیں اور جو آپ کو اللہ عزوجل کی طرف سے علم عطا کیا گیا ہے وہ اللہ عزوجل نے آپ کو عطا کیا ہے اس سے میں واقف نہیں ہوں، تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: ''اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں

اتحاف الخیرہ المہرۃ، باب الجمع بین الصلاتین فی السفر باذان واقامۃ، جلد 2، صفحہ 319، رقم: 1576

يُضَيِّفُوْنَا (لَوْ شِئْتَ لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا) قَالَ (هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا) ۔ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَدِدْنَا اَنَّ مُوسَى عليه السلام كَانَ صَبَرَ حَتّٰى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ خَبَرِهِمَا ۔ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَاُ: وَكَانَ اَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَاْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا ۔ وَكَانَ يَقْرَاُ: وَاَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا وَكَانَ اَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ ۔

گے اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔'' تو حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: ''اگر آپ نے میرے ساتھ رہنا ہے تو پھر آپ نے کسی چیز کے بارے میں مجھ سے پوچھنا نہیں جب تک کہ میں خود اس کے بارے میں آپ کو بتا نہیں دیتا۔'' پس یہ دونوں سمندر کے کنارے چلتے ہوئے روانہ ہوئے۔ ان کے پاس سے ایک کشتی گزری' انہوں نے کشتی والوں سے بات چیت کی کہ یہ انہیں بھی سوار کر لیں تو وہ حضرت خضر علیہ السلام کو پہچان گئے اور بغیر کسی عوض کے ان کو سوار کر لیا۔ جب یہ دونوں سوار ہوئے تو اس کے تھوڑی دیر بعد حضرت خضر علیہ السلام نے ایک کلہاڑی کے ذریعے کشتی کی ایک تختی کو اکھیڑ دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ان لوگوں نے بغیر کسی عوض کے ہمیں سوار کیا ہے اور آپ نے ان کی کشتی کو توڑ دیا ہے۔ ''تا کہ آپ ان کشتی والوں کو ڈبو دیں۔ آپ نے یہ غلط کیا ہے۔'' حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: ''کیا میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔'' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''میں جو بات بھول گیا تھا آپ اس پر میرا مواخذہ نہ کریں اور مجھ پر میرے معاملے کو تنگ نہ کریں۔'' راوی بیان کرتے ہیں کہ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے پہلی بھول تھی۔ ارشاد فرمایا: اسی دوران ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے پر آ کر بیٹھ گئی اس نے سمندر میں سے ایک چونچ پانی لیا تو حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا: میرا علم اور آپ کا علم اللہ تعالیٰ

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب الاذان والاقامة للجمع بین الصلاتین' جلد 1' صفحه 400' رقم:1950

کے علم میں وہ کمی بھی نہیں کرتا جو اس چڑیا نے اس سمندر میں کی ہے۔ پھر یہ دونوں حضرات کشتی سے باہر آئے اور یہ ساحل پر چلتے ہوئے جا رہے تھے کہ اسی دوران حضرت خضر علیہ السلام نے ایک لڑکے کو دیکھا جو دوسرے لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اس کا سر پکڑا اور اپنے ہاتھوں سے اس کا سر مروڑ کر اسے قتل کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: ''آپ نے ایک بے گناہ جان کو کسی جان کے بدلے کے بغیر قتل کر دیا ہے آپ نے ایک ناپسندیدہ کام کیا ہے۔'' تو حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: ''کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔'' آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: یہ تنبیہ پہلی کے مقابلے میں زیادہ سخت تھی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اگر میں نے اس کے بعد آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ میرے ساتھ نہ رہیے گا۔ میری طرف سے آپ کو عذر پہنچ گیا ہے۔'' ''پس یہ دونوں چلتے ہوئے ایک بستی میں آئے اور انہوں نے ان سے کھانے کے لیے کچھ مانگا تو انہوں نے انہیں مہمان بنانے سے انکار کر دیا ان دونوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرنے کے قریب تھی، تو خضر علیہ السلام نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح کیا اور اسے کھڑا کر دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: یہ ایسے لوگ ہیں کہ ہم ان کے پاس آئے اور انہوں نے ہمیں کھانا نہیں کھلایا اور ہمیں مہمان نہیں بنایا۔'' ''اگر آپ چاہیں تو اس پر ان سے معاوضہ لے سکتے ہیں۔'' تو حضرت خضر علیہ السلام نے

سنن ابو داؤد، باب صفة حجة النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 2، صفحہ 137، رقم: 1936

کہا: ''اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے، جن کاموں پر آپ صبر نہیں کر سکے میں ان کی حقیقت آپ کو بتاتا ہوں۔'' راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم یہ چاہتے تھے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام صبر سے کام لیتے تاکہ ان دونوں کے واقعے کی مزید وضاحت ہمارے سامنے آ جاتی۔ حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ تلاوت کیا کرتے تھے: ''اس سے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر ٹھیک کشتی کو غصب کر لیا کرتا تھا۔'' اور انہوں نے یہ بھی پڑھا: ''تو جہاں تک لڑکے کی بات ہے تو وہ کافر تھا اور اس کے والدین مومن تھے۔''

397- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَكَانَ اَبُوهُمَا صَالِحًا) قَالَ: حَفِظَهُمَا بِصَلَاحِ اَبِيهِمَا، مَا ذَكَرَ مِنْهُمَا صَلَاحًا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے متعلق بیان کرتے ہیں: ''ان دونوں کا باپ نیک آدمی تھا۔'' فرماتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام نے ان دونوں بچوں کے باپ کی نیکی کی وجہ سے ان دونوں کی حفاظت کی تھی اور انہوں نے ان دونوں بچوں کے نیک ہونے کا ذکر نہیں کیا۔

398- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل

397- مسند امام احمد بن حنبل، حدیث عقبة بن عمار الجهنی، جلد 4، صفحه 159، رقم: 17490
مسند الرویانی، حدیث ابو الهیثم عن عبد الله بن عطا، جلد 1، صفحه 295، رقم: 251
اتحاف الخیره المهرة، باب ما جاء فی الرحلة فی طلب العلم، جلد 1، صفحه 212، رقم: 295
غاية المقصد فی زوائد المسند، باب الرحلة فی طلب العلم، جلد 1، صفحه 69، رقم: 211
جامع الاحادیث للسیوطی، جلد 20، صفحه 374، رقم: 22384

398- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب من اجاز ان یصلی اربعا لا یسلم الا فی اخرهن، جلد 2، صفحه 489، رقم: 4763
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، باب الصلاة قبل الظهر، جلد 2، صفحه 360، رقم: 1663
سنن ابن ماجه، باب فی الاربع الرکعات قبل الظهر، جلد 1، صفحه 365، رقم: 1157
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث أبی ایوب الانصاری، جلد 5، صفحه 419، رقم: 23611

ال حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ
ال: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَحْفَظُ بِحِفْظِ الرَّجُلِ
صَّالِحِ وَلَدَهُ وَوَلَدَ وَلَدِهٖ وَدُوَيْرَتَهُ الَّتِي فِيهَا
الدُّوَيْرَاتِ حَوْلَهُ، فَمَا يَزَالُوْنَ فِيْ حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ
جَلَّ. قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَنِيْ فِيْهِ وَسِتْرٍ.

نیک آدمی کی وجہ سے اس کی اولاد اور اس کی اولاد کی اولاد اور اس کے گھر کو اور اس کے آس پاس کے گھروں کو محفوظ رکھتا ہے۔ اور وہ سب لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت میں ہوتے ہیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ میرے استاد نے میرے سامنے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: ''اور وہ پردے میں ہوتے ہیں۔''

399- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
ال حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ اَبِيْ لُبَابَةَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ
هُمَا سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُوْلُ: سَاَلْتُ اُبَيَّ بْنَ
عْبٍ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقُلْتُ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اِنَّ اَخَاكَ
ن مَسْعُوْدٍ يَحُكُّهُمَا مِنَ الْمُصْحَفِ. قَالَ: اِنِّي
الْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قِيلَ
ي: قُلْ. فَقُلْتُ. فَنَحْنُ نَقُوْلُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت زر بن جیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین (یعنی سورۂ فلق اور الناس) کے بارے میں سوال کیا' میں نے کہا: اے ابوالمنذر! آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سورتوں کو قرآن سے نکال دیا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ کہا گیا ہے کہ تم پڑھو تو میں نے پڑھ لیا۔ پس ہم ویسا ہی کہیں گے جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

400- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت زر بن جیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے

جامع الاحادیث للسیوطی، مسند علی بن ابی طالب، جلد 23، صفحہ 373، رقم: 33377

39- صحیح بخاری، باب وجوب القرأة، جلد 1، صفحہ 413، رقم: 756

صحیح مسلم، باب وجوب قرأة الفاتحة فی کل رکعة، جلد 1، صفحہ 213، رقم: 394

صحیح ترمذی، باب ما جاء انه لا صلاة الا بفاتحة الکتاب، جلد 2، صفحہ 5، رقم: 247

السنن الصغریٰ، باب تعیین القرأة بفاتحة الکتاب، جلد 1، صفحہ 121، رقم: 359

المنتقی لابن الجارود، باب صفة صلاة رسول اللّٰہ، جلد 1، صفحہ 56، رقم: 185

40- سنن ترمذی، باب ما جاء ان الحد کفارة لاهلها، جلد 4، صفحہ 22، رقم: 1439

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الحدود کفارات، جلد 3، صفحہ 34، رقم: 3723

السنن الکبریٰ للنسائی، باب البیعة علی ترک عصیان الامام، جلد 6، ص 497فحہ، رقم: 11733

المنتقی لابن الجارود، باب فی الحدود، جلد 1، صفحہ 204، رقم: 803

صحیح بخاری، باب بیعة النساء، جلد 6، صفحہ 236، رقم: 6787

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ اَبِی لُبَابَةَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُوْلُ قُلْتُ لِاُبَیٍّ: اِنَّ اَخَاكَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ: مَنْ يَّقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ. فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنَّمَا اَرَادَ اَنْ لَّا يَتَّكِلَ النَّاسُ، وَلَقَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَاَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ. ثُمَّ حَلَفَ اُبَیٌّ لَا يَسْتَثْنِیْ اِنَّهَا لَلَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ. فَقُلْنَا لَهُ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ بِاَیِّ شَیْءٍ عَلِمْتَهُ ال؟ قَالَ: بِالْاٰيَةِ اَوْ بِالْعَلَامَةِ الَّتِیْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنَا: اَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ صَبِيْحَةَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَا شُعَاعَ لَهَا.

حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے یہ کہا: آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سال بھر نوافل پڑھتا ہے وہی شب قدر کو پا سکتا ہے، تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمٰن پر رحم کرے! ان کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اس پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں ورنہ وہ بھی یہ جانتے ہیں کہ یہ رمضان کے آخری عشرے میں ہے اور یہ ستائیسویں رات ہے۔ پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کسی چھوٹ کے بغیر قسم اٹھا کر یہ کہا کہ یہ ستائیسویں کی رات ہے۔ ہم نے ان سے عرض کی: اے ابوالمنذر! آپ کو اس بات کا کیسے پتہ چلا؟ تو انہوں نے فرمایا: اس نشانی یا علامت کی وجہ سے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خبر دی ہے۔ آپ نے ہمیں بتایا ہے کہ اس کی صبح کو سورج بغیر شعاعوں کے نکلتا ہے۔

401- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ لِیْ ابْنُ عَمٍّ شَاسِعُ الدَّارِ فَقُلْتُ: لَوِ اتَّخَذْتَ بَيْتًا قَرِيْبًا مِّنَ الْمَسْجِدِ اَوْ حِمَارًا. قَالَ: مَا اُحِبُّ اَنَّ بَيْتِیْ مُطَنَّبًا بِبَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَمَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً مُنْذُ اَسْلَمَ كَانَتْ اَشَدَّ عَلَیَّ مِنْهَا، فَاِذَا هُوَ يَذْكُرُ الْخُطَا،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا ایک چچازاد بھائی تھا جس کا گھر بہت دور تھا، میں نے اس سے کہا: اگر تم مسجد کے قریب کوئی گھر لے لو یا کوئی گدھا لے لو تو یہ مناسب ہوگا، تو وہ کہنے لگا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرا گھر رسول اللہ ﷺ کے گھروں کے درمیان میں ہو۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب سے اس نے اسلام قبول کیا تھا اس

401- السنن الکبریٰ للبیہقی، باب ما فی صلاته الوتر علی الراحلة من الدلالة......الخ، جلد 2، صفحه 8، رقم: 2316

سنن ابوداؤد، باب فیمن لم یوتر، جلد 1، صفحه 534، رقم: 1422

سنن الدارمی، باب فی الوتر، جلد 1، صفحه 446، رقم: 1577

سنن نسائی، باب المحافظة علی الصلوات الخمس، جلد 1، صفحه 142، رقم: 322

مصنف ابن ابی شیبة، من قال الوتر واجب، جلد 2، صفحه 296، رقم: 6923

فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اِنَّ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا اِلَى الْمَسْجِدِ دَرَجَةً ۔

سے میں نے ایسی کوئی بات نہیں سنی جو مجھے اس سے زیادہ بری لگی ہو۔ اور اب وہ پیدل چل کے آنے کا ذکر کر رہا تھا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مسجد کی طرف چل کر آتے ہوئے وہ جتنے قدم اٹھائے گا اس کے ہر ایک قدم کے بدلے اسے ایک درجہ ملے گا۔

51 - مُسْنَدُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

مسند حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

402- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ وَاَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ ۔

قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا قَبْلَهُ حَدِيْثَ اَنَسٍ ثُمَّ اَتْبَعَهُ هٰذَا فَقَالَ: وَاَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کسی بھی مسلمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے' اس طرح کہ جب وہ دونوں ملیں تو یہ ادھر منہ کر لے اور وہ ادھر منہ کر لے' ان دونوں میں زیادہ بہتر وہ ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔''

سفیان کہتے ہیں کہ زہری پہلے یہ روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے تھے' لیکن پھر انہوں نے اسے عطاء بن یزید کے حوالے سے بیان کرنا شروع کر دیا۔

403- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت

-402 صحیح بخاری' باب کیف یبایع الامام' جلد 8' صفحہ 109' رقم: 7199
السنن الکبری للبیهقی' باب ما یجب علی المرء من القیام' جلد 10' صفحہ 158' رقم: 21101
سنن ابن ماجہ' باب البیعة' جلد 2' صفحہ 957' رقم: 2866
صحیح مسلم' باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة' جلد 6' صفحہ 16' رقم: 4874
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عبادة بن الصامت' جلد 5' صفحہ 319' رقم: 22777
-403 صحیح مسلم' باب الصرف وبیع الذهب بالورق نقدًا' جلد 2' صفحہ 279' رقم: 1587

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، وَلٰكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوْا . قَالَ اَبُوْ اَيُّوبَ: فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ، فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ.

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو۔ بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔“ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ملک شام میں آئے تو وہاں ہم نے ایسے بیت الخلاء دیکھے۔ جو قبلہ کی سمت میں بنائے گئے۔ تو ہم ذرا ٹیڑھے ہوکر بیٹھا کرتے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگا کرتے تھے۔

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ نَافِعَ بْنَ عُمَرَ الْجُمَحِيَّ لَا يُسْنِدُهُ. فَقَالَ: لٰكِنِّي اَحْفَظُهُ وَاُسْنِدُهُ كَمَا قُلْتُ لَكَ. ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْمَكِّيِّينَ اِنَّمَا اَخَذُوا كِتَابًا جَاءَ بِهِ حُمَيْدٌ الْاَعْرَجُ مِنَ الشَّامِ قَدْ كُتِبَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَوَقَعَ اِلٰى ابْنِ جُرَيْجَةَ فَكَانَ الْمَكِّيُّونَ يَعْرِضُونَ ذٰلِكَ الْكِتَابَ عَلٰى ابْنِ شِهَابٍ، فَاَمَّا نَحْنُ فَاِنَّمَا كُنَّا نَسْمَعُ مِنْ فِيهِ.

سفیان سے کہا گیا کہ نافع بن عمر اس کی سند بیان نہیں کرتے ہیں۔ تو سفیان نے کہا: مجھے تو یہ روایت یاد ہے اور میں اس کی سند وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے تمہارے سامنے بیان کی ہے۔ پھر انہوں نے یہ بتایا کہ مکہ کے جو راوی ہیں انہوں نے ایک تحریر حاصل کی تھی۔ جو حمید الاعرج شام سے لے کر آئے تھے۔ اور یہ روایات انہوں نے زہری کے حوالے سے نوٹ کی تھی۔ تو وہ تحریر ابن جرجہ تک پہنچی تو اہل مکہ نے اس تحریر کی وجہ سے ابن شہاب سے منہ پھیرنا شروع کر دیا' لیکن ہم نے تو ابن شہاب سے ہی یہ روایت سنی ہے۔

404- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: امْتَرٰى ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بِالْعَرْجِ فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَاْسَهُ، فَاَرْسَلُونِي اِلٰى اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، فَذَهَبْتُ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ از والد خود روایت کرتے ہیں کہ عرج کے مقام پر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان اس بات پر بحث ہوگئی کہ مُحرم شخص اپنا سر دھوسکتا ہے؟ یا نہیں۔ ان حضرات نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری

404- مسند امام احمد بن حنبل' بقية حديث أبى الدرداء' جلد 6' صفحه 446' رقم:27560
اتحاف الخيره المهرة ' باب فى الرؤيا الحسنة ' جلد 6' صفحه 153' رقم:7988
اطراف المسند المعتلى' رجل من اهل مصر عن ابو الدرداء' جلد 6' صفحه 153' رقم:7988
مسند ابوداؤد الطيالسى' مسند ابى الدرداء رضى الله عنه ' جلد 1' صفحه 131' رقم:976

اِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ بَيْنَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ يَغْتَسِلُ، فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلاً جَمَعَ ثِيَابَهُ اِلَى صَدْرِهٖ حَتَّى نَظَرْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ: اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ ابْنُ اَخِيكَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ كَيْفَ رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَقَالَ بِيَدَيْهِ فِي رَاْسِهٖ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ وَقَالَ هٰكَذَا هٰكَذَا فَرَجَعْتُ اِلَيْهِمَا فَاَخْبَرْتُهُمَا . فَقَالَ الْمِسْوَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: لَا اُمَارِيكَ اَبَدًا.

رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا' میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے انہیں کنوئیں کے کنارے پڑے ہوئے لکڑی کے تختوں کے درمیان غسل کرتے ہوئے دیکھا۔ جب انہوں نے مجھے آتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے سینے تک اپنے کپڑے اکٹھے کر لیے۔ جب میں ان کے پاس پہنچا تو میں نے عرض کی: آپ کے بھتیجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے یہ پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ کو احرام کے دوران اپنا سر دھوتے ہوئے آپ نے کیسے دیکھا ہے؟ تو انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر رکھے' انہیں آگے سے پیچھے کی طرف لے گئے پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے کر آئے اور فرمایا کہ اس طرح اور اس طرح۔ میں ان دونوں حضرات کے پاس واپس آیا اور ان دونوں کو اس بارے میں بتایا تو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں آپ کے ساتھ کبھی بحث نہیں کروں گا۔

405- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ.

قَالَ اَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ اَوْ قِيلَ لَهُ: اِنَّهُمْ يَرْفَعُونَهُ. قَالَ: اسْكُتْ عَنْهُ قَدْ عَرَفْتُ ذٰلِكَ.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزہ بھی رکھے تو گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ میں نے سفیان سے کہا یا سفیان سے یہ کہا گیا کہ دوسرے لوگ تو

405- مسند امام احمد بن حنبل' بقية حديث أبى الدرداء' جلد 6' صفحه 446' رقم:27560
اتحاف الخيره المهرة ' باب فى الرؤيا الحسنة ' جلد 6' صفحه 153' رقم:7988
اطراف المسند المعتلى' رجل من اهل مصر عن ابو الدرداء' جلد 6' صفحه 153' رقم:7988
مسند ابو داؤد الطيالسى' مسند ابى الدرداء رضى الله عنه ' جلد 1' صفحه 131' رقم:976

اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں‘ تو انہوں نے کہا: تم اس حوالے سے خاموش رہو‘ میں یہ بات جانتا ہوں۔

406- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَسَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ‘ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”جو شخص رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔“

407- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ۔

(ایک اور سند کے ساتھ) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ‘ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں اسی کی مثل۔

408- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ جَمِيعًا۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مزدلفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں۔

406- الآداب للبیهقی‘ باب فی حسن الخلق‘ جلد 1‘ صفحه 92‘ رقم:155
الادب المفرد للبخاری‘ باب الرفق‘ جلد 1‘ صفحه 164‘ رقم:464
سنن ترمذی‘ باب ما جاء فی الرفق‘ جلد 4‘ صفحه 196‘ رقم:2013
الفتح الکبیر للسیوطی‘ حرف المیم‘ جلد 3‘ صفحه 156‘ رقم:11452

408- مسند امام احمد بن حنبل‘ مسند عبد الله بن عمرو‘ جلد 2‘ صفحه 162‘ رقم:6514
المعجم الکبیر للطبرانی‘ وما أسند اسامة بن زید رضی الله عنه‘ جلد 1‘ صفحه 166‘ رقم:408
الآداب للبیهقی‘ باب فی حسن الخلق‘ جلد 1‘ صفحه 91‘ رقم:152
مصنف عبد الرزاق‘ باب حسن الخلق‘ جلد 11‘ صفحه 146‘ رقم:20157
جامع معمر بن راشد‘ باب حسن الخلق‘ جلد 2‘ صفحه 241‘ رقم:765

409- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعْدٍ الْاَعْمٰى يُحَدِّثُ عَطَاءَ بْنَ اَبِىْ رَبَاحٍ يَقُوْلُ: خَرَجَ اَبُوْ اَيُّوْبَ اِلٰى عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَهُوَ بِمِصْرَ يَسْاَلُهُ عَنْ حَدِيْثٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ اَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُهُ وَغَيْرُ عُقْبَةَ، فَلَمَّا قَدِمَ اَتٰى مَنْزِلَ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ وَهُوَ اَمِيْرُ مِصْرَ فَاُخْبِرَ بِهٖ، فَعَجَّلَ فَخَرَجَ اِلَيْهِ فَعَانَقَهُ ثُمَّ قَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا اَبَا اَيُّوْبَ؟ قَالَ: حَدِيْثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ اَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرِىْ وَغَيْرُ عُقْبَةَ فَابْعَثْ مَنْ يَدُلُّنِىْ عَلٰى مَنْزِلِهٖ ۔ قَالَ: فَبَعَثَ مَعَهُ مَنْ يَدُلُّهُ عَلٰى مَنْزِلِ عُقْبَةَ، فَاُخْبِرَ عُقْبَةُ بِهٖ فَعَجَّلَ فَخَرَجَ اِلَيْهِ فَعَانَقَهُ، وَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا اَبَا اَيُّوْبَ؟ فَقَالَ: حَدِيْثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ اَحَدٌ سَمِعَهُ غَيْرِىْ وَغَيْرُكَ فِىْ سَتْرِ الْمُؤْمِنِ۔ قَالَ عُقْبَةُ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَتَرَ مُؤْمِنًا فِى الدُّنْيَا عَلٰى خِزْيَةٍ سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ اَيُّوْبَ: صَدَقْتَ، ثُمَّ انْصَرَفَ اَبُوْ اَيُّوْبَ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَرَكِبَهَا رَاجِعًا اِلَى

حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ وہ اس وقت مصر میں تھے' انہوں نے ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھا جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی اور اب کوئی ایسا نہیں رہا تھا جس نے رسول اللہ ﷺ سے وہ حدیث سنی ہو سوائے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے اور حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے وہ حدیث سنی ہوئی تھی۔

جب حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ مصر آئے تو وہ مسلمہ بن مخلد انصاری کے گھر ٹھہرے' جو مصر کا امیر تھا۔ اسے اس بارے میں بتایا گیا۔ تو وہ تیزی سے نکل کر ان کے پاس آیا' اس نے ان کے ساتھ معانقہ کیا۔ پھر کہا: اے ابوایوب انصاری! آپ کیوں تشریف لائے ہیں؟ تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث سنی تھی' اب میرے اور عقبہ بن عامر کے سوا ایسا کوئی نہیں رہا جس نے رسول اللہ ﷺ سے وہ حدیث سنی ہو' تو تم کسی ایسے آدمی کو میرے ساتھ بھیجو جو مجھے ان کے گھر تک پہنچا دے۔

راوی کہتے ہیں: جب حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کو ان کے متعلق خبر ہوئی تو وہ ان سے گلے ملے اور پوچھا: اے ابوایوب! آپ کیسے آئے؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے

409- سنن ترمذی' باب ما جاء فی بر الوالدین' جلد 4' صفحہ 167' رقم: 1900

المستدرك للحاكم' كتاب الطلاق' جلد 2' صفحه 499' رقم: 2799

سنن ابن ماجه' باب الرجل يأمره ابوه بطلاق امرأته' جلد 1' صفحه 675' رقم: 2089

صحيح ابن حبان' باب حق الوالدين' جلد 2' صفحه 167' رقم: 425

مسند امام احمد بن حنبل' من حديث أبى الدرداء' جلد 6' صفحه 445' رقم: 27551

الْـمَـدِيْـنَـةِ، فَمَا اَدْرَكَتْهُ جَائِزَةُ مَسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ اِلَّا بِعَرِيشِ مِصْرَ.

مومن کی پردہ داری کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے حدیث سنی تھی جو میرے اور تمہارے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا تو انہوں نے کہا کہ ایسا ہی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کے عیب کی پردہ پوشی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کی پردہ پوشی کرے گا۔'' تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آپ نے سچ بیان کیا ہے، پھر حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور واپس مدینۂ منورہ آ گئے۔ مسلمہ بن مخلد ان کی دعوت بھی نہیں کرتے تھے، پس میں نے مسلمہ بن مخلد کا انعام نہیں پایا مگر عریش مصر میں۔

410- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ يُصَلِّي اَرْبَعًا وَيَقُوْلُ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ اَوِ الْجَنَّةِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورج ڈھل جانے کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے اور یہ ارشاد فرمایا کہ ''سورج ڈھلنے کے وقت آسمان یا (فرمایا:) جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔''

52 - مُسْنَدُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

مسند حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

411- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت

410- صحيح بخاری، كتاب التفسير، تفسير سورة الليل، جلد 5، صفحه 387، رقم: 4943
صحيح مسلم، باب ما يتعلق بالقرأت، جلد 1، صفحه 401، رقم: 824

411- سنن ترمذی، باب كراهية أكل المصبورة، جلد 4، صفحه 71، رقم: 1474
سنن ابوداؤد، باب النهی عن اكل السباع، جلد 3، صفحه 418، رقم: 3804
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 276، رقم: 5304
مسند امام احمد بن حنبل، مسند علی بن أبی طالب، جلد 1، صفحه 147، رقم: 1253

ال حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ سَمِعْتُ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِیْعِ حَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ لَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ یَقْرَاْ فِیْهَا بِفَاتِحَةِ کِتَابِ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا۔''

412- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الَ سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اِدْرِیسَ خَوْلَانِیُّ اَنَّهٗ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ یَقُوْلُ: کُنَّا دَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَجْلِسٍ فَقَالَ: یِعُوْنِیْ اَنْ لَّاتُشْرِکُوْا بِاللّٰهِ شَیْئًا، وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا وا. الْاٰیَةَ: فَمَنْ وَفٰی مِنْکُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ، وَمَنْ ابَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فَهُوَ کَفَّارَةٌ لَهٗ، نْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ یْهِ فَهُوَ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ، وَاِنْ اءَ عَذَّبَهٗ. قَالَ سُفْیَانُ: کُنَّا عِنْدَ الزُّهْرِیِّ فَلَمَّا دَّثَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَشَارَ اِلَیَّ اَبُوْ بَکْرٍ الْهُذَلِیُّ اَنِ فَظْهُ فَکَتَبْتُهٗ، فَلَمَّا قَامَ الزُّهْرِیُّ اَخْبَرْتُ بِهٖ اَبَا ر.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میری اس بات پر بیعت کرو کہ تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے تم چوری نہیں کرو گے۔ تم زناء نہیں کرو گے۔ تم میں سے جو شخص اسے پورا کرلے گا تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔ اور جو شخص ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے گا اسے سزا دی جائے تو یہ اس کے لیے کفارہ بن جائے گی۔ اور جو ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا۔ اگر وہ چاہے تو اس کی مغفرت فرمادے اور اگر چاہے تو اسے عذاب دے۔''

413- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت مخدجی سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن

مسند أبی یعلی، مسند ابن عباس، جلد 4، صفحه 373، رقم:2491

4- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب العمری، جلد 6، صفحه 173، رقم:12330

السنن الکبریٰ للنسائی، باب العمری میراث، جلد 4، صفحه 103، رقم:6554

صحیح ابن حبان، کتاب الرقبی والعمری، جلد 11، صفحه 535، رقم:5133

صحیح مسلم، باب العمری، جلد 5، صفحه 69، رقم:4286

مسند امام احمد بن حنبل، مسند جابر بن عبد اللّٰه، جلد 3، صفحه 381، رقم:15119

4- سنن ترمذی، باب ما جاء فی العرایا والرخصة فی ذلک، جلد 3، صفحه 246، رقم:1301

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب بیع العرایا، جلد 5، صفحه 309، رقم:10965

سنن ابوداؤد، باب فی بیع العرایا، جلد 3، صفحه 258، رقم:3364

قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الْمُخْدَجِيِّ قَالَ قِيلَ لِعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: إِنَّ اَبَا مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ الْوِتْرُ وَاجِبٌ. فَقَالَ عُبَادَةُ: كَذَبَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، فَمَنْ اَتٰى بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا - لِلْقَادِرِيْنَ - كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَّمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ: اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ.

414- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ، وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ، وَاَنْ نَقُوْلَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا، لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَوْمَةَ لَائِمٍ.

415- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

صامت رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ بے شک ابومحمد یہ کہتے ہیں کہ وتر واجب ہے، تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابومحمد نے غلط کہا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''پانچ نمازیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دن اور رات میں بندوں پر فرض فرمایا ہے۔ سو جو انہیں ادا کرے اور ان کے حق میں سے کسی چیز کی کمی نہ کرے تو اللہ عزوجل پر یہ لازم ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے اور جو شخص انہیں ادا نہیں کرتا تو اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی عہد نہیں اگر وہ چاہے گا تو اس کی مغفرت فرما دے اگر چاہے گا تو اسے عذاب دے۔''

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ مبارک پر آسانی اور تنگی، خوشی اور غمی، اطاعت و فرمانبرداری کی بیعت کی۔ ہم حکمرانوں سے ان کی حکومت کے بارے میں جھگڑا نہیں کریں گے جہاں کہیں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اللہ عزوجل کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہیں کریں گے۔

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول

سنن نسائی، باب بیع العرايا بالرطب، جلد 7، صفحه 267، رقم:4540

صحیح ابن حبان، باب البيع المنهى عنه، جلد 11، 379صفحه، رقم:5005

414- اتحاف الخيره المهرة، باب فى اسماء المدينة المشرفة وما جاء فى صيدها، جلد 3، صفحه 72، رقم:2689

415- السنن الكبرى للبيهقى، باب الدنو من السترة، جلد 2، صفحه 272، رقم:3613

المستدرك للحاكم، باب التأمين، جلد 1، صفحه 342، رقم:922

سنن ابوداؤد، باب الدنو من السترة، جلد 1، صفحه 257، رقم:695

صحيح ابن حبان، باب ما يكره للمصلى وما لا يكره، جلد 6، صفحه 136، رقم:2373

مسند امام احمد بن حنبل، مسند المدينين، جلد 4، صفحه 2، رقم:16134

قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَالْحِنطَةُ بِالْحِنطَةِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ. حَتّٰى خَصَّ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ: فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَهُوَ رِبًا.

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سونے کے بدلے میں سونے کا لین دین برابر ہوگا اور چاندی کے بدلے میں چاندی کا لین دین برابر ہوگا۔ کھجور کے بدلے میں کھجور کا لین دین برابر ہوگا۔ گندم کے بدلے میں گندم کا لین دین برابر ہوگا۔ جو کے بدلے میں جو کا لین دین برابر ہو گا۔ حتیٰ کہ آپ (ﷺ) نے خاص طور پر نمک کے بدلے میں نمک کے لین دین کا بھی ذکر کیا' سو جو شخص زیادہ دے یا زیادہ دینے کا مطالبہ کرے' وہ سود ہے۔''

53 - مُسْنَدُ أَبِي الدَّرْدَاءِ

416- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُوْنَ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ) فَقَالَ: مَا سَاَلَنِي عَنْهَا اَحَدٌ مُنْذُ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا غَيْرَكَ اِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا، سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ: مَا سَاَلَنِي عَنْهَا اَحَدٌ مُنْذُ اُنْزِلَتْ غَيْرُكَ اِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا، الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهُ.

مسند حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حضرت عطاء بن یسار ایک مصری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے بارے میں پوچھا کہ ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے لیے دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں خوشخبری ہے۔'' تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا ہے' اس وقت سے لے کر اب تک کسی نے تمہارے سوا مجھ سے اس بارے میں سوال نہیں کیا' صرف ایک شخص نے یہ سوال کیا تھا۔ تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں یہ پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ''جب سے یہ آیت نازل ہوئی ہے اس وقت سے لے کر اب تک تمہارے سوا اور کسی نے بھی

416- المنتقى لابن الجارود' باب ما جاء في الربا' جلد 1' صفحه 166' رقم: 660

صحيح بخاری' باب بيع الثمر على رؤوس النخل بالذهب والفضة' جلد 2' صفحه 764' رقم: 2079

صحيح مسلم' باب تحريم بيع الرطب بالتمر' جلد 5' صفحه 13' رقم: 3961

مسند امام احمد بن حنبل' حديث أبي ذر رضى الله عنه' جلد 5' صفحه 190' رقم: 21699

اس کے بارے میں مجھ سے سوال نہیں کیا۔ صرف ایک آدمی نے کیا ہے' وہ سچے خواب ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا جو کسی مسلمان کو دکھائے جاتے ہیں۔"

417- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

(یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

418- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ اُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ.

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا' حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس کو نرم خوئی عطا ہوئی اسے بھلائی عطا ہوئی اور جو نرم خوئی سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا۔''

419- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَثْقَلَ شَىْءٍ فِى الْمِيزَانِ خُلُقٌ حَسَنٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِىءَ.

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا از حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ از رسول اللہ ﷺ سے روایت بیان کرتی ہیں کہ ''میزان میں سب سے بھاری اچھے اخلاق ہیں اور اللہ عزوجل برے اخلاق والے اور فحش گوئی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔''

420- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

418- معرفة السنن والآثار' باب القسامة ' جلد 13' صفحه 336' رقم:5220

المعجم الكبير للطبرانى' حديث سهل بن ابى خيثمه الانصارى' جلد 6' صفحه 99' رقم:5625

419- صحيح بخارى' باب ما يذكر من ذم الرأى' جلد 4' صفحه 109' رقم:3181

صحيح مسلم' باب صلح الحديبية ' جلد 2' صفحه 501' رقم:1785

المعجم الكبير للطبرانى' حديث سعيد بن قيس بن صخر الانصارى' جلد 6' صفحه 89' رقم:5612

مسند امام احمد بن حنبل' حديث سهل بن حنيف رضى الله عنه ' جلد 3' صفحه 485' رقم:16017

420- السنن الصغرى للبيهقى' باب المزارعة ' جلد 2' صفحه 142' رقم:2263

قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ: اَنَّ رَجُلًا اَتَاهُ فَقَالَ لَهُ: اِنَّ اَبِىْ يَاْمُرُنِىْ بِطَلَاقِهَا. فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاَضِعْ ذٰلِكَ اَوِ احْفَظْهُ. وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: اِنَّ اُمِّى، وَرُبَّمَا قَالَ: اِنَّ اُمِّى اَوْ اَبِى.

ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہا: میرے والد مجھے یہ حکم ہے کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دوں۔ تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے کہ تم اسے ضائع کرتے ہو یا اس کی حفاظت کرتے ہو۔''

سفیان بعض اوقات یہ الفاظ بیان کرتے ہیں: میری والدہ نے مجھے یہ حکم دیا ہے' اور بعض دفعہ انہوں نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں: میری والدہ نے یا میرے والد نے مجھے یہ حکم دیا ہے۔

421- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَرَاْتُ بِالشَّامِ: وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى. فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: هٰكَذَا سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ يَقْرَاُهَا؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَهُوَ يَشْهَدُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُهَا كَذٰلِكَ: وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى.

حضرت علقمہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے شام میں یہ آیت تلاوت کی: ''وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى '' تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کیا تم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ آیت اسی طرح تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! تو انہوں نے کہا: پس انہوں نے اس پر گواہی دے کر یہ بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ آیت اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے: ''وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى''۔

422- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن یزید سعدی سے روایت ہے کہ

سنن ابوداؤد' باب فی التشدید فی ذلك' جلد 3' صفحه 269' رقم: 3397

سنن ابن ماجه' باب المزارعة بالثلث والربع' جلد 2' صفحه 819' رقم: 2450

سنن الدارمی' باب فی النهی عن المخابرة' جلد 2' صفحه 349' رقم: 2615

صحیح مسلم' باب کراء الارض' جلد 5' صفحه 19' رقم: 4005

421- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب بیان المنهی عنه وأنه' جلد 6' صفحه 132' رقم: 12057

صحیح مسلم' باب کراء الارض بالذهب والورق' جلد 5' صفحه 24' رقم: 4035

مصنف عبد الرزاق' باب کراء الارض بالذهب والفضة' جلد 8' صفحه 93' رقم: 14453

422- سنن ترمذی' باب ما جاء لا قطع فی ثمر ولا کثر' جلد 6' صفحه 26' رقم: 1449

قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِى صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَكْلِ الضَّبُعِ. فَقَالَ: اَوَيَاْكُلُهَا اَحَدٌ؟ فَقُلْتُ: اِنَّ نَاسًا مِّنْ قَوْمِى يَتَحَبَّلُوْنَهَا فَيَاْكُلُوْنَهَا . فَقَالَ سَعِيدٌ: اِنَّهُ لَا يَصْلُحُ اَكْلُهَا، فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ؟ سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ نُهْبَةٍ، وَعَنْ كُلِّ خَطْفَةٍ وَعَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنْ كُلِّ ذِى نَابٍ مِنَ السَّبُعِ. فَقَالَ سَعِيدٌ: صَدَقْتَ

میں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے گو کھانے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: کیا کوئی شخص اسے بھی کھا سکتا ہے؟ میں نے کہا: میری قوم کے لوگ اس کا شکار کر کے اسے کھاتے ہیں۔ تو حضرت سعید کہنے لگے: اسے کھانا صحیح نہیں ہے، تو ان کے پاس موجود ایک بوڑھے آدمی نے کہا: کیا میں آپ کو اس چیز کے بارے میں بتاؤں جو میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے سنی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زندہ جانور کے اکھڑ جانے والے عضو اور نشانہ لگا کر مارے جانے والے جانور اور ہر نوکیلے دانتوں والے جانور کو کھانے سے منع فرمایا ہے، تو حضرت سعید نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔

54 - مُسْنَدُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتِ الْاَنْصَارِىِّ

مسند حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

423- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِىِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ.

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ کو وراثت میں دینے کا فیصلہ فرمایا ہے۔

424- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما یکون حرزا وما لا یکون، جلد 8، صفحه 266، رقم: 17683

المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث رافع بن خدیج بن رافع الانصاری، جلد 4، صفحه 247، رقم: 4278

المنتقی لابن الجارود، باب القطع فی السرقة، جلد 1، صفحه 210، رقم: 826

سنن ابوداؤد، باب ما لا قطع فیه، جلد 4، صفحه 237، رقم: 4390

423- اس حدیث مبارکہ کو روایت کرنے میں امام حمیدی منفرد ہیں۔

424- المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث رافع بن خدیج بن رافع، جلد 4، صفحه 251، رقم: 4299

مجمع الزوائد للهیثمی، باب وقت صلاة الصبح، جلد 2، صفحه 63، رقم: 1767

مسند البزار، مسند أبی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 451، رقم: 8648

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا۔

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع عرایا کو بیچنے کی اجازت دی ہے۔

425- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ شُرَحْبِيْلَ اَبِيْ سَعْدٍ قَالَ: اَتَانَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَنَحْنُ فِيْ حَائِطٍ نَنْصِبُ فِخَاخًا لِلطَّيْرِ فَطَرَدَنَا فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَيْدِ الْمَدِيْنَةِ۔

حضرت شرحبیل بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے' اس وقت ہم اپنے باغ میں تھے اور پرندوں کے شکار کے لیے تیاری کر رہے تھے تو انہوں نے ہمیں اپنے ہاتھوں سے زور لگا کے پیچھے کیا اور فرمایا: ''بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے شکار سے منع کیا ہے۔''

55 - مُسْنَدُ سَهْلِ بْنِ أَبِيْ حَثْمَةَ

مسند حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ

426- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ ال۔

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی شخص سترہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھے تو وہ اس کے قریب رہے۔ شیطان اس کی نماز کو نہیں توڑ سکے گا۔''

(سترہ سے مراد نمازی اپنے آگے کوئی چیز رکھ لے)

425- صحیح بخاری، باب قسمة الغنم، جلد 3، صفحه 138، رقم:2488

صحیح مسلم، باب جواز الذبح بکل ما انهر الدم، جلد 6، صفحه 78، رقم:5204

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الزکاة بالقصب وغیره، جلد 4، صفحه 41، رقم:1491

السنن الصغریٰ للبیهقی، باب ما یزکی به وکیف یزکی وموضع الزکاة، جلد 3، صفحه 178، رقم:4181

المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الذبائح، جلد 1، صفحه 225، رقم:895

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث رافع بن خدیج رضی الله عنه، جلد 3، صفحه 464، رقم:15851

426- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما یزکی به، جلد 9، صفحه 247، رقم:19409

المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث رافع بن خدیج بن رافع الانصاری، جلد 9، صفحه 247، رقم:19409

صحیح مسلم، باب جواز الذبح بکل ما انهر الدم، جلد 6، صفحه 79، رقم:5206

مصنف عبد الرزاق، باب القتل بالنار، جلد 5، صفحه 215، رقم:9419

427- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ اَبِي حَثْمَةَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ اَنْ يُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا اَهْلُهَا رُطَبًا.

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے بدلے میں پھل کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ البتہ آپ ﷺ نے عریہ (کھجور کا درخت جس کے مالک نے دوسرے کو پھل کھانے کی اجازت دی ہو) کی اجازت عطا فرمائی ہے کہ اسے اندازے سے فروخت کیا جا سکتا ہے، تاکہ اس کے مالک تازہ کھجوریں کھا سکیں۔

428- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِي حَثْمَةَ يَقُولُ: وُجِدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلاً فِي فَقِيرٍ اَوْ قَلِيبٍ مِنْ فُقُرِ اَوْ قُلُبِ خَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْكُبْرَ الْكُبْرَ. فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَذَكَرَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلاً، وَاِنَّ الْيَهُودَ اَهْلُ كُفْرٍ وَغَدْرٍ فَهُمُ الَّذِينَ قَتَلُوهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَحْلِفُونَ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ خیبر کے ایک کنوئیں یا ایک گڑھے کے کنارے مقتول پائے گئے۔ تو ان کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن سہل رضی اللہ عنہ اور ان کے دو چچا حضرت ابن مسعود کے بیٹے حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عبدالرحمٰن بات شروع کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بڑے کو بات کرنے دو۔ بڑے کو بات کرنے دو۔'' تو حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے بات شروع کی انہوں نے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے مقتول ہونے کا ذکر کیا، انہوں نے کہا: یارسول اللہ! ہم نے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ

427- صحیح مسلم، باب اعطاء المؤلفة قلوبهم على الاسلام وتصبر من قوى ايمانه ، جلد 3، صفحه 107، رقم:2490
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب من يعطى من المؤلفة قلوبهم من سهم المصالح......الخ، جلد 2، صفحه 322، رقم:13558
جامع الاحاديث للسيوطى، مسند رافع بن خديج، جلد 27، صفحه 471، رقم:37707
كنز العمال للهندى، باب غزوة الفتح ، جلد 10، صفحه 766، رقم:30186

428- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الوضوء من البول والغائط، جلد 1، صفحه 114، رقم:567
سنن ابوداؤد، باب اذا شك فى الحدث، جلد 1، صفحه 68، رقم:176
مسند الشافعى، باب الوضوء، جلد 1، صفحه 11، رقم:28

خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ دَمَ صَاحِبِكُمْ . فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَحْلِفُ عَلٰى مَا لَمْ نَحْضُرْ وَلَمْ نَشْهَدْ ؟ قَالَ: فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِينَ يَمِيْنًا . قَالُوا: كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ مُشْرِكِيْنَ ؟ قَالَ: فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ . قَالَ سَهْلٌ: فَلَقَدْ رَكَضَتْنِىْ بَكْرَةٌ مِنْهَا.

کو مقتول پایا ہے اور یہودی کافر اور بدعہد لوگ ہیں انہی لوگوں نے انہیں قتل کیا ہوگا' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''پھر تم پچاس آدمی قسم کھا کر اپنے ساتھی یا اپنے ساتھی کے خون کے حقدار بن جاؤ' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ان لوگوں کے خلاف کیسے قسم کھا سکتے ہیں جب کہ ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر یہودیوں کے پچاس آدمی قسم کھا کر تم سے بری ہو جائیں گے' تو انہوں نے عرض کی: ہم مشرک قوم کی قسموں کو کیسے قبول کر سکتے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی انہیں دیت ادا کر دی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان میں سے ایک جوان اونٹنی نے مجھے لات بھی ماری تھی۔

56 - مُسْنَدُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفِ الْأَنْصَارِىّ

مسند حضرت سہل بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ

429- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ صِفِّينَ وَحَكَمَ الْحَكَمَانِ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوْا رَأْيَكُمْ فَلَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اَبِىْ جَنْدَلٍ وَلَوْ نَسْتَطِيعُ

حضرت ابو وائل شقیق بن سلمہ سے روایت ہے کہ جنگ صفین کے دن جب دونوں طرف سے ثالثوں نے فیصلہ دیا تو میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: ''اے لوگو! تم اپنی رائے کو غلط قرار دو۔ مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ ہم بھی اس دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب ابو جندل آئے۔

429- الآداب للبیهقی' باب فی استلقاء الرجل ووضع احدی رجلیه علی الاخری' جلد 1' صفحه 350' رقم:581
صحیح مسلم' باب فی اباحة الاستلقاء ووضع احدی الرجلین علی الاخری' جلد 4' صفحه 39' رقم:16491
مصنف ابن ابی شیبة' باب فی الرجل یجلس ویجعل احدی رجلیه علی الاخری' جلد 8' صفحه 380' رقم:26018
مصنف عبد الرزاق' باب وضع احدی الرجلین علی الاخری' جلد 11' صفحه 167' رقم:20221

اَنْ نَرُدَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ وَايْمُ اللّٰهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلٰى عَوَاتِقِنَا مُنْذُ اَسْلَمْنَا لِاَمْرٍ يُفْظِعُنَا اِلَّا اَسْهَلَتْ بِنَا اِلٰى اَمْرٍ نَعْرِفُهُ، وَاِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ وَاللّٰهِ مَا يُسَدُّ فِيْهِ خُصْمٌ اِلَّا انْفَتَحَ عَلَيْنَا مِنْهُ خُصْمٌ اٰخَرُ.

اگر ہم چاہتے تو ہم رسول اللہ ﷺ کی بات تسلیم نہ کرتے' اللہ کی قسم! جبکہ ہم نے اسلام قبول کیا ہے' ہم نے اپنی تلواریں اپنے کندھوں سے کسی ایسے معاملے کی وجہ سے نہیں رکھی ہیں جو ہمیں خوف دلا دے سوائے اس کے کہ اس نے ہمارے لیے آسانی پیدا کر کے ہمیں دوسرے معاملے کی طرف کر دیا جس کو ہم جانتے تھے اور جہاں تک یہ معاملہ ہے تو اللہ کی قسم! اگر اس کے ایک حصے کو بند کیا جائے گا تو یہ دوسرے حصے سے کھل جائے گا۔"

57 - مُسْنَدُ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ الْاَنْصَارِيِّ

مسند حضرت رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ عنہ

430- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ، فَتَرَكْنَا ذٰلِكَ مِنْ اَجْلِ قَوْلِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم لوگ زمین بٹائی پر دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں جانتے تھے۔ حتیٰ کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ پس ہم نے ان کی بات پر (اعتماد کرتے ہوئے) اس کو چھوڑ دیا۔

431- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الزُّرَقِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَقُوْلُ: كُنَّا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے سب سے زیادہ ہمارے کھیت تھے۔ ہم لوگ جسے بٹائی پر زمین دیتے تھے۔ اس سے یہ

430- السنن الكبرى للبيهقي، باب كيفية تحويل الرداء، جلد 3، صفحه 50، رقم:6645
المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم، باب الخروج الى المصلى فى الاستسقاء، جلد 2، صفحه 474، رقم:2011
431- صحيح بخاری، باب الاستسقاء فی المصلى، جلد 2، صفحه 31، رقم:1027
سنن الدارقطني، كتاب الاستسقاء، جلد 2، صفحه 66، رقم:1820
سنن الكبرى للبيهقي، باب كيفية تحويل الرداء، جلد 3، صفحه 350، رقم:6646
نصب الراية للزيلعي، باب الاستسقاء، جلد 2، صفحه 242

اَكْثَرَ الْاَنْصَارِ حَقْلاً، وَكُنَّا نَقُوْلُ لِلَّذِى نُخَابِرُهُ: لَكَ هٰذِهِ الْقِطْعَةُ وَلَنَا هٰذِهِ الْقِطْعَةُ تَزْرَعُهَا لَنَا، فَرُبَّمَا اَخْرَجَتْ هٰذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ هٰذِهِ، فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَمَّا بِوَرِقٍ فَلَمْ يَنْهَنَا.

کہہ دیتے تھے کہ تمہارے لیے یہ حصہ ہے اور اس کی پیداوار ہماری ہوگی تو بعض اوقات اس حصے میں پیداوار ہو جاتی تھی اور اس (دوسرے) حصے میں نہیں ہوتی تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے ہم کو اس سے منع فرما دیا اور چاندی کے عوض میں آپ نے منع نہیں فرمایا۔

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَالِكًا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ فَقَالَ وَمَا كَانَ يَرْجُوْ اَنَّهُ اِذَا كَانَ عِنْدَ يَحْيَى يَحْيَى اَحْوَطُهُمَا لٰكِنَّا حَفِظْنَاهُ مِنْ يَّحْيَى.

سفیان سے کہا گیا کہ امام مالک نے یہ روایت از ربیعہ از حنظلہ بیان کی ہے، تو انہوں نے فرمایا: جب یہ یحییٰ کے پاس سے مل سکتی ہے تو پھر کسی اور کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یحییٰ زیادہ احتیاط سے کام لیتے ہیں اور ہم نے یہ روایت یحییٰ سے سن کر ہی محفوظ کی ہے۔

432- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ: اَنَّ عَبْدًا سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ حَائِطِ رَجُلٍ فَجَاءَ بِهِ فَغَرَسَهُ فِي حَائِطِ اَهْلِهِ، فَاُتِيَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَاَرَادَ اَنْ يَقْطَعَهُ، فَشَهِدَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ. فَاَرْسَلَهُ مَرْوَانُ.

حضرت واسع بن حبان سے روایت ہے کہ ایک غلام نے ایک آدمی کے باغ سے کھجور کا پودا چوری کر لیا اور اسے لا کر اپنے مالک کے باغ میں لگا دیا۔ اسے پکڑ کر مروان بن حکم کے پاس لایا گیا تو مروان نے اس کا ہاتھ کٹوانے کا ارادہ کیا، تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ''پھل یا کثر چوری کرنے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔'' تو مروان نے اس کو چھوڑ دیا۔

433- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ قَالَ: اسْمُ الَّذِى سَرَقَ فِيلٌ.

حضرت عبدالکریم کہتے ہیں: چوری کرنے والے کا نام ''فیل'' تھا۔

432- اس حدیث مبارکہ کو روایت کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔

433- صحیح بخاری، باب صفة ابلیس وجنوده، جلد 6، صفحه 387، رقم: 5747

صحیح مسلم، باب الرؤیا، جلد 7، صفحه 51، رقم: 6037

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه القاسم، جلد 5، صفحه 170، رقم: 4975

مؤطا امام محمد، باب الرؤیا، جلد 3، صفحه 407، رقم: 920

سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی الرؤیا، جلد 4، صفحه 464، رقم: 5023

434- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْفِرُوْا بِصَلَاةِ الْفَجْرِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ ۔ اَوْ قَالَ: لِاُجُوْرِكُمْ ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ”فجر کی نماز کو خوب روشن کر کے پڑھو' کیونکہ یہ اجر میں زیادہ ہے۔ یا فرمایا: تمہارے لیے زیادہ اجر کا باعث ہے۔“

435- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، اَفَنُذَكِّي بِاللِّيطِ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرْتُمْ عَلَيْهِ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلُوْهُ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِنٍّ اَوْ ظُفُرٍ، فَاِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الْاِنْسَانِ، وَاِنَّ الظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشِ ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن سے مقابلہ ہوگا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ تو کیا ہم درخت کی چھال سے جانور ذبح کر لیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو چیز خون بہا دے اور جس پر تم نے اللہ کا نام لیا ہو اسے کھا لو۔ سوائے اس کے جے ”دانت“ یا ”ناخن“ کے ذریعے ذبح کیا گیا ہو۔“ ”دانت“ انسان کی ہڈی کو کہتے ہیں اور ”ناخن“ حبشیوں کی چھری کو کہتے ہیں۔

436- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت

434- صحیح بخاری، باب صفة ابلیس وجنوده ' جلد 6' صفحه 387' رقم:5747

صحیح مسلم' باب الرؤیا' جلد 7' صفحه 51' رقم:6037

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه القاسم' جلد 5' صفحه 170' رقم:4975

مؤطا امام محمد' باب الرؤیا' جلد 3' صفحه 407' رقم:920

سنن ابو داؤد' باب ما جاء فی الرؤیا' جلد 4' صفحه 464' رقم:5023

435- سنن ابن ماجه ' باب من دخل المسجد فلایجلس حتی یرکع' جلد 1' صفحه 324' رقم:1013

صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 245' رقم:2498

مسند ابی یعلیٰ' مسند جابر بن عبد الله ' جلد 4' صفحه 89' رقم:2117

اخبار اصبهان لابی نعیم' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 117' رقم:719

صحیح ابن خزیمه ' باب الدلیل علی ان المجالس عند دخول' جلد 3' 165صفحه ' رقم:1831

436- صحیح بخاری' باب رحمة الولد وتقبیله ومعانقته ' جلد 5' صفحه 223' رقم:5650

صحیح مسلم' باب جواز حمل الصبیان فی الصلاة ' جلد 2' صفحه 73' رقم:1241

قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: اَصَبْنَا اِبِلاً وَغَنَمًا وَكُنَّا نَعْدِلُ الْبَعِيرَ بِعَشْرٍ مِّنَ الْغَنَمِ، فَنَدَّ عَلَيْنَا بَعِيرٌ مِّنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ، ثُمَّ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ لِهٰذِهِ الْإِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَاِذَا نَدَّ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهِ ذٰلِكَ وَكُلُوهُ.

ہے کہ ہمیں کچھ اونٹ اور بکریاں ملے تو ہم نے ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر قرار دیا۔ ان میں سے ایک اونٹ وحشی ہو کر بھاگا تو ہم نے اسے تیر مارا' پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ''وحشی جانوروں کی طرح کچھ اونٹ بھی وحشی ہو جاتے ہیں جب ان میں سے کوئی وحشی ہو جائے تو تم ان کے ساتھ اسی طرح کرو اور اسے کھالو۔''

437- قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَ فِيهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ حَتّٰى وَهَصْنَاهُ.

سفیان کہتے ہیں کہ اسماعیل بن مسلم نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ ہم نے اسے تیر مارے حتیٰ کہ زمین پر گرا دیا۔

438- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: اَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَصَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ وَالْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ، وَاَعْطَى عَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ دُونَ ذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ عُمَرُ اَوْ غَيْرُهُ فِي

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوۂ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان بن حرب، صفوان بن امیہ، عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس کو ایک سو اونٹ دیئے اور عباس بن مرداس کو ان سے کم دیئے۔ اس کے بعد سفیان نے یا عمر بن سعید نے اس حدیث میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں: اس موقع پر عباس بن مرداس نے یہ اشعار کہے: ''کیا آپ مجھے اور

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه حکیم' جلد 4' صفحه 32' رقم:3540
المنتقی لابن الجارود' باب الفعال الجائزة فی الصلاة' جلد 1' صفحه 64' رقم:214
سنن الدارمی' باب العمل فی الصلاة' جلد 1' صفحه 363' رقم:1359 .
437- سنن نسائی' باب العمل فی الصلاة' جلد 1' صفحه 358' رقم:1128
صحیح ابن خزیمه' باب الرخصة فی الصلاة' جلد 1' صفحه 383' رقم:784
مجمع الزوائد للهیثمی' باب حمل الصغیر' جلد 2' صفحه 195' رقم:2276
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی قتاده' جلد 5' صفحه 296' رقم:22585
438- صحیح بخاری' باب بیع السلاح فی الفتنة وغیرها' جلد 3' صفحه 101' رقم:2100
صحیح مسلم' باب استحقاق القاتل سلب القتیل' جلد 2' صفحه 511' رقم:1751
السنن الماثوره للشافعی' باب الجهاد' جلد 2' صفحه 133' رقم:592

هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ: اَتَجْعَلُ نَهْبِىْ وَنَهْبَ الْعُبَيْدِ بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَالاَقْرَعِ فَمَا كَانَ بَدْرٌ وَّلَا حَابِسٌ يَفُوقَانِ مِرْدَاسَ فِى الْمَجْمَعِ وَمَا كُنْتُ دُوْنَ امْرِءٍ مِنْهُمَا وَمَنْ تَخْفِضِ الْيَوْمَ لَا يُرْفَعِ قَالَ: فَاَتَمَّ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً.

عبید کو عینیہ اور اقرع سے کم حصہ دے رہے ہیں؟ حالانکہ جنگ میں وہ کسی بھی طرح مرداس پر فوقیت نہیں رکھتے، میں ان دونوں سے کم حیثیت کا مالک نہیں ہوں اور آج جس کی حیثیت کو گھٹا دیا گیا وہ پھر بلند نہیں ہو گی۔'' (حضرت رافع) کہتے ہیں: پس رسول اللہ ﷺ نے اسے بھی پورے سو اونٹ عطا فرمائے۔

58 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ الْأَنْصَارِىِّ

مسند حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

439- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: شُكِىَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ الشَّىْءُ فِى الصَّلَاةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفَتِلُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا.

وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: لَا يَنْصَرِفْ.

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی نے یہ شکایت کی کہ اسے نماز کے دوران یہ خیال آیا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ایسا آدمی اس وقت تک واپس نہ آئے جب تک وہ ہوا خارج ہونے کی آواز نہ سن لے یا بو محسوس نہ کرے''۔

یہاں پر کبھی سفیان یہ کہتے: ''لا ینصرف''۔

440- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِى الْمَسْجِدِ وَاضِعًا

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے لیٹے دیکھا۔

439- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما یاکل المحرم من الصید، جلد 5، صفحه 187، رقم: 10193
صحیح مسلم، باب تحریم الصید للمحرم، جلد 4، صفحه 14، رقم: 2908

440- صحیح مسلم، باب من قتل فی سبیل اللّٰه کفرت خطایاه الا الدین، جلد 2، صفحه 601، رقم: 1885
مسند امام احمد بن حنبل، مسند جابر بن عبد اللّٰه رضی اللّٰه عنه، جلد 3، صفحه 373، رقم: 15052
سنن ترمذی، باب ما جاء فیمن یستشهد وعلیه دین، جلد 3، صفحه 111، رقم: 1712
سنن سعید بن منصور، باب ما جاء فی فضل الشهادة، جلد 4، صفحه 109، رقم: 3553

...ىٰ رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى۔

441- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ...الَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ...مْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُّحَدِّثُ عَنْ ...هِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى ...لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِي، فَحَوَّلَ ...اءَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز استقاء کے لیے عید گاہ تشریف لے گئے۔ پس آپ نے اپنی چادر کو الٹا دیا اور قبلہ کی طرف رخ کر کے دو رکعات نماز ادا کی۔

442- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ...الَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَالْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ اَبِي ...رِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ ...نْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔ ...الَ الْمَسْعُوْدِيُّ فَقُلْتُ لِاَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: جَعَلَ ...يَمِيْنَ عَلَى الشِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِيْنِ اَوْ جَعَلَ ...لَاهُ اَسْفَلَهُ؟ فَقَالَ: لَا، بَلْ جَعَلَ الْيَمِيْنَ عَلَى ...شِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِيْنِ۔

حضرت عباد بن تمیم نے از عم خود از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی۔ مسعودی کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر بن محمد سے پوچھا: کیا دائیں حصے کو بائیں پر رکھا جائے گا اور بائیں کو دائیں پر؟ یا اوپر والے کو نیچے کر دیا جائے گا؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں! دائیں کو بائیں طرف اور بائیں کو دائیں طرف کر دیا جائے گا۔

443- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت

44... صحیح مسلم، باب من قتل فی سبیل اللّٰہ کفرت خطایاہ الا الدین، جلد 2، صفحہ 601، رقم: 1885

مسند امام احمد بن حنبل، مسند جابر بن عبد اللّٰہ رضی اللّٰہ عنہ، جلد 3، صفحہ 373، رقم: 15052

سنن ترمذی، باب ما جاء فیمن یستشھد وعلیہ دین، جلد 3، صفحہ 111، رقم: 1712

سنن سعید بن منصور، باب ما جاء فی فضل الشھادۃ، جلد 4، صفحہ 109، رقم: 3553

44... صحیح ابن حبان، باب صفة الصلوٰة، جلد 5، صفحہ 51، رقم: 1755

سنن الدارمی، باب متی یقوم الناس اذا اقیمت الصلوٰة، جلد 1، 322صفحہ، رقم: 1261

السنن الصغریٰ للبیہقی، باب اقامة الصفوف وتسویتھا، جلد 1، صفحہ 71، رقم: 497

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمہ محمد، جلد 8، صفحہ 244، رقم: 8524

سنن ابوداؤد، باب فی الصلاة تقام ولم یات الامام، جلد 1، صفحہ 252، رقم: 539

44... صحیح بخاری، باب النہی عن الاستنجاء بالیمین، جلد 1، صفحہ 69، رقم: 154

صحیح مسلم، باب النہی عن الاستنجاء بالیمین، جلد 1، صفحہ 115، رقم: 268

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَسَنٍ الْمَازِنِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کرتے ہوئے چہرے کو تین دفعہ دھویا اور اپنے دونوں بازو دو دو دفعہ دھوئے اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

59 - مُسْنَدُ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ

مسند حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ

444- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: كُنْتُ اَرَى الرُّؤْيَا اُعْرٰى مِنْهَا غَيْرَ اَنِّي لَا اُزَمَّلُ فَاَتَيْتُ اَبَا قَتَادَةَ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَيْهِ فَحَدَّثَنِي اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا رَاٰى، فَاِنَّهُ لَنْ يَضُرَّهُ.

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے میں ڈراؤنے خواب دیکھا کرتا تھا' میں نے حضرت ابوقتادہ سے اس کی شکایت کی تو انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور پریشان کن خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے تو جب آدمی ایسا خواب دیکھے جو اسے پسند نہ آئے تو وہ اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور جو خواب اس نے دیکھا ہے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

445- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهة الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحه 8' رقم:14

الآداب للبیهقی' باب کراهیة التنفس فی الاناء والنفخ فیه' جلد 1' صفحه 264' رقم:441

444- صحیح مسلم' باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر' جلد 2' صفحه 72' رقم:1162

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الحث علی صوم یوم عاشوراء' جلد 1' صفحه 432' رقم:752

اخبار مکة للفاکهی' ذکر صوم یوم عرفة وفضل صیامه' جلد 7' صفحه 320' رقم:2713

سنن ابن ماجه' باب صیام یوم عرفة' جلد 1' صفحه 551' رقم:1730

445- مؤطا امام مالک' باب الطهور للوضوء' جلد 1' صفحه 7' رقم:13

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب سؤر الهرة' جلد 1' صفحه 245' رقم:1203

ال وَحَدَّثَنَاهُ اَرْبَعَةٌ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى
طَلْحَةَ وَعَبْدُ رَبِّهٖ وَيَحْيَى ابْنَا سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ
مرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اَنَّهُمْ سَمِعُوْهُ مِنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
رَّحْمٰنِ يُحَدِّثُهُ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ،
حُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ حُلْمًا
رَهُهٗ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ
مَا رَاٰى، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ ۔ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ
ثَنَا سُفْيَانُ: وَلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ الْحَدِيْثِ كَمَا ذَكَرَهٗ
هْرِىُّ، وَالزُّهْرِىُّ اَحْفَظُ مِنْهُمْ كُلِّهِمْ ۔

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''سچے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور ڈراؤنے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ پس جب تم میں سے کوئی ایسا ڈراؤنا خواب دیکھے تو وہ اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور جو خواب اس نے دیکھا ہے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

446- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ
لانَ اَنَّهُمَا سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ
دِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِىِّ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ
صَارِىِّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
لَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ
تَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ ۔

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''جب کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (تحیۃ المسجد) پڑھ لے۔''

447- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

المنتقى لابن الجارود، باب فى طهارة الماء والقذر الذى ينجس ولا ينجس، جلد 1، صفحه 26، رقم:60
الفتح الكبير للسيوطى، حرف الهمزة، جلد 1، صفحه 416، رقم:4505
جامع الاصول فى احاديث الرسول، الفصل الرابع فى الكلب وغيره من الحيوان، جلد 7، صفحه 102، رقم:3075
صحيح بخارى، باب اذا وقع الذباب فى شراب احدكم فليغمسه، جلد 4، صفحه 409، رقم:3322
صحيح مسلم، باب تحريم تصوير صورة الحيوان، جلد 3، صفحه 73، رقم:2106
الآداب للبيهقى، باب النهى عن تزيين البيوت بالتماثيل والصور، جلد 1، صفحه 314، رقم:527
المعجم الاوسط للطبرانى، من اسمه الحسين، جلد 4، صفحه 12، رقم:3487
سنن ابوداؤد، باب فى الصور، جلد 4، صفحه 123، رقم:4159
سنن ابن ماجه، باب الصور فى البيت، جلد 2، صفحه 120، رقم:3649
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب كيفية الاستنجاء، جلد 1، صفحه 114، رقم:565

قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ اَنَّهُمَا سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُخْبِرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِى الْعَاصِ وَهِىَ ابْنَةُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَاتِقِهٖ فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَاِذَا فَرَغَ مِنَ السُّجُوْدِ اَعَادَهَا۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو لوگوں کی امامت کرتے ہوئے دیکھا اور حضرت امامہ بنت ابو العاص رضی اللہ عنہا (جو) رسول اللہ ﷺ کی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی ہیں۔ انہیں آپ نے شانوں پر اُٹھایا ہوا تھا۔ جب آپ رکوع میں گئے تو انہیں نیچے کھڑا کر دیا اور جب آپ سجدے سے فارغ ہوئے تو انہیں دوبارہ اٹھا لیا (یہ نبی اکرم ﷺ کا خاصہ ہے، عام آدمی کو اس طرح کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے)۔

448- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ اَبِى مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ قَالَ: نَفَّلَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَ قَتِيْلٍ قَتَلْتُهٗ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَالْحَدِيْثُ طَوِيْلٌ فَحَفِظْتُ مِنْهُ هٰذَا۔

حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مقتول کا سامان مجھے بطور عطیہ دیا۔ جس کو میں نے غزوۂ حنین کے دن قتل کیا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ یہ حدیث طویل ہے لیکن مجھے صرف اس کا اتنا ہی حصہ یاد ہے۔

449- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه خباب ابو ابراهيم الخزاعى، جلد 4، صفحه 86، رقم:3725
مؤطا امام مالك، باب جامع الوضوء، جلد 1، صفحه 28، رقم:57
خلاصة الاحكام فى مهمات السنن للنووى، باب جامع، جلد 1، صفحه 169، رقم:389
جمع الجوامع للسيوطى، حرف الهمزة، جلد 1، صفحه 402، رقم:748
448- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب كيفية الاستنجاء، جلد 1، صفحه 114، رقم:565
المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه خباب ابو ابراهيم الخزاعى، جلد 4، صفحه 86، رقم:3725
مؤطا امام مالك، باب جامع الوضوء، جلد 1، صفحه 28، رقم:57
خلاصة الاحكام فى مهمات السنن للنووى، باب جامع، جلد 1، صفحه 169، رقم:389
جمع الجوامع للسيوطى، حرف الهمزة، جلد 1، صفحه 402، رقم:748
449- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الوضوء من البول، جلد 1، صفحه 114، رقم:570
المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه خباب ابو ابراهيم الخزاعى، جلد 4، صفحه 93، رقم:3754
جامع الاصول فى احاديث الرسول، الفرع الرابع فى مدة المسح، جلد 7، صفحه 243، رقم:5284
صحيح ابن حبان، باب المسح على الخفين وغيرهما، جلد 4، صفحه 151، رقم:1322

قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ يَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ وَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَغَيْرُ الْمُحْرِمِ اِذْ بَصُرْتُ بِاَصْحَابِيْ يَتَرَاقَبُوْنَ شَيْئًا، فَنَظَرْتُ فَاِذَا اَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ، فَاَسْرَجْتُ فَرَسِيْ فَرَكِبْتُ فَاَخَذْتُ رُمْحِيْ فَسَقَطَ سَوْطِيْ، فَقُلْتُ لِاَصْحَابِيْ: نَاوِلُوْنِيْ ۔ وَكَانُوْا مُحْرِمِيْنَ، فَقَالُوْا: لَا وَاللّٰهِ لَا نُعِيْنُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ ۔ فَتَنَاوَلْتُ سَوْطِيْ ثُمَّ اَتَيْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهٖ وَهُوَ وَرَاءَ اَكَمَةٍ فَطَعَنْتُ بِرُمْحِيْ فَعَقَرْتُهٗ فَاَتَيْتُ بِهٖ اَصْحَابِيْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: كُلُوْهُ۔ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا تَاْكُلُوْا ۔ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَامَنَا فَحَرَّكْتُ فَرَسِيْ فَاَدْرَكْتُهٗ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ: هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوْهُ ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے' حتیٰ کہ جب ہم قاحہ پر پہنچے تو ہم میں سے کچھ لوگ محرم تھے اور کچھ محرم نہیں تھے۔ اسی دوران میری نظر اپنے ساتھیوں پر پڑی۔ تو وہ ایک دوسرے کو اشارہ کر رہے تھے۔ میں نے غور سے دیکھا تو وہاں ایک نیل گائے تھی۔ میں نے اپنے گھوڑے پر زین رکھی' اس پر سوار ہوا۔ میں نے اپنا نیزہ پکڑا تو میری لاٹھی گر گئی تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: مجھے پکڑا دو۔ وہ چونکہ احرام باندھے ہوئے تھے' انہوں نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! ہم کسی بھی شے سے تمہاری مدد نہیں کریں گے۔ تو میں نے اپنی لاٹھی خود ہی لے لی' پھر میں پیچھے کی طرف سے نیل گائے کے پاس آیا۔ وہ اس وقت ایک ٹیلے کے پیچھے تھی۔ میں نے اپنا نیزہ مار کے اسے زخمی کر دیا۔ پس میں اسے لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا۔ تو ان میں سے بعض نے کہا: تم اسے کھا لو۔ اور بعض نے کہا: تم اسے نہ کھاؤ۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے آگے آگے جا رہے تھے۔ میں نے اپنے گھوڑے کو حرکت دی تو میں آپ کے پاس پہنچ گیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ''یہ حلال ہے تم اسے کھا لو۔''

450- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت

صحیح ابن خزیمه ' باب ذکر الدلیل علی ان الامر بالمسح علی الخفین' جلد 1' صفحه 98' رقم:195

450- السنن الکبرٰی للبیهقی' باب الوضوء من البول' جلد 1' صفحه 114' رقم:570

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه خباب ابو ابراهیم الخزاعی' جلد 4' صفحه 93' رقم:3754

جامع الاصول فی احادیث الرسول' الفرع الرابع فی مدة المسح' جلد 7' صفحه 243' رقم:5284

صحیح ابن حبان' باب المسح علی الخفین وغیرهما' جلد 4' صفحه 151' رقم:1322

صحیح ابن خزیمه ' باب ذکر الدلیل علی ان الامر بالمسح علی الخفین' جلد 1' صفحه 98' رقم:195

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِیْ هٰذَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اُقْتَلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ، اَيُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّیْ خَطَايَایَ؟ قَالَ: نَعَمْ . ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يُنْزَلُ عَلَيْهِ شَیْءٌ، فَلَمَّا اَدْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ: تَعَالَ هٰذَا جِبْرِيلُ يَقُوْلُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْكَ دَيْنٌ .

کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں اپنی یہ تلوار چلاتا ہوں اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے (دشمن کا) سامنا کرتے ہوئے پیٹھ نہ پھیرتے ہوئے قتل ہو جاتا ہوں تو کیا اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو بخش دے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! پھر آپ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے حتی کہ میں نے یہ گمان کیا کہ آپ پر کوئی چیز نازل ہو رہی ہے۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم آگے آؤ۔ یہ جبرئیل علیہ السلام ہیں، کہہ رہے ہیں کہ اگر تم پر قرض ہوا تو وہ معاف نہیں ہوگا۔“

451- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ.

حضرت محمد بن قیس از نبی اکرم ﷺ اسی کی مانند روایت بیان کرتے ہیں۔

452- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب

451- سنن ابن ماجه، باب النهى عن اتيان النساء فى ادبارهن، جلد 1، 619صفحه، رقم: 1924
السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب تحريم اتيان النساء فى ادبارهن، جلد 2، صفحه 241، رقم: 2594
اتحاف الخيره المهرة، باب النهى عن اتيان المرأة فى دبرها، جلد 4، صفحه 64، رقم: 3177
المعجم الاوسط للطبرانى، من اسمه عبد الرحمٰن، جلد 5، صفحه 88، رقم: 4754
المنتقى لابن الجارود، كتاب النكاح، جلد 1، صفحه 181، رقم: 728
452- صحيح بخارى، باب من مضمض من السويق ولم يتوضا، جلد 1، صفحه 81، رقم: 209
سنن ترمذى، باب ما جاء فى وضوء النبى صلى الله عليه وسلم كيف كان، جلد 1، صفحه 21، رقم: 48
السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب كيفية غسل الجنابة، جلد 1، صفحه 51، رقم: 126
المعجم الاوسط للطبرانى، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 194، رقم: 2905
المنتقى لابن الجارود، باب صفة وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 28، رقم: 67

اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اُقِیمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰی تَرَوْنِیْ۔

نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم لوگ اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔‘‘

453- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یَّمَسَّ الرَّجُلُ ذَکَرَهٗ بِیَمِیْنِهٖ. قَالَ سُفْیَانُ: یَعْنِیْ فِی الْاِسْتِنْجَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی آدمی اپنی شرمگاہ کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ استنجاء کے دوران (ایسا نہ کرے)۔

454- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَابُوْرٍ عَنْ اَبِیْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِی الْخَلِیْلِ عَنْ اَبِیْ حَرْمَلَةَ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِیَامُ یَوْمِ عَرَفَةَ یُکَفِّرُ هٰذِهِ السَّنَةَ وَالسَّنَةَ الَّتِیْ تَلِیْهَا، وَصِیَامُ عَاشُوْرَاءَ یُکَفِّرُ سَنَةً. قَالَ سُفْیَانُ قَالَ دَاوُدُ: وَکَانَ عَطَاءٌ لَا یَصُوْمُهٗ حَتّٰی بَلَغَهٗ هٰذَا الْحَدِیْثُ۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’عرفہ کے دن روزہ رکھنا اس سال کے اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور عاشورہ کے دن روزہ رکھنا ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔‘‘ سفیان کہتے ہیں: داؤد راوی نے یہ بیان کیا ہے کہ عطاء یہ روزہ نہیں رکھا کرتے تھے حتیٰ کہ انہیں یہ حدیث پہنچی۔

455- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ کی اہلیہ سے روایت ہے

453- سنن ابو داؤد، باب التجارات یخالطها الحلف واللغو، جلد 4، صفحه 509، رقم: 3327

سنن نسائی، باب فی الحلف والکذب لمن لم یعتقد الیمین بقلبه، جلد 7، صفحه 8، رقم: 3797

المستدرک للحاکم، کتاب البیوع، جلد 2، صفحه 253، رقم: 2141

الاحاد والمثانی، ذکر قیس بن ابی غزرة الغفاری، جلد 2، صفحه 260، رقم: 1014

اطراف المسند المعتلی، مسند قیس بن ابی غرزة الغفاری، جلد 5، صفحه 212، رقم: 6972

454- سنن ترمذی، باب الزهد، باب من امنافی سربه، جلد 3، صفحه 417، رقم: 2347

سنن ابن ماجه، باب فی القناعة، جلد 5، صفحه 209، رقم: 4141

الاحاد والمثانی، من اسمه عبد الله بن محصن الانصاری، جلد 4، صفحه 146، رقم: 2126

السنن الکبری للبیهقی، باب فضل من اصبح صائما وتبع جنازة، جلد 4، صفحه 189، رقم: 8082

جامع الاحادیث للسیوطی، حرف المیم، جلد 19، صفحه 477، رقم: 21269

455- صحیح مسلم، باب تحریم اناء الذهب والفضة، جلد 3، صفحه 61، رقم: 2068

اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، باب ما جاء فی اخبث الطعام والبرکه، جلد 4، صفحه 279، رقم: 3563

قَالَ حَدَّثَنِی اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ امْرَاَةً اَظُنُّهَا امْرَاَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ - یَشُكُّ سُفْیَانُ - اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ كَانَ یَاْتِیهِمْ فَیَتَوَضَّاُ عِنْدَهُمْ، فَیُصْغِی الْاِنَاءَ لِلْهِرِّ فَیَشْرَبُ، فَسَاَلْنَاهُ عَنْ سُؤْرِهَا؟ فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنَا اَنَّهَا لَیْسَتْ بِنَجَسٍ، فَقَالَ: اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِینَ وَالطَّوَّافَاتِ عَلَیْكُمْ.

کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ان کے ہاں تشریف لائے، پس وہ وضو کرنا چاہ رہے تھے (پاس بلی موجود تھی) انہوں نے وہ پانی کا برتن بلی کی طرف کیا تو بلی نے اس سے پانی پیا۔ ہم نے ان سے بلی کے جوٹھے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ یہ نجس نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ تمہارے ہاں گھر میں آنے جانے والے جانوروں میں سے ایک ہے۔''

60 - مُسْنَدُ أَبِی طَلْحَةَ الْأَنْصَارِیِّ

مسند حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ

456- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِی طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَدْخُلُ الْمَلَكُ بَیْتًا فِیهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''فرشتہ ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں کتا یا تصویر موجود ہو۔''

الادب المفرد للبخاری، باب ما یقول اذا عطس، صفحه 318، رقم: 924

السنن الصغرٰی، باب الآنیة، جلد 1، صفحه 70، رقم: 196

المستدرك للحاكم، ومن مناقب امیر المؤمنین عمر، جلد 3، صفحه 88، رقم: 4482

456- صحیح مسلم، باب تحریم اناء الذهب والفضة، جلد 3، صفحه 61، رقم: 2068

اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، باب ما جاء فی اخبث الطعام والبركه، جلد 4، صفحه 279، رقم: 3563

الادب المفرد للبخاری، باب ما یقول اذا عطس، صفحه 318، رقم: 924

السنن الصغرٰی، باب الآنیة، جلد 1، صفحه 70، رقم: 196

المستدرك للحاكم، ومن مناقب امیر المؤمنین عمر، جلد 3، صفحه 88، رقم: 4482

61 - مُسْنَدُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتِ الْأَنْصَارِيِّ

457- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَاْتِي الْغَائِطَ قَالَ: اَوَلَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ ثَلَاثَةَ اَحْجَارٍ۔

458- قَالَ هِشَامٌ وَّاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ وَجْزَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيْهَا رَجِيْعٌ۔

459- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ مِثْلَهَا عَنْ هِشَامٍ، اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ عَنْ اَبِيْ خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ۔

460- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ الْاَوْدِيِّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى

مسند حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ہشام بن عروہ از والد خود از نبی اکرم ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی قضائے حاجت کے لیے آتا ہے، فرمایا: ''کیا کوئی تین پتھر نہیں پاتا۔''

ہشام کہتے ہیں کہ ابو وجزہ نے از عمارہ بن خزیمہ بن ثابت از والد خود رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اس میں مینگنی نہیں ہونی چاہئے۔

وکیع نے از حضرت ہشام اسی کی مثل روایت بیان کی، مگر اس میں یہ کہا کہ از ابی خزیمہ از عمارہ۔

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں موزوں پر مسح کرنے کی رخصت عطا فرمائی، مسافر کے لیے تین دن اور تین راتوں تک اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔ اگر ہم آپ ﷺ سے اس سے زیادہ کی درخواست

457- السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب تاكيد السواك عند الاستيقاظ عن النوم، جلد 1، صفحه 38، رقم: 166
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 203، رقم: 2927
سنن ابوداؤد، باب السواك لمن قام من الليل، جلد 1، صفحه 21، رقم: 55
سنن ابن ماجه، باب السواك، جلد 1، صفحه 105، رقم: 286
سنن الدارمي، باب السواك عند التهجد، جلد 1، صفحه 185، رقم: 685
458- صحيح بخاری، باب البول قائما وقاعدًا، جلد 1، صفحه 129، رقم: 225
صحيح مسلم، باب المسح على الخفين، جلد 1، صفحه 117، رقم: 273
460- صحيح بخاری، باب ما يكره من النميمة، جلد 7، صفحه 17، رقم: 6056
صحيح مسلم، باب بيان غلظ تحريم النميمة، جلد 1، 77صفحه، رقم: 105

الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ، وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا.

کرتے تو آپ ہمیں مزید رخصت عطا فرماتے۔

461- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلَوْ أَطْنَبَ السَّائِلُ فِي مَسْأَلَتِهِ لَزَادَهُ.

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ ؛ نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''سوال کرنے والا اگر مزید سوال کرتا تو آپ ﷺ اسے مزید رخصت عنایت فرما دیتے۔''

462- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ.

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت از والد خود از رسول اللہ ﷺ یہ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں فرماتا تم لوگ عورتوں کے دُبر میں صحبت نہ کرو۔''

62 - مُسْنَدُ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانَ

مسند حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ

463- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ روایت

461- سنن ترمذی، باب ما جاء في الدعاء اذا أوى الى فراشه، جلد 5، صفحه 297، رقم: 297

مسند امام احمد بن حنبل، حديث البراء بن عازب رضى الله عنه، جلد 4، صفحه 304، رقم: 18733

مسند الرويانى، حديث بنو البراء عن ابيهم، جلد 1، صفحه 391، رقم: 334

مشكوة المصابيح، باب ما يقول عند الصباح والمساء، جلد 2، صفحه 40، رقم: 2400

462- اتحاف الخيره المهرة، باب ما جاء في جر الازار، جلد 4، صفحه 509، رقم: 4039

الآداب للبيهقى، باب فى اسبال الازار، جلد 1، صفحه 300، رقم: 504

المعجم الاوسط للطبرانى، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 241، رقم: 5204

سنن ابوداؤد، باب ما يلبس المحرم، جلد 2، صفحه 102، رقم: 1825

سنن ابن ماجه، باب السراويل والخفين، جلد 2، صفحه 978، رقم: 2932

463- اطراف المسند المعتلى، ومن مسند حذيفة بن اليمان، جلد 2، صفحه 246، رقم: 2187

قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا رَوْحَةٌ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزَّادِ، فَلَمْ يُؤْتَ اِلَّا بِسَوِيقٍ فَلَاكَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلُكْنَاهُ مَعَهُ، ثُمَّ مَضْمَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ، ثُمَّ صَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے جب ہم مقامِ صہباء پر پہنچے اور ہمارے اور ان کے درمیان ایک منزل کا فاصلہ رہ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے زاد راہ طلب فرمایا' تو آپ کی خدمت میں ستو پیش کیے گئے۔تو رسول اللہ ﷺ نے وہی چبا لیے' آپ ﷺ کے ساتھ ہم نے بھی وہ چبا لیے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے کلی کی' اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ کلی کی' پھر آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی تو ہم نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی اور آپ نے نیا وضونہیں فرمایا۔

63 - مُسْنَدُ قَيْسَ بْنَ اَبِىْ غَرْزَةَ

مسند حضرت قیس بن غرزہ رضی اللہ عنہ

464- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ اَبِىْ رَاشِدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَعْيَنَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ اَنَّهُمْ سَمِعُوْهُ مِنْ اَبِىْ وَائِلٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِىْ غَرْزَةَ يَقُوْلُ: كُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَانَا وَنَحْنُ بِالْبَقِيعِ وَمَعَنَا الْعِصِيُّ، فَسَمَّانَا

حضرت قیس بن ابوغرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں ہمیں بیوپاری کہا جاتا تھا۔ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم اس وقت بقیع میں تھے اور ہمارے ساتھ گھوڑے بھی تھے۔تو آپ نے ہمیں وہ نام دیا جو پہلے نام سے بہتر تھا۔آپ نے فرمایا: ''اے تاجروں کے گروہ!'' پس ہم آپ ﷺ

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب سألة القاضی عن احوال الشهود' جلد 10' صفحه 122' رقم:20886

سنن ابن ماجه' باب ذهاب القرآن والعلم' جلد 2' صفحه 1346' رقم:4053

صحیح بخاری' باب رفع الامامة' جلد 5' صفحه 238' رقم:6132

صحیح مسلم' باب رفع الامانة والایمان' جلد 1' صفحه 88' رقم:384

464- صحیح بخاری' باب الصلاة کفارة' جلد 1' صفحه 337' رقم:525

صحیح مسلم' باب بیان ان الاسلام بدا غریبًا وسیعود غریبا' جلد 1' صفحه 87' رقم:744

مسند ابوداؤد الطیالسی' احادیث حذیفه بن الیمان' جلد 1' صفحه 55' رقم:408

الشریعة للآجری' باب ما روی ان عمر بن الخطاب' جلد 2' صفحه 229' رقم:1352

بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ. فَاجْتَمَعْنَا اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ.

کے پاس اکٹھے ہو گئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اس بیع میں قسم اور جھوٹ شامل ہو جاتا ہے تو تم اس میں صدقہ ملا دیا کرو۔“

64 - مُسْنَدُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ

مسند حضرت عبید اللہ بن محصن انصاری رضی اللہ عنہ

465- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي شُمَيْلَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جِسْمِهِ، عِنْدَهُ طَعَامُ يَوْمِهِ فَكَاَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا.

حضرت سلمہ بن عبید اللہ بن محصن انصاری از والد خود از رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”جو شخص اس حالت میں صبح کرے کہ وہ خوشحال ہو، صحت مند ہو، اس کے پاس اس دن کا رزق موجود ہو تو اس کے لیے دنیا سمٹ گئی ہے۔“

65 - مُسْنَدُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ

مسند حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

466- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو فَرْوَةَ الْجُهَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقٰى دِهْقَانًا فَجَاءَهُ بِمَاءٍ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ حُذَيْفَةُ

حضرت عبد اللہ بن عکیم سے روایت ہے کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس مدائن میں تھے، انہوں نے ایک دیہاتی سے پانی مانگا۔ وہ چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک

465- سنن ترمذی، باب ومن سورة بنی اسرائیل، جلد 5، صفحه 190، رقم: 3147
جامع الاصول فی احادیث الرسول، الباب الرابع فی الاسراء، جلد 11، صفحه 309، رقم: 8870
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث حذیفة بن الیمان، جلد 5، صفحه 387، رقم: 23333
466- المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه علی، جلد 4، صفحه 140، رقم: 3816
مجمع الزوائد للهیثمی، باب فضل عمار بن یاسر، جلد 9، صفحه 484، رقم: 15606
الارشاد فی معرفة علماء الحدیث، من اسمه ابوبکر عنبسة بن سعید قاضی، جلد 2، صفحه 115، رقم: 177
الاوسط لابن المنذر، ذکر الوقت الذی یستحب به لابس الخفین، جلد 2، صفحه 96، رقم: 448

-وَكَانَ رَجُلاً فِيهِ حِدَّةٌ - فَكَرِهُوا اَنْ يُّكَلِّمُوهُ، ثُمَّ اَلْتَفَتَ اِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: اَعْتَذِرُ اِلَيْكُمْ مِنْ هٰذَا، اِنِّي كُنْتُ تَقَدَّمْتُ اِلَيْهِ اَنْ لَّايَسْقِيَنِي فِي هٰذَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوْا فِي اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ، وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ وَالْحَرِيرَ، فَاِنَّهٗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ۔

دیا۔ وہ سخت مزاج کا آدمی تھا۔ لوگوں نے یہ بات ناپسند کی کہ وہ ان سے اس بارے میں بات چیت کریں۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میں اس بارے میں تمہارے سامنے عذر بیان کرتا ہوں مجھے پہلے یہ بات بتا دینی چاہئے تھی کہ اس طرح کے برتن میں مجھے (پانی) پینے کے لیے نہ دیا جائے۔ پھر انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' آپ نے ارشاد فرمایا: ''چاندی یا سونے سے بنے ہوئے برتنوں میں نہ پیو، دیباج اور حریر استعمال نہ کرو۔ کیونکہ یہ ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہوں گے۔''

467- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ: كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ۔

فَذَكَرَ مِثْلَهٗ سَوَاءً۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ کے ساتھ تھے۔

اور اسی کی مثل بیان کی۔

468- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کیا کرتے۔

467- صحیح بخاری، باب ثمن الكلب، جلد 3، صفحه 161، رقم: 2282
صحیح مسلم، باب تحريم ثمن الكلب وحلوان الكاهن، جلد 2، صفحه 312، رقم: 1567
سنن ترمذی، باب ما جاء فی كراهية مهر البغی، جلد 3، صفحه 181، رقم: 1133
السنن الصغرىٰ للبيهقی، باب النهی عن ثمن الكلب، جلد 2، صفحه 94، رقم: 2070
المستدرك للحاكم، كتاب البيوع، جلد 2، صفحه 288، رقم: 2242

468- صحیح بخاری، باب مواقيت الصلاة وفضلها، جلد 4، صفحه 167، رقم: 3221
صحیح مسلم، باب اوقات الصلوات الخمس، جلد 1، صفحه 409، رقم: 610

469- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، فَذَهَبْتُ اَتَنَحّٰى عَنْهُ فَجَبَذَنِىْ اِلَيْهِ حَتّٰى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبِهٖ، فَلَمَّا فَرَغَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر تشریف لائے اور وہاں آپ ﷺ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا۔ میں آپ سے پیچھے ہٹنے لگا تو آپ نے مجھے اپنی طرف کھینچ لیا حتیٰ کہ میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوگیا۔ جب آپ فارغ ہوئے تو آپ نے وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

470- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ النَّخَعِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَمَرَّ بِنَا رَجُلٌ فَقِيْلَ لِحُذَيْفَةَ: اِنَّ هٰذَا رَجُلٌ يُبَلِّغُ الْاُمَرَاءَ الْحَدِيْثَ۔ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَالْقَتَّاتُ النَّمَّامُ۔

حضرت ہمام بن عازب سے روایت ہے کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے کہ ایک آدمی ہمارے پاس سے گزرا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ یہ وہ آدمی ہے جو حکمرانوں کے آگے لوگوں کی چغلی کرتا ہے۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔'' سفیان کہتے ہیں کہ ''القتات'' چغل خور کو کہتے ہیں۔

471- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت

469- اخبار مکة للفاکهی، ذکر من حدث من اهل العلم المتقدمین وهو یطوف بالبیت، جلد 2، صفحه 609، رقم:635

سنن ترمذی، باب ما جاء فی آخر سورة البقره، جلد 5، صفحه 89، رقم:2881

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب کم یکفی الرجل من قرأة، جلد 3، صفحه 20، رقم:4950

المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث عقبة بن عمرو ابو مسعود، جلد 17، صفحه 202، رقم:14229

سنن ابو داؤد، باب تحزیب القرآن، جلد 1، صفحه 528، رقم:1399

470- اتحاف الخیره المهرة، باب فی الامام یطول فی الصلاة فیفارقه المأموم، جلد 2، صفحه 86، رقم:1086

السنن الصغریٰ للبیهقی، باب صفة صلاة الائمة، جلد 1، صفحه 175، رقم:510

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 291، رقم:5348

سنن ابن ماجه، باب من اُم قوم فلیخفف، جلد 1، صفحه 315، رقم:984

سنن الدارمی، باب ما امر الامام من التخفیف فی الصلاة، جلد 1، صفحه 322، رقم:1259

471- الاحاد والمثانی، من اسمه علی بن شیبان الحنفی رضی الله عنه، جلد 3، صفحه 297، رقم:1678

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ رَاْسِهِ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ -اَوْ تَبْعَثُ- عِبَادَكَ.

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا دست مبارک اپنے سر کے نیچے رکھتے' پھر یہ دعا پڑھتے: ''اے اللہ! تو اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا' یا فرماتے: دوبارہ زندہ کرے گا۔''

472- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَسْفَلَ مِنْ عَضَلَةِ سَاقِيْ اَوْ سَاقِهِ فَقَالَ: هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ، فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ، فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ، فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِيْمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری پنڈلی' یا فرمایا: اپنی پنڈلی کا نیچے والا حصہ پکڑا اور فرمایا: ''یہ تہبند رکھنے کی جگہ ہے' اگر تم نہیں مانتے تو اس سے تھوڑا سا نیچے کرلو' اگر نہیں مانتے تو اس سے بھی نیچے کرلو اور اگر نہیں مانتے تو ٹخنوں سے نیچے تہبند کا کوئی حق نہیں ہے۔''

473- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ وَاَثْبَتَهُ الْفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے دو احادیث بیان کیں' ان میں سے ایک تو پوری ہو چکی' دوسری کے پوری

التاریخ الکبیر للبخاری' من اسمه علی بن شیبان الحنفی' جلد 3' صفحه 98' رقم:2344
سنن ترمذی' باب ما جاء فیمن لا یقیم صلبه فی الرکوع والسجود' جلد 2' صفحه 12' رقم:265
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث عقبة بن عمرو ابو مسعود' جلد 17' صفحه 212' رقم:14266
المنتقی لابن الجارود' باب صفة صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم' جلد 1' صفحه 159' رقم:195

472- صحیح مسلم' باب ذکر النداء لصلاة الکسوف' جلد 1' صفحه 627' رقم:911
صحیح بخاری' باب لا تکسف الشمس لموت احد ولا محیاته' جلد 2' صفحه 71' رقم:1057
السنن الکبری للبیهقی' باب الامر بالفزع الی ذکر الله والی الصلاة' جلد 3' صفحه 320' رقم:6523
المستدرك للحاکم' کتاب الکسوف' جلد 1' صفحه 444' رقم:1231
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث عقبة بن عمرو ابو مسعود' جلد 17' صفحه 210' رقم:14280

473- السنن الکبری للبیهقی' باب فضل الصف الاول' جلد 3' صفحه 103' رقم:5401
المستدرك للحاکم' کتاب فضائل القرآن' جلد 2' صفحه 245' رقم:2113
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه عبد الله بن مسعود الهذلی' جلد 10' صفحه 145' رقم:10283
سنن ابو داؤد' باب تسویة الصفوف' جلد 1' صفحه 250' رقم:664
صحیح ابن حبان' باب فرض متابعة الامام' جلد 5' صفحه 551' رقم:2178

الْيَمَانِ يَقُوْلُ: حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيْثَيْنِ، رَاَيْتُ اَحَدَهُمَا وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْاٰخَرَ حَدَّثَنَا: اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِيْ جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ فَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ فَقَرَءُوْا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَعَلِمُوْا مِنَ السُّنَّةِ. ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا فَقَالَ: يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَيَبْقٰى اَثَرُهَا مِثْلَ اَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا مِثْلَ اَثَرِ الْمَجْلِ. ثُمَّ اَخَذَ حَصَيَاتٍ فَقَالَ بِهِنَّ عَلٰى رِجْلِهٖ فَدَحْرَجَهُنَّ فَقَالَ: دَحْرَجْتَهُ الْفَنِفطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ، وَيَظَلُّ النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ لَيْسَ فِيْهِمْ رَجُلٌ يُؤَدِّي الْاَمَانَةَ حَتّٰى يُقَالَ اِنَّ فِيْ بَنِيْ فُلَانٍ لَرَجُلًا يُؤَدِّي الْاَمَانَةَ، وَحَتّٰى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَجْلَدَهٗ وَمَا اَظْرَفَهٗ وَمَا اَعْقَلَهٗ، وَمَا فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيْمَانٍ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَمَا اُبَالِيْ اَيَّكُمْ بَايَعْتُ، لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهٗ عَلَيَّ اِسْلَامُهٗ، وَلَئِنْ كَانَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهٗ عَلَيَّ سَاعِيْهِ، وَمَا اُبَايِعُ الْيَوْمَ اِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا.

ہونے کا انتظار ہے' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''امانت لوگوں کے دلوں کے اندر نازل ہوئی پھر قرآن نازل ہوا تو لوگوں نے قرآن کا علم حاصل کیا اور سنت کا بھی علم حاصل کیا۔'' پھر آپ (ﷺ) نے اس امانت کے اٹھائے جانے کے بارے میں ارشاد فرمایا: ''آدمی سوئے گا تو اس کے دل سے امانت کو اٹھا لیا جائے گا۔ پھر سوئے گا تو اس کے دل سے امانت کو اٹھا لیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کا اس طرح نشان باقی رہ جائے گا جس طرح آبلے کا نشان ہوتا ہے۔'' پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کچھ کنکریاں اپنے پاؤں پر ڈال کر دکھایا اور کہا: جس طرح ایک انگارہ اپنے پاؤں پر ڈالو تو اس جگہ آبلہ بن جاتا ہے اور جلن محسوس ہوگی۔ لیکن اس کے اندر کچھ نہیں ہوگا اور ایسے ہی لوگ لین دین کریں گے لیکن ان میں کوئی ایسا آدمی نہیں ہوگا جو امانت کو ادا کرے۔ حتیٰ کہ کسی آدمی کے بارے میں یہ کہا جائے کہ یہ کتنا تیز اور کتنا چالاک اور کتنا عقلمند ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔ مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ میں پہلے اس بات کی پرواہ نہیں کرتا تھا کہ میں کس کے ساتھ سودا کر رہا ہوں۔ کیونکہ اگر وہ ایماندار ہوتا تو اس کا اسلام اسے میرے ساتھ ٹھیک رکھتا اور اگر وہ یہودی یا عیسائی ہوتا تو اس کا حکمران اسے میرے ساتھ ٹھیک رہنے دیتا۔ لیکن اب میں صرف فلاں اور فلاں آدمی کے ساتھ ہی لین دین کرتا ہوں۔

474- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت

474- السنن الصغریٰ للبیھقی' باب صفة الائمة فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 172' رقم: 499
المستدرك للحاكم' باب التامین' جلد 1' صفحه 331' رقم: 886

قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ اَبِی رَاشِدٍ وَسُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَنْ يُّحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ؟ فَقُلْتُ: اَنَا سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِی اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَجَارِهٖ يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالصَّوْمُ ـ فَقَالَ عُمَرُ: لَسْتُ عَنْ تِلْكَ اَسْاَلُكَ، اِنَّمَا اَسْاَلُكَ عَنِ الَّتِی تَمُوْجُ مَوْجَ الْبَحْرِ ـ فَقُلْتُ: اِنَّ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ بَابًا مُغْلَقًا، قَتْلُ رَجُلٍ اَوْ مَوْتُهُ۔

ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”فتنے کے بارے میں کون ہمیں حدیث سنائے گا“ تو میں نے کہا کہ میں نے آپ (ﷺ) کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”آدمی کے لیے آزمائش اس کی بیوی اس کے مال اور اس کے ہمسایہ میں ہوتی ہے‘ نماز پڑھنا‘ صدقہ دینا اور روزہ رکھنا اس کا کفارہ ہو جاتے ہیں۔“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق تم سے نہیں کہا‘ میں تم سے اس فتنے کے بارے میں پوچھ رہا ہوں جو سمندر کی لہروں کی طرح آئے گا۔ میں نے کہا: آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے جو ایک آدمی کے قتل ہونے یا فوت ہونے کی صورت میں ہے۔

قَالَ: اَيُكْسَرُ ذٰلِكَ الْبَابُ اَوْ يُفْتَحُ؟ فَقُلْتُ: لَا، بَلْ يُكْسَرُ ـ فَقَالَ عُمَرُ: ذٰلِكَ اَجْدَرُ اَنْ لَّايُغْلَقَ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اس دروازے کو توڑ دیا جائے گا یا اسے کھولا جائے گا؟ تو میں نے کہا: نہیں! بلکہ اسے توڑ دیا جائے گا‘ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر تو وہ اس لائق ہو گا کہ قیامت کے دن تک بند نہ ہو۔

حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ فَهِبْنَا حُذَيْفَةَ اَنْ نَسْاَلَهُ اَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ اَنَّهُ هُوَ الْبَابُ فَاَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَاَلَهُ فَقَالَ: نَعَمْ، كَمَا يَعْلَمُ اَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ، فَذَاكَ اَنِّی حَدَّثْتُهُ حَدِيْثًا لَيْسَ بِالْاَغَالِيطِ۔

حضرت اعمش کہتے ہیں کہ ہم ہیبت کی وجہ سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ نہیں پوچھ سکے کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ بات جانتے تھے کہ دروازے سے مراد وہ خود ہی ہیں؟ تو ہم نے مسروق سے یہ کہا‘ انہوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہاں! جس طرح تم لوگ یہ بات جانتے ہو کہ کل سے پہلے آج کی رات آئے گی‘ اس کی وجہ یہ

المعجم الكبير للطبرانی‘ حديث عقبة بن عمرو ابو مسعود‘ جلد 17‘ صفحه 218‘ رقم: 14288

المنتقى لابن الجارود‘ باب الجماعة والامامة ‘ جلد 1‘ صفحه 85‘ رقم: 308

سنن ابو داؤد‘ باب من احق بالامامة ‘ جلد 1‘ صفحه 228‘ رقم: 584

ہے کہ میں نے انہیں ایک ایسی حدیث سنائی تھی جس میں غلطی نہیں تھی۔

475- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لِحُذَيْفَةَ: هَلْ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَنْتَ تَقُوْلُ صَلّٰى فِيْهِ يَا اَصْلَعُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ الْقُرْاٰنُ ـ قَالَ حُذَيْفَةُ: هَاتِ مَنِ احْتَجَّ بِالْقُرْاٰنِ فَقَدْ فَلَجَ۔

حضرت زر بن حبیش سے روایت ہے کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے بیت المقدس میں نماز پڑھی تھی؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے کم بالوں والے! کیا تم یہ کہہ رہے ہو کہ آپ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی تھی۔ میں نے جواب دیا: ہاں! میرے اور آپ کے درمیان فیصلہ قرآن کرے گا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ''لے آو۔'' جو شخص قرآن سے دلیل لیتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ (سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى) فَقَالَ لِيْ حُذَيْفَةُ: اَيْنَ تَجِدُ صَلّٰى فِيْهِ؟ لَوْ صَلّٰى فِيْهِ لَكُتِبَتْ عَلَيْكُمُ الصَّلَاةُ فِيْهِ كَمَا كُتِبَتْ عَلَيْكُمُ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔

تو میں نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی: ''پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک۔'' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تم نے اس میں یہ کہاں پایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وہاں نماز پڑھی تھی؟ اگر رسول اللہ ﷺ نے وہاں نماز پڑھی ہوتی تو تمہارے لیے وہاں نماز پڑھنا لازم ہو جاتا۔ جس طرح تم پر مسجد الحرام میں نماز پڑھنا لازم کیا گیا ہے۔

ثُمَّ قَالَ حُذَيْفَةُ: اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَابَّةٍ طَوِيْلِ الظَّهْرِ مَمْدُوْدٍ يُقَالُ لَهَا الْبُرَاقُ خَطْوُهَا مَدُّ الْبَصَرِ، فَمَا زَايَلَا ظَهْرَ الْبُرَاقِ حَتّٰى رَاَيَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَوَعْدَ الْاٰخِرَةِ اَجْمَعَ قَالَ وَيَتَحَدَّثُوْنَ اَنَّهُ رَبَطَهُ ثُمَّ اَيَفِرُّ لِمَ اَيَفِرُّ مِنْهُ؟ وَاِنَّمَا

پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک جانور لایا گیا جس کی پشت لمبی تھی جسے براق کہا جاتا تھا۔ جہاں اس کی نظر ہوتی تھی وہاں اس کا قدم ہوتا تھا، تو آپ مسلسل براق کی پشت پر سوار رہے حتیٰ کہ آپ نے جنت اور جہنم کو دیکھ

475- صحیح بخاری، باب فی بدء الخلق، جلد 4، صفحه 300، رقم: 3302

صحیح مسلم، باب تفاضل اهل الایمان فیه ورجحان اهل الیمن فیه، جلد 1، صفحه 36، رقم: 51

مَسَخَّرَهُ لَهُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ۔

اور آخرت کا وعدہ تو زیادہ جمع کرنے والا ہے۔ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے باندھ دیا تھا' بھلا کس لیے؟ کیا اس نے آپ کو چھوڑ کر بھاگ جانا تھا حالانکہ غیب اور شہادت کا علم رکھنے والی ذات نے اسے آپ کے لیے مسخر کر دیا تھا۔

476- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ بَعْدِي اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد ان دو کی پیروی کرنا، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی اور عمار کی ہدایت پر عمل کرنا اور میرے بعد ابن ام عبد کے عہد کو مضبوطی سے پکڑ کر رکھنا۔

66 - مُسْنَدُ أَبِيْ مَسْعُوْدِ الْأَنْصَارِيِّ

مسند حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

477- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ: عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن کی اُجرت سے منع فرمایا ہے۔

476- اطراف المسند المعتلی' من مسند العباس بن عبد المطلب' جلد 2' صفحه 675' رقم:3049
الاحاد والمثانی' حديث عقبة بن فرقد السلمی' جلد 3' صفحه 71' رقم:1386
المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهيم' جلد 3' صفحه 148' رقم:2758
مسند امام احمد بن حنبل' حديث العباس بن عبد المطلب' جلد 1' صفحه 207' رقم:1776
مسند البزار' مسند العباس بن عبد المطلب رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 226' رقم:1301
477- المستدرك للحاكم' كتاب الاهوال' جلد 4' صفحه 625' رقم:8735
صحيح مسلم' باب شفاعة النبی لابی طالب' جلد 1' صفحه 135' رقم:532
البعث والنشور للبيهقی' باب قوله عزوجل "ولا يشفعون الا لمن ارتضى" جلد 1' صفحه 14' رقم:12

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

478- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ: اَخَّرَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَوْمًا الصَّلَاةَ، فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ فَاَمَّنِىْ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِىْ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِىْ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ . حَتّٰى عَدَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ . فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا عُرْوَةُ، وَانْظُرْ مَا تَقُوْلُ. قَالَ عُرْوَةُ: اَخْبَرَنِيهِ بَشِيرُ بْنُ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت زہری بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے نماز پڑھنے میں دیر کر دی تو حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: جبرئیل علیہ السلام آئے انہوں نے میری امامت کی میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر وہ آئے انہوں نے میری امامت کی میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر وہ آئے انہوں نے میری امامت کی تو میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی حتیٰ کہ راوی نے پانچ نمازوں کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ان سے کہا: ''اللہ سے ڈرو! اے عروہ! اور یہ دیکھو کہ تم کیا کہہ رہے ہو''، تو حضرت عروہ نے کہا: بشر بن ابومسعود نے اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت مجھ سے بیان کی ہے۔

479- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ''جو شخص رات کے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرے تو یہ

478- التاريخ الكبير للبخارى، من اسمه محمد بن على بن عبد الله بن جعفر، جلد 1، صفحه 100، رقم:560
المستدرك للحاكم، ذكر عبد الله بن عباس، جلد 5، صفحه 325، رقم:6417
صحيح ابن حبان، باب الادعية، جلد 3، صفحه 231، رقم:951
مسند امام احمد بن حنبل، حديث العباس بن عبد المطلب، جلد 1، صفحه 209، رقم:1783
مسند البزار، مسند العباس بن عبد المطلب، جلد 1، صفحه 228، رقم:1312

479- صحيح بخارى، باب النزول بين عرفة وجمع، جلد 2، صفحه 409، رقم:1670
صحيح مسلم، باب استحباب ادامة الحجاج التلبية متى يشرع فى جمرة العقبة، جلد 2، صفحه 101، رقم:1281
سنن ابن ماجه، باب متى يقطع الحاج التلبية، جلد 3، صفحه 91، رقم:3040

لَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنۡ قَرَاَ بِالۡاٰيَتَيۡنِ مِنۡ اٰخِرِ ورَةِ الۡبَقَرَةِ فِيۡ لَيۡلَةٍ كَفَتَاهُ ـ

دونوں اس کے لیے کفایت کر جائیں گی۔''

480- قَالَ عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ يَزِيۡدَ: ثُمَّ لَقِيۡتُ ا مَسۡعُوۡدٍ فِى الطَّوَافِ فَسَاَلۡتُهُ عَنۡهُ فَحَدَّثَنِىۡ اَنَّ سُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنۡ قَرَاَ لاٰيَتَيۡنِ مِنۡ اٰخِرِ سُوۡرَةِ الۡبَقَرَةِ فِىۡ لَيۡلَةٍ كَفَتَاهُ ـ

عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ بعد میں میری ملاقات طواف کرتے ہوئے حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو آدمی رات کے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لے گا تو یہ دونوں اس کے لیے کفایت کریں گی۔''

481- حَدَّثَنَا الۡحُمَيۡدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفۡيَانُ نَ حَدَّثَنَا اِسۡمَاعِيۡلُ بۡنُ اَبِيۡ خَالِدٍ قَالَ سَمِعۡتُ قَيۡسَ نۡ اَبِيۡ حَازِمٍ يَقُوۡلُ سَمِعۡتُ اَبَا مَسۡعُوۡدٍ يَقُوۡلُ: جَاءَ لٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا سُوۡلَ اللّٰهِ اِنِّى لَاتَخَلَّفُ عَنۡ صَلَاةِ الصُّبۡحِ مِمَّا وۡلُ بِنَا فُلَانٌ ـ قَالَ: فَمَا رَاَيۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى لّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِيۡ مَوۡعِظَةٍ قَطُّ غَضَبَهُ مَئِذٍ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ مِنۡكُمۡ مُنَفِّرِيۡنَ، اِنَّ مِنۡكُمۡ مُنَفِّرِيۡنَ،

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں صبح کی نماز باجماعت میں اس لیے نہیں شریک ہو سکا کیونکہ فلاں آدمی ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ وعظ و نصیحت کرتے ہوئے میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس دن جس قدر غصے میں دیکھا' اتنا کبھی نہیں دیکھا۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے بعض لوگ متنفر کرتے ہیں' تم میں سے بعض

48- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب من خرج من المزدلفة بعد نصف الليل' جلد 5' صفحه 123' رقم: 9780
المعجم الكبير للطبراني' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 387' رقم: 12107
صحيح ابن حبان' باب الوقوف بعرفة والمزدلفة' جلد 9' صفحه 51' رقم: 3867
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 326' رقم: 3008
مسند أبي يعلىٰ' مسند ابن عباس' جلد 4' صفحه 274' رقم: 2386

48- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب من خرج من المزدلفة بعد نصف الليل' جلد 5' صفحه 123' رقم: 9780
المعجم الكبير للطبراني' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 387' رقم: 12107
صحيح ابن حبان' باب الوقوف بعرفة والمزدلفة' جلد 9' صفحه 51' رقم: 3867
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 326' رقم: 3008
مسند أبي يعلىٰ' مسند ابن عباس' جلد 4' صفحه 274' رقم: 2386

فَاَيُّكُمْ اَمَّ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالسَّقِيمَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ ۔

لوگ متنفر کرتے ہیں، جس آدمی نے لوگوں کو نماز پڑھانی ہو وہ مختصر پڑھائے کیونکہ لوگوں میں بڑی عمر والا، بیمار، کمزور اور کام کاج کرنے والا آدمی بھی ہوتا ہے۔"

482- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُرْجَى صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: هٰكَذَا قَالَ الْاَعْمَشُ لَا تُرْجَى لَا تُجْزِءُ.

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ایسی نماز کی امید نہیں ہوتی جس میں آدمی رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے اپنی پشت کو سیدھا نہیں رکھتا۔" سفیان کہتے ہیں کہ اعمش نے یہ روایت اسی طرح بیان کی ہے۔ اس کی امید نہیں کی جاسکتی یعنی وہ درست نہیں ہوسکتی۔

483- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيمَ ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتٍ وَلَا حَيَاةٍ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوا اِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِلَى الصَّلَاةِ ۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، اس دن سورج کو گرہن لگ گیا۔ لوگوں نے کہا: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے فوت ہونے کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کے زندہ یا فوت ہونے کی وجہ سے گرہن نہیں لگتے، جب تم انہیں دیکھو تو اللہ کے ذکر اور نماز کی طرف تیزی سے جاؤ۔" یعنی نماز کسوف ادا کرو۔

482- السنن الكبرى للنسائي، باب النهي عن رمي جمرة العقبة قبل طلوع الشمس، جلد 5، صفحه 87، رقم:229

المعجم الكبير للطبراني، احاديث عبد الله بن العباس، جلد 12، صفحه 139، رقم:12733

جامع الاحاديث للسيوطي، الهمزة مع الياء، جلد 1، صفحه 154، رقم:249

كنز العمال للهندي، الفصل السادس في رمي الجمار، جلد 5، صفحه 134، رقم:12134

483- المنتقى لابن الجارود، باب المناسك، جلد 1، صفحه 134، رقم:506

سنن ابو داؤد، باب المحرم يموت كيف يصنع به، جلد 3، صفحه 213، رقم:3240

السنن الصغرى للبيهقي، باب المحرم يموت، جلد 1، صفحه 467، رقم:1585

المعجم الصغير للطبراني، باب من اسمه ابراهيم، جلد 1، صفحه 142، رقم:215

484- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُوْلُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَلْيَلِيَنِّي مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهَى، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ سُفْيَانُ: حَفِظْنَاهُ مِنَ الْاَعْمَشِ وَلَمْ نَجِدْهُ هَا هُنَا بِمَكَّةَ.

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع ہونے سے پہلے ہمارے کندھے سیدھے کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کرتے کہ ”تم لوگ آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں بھی اختلاف پیدا ہو جائے گا اور تم میں سے عقلمند اور ذی شعور لوگ میرے نزدیک کھڑے ہوں‘ پھر اس کے بعد وہ لوگ ہوں جو ان کے مرتبہ کے قریب ہوں پھر وہ لوگ ہوں جو ان کے مرتبہ کے قریب۔“

485- قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ رَجَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانُوا فِي الْقِرَائَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَاِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَاِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَكْبَرُهُمْ سِنًّا، وَلَا يُؤَمُّ رَجُلٌ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ.

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں کی امامت وہ آدمی کرائے جو اللہ کی کتاب زیادہ اچھے طریقے سے پڑھ سکتا ہو‘ اگر وہ لوگ قرأت میں برابر ہوں تو وہ آدمی کرائے جو سنت کا زیادہ علم رکھتا ہو‘ اگر وہ سنت کے علم میں بھی برابر ہوں تو وہ آدمی امامت کرائے جس نے ہجرت پہلے کی ہو‘ اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو وہ آدمی امامت کرائے جس کی عمر زیادہ ہو اور کوئی بھی آدمی کسی دوسرے کی ولایت میں امامت نہ کرائے اور نہ ہی اس

484- المنتقى لابن الجارود‘ باب المناسك‘ جلد 1‘ صفحه 134‘ رقم:506

سنن ابوداؤد‘ باب المحرم يموت كيف يصنع به‘ جلد 3‘ صفحه 213‘ رقم:3240

السنن الصغرىٰ للبيهقي‘ باب المحرم يموت‘ جلد 1‘ صفحه 467‘ رقم:1585

المعجم الصغير للطبراني‘ باب من اسمه ابراهيم‘ جلد 1‘ صفحه 142‘ رقم:215

485- مسند امام احمد بن حنبل‘ مسند أبي هريرة رضى الله عنه‘ جلد 2‘ صفحه 506‘ رقم:10583

مسند الشافعي‘ الباب الاوّل فيما جاء في فرض الحج‘ جلد 1‘ صفحه 171‘ رقم:748

معرفة السنن والآثار للبيهقي‘ باب من قال ليس له منها المسجد الحرام لفريضة الحج‘ جلد 9‘ صفحه 73‘ رقم:3337

الاوسط لابن المنذر‘ ذكر الاخبار التى خصت بالنهي عن اكل كل ذى ناب من السباع‘ جلد 3‘ صفحه 199‘ رقم:878

کے گھر میں اس کے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر بیٹھے گا جب اس کی اجازت ہو تو ایسا کرسکتا ہے۔"

486- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْجَفَاءُ وَالْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ، عِنْدَ اُصُولِ اَذْنَابِ الْاِبِلِ مِنْ رَبِيْعَةَ وَمُضَرَ۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ربیعہ اور مضر قبیلے کے وہ لوگ جو اونٹوں کو ان کی دم کی طرف سے ہانک کر لے جاتے ہیں ان میں جفا، سختی اور شدت پسندی پائی جاتی ہے۔"

67 – مُسْنَدُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

مسند حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

487- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدِ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ مِنْ سَنَةِ تِسْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهٖ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فَاَقَرَّ بِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت کثیر بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے دن میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ جذامی کے دیئے ہوئے خچر پر سوار تھے، جب مسلمان پیچھے ہٹنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: "اے عباس! تم بلند آواز میں پکارو اور کہو: اے درخت اور اے سورۃ بقرہ والو!"

486- صحیح بخاری، باب السراویل، جلد 6، صفحہ 517، رقم: 5804

صحیح مسلم، باب ما یباح للمحرم بحج او عمرة وما لا یباح، جلد 2، صفحہ 87، رقم: 1178

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد اللہ بن العباس، جلد 12، صفحہ 39، رقم: 12437

المنتقی لابن الجارود، باب المناسك، جلد 1، صفحہ 111، رقم: 416

سنن ابن ماجہ، باب السراویل والخفین للمحرم، جلد 2، صفحہ 977، رقم: 2931

487- صحیح بخاری، باب من لم یتطوع بعد المکتوبة، جلد 2، صفحہ 58، رقم: 1174

صحیح مسلم، باب الجمع بین الصلاتین فی الحضر، جلد 2، صفحہ 152، رقم: 1668

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن العباس، جلد 1، صفحہ 221، رقم: 1918

مصنف ابن ابی شیبة، باب من قال یجمع المسافر بین الصلاتین، جلد 2، صفحہ 456، رقم: 8312

جامع الاصول لابن اثیر، الفرع الثالث فی جمع المقیم، جلد 5، صفحہ 724، رقم: 4045

الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهِ الَّتِي اَهْدَاهَا لَهُ الْجُذَامِيُّ، فَلَمَّا وَلَّى الْمُسْلِمُونَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبَّاسُ نَادِ قُلْ يَا اَصْحَابَ السَّمُرَةِ يَا اَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ . وَكُنْتُ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ: يَا اَصْحَابَ السَّمُرَةِ يَا اَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَرَجَعُوا عَطْفَةً كَعَطْفَةِ الْبَقَرِ عَلٰى اَوْلَادِهَا، وَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ قَصُرَتُ الدَّعْوَةَ عَلٰى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: يَا بَنِي الْحَارِثِ قَالَ: وَتَطَاوَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَتِهِ فَقَالَ: هٰذَا حِينَ حَمِيَ الْوَطِيسُ . وَهُوَ يَقُولُ: قُدُمًا يَا عَبَّاسُ . ثُمَّ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَيَاتٍ فَرَمٰى بِهِنَّ ثُمَّ قَالَ: انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: وَرَبِّ مُحَمَّدٍ . قَالَ سُفْيَانُ: حَدَّثَنَاهُ الزُّهْرِيُّ بِطُولِهِ فَهٰذَا الَّذِي حَفِظْتُ مِنْهُ.

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری آواز بلند تھی، تو میں نے پکارا: اے درخت اور اے سورۃ بقرہ والو! تو وہ لوگ یک دم ایسے پلٹے جس طرح گائے اپنی اولاد کی طرف پلٹتی ہے۔ آوازیں بلند ہوئیں اور وہ لوگ یہ کہہ رہے تھے: اے انصار کے گروہ! اے انصار کے گروہ! پھر میں نے دعوت کو بنو حارث بن خزرج کی طرف مختصر کیا اور کہا: اے بنو حارث! (حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے خچر پر سوار جنگ کا جائزہ لیتے رہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اب جنگ اچھی طرح بھڑکی ہے۔'' اور آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: اے عباس! آپ آگے بڑھو! پھر رسول اللہ ﷺ نے چند کنکریاں پکڑیں اور انہیں پھینکا اور یہ فرمایا: ''رب کعبہ کی قسم! ان کے پاؤں اکھڑ جائیں گے۔'' سفیان بعض اوقات یہ لفظ بیان کرتے ہیں: رب محمد کی قسم! سفیان کہتے ہیں کہ زہری نے یہ طویل حدیث ہمیں سنائی تھی۔ لیکن اس کا یہ ہی حصہ مجھے یاد رہ سکا ہے۔

488- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جناب

488- سنن ترمذی، باب ما جاء فی الجمع بین الصلاتین فی الحضر، جلد 1، صفحہ 80، رقم: 187

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب الجمع فی المطر بین الصلاتین، جلد 3، صفحہ 167، رقم: 5759

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمہ عبد الملک، جلد 5، صفحہ 113، رقم: 4830

سنن ابوداؤد، باب الجمع بین الصلاتین، جلد 1، صفحہ 469، رقم: 1213

صحیح ابن حبان، باب الجمع بین الصلاتین، جلد 4، صفحہ 462، رقم: 1591

اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُوْلُ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَنْصُرُكَ فَهَلْ نَفَعَهُ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَجَدْتُهُ فِىْ غَمَرَاتٍ مِنَ النَّارِ فَاَخْرَجْتُهُ اِلٰى ضَحْضَاحٍ.

ابوطالب آپ کا خیال رکھا کرتے تھے آپ کی مدد کیا کرتے تھے تو کیا اس کا انہیں کوئی فائدہ ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے انہیں جہنم کے بڑے حصے میں پایا تو انہیں نکال کر اس کے ادنیٰ سے حصے میں لے آیا۔

489- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِىْ دُعَاءً اَدْعُو بِهِ. فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ. فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِىْ دُعَاءً اَدْعُو بِهِ. فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ. فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِىْ دُعَاءً اَدْعُو بِهِ. فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھایئے جو میں مانگا کروں، تو آپ نے فرمایا: اے عباس! اللہ تعالیٰ سے معافی اور عافیت کا سوال کرو۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھایئے جو میں مانگا کروں، تو آپ نے فرمایا: اے عباس! اے رسول اللہ ﷺ کے چچا! اللہ تعالیٰ سے معافی اور عافیت کا سوال کرو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھایئے جو میں مانگا کروں، تو آپ نے فرمایا: اے عباس! اے رسول اللہ ﷺ کے چچا! اللہ تعالیٰ سے درگزر اور دنیا اور آخرت کی عافیت مانگو۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ الْعَبَّاسَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُوْلُ عَنِ الْعَبَّاسِ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ.

امام ابوبکر حمیدی فرماتے ہیں کہ کبھی سفیان یہ حدیث از عبداللہ بن حارث روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ! اور زیادہ تر وہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے کہ انہوں نے کہا: یارسول اللہ!

489- اتحاف الخیره المهرة، باب ما جاء فى الوضوء من النوم، جلد 1، صفحه 352، رقم: 606

السنن الکبرىٰ للبيهقى، باب كان ينام ولا يتوضاء، جلد 7، صفحه 62، رقم: 13768

صحيح مسلم، باب الدعاء فى صلاة اليل، جلد 2، صفحه 179، رقم: 1827

صحيح بخارى، باب اذا قام الرجل عن يسار......الخ، جلد 1، صفحه 247، رقم: 666

مسند الشافعى، الباب التاسع عشر فى التهجد، جلد 1، صفحه 223، رقم: 538

68 - مُسْنَدُ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ

مسند حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما

490- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ حَرْمَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ – وَكَانَ رَدِفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ قَالَ: لَمْ اَزَلْ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ.

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں مزدلفہ سے رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا' حتیٰ کہ آپ نے جمرہ کو کنکریاں ماریں۔ فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ سے رسول اللہ ﷺ سے یہی سنتا چلا آ رہا ہوں کہ تلبیہ پڑھتے حتیٰ کہ جمرہ کو کنکریاں مارتے۔

69 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ

مسند حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

491- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: كُنْتُ فِيْمَنْ قَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں ان لوگوں میں شامل تھا۔ جنہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر کے کمزور افراد کے ساتھ مزدلفہ سے منیٰ جلدی بھیج دیا تھا۔

492- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (ایک اور سند کے ساتھ) نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت

490- اتحاف الخيره المهرة' باب ما جاء فى الوضوء من النوم' جلد 1' صفحه 352' رقم:606

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب كان ينام ولا يتوضاء' جلد 7' صفحه 62' رقم:13768

صحيح مسلم' باب الدعاء فى صلاة اليل' جلد 2' صفحه 179' رقم:1827

صحيح بخارى' باب اذا قام الرجل عن يسار......الخ' جلد 1' صفحه 247' رقم:666

مسند الشافعى' الباب التاسع عشر فى التهجد' جلد 1' صفحه 223' رقم:538

491- امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول مبارک کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ ہے کہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا ہے' کی تائید بخاری شریف کی حدیث سے ہوتی ہے' ملاحظہ ہو! (صحيح بخارى' باب وضوء الصبيان' جلد 1' صفحه 523' رقم:859)

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ۔

بیان کرتے ہیں۔

493- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَّسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ اُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى وَجَعَلَ يَلْطَحُ اَفْخَاذَنَا وَيَقُوْلُ: اُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوْا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے بنو عبدالمطلب کے چھوٹی عمر کے لڑکوں کو مزدلفہ سے منیٰ پہلے ہی بھیج دیا تھا۔ آپ ﷺ نے ہمارے زانوؤں پر ہاتھ مارتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''اے میرے چھوٹے بچو! تم لوگ جمرہ عقبیٰ کی رمی اس وقت تک نہ کرنا' جب تک کہ سورج طلوع نہ ہو جائے۔''

494- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ، فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُهِلُّ اَوْ قَالَ: يُلَبِّي ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ ایک آدمی اپنے اونٹ سے گر پڑا۔ اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹی اور وہ فوت ہو گیا۔ وہ محرم تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور اسے اس کے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا کیونکہ قیامت کے دن اسے تلبیہ پڑھتے ہوئے اُٹھایا جائے گا۔''

493- السنن الکبریٰ للبیھقی' باب ما ورد فی نوم الساجد' جلد 1' صفحہ 122' رقم:612

المستدرک للحاکم' کتاب تعبیر الرؤیا' جلد 6' صفحہ 443' رقم:8197

سنن ترمذی' باب فی مناقب عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ' جلد 5' صفحہ 620' رقم:3689

صحیح البخاری' باب التخفیف فی الوضوء' جلد 1' صفحہ 64' رقم:138

494- المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی القبلۃ' جلد 1' صفحہ 52' رقم:168

سنن ابن ماجہ' باب ما یقطع الصلاۃ' جلد 1' صفحہ 305' رقم:947

سنن نسائی' ذکر ما یقطع الصلاۃ وما لا یقطع اذا لم یکن بین یدی المصلی سترۃ' جلد 2' صفحہ 64' رقم:752

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن عباس' جلد 1' صفحہ 219' رقم:1891

مسند أبی یعلیٰ' مسند ابن عباس رضی اللہ عنہما' جلد 4' صفحہ 269' رقم:2382

مصنف ابن ابی شیبۃ' باب من رخص فی القضاء ان یصلی بھا' جلد 1' صفحہ 278' رقم:2882

495- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِيْ حُرَّةَ النَّصِيبِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. وَزَادَ فِيهِ: وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (ایک اور سند کے ساتھ بھی) نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ "اسے خوشبو نہ لگانا۔"

496- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ مَعْبَدٍ وَكَانَ مِنْ اَصْدَقِ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ: لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، وَلَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُسَافِرَ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ. فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا، وَاِنَّ امْرَاَتِي انْطَلَقَتْ حَاجَّةً. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَاَتِكَ. قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الْكُوفِيُّونَ يَأْتُونَ اَبَدًا عَمْرًا يَسْاَلُوْنَهُ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ يَقُوْلُوْنَ كَيْفَ حَدِيْثُ: اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا: "کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ رہے اور کسی بھی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ سفر پر جائے سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ اس کا کوئی محرم ہو۔" ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! میرا نام فلاں' فلاں جنگ میں جانے کے لیے لکھ لیا گیا ہے اور میری بیوی حج کرنے کے لیے جا رہی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔" سفیان کہتے ہیں کہ کوفہ کے لوگ ہمیشہ عمرو (بن دینار مکی) کی خدمت میں آیا کرتے اور ان سے اس حدیث کے بارے پوچھتے اور کہتے کہ یہ

495- صحیح بخاری' باب عظة النساء وتعليمهن' جلد 1' صفحه 37' رقم:98

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب يبداء بالصلاة قبل الخطبة ' جلد 3' صفحه 170' رقم:3570

سنن ابو داؤد' باب الخطبة يوم العيد' جلد 1' صفحه 444' رقم:1145

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی صلاة العيدين' جلد 1' صفحه 405' رقم:1273

سنن الدارمی' ب ، صلاة العيدين بلا اذان ولا اقامة ' جلد 1' صفحه 456' رقم:1603

496- سنن ترمذی' باب ما جاء فی السجدة فی "ص" جلد 2' صفحه 133' رقم:577

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب سجدة "ص" جلد 2' صفحه 312' رقم:3902

المعجم الكبير للطبرانی' حديث عبد الله بن مسعود الهذلی' جلد 9' صفحه 144' رقم:8738

صحيح ابن خزيمه ' باب ذكر العلة التی لها سجد النبی صلی الله عليه وسلم فی "ص" جلد 1' صفحه 277' رقم:551

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 364' رقم:3436

حدیث کیسی ہے جس میں یہ ہے کہ میرا نام فلاں فلاں جنگ میں جانے کے لیے لکھا گیا ہے۔

497- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الشَّعْثَاءِ: جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ - يَعْنِي وَهُوَ مُحْرِمٌ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: ''جس آدمی کو جوتے نہیں ملتے وہ موزے پہن لے جس کے پاس تہہ بند نہ ہو وہ شلوار پہن لے' یعنی جب کہ وہ محرم ہو۔''

498- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا - فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ أَظُنُّهُ أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ، وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ. فَقَالَ: وَأَنَا أَظُنُّ ذَلِكَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں مدینہ منورہ میں آٹھ رکعات ایک ساتھ اور سات رکعات ایک ساتھ پڑھی ہیں۔ (عمرو بن دینار مکی) کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن زید سے پوچھا: اے ابوشعثاء! میرا خیال ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ظہر کی نماز تاخیر سے اور عصر کی نماز جلدی پڑھ لی ہوگی اور مغرب کی نماز تاخیر سے اور عشاء کی نماز جلدی پڑھ لی ہوگی۔ تو وہ کہنے لگے: میرا بھی یہی خیال ہے۔

499- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

497- صحيح مسلم، باب جواز اكل المحدث الطعام وانه لا كراهة فى ذلك، جلد 1، صفحه 167، رقم: 374

498- اتحاف الخيره المهرة، باب الاكل والشرب باليمين والنهى عن الاكل والشرب بالشمال، جلد 4، صفحه 92 رقم: 3585

المطالب العاليه لابن حجر، باب آداب الاكل، جلد 7، صفحه 185، رقم: 2475

499- صحيح مسلم، باب الذكر بعد الصلاة، جلد 2، صفحه 91، رقم: 1345

المعجم الكبير للطبرانى، احاديث عبد الله بن العباس، جلد 11، صفحه 424، رقم: 12200

جامع الاصول فى احاديث الرسول، النوع الثانى الجهر بالذكر بعد الصلاة، جلد 6، صفحه 258 رقم: 4367

كتاب الام للشافعى، باب كلام الامام وجلوسه بعد السلام، جلد 1، صفحه 162

قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ مِنْ غَيْرِ سَفَرٍ وَلَا خَوْفٍ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا . قُلْتُ: لِمَ فَعَلَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهُ.

ہے کہ میں نے مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں کسی سفر کے علاوہ اور خوف کے بغیر آٹھ رکعات ایک ساتھ اور سات رکعات ایک ساتھ پڑھی ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے (اپنے استاد سے) پوچھا: آپ (ﷺ) نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میرا خیال ہے آپ (ﷺ) یہ چاہتے تھے کہ آپ کی امت کو کوئی حرج نہ ہو۔

500- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوءًا خَفِيفًا - وَجَعَلَ يَصِفُهُ وَيُقَلِّلُهُ - فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعَ، ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَخْلَفَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ، ثُمَّ اَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَخَرَجَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں نے رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گزاری، رسول اللہ ﷺ رات کے وقت اُٹھے، آپ نے لٹکے ہوئے مشکیزے سے مختصر وضو کیا، پھر انہوں نے اس کی صفت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ تھوڑا سا تھا، تو میں بھی اٹھا اور میں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح آپ (ﷺ) نے کیا تھا۔ پھر میں آیا اور آپ (ﷺ) کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ پھر آپ نے نماز ادا کی پھر آپ لیٹ گئے اور پھر گہری نیند سو گئے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو نماز کے لیے بلایا اور آپ تشریف لے گئے اور نماز ادا کی اور وضو نہیں کیا۔

501- وَقَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ

(ایک اور سند کے ساتھ) از حضرت عطاء از

50- صحیح بخاری، باب الشرب قائما، جلد 6، صفحہ 387، رقم: 5617

صحیح مسلم، باب فی الشرب من ماء زمزم قائمًا، جلد 3، صفحہ 91، رقم: 2027

50- اتحاف الخیرہ المہرۃ، باب فضل اللبن وما یقوله من شربه، جلد 4، صفحہ 328، رقم: 3679

صحیح بخاری، باب ما کان النبی صلی اللہ علیه وسلم لا یاکل حتی یسمی له فیعلم ما ہو، جلد 6، صفحہ 111، رقم: 5391

صحیح مسلم، باب اباحة الصید، جلد 2، صفحہ 589، رقم: 1947

عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ اِلٰى قَوْلِهٖ: فَاَخْلَفَنِىْ فَجَعَلَنِىْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَصَلّٰى. فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَكَانَ فِى الْمَجْلِسِ: هِيهِ، زِدْ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ. فَقَالَ عَطَاءٌ: مَا هِيهِ هٰكَذَا سَمِعْتُ. فَقَالَ عَمْرٌو اَخْبَرَنِىْ كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ: ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ، ثُمَّ اَتَاهُ بِلَالٌ فَاَذَنَهٗ بِالصَّلَاةِ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ فَقَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً، لِاَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهٗ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اسی کی مثل روایت ہے اس بیان تک کہ: ”پس آپ ﷺ نے اپنے پیچھے کی طرف سے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا اور نماز ادا کی۔“ پس حضرت عمرو بن دینار نے ان سے کہا، جو اسی مجلس بیٹھے ہوئے تھے، پھر انہوں نے کہا: اے شیخ ابو محمد! آپ اور روایت بھی تو بیان کیجئے۔ تو حضرت عطاء نے کہا: اور کیا کروں۔ میں نے تو یہ ہی سنی ہے، تو حضرت عمرو نے بتایا کہ کریب نے از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے یہ فرمایا تھا: پھر آپ (ﷺ) گہری نیند سو گئے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے اور آپ کو نماز کے لیے بلایا۔ تو آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ یہ بات نبی اکرم ﷺ کا خاصہ ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں، آپ کا دل مبارک نہیں سوتا۔

502- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ وَلِاَنَّ عَمْرَ بْنَ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا اَنَّهٗ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ: رُؤْيَا الْاَنْبِيَاءِ وَحْىٌ وَّقَرَاَ (اِنِّىْ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْ اَذْبَحُكَ)

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے عبید بن عمیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انبیائے کرام کے خواب وحی ہوتے ہیں۔ اور انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ”میں نے خواب میں یہ دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔“ (یعنی ابراہیم علیہ السلام کے خواب کا حوالہ دیا)

502- مصنف ابن ابی شیبة، ما کر عن نبینا صلی اللہ علیه وسلم، جلد 7، صفحه 86، رقم: 34395
صحیح بخاری، باب کیف الحشر، جلد 5، صفحه 239، رقم: 6160
صحیح مسلم، باب فناء الدنیا وبیان الحشر یوم القیامة، جلد 8، صفحه 156، رقم: 7379
مجمع الزوائد للهیثمی، باب کیف یحشر الناس، جلد 10، صفحه 600، رقم: 18319
جامع الاصول فی احادیث الرسول، الفصل الثانی فی الحشر، جلد 10، صفحه 424، رقم: 7947

503- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جِئْتُ اَنَا وَالْفَضْلُ عَلٰى اَتَانٍ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِعَرَفَةَ، فَمَرَرْنَا عَلٰى بَعْضِ الصَّفِّ وَنَزَلْنَا فَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ، وَدَخَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اور فضل ایک گدھی پر سوار ہو کر آئے اور رسول اللہ ﷺ اس وقت عرفہ میں تھے ہم ایک صف سے گزرے۔ ہم اس سواری پر سے اترے اور اسے چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپ کی اقتداء میں نماز میں شامل ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کچھ بھی نہیں فرمایا۔

504- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيْدِ، ثُمَّ خَطَبَ فَرَاٰى اَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ، فَاَتَاهُنَّ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ، وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهٖ هٰكَذَا -

حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ آپ ﷺ نے عید کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر خطبہ دیا۔ پس آپ نے یہ محسوس کیا کہ آپ نے عورتوں تک آواز نہیں پہنچائی تو آپ ان کے پاس تشریف لے گئے اور انہیں وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اپنے کپڑے کو اس طرح پھیلایا ہوا تھا۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: كَاَنَّهُ يَتَلَقّٰى بِثَوْبِهٖ - فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِي الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّيْءَ۔

امام ابوبکر حمیدی کہتے ہیں: گویا کہ انہوں نے اپنے کپڑے کو پھیلایا ہوا تھا۔ تو عورتوں نے اپنی انگوٹھیاں،

503- صحیح ابن خزیمه، باب فضیلة صیام عاشوراء وتحری النبی صلی اللہ علیه وسلم، جلد 3، صفحه 287، رقم: 2086
سنن النسائی الکبری، باب صوم النبی صلی اللہ علیه وسلم، جلد 2، صفحه 123، رقم: 2679
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن العباس، جلد 1، صفحه 222، رقم: 1938
اختلاف الحدیث للشافعی، باب صوم یوم عاشوراء، جلد 1، صفحه 65، رقم: 49
504- السنن الکبری للبیهقی، باب صوم یوم التاسع، جلد 4، صفحه 287، رقم: 8666
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، باب صوم یوم عاشوراء، جلد 3، صفحه 81، رقم: 2225
الفتح الکبیر للسیوطی، حرف اللام، جلد 3، صفحه 7، رقم: 9647

بالیاں وغیرہ اس میں ڈالنا شروع کیں۔

505- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَلَيْسَتْ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سورۃ ص میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن یہاں سجدہ کرنا ضروری نہیں۔

506- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ، فَقِيلَ لَهُ: أَلَا تَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: لِمَ أُصَلِّي فَأَتَوَضَّأَ؟.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہوئے، پس آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، عرض کی گئی کہ کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ تو آپ نے فرمایا: ''میں نماز تو نہیں پڑھنے لگا کہ وضو کروں۔''

507- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

505- السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب طهارة جلد الميتة ، جلد 1، صفحه 16، رقم:48

المعجم الصغير للطبراني، من اسمه عبيد الله ، جلد 1، صفحه 399، رقم:668

المنتقى لابن الجارود، باب في طهارة الماء والقذر ينجس ولا ينجس، جلد 1، صفحه 27، رقم:61

سنن ابن ماجه ، باب لبس جلود المُيتة اذا دبغت، جلد 3، صفحه 1193، رقم:3609

سنن ترمذى، باب ما جاء في جلود الميتة اذا دبغت، جلد 4، صفحه 221، رقم:1728

506- صحيح مسلم، باب اباحة الصيد، جلد 2، صفحه 609، رقم:1948

اتحاف الخيره المهرة ، باب ما جاء في الضب، جلد 5، صفحه 298، رقم:4710

اطراف المسند المعتلى، يزيد بن الاصم ابن خالته ، جلد 3، صفحه 288، رقم:3941

الاحاد والمثاني، من اسمه خزيمه بن جزى رضى الله عنه ، جلد 3، صفحه 93، رقم:1411

الالمام باحاديث الاحكام لابن دقيق العيد، باب الاطعمة ، جلد 2، صفحه 442، رقم:860

507- سنن ابن ماجه ، باب هل لقاتل مؤمن توبة ، جلد 3، صفحه 409، رقم:2621

سنن نسائى، باب تعظيم الدم، جلد 7، صفحه 58، رقم:3999

المعجم الكبير للطبراني، احاديث عبد الله بن العباس، جلد 12، صفحه 101، رقم:12597

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 222، رقم:1941

مصنف ابن ابى شيبة ، باب من قال ليس لقاتل المؤمن توبة ، جلد 9، صفحه 356، رقم:28304

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ عُمَرَ اَتَى الْغَائِطَ ثُمَّ خَرَجَ فَاُتِىَ بِطَعَامٍ، فَقِيلَ لَهُ: اَلا تَتَوَضَّاُ؟ فَقَالَ: اِنَّمَا اسْتَطَبْتُ بِشِمَالِىْ وَاِنَّمَا اٰكُلُ بِيَمِيْنِىْ۔

کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب وہ واپس آئے تو ان کے لیے کھانا پیش کیا گیا۔ ان سے کہا گیا: کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ تو انہوں نے کہا: میں نے اپنے بائیں ہاتھ کے ساتھ طہارت حاصل کی تھی اور دائیں ہاتھ کے ساتھ میں نے اسے کھانا ہے۔

508- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِالتَّكْبِيْرِ ۔ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ لِاَبِىْ مَعْبَدٍ فَاَنْكَرَهُ وَقَالَ: لَمْ اُحَدِّثْكَ بِهِ۔ فَقُلْتُ: بَلٰى، قَدْ حَدَّثْتَنِيهِ قَبْلَ هٰذَا ۔ قَالَ سُفْيَانُ: كَاَنَّهُ خَشِىَ عَلٰى نَفْسِهِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز ختم ہونے کا تکبیر (یعنی نماز میں اللہ کا ذکر) کے ذریعے علم ہوجاتا تھا۔ عمرو بن دینار یہ کہتے ہیں کہ میں نے ابومعبد کے سامنے بعد میں یہ روایت ذکر کی تو انہوں نے اس کا انکار کردیا اور کہنے لگے: میں نے تو یہ حدیث تمہیں نہیں سنائی، میں نے کہا: کیوں نہیں! آپ اس سے پہلے یہ حدیث مجھے سنا چکے ہیں۔ سفیان کہتے ہیں: گویا کہ انہیں اپنے متعلق خوف لاحق تھا۔

509- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِدَلْوٍ مِنْ زَمْزَمَ فَنُزِعَ لَهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کے حکم پر آبِ زم زم کے کنویں سے پانی نکالا گیا۔ پس آپ ﷺ نے نوش فرمایا اور آپ کھڑے ہوئے تھے۔

508- المنتقى لابن الجارود، باب صفة صلاة رسول الله، جلد 1، صفحه 61، رقم:203
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الاجتهاد فى الدعا، جلد 2، صفحه 110، رقم:2792
اتحاف الخيره المهرة، باب التسبيح فى الركوع والسجود، جلد 2، صفحه 57، رقم:1315
سنن ابوداؤد، باب فى الدعاء فى الركوع، جلد 1، صفحه 326، رقم:876
سنن الدارمى، باب النهى عن القرأة فى الركوع، جلد 1، صفحه 349، رقم:1325
509- اس حدیث مبارکہ کو نقل فرمانے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔

510- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ وَمَعَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُوْنَةُ: اَلَا نُقَدِّمُ اِلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَيْئًا اَهْدَتْهُ لَنَا اُمُّ عُفَيْقٍ فَاَتَتْهُ بِضِبَابٍ مَشْوِيَّةٍ، فَلَمَّا رَآهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَلَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهَا، وَاَمَرَنَا اَنْ نَاْكُلَ، ثُمَّ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ فِيْهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ وَاَنَا عَنْ يَّمِيْنِهِ وَخَالِدٌ عَنْ يَّسَارِهِ، فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّرْبَةُ لَكَ يَا غُلَامُ، وَاِنْ شِئْتَ اٰثَرْتَ بِهَا خَالِدًا. فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ لِاُوْثِرَ بِسُؤْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا. ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ طَعَامًا فَلْيَقُلِ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَبْدِلْنَا مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ، وَمَنْ سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. فَاِنِّيْ لَا اَعْلَمُ شَيْئًا يُجْزِءُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ غَيْرَهُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ب
ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنی خالہ
میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گیا۔ ہمارے ساتھ
خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت میمونہ
اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ
ہم آپ کی خدمت میں وہ چیز کھانے کے لیے پیش
کریں جو ام عفیق نے ہمیں تحفے میں دی ہے
بھونی ہوئی گوہ لے آئیں، جب رسول اللہ ﷺ
انہیں دیکھا تو تین مرتبہ لعاب پھینکا۔ اور آپ ﷺ
نے اسے نہیں کھایا اور آپ ﷺ نے ہمیں یہ
اسے کھالیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں
برتن پیش کیا گیا۔ جس میں دودھ تھا۔ تو آپ ﷺ
اسے نوش فرمایا۔ میں آپ کے دائیں طرف تھا اور
خالد رضی اللہ عنہ بائیں طرف۔ تو رسول اللہ ﷺ
مجھ سے فرمایا: ''لڑکے پینے کا حق تو تمہارا بنتا ہے
چاہو تو خالد کے لیے قربانی دو۔'' میں نے عرض کی:
اللہ کے رسول ﷺ کے بچے ہوئے میں کسی
قربانی نہیں دوں گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی کو کھانے کے لیے کچھ
کرے تو وہ یہ پڑھے: ''اے اللہ تو ہمارے لیے اس
برکت دے اور ہمیں اس کے بدلے میں اس سے
بہتر عطا فرما۔'' اور جس آدمی کو اللہ تعالیٰ پینے کے

510- المعجم الكبير للطبراني، احاديث عبد الله بن العباس، جلد 11، صفحه 167، رقم: 11407

صحيح مسلم، باب طهارة جلود الميتة، جلد 1، صفحه 191، رقم: 837

مسند امام احمد بن حنبل، حديث ميمونة بنت الحرث، جلد 6، صفحه 329، رقم: 26838

مصنف ابن ابى شيبة، باب فى الفراء من جلود الميتة، جلد 8، صفحه 193، رقم: 25273

دودھ عطا فرمائے تو وہ یہ پڑھے: ''اے اللہ تو ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر اور ہمیں یہ مزید فرما۔'' پس میرے علم میں اس (دودھ) کے علاوہ ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو کھانے اور پینے دونوں کے لیے کفایت کرے۔

511- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنبَرِ يَقُولُ: اِنَّكُمْ مُلاقُو اللّٰهِ مُشَاةً حُفَاةً عُرَاةً غُرْلاً.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دورانِ خطبہ یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''تم لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیدل ننگے پاؤں ننگے جسم اور آزمائش کے بغیر حاضر ہوگے۔''

512- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرَّى فَضْلَهُ عَلَى الْاَيَّامِ اِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ - يَعْنِي عَاشُورَاءَ - وَهٰذَا الشَّهْرَ. يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میرے علم میں رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی مخصوص دن کی فضیلت کے اہتمام سے اس دن روزہ نہیں رکھا سوائے اس دن کے۔ ان کی مراد عاشورہ کا دن تھا' یا یہ مہینہ ہے یعنی رمضان کا مہینہ۔

513- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت داؤد بن علی از والد خود از جد خود از رسول

511- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الرجل لایجد ما ینفق' جلد 9' صفحه 24' رقم:18278
سنن ابوداؤد' باب السواك' جلد 1' صفحه 17' رقم:46
سنن سعید بن منصور' باب ما جاء فی فضل الجهاد' جلد 2' صفحه 117' رقم:2300
صحیح مسلم' باب السواك' جلد 1' صفحه 151' رقم:612
512- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب السجود علی الکفین' جلد 2' صفحه 101' رقم:2747
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 8' رقم:10880
صحیح مسلم' باب اعضاء السجود والنهی عن کف الشعر' جلد 2' صفحه 52' رقم:1123
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 221' رقم:1927
مسند السراج' باب الامر بالسجود علی سبعة اعضاء' جلد 1' صفحه 28' رقم:4
513- صحیح بخاری' باب السجود علی سبعة اعظم' جلد 1' صفحه 507' رقم:809
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب السجود علی الکفین' جلد 2' صفحه 101' رقم:2747
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 8' رقم:10880

عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَئِنْ بَقِیْتُ لَاٰمُرَنَّ بِصِیَامِ یَوْمٍ قَبْلَهٗ اَوْ یَوْمٍ بَعْدَهٗ ۔ یَعْنِیْ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ۔

اللہ ﷺ روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”اگر میں زندہ رہا تو میں اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد روزہ رکھنے کا حکم ضرور دوں گا۔ یعنی عاشورہ کے دن۔“

514- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ وَعْلَةَ الْمِصْرِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اَیُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”جس چمڑے کی دباغت کرلی جائے وہ پاک ہوجاتا ہے۔“

515- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّیْبَانِیُّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ الشَّعْبِیِّ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: هَلْ تَرٰی اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِنَا نَجْلِسُ اِلَیْهِ؟ هَلْ تَرٰی اَبَا حَصِیْنٍ؟ قُلْتُ: لَا ۔ ثُمَّ نَظَرَ فَرَاٰی یَزِیْدَ بْنَ الْاَصَمِّ فَقَالَ: هَلْ لَكَ اَنْ نَجْلِسَ اِلَیْهِ؟ فَاِنَّ خَالَتَهُ الْمَیْمُوْنَةُ ۔ فَجَلَسْنَا اِلَیْهِ، فَقَالَ یَزِیْدُ بْنُ

حضرت شیبانی سے روایت ہے کہ میں امام شعبی کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا تو وہ کہنے لگے: کیا تمہارے علم میں کوئی ایسا علم والا ہے جس کے پاس جاکر ہم بیٹھیں؟ کیا تم ابوحصین کے پاس جانا چاہو گے تو میں نے عرض کیا: نہیں! پھر انہوں نے دیکھا تو ان کی نظر یزید بن اصم پر پڑی تو وہ کہنے لگے: کیا تم یہ چاہتے کہ ہم

صحیح مسلم' باب اعضاء السجود والنهی عن کف الشعر' جلد 2' صفحه 52' رقم:1123

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 221' رقم:1927

مسند السراج' باب الامر بالسجود علی سبعة اعضاء' جلد 1' صفحه 28' رقم:4

514- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب السجود علی الکفین' جلد 2' صفحه 101' رقم:2747

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 8' رقم:10880

صحیح مسلم' باب اعضاء السجود والنهی عن کف الشعر' جلد 2' صفحه 52' رقم:1123

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 221' رقم:1927

مسند السراج' باب الامر بالسجود علی سبعة اعضاء' جلد 1' صفحه 28' رقم:4

515- صحیح بخاری' باب السجود علی الانف' جلد 1' صفحه 509' رقم:812

صحیح مسلم' باب اعضاء السجود' جلد 1' صفحه 291' رقم:490

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یقول اذا قام من اللیل' جلد 3' صفحه 4' رقم:4441

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 358' رقم:3368

مصنف عبد الرزاق' باب استفتاح الصلاة' جلد 2' صفحه 79' رقم:2565

الْاَصَمِّ: ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبِّ: لَا اٰكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ . فَغَضِبَ فَقَالَ: مَا بُعِثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مُحِلًّا وَمُحَرِّمًا وَقَدْ اُكِلَ عِنْدَهُ.

ان کے پاس جا کر بیٹھیں کیونکہ ان کی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ہیں تو ہم ان کے پاس جا کر بیٹھ گئے تو یزید بن اصم نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے گوہ کے متعلق نبی اکرم ﷺ کا فرمان ذکر کیا گیا: ''میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا۔'' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما غضبناک ہوئے اور فرمانے لگے: رسول اللہ ﷺ کو صرف حلال چیزیں بیان کرنے کے لیے اور حرام چیزیں بیان کرنے کے لیے معبوث کیا گیا تھا اور یہ آپ (ﷺ) کی موجودگی میں کھائی گئی ہے۔

516- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَابِرُ اَنَّهُمَا سَمِعَا سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهُ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا، ثُمَّ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاَنّٰى لَهُ الْهُدَى؟ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يُؤْتٰى بِالْمَقْتُوْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخُبُ اَوْدَاجُهُ دَمًا حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهِ اِلَى الْعَرْشِ فَيَقُوْلُ: رَبِّ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِي؟ . قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاللّٰهِ لَقَدْ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا مُنْذُ اَنْزَلَهَا.

حضرت سالم بن ابو جعد سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے اس آدمی کے متعلق سوال کیا جو کسی مومن کو عمداً قتل کر دیتا ہے پھر وہ توبہ کر کے ایمان لے آتا ہے اور وہ نیک عمل کرتا ہے اور وہ ہدایت حاصل کر لیتا ہے' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اسے ہدایت کہاں سے مل سکتی ہے؟ میں نے تمہارے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''کہ قیامت کے دن مقتول کو ایسی حالت میں لایا جائے گا کہ وہ قاتل کے ساتھ ہوگا اور اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا وہ اسے اپنے ساتھ لے کر عرش کے پاس آئے گا اور عرض کرے گا اے میرے رب! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل

51- صحیح بخاری' باب السجود علی الانف' جلد 1' صفحہ 509' رقم: 812
صحیح مسلم' باب اعضاء السجود' جلد 1' صفحہ 291' رقم: 490
سنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما یقول اذا قام من اللیل' جلد 3' صفحہ 4' رقم: 4441
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 358' رقم: 3368
مصنف عبد الرزاق' باب استفتاح الصلاۃ' جلد 2' صفحہ 79' رقم: 2565

أحاديث ابن عَبَّاسٍ
اَيضًا

517- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِی اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ اَبِی بَكْرٍ فَقَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰی لَهُ، اَلَا اِنِّی نُهِيتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا، فَاَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِی الدُّعَاءِ، فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ ۔ قَالَ سُفْيَانُ اَخْبَرَنِيهِ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَبْلَ اَنْ اَسْمَعَهُ فَقُلْتُ لَهُ: اَقْرِءُ سُلَيْمَانَ مِنْكَ السَّلَامَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ اَقْرَاْتُهُ مِنْهُ السَّلَامَ وَسَاَلْتُهُ عَنْهُ.

کیا تھا۔" حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! یہ بات اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی ہے پھر جب سے یہ حکم نازل ہوا ہے کسی چیز نے اسے منسوخ نہیں کیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی دیگر روایات

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ ہٹایا' لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنا کر کھڑے ہوئے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اب نبوت کی مبشرات (خوشخبریاں) میں سے صرف سچے خواب رہ گئے ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے' یا فرمایا: جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔ سنو! مجھے اس بات سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے میں قرأت کروں۔ پس جو رکوع ہے تو اس میں تم اپنے رب کی عظمت کا اقرار کرو اور جو سجدہ ہے تو تم اس میں اہتمام کے ساتھ دعا مانگو' وہ اس لائق ہوگی کہ اسے قبولیت عطا کی جائے۔ حضرت سفیان کہتے ہیں کہ یہ روایت حضرت زیاد بن سعد نے بھی مجھے سنائی ہے' یہ سلیمان سے روایت سننے سے پہلے کی بات ہے' جو میں نے ان سے سنی۔ میں نے ان سے پوچھا: میں سلیمان کو

517- المستدرك للحاكم' ذكر عبد الله بن عباس' جلد 3' صفحه 250' رقم: 3826

سنن نسائی' ذكر حديث كعب بن عجرة' جلد 9' صفحه 48' رقم: 9990

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 258' رقم: 2334

الدعوات الكبير للبيهقی' باب ما يستحب من التسبيح' جلد 1' صفحه 288' رقم: 256

الادب المفرد للبخاری' باب من ذكر عنده النبی صلی الله عليه وسلم فلم يصل عليه' جلد 1' صفحه 225 رقم: 647

آپ کی طرف سے سلام کہہ دوں تو وہ کہنے لگے: ہاں! پس جب میں مدینہ منورہ آیا تو میں نے سلیمان کو زیاد کی طرف سے سلام کہا اور ان سے اس روایت کے بارے میں سوال کیا۔

518- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءُ بْنُ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا ۔ فَقَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِنَّمَا حَدَّثَنَاهُ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ ۔ فَقَالَ عَمْرٌو: وَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَطَاءٍ يُّحَدِّثُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ اَنْ يَّقْدَمَ عَلَيْنَا جَابِرٌ مَكَّةَ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَاِنَّمَا لَقِىَ عَمْرٌو وَعَطَاءٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى جَابِرًا فِىْ سَنَةٍ جَاوَرَ فِيْهَا۔

حضرت عطاء بن ابی رباح از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشادفرمایا: ''جب کوئی آدمی کچھ کھائے تو اپنا ہاتھ اس وقت تک نہ صاف کرے جب تک وہ اسے چاٹ نہ لے یا کسی دوسرے سے چٹوا نہ لے۔''

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو نے ان سے کہا: اے ابومحمد! یہ روایت عطاء نے از حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کی ہے تو حضرت عمرو نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تو یہ روایت عطا سے ہی سنی ہے جسے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا تھا اور یہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے مکہ آنے سے پہلے کی بات ہے۔ حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن قیس اور حضرت عطاء کی ملاقات حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس سال ہوئی تھی جس سال حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں رہائش اختیار کی تھی۔

519- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

518- صحیح بخاری، باب عمرة القضاء، جلد 5، صفحه 109، رقم: 4256

صحیح مسلم، باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة، جلد 2، صفحه 311، رقم: 1266

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب کیف کان بدو الرمل، جلد 5، صفحه 81، رقم: 9539

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 191، رقم: 5048

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 221، رقم: 1921

519- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الدلیل علی ان النزول بالمهب لیس بنسك، جلد 5، صفحه 160، رقم: 10020

صحیح ابن خزیمه، باب ذکر الدلیل علی ان الاسم قد ینفی عن الشیء، جلد 4، صفحه 324، رقم: 2989

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ قَدْ أُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيِّتَةٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ لَوْ اَخَذُوا اِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ؟ ـ فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ. فَقَالَ: اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا ـ وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا ذَكَرَ فِيْهِ مَيْمُونَةَ وَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْهُ، فَنَحْنُ نَذْكُرُ كَذَا وَكَذَا.

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی کی مردہ بکری کے پاس سے ہوا جو اس کو صدقے میں دی گئی تھی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اس کے مالک کو کوئی نقصان نہیں ہو گا اگر وہ اس چمڑے کو اُتار کر اس کی دباغت کر کے اس سے نفع حاصل کرے۔“ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ تو مردار ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو کھانا حرام ہے۔ حضرت سفیان نے بعض دفعہ اس میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر اور بعض دفعہ ان کا ذکر نہیں کیا تو ہم اس طرح اور اُس طرح اسے ذکر کر رہے ہیں۔

520- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَمْرٌو: اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ، فَخَرَجَ عُمَرُ فَقَالَ: الصَّلَاةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ. وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: اَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ فَخَرَجَ عُمَرُ فَنَادَى فَقَالَ الصَّلَاةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ ـ قَالَ عَمْرٌو فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً وَهُوَ يَقُوْلُ: اِنَّهُ لَلْوَقْتُ، لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا صَلَّيْتُ اِلَّا هٰذِهِ السَّاعَةَ ـ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْسَحُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز ادا کرنے میں دیر کر دی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز' عورتیں اور بچے سو چکے ہیں۔ یہاں حضرت عمرو نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے یہ ارشاد فرمایا: ”یہی تو وقت ہے اگر مجھے ایمان والوں کے مشقت میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہوتا تو میں نمازِ عشاء کو اسی وقت میں ادا کرتا۔“ ابن جریج نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے وقت عشاء کی نماز میں دیر کر دی۔ جب آپ تشریف لائے تو آپ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 221' رقم:1925

اخبار مكة للفاكهى' باب ذكر المحصب وحدوده وما جاء فيه ' جلد 6' صفحه 175' رقم:2325

520- صحيح مسلم' باب استحباب النزول بالمحصب' جلد 2' صفحه 111' رقم:1313

الْمَاءَ عَنْ شِقِّهِ وَهُوَ يَقُوْلُ: اِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ . وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَاَدْرَجَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ جُرَيْجٍ مَا لَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ الْخَبَرَ، فَاِذَا قَالَ فِيْهِ حَدَّثَنَا اَوْ سَمِعْتُ اَوْ اَخْبَرَنَا اَخْبَرَ بِهٰذَا عَلٰى هٰذَا وَهٰذَا عَلٰى هٰذَا .

رہے تھے اور آپ ﷺ یہ ارشاد فرما رہے تھے: ''یہی تو اس کا وقت ہے اگر مجھے ایمان والوں کے مشقت میں پڑ جانے کا خوف نہ ہوتا تو میں اس نماز کو صرف اسی وقت میں ادا کرتا۔'' ابن جریج نے یہ الفاظ بھی بیان کیے ہیں کہ آپ تشریف لائے تو آپ ﷺ اپنے ایک پہلو سے پانی کو پونچھ رہے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے: ''یہی تو وقت ہے اگر مجھے اپنی قوم کے مشقت میں پڑ جانے کا خوف نہ ہوتا۔'' سفیان نے بعض دفعہ اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے اس میں یہ ادراج کیا ہے کہ یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عمرو اور ان سے ابن جریج نے روایت کی اور اس میں ''خبر'' کا ذکر نہیں کیا، پس جب وہ یہ روایت بیان کرتے تو حدثنا' یاسمعت یااخبرنا' اس طرح اس طرح اس طریقے پر بیان کرتے۔

521- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ اَنْ يَّسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعٍ، وَنُهِيَ اَنْ يَّكُفَّ شَعَرَهُ اَوْ ثِيَابَهُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ آپ سات اعضاء پر سجدہ کریں اور آپ ﷺ کو اس بات سے منع کیا گیا تھا کہ آپ اپنے بالوں یا کپڑوں کو (نماز کے دوران) سمیٹیں۔

522- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

521-السنن الکبری للبیہقی، باب الصائم یحتجم لا یبطل صومہ، جلد 4، صفحہ 263، رقم:8523

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد اللہ بن العباس، جلد 11، صفحہ 7، رقم:10853

المنتقی لابن الجارود، باب المناسک، جلد 1، صفحہ 116، رقم:442

سنن ابن ماجہ، باب فی الحجامۃ، جلد 1، صفحہ 537، رقم:1682

سنن الدارمی، باب الحجامۃ للمحرم، جلد 2، صفحہ 57، رقم:1819

522-السنن الکبری للبیہقی، باب الصائم یحتجم لا یبطل صومہ، جلد 4، صفحہ 263، رقم:8523

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد اللہ بن العباس، جلد 11، صفحہ 7، رقم:10853

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعٍ: عَلٰى يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَاَطْرَافِ اَصَابِعِهٖ وَجَبْهَتِهٖ، وَنُهِيَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ.

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سات اعضاء پر سجدہ کریں' ہاتھوں، گھٹنوں اور انگلیوں کے کناروں اور پیشانی پر اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا تھا کہ آپ انشاء اللہ اپنے بالوں کو اور کپڑوں کو سمیٹیں۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَاَرَانَا ابْنُ طَاوُسٍ فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى جَبِينِهٖ ثُمَّ مَرَّ بِهَا حَتّٰى بَلَغَ بِهَا طَرَفَ اَنْفِهٖ، وَكَانَ اَبِىْ يَعُدُّ هٰذَا وَاحِدًا.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ طاؤس کے بیٹے نے ہمیں یہ کر کے دکھایا انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا پھر اسے ناک کے کنارے تک لائے اور کہنے لگے: میرے والد اسے ایک عضو کہتے تھے۔

523- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَيَّةَ: عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ اَبِى الْمُخَارِقِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ اَنْ يَّسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَاُمِرَ اَنْ لَّا يَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور آپ کو یہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بال اور کپڑے (دوران نماز) نہ سمیٹیں۔

524- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ خَالُ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کے وقت نماز تہجد کے لیے اٹھتے تو یہ دعا مانگا کرتے: ''اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے' آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان میں

المنتقى لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 116' رقم:442

سنن ابن ماجه ' باب فى الحجامة ' جلد 1' صفحه 537' رقم:1682

سنن الدارمى' باب الحجامة للمحرم' جلد 2' صفحه 57' رقم:1819

523- سنن ابن ماجه ' باب الحجامة للمحرم' جلد 4' صفحه 27' رقم:3081

524- السنن الكبرى للبيهقى' باب طواف الوداع' جلد 5' صفحه 161' رقم:10026

المعجم الكبير للطبرانى' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 43' رقم:11008

المنتقى لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 131' رقم:495

سنن ابو داؤد' باب الوداع' جلد 2' صفحه 157' رقم:2004

سنن ابن ماجه ' باب طواف الوداع' جلد 2' صفحه 1020' رقم:3070

جّدُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ
لْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ
سَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
كُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ
نَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ
قٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ،
نَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ،
لَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ،
يْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ،
ا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ
مُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ . اَوْ قَالَ: لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ .
كَّ سُفْيَانُ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيْهِ عَبْدُ الْكَرِيْمِ: وَلَا
لَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ . وَلَمْ يَقُلْهَا سُلَيْمَانُ .

ہے سب کا نور ہے' تیرے لیے حمد ہے تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب کو قائم رکھنے والا ہے' تیرے لیے حمد ہے تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب کا بادشاہ ہے' تیرے لیے حمد ہے تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے' تیرے ساتھ ملاقات حق ہے' جہنم حق ہے' قیامت حق ہے اور حضرت محمد ﷺ حق ہیں' تمام انبیاء حق ہیں' اے اللہ! میں نے تیرے لیے اسلام قبول کیا' تجھ پر ایمان لایا' میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں تیری ہی مدد سے (غیر سے) مقابلہ کرتا ہوں اور میں تجھے ہی حاکم مانتا ہوں تو میرے پچھلے اور اگلے پوشیدہ اور اعلانیہ گناہوں کی بخشش فرمادے! تو آگے کرنے والا ہے تو پیچھے کرنے والا ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔'' سفیان کو شک ہے اور سفیان کہتے ہیں کہ عبدالکریم نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: ''اور تیری مدد کے بغیر نہ گناہ سے پھرا جا سکتا ہے اور نیکی کی طرف آیا جا سکتا ہے۔'' لیکن یہ الفاظ سلیمان نے بیان نہیں کیے ہیں۔

525- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
لَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ
لَ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ اَبُوْ رِشْدِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ
اسٍ يَقُوْلُ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
لَّمَ مِنْ بَيْتِ جُوَيْرِيَةَ حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ - وَكَانَ
مُهَا بَرَّةَ فَسَمَّاهَا جُوَيْرِيَةَ، كَرِهَ اَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ
نْدِ بَرَّةَ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے باہر تشریف لائے' ان کا نام برہ تھا۔ آپ ﷺ نے ان کا نام جویریہ رکھا تھا۔ آپ کو یہ بات پسند نہیں تھی کہ یہ کہا جائے کہ آپ ''برہ'' کے پاس سے آئے ہیں۔

52- صحیح بخاری' باب طواف الوداع' جلد 2' صفحہ 419' رقم: 1755

صحیح مسلم' باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض' جلد 2' صفحہ 181' رقم: 1328

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ - فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا بَعْدَ مَا تَعَالَى النَّهَارُ وَهِيَ جَالِسَةٌ فِي مُصَلَّاهَا قَالَ لَهَا: لَمْ تَزَالِي فِي مَجْلِسِكِ هٰذَا؟ . قَالَتْ: نَعَمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَّ بِجَمِيعِ مَا قُلْتِ لَوَزَنَتْهُنَّ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ پس صبح کی نماز کے بعد ان کے ہاں سے نکلے، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو دن اچھی طرح نکل چکا تھا۔ وہ اپنی جائے نماز پہ بیٹھی ہوئی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا: کیا تم اس وقت سے یہیں بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد چار کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ تم نے جو کچھ پڑھا ہے اگر ان کلمات کو ان کے وزن میں رکھا جائے تو یہ کلمات وزنی ہوں گے: ''اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اس کے لیے حمد ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی خوشنودی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔''

فِي الْحَجِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حج کے بارے میں روایات

526- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کی اور صفا و مروہ کی سعی کی تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکین کو اپنی قوت دکھا سکیں۔

526- صحیح بخاری، باب نکاح المحرم، جلد 6، صفحہ 70، رقم: 5114

صحیح مسلم، باب تحریم نکاح المحرم و کراھیة خطبة، جلد 2، صفحہ 101، رقم: 1410

مسند أبی عوانة، باب ذکر تزویج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 2، صفحہ 268، رقم: 3087

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن العباس، جلد 2، صفحہ 328، رقم: 3030

مسند الشافعی، الباب الخامس فیما یباح للمحرم، جلد 1، صفحہ 336، رقم: 828

الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ۔

527- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ الْمُحَصَّبُ بِشَيْءٍ وَإِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وادیٔ محصب میں ٹھہرنا کوئی چیز نہیں ہے وہ صرف ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہرے تھے۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حِينَ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ وَحَدَّثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فِي الْمُحَصَّبِ وَحَدَّثَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، وَهٰذِهِ الْأَحَادِيثُ حَدَّثَنَا بِهَا هٰؤُلَاءِ وَلَا يُوجَدُ فِيهَا مِثْلُهَا۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے جب یہ روایت بیان کی تو انہوں نے وادیٔ محصب سے متعلق ہشام بن عروہ کی بیان کردہ روایت بھی بیان کی اور صالح بن کیسان والی روایت بھی بیان کی تو یہ تمام روایات انہوں نے ہم سے بیان کی ہیں لیکن ان میں کوئی اس کی مثل نہیں ملتی۔

528- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا بِهٰذَا الْحَدِيثِ عَمْرٌو مَرَّتَيْنِ مَرَّةً قَالَ فِيهِ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔ وَمَرَّةً سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، وَلَا أَدْرِي أَسَمِعَهُ عَمْرٌو مِنْهُمَا أَوْ كَانَتْ إِحْدَى الْمَرَّتَيْنِ وَهْمًا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے ہیں اور ایک دفعہ میں نے ان کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے طاؤس سے سنا' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔ مجھے نہیں معلوم کہ عمرو نے ان دونوں سے یہ روایت سنی ہے یا دونوں میں سے کسی ایک سے دو مرتبہ' انہیں وہم ہوا ہے۔

529- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

528- صحیح مسلم' باب صحة حج الصبی واجر من حج به ' جلد 2' صفحه 211' رقم:1636

سنن ترمذی' باب ما جاء فی حج الصبی' جلد 3' صفحه 107' رقم:924

السنن الصغری للبیهقی' باب حج الصبی' جلد 1' صفحه 449' رقم:1510

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه جعفر' جلد 3' صفحه 350' رقم:3375

المنتقی لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 110' رقم:411

529- اخبار مکة للفاکهی' ذکر المتابعة بین الحج والعمرة ' جلد 2' صفحه 451' رقم:850

المطالب العالیه للعسقلانی' باب فضل المحرم' جلد 1' صفحه 410' رقم:1165

قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے ہیں۔

530- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِىْ كُلِّ وَجْهٍ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ.

قَالَ سُفْيَانُ: لَمْ اَسْمَعْ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا الَّذِىْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ. قَالَ سُفْيَانُ وَاَخْبَرَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: قَالَ اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَّكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ، اِلَّا اَنَّهٗ خُفِّفَ عَنِ الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ پہلے لوگ کسی بھی جگہ سے واپس چلے جایا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کوئی بھی آدمی اس وقت تک ہرگز واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرلے"۔

سفیان کہتے ہیں کہ اس سے متعلق میں نے اس روایت سے زیادہ اچھی حدیث نہیں سنی جو سلیمان نے ہمیں سنائی ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ہمیں ابن طاؤس نے از والد خود از حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما خبر دی کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں سوائے حیض والی عورتوں کے کہ ان کے لیے تخفیف کر دی گئی تھی۔

531- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الشَّعْثَاءِ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: نَكَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ اَبُو الشَّعْثَاءِ: مَنْ تُرَاهَا يَا عَمْرُو؟ فَقُلْتُ: يَزْعُمُوْنَ اَنَّهَا مَيْمُوْنَةُ. فَقَالَ اَبُو الشَّعْثَاءِ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عمرو کہتے ہیں کہ ہمیں شیخ ابو شعثاء نے یہ بات بتائی کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں نکاح کیا تھا۔ پھر ابو شعثاء نے کہا: اے عمرو! تمہارے خیال میں وہ کون تھیں (جن سے آپ نے حالت احرام میں نکاح کیا

مصنف ابن ابی شیبة، باب فی الرجل یستقرض ویحج، جلد 3، صفحه 449، رقم: 15866

530- اس حدیث مبارکہ کو مذکورہ بالا متن کے ساتھ روایت کرنے میں امام حمیدی منفرد ہیں۔

531- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب النیابة فی الحج، جلد 5، صفحه 179، رقم: 10137

المستدرك للحاكم، اوّل كتاب المناسك، جلد 1، صفحه 654، رقم: 1767

المعجم الكبير للطبرانی، من اسمه فضل بن العباس بن عبد المطلب، جلد 18، صفحه 283، رقم: 15434

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 329، رقم: 3050

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

تھا)؟ تو میں نے کہا: لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت میمونہ تھیں۔ تو حضرت ابو شعثاء رضی اللہ عنہ کہنے لگے: مجھے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بتائی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جب نکاح کیا تھا تو اس وقت آپ مُحرم تھے۔

532- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ اَخُو مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِيَ رَكْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، فَرَدُّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ ۔ قَالُوا: الْمُسْلِمُونَ، فَمَنِ الْقَوْمُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔ فَفَزِعَتْ اِلَيْهِ امْرَاَةٌ فَرَفَعَتْ اِلَيْهِ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مِحَفَّةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِهٰذَا حَجٌّ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ واپس تشریف لا رہے تھے جب آپ ﷺ روحا کے مقام پر پہنچے تو آپ کچھ سواروں سے ملے۔ آپ نے انہیں سلام کیا انہوں نے آپ کو سلام کا جواب دیا۔ آپ نے ان سے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے بتایا کہ ہم مسلمان ہیں، انہوں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں، تو ایک عورت بڑی جلدی سے آپ کے پاس آئی، اس نے اپنے بچے کو اپنے ہودج میں سے رسول اللہ ﷺ کے سامنے بلند کیا اور عرض کرنے لگی: یا رسول اللہ! کیا اس کا حج ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلاً مُرْسَلاً، فَقِيلَ لِي اِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ اِبْرَاهِيمَ فَاَتَيْتُ اِبْرَاهِيمَ فَسَاَلْتُهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ وَقَالَ: حَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ فَحَجَّ بِاَهْلِهِ كُلِّهِمْ۔

سفیان کہتے ہیں کہ ابن منکدر نے یہ روایت پہلے ہمیں بطور مرسل سنائی تھی تو مجھے یہ بتایا گیا کہ انہوں نے یہ روایت ابراہیم سے سنی ہے، تو میں ابراہیم کے پاس آیا، میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: میں نے یہ روایت ابن

532- صحیح بخاری، باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع ما لیس عندك، جلد 3، صفحه 111، رقم: 2135

صحیح مسلم، باب بطلان بیع المبیع قبل القبض، جلد 2، صفحه 431، رقم: 1525

السنن النسائی، باب بیع الطعام قبل ان یستوفی، جلد 4، صفحه 36، رقم: 6191

اختلاف الحدیث للشافعی، باب بیع الطعام، جلد 1، صفحه 223، رقم: 206

منکدر کو سنائی تو انہوں نے اپنے تمام گھر والوں کے ساتھ حج کیا تھا۔

533- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ الْمُنْكَدِرِ اَتَحُجُّ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ ؟ فَقَالَ: الْحَجُّ اَقْضَى لِلدَّيْنِ۔

حضرت محمد بن سوقہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن منکدر سے کہا گیا: اگر آپ کے ذمے قرض ہو تو کیا آپ حج کر لیں گے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ حج زیادہ بہتر طور پر قرض ادا کروا دے گا۔

534- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَاَخْبَرَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ: اَتَحُجُّ بِالصِّبْيَانِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اَعْرِضُهُمْ عَلَى اللّٰهِ۔

حضرت منکدر بن محمد بن منکدر اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ بچوں کو حج کروائیں گے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! میں انہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے جاؤں گا۔

535- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: اِنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے قربانی کے دن صبح کے وقت سوال کیا، اس وقت حضرت

533- السنن الکبریٰ للبیھقی، باب من اباح المزارعة بجز معلوم مشاع، جلد 6، صفحه 134، رقم:12072

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد اللّٰہ بن العباس، جلد 11، صفحه 13، رقم:10880

سنن ابوداؤد، باب فی المزارعة، جلد 3، صفحه 267، رقم:3391

سنن ابن ماجه، باب الرخصة فی المزارعة بالثلث والربع، جلد 2، صفحه 832، رقم:2464

صحیح مسلم، باب الارض تمنح، جلد 5، صفحه 25، رقم:4042

534- سنن ابوداؤد، باب فی السلف، جلد 3، صفحه 292، رقم:3465

سنن ابن ماجه، باب السلف فی کیل معلوم ووزن معلوم الی اجل معلوم، جلد 2، صفحه 765، رقم:2280

سنن الدارقطنی، کتاب البیوع، جلد 3، صفحه 40، رقم:3211

سنن النسائی، باب السلف فی الثمار، جلد 7، صفحه 290، رقم:4616

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللّٰہ بن العباس، جلد 1، صفحه 217، رقم:1868

535- صحیح بخاری، باب کیف بدء الرمل، جلد 5، صفحه 97، رقم:4256

صحیح مسلم، باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة، جلد 2، صفحه 112، رقم:266

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب ما جاء فی بدء الرمی، جلد 5، صفحه 153، رقم:9977

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد اللّٰہ بن العباس، جلد 10، صفحه 268، رقم:10627

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللّٰہ بن العباس، جلد 1، صفحه 297، رقم:2707

سَأَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. غَدَاةَ النَّحْرِ وَالْفَضْلُ رِدْفُهُ فَقَالَتْ: اِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلٰى عِبَادِهٖ اَدْرَكَتْ اَبِيْ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ تَرٰى اَنْ نَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ فِيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَيَنْفَعُهُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَمَا لَوْ كَانَ عَلٰى اَحَدِكُمْ دَيْنٌ فَقَضَاهُ ۔ فَلَمَّا جَائَنَا الزُّهْرِيُّ تَفَقَّدْتُهُ فَلَمْ يَقُلْهُ ۔

فضل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جوحج فرض فرمایا ہے وہ میرے والد پر بھی لازم ہو گیا ہے لیکن وہ بوڑھے ہیں وہ سواری پر جم کر نہیں بیٹھ سکتے۔ آپ ﷺ کیا کیا حکم ہے کہ کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! سفیان کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار نے یہ روایت پہلے زہری سے انہوں نے سلیمان بن یسار سے انہوں نے از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہمیں بیان کی اور انہوں نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس چیز کا انہیں فائدہ ہو گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جس طرح اگر کسی شخص کے ذمے قرض ہو اور وہ اسے ادا کر دے۔ پس جب زہری ہمارے پاس آئے تو میں نے ان الفاظ کو گم پایا انہوں نے یہ الفاظ بیان نہیں کیے۔

536- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِيْ طَاوُسٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: اَمَّا الَّذِيْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ يُّبَاعَ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى ۔ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: حَتّٰى يُكَالَ ۔ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَاْيِهٖ: وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا مِثْلَهٗ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس چیز سے رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے وہ ایسا اناج ہے جسے پورا کرنے سے پہلے بیچ دیا جائے۔ یہاں سفیان نے بعض دفعہ یہ الفاظ بیان کیے ہیں: ''یہاں تک کہ اسے ماپ لیا جائے۔'' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے یہ بیان کی ہے کہ میں یہ سمجھتا

536- السنن الکبریٰ للبیھقی، باب الاختیار للحاج فی ترک، جلد 4، صفحه 283، رقم: 8647

سنن نسائی، باب افطار یوم عرفة بعرفة، جلد 2، صفحه 153، رقم: 2814

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن العباس، جلد 1، صفحه 217، رقم: 1870

مصنف عبد الرزاق، باب صیام یوم عرفة، جلد 4، صفحه 283، رقم: 7816

مصنف ابن ابی شیبة، باب فی صوم یوم عرفة بمکة، جلد 3، صفحه 195، رقم: 13384

537- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا. فَقَالَ: اَىْ عَمْرُو اَخْبَرَنِىْ اَعْلَمُهُمْ بِذٰلِكَ يَعْنِىْ ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلٰكِنْ قَالَ: لَاَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا . وَاِنَّ مُعَاذًا حِيْنَ قَدِمَ الْيَمَنَ اَقَرَّهُمْ عَلَيْهَا، وَاِنِّىْ اَىْ عَمْرُو اُعِيْنُهُمْ وَاُعْطِيْهِمْ فَاِنْ رَبِحُوْا فَلِىْ وَلَهُمْ وَاِنْ نَقَصُوْا فَعَلَىَّ وَعَلَيْهِمْ، وَاِنَّ الْحَقْلَةَ فِى الْاَنْصَارِ فَسَلْ عَنْهَا. فَسَاَلْتُ عَلِىَّ بْنَ رِفَاعَةَ فَقَالَ: هِىَ الْمُخَابَرَةُ.

ہوں کہ ہر چیز کا حکم اسی کی طرح ہے۔

حضرت عمرو کہتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کاش کہ آپ ٹھیکے پر دینا چھوڑ دیں کیونکہ لوگوں نے یہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ تو طاؤس نے کہا: اے عمرو! جو ان سب لوگوں سے زیادہ علم رکھتے ہیں، ان کی مراد حضرت عبداللہ بن عباس تھے، انہوں نے مجھے یہ بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس سے منع نہیں کیا' آپ نے یہ ارشاد فرمایا تھا: ''کہ کوئی آدمی اپنے کسی بھائی کو اپنی زمین دے دے' یہ اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ اس سے اس کی معقول اُجرت وصول کرے۔'' اور جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ یمن تشریف لائے تو انہوں نے وہاں کے لوگوں کو اس طرح معاملات کرنے پر باقی رہنے دیا۔ اور اے عمرو! میں ان لوگوں کی مدد کرتا ہوں اور انہیں عطیہ دیتا ہوں اگر انہیں فائدہ ہو تو وہ مجھے بھی ملتا ہے اور انہیں بھی ملتا ہے اور اگر پیداوار میں کمی ہو جائے تو اس کا نقصان میں بھی برداشت کرتا ہوں اور وہ لوگ بھی کرتے ہیں۔ حِقلہ (پھل کا یا کھیت کا پکنے سے پہلے بیچنا' خریدنا) کا رواج انصار میں تھا۔ تم اس کے متعلق پوچھو۔ میں نے حضرت علی بن رفاع سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ مخابرہ (کھیت کا

537- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب من رای الهلال وحده عمل علی رؤیته' جلد 4' صفحه 247' رقم:8441

سنن الدارمی' باب الصوم لرؤیة الهلال' جلد 2' صفحه 7' رقم:1686

صحیح ابن حبان' باب رؤیة الهلال' جلد 8' صفحه 226' رقم:3441

صحیح البخاری' باب هل یقال رمضان او شهر رمضان' جلد 2' صفحه 672' رقم:1801

صحیح مسلم' باب وجوب صوم رمضان لرؤیة الهلال والفطر لرؤیة الهلال' جلد 3' صفحه 122' رقم:2556

بٹائی پر دینا) ہے۔

538- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ الدَّارِيِّ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثَّمَرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَلَّفَ فَلْيُسْلِفْ فِي ثَمَنٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ وَكَيْلٍ مَعْلُومٍ اِلَى اَجَلٍ مَعْلُومٍ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کھجوروں میں دو یا تین سال کے لیے بیع سلف کر لیتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے قرض کا لین دین کرنا ہو وہ قرض کی چیز کی قیمت معلوم ہو وزن معلوم ہو اور وقت معلوم ہو بیع سلف کرے۔

539- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حُسَيْنٍ وَفِطْرٌ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاَنَّهُمَا سُنَّةٌ۔ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا۔ زَادَ فِطْرٌ صَدَقُوا قَدْ رَمَلَ، وَكَذَبُوا لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ۔

ابو طفیل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کی قوم کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کا رمل کیا تھا اور صفا اور مروہ کا بھی رمل کیا تھا اور یہ دونوں سنت ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان لوگوں نے سچ بھی کہا ہے اور جھوٹ بھی کہا ہے۔ راوی فطر کی مراد یہ تھی کہ انہوں نے یہ بات سچ کہی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمل کیا تھا۔ اور انہوں نے یہ بات غلط کہی ہے کہ یہ سنت نہیں ہے۔

540- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

538- السنن الکبریٰ للبیھقی، باب المسافر بصوم بعض الشھر، جلد 4، صفحہ 245، رقم: 8432
المنتقی لابن الجارود، باب الصیام، جلد 1، صفحہ 106، رقم: 398
المسند المستخرج صحیح الامام مسلم، کتاب الصیام، جلد 3، صفحہ 192، رقم: 2520

539- صحیح بخاری، باب صیام یوم عاشوراء، جلد 3، صفحہ 2، رقم: 2004
صحیح مسلم، باب صوم یوم عاشوراء، جلد 1، صفحہ 116، رقم: 1130
المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد اللہ بن العباس، جلد 12، صفحہ 24، رقم: 12362
المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، کتاب الصیام، جلد 3، صفحہ 211، رقم: 2573
فضائل الاوقات للبیھقی، باب تخصیص یوم عاشوراء بالذکر، جلد 1، صفحہ 434، رقم: 233

540- صحیح بخاری، باب التسمیۃ علی کل حال وعند الوقاع، جلد 4، صفحہ 189، رقم: 3271

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ فَوَجَدْتُهُ يَاْكُلُ رُمَّانًا، فَقَالَ: اُدْنُ فَكُلْ لَعَلَّكَ صَائِمٌ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمْ هٰذَا الْيَوْمَ.

کہ میں عرفہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا تو میں نے انہیں انار کھاتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے کہا: آگے آؤ اور تم بھی کھاؤ شاید تم نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ نہیں رکھا۔

541- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُنَيْنٍ مَوْلَى اٰلِ الْعَبَّاسِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَتَعَجَّبُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ بِالصِّيَامِ وَيَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَصُوْمُوْا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ.

حضرت محمد بن حنین سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا وہ اس شخص پر حیرانگی کا اظہار کر رہے تھے جس نے ماہ رمضان کے شروع ہونے سے قبل ہی روزہ رکھ لیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم اسے (یعنی چاند) دیکھ لو تو روزے رکھنا شروع کرو اور جب تم اسے (یعنی چاند) دیکھو تو روزے رکھنا چھوڑ دو اور اگر موسم ابر آلود ہو تو تم تیس کی گنتی پوری کرلو۔''

542- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

صحیح مسلم' باب ما یستحب ان یقوله عند الجماع' جلد 2' صفحه 219' رقم:1434
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد الله بن العباس' جلد 11' صفحه 422' رقم:12195
سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی جامع النکاح' جلد 2' صفحه 214' رقم:2163
سنن الدارمی' باب القول عند الجماع' جلد 2' صفحه 195' رقم:2212
541- صحیح مسلم' باب استیئذان الثیب فی النکاح بالنطق' جلد 2' صفحه 187' رقم:1421
السنن الکبری للبیهقی' باب ما جاء فی النکاح الآباء الابکار' جلد 7' صفحه 115' رقم:14034
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد الله بن العباس' جلد 10' صفحه 307' رقم:10743
سنن ابوداؤد' باب فی الثیب' جلد 2' صفحه 196' رقم:2101
صحیح ابن حبان' باب الولی' جلد 9' صفحه 398' رقم:4088
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 219' رقم:1897
542- سنن ابوداؤد' باب اللعان' جلد 3' صفحه 181' رقم:2255
السنن الصغری للبیهقی' باب الظهار' جلد 2' صفحه 318' رقم:2907
السنن الکبری للنسائی' باب التفریق بین المتلاعنین' جلد 3' صفحه 294' رقم:5668

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ عَامَ الْفَتْحِ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ الْكَدِيدَ اَفْطَرَ۔ قَالَ: وَاِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْاٰخِرِ مِنْ فِعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَدْرِی قَالَهُ الزُّهْرِیُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَوْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

ہے کہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ رمضان کے مہینے میں مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے' آپ حالتِ روزہ میں تھے' حتیٰ کہ جب آپ کدید کے مقام پر پہنچے تو آپ نے روزہ افطار کرلیا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آخری عمل کو اختیار کیا جاتا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ زہری نے یہ الفاظ عبید اللہ سے بیان کیے ہیں یا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے۔

543- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَالْيَهُوْدُ تَصُوْمُ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ: مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِی تَصُوْمُوْنَهُ؟ ۔ قَالُوْا: هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ اَنْجَى اللّٰهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَاَغْرَقَ اٰلَ فِرْعَوْنَ فِيْهِ فَصَامَهُ مُوْسٰى شُكْرًا۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَحْنُ اَحَقُّ بِمُوْسٰى مِنْكُمْ ۔ فَصَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہودی یومِ عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ آپ نے فرمایا: یہ لوگ اس دن کیوں روزہ رکھتے ہیں؟ تو عرض کی گئی کہ یہ وہ عظیم دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجات عطا فرمائی تھی اور فرعونیوں کو پانی میں غرق کیا تھا' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بطور شکر اس دن روزہ رکھا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ حق دار ہم ہیں' پس آپ نے خود بھی اس دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم بھی دیا۔

544- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه سهل بن سعد الساعدی' جلد 6' صفحه 116' رقم:5693

المنتقى لابن الجارود' باب اللعان' جلد 1' صفحه 189' رقم:753

543- صحيح بخاری' باب ما يجوز من اللو' جلد 8' صفحه 131' رقم:7238

صحيح مسلم' باب اللعان' جلد 4' صفحه 210' رقم:3833

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 335' رقم:3106

مسند الشافعی' الباب الثالث فی اللعان' جلد 1' صفحه 258' رقم:1275

مصنف عبد الرزاق' باب لا يجتمع المتلاعنان ابدا' جلد 7' صفحه 117' رقم:12452

544- السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب ما يحرم فيه من الثياب' جلد 5' صفحه 33' رقم:9217

قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَتٰى اَهْلَهٗ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَاِنْ قُدِّرَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَّمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ شَيْئًا ۔

545- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَاْمَرُ فِیْ نَفْسِهَا، فَصَمْتُهَا اِقْرَارُهَا ۔

546- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا حِيْنَ لَاعَنَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فِيْهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ۔

وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِيْهِ: فَاِنَّهَا مُوْجِبَةٌ ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے وظیفۂ زوجیت ادا کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے: ''اللہ تعالیٰ کے نام سے' اے اللہ! تو ہم سے شیطان کو دور رکھ اور جو رزق تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے دور رکھ۔'' اگر ان کی تقدیر میں اولاد ہوئی تو شیطان اسے ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ثیبہ (شوہر دیدہ) اپنے ولی کے مقابلے میں اپنی ذات کی زیادہ حقدار ہے اور کنواری سے اس کی ذات کے بارے میں اس کی مرضی معلوم کی جائے اور اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔''

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے دو لعان کرنے والوں کے درمیان لعان کروایا تو جب وہ آدمی پانچویں مرتبہ جملہ کہنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ حکم فرمایا کہ وہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دے۔

سفیان نے اس روایت میں بعض دفعہ یہ الفاظ بیان کیے ہیں: ''بے شک یہ واجب کر دے گا۔''

المستدرك للحاكم' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 506' رقم: 1308

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه الحسين' جلد 4' صفحه 7' رقم: 3471

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فيما يستحب من الكفن' جلد 1' صفحه 473' رقم: 1472

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 355' رقم: 3342

545- صحيح البخاری' باب الوصية بالثلث' جلد 3' صفحه 107' رقم: 2592

سنن النسائی الكبریٰ' باب الوصية بالثلث' جلد 6' صفحه 244' رقم: 3634

تحفة الاشراف للمزی' عروة بن الزبير بن العوام الاسدی عن ابن عباس' جلد 5' صفحه 77' رقم: 5876

546- صحيح بخاری' باب ما يستحب لمن توفی فجاة ان يتعد قواعنه ' جلد 3' صفحه 481' رقم: 2721

صحيح مسلم' باب الامر بقضاء النذر' جلد 2' صفحه 287' رقم: 1637

547- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ: ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ الْمُتَلاعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ: اَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا ۔ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا، تِلْكَ امْرَاَةٌ اَعْلَنَتْ۔

حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے لعان کرنے والے خاوند بیوی کا ذکر کیا تو عبداللہ بن شداد نے ان سے کہا: کیا یہی وہ عورت تھی جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا: ”کہ اگر میں نے کسی گواہی کے بغیر سنگسار کرنا ہوتا تو اس عورت کو سنگسار کروا دیتا۔“ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بولے: ”نہیں! وہ تو اعلانیہ گناہ کیا کرتی تھی“۔

548- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، لِيَلْبَسْهَا اَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ، وَخَيْرُ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدُ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑے ہیں، تمہارے زندہ لوگوں کو وہی پہننے چاہئیں اور اسی میں تم اپنے مردوں کو کفن دو اور تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ اثمد ہے کیونکہ وہ بینائی کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔“

549- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر لوگ وصیت کے بارے میں ایک چوتھائی حصے

547- السنن الکبری للبیهقی، باب ما جاء فی المولی من اسفل، جلد 6، صفحه 242، رقم: 12768

سنن ترمذی، باب فی میراث المولی الاسفل، جلد 4، صفحه 225، رقم: 2106

سنن نسائی، باب اذا مات العتیق وبقی المعتق، جلد 4، صفحه 88، رقم: 6409

مصنف ابن ابی شیبة، باب رجل مات وترك خالة وابنة اخيه، جلد 11، صفحه 266، رقم: 31781

548- السنن الکبری للبیهقی، باب ما جاء فی قول الله "وان امراة .... الخ" جلد 7، صفحه 296، رقم: 15129

المستدرك للحاكم، ذكر عبد الله بن عباس، جلد 5، صفحه 468، رقم: 6802

المعجم الكبير للطبرانی، احاديث عبد الله بن العباس، جلد 11، صفحه 180، رقم: 11450

سنن نسائی، ذكر امر رسول الله صلی الله عليه وسلم، جلد 6، صفحه 53، رقم: 3196

صحيح مسلم، باب جواز هبتها نوبتها لضرتها، جلد 4، صفحه 175، رقم: 3706

549- معرفة السنن والآثار للبیهقی، باب السنة فی الاكل والشرب من كتاب حرملة، جلد 12، صفحه 83، رقم: 4599

قَالَ: لَوْ غَضَّ النَّاسُ فِي الْوَصِيَّةِ إِلَى الرُّبُعِ لَكَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ.

تک پر بھی اکتفاء کریں تو یہ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہوگا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ایک تہائی' اور ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے۔''

550- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے منت کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا جو ان کی والدہ کے ذمے لازم تھی اور ان کی والدہ اس منت کو پورا کرنے سے پہلے انتقال کر گئی تھیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: ''تم ان کی طرف سے اسے ادا کر دو۔''

551- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَوْسَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَجُلًا مَاتَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا اِلَّا عَبْدًا هُوَ اَعْتَقَهُ، فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْرَاثَهُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں ایک آدمی فوت ہو گیا' اس نے ورثاء میں صرف ایک غلام چھوڑا جسے اس نے آزاد کر دیا تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی وراثت اس غلام کو دے دی۔

552- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

550- صحیح البخاری' باب مرض النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم' جلد 4' صفحہ 161' رقم:4168
مشکوٰۃ المصابیح' باب فضائل سیّد المرسلین' جلد 3' صفحہ 298' رقم:5965
جامع الاصول فی احادیث الرسول' الفصل الاوّل فی مرضہ وموتہ' جلد 11' صفحہ 69' رقم:8533

551- صحیح بخاری' باب لا تحرک بہ لسانک' جلد 8' صفحہ 311' رقم:7523
صحیح مسلم' باب الاستماع للقراۃ' جلد 1' صفحہ 286' رقم:448
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللّٰہ بن العباس' جلد 11' صفحہ 458' رقم:12326
سنن ترمذی' باب ومن سورۃ القیامۃ' جلد 5' صفحہ 430' رقم:3329
سنن النسائی' سورۃ القیامۃ' جلد 6' صفحہ 603' رقم:11636

552- صحیح بخاری' باب لا تحرک بہ لسانک' جلد 8' صفحہ 311' رقم:7523
صحیح مسلم' باب الاستماع للقراۃ' جلد 1' صفحہ 286' رقم:448
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عبد اللّٰہ بن العباس' جلد 11' صفحہ 458' رقم:12326
سنن ترمذی' باب ومن سورۃ القیامۃ' جلد 5' صفحہ 430' رقم:3329
سنن النسائی' سورۃ القیامۃ' جلد 6' صفحہ 603' رقم:11636

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعٍ، وَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ۔

ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا (ظاہری) وصال ہوا تو اس وقت آپ کی نو ازواج تھیں جن میں سے آپ آٹھ ازواج کے لیے وقت کو تقسیم کیا کرتے تھے۔

553- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُّحَدِّثُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّنْفَخَ فِى الْإِنَاءِ اَوْ يُتَنَفَّسَ فِيْهِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے برتن میں (پانی پیتے وقت) پھونک مارنے یا اس میں سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔

554- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِىْ مُسْلِمٍ الْاَحْوَلُ - وَكَانَ ثِقَةً - قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ: يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ؟ ثُمَّ بَكَى حَتّٰى بَلَّ دَمْعُهُ الْحَصَى فَقِيلَ لَهُ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ؟ قَالَ: اشْتَدَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ فَقَالَ: ائْتُوْنِىْ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُ اَبَدًا ۔ فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِى عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالَ: مَا شَاْنُهُ؟ اَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوْهُ، فَرَدُّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ: دَعُوْنِىْ فَالَّذِى اَنَا فِيْهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُوْنِىْ اِلَيْهِ ۔ قَالَ: وَاَوْصَاهُمْ بِثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جمعرات کا دن بھی کیا دن ہے۔ پھر وہ رونے لگے حتیٰ کہ ان کے آنسو زمین پر گرنے لگے لوگوں نے عرض کی: کیوں کیا ہوا تھا جمعرات کو؟ اے ابوعباس! تو انہوں نے فرمایا کہ جمعرات کے دن رسول اللہ ﷺ کی تکلیف میں اضافہ ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس کوئی چیز لے کر آؤ تا کہ میں تمہیں ایک تحریر لکھ دوں' اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ تو وہاں موجود لوگوں میں میں اختلاف ہو گیا' نبی ﷺ کی موجودگی میں اس طرح کا اختلاف ٹھیک نہیں تھا۔ کسی نے کہا کہ آپ کا کیا معاملہ ہے؟ کیا آپ کی بات واضح

553- المستدرك للحاكم' كتاب الاطعمة' جلد 6' صفحه 83' رقم:7118
مسند البزار' مسند ابن عباس رضى الله عنهما' جلد 2' صفحه 190' رقم:5063
سنن ترمذى' باب ما جاء فى كراهية الاكل من وسط الطعام' جلد 3' صفحه 168' رقم:1865
جامع الاحاديث للسيوطى' ان المشدة مع الهمزه' جلد 7' صفحه 227' رقم:6185

554- صحيح بخارى' باب لا يحل ان يرجع فى هبته وصدقته' جلد 3' صفحه 211' رقم:2622
صحيح مسلم' باب تحريم الرجوع فى الصدقة والهبة بعد القبض الا ما وهبة لولده' جلد 2' صفحه 309' رقم:1626
اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى' باب ما يجوز من الرجوع فى الهبة وما لا يجوز' جلد 3' صفحه 400' رقم:2977
اطراف المسند المعتلى' حديث عكرمة مولى ابن عباس عن ابن عباس' جلد 3' صفحه 181' رقم:3604

فَقَالَ: اَخْرِجُوْا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَاَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِيزُهُمْ - قَالَ سُفْيَانُ قَالَ سُلَيْمَانُ: لَا اَدْرِي اَذَكَرَ سَعِيدٌ الثَّالِثَةَ فَنَسِيتُهَا اَوْ سَكَتَ عَنْهَا.

نہیں ہے، آپ ﷺ سے پوچھ لو تو لوگوں نے آپ سے دوبارہ اسی کا سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم مجھے جس حالت میں، میں ہوں ایسے ہی رہنے دو، یہ اس سے زیادہ بہتر ہے جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو۔'' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو تین باتوں کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا: ''جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکال دو اور وفود کی اسی طرح مہمان نوازی کرنا جس طرح میں ان کی مہمان نوازی کیا کرتا ہوں۔'' سفیان کہتے ہیں کہ سلیمان نے یہ بیان کیا ہے کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ سعید نے تیسری بات ذکر کی تھی، اور میں اسے بھول گیا ہوں یا انہوں نے تیسری بات کا ذکر ہی نہیں کیا۔

555- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي عَائِشَةَ وَكَانَ مِنَ الثِّقَاتِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّحْفَظَهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْاٰنَهُ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جب قرآن نازل ہوتا تو آپ اسے یاد رکھنے کے لیے اپنی زبان کو اس کے ساتھ حرکت دیتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''(اے نبی!) آپ ساتھ ساتھ دہرایا نہ کرو، پس آپ اسے حاصل کرو، اس کی قراءت اور جمع کرنا ہمارے ذمہ ہے۔''

556- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

555- صحیح بخاری، باب من صور صورة كلف يوم القيامة ان ينفخ فيها الروح وما هو بنافخ، جلد 6، صفحه 511، رقم:5963

صحیح مسلم، باب تصویر صورة الحيوان، جلد 3، صفحه 87، رقم:2110

اطراف المسند المعتلی، حديث عكرمة مولى ابن عباس عن ابن عباس، جلد 3، صفحه 400، رقم:2982

الآداب للبيهقی، باب النهی عن تزيين البيوت بالتماثيل والصور، جلد 1، صفحه 317، رقم:531

556- صحیح مسلم، باب النساء الغازيات يرفخ لهن ولا يسهم والنهی عن قتل صبيان اهل الحرب، جلد 2، صفحه 516، رقم:1812

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ – وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ – قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ يَعْجَلُ بِهِ يُرِيدُ أَنْ يَحْفَظَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ) الْآيَةَ قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْلَمُ خَتْمَ السُّورَةِ حَتّٰى يُنَزَّلَ عَلَيْهِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ)

کہ رسول اللہ ﷺ پر جب قرآن نازل ہوتا تو آپ اسے یاد رکھنے کے لیے جلدی جلدی دُہرایا کرتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے محبوب! آپ ساتھ ساتھ دُہرایا نہ کرو، پس آپ جلدی اسے یاد کرلو، بے شک اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہمارے ذمے ہے۔'' (سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو سورۃ کے ختم ہونے کا اس وقت علم ہوتا جب آپ پر یہ آیت نازل ہوتی: ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم''۔

557- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ وَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ مَشْهَدًا شَهِدَهُ ثُمَّ يَتَنَفَّسُ وَيَبْكِي فِيهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَمِقْسَمٌ فَقَالَ لَهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: أَكُلُّكُمْ سَمِعَ مَا يُقَالُ فِي الطَّعَامِ؟ فَقَالَ مِقْسَمٌ: حَدِّثِ الْقَوْمَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ. فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِ الطَّعَامِ فَكُلُوا مِنْ نَوَاحِيهِ، وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسَطِهِ.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ عطاء بن ساعد ایک دفعہ ہمارے ساتھ محو گفتگو تھے کہ میں نے انہیں ایک جنگ کا ذکر کرتے ہوئے سنا، جس میں وہ شریک ہوئے تھے، پھر انہوں نے لمبا سانس لیا اور رونے لگے کہ اس میں فلاں بھی تھے اور فلاں بھی تھے۔ فلاں بھی تھے اور مقسم بھی تھے۔ تو سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم میں سے ہر ایک نے وہ بات سنی ہے جو کھانے کے متعلق کہی گئی ہے؟ تو مقسم نے کہا: اے ابو عبداللہ! حاضرین کو وہ بات بتا دو! تو حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک برکت کھانے کے درمیان میں نازل

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب سہم ذی القربی من الخمس، جلد 6، صفحہ 345، رقم: 13348

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن العباس، جلد 1، صفحہ 349، رقم: 3264

557- سنن ترمذی، باب ما جاء فی المرتد، جلد 2، صفحہ 216، رقم: 1458

السنن الصغریٰ للبیہقی، باب قتل من ارتد عن الاسلام رجلا کان او امراۃ، جلد 2، صفحہ 453، رقم: 3409

المستدرک للحاکم، ذکر عبد اللہ بن عباس، جلد 5، صفحہ 282، رقم: 6295

المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمہ مسعود، جلد 8، صفحہ 275، رقم: 8623

المنتقی لابن الجارود، باب جراح العمد، جلد 1، صفحہ 214، رقم: 843

ہوتی ہے تو تم اس کے کناروں سے کھایا کرو اور اس کے درمیان میں سے نہ کھایا کرو۔“

558- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ، الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہمارے لیے بری مثال بیان کرنا مناسب نہیں ہے‘ اپنے صدقہ کی ہوئی چیز کو دوبارہ لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو دوبارہ چاٹ لیتا ہے۔“

559- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِفَاعِلٍ، وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَيْسَ بِعَاقِدٍ، وَمَنِ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِي أُذُنَيْهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ سُفْيَانُ الْآنُكُ: الرَّصَاصُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو آدمی تصویر بناتا ہے اسے عذاب دیا جائے گا اور اسے اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے حالانکہ وہ ایسا نہیں کر سکے گا۔ اور جو آدمی جھوٹا خواب بیان کرے گا اسے عذاب دیا جائے گا اور اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ جو کے دو دانوں کے درمیان گرہ لگائے اور وہ گرہ نہیں لگا سکے گا اور جو آدمی چھپ کر کچھ لوگوں کی باتیں سنے جسے وہ پسند نہ کرتے ہوں تو قیامت کے دن اس آدمی کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا۔“ سفیان کہتے ہیں کہ لفظ ”انک“ کا مطلب سیسہ ہے۔

560- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ نے

558- سنن نسائی، باب ذکر الاخبار التی اعتل بها من اباح شراب السکر، جلد 8، صفحه 198، رقم: 5687
صحیح بخاری، باب الباذق، جلد 6، صفحه 309، رقم: 5598

559- السنن الکبرىٰ للبیهقی، باب جوار الاجارة، جلد 6، صفحه 117، رقم: 11973
تفسیر ابن ابی حاتم، قوله "فلما قضى موسى الاجل" جلد 5، صفحه 500، رقم: 15785

560- صحیح بخاری، باب رؤیا اللیل، جلد 6، صفحه 611، رقم: 7000
صحیح مسلم، باب تأویل الرؤیا، جلد 3، صفحه 211، رقم: 2629
اتحاف الخیره المهرة، باب اعبر الامة للرؤیا بعد النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 6، صفحه 369، رقم: 6038
سنن ابن ماجه، باب تعبیر الرؤیا، جلد 2، صفحه 128، رقم: 3918

قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنِ الْمَرْاَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْفَتْحَ يُسْهَمُ لَهُمَا، وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَعَنِ الْيَتِيْمِ مَتٰى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ؟ وَعَنْ ذِى الْقُرْبٰى مَنْ هُمْ؟ فَقَالَ: اُكْتُبْ يَا يَزِيْدُ فَلَوْلَا اَنْ يَّقَعَ فِىْ اُحْمُوقَةٍ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ، اُكْتُبْ كَتَبْتَ اِلَىَّ تَسْاَلُنِىْ عَنْ ذِى الْقُرْبٰى مَنْ هُمْ وَاِنَّا كُنَّا نَزْعُمُ اَنَّا هُمْ، وَاَبٰى ذٰلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِىْ عَنِ الْمَرْاَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْفَتْحَ هَلْ يُسْهَمُ لَهُمَا بِشَىْءٍ، وَاِنَّهُ لَا يُسْهَمُ لَهُمَا وَلٰكِنْ يُّحْذَيَانِ، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِىْ عَنِ الْيَتِيْمِ مَتٰى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ، وَاِنَّهُ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ حَتّٰى يَبْلُغَ وَيُؤْنَسَ مِنْهُ رُشْدًا، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِىْ عَنْ قَتْلِ الصِّبْيَانِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْهُمْ، وَاَنْتَ لَا تَقْتُلْهُمْ اِلَّا اَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوسٰى مِنَ الْغُلَامِ الَّذِىْ قَتَلَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھ کر ان سے اس عورت اور غلام کے متعلق سوال کیا جو فتح میں شریک ہوتے ہیں' کیا ان دونوں کو حصہ ملے گا اور بچوں کو قتل کرنے اور یتیم کے متعلق پوچھا کہ اس سے یتیم کا نام کب ختم ہوگا اور ذوی القربیٰ کے بارے میں سوال کیا کہ اس سے مراد کون لوگ ہیں؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''اے یزید تم لکھو' اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ وہ مزید بے وقوفی کا شکار ہو جائے گا تو میں اسے خط نہ لکھتا' تم یہ لکھو!'' ''تم نے مجھے خط لکھ کر مجھ سے یہ پوچھا ہے کہ ذوی القربیٰ سے مراد کون ہیں؟ تو ہم لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس سے مراد ہم ہی ہیں لیکن ہماری قوم ہماری اس بات کو نہیں مانتی اور تم نے مجھ سے اس عورت اور غلام کے متعلق پوچھا ہے جو فتح میں شریک ہوتے ہیں' کیا انہیں کچھ ملے گا تو ان دونوں کو کچھ نہیں ملے گا۔ لیکن بطور عطیہ انہیں کچھ دے دیا جائے گا اور تم نے مجھ سے یتیم کے بارے میں پوچھا ہے کہ اس پر یتیم کا نام کب ختم ہوگا؟ تو اس سے یتیم کا نام اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک وہ بالغ نہیں ہو جاتا اور تم نے مجھ سے بچوں کو قتل کے متعلق سوال کیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے بچوں کو قتل نہیں کیا اور تم بھی انہیں قتل نہیں کر سکتے سوائے اس صورت کے کہ تمہیں ان کے بارے میں ویسا ہی علم ہو جیسا علم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی حضرت خضر علیہ السلام کو اس لڑکے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا۔''

سنن نسائی' باب السمن والعسل' جلد 4' صفحہ 387' رقم:7640

561- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: لَمَّا بَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِيًّا اَحْرَقَ الْمُرْتَدِّيْنَ - يَعْنِي الزَّنَادِقَةَ - قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْ كُنْتُ اَنَا لَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ. وَلَمْ اُحْرِقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يُّعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ. قَالَ سُفْيَانُ: فَقَالَ عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ مَجْلِسِ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَاَيُّوْبُ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ: اَنَّ عَلِيًّا لَمْ يُحَرِّقْهُمْ اِنَّمَا حَفَرَ لَهُمْ اَسْرَابًا، وَكَانَ يُدَخِّنُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا حَتّٰى قَتَلَهُمْ. فَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ: اَمَا سَمِعْتَ قَائِلَهُمْ وَهُوَ يَقُوْلُ: لِتَرْمِ بِيَ الْمَنَايَا حَيْثُ شَائَتْ اِذَا لَمْ تَرْمِ بِيْ فِي الْحُفْرَتَيْنِ اِذَا مَا قَرَّبُوْا حَطَبًا وَنَارًا هُنَاكَ الْمَوْتُ نَقْدًا غَيْرَ دَيْنٍ.

حضرت عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بات کا پتہ چلا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ مرتدین کو یعنی زندیقوں کو جلا دیا ہے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں انہیں قتل کرتا تو اس کی بنیاد پر کرتا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ”جو شخص اپنا دین تبدیل کرے تم اسے قتل کر دو۔“ لیکن میں ان لوگوں کو جلاتا نہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ”کسی کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب جیسا کسی کو عذاب دے۔“ سفیان کہتے ہیں کہ عمار دہنی اس وقت اس مجلس میں یعنی حضرت عمرو بن دینار کی مجلس میں موجود تھے اور حضرت ایوب یہ حدیث بیان کر رہے تھے تو حضرت عمار بولے: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو جلایا نہیں تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے گڑھے کھدوائے تھے اور انہیں دھواں دے کر قتل کروایا تھا' تو حضرت عمرو بن دینار نے کہا: کیا تم نے ان کے قائل کو یہ کہتے نہیں سنا کہ ”آرزوئیں مجھے جہاں چاہیں پھینک دیں جب وہ مجھے ان دو گڑھوں میں نہیں پھینکیں گی جن کے قریب لکڑیوں اور آگ کو کر دیا گیا تھا تو وہاں موت نقد مل رہی تھی' کوئی ادھار نہیں تھا۔“

562- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو جویریہ جرمی سے روایت ہے کہ میں نے

561- المستدرك للحاكم' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 493' رقم: 1377

السنن الصغرى للبيهقي' باب التعزية' جلد 1' صفحه 353' رقم: 1163

سنن ابوداؤد' باب صنعة الطعام لاهل الميت' جلد 3' صفحه 164' رقم: 3134

سنن ابن ماجه' باب ما جاء في الطعام' جلد 1' صفحه 514' رقم: 1610

مسند امام احمد بن حنبل' حديث عبد الله بن جعفر' جلد 1' صفحه 205' رقم: 1751

562- اتحاف الخيره المهرة' باب الارداف وما جاء في ركوب الثلاثة على الدابة' جلد 6' صفحه 121' رقم: 5471

قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيَّ يَقُوْلُ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ اِلَى الْكَعْبَةِ عَنِ الْبَاذَقِ وَاَنَا وَاللّٰهِ اَوَّلُ الْعَرَبِ سَاَلَهُ، فَقَالَ: سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ، وَمَا اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس وقت جب وہ خانہ کعبہ کے ساتھ پشت لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' باذق کے بارے میں سوال کیا: اللہ کی قسم! میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے ان سے یہ سوال کیا تھا تو انہوں نے فرمایا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باذق کے متعلق فیصلہ دے چکے ہیں کہ جو چیز نشہ دلائے وہ حرام ہے۔

563- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ - وَكَانَ مِنْ اَسْنَانِي اَوْ اَصْغَرَ مِنِّي - عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ جِبْرِيلَ: اَىَّ الْاَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ فَقَالَ: اَتَمَّهُمَا وَاَكْمَلَهُمَا ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دو مدتوں میں سے کون سی مدت مکمل کی تھی؟ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: جو پوری اور مکمل تھی۔"

564- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَ فِي اٰخِرِ زَمَانِ سُفْيَانَ اَثْبَتَ فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُنْصَرَفَهُ مِنْ اُحُدٍ فَقَالَ:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوۂ احد سے واپس تشریف لا رہے تھے تو ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے ایک بادل

جامع الاصول فی احادیث الرسول' الفصل الثالث عشر فی الرکوب والارتداف' جلد 6' صفحہ 632' رقم: 4906

دلائل النبوۃ لابی نعیم' ذکر ما کان فی غزوۃ تبوک' جلد 2' صفحہ 41' رقم: 433

جامع الاحادیث للسیوطی' مسند عبد اللہ بن جعفر' جلد 25' صفحہ 410' رقم: 38422

563- الآداب للبیھقی' باب فی اکل اللحم والثرید' جلد 1' صفحہ 252' رقم: 416

المستدرك للحاكم' کتاب الاطعمۃ' جلد 6' صفحہ 76' رقم: 7097

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمہ یعقوب' جلد 9' صفحہ 181' رقم: 9480

سنن ابن ماجہ' باب اطایب اللحمد' جلد 2' صفحہ 1099' رقم: 3308

سنن النسائی الکبریٰ' باب لحم الظھر' جلد 4' صفحہ 154' رقم: 6657

564- صحیح بخاری' باب القثاء بالرطب' جلد 6' صفحہ 197' رقم: 5440

صحیح مسلم' باب اکل القثاء بالرطب' جلد 3' صفحہ 46' رقم: 2043

مشکوۃ المصابیح' کتاب الاطعمۃ' الفصل الاوّل' جلد 2' صفحہ 451' رقم: 4185

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي رَاَيْتُ ظُلَّةً تَنْطِفُ سَمْنًا وَعَسَلاً، وَرَاَيْتُ النَّاسَ يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهُ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنْهُ وَالْمُسْتَقِلُّ، وَرَاَيْتُ سَبَبًا وَاصِلاً اِلَى السَّمَاءِ اَخَذْتَ بِهٖ فَاَعْلَاكَ اللّٰهُ، ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَعَلَا، ثُمَّ اٰخَرُ مِنْ بَعْدِهٖ فَعَلَا، ثُمَّ اٰخَرُ مِنْ بَعْدِهٖ فَقُطِعَ بِهٖ، ثُمَّ وُصِلَ لَهٗ فَعَلَا۔ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِي اَعْبُرْهَا۔ قَالَ: اعْبُرْهَا۔ قَالَ: اَمَّا الظُّلَّةُ فَالْاِسْلَامُ، وَاَمَّا يَنْطِفُ سَمْنًا وَعَسَلاً وَالنَّاسُ يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهُ فَهُوَ الْقُرْآنُ حَلَاوَتُهٗ وَلِيْنُهٗ، فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنْهُ وَالْمُسْتَقِلُّ، وَاَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ اِلَى السَّمَاءِ فَهُوَ مَا اَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ اَخَذْتَ بِهٖ فَاَعْلَاكَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَاْخُذُ بِهٖ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهٖ ثُمَّ اٰخَرُ مِنْ بَعْدِهٖ فَيَعْلُو، ثُمَّ اٰخَرُ مِنْ بَعْدِهٖ فَيُقْطَعُ بِهٖ، ثُمَّ يُوْصَلُ لَهٗ فَيَعْلُو، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَبْتُ؟ قَالَ: اَصَبْتَ بَعْضًا وَاَخْطَاْتَ بَعْضًا۔ قَالَ: اَقْسَمْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ قَالَ: لَا تُقْسِمْ يَا اَبَا بَكْرٍ

دیکھا ہے جس میں سے گھی اور شہد کی بارش ہو رہی تھی لوگ اسے ہتھیلیوں میں لے رہے تھے' ان میں سے کچھ لوگ زیادہ لے رہے تھے اور کچھ کم لے رہے تھے۔ پھر میں نے آسمان کی طرف جاتی ہوئی ایک رسی دیکھی' آپ ﷺ نے اسے پکڑا اور اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو اوپر لے گیا' پھر آپ کے بعد ایک آدمی نے اسے پکڑا تو وہ بھی اوپر چلا گیا۔ پھر ان کے بعد ایک اور آدمی نے پکڑا تو وہ بھی اوپر چلا گیا' پھر اس کے بعد ایک اور آدمی نے پکڑا لیکن وہ رسی ٹوٹ گئی پھر اسے ملا لیا گیا تو وہ بھی اوپر چلا گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی تعبیر بیان کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو۔ انہوں نے عرض کی: بادل سے مراد اسلام ہے اور اس سے جو گھی اور شہد برس رہا ہے اور لوگ اسے ہتھیلیوں لے رہے ہیں' اس سے مراد قرآن اور اس کی تلاوت اور اس کی نرمی ہے تو کوئی اسے زیادہ حاصل کر رہا ہے اور کوئی کم حاصل کر رہا ہے اور جہاں تک آسمان پر جانے والی رسی کا تعلق ہے تو اس سے مراد وہ حق ہے جس آپ ﷺ کاربند ہیں' آپ نے اسے اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بلندی عطا فرمائی' پھر آپ ﷺ کے بعد ایک اور آدمی اسے پکڑ لے گا تو وہ اس کے ذریعے بھی بلندی حاصل کر لے گا' پھر اس کے بعد ایک اور آدمی اسے پکڑے گا تو وہ بھی بلندی حاصل کر لے گا' پھر اس کے بعد ایک اور آدمی اسے پکڑے گا تو ٹوٹ جائے گی لیکن پھر یہ اس کے لیے جوڑی جائے گی

مصنف ابن ابی شیبة' باب الشينين يوكل احدهما بالاخر' جلد 8' صفحه 135' رقم: 25043

تو وہ بھی بلندی پر چلا جائے گا۔ یارسول اللہ! کیا میں نے صحیح تعبیر بیان کی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم نے کچھ صحیح بیان کی ہے اور کچھ صحیح نہیں' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کو قسم دیتا ہوں! آپ بتایئے! آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! ''تم قسم نہ دو۔''

70 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

مسند حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

565- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْنَعُوا لآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ جَائَهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ.

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم آلِ جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑا ہے جس نے انہیں مصروف کیا ہوا ہے۔''

566- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ: مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے میں اور بنوعبدالمطلب کا ایک لڑکا (دونوں) وہاں موجود تھے تو

565- سنن ابن ماجه، باب ميراث اهل الاسلام، جلد 2، صفحه 911، رقم: 2729
سنن ابوداؤد، باب هل يرث المسلم الكافر، جلد 3، صفحه 84، رقم: 2911
سنن ترمذی، باب ما جاء فی ابطال الميراث بين المسلم والكافر، جلد 4، صفحه 225، رقم: 2107
المستدرك للحاكم، كتاب الفرائض، جلد 6، صفحه 377، رقم: 8007
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 182، رقم: 5013

566- صحيح بخاری، باب الغرفة والعلية المشرفة فی السطوح، جلد 2، صفحه 871، رقم: 2335
صحيح مسلم، باب نزول الفتن كمواقع القطر، جلد 8، صفحه 168، رقم: 7427
المستدرك للحاكم، كتاب الفتن والملاحم، جلد 4، صفحه 553، رقم: 8549
مسند امام احمد بن حنبل، حديث اسامة بن زيد، جلد 5، صفحه 200، رقم: 21796
مصنف ابن ابی شيبة، باب ما رواه أسامة بن زيد رضی الله عنه عن النبی، جلد 1، صفحه 549، رقم: 144

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَغُلَامٌ مِّنْ بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَحَمَلَنَا عَلٰى دَابَّةٍ فَكُنَّا ثَلَاثَةً۔

آپ ﷺ نے سواری پر ہمیں بٹھا لیا تو ہم تین ہو گئے۔

567- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ رَجُلٌ مِّنْ فَهْمٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَنَحَرَ لَنَا جَزُورًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَقَّى اللَّحْمَ، قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ۔

حضرت مسعر بن کدام سے روایت ہے کہ فہم قبیلے کے ایک آدمی نے یہ بیان کیا کہ ہم لوگ مزدلفہ میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے انہوں نے ہمارے لیے ایک اونٹ کو نحر کروایا' تو حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا جاتا' اور یہ بھی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''گوشت میں سب سے زیادہ پاکیزہ پیٹھ کا گوشت ہے۔''

568- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ککڑی کے ساتھ کھجور کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

71 - مُسْنَدُ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

مسند حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

569- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

567- السنن الكبرى للبيهقى' باب ما يفعل من دفع من عرفة ' جلد 5' صفحه 119' رقم:9758

سنن ابوداؤد' باب الدفعة من عرفة ' جلد 2' صفحه 135' رقم:1925

سنن ابن ماجه' باب الدفعة من عرفة ' جلد 1' صفحه 594' رقم:1923

سنن الدارمى' باب كيف السيرفى الافاضة من عرفة ' جلد 2' صفحه 80' رقم:1880

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عثمان بن عفان رضى الله عنه' جلد 1' صفحه 72' رقم:525

568- صحيح بخارى' باب ما يذكر فى الطاعون' جلد 6' صفحه 338' رقم:5728

صحيح مسلم' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها' جلد 3' صفحه 181' رقم:2218

569- صحيح بخارى' باب بيع الدينار بالدينار نساء' جلد 3' صفحه 71' رقم:2179

صحيح مسلم' باب بيع الطعام مثلا بمثل' جلد 2' صفحه 309' رقم:1596

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُسَیْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَا یَرِثُ الْمُسْلِمُ الْکَافِرَ، وَلَا الْکَافِرُ الْمُسْلِمَ ۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔''

570- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّهُ سَمِعَ اُسَامَةَ بْنَ زَیْدٍ یَقُوْلُ: اَشْرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُطُمٍ مِنْ اٰطَامِ الْمَدِیْنَةِ فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ مَا اَرٰی؟ اِنِّیْ لَاَرَی الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُیُوْتِکُمْ کَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ ۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے ایک گھر کے اندر دیکھا' ارشاد فرمایا: ''کیا تم لوگ وہ دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں' میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں میں یوں گر رہے ہیں جس طرح بارش کے قطرے گرتے ہیں۔''

571- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ کَمْ مَرَّةٍ لَّا اُحْصِیْهِ لَا اَعُدُّهُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ قَالَ: سُئِلَ اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ - وَاَنَا اِلٰی جَنْبِهِ وَکَانَ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتّٰی اَتَی الْمُزْدَلِفَةَ - کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسِیْرُ حِیْنَ دَفَعَ؟ قَالَ: کَانَ یَسِیْرُ الْعَنَقَ، فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ۔

حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا اور میں اس وقت ان کے پہلو میں موجود تھا اور وہ عرفہ سے مزدلفہ آتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سواری پر بیٹھے رہے کہ جب رسول اللہ ﷺ روانہ ہوتے تو کس رفتار سے چلتے؟ تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ درمیانی رفتار سے چلتے تھے

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب تحریم الربا' جلد 2' صفحه 62' رقم:1940

المستدرك للحاکم' کتاب البیوع' جلد 2' صفحه 300' رقم:2282

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اسامة بن زید' جلد 5' صفحه 200' رقم:21791

570- صحیح بخاری' باب ما یتقی من شؤم المرأة' جلد 5' صفحه 195' رقم:4808

صحیح مسلم' باب اکثر اهل الجنة الفقراء واکثر اهل النار النساء' جلد 8' صفحه 89' رقم:7122

الآداب للبیهقی' باب ما یتقی من فتنة النساء' جلد 1' صفحه 357' رقم:594

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه صالح ' جلد 4' صفحه 84' رقم:3675

سنن ابن ماجه ' باب فتنة النساء' جلد 2' صفحه 1325' رقم:3998

571- صحیح بخاری' باب صفة النار وانها مخلوقة ' جلد 3' صفحه 119' رقم:3268

صحیح مسلم' باب عقوبة من یامر بالمعروف ولا یفعله ' جلد 3' صفحه 566' رقم:2989

قَالَ سُفْيَانُ قَالَ هِشَامٌ: وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ.

جب بلندی آتی تھی تو آپ رفتار ذرا تیز کر دیتے تھے
سفیان نے ہشام کا یہ قول بیان کیا ہے کہ "نص" کا لفظ "عنق" کے مقابلے میں زیادہ تیز رفتاری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

572- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى سَعْدٍ يَسْاَلُهُ عَنِ الطَّاعُوْنِ وَعِنْدَهُ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، فَقَالَ اُسَامَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: هُوَ عَذَابٌ اَوْ رِجْزٌ اُرْسِلَ عَلٰى اُنَاسٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَوْ عَلٰى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِيلَ، فَهُوَ يَجِیْءُ اَحْيَانًا وَيَذْهَبُ اَحْيَانًا، فَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ، وَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهٖ فِیْ اَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا. فَقَالَ عَمْرٌو: فَلَعَلَّهُ لِقَوْمٍ عَذَابٌ اَوْ رِجْزٌ وَلِقَوْمٍ شَهَادَةٌ.

حضرت عامر بن سعد روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس طاعون کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا تو اس وقت ان کے پاس حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "کہ یہ عذاب ہے یا فرمایا: یہ سزا ہے جو تم سے پہلے کچھ لوگوں کی طرف بھیجی گئی تھی۔ بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیج گئی تھی جو کبھی آ جاتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے تو جب یہ کسی ایسی زمین میں واقع ہو جہاں تم موجود ہو تو تم اس جگہ سے بھاگ کر باہر نہ نکلو اور جب تم کسی جگہ کے بارے میں اس کے متعلق سنو تو تم اس جگہ میں جاؤ نہیں۔ عمرو کہتے ہیں کہ ہو سکتا ہے یہ کسی قوم کے لیے عذاب اور سزا ہو اور کسی دوسری قوم کے لیے شہادت (کا باعث) ہو۔

قَالَ سُفْيَانُ: فَاَعْجَبَنِیْ قَوْلُ عَمْرٍو هٰذَا.

سفیان کہتے ہیں۔ مجھے عمرو کی یہ بات بہت اچھی لگی۔

573- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

572- صحیح بخاری، باب اسباغ الوضو، جلد 1، صفحہ 78، رقم: 139
صحیح مسلم، باب استحباب ادامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة العقبة، جلد 2، صفحہ 111، رقم: 1280
مسند اسامة بن زيد لابى القاسم، صفحہ 31، رقم: 29
573- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الدليل على ان النزول بالمحصب ليس بنسك، جلد 5، صفحہ 161، رقم: 10023
سنن ابو داؤد، باب التحصيب، جلد 2، صفحہ 159، رقم: 2011

قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ ۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا لَمْ يَرْفَعْهُ فَقِيلَ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اَتَّقِيهِ اَحْيَانًا لِكَرَاهَةِ الصَّرْفِ، فَاَمَّا مَرْفُوعٌ فَهُوَ مَرْفُوعٌ۔

ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سود ادھار میں ہوتا ہے۔''

امام ابوبکر حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان بعض دفعہ اس حدیث کو بطور مرفوع بیان نہیں کرتے۔ ان سے اس بارے میں کہا گیا تو کہنے لگے: بعض دفعہ میں بیع صرف (چیز کو چیز سے بدلنا) کو ناپسند کرنے کی وجہ سے اس روایت کو بیان کرنے سے بچتا ہوں، البتہ جہاں تک اس روایت کا مرفوع ہونے کا تعلق ہے تو وہ مرفوع ہی ہے۔

574- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي عَلٰى اُمَّتِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ ۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں نے اپنے بعد اپنی امت کے لیے ایسی کوئی مصیبت نہیں چھوڑی جو مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کے ہو۔''

575- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ قِيلَ

حضرت ابو وائل روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ حضرت عثمان رضی

المعجم الكبير للطبراني، حديث ابو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 310، رقم: 920
اخبار مكة للفاكهي، ذكر المحصب وحدوده وما جاء فيه، جلد 6، صفحه 177، رقم: 2327

574- السنن الكبرى للبيهقي، باب الدليل على ان النزول بالمحصب ليس بنسك، جلد 5، صفحه 161، رقم: 10023
سنن ابوداؤد، باب التحصيب، جلد 2، صفحه 159، رقم: 2011
المعجم الكبير للطبراني، حديث ابو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 310، رقم: 920
اخبار مكة للفاكهي، ذكر المحصب وحدوده وما جاء فيه، جلد 6، صفحه 177، رقم: 2327

575- السنن الكبرى للبيهقي، باب الغلول قليله وكثيره حرام، جلد 9، صفحه 101، رقم: 18670
المستدرك للحاكم، كتاب العلم، جلد 1، صفحه 150، رقم: 368
المعجم الاوسط للطبراني، من اسمه مقدام، جلد 8، صفحه 350، رقم: 8844
سنن ابوداؤد، باب في لزوم السنة، جلد 4، صفحه 329، رقم: 4607
سنن الدارمي، باب التغني بالقرآن، جلد 2، صفحه 564، رقم: 3494

لِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: اَلَا تُكَلِّمُ عُثْمَانَ؟ فَقَالَ: تَرَوْنَ اَنِّي لَا اُكَلِّمُهُ اِلَّا اُسْمِعُكُمْ، اِنِّي لَا كَلِّمُهُ دُونَ اَنْ اَفْتَحَ بَابًا اَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنِّي لَا اَقُولُ لِرَجُلٍ اَنْ كَانَ عَلَيَّ اَمِيْرًا: اِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يُؤْتَى بِرَجُلٍ كَانَ وَالِيًا فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهُ فَيَدُورُ فِي النَّارِ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحَى، فَيَجْتَمِعُ اِلَيْهِ اَهْلُ النَّارِ فَيَقُوْلُوْنَ: اَلَسْتَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ؟ فَيَقُوْلُ: كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيهِ، وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ.

اللہ عنہ کے ساتھ بات نہیں کریں گے تو انہوں نے کہا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں جب ان کے ساتھ بات کروں گا تو تمہیں سنا کر کروں گا' میں ان کے ساتھ بات ضرور کروں گا لیکن میں کسی دروازے کو کھولنے والا پہلا فرد نہیں ہوں۔ پھر انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے تو اس کے بعد میں کسی ایسے شخص کے بارے میں جو میرا امیر ہو' یہ نہیں کہوں گا کہ یہ سب سے بہتر ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ایک آدمی کو لایا جائے گا جو دنیا میں حکمران تھا تو اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا' تو اس کی آنتیں اپنی جگہ سے نکل آئیں گی اور وہ جہنم میں یوں چکر لگائے گا جس طرح گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے تو جہنمی اس کے پاس اکٹھے ہو کر کہیں گے کہ تم تو نیکی کا حکم نہیں دیا کرتے تھے اور تم ہمیں برائی سے روکتے نہیں تھے' تو وہ کہے گا کہ میں تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا اور میں تمہیں برائی سے منع کرتا تھا لیکن خود کیا کرتا تھا''۔

576- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ اَحَدُهُمَا اَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ اُسَامَةَ - وَكَانَ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عرفہ سے مزدلفہ جانے کے لیے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ

576- السنن الصغرى للبيهقي' باب الشفعة' جلد 2' صفحه 134' رقم:2239
المعجم الاوسط للطبراني' باب من اسمه محمود' جلد 8' صفحه 10' رقم:7796
المنتقى لابن الجارود' باب ما جاء في الشفعة' جلد 1' صفحه 162' رقم:645
سنن ابو داؤد' باب في الشفعة' جلد 3' صفحه 307' رقم:3518
سنن ابن ماجه' باب الشفعة بالجوار' جلد 2' صفحه 833' رقم:2495

وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتّٰى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ - قَالَ: دَفَعْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ، فَلَمَّا اَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ، وَلَمْ يَقُلْ هَرَاقَ الْمَاءَ، ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ وُضُوْءً ا خَفِيفًا، فَقُلْتُ: الصَّلَاةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ قَالَ: الصَّلَاةُ اَمَامَكُمْ ۔ فَلَمَّا اَتَى جَمْعًا صَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ حَطُّوا رِحَالَهُمْ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ۔ قَالَ سُفْيَانُ: لَمْ يَخْتَلِفْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدٌ فِي شَيْءٍ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اِلَّا اَنَّ ذَا قَالَ: كُرَيْبٌ عَنْ اُسَامَةَ، وَقَالَ هٰذَا: كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ۔

کے ساتھ عرفہ سے روانہ ہوا۔ جب آپ گھاٹی کے پاس تشریف لائے تو آپ سواری سے اتر پڑے، پس وہاں آپ ﷺ نے پیشاب کیا۔ یہاں راوی نے پانی بہانے کا ذکر نہیں کیا۔ پھر میں برتن لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے ہلکا پھلکا وضو کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نماز ادا کریں گے، تو آپ نے فرمایا: ''نماز تمہارے آگے ہوگی۔'' پھر آپ مزدلفہ تشریف لے آئے، وہاں آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر لوگوں نے اپنے پالان اتارے، پھر آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابراہیم بن عقبہ اور محمد نے اس روایت کی کسی بھی چیز میں اختلاف نہیں کیا۔ صرف اتنا اختلاف ہے کہ ایک راوی یہ کہتا ہے کہ یہ کریب از حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے جبکہ دوسرا راوی یہ کہتا ہے کہ کریب نے از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما از حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کی ہے۔

72 - مُسْنَدُ اَبِي رَافِعٍ

577- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ اَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ: لَمْ يَاْمُرْنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنْزِلَ ثَمَّ، يَعْنِي

مسند حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ حکم نہیں دیا کہ میں یہاں پڑاؤ کروں۔ یعنی وادی ابطح میں، البتہ میں نے وہاں خیمہ لگالیا۔ پھر آپ وہاں تشریف لائے اور وہاں پڑاؤ کیا۔

577- صحیح بخاری، باب الاستعفاف عن المسألة، جلد 2، صفحه 381، رقم: 1472

صحیح مسلم، باب بیان ان الید العلیا خیر من الید السفلی، جلد 7، صفحه 287، رقم: 6441

السنن الصغرٰی للبیهقی، باب وجوب النفقة للزوجه، جلد 2، صفحه 360، رقم: 3058

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه یعقوب، جلد 9، صفحه 184، رقم: 9487

سنن الدارمی، باب فی فضل الید العلیا، جلد 1، صفحه 477، رقم: 1653

الْاَبْطَحَ، وَلٰكِنِّي اَنَا ضَرَبْتُ قُبَّتَهُ، ثُمَّ جَاءَهُ فَنَزَلَ.

578- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ يُّحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ صَالِحٌ عَلَيْنَا قَالَ لَنَا عَمْرٌو: اذْهَبُوْا اِلَيْهِ فَسَلُوْهُ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ.

سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار نے یہ روایت صالح بن کیسان سے بیان کی ہے۔ پس جب صالح ہمارے ہاں تشریف لائے تو انہوں نے ہم سے کہا: تم ان کے پاس جاؤ اور ان سے اس حدیث کے بارے میں پوچھو۔

579- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِيْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُوْلُ لَا نَدْرِيْ، مَا وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: وَاَنَا لِحَدِيْثِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اَحْفَظُ لِاَنِّيْ سَمِعْتُهُ اَوَّلًا وَقَدْ حَفِظْتُ هٰذَا اَيْضًا.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت محمد بن منکدر نے ہم سے مرسلاً روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک شخص کو ہرگز ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا ہو۔ اس کے پاس ہمارے احکام میں سے کوئی حکم آئے جو حکم ہم نے دیا تھا یا جس چیز سے ہم نے منع کیا تھا تو وہ یہ کہے کہ مجھے نہیں معلوم ہمیں اللہ کی کتاب میں یہ نہیں ملا، نہیں تو ہم ضرور اس کی پیروی کر لیتے۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان کیا کہ ابن منکدر کی روایات کو میں نے بہت اچھے طریقے سے یاد رکھا ہوا ہے کہ میں نے سب سے پہلے یہ روایت

578- صحیح بخاری، باب عتق المشرك، جلد 3، صفحه 297، رقم: 2537

المستدرك للحاكم، ذكر مناقب حكيم بن حزام، جلد 3، صفحه 550، رقم: 6046

المعجم الكبير للطبراني، حديث حاطب بن الحارث بن معمرم جلد 3، صفحه 188، رقم: 3077

مسند امام احمد بن حنبل، حديث حكيم بن حزام، جلد 3، صفحه 434، رقم: 15613

معرفة الصحابة لابی نعیم، من اسمه حكيم، جلد 3، صفحه 437، رقم: 1771.

579- صحیح بخاری، باب ما جاء فی اسماء رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 4، صفحه 109، رقم: 3533

صحیح مسلم، باب فی اسمائه صلى الله عليه وسلم، جلد 3، صفحه 111، رقم: 2354

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه خير، جلد 4، صفحه 44، رقم: 3570

سنن ترمذی، باب اسماء النبی صلى الله عليه وسلم، جلد 3، صفحه 135، رقم: 2840

سنن الدارمی، باب فی اسماء النبی صلى الله عليه وسلم، جلد 2، صفحه 409، رقم: 2775

580- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ يَقُوْلُ: اَخَذَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بِيَدِى فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ ۔ فَخَرَجْتُ مَعَهُ وَاِنَّ يَدَهُ لَعَلٰى اَحَدِ مَنْكِبَىَّ، فَجَاءَ اِلَيْهِ اَبُوْ رَافِعٍ فَقَالَ لِلْمِسْوَرِ: اَلَا تَاْمُرُ هٰذَا الْفَتٰى لِسَعْدٍ يَشْتَرِى مِنِّى بَيْتِى الَّذِى فِىْ دَارِهٖ. فَقَالَ سَعْدٌ: لَا، وَاللّٰهِ، لَا اَزِيْدُ عَلٰى اَرْبَعِمِائَةِ دِيْنَارٍ ۔ اِمَّا قَالَ مُقَطَّعَةً وَاِمَّا قَالَ مُنَجَّمَةً. قَالَ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ رَافِعٍ: وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَمْنَعُهَا مِنْ خَمْسِمِائَةِ دِيْنَارٍ نَقْدًا، وَلَوْلَا اَنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ ۔ مَا بِعْتُكَ.

حضرت عمرو بن شرید سے روایت ہے کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: تم میرے ساتھ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس چلو۔ میں ان کے ساتھ گیا اور ان کا ایک ہاتھ میرے کندھے پر تھا۔ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور انہوں نے حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ انہیں یعنی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ نہیں کہتے کہ وہ اپنے محلے میں جو میرا گھر ہے وہ خرید لیں۔ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! میں چار سو دینار سے زیادہ نہیں دوں گا اور وہ بھی قسطوں میں دوں گا۔ (راوی کہتے ہیں:) تو حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! میں تو پانچ سو دینار نقد ملنے پر نہ کر چکا ہوں، اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا ہوتا کہ ”پڑوسی اپنی قریبی جگہ کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔“ تو میں یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فروخت نہ کرتا۔

73 - مُسْنَدُ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ

مسند حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

581- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

580- صحیح بخاری، باب الجهر فی المغرب، جلد 1، صفحه 409، رقم: 565
صحیح مسلم، باب القرأة فی الصبح، جلد 1، صفحه 287، رقم: 463
السنن الکبری للبیهقی، باب الجهر بالقرأة فی الرکعتین الاویسین من المغرب، جلد 2، صفحه 193، رقم: 3188
المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث جعفر بن ابی طالب، جلد 2، صفحه 115، رقم: 1492
سنن النسائی الکبری، باب القرأة فی المغرب بالطور، جلد 1، صفحه 339، رقم: 1059
581- صحیح بخاری، باب اثم القاطع، جلد 6، صفحه 721، رقم: 5984

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ وَسَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّهُمَا سَمِعَا حَکِیْمَ بْنَ حِزَامٍ یَقُوْلُ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِیْ، ثُمَّ سَاَلْتُهٗ فَاَعْطَانِیْ، ثُمَّ سَاَلْتُهٗ فَاَعْطَانِیْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهٗ بِطِیْبِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهٗ فِیْهِ، وَمَنْ اَخَذَهٗ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ یُبَارَكْ لَهٗ فِیْهِ، وَكَانَ كَالَّذِیْ یَاْكُلُ وَلَا یَشْبَعُ، وَالْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی ۔ قَالَ سُفْیَانُ: لَمْ اَسْمَعْ اِلَّا هٰذَا۔

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ مانگا' تو آپ نے وہ مجھے عطا کر دیا' میں نے پھر آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے وہ عطا کر دیا' میں نے پھر آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے عطا کر دیا۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے' سو جو شخص دل کی خوشی کے ساتھ اسے حاصل کرتا ہے اسے اس میں برکت دی جاتی ہے اور جو شخص لالچ کے ساتھ اسے حاصل کرتا ہے اس کے لیے اس میں برکت نہیں رکھی جاتی ہے اور اس کی مثال اس طرح ہے جو شخص کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ میں نے صرف یہی الفاظ سنے ہیں۔

582- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ حَکِیْمَ بْنَ حِزَامٍ یَقُوْلُ قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَعْتَقْتُ فِی الْجَاهِلِیَّةِ اَرْبَعِیْنَ مُحَرَّرًا ۔ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَسْلَمْتَ عَلٰی مَا سَبَقَ مِنْ خَیْرٍ ۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے دورِ جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''تم نے پہلے جو نیکیاں کی تھیں اسی وجہ سے تم کو دولتِ اسلام ملی ہے۔''

صحیح مسلم' باب صلة الرحم وتحریم قطیعتها' جلد 3' صفحه 111' رقم:2556

الآداب للبیهقی' باب فی صلة الرحم' جلد 1' صفحه 8' رقم:7

سنن ترمذی' باب ما جاء فی صلة الرحم' جلد 2' صفحه 170' رقم:1909

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه جیوش' جلد 4' صفحه 31' رقم:3437

582- السنن الکبرٰی للبیهقی' باب ما یفعله بالرجال البالغین' جلد 9' صفحه 67' رقم:18492

المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث جعفر بن ابی طالب الطیار' جلد 2' صفحه 117' رقم:1506

المنتقی لابن الجارود' باب اطلاق الساری بغیر فداء' جلد 1' صفحه 274' رقم:1091

سنن ابوداؤد' باب فی المن علی الاسیر بغیر فداء' جلد 3' صفحه 13' رقم:2691

مسند البزار' مسند جبیر بن مطعم' جلد 2' صفحه 5' رقم:3404

74 – مُسْنَدُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ

مسند حضرت جبیر بن معطم رضی اللہ عنہ

583- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ لِيْ اَسْمَاءً : اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِيْ، وَاَنَا الْعَاقِبُ، وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ .

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ از والد خود از رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "میرے کچھ نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں اور میں مٹانے والا ہوں، میرے ذریعے کفر کو مٹایا گیا اور میں حاشر ہوں، لوگوں کو میرے قدموں میں جمع کیا جائے گا اور میں عاقب ہوں، وہ عاقب جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

584- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ. قَالَ سُفْيَانُ: قَالُوا فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اِنَّ جُبَيْرًا قَالَ: سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُشْرِكٌ فَكَادَ قَلْبِيْ اَنْ يَطِيْرَ.

وَلَمْ يَقُلْهُ لَنَا الزُّهْرِيُّ .

حضرت محمد بن جبیر بن معطم رضی اللہ عنہ از والد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ سفیان نے یہ بیان کیا ہے کہ محدثین نے اس روایت میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ اس وقت سنا تھا جب میں مشرک تھا۔ اور مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میرا دل اڑ جائے گا۔

لیکن زہری نے یہ الفاظ ہمارے سامنے بیان نہیں کیے۔

585- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ از والد خود روایت

583- المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث جعفر بن ابی طالب الطیار، جلد 2، صفحہ 131، رقم: 1557

584- اس حدیث کو نقل کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔

585- السنن الکبریٰ للبیہقی، باب ذکر البیان ان ھذا النھی مخصوص ببعض الامکنۃ، جلد 2، صفحہ 461، رقم: 4587

المعجم الصغیر، باب الالف من اسمہ احمد، جلد 1، صفحہ 55، رقم: 55

سنن الدارمی، باب الطواف فی غیر وقت الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 96، رقم: 1926

مجمع الزوائد للھیثمی، باب الصلاۃ بمکۃ فی کل اوقات، جلد 2، صفحہ 481، رقم: 3374

قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ ـ قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ قَاطِعُ رَحِمٍ۔

کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''قطع رحم جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔ سفیان کہتے ہیں: اس سے مراد رشتے کو توڑنے والا ہے۔

586- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى اَوْ فِي هٰؤُلَاءِ الْاُسَارٰى لَاطْلَقْتُهُمْ لَهُ ـ يَعْنِي اُسَارٰى بَدْرٍ، وَكَانَ سُفْيَانُ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ فَذَكَرَ فِيهِ الْخَبَرَ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا يَدَعُهُ، وَاِنْ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْخَبَرَ فَرُبَّمَا قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ۔

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ از والد خود از نبی اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر اللہ چاہتا معطم بن عدی اب زندہ ہوتا اور پھر وہ ان قیدیوں کے بارے میں مجھ سے گفتگو کرتا تو میں انہیں چھوڑ دیتا۔'' آپ ﷺ کی مراد بدر کے قیدی تھے۔ اور سفیان جب اس طرح کی کوئی حدیث بیان کرتے اور اس میں حدیث کے الفاظ بھی ذکر کرتے تو وہ انشاءاللہ ضرور کہا کرتے' اسے چھوڑتے نہیں تھے' لیکن اگر وہ اس میں روایت کے الفاظ بیان نہ کرتے' بعض دفعہ انشاءاللہ کہہ دیتے اور بعض دفعہ نہیں کہتے تھے۔

587- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي يَوْمَ عَرَفَةَ، فَخَرَجْتُ اَطْلُبُهُ بِعَرَفَةَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عرفہ کے دن میرا اونٹ گم ہوگیا۔ میں اونٹ کو تلاش کرتے ہوئے عرفہ آ گیا تو وہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ لوگوں کے

586- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب النصیحة لله ولکتابه ورسوله ' جلد 8' صفحه 164' رقم:17103
المستدرك للحاکم' ذکر عیاض بن غنم الاشعری' جلد 3' صفحه 329' رقم:5269
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث خالد بن حکیم بن حزام' جلد 4' صفحه 195' رقم:4122
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث یزید عن العوام' جلد 4' صفحه 90' رقم:16865
معرفة الصخابة لابی نعیم' من اسمه خالد' جلد 3' صفحه 136' رقم:2216

587- صحیح بخاری' باب عمرة التنعیم' جلد 2' صفحه 509' رقم:1783
صحیح مسلم' باب بیان وجوه الاحرام' جلد 2' صفحه 111' رقم:1212
سنن ترمذی' باب ما جاء فی العمرة فی التنعیم' جلد 1' صفحه 787' رقم:914
سنن ابن ماجه ' باب العمرة من التنعیم' جلد 3' صفحه 617' رقم:2999

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ، فَقُلْتُ: هٰذَا مِنَ الْحُمْسِ مَا شَأْنُهُ هَا هُنَا؟ قَالَ سُفْيَانُ: وَالْاَحْمَسُ الشَّدِيدُ عَلٰى دِينِهِ، وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُسَمَّى الْحُمْسَ، وَكَانَ الشَّيْطَانُ قَدِ اسْتَهْوَاهُمْ فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّكُمْ اِنْ عَظَّمْتُمْ غَيْرَ حَرَمِكُمْ اسْتَخَفَّ النَّاسُ بِحَرَمِكُمْ، فَكَانُوا لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْحَرَمِ.

ساتھ عرفہ میں وقوف کیے ہوئے تھے۔ میں نے کہا: یہ تو خمس کے ساتھ ہے' یہ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ سفیان کہتے ہیں کہ احمس اسے کہا جاتا ہے جو اپنے دین پر سختی سے کاربند ہو اور اسی وجہ سے قریش کا نام حمس رکھا گیا تھا۔ چونکہ شیطان نے انہیں ایک غلط فہمی میں مبتلا کر دیا۔ اس نے انہیں یہ کہا کہ اگر تم لوگ اپنے حرم سے باہر کی جگہ کی تعلیم دو گے تو لوگ تمہارے حرم کی حدود کو اس سے گھٹیا محسوس کرنا شروع کر دیں گے' اس لیے وہ لوگ حدودِ حرم سے باہر نہیں نکلتے تھے۔

588- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَعْرَجُ - اَخُو عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ مَوْلٰى بَنِي فَزَارَةَ - عَنْ مُجَاهِدٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقِفُ سِنِيهِ كُلَّهَا بِعَرَفَةَ.

حضرت مجاہد روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیشہ عرفہ میں ہی وقوف فرمایا۔

589- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَوْ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اِنْ وَلِيتُمْ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ شَيْئًا فَلَا تَمْنَعُوا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ

حضرت جبیر بن معطم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنو عبدالمطلب! اے بنو عبد مناف! اگر تم اس معاملے کے نگران ہو تو کسی شخص کو اس گھر کا طواف کرنے یا نماز ادا کرنے سے منع نہ کرنا' چاہے وہ رات یا دن کا کوئی بھی وقت ہو۔

588- مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 185' رقم: 12946
سنن ابوداؤد' باب فی الساقی متی یشرب' جلد 3' صفحه 392' رقم: 3727
الآداب للبیهقی' باب الشرب بثلاثة انفاس' جلد 1' صفحه 265' رقم: 444
مصنف ابن ابی شیبة' باب ما کان یستحب ان یتنفس فی الاناء' جلد 8' صفحه 31' رقم: 24655
589- مسند امام احمد بن حنبل' حدیث امراة من بنی سلیم رضی الله عنه' جلد 4' صفحه 68' رقم: 16688
الاحاد والمثانی' ومن بنی عبد الدار بنی قصی' جلد 1' صفحه 436' رقم: 611
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث عثمان بن ابی العاص' جلد 9' صفحه 62' رقم: 8396
سنن ابوداؤد' باب فی دخول الکعبة' جلد 3' صفحه 61' رقم: 2030

لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ۔

75 - مُسْنَدُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ

مسند حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

590- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ نَجِيحٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: تَنَاوَلَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ بِشَيْءٍ، فَكَلَّمَهُ فِيهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقِيلَ لَهُ: اَغْضَبْتَ الْاَمِيرَ. فَقَالَ خَالِدٌ: اِنِّي لَمْ اُرِدْ اَنْ اُغْضِبَهُ، وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَشَدُّهُمْ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا۔

حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کسی علاقے کے کسی آدمی پر ناراض ہو گئے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس کے متعلق ان سے بات چیت کی تو ان سے کہا گیا کہ آپ امیر کے سامنے غصہ کر رہے ہیں، تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان پر غصہ نہیں کر رہا، میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے سخت عذاب اس شخص کو ہو گا جو دنیا میں لوگوں کو سخت ترین عذاب دیتا تھا۔“

76 - مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِیْ بَكْرٍ

مسند حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما

591- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما روایت

590- اخبار مكة للفاكهي، ذكر غلاء السعر بمكة في حصار عبد الله بن الزبير رضي الله عنهما، جلد 4، صفحه 328، رقم:1617

الآداب للبيهقي، باب في العمامة، جلد 1، صفحه 306، رقم:512

الادب المفرد للبخاري، باب من سلم اشارة، جلد 1، صفحه 347، رقم:1002

سنن ترمذي، باب ما جاء في العمامة السوداء، جلد 4، صفحه 122، رقم:1735

المعجم الاوسط للطبراني، من اسمه عبد الله، جلد 4، صفحه 371، رقم:4463

591- السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الجهر بالقراة في صلاة الصبح، جلد 2، صفحه 194، رقم:3191

المستدرك للحاكم، تفسير سورة المطففين، جلد 3، صفحه 402، رقم:3905

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَخْبَرَهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُّرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ. قَالَ سُفْيَانُ: وَهٰذَا بَابَةُ شُعْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهُ يَقُوْلُ مُتَّصِلٌ.

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں یہ حکم فرمایا تھا کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سواری پر اپنے پیچھے بٹھائیں اور تنعیم سے انہیں عمرہ کروا لائیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ یہ روایت شعبہ کے معیار کے مطابق ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں کہ انہوں نے یہ بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ایسا کیا، وہ یہ کہتے ہیں۔ یہ روایت متصل ہے۔

77 - مُسْنَدُ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ

مسند حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ

592- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ اَبُوْ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: عَرَّسَ بِيْ اَبِيْ فِيْ اِمَارَةِ عُثْمَانَ فَدَعَا النَّاسَ فِيْ وَلِيْمَةٍ لَنَا، وَكَانَ فِيْمَنْ اَتَانَا صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ فَقَالَ: اِنْهَسُوا اللَّحْمَ نَهْسًا، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: هُوَ اَهْنَأُ وَاَمْرَأُ اَوْ اَهْنَأُ وَاَبْرَأُ.

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں میرے والد نے میری شادی کی، انہوں نے ہمارے ولیمے پر جو لوگ تشریف لائے ان میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ انہوں نے فرمایا: تم لوگ دانتوں کے ساتھ نوچ کر گوشت کو کھاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ "یہ بھوک کو زیادہ اچھے طریقے سے ختم کرتا ہے اور معدے پر بوجھ بھی نہیں بنتا، یا فرمایا: یہ بھوک کو زیادہ اچھے طریقے سے ختم کرتا ہے اور سلامتی کے زیادہ قریب ہے۔"

المعجم الكبير للطبرانی، احاديث عبد الله بن العباس، جلد 10، صفحه 248، رقم: 10619

سنن الدارمی، باب قدر القرأة فی الفجر، جلد 1، صفحه 338، رقم: 1299

صحيح مسلم، باب القرأة فی الصبح، جلد 2، صفحه 39، رقم: 1051

592- صحيح مسلم، باب لا يقتل قرشی صبرًا، جلد 2، صفحه 417، رقم: 1782

الادب المفرد للبخاری، باب العاص، جلد 1، صفحه 288، رقم: 826

سنن الدارمی، باب لا يقتل قرشی صبرا، جلد 2، صفحه 260، رقم: 2386

مسند امام احمد بن حنبل، حديث مطيع بن الاسود، جلد 3، صفحه 412، رقم: 15446

مسند ابن ابی شيبة، حديث مطيع بن الاسود، جلد 1، صفحه 471، رقم: 534

78 - مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ الْحُجَبِيِّ

593- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَبِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي خَالِي مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ اُمِّي: صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَخْبَرَتْنِي امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَّدَتْ عَامَّةَ اَهْلِ دَارِهِمْ: اَنَّهَا سَاَلَتْ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ عَنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاهُ بَعْدَ دُخُولِهِ الْكَعْبَةَ قَالَتْ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي كُنْتُ رَاَيْتُ قَرْنَيِ الْكَبْشِ فِي الْبَيْتِ فَنَسِيتُ اَنْ اٰمُرَكَ اَنْ تُخَمِّرَهُمَا فَخَمِّرْهُمَا، فَاِنَّهُ لَا يَنْبَغِي اَنْ يَّكُوْنَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ الْمُصَلِّيَ۔

مسند حضرت عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہ

حضرت صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں کہ قبیلۂ بنو سلیم کی ایک عورت نے مجھے یہ بات بتائی کہ انہوں نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے خانۂ کعبہ میں جانے کے بعد آپ کی مانگی ہوئی دعا کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں نے بیت اللہ میں دنبے کے سینگ دیکھے تو مجھے یہ خیال نہیں رہا کہ میں تمہیں یہ حکم دیتا کہ تم انہیں ڈھانپ لو تو اب تم انہیں ڈھانپ لو کیونکہ بیت اللہ میں کوئی چیز ایسی نہیں ہونی چاہئے جو نمازی کی توجہ کو ہٹا دے۔

79 - مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

594- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَاوِرٌ الْوَرَّاقُ قَالَ اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ۔

مسند حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ

حضرت جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ دیکھا۔

595- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ روایت کرتے

593- صحیح بخاری، تفسیر سورة "والشمس وضحاها" جلد 5، صفحه 609، رقم: 4942

صحیح مسلم، باب النار يدخلها الجبارون، جلد 3، صفحه 409، رقم: 2855

594- صحیح بخاری، باب التسمية على الطعام والاكل باليمين، جلد 6، صفحه 112، رقم: 5376

595- السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الدليل على انه انما يلتحف به اذا كان واسعا، جلد 2، صفحه 239، رقم: 3415

المعجم الكبير للطبراني، حديث عمر بن ابى سلمة بن عبد الاسد، جلد 9، صفحه 24، رقم: 8301

...حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ (وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ)

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو صبح کی نماز میں وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

80 - مُسْنَدُ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ

مسند حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ

596- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ عَنْ اَبِيهِ مُطِيعِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَكَانَ مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ مِمَّنْ يُسَمَّى الْعَاصِ فَسَمَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا، وَلَمْ يُدْرِكِ الْاِسْلَامَ مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرُهُ يَقُولُ مِمَّنْ يُسَمَّى الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اَبَدًا۔

قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي عَلَى الْكُفْرِ۔

حضرت عبداللہ بن مطیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور حضرت مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ایک ہیں جن کا نام عاص تھا اور ان کا تعلق قریش سے تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام مطیع رکھ دیا، قریش کے عاص نام کے لوگوں میں سے صرف انہیں اسلام کی دولت نصیب ہوئی، وہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''آج کے دن کے بعد کبھی بھی کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔''

سفیان کہتے ہیں کہ یعنی کفر پر۔

81 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ

مسند حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ

597- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

صحیح ابن حبان، باب ما یکره للمصلی وما لا یکره، جلد 6، صفحه 42، رقم: 2265
صحیح بخاری، باب الصلاة فی الثوب الواحد، جلد 1، صفحه 80، رقم: 356
صحیح مسلم، باب الصلاة فی ثوب واحد، جلد 2، صفحه 61، رقم: 1180
الاحاد والمثانی، ذکر الحارث بن مالك بن البرصاء، جلد 2، صفحه 172، رقم: 909
المستدرك للحاكم، ذكر عبد الله بن عباس، جلد 5، صفحه 406، رقم: 6633
مسند امام احمد بن حنبل، حديث مطيع بن الاسود، جلد 3، صفحه 412، رقم: 15445
مجمع الزوائد للهيثمی، باب فی حرمة مكة والنهی عن غزوها واستحلالها، جلد 3، صفحه 617، رقم: 5697
سنن ابوداؤد، باب فيمن حلف ...

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَمْعَةَ بْنِ الْاَسْوَدِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الَّذِى عَقَرَ النَّاقَةَ فَقَالَ: انْتَدَبَ لَهَا رَجُلٌ ذُو عِزٍّ وَمَنَعَةٍ فِىْ قَوْمِهٖ كَاَبِىْ زَمْعَةَ . ثُمَّ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ فَقَالَ: يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ اِلٰى امْرَاَتِهٖ فَيَضْرِبُهَا ضَرْبَ الْعَبْدِ، ثُمَّ يُعَانِقُهَا مِنْ اٰخِرِ النَّهَارِ . قَالَ وَعَاتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ: وَلِمَ يَضْحَكُ اَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ؟ .

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس شخص کا ذکر کرتے سنا جس نے حضرت یونس علیہ السلام کی اونٹنی کے پاؤں کاٹے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے ایک ایسا آدمی آگے بڑھا جو اپنی قوم میں صاحب عزت تھا جس طرح ابوزمعہ ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: ”تم میں سے کوئی آدمی اپنی بیوی کی طرف جاتا ہے اور اسے یوں مارتا ہے جیسے غلام کو مارا جاتا ہے، پھر وہ دن کے آخری حصے میں اس سے معانقہ کر لیتا۔“ (راوی کہتے ہیں کہ) رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے کسی کی ہوا خارج ہونے پر ہنسنے پر بھی اظہارِ ناراضگی کرتے ہوئے فرمایا: ”کوئی شخص ایسے عمل پر کیوں ہنستا ہے جو وہ خود کرتا ہے۔“

82 - مُسْنَدُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ

مسند حضرت عمر بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ

598- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا نُعَيْمٍ: وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ اَبِى سَلَمَةَ يَقُوْلُ:

حضرت عمر بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زیرِ پرورش کم سن لڑکا تھا میرا ہاتھ پیالے میں گھوم رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ

سنن ابن ماجه، باب من حلف على يمين فاجرة ليقتطع بها مالا، جلد 2، صفحه 778، رقم: 2323
اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى، باب ما جاء فى اليمين الغموس، جلد 5، صفحه 354، رقم: 4832
سنن ترمذى، باب ما جاء فى اليمين الفاجرة يقتطع بها مال المسلم، جلد 3، صفحه 238، رقم: 1269
اطراف المسند المعتلى، مسند الاشعث بن قيس الكندى، جلد 1، صفحه 264، رقم: 148
598- المستدرك للحاكم، كتاب الفتن والملاحم، جلد 4، صفحه 502، رقم: 8403
اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى، باب من اراد الله به خير اوفقه للاسلام، جلد 1، صفحه 109، رقم: 80
مسند امام احمد بن حنبل، حديث كرز بن علقمة الخزاعى، جلد 3، صفحه 477، رقم: 15958
مصنف ابن ابى شيبة، باب من كره الخروج فى الفتنة، جلد 15، صفحه 13، رقم: 38281
مصنف عبد الرزاق، باب الفتن، جلد 11، صفحه 362، رقم: 20747

كُنْتُ غُلَامًا يَتِيمًا فِي حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ إِذَا أَكَلْتَ فَسَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ.
قَالَ: فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدَهُ.

فرمایا: ''اے لڑکے! اللہ کا نام لے کر کھاؤ' اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔'' حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میرا کھانے کا یہی طریقہ رہا ہے۔

599- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلاً.

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت ام سلمٰی رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

83 - مُسْنَدُ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ

600- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ الْبَرْصَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ

حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''آج کے دن کے بعد کبھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جا سکے گا۔'' سفیان کہتے ہیں: اس کا

5- الآداب للبیهقی، باب فی اکرام الضیف، جلد 1، صفحه 38، رقم: 72
المستدرك للحاکم، کتاب الادب، جلد 4، صفحه 321، رقم: 7783
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه بشر، جلد 3، صفحه 251، رقم: 3058
سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی الضیافة، جلد 3، صفحه 397، رقم: 3750
سنن ابن ماجه، باب حق الجوار، جلد 2، صفحه 1211، رقم: 3672
6- الآداب للبیهقی، باب فی اکرام الضیف، جلد 1، صفحه 38، رقم: 72
المستدرك للحاکم، کتاب الادب، جلد 4، صفحه 321، رقم: 7783
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه بشر، جلد 3، صفحه 251، رقم: 3058
سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی الضیافة، جلد 3، صفحه 397، رقم: 3750
سنن ابن ماجه، باب حق الجوار، جلد 2، صفحه 1211، رقم: 3672

مَكَّةَ يَقُولُ: لَا تُغْزَى مَكَّةُ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اَبَدًا ۔ قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ: عَلَى الْكُفْرِ ۔

مطلب یہ ہے کہ کفر کی بناء پر ایسا نہیں ہوگا۔

601- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِي الْخُوَارِ مَوْلًى لِبَنِي عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ مَالِكِ ابْنِ الْبَرْصَاءِ فِي الْمَوْسِمِ يُنَادِي فِي النَّاسِ، قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَحْلِفُ عَلٰى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ۔

حضرت حارث بن مالک ابن برصاء رضی اللہ عنہ حج کے موقع پر لوگوں میں اعلان کرتے تھے۔ سفیان کہتے ہیں: میرے علم میں انہوں۔نے یہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: ''جو آدمی جھوٹی قسم اٹھا کر اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال غصب کرے گا تو جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوگا''۔

84 - مُسْنَدُ كُرْزَ بْنَ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيِّ

مسند حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ

602- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ كُرْزَ بْنَ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ لِلْاِسْلَامِ مِنْ مُنْتَهًى؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ اَيُّمَا اَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ اَوِ

حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اسلام کی کوئی انتہاء ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! عرب یا عجم سے جو بھی گھر ہوگا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرلے تو ان پر اسلام کو داخل کر دیتا ہے۔

601- السنن الکبرٰی للبیهقی' باب حیثما وقف من عرفة اجزاه ' جلد 5' صفحه 115' رقم:9733
المستدرك للحاكم' اوّل كتاب المناسك' جلد 2' صفحه 108' رقم:1699
سنن ابن ماجه ' باب الموقف بعرفات' جلد 2' صفحه 1001' رقم:3011
سنن نسائی الکبرٰی' باب رفع الیدین فی الدعاء بعرفة ' جلد 2' صفحه 424' رقم:4010
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث بن مربع الانصاری' جلد 4' صفحه 137' رقم:17272
602- السنن الکبرٰی للبیهقی' باب من صلی الی غیر سترة ' جلد 2' صفحه 273' رقم:3619
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه مطلب' جلد 20' صفحه 289' رقم:17437
سنن ابو داؤد' باب فی مکة ' جلد 2' صفحه 160' رقم:2018
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث مطلب بن أبی وداعة ' جلد 6' صفحه 399' رقم:27284

الْعَجَمِ اَرَادَ اللّٰهُ بِهِمْ خَيْرًا اَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الْاِسْلَامَ ۔ قَالَ: ثُمَّ مَهْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثُمَّ تَقَعُ الْفِتَنُ كَاَنَّهَا الظُّلَلُ ۔ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: كَلَّا وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلٰى؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَيَعُوْدُنَّ فِيْهَا اَسَاوِدَ صُبًّا يَضْرِبُ بَعْضُهُمْ رِقَابَ بَعْضٍ ۔

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَالْاَسْوَدُ الْحَيَّةُ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَنْهَشَ تَنْتَصِبُ هٰكَذَا وَرَفَعَ الْحُمَيْدِيُّ يَدَهٗ ثُمَّ نَصَبَ.

قَالَ سُفْيَانُ حِيْنَ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ: لَا يُبَالِيْ اَلَّا يُسْمَعَ هٰذَا مِنِ ابْنِ شِهَابٍ.

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اس کے بعد فتنے ہوں گے، ایسے جیسے وہ بادل ہوتے ہیں۔ اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! ایسا ہرگز نہیں ہوگا، اگر اللہ نے چاہا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس وقت لوگوں کے بہت سے گروہ اس کی طرف مائل ہو جائیں گے اور وہ آپس میں قتل و خون ریزی کریں گے۔

زہری کہتے ہیں: اسود سے مراد سانپ ہے۔ جب وہ کسی کو نگلنے کا ارادہ کرتا ہے تو یوں کھڑا ہوتا ہے۔ پھر امام حمیدی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے دکھایا۔

سفیان جب یہ روایت بیان کرتے تھے تو اس کے ساتھ یہ بھی کہا کرتے تھے: تمہیں اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہونی چاہیے کہ اگر تم نے یہ روایت ابن شہاب کی زبانی نہیں سنی تو۔

85 - مُسْنَدُ أَبِيْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ

مسند حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ

603- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت

603- السنن الكبرى للبيهقي، باب من صلى الى غير سترة، جلد 2، صفحه 273، رقم: 3619
المعجم الكبير للطبراني، من اسمه مطلب، جلد 20، صفحه 289، رقم: 17437
سنن ابوداؤد، باب فى مكة، جلد 2، صفحه 160، رقم: 2018
مسند امام احمد بن حنبل، حديث مطلب بن أبى وداعة، جلد 6، صفحه 399، رقم: 27284

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ.

کے دن پر ایمان رکھتا ہو' وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔''

604- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ، وَزَادَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَجَائِزَتُهٗ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ وَّلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّثْوِيَ عِنْدَهٗ حَتّٰى يُحْرِجَهٗ.

(ایک اور سند کے ساتھ) حضرت ابوشریح از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ''مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے اور جو اس سے زیادہ ہوگی وہ صدقہ ہوگا۔ مہمان کو اہتمام کے ساتھ کھانا ایک دن اور ایک رات دیا جائے گا اور مہمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ میزبان کے پاس اتنا عرصہ ٹھہرا رہے کہ اسے مصیبت میں مبتلا کردے۔''

86 - مُسْنَدُ اِبْنُ مِرْبَعِ الْاَنْصَارِيُّ

مسند حضرت ابن مربع انصاری رضی اللہ عنہ

605- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا مِّنْ اَخْوَالِهٖ مِنَ الْاَزْدِ يُقَالُ لَهٗ يَزِيْدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ: اَتَانَا

حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مربع انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم اس وقت عرفہ میں ایسی جگہ ٹھہرے ہوئے تھے جو امام کی رہائش والی جگہ سے دور تھی' انہوں

604- سنن ترمذی' باب ما جاء فی شهادة المرأة الواحدة فی الرضاع' جلد 3' صفحه 190' رقم: 1151
السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب شهادة النساء فی الرضاع' جلد 7' صفحه 463' رقم: 16087
المنتقى لابن الجارود' باب ما جاء فی الاحكام' جلد 1' صفحه 252' رقم: 1010
سنن ترمذی' باب شهادة النساء فی الرضاع' جلد 2' صفحه 327' رقم: 16087
مسند امام احمد بن حنبل' حديث عقبة بن الحرث رضی الله عنه' جلد 4' صفحه 7' رقم: 16193
605- السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب التقديم والتاخير فی عمل يوم النحر' جلد 5' صفحه 140' رقم: 9900
المنتقى لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 130' رقم: 487
سنن ابوداؤد' باب الحلق والتقصير' جلد 2' صفحه 149' رقم: 1985
صحيح ابن حبان' باب الحلق والذبح' جلد 9' صفحه 189' رقم: 3877
صحيح مسلم' باب من حلق قبل النحر او نحر قبل الرمی' جلد 4' صفحه 82' رقم: 3216

ابْنِ مِرْبَعٍ الْاَنْصَارِیُّ وَنَحْنُ بِعَرَفَةَ فِی مَكَانٍ يُّبَاعِدُهٗ عَمْرٌو مِنْ مَوْقِفِ الْاِمَامِ – قَالَ – فَقَالَ اِنِّی رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ: كُوْنُوا عَلٰى مَشَاعِرِكُمْ هٰذِهٖ، فَاِنَّكُمْ عَلٰى اِرْثٍ مِنْ اِرْثِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔

نے بتایا کہ میں اللہ کے رسول ﷺ کی طرف سے بطور قاصد تمہارے پاس آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''تم اپنے اسی مقام تک رہنا کیونکہ تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وراثت کے وارث ہو۔''

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ: اثْبُتُوا ۔ وَرُبَّمَا قَالَ: اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيْمَ۔

امام ابوبکر حمیدی روایت کہتے ہیں کہ سفیان بعض دفعہ یہ کہا کرتے تھے کہ تم اس جگہ رہو اور بعض دفعہ یہ کہتے تھے: تمہارے جدامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

87 – مُسْنَدُ الْمُطَّلِبِ بْنَ اَبِیْ وَدَاعَةَ

مسند حضرت مطلب بن ابو وداعہ رضی اللہ عنہ

606- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِیْ كَثِيْرُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ بَعْضِ اَهْلِهٖ اَنَّهٗ سَمِعَ جَدَّهُ الْمُطَّلِبَ بْنَ اَبِیْ وَدَاعَةَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ مِمَّا يَلِیْ بَابَ بَنِیْ سَهْمٍ وَالنَّاسُ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الطَّوَافِ سُتْرَةٌ۔

حضرت مطلب بن ابو وداعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بنو سہم کے دروازے کے پاس نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ لوگ آپ کے آگے سے گزر رہے تھے اور آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان سترہ نہیں تھا۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلاً عَنْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ فَلَمَّا سَاَلْتُهٗ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ هُوَ عَنْ اَبِيْهِ اِنَّمَا اَخْبَرَنِیْ بَعْضُ اَهْلِیْ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ مِنَ الْمُطَّلِبِ ۔

سفیان کہتے ہیں کہ ابن جریج نے پہلے یہ روایت از کثیر ان کے والد سے بیان کی تھی، پھر جب میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو وہ کہنے لگے: یہ میرے والد سے منقول نہیں ہے، میرے گھر کسی فرد نے یہ بیان

606- صحیح بخاری، باب کیف یقبض العلم، جلد 1، صفحہ 61، رقم:100
صحیح مسلم، باب رفع العلم وقبضہ، جلد 3، صفحہ 121، رقم:2673
سنن ترمذی، باب ما جاء فی ذهاب العلم، جلد 5، صفحہ 17، رقم:2652
المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمہ ابراهیم، جلد 3، صفحہ 7، رقم:2301
سنن الدارمی، باب فی ذهاب العلم، جلد 1، صفحہ 89، رقم:239
صحیح ابن حبان، باب طاعة الائمة، جلد 10، صفحہ 432، رقم:4571

کیا ہے اور انہوں نے مطلب بن ابو وداعہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

88 - مُسْنَدُ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ النَّوْفِلِيِّ

607- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُوْلُ: تَزَوَّجْتُ ابْنَةَ اَبِى اِهَابٍ فَجَائَتِ امْرَاَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ: اِنِّى قَدْ اَرْضَعْتُكُمَا. فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَنْ يَّمِيْنِهِ فَسَاَلْتُهُ، فَاَعْرَضَ عَنِّى، ثُمَّ اَتَيْتُهُ مِنْ عَنْ يَّسَارِهٖ فَسَاَلْتُهُ فَاَعْرَضَ عَنِّى، ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا سَوْدَاءُ وَاِنَّهَا وَاِنَّهَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ؟.

مسند حضرت عقبہ بن حارث نوفلی رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے ساتھ نکاح کیا۔ تو ایک حبشی عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دائیں طرف سے ہو کر عرض کی تو آپ نے منہ پھیر لیا' میں بائیں طرف ہو گیا پھر آپ نے چہرہ پھیر لیا' میں سامنے ہوا پھر عرض کی: یارسول اللہ! وہ حبشی عورت ہے وہ ایسی ہے' ایسی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بات کہہ دی گئی ہے تو پھر اب کیا ہو سکتا ہے''۔

89 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

608- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

مسند حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے

607- السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الرخصة فى الاوعية بعد النهى' جلد 8' صفحه 310' رقم: 17935

المعجم الاوسط للطبرانى' من اسمه اسماعيل' جلد 3' صفحه 222' رقم: 2977

السنن ابو داؤد' باب فى الاوعية' جلد 3' صفحه 382' رقم: 3701

مسند امام احمد بن حنبل' مسند على بن ابى طالب' جلد 1' صفحه 145' رقم: 1235

السنن الماثوره للشافعى' باب الحدود' جلد 2' صفحه 61' رقم: 526

608- سنن الدارمى' باب التسبيح فى دبر الصلاة' جلد 1' صفحه 360' رقم: 1353

المعجم الكبير للطبرانى' حديث كعب بن عجرة الانصارى' جلد 19' صفحه 123' رقم: 15936

الاوسط لابن المنذر' ذكر فضل التسبيح والتحميد والتكبير بعد التسليم' جلد 2' صفحه 59' رقم: 1511

ال حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ
نِ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ
عَاصِ: اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ.
الَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ. وَقَالَ اٰخَرُ: حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ
بَحَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
بَحْ وَلَا حَرَجَ.

روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے رمی سے پہلے قربانی کی ہے آپ نے فرمایا: تم اب رمی کرلو کوئی مضائقہ نہیں۔ ایک اور آدمی آیا اور اس نے عرض کی: میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوالیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اب قربانی کرلو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: هٰذَا مِمَّا حَفِظْتَ مِنَ الزُّهْرِيِّ؟
الَ: نَعَمْ، كَاَنَّهُ يَسْمَعُهُ اِلَّا اَنَّهُ كَانَ طَوِيلًا فَحَفِظْتُ
ذَا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ بِلَيْلٌ: فَاِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِيٍّ
دِّثُ عَنْكَ اَنَّكَ قُلْتَ: لَمْ اَحْفَظْهُ فَقَالَ: صَدَقَ لَمْ
فَظْهُ كُلَّهُ، وَاَمَّا هٰذَا فَقَدْ اَتْقَنْتُهُ.

سفیان سے یہ کہا گیا کہ آپ نے زہری سے یہ روایت یاد کی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! وہ اس وقت بھی اسے سن رہے تھے۔ البتہ یہ طویل روایت ہے۔ میں نے اس میں سے صرف اس حصے کو ہی یاد رکھا ہے۔ تو بلیل نے ان سے کہا' ایک قول کے مطابق اس کا نام بلیل بن حرب ہے کہ عبدالرحمٰن بن مہدی کو آپ سے یہ حدیث سنائی گئی ہے کہ آپ نے یہ بات بیان کی ہے کہ مجھے یہ روایت یاد نہیں ہے۔ تو انہوں نے کہا: اس نے صحیح کہا ہے مجھے یہ روایت مکمل یاد نہیں' البتہ یہ حصہ مجھے یقینی طور پر یاد ہے۔

609- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
الَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ
مِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ
سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ
جَلَّ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْزِعُهُ مِنْ قُلُوبِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عزوجل علم کو ایسے نہیں اُٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے دلوں میں سے نکال لے بلکہ وہ علماء کو اُٹھائے گا' پھر وہ کسی عالم کو باقی نہیں رہنے دے گا تو لوگ جاہلوں کو امام

60- الادب المفرد للبخاری' باب جزاء الوالدین' جلد 19' صفحہ' رقم: 13
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الرجل یکون له ابوان مسلمان' جلد 9' صفحه 26' رقم: 18286
المستدرك للحاکم' کتاب البر والصلة' جلد 4' صفحه 169' رقم: 7255
سنن ابوداؤد' باب فی الرجل یغزو وابواه کارهان' جلد 2' صفحه 324' رقم: 2530
سنن ابن ماجه' باب الرجل یغزو وله ابواق' جلد 2' صفحه 930' رقم: 2782

الرِّجَالِ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُهُ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، فَإِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا فَسَأَلُوهُمْ فَأَفْتَوْهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا . قَالَ عُرْوَةُ: ثُمَّ لَبِثْتُ سَنَةً ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِي الطَّوَافِ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنِي بِهِ.

بنائیں گے وہ ان سے مسائل پوچھیں گے تو وہ لوگ علم نہ ہونے کے باوجود انہیں جواب دیں گے۔ وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ عروہ کہتے ہیں کہ پھر کئی سال گزرنے کے بعد طواف کے دوران میری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے اس کے بارے میں بتایا۔

610- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الْعَاصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً. فَرَخَّصَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ.

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مخصوص برتنوں کے استعمال سے منع کر دیا۔ تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ہر آدمی کے پاس تو مشکیزہ نہیں ہوتا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو مزفت کے علاوہ مٹکا استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔

611- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَصْلَتَانِ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ وَلَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ . قَالُوا: وَمَا هُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تُسَبِّحُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَتُكَبِّرُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ”دو عادتیں ایسی ہیں جو آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں جو بھی مسلمان ان پر باقاعدگی سے عمل کرے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ دونوں کون سی ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان

610- صحیح بخاری، باب الجهاد باذن الابوین، جلد 3، صفحه 587، رقم: 3004
صحیح مسلم، باب بر الوالدین، جلد 3، صفحه 611، رقم: 2549
611- الآداب للبیهقی، باب فی رحمة الصغیر وتوقیر الکبیر، جلد 1، صفحه 23، رقم: 36
المستدرك للحاكم، كتاب الایمان، جلد 1، صفحه 86، رقم: 209
سنن ابو داؤد، باب فی الرحمة، جلد 4، صفحه 441، رقم: 4945
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمرو، جلد 2، صفحه 185، رقم: 6733
مصنف ابن ابی شیبة، باب ما ذکر فی الرحمة من الثواب، جلد 5، صفحه 214، رقم: 25359

عَشْرًا، وَتَحْمَدُ عَشْرًا، وَتُسَبِّحُ عِنْدَ مَنَامِكَ ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُ ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ.

ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ: اِحْدَاهُنَّ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ. فَذٰلِكَ مِائَتَيْنِ وَخَمْسِينَ بِاللِّسَانِ، وَاَلْفَانِ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ. قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: فَاَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ اَلْفَيْ سَيِّئَةٍ وَخَمْسَمِائَةِ سَيِّئَةٍ؟. قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهَا؟ قَالَ: يَاْتِي الشَّيْطَانُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ لَهُ: اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا حَتّٰى يَقُوْمَ وَلَمْ يَقُلْهَا. قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا اَوَّلُ شَيْءٍ سَاَلْنَا عَطَاءً عَنْهُ. وَكَانَ اَيُّوْبُ اَمَرَ النَّاسَ حِيْنَ قَدِمَ عَطَاءٌ الْبَصْرَةَ اَنْ يَاْتُوْهُ فَيَسْاَلُوْهُ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ.

اللہ کہنا، دس مرتبہ اللہ اکبر کہنا، دس مرتبہ الحمد للہ کہنا اور سوتے وقت تینتیس مرتبہ سبحان اللہ کہنا' تینتیس مرتبہ الحمد للہ کہنا اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہنا۔''

پھر سفیان نے یہ بیان کیا کہ ان میں سے کوئی ایک کلمہ چونتیس دفعہ ہے۔ تو اس طرح یہ روزانہ زبان پر دو سو پچاس کلمات ہو جائیں گے اور نامۂ اعمال میں دو ہزار پانچ سو کلمات ہوں گے۔ پھر (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے گنتی کر کے یہ بتایا' پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کون ہے جو روزانہ دو ہزار پانچ سو گناہ کرتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! انہیں باقاعدگی سے پڑھا کیوں نہیں جا سکتا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان کسی شخص کے پاس آتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں چیز یاد کرو' فلاں چیز یاد کرو۔ حتیٰ کہ آدمی اٹھ جاتا ہے' یہ وہ پہلی روایت ہے جس کے بارے میں ہم نے عطاء سے سوال کیا تھا۔ جب عطاء بصرہ آئے تو ایوب نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ وہ ان کے پاس جائیں اور ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھیں۔

612- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدِ الْمُؤَدِّبُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهِ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس آیا ہوں تا کہ میں ہجرت پر آپ ﷺ سے بیعت کروں اور

612- المستدرك للحاكم' كتاب الذبائح' جلد 6' صفحه 235' رقم: 7574

سنن نسائی' باب اباحة اكل العصافير' جلد 3' صفحه 129' رقم: 4860

مسند الشافعي' كتاب الصيد والذبائح' جلد 1' صفحه 315' رقم: 1510

الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فَاَقَرَّ بِهٖ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ اُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَتَرَكْتُ اَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ . قَالَ: فَارْجِعْ اِلَيْهِمَا وَاَضْحِكْهُمَا كَمَا اَبْكَيْتَهُمَا .

میں اپنے ماں، باپ کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم ان کے پاس واپس جاؤ اور جس طرح تم نے ان دونوں کو رلایا ہے اسی طرح ان دونوں کو ہنساؤ بھی۔''

613- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ: السَّائِبِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ ''تم ان دونوں کی اچھی طرح خدمت کرو۔''

614- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کے حق کو نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

615- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے

613- السنن الصغریٰ للبیهقی' باب احب القاضی وفضله' جلد 3' صفحه 250' رقم: 4480

صحیح مسلم' باب فضیلة الامام العادل وعقوبة الجائر' جلد 2' صفحه 316' رقم: 1827

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 160' رقم: 6492

الاموال لابن زنجویه' باب فضل أئمة العدل' صفحه 14' رقم: 11

614- سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی صیام داود علیه السلام' جلد 1' صفحه 546' رقم: 1712

سنن ابوداؤد' باب فی صوم یوم وفطر یوم' جلد 2' صفحه 303' رقم: 2450

اتحاف الخیره المهرة' باب افضل الصیام صیام داؤد' جلد 3' صفحه 76' رقم: 2215

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب ای اللیل اسمع' جلد 1' صفحه 260' رقم: 818

سنن الدارمی' باب فی صوم داؤد' جلد 2' صفحه 33' رقم: 1752

615- صحیح بخاری' باب حق الجسم فی صوم' جلد 3' صفحه 39' رقم: 1975

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي صُهَيْبٌ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَتَلَ عُصْفُورَةً فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ قَتْلِهَا ـ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا؟: قَالَ يَذْبَحُهَا فَيَاْكُلُهَا، وَلَا يَقْطَعُ رَاْسَهَا فَيَرْمِيْ بِهَا ـ

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص چڑیا یا اس سے چھوٹے کسی جانور کو ناحق مار دیتا ہے تو اللہ عزوجل اس سے حساب لے گا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''یہ کہ اسے ذبح کر کے اسے کھا لے اور یہ کہ اس کا سر مکمل طور پر الگ کر کے اسے پھینک نہ دے۔''

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ فِيهِ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ صُهَيْبٍ الْحَذَّاءِ ـ فَقَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ عَمْرًا قَطُّ قَالَ صُهَيْبٌ الْحَذَّاءُ مَا قَالَ اِلَّا صُهَيْبٌ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ ـ

سفیان سے کہا گیا کہ حماد بن زید اس روایت میں یہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ روایت از صہیب الحذاء بیان کی ہے۔ تو سفیان نے کہا: میں نے حضرت عمرو کو کبھی بھی صہیب الحذاء کا ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا' بلکہ وہ یہ کہتے تھے: صہیب جو عبداللہ بن عامر کے غلام ہیں۔

616- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُقْسِطُونَ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ، وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ، الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا ـ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''انصاف کرنے والے لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی خدمت میں نور کے منبروں پر رحمان کے دائیں طرف ہوں گے جبکہ اس کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو حاکم نہیں بنائے گئے لیکن وہ اپنے فیصلوں اور اپنے گھر والوں میں انصاف کرتے رہے ہیں۔''

السنن الکبری للبیهقی' باب من کره صوم الدهر واستحب القصد فی العبادة' جلد 4' صفحه 299' رقم: 8737

صحیح مسلم' باب النهی عن صوم الدهر' جلد 3' صفحه 162' رقم: 2787

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 198' رقم: 6867

616- مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 160' رقم: 6494

المستدرك للحاكم' كتاب البر والصلة' جلد 4' صفحه 175' رقم: 7274

البر والصلة للمروزی' باب صلة وقطعيتها وما جاء فی ذلك' جلد 1' صفحه 67' رقم: 128

اطراف المسند المعتلی' حديث ابو قابوس مولی عبد الله بن عمرو بن العاص' جلد 4' صفحه 109' رقم: 5405

617- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا، وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ، كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ، وَيَنَامُ سُدُسَهُ.

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ افطار کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے، وہ آدھی رات سوتے تھے اور ایک تہائی رات قیام کرتے رہتے تھے اور رات کا چھٹا حصہ سوتے تھے۔“

618- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الْأَعْمَى يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَقَالَ: أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟. قُلْتُ: إِنِّي لَأَفْعَلُ ذَلِكَ. قَالَ: فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنَيْكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ عَيْنُكَ، وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ، فَقُمْ وَنَمْ، وَصُمْ وَأَفْطِرْ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لائے آپ نے ارشاد فرمایا: ”مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تم رات بھر قیام میں رہتے ہو دن کو روزہ رکھتے۔ میں نے عرض کی: میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ تو آپ نے فرمایا: ”تم ایسا نہ کرو کیونکہ تمہاری دونوں آنکھوں کا تم پر حق ہے اور تمہاری جان کا تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری نظر کمزور ہو جائے گی، تم خود کمزور ہو جاؤ گے، تم قیام کرو اور سویا بھی کرو، روزہ بھی رکھا کرو اور

617- الادب المفرد للبخاری، باب فضل صلة الرحم، صفحه 33، رقم: 54

المستدرك للحاكم، كتاب البر والصلة، جلد 6، صفحه 135، رقم: 7266

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه بكر، جلد 3، صفحه 282، رقم: 3152

صحيح ابن حبان، باب صلة الرحم وقطعهما، جلد 2، صفحه 185، رقم: 442

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هريره رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 295، رقم: 7918

618- الآداب للبيهقی، باب فی احسان الی الجيران، جلد 1، صفحه 35، رقم: 64

الادب المفرد للبخاری، باب الوصاة بالجار، جلد 1، صفحه 49، رقم: 101

المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 38، رقم: 2403

سنن ابوداؤد، باب فی حق الجوار، جلد 4، صفحه 504، رقم: 5154

سنن ابن ماجه، باب حق الجوار، جلد 2، صفحه 121، رقم: 3674

افطار بھی کیا کرو۔''

619- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ قَابُوسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ، اِرْحَمُوْا اَهْلَ الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ اَهْلُ السَّمَاءِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''رحم کرنے والوں پر رحمٰن بھی رحم کرتا ہے' تم زمین والوں پر رحم کرو' آسمان والے تم پر رحم کریں گے۔''

620- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ قَابُوسٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللّٰهُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''رحم رحمٰن سے ماخوذ ہے' جو شخص اسے ملاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ملاتا ہے۔ جو شخص اسے کاٹ دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کاٹ دیتا ہے۔''

621- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت قیس بن سائب سے روایت ہے کہ حضرت

619- الآداب للبیهقی' باب فی صلة الرحم' جلد 1' صفحه 9' رقم:8
سنن ابوداؤد' باب فی صلة الرحم' جلد 2' صفحه 60' رقم:1699
صحیح بخاری' باب لیس الواصل بالمكافی' جلد 5' صفحه 223' رقم:5645
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 190' رقم:6785
مسند البزار' مسند عبد الله بن عمرو بن العاص' جلد 1' صفحه 369' رقم:2371

620- الآداب للبیهقی' باب فضیلة الصمت وحفظ اللسان' جلد 1' صفحه 177' رقم:298
المستدرك للحاكم' كتاب الایمان' جلد 1' صفحه 11' رقم:25
المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 78' رقم:2543
سنن الدارمی' باب فی حفظ اللسان' جلد 2' صفحه 387' رقم:2712
سنن نسائی' باب صفة المسلم' جلد 8' صفحه 105' رقم:4996

621- الآداب للبیهقی' باب فضیلة الصمت وحفظ اللسان' جلد 1' صفحه 177' رقم:298
المستدرك للحاكم' كتاب الایمان' جلد 1' صفحه 11' رقم:25
المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 78' رقم:2543
سنن الدارمی' باب فی حفظ اللسان' جلد 2' صفحه 387' رقم:2712
سنن نسائی' باب صفة المسلم' جلد 8' صفحه 105' رقم:4996

قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ مُحْرِزِ بْنِ قَيْسِ بْنِ السَّائِبِ: اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اَمَرَ بِشَاةٍ فَذُبِحَتْ فَقَالَ لِقَيِّمِهِ: هَلْ اَهْدَيْتَ لِجَارِنَا الْيَهُوْدِيِّ شَيْئًا ؟ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِينِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ .

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حکم پر ایک بکری ذبح کی گئی' انہوں نے اپنے غلام سے یہ کہا کہ تم ہمارے ہمسائے جو یہودی ہے اس کو بطور تحفہ دو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''جبرئیل علیہ السلام پڑوسی کے متعلق مجھے مسلسل تلقین کرتے رہے حتیٰ کہ میں نے یہ گمان کیا کہ کہیں یہ اسے وارث ہی نہ بنا دیں۔''

622- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ وَفِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ الْحَنَّاطُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِءِ، وَلٰكِنِ الْوَاصِلُ الَّذِى اِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہوتا' صلہ رحمی کرنے والا وہ ہوتا ہے کہ جب اس کے رشتے کو کاٹ دیا جائے تو وہ اس وقت اسے جوڑے۔''

623- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِى هِنْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَاَنَا عِنْدَهُ جَالِسٌ فَجَعَلَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ حَتّٰى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ حَدِّثْنِى بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ الْمِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُحَدِّثْنِى عَنِ الْعَدْلَيْنِ .

امام شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا' اور آ کر سامنے بیٹھ گیا' میں بھی وہاں موجود تھا۔ کہنے لگا: آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے۔ جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ دو عادل راویوں کے بارے نہ سنانا' تو حضرت

622- اتحاف الخیرہ المھرۃ ' باب ما جاء فی کثیر اللقطۃ وقلیلھا' جلد 3' صفحہ 402' رقم:2986

سنن البیھقی' باب زکاۃ الرکاز' جلد 2' صفحہ 15' رقم:7898

مصنف عبد الرزاق' کتاب اللقطہ ' جلد 10' صفحہ 127' رقم:18597

الکنی والاسماء للدولابی' من کنیتہ ابو محارض' جلد 5' صفحہ 383' رقم:1292

623- الادب المفرد للبخاری' باب الکبر' صفحہ 196' رقم:557

مجمع الزوائد للھیثمی' باب کیف یحشر الناس' جلد 10' صفحہ 604' رقم:18328

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن عمرو' جلد 2' صفحہ 179' رقم:6677

مشکوۃ المصابیح' باب السلام' الفصل الاوّل' جلد 3' صفحہ 108' رقم:5112

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوْءَ. اَوْ قَالَ: مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ.

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ”مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو برائی سے علیحدہ رہے، یا فرمایا: جس چیز سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے، اس سے علیحدہ رہے۔“

624- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْعَدْلَيْنِ.

امام شعبی رضی اللہ عنہ نے از حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی، البتہ اس میں دو عادل راویوں کو ذکر نہیں کیا۔

625- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُوْرٍ وَيَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَنْزٍ وَجَدَهُ رَجُلٌ: اِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهُ فِي قَرْيَةٍ مَسْكُوْنَةٍ اَوْ فِي سَبِيْلٍ مِيْتَاءٍ فَعَرِّفْهُ، وَاِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهُ فِي خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ اَوْ فِي قَرْيَةٍ غَيْرِ مَسْكُوْنَةٍ اَوْ غَيْرِ سَبِيْلٍ مِيْتَاءٍ فَفِيْهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو خزانہ ملا تو اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اگر تمہیں یہ کسی رہائشی آبادی سے ملا ہے یا کسی عام راستے سے ملا ہے تو تم اس کا اعلان کرو اور اگر تمہیں یہ دورِ جاہلیت کے کسی کھنڈر سے ملا ہے یا غیر رہائشی جگہ سے ملا ہے یا عام راستے سے ہٹ کر کسی راستے سے ملا ہے تو پھر اس ملے ہوئے خزانے سے پانچواں حصہ ادا کرنا ہے۔“

626- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَابُوْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ -

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”قیامت کے دن

625- المستدرك للحاكم، كتاب الفتن والملاحم، جلد 4، صفحه 545، رقم: 8526

سنن نسائی، باب اثم من ضيع عياله، جلد 5، صفحه 374، رقم: 9176

مسند الشهاب، باب كفى بالمرء اثما ان يضيع من يقوت، جلد 2، صفحه 304، رقم: 1413

626- سنن ترمذی، باب ما جاء فى كراهية اتخاذ القصة، جلد 5، صفحه 58، رقم: 2781

سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب لا تصل المراة شعرها بشعر غيرها، جلد 2، صفحه 426، رقم: 4401

سنن ابوداؤد، باب فى صلة الشعر، جلد 4، صفحه 126، رقم: 4169

سنن ابن ماجه، باب اتباع سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 5، رقم: 9

وَاَنَا لِحَدِيْثِ ابْنِ عَجْلاَنَ اَحْفَظُ - عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْثَالَ الذَّرِّ فِيْ صُوَرِ النَّاسِ، يَعْلُوْهُمْ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الصَّغَارِ، يُسَاقُوْنَ اِلٰى سِجْنٍ فِي النَّارِ يُقَالُ لَهٗ بُوْلَسُ تَعْلُوْهُمْ نَارُ الْاَنْيَارِ، يُسْقَوْنَ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ عُصَارَةِ اَهْلِ النَّارِ ۔

تکبر کرنے والوں کو انسانوں کی صورت میں چھوٹی چیونٹیوں کی شکل میں زندہ کیا جائے گا' ہر چھوٹی چیز بھی ان سے بڑی ہوگی پھر انہیں ہانک کر جہنم کے قید خانے کی طرف لے جایا جائے گا' جس کا نام بولس ہے ان پر لکڑیوں کی آگ غالب آ جائے گی اور انہیں طینت الخبال (اہل جہنم کی بڑی آنتوں کی غلاظت) اور اہل جہنم کا پیپ پلایا جائے گا۔"

627- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّضَيِّعَ مَنْ يَّقُوْتُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جن لوگوں کو رزق پہنچانا اس کی ذمہ داری ہے' وہ انہیں ضائع کر دے۔"

90 - مُسْنَدُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِيْ سُفْيَانَ

مسند حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ

628- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں کہ میں نے یومِ عاشورہ کو حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی

627- السنن الكبرى للبيهقي' باب ما يستدل به على انه لم يكن واجبا قط' جلد 4' صفحه 290' رقم: 8679
سنن ابن ماجه ' باب صيام يوم عاشوراء' جلد 1' صفحه 553' رقم: 1737
سنن الدارمي' باب في صيام يوم عاشوراء' جلد 2' صفحه 36' رقم: 1762
صحيح ابن حبان' باب صوم التطوع' جلد 8' صفحه 387' رقم: 3623
صحيح مسلم' باب صوم يوم عاشوراء' جلد 3' صفحه 147' رقم: 2700
628- المعجم الكبير للطبراني' من اسمه معاويه ' جلد 19' صفحه 267' رقم: 16533
المنتقى لابن الجارود' باب القرأة وراء الامام' جلد 1' صفحه 89' رقم: 324
سنن ابن ماجه ' باب النهي ان يسبق الامام بالركوع السجود' جلد 1' صفحه 309' رقم: 963
صحيح ابن حبا' باب فرض متابعة الامام' جلد 5' صفحه 607' رقم: 2229
التاريخ الكبير للبخاري' من اسمه هشام بن اسماعيل' جلد 2' صفحه 75' رقم: 2670

الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِىْ سُفْيَانَ فِىْ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ، وَهُوَ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخْرَجَ مِنْ كُمِّهٖ قُصَّةً مِّنْ شَعْرٍ فَقَالَ: اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ؟ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهٖ، وَقَالَ: اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ حِيْنَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ.

اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر سنا' انہوں نے اپنی آستین سے بالوں کی ''وگ'' نکالی۔ اور کہا: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے استعمال کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے' آپ نے ارشاد فرمایا: ''بنی اسرائیل کی عورتوں نے جب اس کو استعمال کرنا شروع کیا' اسی سبب سے وہ ہلاک ہوئے۔''

629- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِىْ سُفْيَانَ فِىْ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ وَهُوَ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنِّىْ صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ.

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ میں نے یومِ عاشورہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر یہ کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''میں نے روزہ رکھا ہوا ہے سو جو شخص تم میں سے اس دن روزہ رکھنا چاہے' وہ روزہ رکھ لے۔''

630- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم لوگ مجھ سے پہلے رکوع یا سجدے میں جانے میں جلدی نہ کرو

62- صحيح بخارى، باب قول النبى صلى الله عليه وسلم يعذب الميت ببعض بكاء اهله، جلد 1، صفحه 386، رقم: 1284
صحيح مسلم، باب اثم من سن القتل، جلد 5، صفحه 106، رقم: 4473
سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب اصل تحريم القتل فى القرآن، جلد 8، صفحه 5، رقم: 16242
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 383، رقم: 3630
مسند الروياني، من اسمه شقيق بن عقبة، جلد 1، صفحه 499، رقم: 421

63- صحيح مسلم، باب من سن سنة حسنة او سيئة وممن دعا الى هدى او ضلالة، جلد 4، صفحه 62، رقم: 6980
سنن ابو داؤد، باب لزوم السنة، جلد 4، صفحه 331، رقم: 4611
سنن الدارمى، باب من سنة حسنة او سيئة، جلد 1، صفحه 141، رقم: 513
مسند ابى يعلىٰ، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 6، صفحه 59، رقم: 6489
اطراف المسند المعتلى، من اسمه عبد الرحمٰن بن يعقوب، جلد 7، صفحه 384، رقم: 9932

قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِی سُفْيَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُبَادِرُونِی بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ فَاِنِّی قَدْ بَدَّنْتُ، فَمَهْمَا اَسْبِقْكُمْ بِهٖ اِذَا رَكَعْتُ فَاِنَّكُمْ تُدْرِكُونِی بِهٖ اِذَا رَفَعْتُ، وَمَهْمَا اَسْبِقْكُمْ بِهٖ اِذَا سَجَدْتُ فَاِنَّكُمْ تُدْرِكُونِی بِهٖ اِذَا رَفَعْتُ .

کیونکہ میرا جسم بھاری ہو گیا ہے، رکوع میں جاتے وقت جب میں تم سے پہلے جاؤں گا تو تم مجھے اس وقت پالو گے جب میں اٹھ رہا ہوں گا اور سجدے میں جاتے وقت میں جتنا بھی تم سے آگے جا چکا ہوں گا، تم مجھے اس وقت پالو گے جب میں اٹھ رہا ہوں گا۔"

631- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: فَاِنِّی قَدْ بَدَّنْتُ .

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے، سوائے ان الفاظ کے کہ "اب میرا جسم وزنی ہو گیا ہے۔"

632- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ فِی دَارِهٖ بِصَنْعَاءَ - قَالَ وَاَطْعَمَنِی مِنْ جَوْزَةٍ فِی دَارِهٖ - يُحَدِّثُ عَنْ اَخِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِی سُفْيَانَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُلْحِفُوا فِی الْمَسْاَلَةِ، فَوَاللّٰهِ لَا يَسْاَلُنِی اَحَدٌ مِّنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجُهُ لَهٗ مِنِّی الْمَسْاَلَةُ، فَاُعْطِيهِ اِيَّاهُ وَاَنَا لَهٗ كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهٗ فِی الَّذِی اَعْطَيْتُهٗ .

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: "کسی سے کچھ مانگتے ہوئے آنسو نہ بہایا کرو، اللہ کی قسم! تم میں سے جو شخص مجھ سے مانگے گا اور اس کا مانگنا میری طرف سے اس چیز کو اس کے لیے نکالے گا اور میں وہ چیز اسے دے دوں گا۔ حالانکہ یہ بات مجھے پسند نہیں ہو گی تو میں نے جو چیز اسے دی ہو گی، اس میں اسے برکت نہیں ملے گی۔"

631- صحیح بخاری، باب اجر الخادم اذا تصدق بامر صاحبه غیر مفسد، جلد 1، صفحه 612، رقم: 1438
صحیح مسلم، باب اجر الخازن الامین والمرأة اذا تصدقت من بیت زوجها، جلد 2، صفحه 190، رقم: 2410
صحیح ابن حبان، باب صدقة التطوع، جلد 2، صفحه 459، رقم: 11967
جمع الجوامع، حرف الخاء، جلد 7، صفحه 710، رقم: 11967
جامع الاصول لابن اثیر، الکتاب الثالث فی الامانة، جلد 1، صفحه 216، رقم: 106

632- صحیح مسلم، باب وجوب الاذکار علی الامراء فیما یخالف الشرع وترک قتالهم، جلد 3، صفحه 223، رقم: 4907
مسند ابو عوانة، ذکر خطر قتال الوالی الفاجر بفجوره وتعدیه، جلد 6، صفحه 218، رقم: 5754
جامع الاصول لابن اثیر، الفصل الخامس فی وجوب طاعة الامام، جلد 2، صفحه 208، رقم: 2031
مسند ابوداؤد الطیالسی، باب ماروت ام سلمة عن النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 1، صفحه 223، رقم: 1595

633- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: هٰذِهٖ حُجَّةٌ عَلٰى مُعَاوِيَةَ قَوْلُهُ: قَصَّرْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ اَعْرَابِيٍّ عِنْدَ الْمَرْوَةِ، يَقُوْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ حِيْنَ نَهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یہ چیز حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف حجت ہے جس میں انہوں نے یہ کہا کہ میں نے ایک دیہاتی کی قینچی سے رسول اللہ ﷺ کے بال مروہ پہاڑ کے قریب تراشے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ اس وقت ہوا تھا جب آپ نے حج تمتع سے منع فرمایا تھا۔

634- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمِّهٖ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ. فَاِذَا قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَقُوْلُ: وَاَنَا اَشْهَدُ. وَاِذَا قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ. قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ. ثُمَّ يَسْكُتُ.

حضرت معاویہ بن ابو سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب مؤذن نے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہا تو رسول اللہ ﷺ نے بھی اللہ اکبر، اللہ اکبر کہا۔ جب مؤذن نے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ جب مؤذن نے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی اس کی گواہی دیتا ہوں، پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔

635- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ.

(ایک اور سند کے ساتھ) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

633- صحیح بخاری، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویل للعرب من شر قد اقترب، جلد 4، صفحہ 48، رقم: 7059
صحیح مسلم، باب اقتراب الفتن وفتح روم یاجوج وماجوج، جلد 4، صفحہ 165، رقم: 7416
مؤطا امام مالک، باب ما جاء فی عذاب العامۃ، جلد 1، صفحہ 991، رقم: 1798
سنن ابن ماجہ، باب ما یکون من الفتن، جلد 3، صفحہ 1305، رقم: 3953
سنن ترمذی، باب ما جاء فی الخسف، جلد 2، صفحہ 98، رقم: 2185

634- سنن ترمذی، باب ما جاء فی الامر بالمعروف والنہی عن المنکر، جلد 2، صفحہ 168، رقم: 2169
سنن الکبری للبیہقی، باب ما یستدل بہ علی ان القضاء وسائر الاعمال الولاۃ، جلد 10، صفحہ 93، رقم: 20694
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث حذیفہ بن الیمان، جلد 5، صفحہ 388، رقم: 23349

91 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

مسند حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

636- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ غَيْرَ مَرَّةٍ اَشْهَدُ لَكَ عَلَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ.

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو جنازے کے آگے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

637- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: ''تم میں سے جو شخص جمعہ کے لیے آئے اسے غسل کر لینا چاہیے۔''

638- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

حضرت عبداللہ بن دینار از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

639- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ وَاَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ

حضرت نافع از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

636- سنن ابوداؤد، باب الامر والنهى، جلد 4، صفحه 217، رقم: 4346

مسند عبد بن حميد، مسند ابى سعيد الخدرى، صفحه 273، رقم: 864

مسند الشهاب، باب افضل الجهاد كلمة حق عند امير جائر، جلد 2، صفحه 247، رقم: 1287

637- سنن الكبرى للنسائى، باب فضل من تكلم بالحق عند امام جائر، جلد 4، صفحه 435، رقم: 7834

المستدرك، كتاب الفتن والملاحم، جلد 4، صفحه 551، رقم: 8543

المعجم الصغير للطبرانى، من اسمه احمد، صفحه 107، رقم: 151

مسند ابى يعلى، من مسند ابى سعيد الخدرى، جلد 1، صفحه 352، رقم: 1101

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابى سعيد الخدرى، جلد 5، صفحه 19، رقم: 11159

639- صحيح بخارى، باب صفة النار وانها مخلوقة، جلد 4، صفحه 121، رقم: 3267

صحيح مسلم، باب عقوبة من يامر بالمعروف ولا ينهى عن المنكر، جلد 8، صفحه 224، رقم: 7674

مسند امام احمد بن حنبل، حديث اسامة بن زيد، جلد 5، صفحه 202، رقم: 21848

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

640- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى تَسْمَعُوا اَذَانَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ.

حضرت سالم از والد خود از رسول اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ”بلال رات کے وقت ہی اذان دے دیتا ہے (یعنی حضرت بلال رضی اللہ عنہ تہجد کی اذان دیتے تھے) تو تم اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک تم ابن ام مکتوم کی اذان نہیں سنتے۔“

641- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَاْذَنَتْ اَحَدَكُمُ امْرَاَتُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا.

قَالَ سُفْيَانُ: يَرَوْنَ اَنَّهُ بِاللَّيْلِ.

حضرت سالم از والد خود از رسول اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ”جب کسی آدمی کی بیوی اس سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے۔“

سفیان کہتے ہیں کہ علماء کا یہ خیال ہے یہ حکم رات کے بارے میں ہے۔

642- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَحْدِي وَلَيْسَ مَعِي وَلَا مَعَهُ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ از والد خود از رسول اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ ”جو شخص کسی غلام

مصنف ابن ابی شیبة، باب ما رواه اسامة بن زيد رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 1، صفحه 553، رقم:152

640- سنن الكبرىٰ للبيهقی، باب تحريم الغصب واخذ اموال الناس، جلد 6، صفحه 93، رقم:11839

سنن ترمذی، باب ما جاء فی شان الحساب والقصاص، جلد 4، صفحه 614، رقم:2420

الادب المفرد للبخاری، باب قصاص العبد، صفحه 74، رقم:183

641- مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر، جلد 2، صفحه 135، رقم:6185

مسند ابی يعلىٰ، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 9، صفحه 434، رقم:5586

صحيح بخاری، باب حجة الوداع، جلد 5، صفحه 176، رقم:4402

صحيح مسلم، باب ذكر ابن صياد، جلد 8، صفحه 193، رقم:7540

642- صحيح مسلم، باب الدعاء الى الشهادتين وشرائع الاسلام، جلد 1، صفحه 37، رقم:130

سنن الكبرىٰ للبيهقی، باب من قال لا يخرج صدقة قوم منهم من بلدهم، جلد 7، صفحه 8، رقم:1384

سنن ابوداؤد، باب فی زكاة السائمة، جلد 2، صفحه 16، رقم:1586

سنن ترمذی، باب ما جاء فی كراهية اخذ خيار المال فی الصدقة، جلد 1، صفحه 212، رقم:625

اَحَدٌ قَالَ اَخْبَرَنِی سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِى بَاعَهُ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ.

کو فروخت کرے اور اس غلام کے پاس مال موجود ہو تو اس غلام کا مال اس شخص کی ملکیت ہو گا جس نے اسے بیچا ہے۔ لیکن اگر خریدار خریدتے وقت طے کر لے تو پھر معاملہ الگ ہے اور جو شخص پیوند کاری کے بعد کھجور کا باغ بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کی ملکیت ہو گا۔ سوائے اس کے کہ اگر خریدار نے خریدتے وقت طے کر لیا ہو۔"

643- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِی سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو آپ نے کندھوں تک دونوں ہاتھ بلند کیے اور جب رکوع کیا اور رکوع سے اُٹھے اور دونوں سجدوں کے درمیان آپ نے ہاتھ نہیں اُٹھائے اور رکوع سے سر اٹھایا تو آپ نے دو سجدوں کے درمیان اپنے ہاتھ نہیں اُٹھائے۔

644- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَاقِدٍ يُّحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّى لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ حَصَبَهُ حَتّٰى يَرْفَعَ يَدَيْهِ.

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی شخص کو دیکھتے کہ وہ نماز کے دوران ہر مرتبہ جھکتے اور اٹھتے ہوئے ہاتھ نہیں اُٹھا رہا تو وہ اسے کنکریاں مارتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ ہاتھ اُٹھانے لگتا۔

643- صحیح بخاری، باب احتیال العامل لیهدی له، جلد 6، صفحه 255، رقم: 6578

صحیح مسلم، باب تحریم هدایا العمال، جلد 6، صفحه 11، رقم: 4845

صحیح ابن خزیمه، باب صفة اتیان الساعی یوم القیامة، جلد 2، صفحه 54، رقم: 2340

جامع الاصول لابن اثیر، الباب الرابع فی عامل الزكاة، جلد 2، صفحه 646، رقم: 2736

644- صحیح مسلم، باب وعید من اقتطع حق مسلم، جلد 1، صفحه 85، رقم: 370

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه مفضل، جلد 9، صفحه 90، رقم: 9219

سنن الدارمی، باب فیمن اقتطع مال امری مسلم بیمینه، جلد 2، صفحه 345، رقم: 2603

سنن الکبریٰ للنسائی، باب القضاء فی قلیل الماء وکثیره، جلد 3، صفحه 481، رقم: 5980

645- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ نے جلدی سے سفر کرنا ہوتا تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھتے تھے۔

646- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهِ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''رشک صرف دو طرح کے آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا ہو اور وہ رات دن اس کے ساتھ قائم رہتا ہو اور ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور وہ رات، دن اس میں سے خرچ کرتا رہتا ہو۔''

647- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُوْنَ.

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے' وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''تم لوگ سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑا کرو۔''

645- صحیح مسلم' باب تحریم هدایا العمال' جلد 6' صفحه 12' رقم: 4848

الاحاد والمثانی' من اسمه عدی بن عمیرة الکندی' جلد 4' صفحه 384' رقم: 2427

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب غلول الصدقة' جلد 4' صفحه 158' رقم: 7912

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه عدی بن عمیرة الکندی' جلد 12' صفحه 107' رقم: 13948

646- صحیح بخاری' باب موعظة الامام للخصوم' جلد 6' صفحه 69' رقم: 7169

صحیح مسلم' باب الحکم بالظاهر واللحن بالحجة' جلد 5' صفحه 128' رقم: 4570

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب من حال لیس للقاضی ان یقضی بعلمه' جلد 10' صفحه 143' رقم: 21006

سنن ابوداؤد' باب فی قضاء القاضی اذا اخطاء' جلد 3' صفحه 328' رقم: 3585

647- صحیح بخاری' کتاب الدیات' جلد 5' صفحه 2' رقم: 6862

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب تحریم القتل من السنة' جلد 8' صفحه 21' رقم: 16277

مستدرك للحاکم' کتاب الحدود' جلد 6' صفحه 384' رقم: 8029

سنن ابوداؤد' باب فی تعظیم قتل المؤمن' جلد 4' صفحه 167' رقم: 4272

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 94' رقم: 5681

648- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَاهُ وَاللَّهِ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِهِنَّ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ: الْغُرَابُ، وَالْحِدَاةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْفَارَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''پانچ قسم کے جانور ایسے ہیں کہ حل میں یا حرم میں انہیں قتل کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہوگا: کوا، چیل، بچھو، چوہا اور باؤلہ کتا۔''

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: اِنَّ مَعْمَرًا يَرْوِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. فَقَالَ: حَدَّثَنَا وَاللَّهِ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ مَا ذَكَرَ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

سفیان سے کہا گیا کہ معمر نے یہ روایت زہری سے، انہوں نے عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی ہے تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! زہری نے یہ روایت سالم سے، ان کے والد سے بیان کی ہے۔ انہوں نے از عروہ سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسے بیان نہیں کیا۔

649- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ، فَاِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''دو دھاریوں والے اور دم کٹے ہوئے سانپوں کو مار دو، کیونکہ یہ بینائی زائل کر دیتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔''

648- صحيح بخاری، باب تشبيك الاصابع فی المسجد وغيره، جلد 1، صفحه 103، رقم:481
صحيح مسلم، باب تراحم المؤمنين وتعاطفهم وتعاضدهم، جلد 4، صفحه 20، رقم:6750
الآداب للبيهقی، باب فی التعاون على البر والتعاون، جلد 1، صفحه 49، رقم:88
سنن ترمذی، باب ما جاء فی شفقة المسلم على المسلم، جلد 2، صفحه 325، رقم:1928
سنن نسائی، باب اجر الخازن اذا تصدق باذن مولاه، جلد 2، صفحه 179، رقم:2560

649- صحيح بخاری، باب قول النبی صلى الله عليه وسلم من حمل علينا السلاح فليس منا، جلد 6، صفحه 49، رقم:7075
صحيح مسلم، باب امر من مر بسلاح فی مسجد او سوق او غيرهما، جلد 4، صفحه 33، رقم:6831
سنن ابوداؤد، باب فی النبل يدخل فی المسجد، جلد 2، صفحه 336، رقم:2589
مسند ابی يعلىٰ، حديث ابی موسى الاشعری، جلد 6، صفحه 369، رقم:729

650- قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ. قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الزُّهْرِيُّ أَبَدًا يَقُولُ فِيهِ زَيْدٌ أَوْ أَبُو لُبَابَةَ.

(راوی بیان کرتے ہیں کہ) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو جو بھی سانپ ملتا تھا وہ اسے مار دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا کہ وہ ایک سانپ کو ڈھونڈ رہے تھے' تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ زہری ہمیشہ یہی کہتے تھے کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے یا حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ (نے انہیں دیکھا)۔

651- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالدَّارِ.

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّهُمْ يَقُولُونَ فِيهِ عَنْ حَمْزَةَ.

قَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ ذَكَرَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ حَمْزَةَ قَطُّ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: "نحوست تین چیزوں میں ہے: گھوڑے، عورت اور گھر میں۔"

سفیان سے یہ کہا گیا کہ دوسرے لوگوں نے اس روایت میں یہ بات ذکر کی ہے کہ یہ روایت حمزہ سے بیان کی گئی ہے۔

تو سفیان نے کہا: میں نے زہری کو اس روایت میں کبھی بھی حمزہ کا ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا۔

650- صحیح بخاری، باب رحمة الناس والبهائم، جلد 4، صفحه 10، رقم: 6013

صحیح مسلم، باب رحمته صلى الله عليه وسلم الصبيان والعيال وتواضعه، جلد 7، صفحه 77، رقم: 6170

الآداب للبيهقي، باب في رحمة الاولاد وتقبيلهم والاحسان اليهم، صفحه 11، رقم: 13

المستدرك للحاكم، ذكر عبد الله بن عباس، جلد 5، صفحه 478، رقم: 6825

المعجم الصغير للطبراني، من اسمه محمود، جلد 2، صفحه 224، رقم: 1068

651- صحیح بخاری، باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته، جلد 5، صفحه 235، رقم: 5652

صحیح مسلم، باب رحمته صلى الله عليه وسلم الصبيان والعيال وتواضعه، جلد 7، صفحه 77، رقم: 6169

مسند عائشه لابی داؤد السجستانی، صفحه 72، رقم: 50

652- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَنَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل کو پکنے سے پہلے اسے بیچنے سے منع فرمایا ہے اور آپ نے کھجور کے بدلے میں پھل کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

653- قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے جانچ پڑتال کے سودا کرنے کے بارے میں رخصت دی۔

654- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَيُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَذُكِرَ لِي وَلَمْ اَسْمَعْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ .

حضرت سالم اپنے والد سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں۔'' اور مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے ویسے میں نے خود یہ روایت نہیں سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

652- صحيح بخارى، باب اعن اخاك ظالما او مظلوما، جلد 3، صفحه 128، رقم: 2443
صحيح ابن حبان، كتاب الغصب، جلد 11، صفحه 570، رقم: 5166
الآداب للبيهقى، باب فى التعاون على البر، صفحه 54، رقم: 97
اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى، كتاب الفتن، جلد 8، صفحه 30، رقم: 7411
653- صحيح بخارى، باب الامر باتباع الجنائز، جلد 2، صفحه 71، رقم: 1240
صحيح مسلم، باب من حق المسلم للمسلم، جلد 7، صفحه 3، رقم: 5776
سنن نسائى، باب ما يقول اذا عطس، جلد 6، صفحه 64، رقم: 10049
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابى هريرة، جلد 2، صفحه 540، رقم: 10979
654- المستدرك للحاكم، كتاب الحدود، جلد 6، صفحه 427، رقم: 8160
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 388، رقم: 9033
مسند الشهاب، باب لا يستر عبد عبد افى الدنيا الا ستره الله يوم القيامة، صفحه 416، رقم: 405
صحيح مسلم، باب بشارة من ستر الله عيبه فى الدنيا، جلد 8، صفحه 21، رقم: 6760

655- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِاَبِيْهِ فَقَالَ: اَلَا اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ.

فَقَالَ عُمَرُ: فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ - وَكَانَ بَصِيْرًا بِالْعَرَبِيَّةِ - يَقُوْلُ: وَلَا اٰثِرًا: اٰثُرُهُ عَنْ غَيْرِىْ اُخْبِرُ عَنْهُ اَنَّهُ حَلَفَ بِهَا.

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا: خبردار! اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو اس بات سے منع فرمایا ہے کہ تم لوگ اپنے آباء کی قسم اٹھاؤ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اس کے بعد میں نے جان بوجھ کر یا بھول کر بھی کبھی قسم نہیں کھائی۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان کیا ہے کہ محمد بن عبدالرحمٰن کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا جنہیں عربی زبان پر بڑی گرفت تھی، وہ یہ کہتے ہیں کہ روایت کے الفاظ "ولا آثرا" کا مطلب یہ ہے کہ میں نے کسی دوسرے کو بھی ایسا نہیں کرنے دیا جس کے متعلق یہ بتایا گیا کہ اس نے یہ قسم کھائی ہے۔

656- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک انصاری کو اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے سنا تو آپ نے ارشاد فرمایا: حیا ایمان کا حصہ ہے۔

655- صحیح بخاری، باب بیع المدبر، جلد 3، صفحه 83، رقم: 2234

صحیح مسلم، باب رجم الیهود اهل الذمة فی الزنا، جلد 5، صفحه 123، رقم: 4542

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 494، رقم: 10410

مصنف عبد الرزاق، باب زنا الامة، جلد 7، صفحه 393، رقم: 13599

656- صحیح بخاری، باب شفاعة النبی صلی الله علیه وسلم علی زوج بریره، جلد 5، صفحه 202، رقم: 4979

سنن ابن ماجه، باب خیار الامة اذا اعتقت، جلد 1، صفحه 871، رقم: 2075

سنن الدارمی، باب تخییر الامة تکون تحت العبد فتعتق، جلد 2، صفحه 223، رقم: 2292

657- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَجُلًا قَامَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ ؟ فَقَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَّلَا وَرْسٌ وَّلَا خُفَّيْنِ، اِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتّٰى يَكُوْنَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا' اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا: کیا محرم کپڑے پہن سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ قمیص، عمامہ، شلوار، ٹوپی اور ایسا کپڑا نہیں پہنے گا جس پر زعفران یا ورس (ایک خاص قسم کا رنگ) لگا ہوا ہو' وہ موزے نہیں پہنے گا مگر جب کہ اسے جوتے نہیں ملتے' پس جس شخص کو جوتے نہیں ملتے وہ موزوں کو اتنا کاٹ لے گا کہ وہ اس کے ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

658- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ وَاَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَاَيُّوْبُ بْنُ مُوسَى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ اِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوا: وَلَا ثَوْبٌ مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَّلَا وَرْسٌ. فِيْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''وہ ایسا کپڑا نہیں پہنے گا جس پر زعفران یا ورس لگا ہوا ہو' آخر حدیث تک۔''

659- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے یہ روایت

657- صحیح بخاری' باب هل یشیر الامام بالصلح' جلد 3' صفحہ 187' رقم: 2705
صحیح مسلم' باب استحباب الوضع من الدین' جلد 5' صفحہ 30' رقم: 4066
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب من قال لا تواضع الجائحة ' جلد 5' صفحہ 305' رقم: 10934
مسند ابو عوانة ' بیان الاباحة للمدیون ان یستوضع صاحب المال' جلد 3' صفحہ 337' رقم: 5214
658- صحیح بخاری' باب الاقتداء لسنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 2' صفحہ 987' رقم: 7286
مسند الشامیین للطبرانی' احادیث شعیب عن الزهری' صفحہ 619' رقم: 3122
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما علی السلطان من القیام' جلد 8' صفحہ 161' رقم: 17089
تفسیر ابن ابی حاتم' قوله تعالیٰ ''واعرض عن الجاهلین'' جلد 3' صفحہ 172' رقم: 9454
جامع الاصول لابن اثیر' الکتاب الثانی فی التعوذ المغفرة ' جلد 4' صفحہ 46' رقم: 5884
659- صحیح البخاری' باب علامات النبوة فی الاسلام' جلد 1' صفحہ 909' رقم: 3408
صحیح مسلم' باب الوفاء سبعة الخلفاء الاوّل فالاوّل' جلد 2' صفحہ 171' رقم: 4881
صحیح ابن حبان' باب طاعة الائمة ' جلد 2' صفحہ 311' رقم: 4587

قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ وَحَدَّثَنَا عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ ۔

کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی جب تمہیں صبح صادق کے قریب ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لیا کرو۔''

660- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ۔

حضرت طاؤس از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

661- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

حضرت ابوسلمہ از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

662- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: كَيْفَ يُصَلِّيْ اَحَدُنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو سنا' اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور آپ اس وقت منبر پر جلوہ فرما تھے کہ کوئی آدمی رات کے وقت کس طرح نوافل پڑھے' تو رسول

مسند ابی یعلیٰ' مسند عبد اللّٰہ بن مسعود' جلد 3' صفحہ 88' رقم:5156

مجمع الزوائد للهيثمی' باب فی ایام الصبر' جلد 7' صفحہ 556' رقم:12224

661-صحیح البخاری' باب قول النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم للانصار اصبروا' جلد 2' صفحہ 109' رقم:3792

صحیح مسلم' باب اعطاء المؤلفة قلوبهم علی الاسلام' جلد 1' صفحہ 711' رقم:2493

الاحاد والمثانی' ذکر قول النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم الانصار' صفحہ 343' رقم:1733

سنن ترمذی' باب فی الاثرة وما جاء فیه' جلد 1' صفحہ 782' رقم:2189

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب الصبر علی اذی یصیبه' جلد 8' صفحہ 159' رقم:16404

662-صحیح البخاری باب لا تمنوا لقاء العدو' جلد 1' صفحہ 711' رقم:2863

صحیح مسلم' باب کراهیة تمنی لقاء العدو' جلد 2' صفحہ 443' رقم:4639

سنن ابوداؤد' باب فی کراهیة تمنی لقاء العدو' جلد 1' صفحہ 846' رقم:2633

مصنف ابن ابی شیبة' باب ما ذکر فی فضل الجهاد' جلد 5' صفحہ 340' رقم:19856

اتحاف الخیره المهرة للبوصیری' کتاب الامارة' جلد 5' صفحہ 129' رقم:4379

بِاللَّيْلِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثْنٰى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِكَ . قَالَ سُفْيَانُ: وَهٰذَا اَجْوَدُهَا۔

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو دو کر کے۔ اور جب تمہیں صبح صادق کے قریب ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو یہ تمہاری پچھلی تمام نماز کو طاق بنا دے گی۔ سفیان کہتے ہیں: یہ روایت اس سے زیادہ بہتر ہے۔

663- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ .

حضرت سالم اپنے والد سے‘ وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص کتا پالے سوائے شکار کے کتے کے یا جانوروں کے‘ تو اس کے اجر وثواب میں سے روزانہ دو قیراط کم کیے جاتے ہیں۔“

664- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلٰى بَنِي مُعَاوِيَةَ فَنَبَحَتْ عَلَيْنَا كِلَابُهُمْ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ .

حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بنو معاویہ کی طرف گیا تو ہم پر ان کے کتے بھونکنے لگے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی ایسا کتا پالے جو شکار کرنے یا جانوروں کی حفاظت کے لیے نہ ہو تو اس شخص کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

663- صحیح البخاری، باب دعا النبی صلی اللہ علیہ وسلم الناس الی الاسلام، جلد 1، صفحہ 745، رقم: 2940
صحیح مسلم، باب کتاب النبی صلی اللہ علیہ و سلم الی ھرقل یدعوہ الی الاسلام، جلد 2، صفحہ 263، رقم: 4707
سنن الکبریٰ للبیھقی، باب اطھارین النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 9، صفحہ 177، رقم: 19078
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عباس، جلد 1، صفحہ 262، رقم: 2370
جامع الاصول لابن اثیر، الفصل الثانی فما کان منھا بعد مبعثہ، جلد 2، صفحہ 265، رقم: 8842
664- صحیح مسلم، باب استحباب طلب الشھادۃ فی سبیل اللہ، جلد 2، صفحہ 648، رقم: 5039
مستدرک للحاکم، کتاب الجھاد، جلد 2، صفحہ 344، رقم: 2412
سنن ابو داؤد، باب فی الاستغفار، جلد 1، صفحہ 475، رقم: 1520
سنن ابن ماجہ، باب القتال فی سبیل اللہ سبحانہ تعالیٰ، جلد 1، صفحہ 935، رقم: 2797
سنن الکبریٰ للبیھقی، باب تمنی اشارۃ ومسالتھا، جلد 9، صفحہ 169، رقم: 18336

665- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّي اَرٰى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَاَتْ فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ مِنْهَا، اَوْ فِي السَّبْعِ الْبَوَاقِي . قَالَ سُفْيَانُ: الشَّكُّ مِنِّي لَا مِنَ الزُّهْرِيِّ.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: میں نے شب قدر کو خواب میں دیکھا ہے کہ وہ فلاں فلاں رات ہے۔تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگوں کے خواب ایک جیسے ہیں تو تم آخری عشرے کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرو' یا فرمایا: باقی رہ جانے والی سات راتوں میں تلاش کرو۔ سفیان کہتے ہیں کہ روایت میں شک میری طرف سے ہے' زہری کی طرف سے نہیں ہے۔

666- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهِ، وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو اپنے دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

667- قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ مَعْمَرًا يُحَدِّثُهُ

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ میں نے معمر سے سنا'

665- صحیح بخاری' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم احلت لکم الغنائم' جلد 1' صفحہ 836' رقم: 3124
صحیح مسلم' باب تحلیل الغنائم ھذہ الامۃ خامۃ' جلد 2' صفحہ 345' رقم: 4653
صحیح ابن حبان' باب الغنائم ومستمتحا' جلد 2' صفحہ 436' رقم: 4808
مصنف عبد الرزاق' باب الغلول' جلد 4' صفحہ 241' رقم: 9492
جامع الاصول' لفراع الخامس فی الغلول' جلد 1' صفحہ 714' رقم: 1210
666- صحیح البخاری' باب ما یمحق الکذب والکتان فی البیع' جلد 1' صفحہ 717' رقم: 2082
صحیح مسلم' باب الصدق فی البیع والبیان' جلد 2' صفحہ 110' رقم: 3937
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسما حاطب بن الحارث بن معمر' جلد 1' صفحہ 897' رقم: 3115
سنن ابوداؤد' باب فی خیار المتبایعین' جلد 2' صفحہ 289' رقم: 3461
سنن ترمذی' باب ما جاء فی البیعین بالخیار ما لم یتفرقا' جلد 1' صفحہ 548' رقم: 1246
667- صحیح مسلم' باب معرفۃ الایمان والاسلام' جلد 1' صفحہ 28' رقم: 102

بَعْدُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ فَقُلْتُ لَهُ: يَا اَبَا عُرْوَةَ اِنَّمَا هُوَ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ . فَقَالَ مَعْمَرٌ: اِنَّا عَرَضْنَاهُ . وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا مِمَّا عَرَضْنَاهُ .

انہوں نے یہ روایت از زہری از سالم' ان کے والد سے بیان کی تو میں نے ان سے کہا: اے ابوعروہ! یہ روایت تو ابوبکر بن عبید اللہ کے حوالے سے بیان کی گئی ہے۔ تو معمر کہنے لگے: ہم نے یہ روایت ان کے سامنے پیش کی تھی بعض دفعہ سفیان یہ کہتے ہیں کہ یہ ان روایات میں سے ایک ہے جو ہم نے ان کے سامنے پیش کی ہے۔

668- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: بَعَثَنِيْ اَبِيْ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَعَلَّمَنِيْ فَقَالَ: اِذَا جِئْتَ فَاسْتَاْذِنْ، فَاِذَا اُذِنَ لَكَ فَسَلِّمْ اِذَا دَخَلْتَ . وَمَرَّ ابْنُ ابْنِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ جَدِيْدٌ يَجُرُّهُ فَقَالَ لَهُ: اَيْ بُنَيَّ ارْفَعْ اِزَارَكَ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ .

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تو بغیر اجازت ہی چلا گیا انہوں نے مجھے سکھایا اور فرمایا کہ جب تم کسی کے ہاں آؤ تو پہلے اندر آنے کی اجازت لو اگر تمہیں اجازت مل جائے تو اندر داخل ہو کے سلام کرو۔ اسی دوران حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پوتا عبداللہ بن واقد وہاں سے گزرا' اس نے نئے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور وہ دامن لٹکا کر چل رہا تھا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: اے میرے بیٹے! تم اپنے تہبند کو اوپر کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو

صحیح ابن خزیمہ' باب فرض الحج علی من استطاع الیہ سبیلا' جلد 1' صفحہ 827' رقم: 2504
سنن الکبریٰ للبیہقی' باب اثبات فرض الحج' جلد 4' صفحہ 324' رقم: 8872
سنن ابوداؤد' باب فی القدر' جلد 2' صفحہ 659' رقم: 4697
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عمر بن الخطاب' جلد 1' صفحہ 51' رقم: 367
668- سنن ترمذی' باب ما جاء فی معاشرۃ الناس' جلد 1' صفحہ 755' رقم: 1987
سنن الدارمی' باب فی حسن الخلق' جلد 1' صفحہ 815' رقم: 2791
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث معاذ بن جبل' جلد 5' صفحہ 236' رقم: 22112
المعجم الصغیر للطبرانی' باب من اسمہ علی' صفحہ 320' رقم: 530
مسند ابی الجعد' صفحہ 334' رقم: 285

669- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ الَّتِي فِي الْحَرِّ اُمَيَّةُ بْنُ حُفَيْصِ بْنِ مَحْلِفَا مَوْلٰى اٰلِ مَاجِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ. مُسْلِمَ بْنَ يَنَّاقٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَلٰى بَابِ دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَسِيدٍ فَمَرَّ شَابٌّ قَدْ اَسْبَلَ اِزَارَهُ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: ارْفَعْ اِزَارَكَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ.

حضرت مسلم بن یناق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عبداللہ بن خالد بن اسید کے گھر کے دروازے کے پاس موجود تھا' وہاں سے ایک نوجوان گزرا جس نے اپنا تہبند لٹکایا ہوا تھا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تم اپنے تہبند کو اوپر کرلو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ''اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا جو اپنے کپڑے کو بطور تکبر لٹکاتا ہے۔''

اپنے کپڑے کو بطور تکبر لٹکاتا ہے۔

670- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي لَبِيدٍ - وَكَانَ مِنْ عُبَّادِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ - قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، فَاِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَاِنَّمَا يُسَمُّوْنَهَا الْعَتَمَةَ لِاَنَّهُمْ يُعْتِمُوْنَ عَنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:''دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام پر تم پر غالب نہ آ جائیں' یہ عشاء ہے وہ اسے عتمہ کہتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت اونٹوں کے کام کاج سے فارغ ہوتے ہیں۔''

669- سنن ترمذی' باب ما جاء فی وصية صلى الله عليه وسلم فی القتال' جلد 1' صفحه 562' رقم: 1617

مستدرك للحاكم' ذكر عبد الله بن عباس' جلد 5' صفحه 287' رقم: 6303

اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى' كتاب علامات النبوة' باب تعرف الى التافى الرخا' جلد 2' صفحه 682' رقم: 7132

مسند ابی يعلىٰ' مسند ابن عباس' جلد 1' صفحه 830' رقم: 2556

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عباس' جلد 1' صفحه 293' رقم: 2669

670- صحيح بخارى' باب ما يتقى من محقرات الذنوب' جلد 2' صفحه 603' رقم: 6492

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى سعيد الخدرى' جلد 3' رقم: 11008

الآداب للبيهقى' باب من ابترأ على ارتكاب الذنوب' صفحه 538' رقم: 838

مجمع الزوائد للهيثمى' باب فى الكبائر' جلد 1' صفحه 297' رقم: 401

الْاِبِلِ ۔ اَوْ قَالَ: بِالْاِبِلِ ۔

قَالَ سُفْيَانُ: هٰكَذَا قَالَ ابْنُ اَبِىْ لَبِيْدٍ بِالشَّكِّ۔

سفیان کہتے ہیں کہ ابن ابولبید نے اسی طرح شک کے ساتھ روایت بیان کی ہے۔

671- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ سَمِعْنَاهُ مِنْهُ يُعِيدُهُ وَيُبْدِيهِ قَالَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ ۔ فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ شُعْبَةَ اسْتَحْلَفَ عَبْدَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۔ قَالَ: لٰكِنَّا لَمْ نَسْتَحْلِفْهُ سَمِعْنَا مِنْهُ مِرَارًا، ثُمَّ ضَحِكَ سُفْيَانُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ شعبہ نے اس کے متعلق حضرت عبداللہ سے قسم لی تھی، تو انہوں نے کہا: ہم اس پر قسم نہیں لیتے، ہم نے ان سے کئی مرتبہ یہ روایت سنی ہے۔ پھر سفیان مسکرا دیئے۔

672- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ دِيْنَارٍ - يَعْنِىْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ دِيْنَارٍ - اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، فَكُنَّا اِذَا بَايَعْنَاهُ يُلَقِّنُنَا فَيَقُوْلُ: فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس پر اطاعت وفرمانبرداری کی بیعت کی جب ہم نے آپ ﷺ سے بیعت کر لی تو آپ ﷺ نے ہمیں تلقین فرمائی کہ جتنی تمہاری طاقت ہو۔

673- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

671- صحيح بخارى، باب الغيرة ، جلد 2، صفحه 209، رقم:4925

صحيح مسلم، باب غيرة الله تعالىٰ وتحريم الفواحش، جلد 2، صفحه 801، رقم:7171

سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الرجل يتخذ الغلام والجارية ، جلد 10، صفحه 225، رقم:21552

سنن ترمذى، باب ما جاء فى الغيرة ، جلد 1، صفحه 671، رقم:1168

جامع الاصول لابن اثير، الكتاب الثانى، الغيرة ، جلد 3، صفحه 430، رقم:6190

672- صحيح بخارى، حديث البرص واعمى واقرع فى بنى اسرائيل، جلد 1، صفحه 301، رقم:3464

صحيح مسلم، باب الزهد والرقائق، جلد 2، صفحه 813، رقم:7620

سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب لا يورر ممرض على مصح، جلد 7، صفحه 219، رقم:14640

صحيح ابن حبان، باب ما جاء فى الطاعات، جلد 10، صفحه 179، رقم:316

جامع الاصول لابن اثير، قصه الابرص ولا اعمى ، جلد 4، صفحه 321، رقم:7810

673- سنن ترمذى، باب ما جاء فى صفة أوانى الحواص، جلد 1، صفحه 738، رقم:2459

الأداب للبيهقى، باب من قصر الأمل وبادر بالعمل قبل بلوغ الاجل، صفحه 497، رقم:812

وَصَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ: لَا اٰكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ ۔

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گوہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اوراسے حرام بھی نہیں کہتا۔

674- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ۔

حضرت ہشام بن عروہ نے از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت بیان کی ہے۔

675- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَفَلَ مِنْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ اَوْ غَزْوَةٍ فَاَوْفٰى عَلٰى فَدْفَدٍ مِنَ الْاَرْضِ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اٰيِبُونَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ ۔

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حج یا عمرے یا کسی جنگ سے واپس تشریف لا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سخت اور بلندی والی جگہ پر پہنچے تو آپ نے یہ دعا پڑھی: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے' بادشاہی اسی کے لیے ہے' اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے' اگر اللہ نے چاہا تو ہم رجوع کرنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ہیں' عبادت کرنے والے ہیں' اپنے رب کی حمد بیان کرنے والے ہیں' اللہ نے اپنے وعدے کو سچ ثابت کر دیا اور اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے ہی لشکروں کو شکست دی۔''

مستدرك للحاكم' كتاب الايمان' جلد 1' صفحه 125' رقم:191

مسند امام احمد بن حنبل' مسند شداد بن اوس رضى الله عنه ' جلد 4' صفحه 124' رقم:17164

مسند البزار' مسند شداد بن اوس رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 18' رقم:3489

675- سنن ابو داؤد' باب فى ضرب النساء' جلد 1' صفحه 652' رقم:2147

سنن الكبرىٰ للبيهقى' باب لا يسال الرجل فيما ضرب امرأته ' جلد 7' صفحه 305' رقم:15175

سنن ابن ماجه ' باب ضرب النساء' جلد 1' صفحه 639' رقم:1986

سنن الكبرىٰ للنسائى' باب ضرب الرجل زوجته ' جلد 5' صفحه 372' رقم:9168

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عمر بن الخطاب' جلد 1' صفحه 200' رقم:122

676- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَقُلْ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔

حضرت نافع از حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں اور انہوں نے اس میں یہ الفاظ نہیں کہے: انشاء اللہ!

قِيلَ لِسُفْيَانَ فِيهِ: سَاجِدُونَ ۔ فَقَالَ: مَا اَخْلَقَهُ وَلَا اَحْفَظُهُ۔

سفیان سے کہا گیا کہ اس میں یہ الفاظ ہیں: سجدہ کرنے والے ہیں، تو انہوں نے کہا: نہ تو یہ الفاظ اس کے مناسب ہیں اور نہ ہی مجھے یہ الفاظ یاد ہیں۔

677- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَصَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ الْمَدَنِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

678- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ

676- صحیح مسلم، باب المؤمن امره كله خير، جلد 2، صفحه 827، رقم: 7692
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه علی، جلد 2، صفحه 753، رقم: 3849
سنن الدارمی، باب فی اسماء النبی، جلد 1، صفحه 718، رقم: 2833
مسند امام احمد بن حنبل، حديث محصيب بن سنان، جلد 4، صفحه 332، رقم: 18954
حديث أبی الفصل الزهری، صفحه 211، رقم: 344
677- صحیح بخاری، باب مرض النبی صلی الله عليه وسلم ووفاته، جلد 2، صفحه 715، رقم: 4462
مستدرك للحاكم، كتاب الجنائز، جلد 1، صفحه 537، رقم: 1408
سنن الكبریٰ للبيهقی، باب اهالة التراب فی القبر بالمساحی، جلد 3، صفحه 409، رقم: 6975
مسند عبد بن حميد، مسند انس بن مالك، صفحه 402، رقم: 1364
سنن ابن ماجه، باب ذكر وفاته صلی الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 522، رقم: 1630
678- صحیح البخاری، باب قول الله تبارك وتعالیٰ قل ادعوا الله او ادعوا الرحمٰن، جلد 2، صفحه 815، رقم: 7377
صحيح مسلم، باب البكاء على الميت، جلد 1، صفحه 639، رقم: 2174
الآداب للبيهقی، باب الصبر والاسترجا مع الرخصة فی البكاء، صفحه 456، رقم: 752
مسند امام احمد بن حنبل، حديث اسامه بن زيد، جلد 5، صفحه 205، رقم: 21837
مصنف ابن ابی شيبة، باب ما رواه اسامة زيد عن النبی، صفحه 137، رقم: 156

قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بَاحْسَنَ مِنْهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ.

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّتَنَاجَى وَهُمْ ثَلَاثَةٌ دَعَا رَابِعًا.

(راوی کہتے ہیں کہ) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جب کسی سے سرگوشی کرنی ہوتی اور وہاں تین آدمی موجود ہوتے تو وہ چوتھے کو بلا لیا کرتے۔

679- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِيَحْيَى بْنِ حَبَّانَ: اَمَا تَرَوْنَ الْقَتْلَ شَيْئًا، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ.

حضرت قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت یحییٰ بن حبان سے کہا: تم لوگ تو قتل کرنے کو بھی کچھ نہیں سمجھتے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی بھی نہ کریں۔

680- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِيُّ قَالَ: صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصَى، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ قَالَ لَا تُقَلِّبِ الْحَصَى، فَاِنَّ تَقْلِيْبَ الْحَصَى مِنَ الشَّيْطَانِ، وَافْعَلْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ

حضرت علی بن عبدالرحمٰن معاوی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی تو میں نے کنکریوں کو الٹ پلٹ کیا۔ جب میں نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے مجھ سے فرمایا: تم کنکریاں نہ الٹایا کرو کیونکہ کنکریاں الٹانا شیطانی کام ہے۔ تم اس طرح کیا کرو جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو

679- صحیح مسلم، باب قصة اصحاب الاخدود والساحر والراهب، جلد 2، صفحه 729، رقم: 7703
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث مهیب رضی الله عنه، جلد 6، صفحه 16، رقم: 23976
الاحاد والمثانی، ومن ذکر مهیب بن سنان، صفحه 219، رقم: 287
صحیح ابن حبان، باب الادعیة، جلد 1، صفحه 554، رقم: 873
جامع الاصول لابن اثیر، باب اصحاب الاخدود، جلد 5، صفحه 304، رقم: 7820
680- صحیح بخاری، باب ما جاء فی کفارة المرض، جلد 2، صفحه 314، رقم: 5642
صحیح مسلم، باب ثواب المؤمن فیما یصیبه من مرض، جلد 2، صفحه 715، رقم: 6731
شعب الایمان، فصل فی ذکر ما فی الاوجاع والامراض، جلد 7، صفحه 157، رقم: 9829
سنن الکبریٰ للنسائی، باب کفارة المریض، جلد 4، صفحه 353، رقم: 7487
اطراف المسند المعتلی، من اسمه طلحة بن نافع، جلد 2، صفحه 36، رقم: 1532

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ . قُلْتُ: وَكَيْفَ رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ؟ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَضَمَّ اَبُوْ بَكْرٍ ثَلَاثَ اَصَابِعَ وَنَصَبَ السَّبَّابَةَ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَبَسَطَهَا.

کرتے ہوئے دیکھا ہے میں نے عرض کی: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کیا کرتے دیکھا ہے؟ تو انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں زانو پر رکھا۔ پھر امام ابوبکر حمیدی نے اپنی تین انگلیاں ملائیں اور اپنی شہادت کی انگلی کو کھڑا کیا اور انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانو پر رکھا اور اسے پھیلایا۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ، فَلَمَّا لَقِيتُ مُسْلِمًا حَدَّثَنِيهِ وَزَادَ فِيهِ: وَهِيَ مِذَبَّةُ الشَّيْطَانِ لَا يَسْهُو اَحَدٌ وَّهُوَ يَقُوْلُ هٰكَذَا، وَنَصَبَ الْحُمَيْدِيُّ اِصْبَعَهُ. قَالَ مُسْلِمٌ وَّحَدَّثَنِيْ رَجُلٌ: اَنَّهُ رَاَى الْاَنْبِيَاءَ مُمَثَّلِينَ فِيْ كَنِيسَةٍ بِالشَّامِ فِيْ صَلَاتِهِمْ قَائِلِينَ هٰكَذَا، وَنَصَبَ الْحُمَيْدِيُّ اِصْبَعَهُ.

سفیان کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید نے ہم سے از حضرت مسلم یہ حدیث بیان کی، پس جب میں حضرت مسلم سے ملا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی اور اس میں اضافہ کیا: یہ شیطان کو پرے کرنے کے لیے ہے تا کہ کسی کو سہو نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح حمیدی نے اپنی ایک انگلی کو کھڑا کیا۔ مسلم کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے مجھے یہ بتایا کہ انہوں نے شام کے ایک عبادت خانہ میں کچھ انبیاء کی نماز پڑھتے ہوئے تصویر دیکھی تو انہوں نے بھی اسی طرح کیا ہوا تھا اور امام حمیدی نے انگلی کھڑی کی ہوئی تھی۔

681- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَمَّا ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اِزَارِيْ يَسْقُطُ مِنْ اَحَدِ شِقَّيَّ. فَقَالَ: اِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ.

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے تہبند کا ذکر کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا تہبند تو ایک طرف سے نیچے ہو جاتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو۔ (جو تکبر کے ساتھ تہبند کو لٹکاتے ہیں)

681- صحیح بخاری، باب وضع الید علی المریض، جلد 2، صفحہ 319، رقم: 5660

صحیح مسلم، باب ثواب المؤمن فیما یصیبہ من مرض، جلد 2، صفحہ 714، رقم: 672

سنن الکبریٰ للبیہقی، باب ما بنتی لکل مسلم أن یشقرہ من الصبر، جلد 3، صفحہ 372، رقم: 6223

مسند ابو یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 2، صفحہ 413، رقم: 5164

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحہ 455، رقم: 4346

682- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت طاؤس از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

683- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدُ بْنُ جُرَيْجٍ كَانَ يَصْحَبُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّهُ سَالَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ: رَاَيْتُكَ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ اَرَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِكَ يَصْنَعُهُ، رَاَيْتُكَ لَا تُهِلُّ حَتّٰى تَنْبَعِثَ بِكَ رَاحِلَتُكَ، وَرَاَيْتُكَ تَلْبَسُ هٰذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَتَوَضَّأُ فِيْهَا، وَرَاَيْتُكَ لَا تَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ اِلَّا هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ، وَرَاَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ. فَاَجَابَهُ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُهِلُّ حَتّٰى تَنْبَعِثَ بِهٖ رَاحِلَتُهُ، وَرَاَيْتُهُ يَلْبَسُ هٰذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيَتَوَضَّأُ فِيْهَا، وَرَاَيْتُهُ لَا يَسْتَلِمُ مِنْ هٰذَا الْبَيْتِ اِلَّا هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ، وَرَاَيْتُهُ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ.

حضرت عبید بن جریج جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے شاگرد ہیں' روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میں نے آپ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے اور میں نے آپ کے اصحاب میں سے کسی کو اس طرح کرتے ہوئے نہیں دیکھا' میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اس وقت تلبیہ پڑھنا شروع کرتے ہیں جب آپ کی سواری کھڑی ہوتی ہے' میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ سبتی جوتا پہنتے ہیں اور انہی میں وضو بھی کر لیتے ہیں اور میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ بیت اللہ کے صرف دو ارکان کا استلام کرتے ہیں اور میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی داڑھی پر زرد رنگ کا خضاب لگاتے ہیں۔ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اس وقت تلبیہ پڑھنا شروع کیا جب آپ کی سواری کھڑی ہوئی تھی اور میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دیکھا کہ آپ سبتی جوتا پہنے ہوئے ہیں اور آپ انہیں پہن کر ہی وضو فرماتے تھے اور میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ

683- صحيح بخاری' باب ما جاء فی كفارة المرض' جلد 2' صفحه 318' رقم:5645

صحيح ابن حبان' باب ما جاء فی الصبر' جلد 1' صفحه 819' رقم:2907

السنن الكبرى للنسائی' كتاب الطب' جلد 5' صفحه 394' رقم:7478

مسند البزار' مسند أبی هريرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 418' رقم:8215

مسند الشهاب' باب من يرد القابه خير الصيب منه' صفحه 224' رقم:344

کے دو ارکان کا ہی استلام کرتے تھے اور میں نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ اپنی داڑھی پر زرد رنگ کا خضاب لگاتے تھے۔

684- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مُنْذُ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ سَنَةً عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَصَبْتُ مَالًا لَمْ اُصِبْ قَطُّ مِثْلَهُ، تَخَلَّصْتُ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي بِخَيْبَرَ، وَاِنِّي قَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَتَقَرَّبَ بِهَا اِلَى اللّٰهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ احْبِسِ الْاَصْلَ وَسَبِّلِ الثَّمَرَةَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس کی طرح مجھے کبھی نہیں ملی۔ مجھے خیبر میں ایک سو حصے ملے ہیں میری چاہت ہے کہ میں ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عمر! یہ زمین اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو (اللہ کی) راہ میں دے دو۔

685- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِ الْحِجْرِ: لَا تَدْخُلُوا عَلَى هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ عُذِّبُوا اِلَّا وَاَنْتُمْ بَاكُوْنَ، فَاِنْ لَمْ تَكُوْنُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ، فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يُّصِيبَكُمْ مَا اَصَابَهُمْ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وادی حجر کے باشندوں کے متعلق ارشاد فرمایا: تم ان لوگوں کے پاس جنہیں عذاب دیا گیا ہے، یہاں سے روتے ہوئے داخل ہو، اگر رو نہیں سکتے تو وہاں نہ جاؤ کیونکہ مجھے یہ ڈر ہے کہ کہیں تم پر بھی وہی عذاب نہ آجائے جو ان پر آیا تھا۔

684- صحیح بخاری، باب تمنی المريض الموت، جلد 2، صفحه 329، رقم:5671

صحیح مسلم، باب كراهة تمنى الموت، جلد 2، صفحه 819، رقم:6990

الآداب للبيهقى، باب كراهية تمنى الموت، صفحه 453، رقم:746

مسند البزار، مسند أبى هريره رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 418، رقم:8215

السنن الكبرىٰ للنسائى، كتاب الطب، جلد 5، صفحه 374، رقم:8215

685- صحیح بخاری، باب تمنی المريض الموت، جلد 2، صفحه 309، رقم:5671

صحیح مسلم، باب كراهة تمنى الموت، جلد 2، صفحه 819، رقم:6990

الآداب للبيهقى، باب كراهيه تمنى الموت، صفحه 453، رقم:476

مسند امام احمد بن حنبل، مسند انس بن مالك، جلد 3، صفحه 101، رقم:11998

مسند البزار، مسند أبى هريره رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 417، رقم:8207

686- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَتَيْتُ نَافِعًا وَطَرَحَ لِي خَفِيَّةً فَجَلَسْتُ عَلَيْهَا فَاَمْلٰى عَلَيَّ فِي الْوَاحِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ الْبَيْعَ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا، اَوْ يَكُوْنَ بَيْعُهُمَا عَلٰى خِيَارٍ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب دو خرید و فروخت کرنے والے کوئی سودا کر لیں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو اختیار ہوگا جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے یا ان دونوں نے اختیار دینے پر سودا کیا ہو۔"

قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا ابْتَاعَ الْبَيْعَ فَاَرَادَ اَنْ يَجِبَ لَهُ مَشٰى قَلِيلاً ثُمَّ رَجَعَ .

راوی نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی چیز خریدتے اور وہ یہ چاہتے کہ یہ سودا طے ہو جائے تو وہ تھوڑا دور تک چلے جاتے پھر واپس آ جاتے۔

687- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبَائِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا اَوْ يَكُوْنُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ، فَاِذَا كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید و فروخت کرنے والوں کو بیع ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں یا ان دونوں نے سودا ہی اختیار کی شرط پر کیا ہو۔ اگر وہ اختیار کی شرط پر بیع کی گئی ہے تو وہ ہو جائے گی۔

688- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے

686- صحیح البخاری، باب ما لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 2، صفحہ 294، رقم: 3852
مسند امام احمد بن حنبل، مسند خباب بن الارت، جلد 5، صفحہ 109، رقم: 18176
سنن ابوداؤد، باب فی الاسیر یکرہ علی الکفر، جلد 1، صفحہ 919، رقم: 2651
مسند الحمیدی، احادیث خباب بن الارت، صفحہ 85، رقم: 157
687- صحیح بخاری، باب قول اللہ تعالٰی "وصل علیهم" جلد 2، صفحہ 711، رقم: 6336
صحیح مسلم، باب اعطاء المؤلفة قلوبهم علی الاسلام، جلد 1، صفحہ 609، رقم: 2494
صحیح ابن یعلٰی، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 2، صفحہ 466، رقم: 5133
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 1، صفحہ 411، رقم: 3902
صحیح ابن حبان، باب ما جاء فی الصبر، جلد 1، صفحہ 480، رقم: 2917
688- صحیح البخاری، باب من لم یظهر حرفه عند المصیبة، جلد 1، صفحہ 689، رقم: 1301

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ الْيَهُوْدِيُّ فَاِنَّمَا يَقُوْلُ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ۔

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب کوئی یہودی تمہیں سلام کرتے ہوئے ”السام علیک“ کہے تو تم کہو علیک (یعنی تجھ پر بھی آئے)۔“

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ فَكَانَ رَجُلٌ يَهُوْدِيٌّ ثُمَّ اَسْلَمَ، وَكَانَ يُسَلِّمُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْهِ لَا يَزِيْدُ اِذَا رَدَّ عَلَيْهِ اَنْ يَّقُوْلَ عَلَيْكَ۔ فَيَقُوْلُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنِّي قَدْ اَسْلَمْتُ۔ فَلَا يَزِيْدُهٗ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ عَلَيْكَ۔

حضرت عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ ایک آدمی جو پہلے یہودی تھا پھر اس نے اسلام قبول کرلیا' وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سلام کرتا تھا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اسے جب بھی سلام کا جواب دیتے تھے تو ہمیشہ علیک ہی کہا کرتے تھے۔ اس نے عرض کی: اے ابو عبدالرحمٰن! میں مسلمان ہو چکا ہوں' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پھر بھی اسے علیک ہی کہا کرتے تھے۔

689- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: سَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ اِذَا تَوَضَّاَ وَيَطْعَمُ اِنْ شَاءَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کیا کوئی آدمی جنابت کی حالت میں سوسکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! جب وہ وضو کر لے تو وہ سوسکتا ہے اور اگر وہ چاہے تو کچھ کھا پی بھی سکتا ہے۔

صحیح مسلم' باب استحباب تحنیك المولود عند ولادته' جلد 2' صفحه 516' رقم: 5737
صحیح ابن حبان' ذکر دعا المصطفٰی صلی اللّٰه علیه وسلم لام سلیم' جلد 3' صفحه 455' رقم: 7187
اطراف المسند المعتلی' من اسمه محمد بن سیرین انس' جلد 1' صفحه 509' رقم: 940
مسند ابی یعلٰی' مسند انس بن مالك' جلد 2' صفحه 441' رقم: 3882
689- صحیح بخاری' باب الحذر من الغضب' جلد 2' صفحه 812' رقم: 6114
صحیح مسلم' باب فضل من یملك نفسه عند الغضب' جلد 2' صفحه 730' رقم: 6810
الآداب للبیهقی' باب کظم الغیظ وترك الغضب' صفحه 77' رقم: 133
سنن الکبرٰی للنسائی' باب الشاعر یکثر الوقیعة فی الناس' جلد 2' صفحه 860' رقم: 2168
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی اللّٰه عنه' جلد 2' صفحه 236' رقم: 7218

690- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِي قُبَاءَ مَاشِيًا وَرَاكِبًا كُلَّ سَبْتٍ ۔ وَرَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَاْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا كُلَّ سَبْتٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ پیدل یا سواری پر ہر ہفتے قبا جایا کرتے۔ راوی نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے کہ وہ بھی ہر ہفتے سواری پر یا پیدل چل کر قبا جایا کرتے تھے۔

691- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: هٰذِهِ الْبَيْدَاءُ الَّتِي تَكْذِبُوْنَ فِيْهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ۔

حضرت سالم بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ یہ بیضاء وہ جگہ ہے جس کے بارے میں تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف غلط بات منسوب کرتے ہو' اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد ذوالحلیفہ کے پاس سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا تھا۔

692- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے:

690- صحیح بخاری، باب ما نھی من السباب واللعن، جلد 2، صفحہ 709، رقم: 6813

صحیح مسلم، باب فضل من یملك نفسه عند الغضب، جلد 2، صفحہ 737، رقم: 6813

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث معاذ بن جبل، جلد 5، صفحہ 244، رقم: 22164

الآداب للبیھقی، باب کظم الغیظ وترك الغضب، صفحہ 79، رقم: 134

مستدرك للحاکم، تفسیر سورۃ حم السجدۃ، جلد 3، صفحہ 309، رقم: 3649

691- سنن ابوداؤد، باب من کظم غیظا، جلد 2، صفحہ 662، رقم: 4777

سنن ترمذی، باب فی کظم الغیظ، جلد 2، صفحہ 156، رقم: 2493

سنن الکبریٰ للبیھقی، باب ما علی السلطان من القیام، جلد 8، صفحہ 161، رقم: 17088

سنن ابن ماجہ، باب الحلم، جلد 2، صفحہ 237، رقم: 4186

مسند ابی یعلیٰ، مسند معاذ بن انس، جلد 1، صفحہ 688، رقم: 1497

692- صحیح البخاری، باب الحذر من الغضب، جلد 2، صفحہ 814، رقم: 6116

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 466، رقم: 10012

اتحاف الخیرہ المھرۃ للبوصیری، کتاب الادب، جلد 3، صفحہ 59، رقم: 5322

الاحاد والمثانی، من اسمه جاریة بن قدامه رضی اللہ عنہ، صفحہ 380، رقم: 1167

سنن ترمذی، باب ما جاء فی کثرۃ الغضب، جلد 1، صفحہ 555، رقم: 2020

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ. قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَزِيْدُ فَيَقُوْلُ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، لَبَّيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ، اَوْ فِيْ يَدَيْكَ، كَذَا كَانَ يَقُوْلُ سُفْيَانُ: لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ۔

''میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور بادشاہی میں بھی تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔ (راوی کہتے ہیں کہ) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان الفاظ کے ساتھ ان الفاظ کا بھی اضافہ کرتے: ''میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، سعادت تیری ہی طرف سے نصیب ہوتی ہے' میں حاضر ہوں' بھلائی تیرے قبضۂ قدرت میں ہے' میں حاضر ہوں۔'' یا فرمایا: تیرے دونوں ہاتھوں میں ہے۔ سفیان بھی اسی طرح کہا کرتے: ''میں حاضر ہوں' رغبت تیری ہی طرف کی جا سکتی ہے اور عمل بھی تیری ہی توفیق سے کیا جا سکتا ہے۔''

693- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مِنَ الْوَحْدَةِ مَا اَعْلَمُ مَا سَرٰى رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهٗ اَبَدًا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تنہائی کے متعلق جو کچھ مجھے پتہ ہے اگر لوگوں کو پتہ چل جائے تو کوئی بھی آدمی تنہا رات کے وقت سفر نہ کرے۔''

694- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

693- صحيح بخارى' باب اى الرقاب افضل' جلد 2' صفحه 144' رقم:2518

صحيح مسلم' باب بيان كون الايمان بالله تعالىٰ اهل الاعمال' جلد 1' صفحه 62' رقم:260

صحيح ابن حبان' كتاب العتق' جلد 4' صفحه 148' رقم:4310

سنن الكبرىٰ للبيهقى' باب فضل النسايه عمن لا يهدى' جلد 6' صفحه 81' رقم:11771

كتاب الورع لابن ابى الدنيا' صفحه 39' رقم:20

694- صحيح مسلم' باب استحباب صلاة الضحى وان امتها ركعتان واكمها ثمان ركعات' جلد 1' صفحه 458' رقم:1704

مسند امام احمد' مسند ابى ذر' جلد 5' صفحه 167' رقم:21513

مسند ابوعوانه' بيان ثواب صلاة الضحى' جلد 2' صفحه 9' رقم:2121

معجم لابن عساكر' صفحه 511' رقم:1076

اطراف المسند المعتلى' من اسمه ابو الاسود الدهلى' جلد 2' صفحه 798' رقم:8105

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ مُنْقِذًا سُفِعَ فِي رَاْسِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَامُومَةً فَخَبَلَتْ لِسَانَهُ فَكَانَ اِذَا بَايَعَ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَايِعْ وَقُلْ لَا خِلَابَةَ، ثُمَّ اَنْتَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثًا . قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يُبَايِعُ وَيَقُوْلُ: لَا خِذَابَةَ.

کہ حضرت منقذ رضی اللہ عنہ کو دورِ جاہلیت میں سر میں زخم آیا تھا جس کی وجہ سے ان کی زبان میں لکنت پیدا ہوگئی تھی جب وہ کوئی سودا کرتے تھے تو سودا کرنے پر ان کے ساتھ دھوکہ ہو جاتا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سودا کرتے وقت یہ کہا کرو کہ دھوکہ نہیں ہوگا۔ پھر تمہیں تین دن تک اختیار ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے انہیں سودا کرتے ہوئے سنا' وہ یہ کہہ رہے تھے: ''لا خذابة''۔

695- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَجِدُوْنَ النَّاسَ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَيْسَ فِيْهَا رَاحِلَةٌ .

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم لوگوں کو ایسے سو اونٹوں کی طرح پاؤ گے جن میں سے کوئی ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہو گا۔''

696- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی بھی آدمی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے بلکہ تم کشادگی اور وسعت اختیار کیا کرو۔''

695- صحیح مسلم' باب النهی عن البصاق فی المجد فی اللاة' جلد 1' صفحه 377' رقم:1261
الادب المفرد للبخاری' باب اماطة الاذی' صفحه 90' رقم:230
الآداب للبیهقی' باب النهی عن البصاق فی المسجد' صفحه 226' رقم:372
مسند البزار' مسند ابی ذر الغفاری' جلد 2' صفحه 82' رقم:3916
مسند امام احمد' مسند ابی ذر الغفاری' جلد 5' صفحه 180' رقم:21607

696- صحیح مسلم' باب استحباب صلاة الضحی وان امتها رکعتان واکمها ثمان' جلد 1' صفحه 418' رقم:1704
صحیح ابن حبان' باب الاذکار' جلد 1' صفحه 319' رقم:838
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب ذکر من راوها رکعتین' جلد 3' صفحه 47' رقم:5095
مسند البزار' مسند ابی ذر الغفاری' جلد 2' صفحه 82' رقم:3917
جامع الاصول لابن اثیر' الفرع السابع فی صلاة الضحیٰ' جلد 3' صفحه 235' رقم:7114

وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا.

697- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمُرُّ بِشَجَرَةٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ - كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَظِلُّ فِيهَا - فَيَحْمِلُ لَهَا الْمَاءَ مِنَ الْمَكَانِ الْبَعِيدِ حَتّٰى يَصُبَّهُ تَحْتَهَا.

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک درخت کے پاس سے جب بھی گزرتے تو اس کے لیے دور سے پانی لا کر اس کو پانی دیا کرتے تھے کہ یہ وہ درخت ہے جس کے سائے کے نیچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرمایا کرتے تھے۔

698- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَمْ مَرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: لَسْتُ اَنْهٰى اَحَدًا صَلّٰى اَىَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ، وَلٰكِنِّى اِنَّمَا اَفْعَلُ كَمَا رَاَيْتُ اَصْحَابِى يَفْعَلُوْنَ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں کسی بھی آدمی کو رات یا دن کے کسی بھی وقت میں نماز پڑھنے سے منع نہیں کرتا اور میں ویسا ہی کرتا ہوں جیسا میں نے اپنے ساتھیوں کو کرتے ہوئے دیکھا ہے جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ''تم لوگ خاص کر سورج طلوع ہونے کے قریب یا غروب ہونے کے قریب نماز پڑھنے کی کوشش نہ کیا کرو''۔

قِيلَ لِسُفْيَانَ: هٰذَا يُرْوٰى عَنْ هِشَامٍ. قَالَ: مَا

سفیان سے کہا گیا کہ یہ روایت تو ہشام سے بیان

697- صحیح مسلم، باب استحباب طلاقة الوجه عند القاء، جلد 2، صفحه 638، رقم: 6857
صحیح ابن حبان، باب حسن الخلق، جلد 1، صفحه 214، رقم: 468
سنن الکبریٰ للبیهقی، باب وجوب الصدقة، جلد 4، صفحه 188، رقم: 7613
الاحاد والمثانی، من اسمه الوجری الهجیمی، صفحه 391، رقم: 1181
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث أبی تمیمة، جلد 3، صفحه 482، رقم: 15997

698- صحیح بخاری، باب فضل الاصلاح بین الناس والعدل بینهم، جلد 2، صفحه 387، رقم: 2707
صحیح مسلم، باب بیان ان بسم الصدقة یقع علی کل نوع من المعروف، جلد 2، صفحه 182، رقم: 2382
صحیح ابن خزیمه، باب ذکر کتابة الصدقة، صفحه 374، رقم: 1493
مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 316، رقم: 8168
تقریب الاسانید وترتیب المسانید للعرامی، باب صلاة الجماعة والمشی الیهما الضحٰی، رقم: 5169
مستخرج ابو عوانة، باب بیان ثواب، جلد 1، صفحه 311، رقم: 872
مصنف ابن ابی شیبه، باب ما جاء فی الزوم المساجد، جلد 7، صفحه 115، رقم: 3411

سَمِعْتُ هِشَامًا ذَكَرَهُ قَطُّ.

کی گئی ہے تو انہوں نے کہا کہ میں نے ہشام کو اس حدیث کا ذکر کرتے ہوئے کبھی نہیں سنا۔

699- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُومُ عَلَى الصَّفَا فِي مَكَانٍ أَظُنُّ ذٰلِكَ وَاللّٰهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِيهِ.

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا پر ایک خاص جگہ کھڑے ہوئے دیکھا' میرا گمان یہ ہے کہ اللہ کی قسم! انہوں نے ضرور رسول اللہ ﷺ کو اس جگہ کھڑے ہوئے دیکھا ہوگا۔

700- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ: سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَقَعُ بِامْرَأَتِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ اللّٰهُ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جو عمرہ کرتے ہوئے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کرتا ہے لیکن صفا و مروہ کی سعی نہیں کرتا تو کیا وہ اپنی بیوی کے ساتھ وظیفۂ زوجیت ادا کر سکتا ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا' پھر آپ نے مقام ابراہیم کے پاس نماز ادا کی' پھر آپ نے صفا اور مروہ کی سعی کی جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ''تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے۔''

699- صحیح بخاری' کتاب الهبة وفضلها وتحريض عليها' جلد 2' صفحه 153' رقم:2566
صحيح مسلم' باب الحث على الصدقة ولو بالقيل' جلد 2' صفحه 293' رقم:2426
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 264' رقم:7581
الاحاد والمثانی' من اسمه أم الضحاك بنت مسعود' صفحه 1140' رقم:3476

700- صحیح بخاری' باب امور الايمان' جلد 1' صفحه 11' رقم:9
صحيح مسلم' باب شعب الايمان' جلد 1' صفحه 46' رقم:161
سنن ابوداؤد' باب فی رد الارجاء' جلد 2' صفحه 454' رقم:4678
سنن ابن ماجه' باب فی رد الارجاء' جلد 2' صفحه 630' رقم:4676
صحيح ابن حبان' باب فرض الايمان' جلد 1' صفحه 72' رقم:166

701- قَالَ عَمْرٌو: سَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: لَا يَقْرَبُهَا حَتّٰى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اپنی زوجہ کے پاس اس وقت تک نہیں جاسکتے جب تک تم صفا و مروہ کی سعی نہیں کر لیتے۔

702- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ: اِنَّ اَبَا نَهِيكٍ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ يَاْكُلُ اَكْلًا كَثِيْرًا. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ. قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ لَنَا: اَمَّا اَنَا فَاُومِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ.

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا کہ مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ ابونہیک بہت زیادہ کھانا کھانے والا ہے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ راوی نے کہا: تو وہ آدمی کہنے لگا: بہرحال میں تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتا ہوں۔

703- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَاَعْتَقَ اَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ، فَاِنْ كَانَ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو غلام دو آدمیوں کی ملکیت ہو'ان دونوں میں سے کوئی ایک آدمی اپنے حصے کو آزاد کردے تو

702- صحیح بخاری' باب فضل سقی الماء' جلد 2' صفحه 213' رقم:2234

صحیح مسلم' باب فضل ساقی البهائم المتحرمة واطعامها' جلد 2' صفحه 544' رقم:5996

مسند الشهاب' باب فی کل کبد مرء رطبة أجر' صفحه 99' رقم:113

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب نفقه الدواب' جلد 8' صفحه 14' رقم:16236

سنن ابوداؤد' باب ما یومر به من القیام علی الدواب و البهائم' جلد 2' صفحه 329' رقم:2552

703- صحیح مسلم' باب فضل ازلة الاذی عن الطریق' جلد 2' صفحه 712' رقم:6837

الآداب للبیهقی' باب ما یحسب علی المسلم من حق اخیه فی الاسلام' صفحه 112' رقم:193

جامع الاصول لابن اثیر' الباب الربع فی اماطة الاذی عن الطریق' جلد 1' صفحه 118' رقم:224

مشکوة المصابیح' باب فضل الصدقة' جلد 1' صفحه 429' رقم:1905

مکارم الاخلاق للخرائطی' باب ما یستحب للمرء الصالح من ازالة الاذی عن الطریق' صفحه 261' رقم:433

مُوسِرًا فَإِنَّهُ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ بِأَعْلَى الْقِيمَةِ . أَوْ قَالَ: قِيمَةٍ لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ، ثُمَّ يَغْرَمُ لِصَاحِبِهِ حِصَّتَهُ، ثُمَّ يُعْتِقُ . قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ عَمْرٌو يَشُكُّ فِيهِ هٰكَذَا.

اگر وہ شخص خوشحال ہو تو اس غلام کی اچھے طریقے سے، یا فرمایا: کسی کمی زیادتی کے بغیر اچھی قیمت لگائی جائے اور پھر وہ آدمی اپنے ساتھی کو اس کے حصے کی بطور تاوان رقم ادا کرے گا اور اس غلام کو آزاد کر دے گا۔" سفیان کہتے ہیں کہ عمرو کو اس روایت میں شک ہے۔

704- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ: حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ، اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَالِيْ مَالِي . قَالَ: لَا مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذٰلِكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهُ . اَوْ قَالَ: مِنْهَا .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو لعان کرنے والوں سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ "تم دونوں کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے لیکن اب تیرا اس عورت پر کوئی حق نہیں ہے۔" انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا مال، میرا مال۔ تو آپ نے فرمایا: تیرا کوئی مال نہیں، اگر تو نے اس عورت کے بارے میں سچ کہا ہے تو یہ مال اس چیز کا بدلہ بن جائے گا جس کے ساتھ تو نے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا تھا اور اگر تو نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو پھر وہ تجھ سے اور بھی زیادہ دور ہو جائے گا۔ یا فرمایا: تو اس (عورت) سے (دور ہو جائے گا)۔

705- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

704- صحیح مسلم، باب فضل من استمع وانصت فی الخطبة، جلد 2، صفحه 8، رقم: 2021

سنن ابوداؤد، باب فضل الجمعة، جلد 1، صفحه 406، رقم: 1052

المسند المستخرج علی صحیح مسلم لابی نعیم، کتاب الصلاة، جلد 2، صفحه 448، رقم: 1933

تلخیص الحبیر للعسقلانی، کتاب الجمعه، جلد 2، صفحه 67، رقم: 655

تحفة الاشراف للمزی، من اسمه ابو معاویة الضریر، جلد 9، صفحه 376، رقم: 12504

705- صحیح مسلم، باب خروج الخطایا مع ماء الوضوء، جلد 1، صفحه 148، رقم: 600

سنن الکبریٰ للبیهقی، باب فضیلة الوضو، جلد 1، صفحه 81، رقم: 385

سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل الطهور، جلد 1، صفحه 197، رقم: 718

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَجُلٌ لَاعَنَ امْرَاَتَهُ. فَقَالَ لِیَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى: فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَخَوَیْ بَنِی عَجْلَانَ وَقَالَ: اللّٰهُ تَعَالٰى يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ؟ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ اَيُّوْبُ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلًا فِی مَجْلِسِ عَمْرٍو، ثُمَّ حَدَّثَ عَمْرٌو بِحَدِيْثِهٖ هٰذَا، فَقَالَ لَهُ اَيُّوْبُ: اَنْتَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَحْسَنُ لَهٗ حَدِيْثًا مِنِّی.

کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا' میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ لعان کرسکتا ہے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے اپنے ہاتھ کے ساتھ انہوں نے اپنی شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے کہا: رسول اللہ ﷺ نے بنوعجلان کے دو مرد و عورت کے درمیان علیحدگی کروا دی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے تو کیا تم میں کوئی توبہ کرے گا! سفیان کہتے ہیں کہ پہلے ایوب نے ہمیں یہ روایت عمرو کی مجلس میں سنائی تھی پھر عمرو نے ان کی حدیث اس طرح بیان کی' تو ایوب نے ان سے کہا: اے ابومحمد! آپ اس روایت کو مجھ سے زیادہ بہتر طریقے سے بیان کرسکتے ہیں۔

706- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيْلَ الشَّيْبَانِیَّ يَقُوْلُ: بِعْتُ مَا فِی رُءُوْسِ نَخْلِی بِمِائَةِ وَسَقِ تَمْرٍ ثُمَّ اِنْ زَادَ فَلَهُمْ، وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِمْ، فَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، اِلَّا اَنَّهُ رَخَّصَ فِی

حضرت اسماعیل شیبانی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے کھجور کے درختوں پر لگے ہوئے پھل کو ایک سو وسق (سو اونٹوں کا بوجھ) کھجوروں کے بدلے بیچ دیا کہ اگر زیادہ ہوا تو ان لوگوں کو مل جائے گا اور اگر کم ہوا تو ان کا نقصان بھی ان کو ہوگا۔ میں نے اس بارے جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے بتایا

صحیح ابن حبان' باب فضل الوضوء' جلد 1' صفحہ 315' رقم:1040

706- صحیح مسلم' باب الصلوات الخمس والجمعة الی الجمعة مکفرات' جلد 1' صفحہ 144' رقم:573

التاریخ الکبیر للبخاری' من اسمه عمر بن اسحاق' جلد 6' صفحہ 52' رقم:1956

اتحاف الخیره المهرة للبوصیری' کتاب الایمان' جلد 1' صفحہ 411' رقم:754

سنن الکبری للبیهقی' باب ذکر البیان ان لا فرض فی الیوم والسنیة من الصلوات اکثر من خمس' جلد 2' صفحہ 486' رقم:4623

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل الصلوات الخمس' جلد 1' صفحہ 118' رقم:214

الْعَرَايَا۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن آپ ﷺ نے عرایا میں اس کی اجازت دی ہے۔

707- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَبْلَ اَنْ نَلْقَى الزُّهْرِيَّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ، وَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ۔ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَذُكِرَ لِي وَلَمْ اَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حِينَ يُضِيءُ لَهُ الْفَجْرُ رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے بعد دو رکعات پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد دو رکعت پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور مغرب کے بعد بھی دو رکعت پڑھتے اور عشاء کے بعد دو رکعت پڑھتے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بتایا گیا ہے' ویسے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا نہیں لیکن نبی اکرم ﷺ صبح صادق کے بعد بھی دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

708- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ عَلٰى بَكْرٍ صَعْبٍ لِعُمَرَ، فَكَانَ يَغْلِبُنِي فَيَتَقَدَّمُ اَمَامَ الْقَوْمِ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ، ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک ایسے اونٹ پر سوار تھا جو سخت مزاج تھا' وہ مجھ پر غالب آ جاتا تھا اور لوگوں سے آگے نکل جاتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے جھڑکتے تھے اور پھر اسے واپس کرتے تھے' وہ پھر آگے ہو جاتا تھا'

707- صحیح مسلم 'باب استحباب اطالة الضرة والتحجيل فى الوضوء' جلد 1' صفحه 149' رقم:602

مستدرك للحاكم' كتاب الطهارة ' جلد 1' صفحه 185' رقم:456

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى اسباغ الوضوء' جلد 1' صفحه 148' رقم:427

سنن ترمذى' باب ما جاء فى اسباغ الوضوء' جلد 1' صفحه 38' رقم:51

708- صحيح بخارى' باب فضل صلاة الفجر' جلد 1' صفحه 119' رقم:574

سنن الكبرىٰ للبيهقى' باب من قال هى الصبح' جلد 1' صفحه 466' رقم:2274

سنن الدارمى' باب فضل صلاة الغداة ' جلد 1' صفحه 391' رقم:1425

صحيح ابن حبان' باب فضل الصلوات الخمس' جلد 1' صفحه 832' رقم:1739

صحيح مسلم' باب فضل صلاتى الصبح والعصر والمحافظة عليها' جلد 1' صفحه 611' رقم:1470

بِعْنِيهِ ـ قَالَ: هُوَ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ قَالَ: بِعْنِيهِ ـ فَبَاعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَاصْنَعْ بِهٖ مَا شِئْتَ ـ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھر اسے جھڑکتے تھے اور واپس کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ مجھے بیچ دو! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کا ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مجھے بیچ دو۔ پس رسول اللہ ﷺ نے وہ اونٹ ان سے خرید لیا پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمر! یہ تمہارا ہوا' تم اس کے ساتھ جو چاہو کرو۔

709- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ ثُمَّ اَلْقَاهُ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ، وَجَعَلَ فَصَّهُ مِنْ بَاطِنِ كَفِّهٖ، وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَنَهٰى اَنْ يَّنْقُشَ اَحَدٌ عَلَيْهِ، فَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مُعَيْقِيبٍ فِيْ بِئْرِ اَرِيسَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہنی پھر آپ نے اسے اتار دیا پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی پہنی جس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا' آپ اس کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے اور آپ نے اس میں ''محمد رسول اللہ'' نقش کروایا تھا اور آپ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا تھا کہ کوئی آدمی اسی طرح کا نقش بنوائے۔ اور یہ وہی انگوٹھی ہے جو حضرت معقیب رضی اللہ عنہ سے اریس کے کنویں میں گر گئی تھی۔

710- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں

709- صحيح بخاری' باب يكتب للمسافر مثل ما كان يعمل فی الاقامة ' جلد 1' صفحه 957' رقم:2996
سنن الكبریٰ للبيهقی' باب ما ينبغی لكل مسلم ان يستفسره من الصبر' جلد 3' صفحه 374' رقم:6785
مسند امام احمد' مسند ابی موسی الاشعری' جلد 4' صفحه 410' رقم:19694
الزهد لابی داؤد' صفحه 395' رقم:447
نصب الراية للزيلعی' باب النوافل' جلد 2' صفحه 96
710- صحيح مسلم' باب النار يدخلها الجبارون والجنة يدخلها الضعفاء' جلد 8' صفحه 154' رقم:7366
سنن الكبریٰ للبيهقی' باب بيان مكارم الاخلاق ومعاليها' جلد 10' صفحه 194' رقم:20594
سنن ترمذی' باب ما جاء ان اكثر اهل النار النساء' جلد 2' صفحه 717' رقم:2605
سنن الكبریٰ للنسائی' من سورة القلم' جلد 6' صفحه 497' رقم:11615

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ نَجِیحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ اِلَی الثَّنِیَّةِ فَمَا سَمِعْتُهُ یُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا حَدِیْثًا وَاحِدًا، قَالَ: کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِیَ بِجُمَّارٍ فَقَالَ: اِنِّی لَاَعْلَمُ شَجَرَةً مَثَلُهَا کَمَثَلِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ. فَوَقَعَ فِیْ نَفْسِی اَنَّهَا النَّخْلَةُ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَتَکَلَّمَ، ثُمَّ نَظَرْتُ فَاِذَا اَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ فَسَکَتُّ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هِیَ النَّخْلَةُ.

ثنیہ تک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ گیا تو میں نے انہیں رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا' انہوں نے صرف ایک حدیث بیان کی' کہنے لگے کہ ایک دفعہ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے' پس آپ کے پاس جمار لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسے درخت کے بارے میں پتہ ہے جس کی مثال مسلمان آدمی کی طرح ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ وہ کھجور کا درخت ہوگا' پہلے میں بات کرنے لگا لیکن میں نے دیکھا کہ میں حاضرین میں سب سے چھوٹا تھا' پس میں خاموش رہا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

711- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَقَالَ لِیْ عُمَرُ: لَاَنْ تَکُوْنَ قُلْتَهَا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ کَذَا وَکَذَا، اَوْ قَالَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اگر تم یہ بات کہہ دیتے تو میرے نزدیک یہ اس اس چیز سے زیادہ محبوب تھا۔ یا فرمایا: سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب تھا۔

712- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مُوْسَی وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس وقت جب وہ

711-مسند الرویانی' من اسمه سهل بن سعد الساعدی' جلد 1' صفحه 469' رقم:998

المعجم الکبیر للطبرانی' باب من اسمه سهل بن سعد الساعدی' جلد 6' صفحه 169' رقم:5893

سنن ابن ماجه' باب فضل الفقراء' جلد 2' صفحه 1379' رقم:4120

مشکوة المصابیح' کتاب الرقاق' جلد 3' صفحه 134' رقم:5236

712-مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی سعید الخدری' جلد 3' صفحه 79' رقم:11771

مسند أبی یعلیٰ' مسند ابی سعید الخدری' جلد 2' صفحه 397' رقم:1172

سنن ترمذی' باب ما جاء فی احتجاج الجنة والنار' جلد 2' صفحه 694' رقم:2561

صحیح مسلم' باب النار یدخلها الجبارون والجنة یدخلها الضعفاء' جلد 8' صفحه 150' رقم:7351

وَاَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ سَمِعُوا نَافِعًا يَقُوْلُ: اَهَلَّ ابْنُ عُمَرَ بِالْعُمْرَةِ حِيْنَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَقَالَ: اِنْ صُدِدْتُ فَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَيْدَاءَ قَالَ: مَا شَانُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ، اُشْهِدُكُمْ اَنِّي قَدْ اَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي ۔ قَالَ: ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ۔ زَادَ اَيُّوْبُ بْنُ مُوسَى فِي الْحَدِيْثِ: فَلَمَّا بَلَغَ قُدَيْدًا اشْتَرٰى بِهٖ هَدْيًا فَسَاقَهُ۔

مدینہ سے روانہ ہوئے عمرے کا احرام باندھا' پھر فرمایا کہ اگر مجھے روک لیا گیا تو میں ویسا ہی کروں گا جیسا رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا' جب وہ مقامِ بیضاء پر آئے تو فرمایا کہ حج اور عمرے کی حیثیت ایک ہی ہے' میں تم لوگوں کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج بھی لازم کر لیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مکہ مکرمہ آئے اور انہوں نے بیت اللہ کا سات دفعہ طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پاس دو رکعات نماز پڑھی' پھر صفا و مروہ کا طواف کیا' پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔ حضرت ایوب بن موسیٰ نے اپنی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قدید کے مقام پر پہنچے تو وہاں سے انہوں نے قربانی کا جانور لیا اور اسے ساتھ لے کر آئے۔

713- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ عَلٰى عُطَارِدٍ وَكَرِهَهَا لَهٗ وَنَهَاهُ عَنْهَا، ثُمَّ اِنَّهٗ كَسَا عُمَرَ مِثْلَهَا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ وَتَكْسُوْنِي هٰذِهٖ ۔ قَالَ: اِنِّي لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا، اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَهَا لِتَكْسُوَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عطارد کو ایک سیرانی حلہ پہنے ہوئے دیکھا تو آپ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا اور اسے استعمال کرنے سے منع کر دیا۔ پھر آپ نے اسی کی مثل ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھجوایا تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے عطارد کے حلے کے متعلق تو یہ ارشاد فرمایا تھا اور اب آپ یہ مجھے پہننے کے

713- مستدرك للحاكم، كتاب الرقاق، جلد 6، صفحه 356، رقم: 7932

صحيح ابن حبان، باب المعجزات، جلد 14، صفحه 403، رقم: 6483

صحيح مسلم، باب فضل الضعفاء والحاملين، جلد 8، صفحه 36، رقم: 6848

مسند البزار، مسند ابى حمزه عن انس بن مالك، جلد 2، صفحه 288، رقم: 6459

مسند عبد بن حميد، مسند انس بن مالك، صفحه 370، رقم: 1236

النِّسَاءَ.

714- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ نَجِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ ذُؤَيْبٍ الْاَسَدِیَّ يَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ اِلَی الْحِمَی، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْنَا اَنْ نَقُوْلَ لَهُ انْزِلْ فَصَلِّ، فَلَمَّا غَابَ الشَّفَقُ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِنَا ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا فَقَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ. قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ اَبِیْ نَجِيحٍ كَثِيْرًا اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ لَا يَقُوْلُ فِيْهِ: فَلَمَّا غَابَ الشَّفَقُ، يَقُوْلُ فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الْاُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ نَزَلَ فَصَلَّى. فَقُلْتُ لَهُ: فَقَالَ: اِنَّمَا قَالَ اِسْمَاعِيلُ: غَابَ الشَّفَقُ. وَلٰكِنِّی اَكْرَهُهُ فَاِذَا اَقُوْلُ هٰكَذَا لِاَنَّ مُجَاهِدًا حَدَّثَنَا اَنَّ الشَّفَقَ النَّهَارُ. قَالَ سُفْيَانُ: فَاَنَا اُحَدِّثُ بِهِ هٰكَذَا مَرَّةً وَهٰكَذَا مَرَّةً.

لیے دے رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں اس لیے نہیں دیا کہ تم اسے پہن لو میں نے تمہیں یہ اس لیے دیا ہے تاکہ تم اسے اپنی عورتوں کو پہنا دو۔

حضرت اسماعیل بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک چراگاہ کی طرف گئے جب سورج ڈوب گیا تو ہمیں یہ ڈر ہوا' ہم نے ان سے کہا: آپ سواری سے نیچے اتریئے اور نماز پڑھ لیجئے' پس جب شفق غائب ہوگئی تو آپ سواری سے نیچے اترے اور انہوں نے ہمیں مغرب کی نماز میں تین رکعات پڑھائیں' پھر سلام پھیرا' پھر انہوں نے عشاء کی نماز کی دو رکعات ادا کیں پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن ابونجیح اکثر جب یہ حدیث بیان کرتے تھے تو اس میں یہ الفاظ بیان نہیں کرتے تھے: ''جب شفق غائب ہوگئی۔'' بلکہ وہ یہ الفاظ استعمال کرتے تھے ''جب افق کی سفیدی اور رات کی سیاہی چلی گئی تو وہ اپنی سواری سے اترے اور انہوں نے نماز پڑھی۔'' سفیان کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابونجیح سے اس کے متعلق بات کی تو انہوں نے بتایا کہ اسماعیل نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں: ''جب شفق غائب ہو گئی۔'' میں ان الفاظ کے بیان کرنے کو اس لیے پسند نہیں کرتا کیونکہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ شفق سے مراد دن ہوتا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ تو

714- المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه اسامة بن زید بن حارثة' جلد 1' صفحه 170' رقم: 424

صحیح ابن حبان' باب الفقر والزهد' جلد 1' صفحه 450' رقم: 650

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اسامة بن زید' جلد 5' صفحه 205' رقم: 21830

میں بعض دفعہ یہ روایت ان الفاظ میں بیان کرتا ہوں اور بعض دفعہ ان الفاظ میں بیان کر دیتا ہوں۔

715- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ: اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَاَنَا لَا اَصُومُهُ، وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا اَنْهٰى عَنْهُ۔

حضرت ابن ابو نجیح اپنے والد سے' وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ نہیں رکھا تھا اور میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج ادا کیا تو انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا اور میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج ادا کیا تو انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا اور میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج ادا کیا تو انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا تو میں اس دن روزہ نہیں رکھوں گا اور اس کا حکم بھی نہیں دوں گا اور اس سے منع بھی نہیں کروں گا۔

716- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ اَبِي الثَّوْرَيْنِ الْجُمَحِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَنَهَانِي۔

حضرت ابو ثورین جمحی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے مجھے اس سے

715- صحیح بخاری' باب فضل من یعول یتیما' جلد 8' صفحہ 9' رقم:6005

صحیح ابن حبان' باب الرحمة ' جلد 1' صفحہ 207' رقم:460

سنن ترمذی' باب ما جاء فی رحمة الیتیم و کفالته ' جلد 2' صفحہ 321' رقم:1918

مسند الحارث' باب ما جاء فی الایتام' صفحہ 449' رقم:895

716- مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ہریرة ' جلد 2' صفحہ 375' رقم:8868

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه مرة الفهری' جلد 14' صفحہ 320' رقم:17515

مجمع الزوائد للهیثمی' باب ما جاء فی الایتام والارمل والمساکین' جلد 8' صفحہ 297' رقم:13526

مسند الرویانی' من اسمه مرة بن عمرو بن حبیب الفهری' صفحہ 605' رقم:1471

منع کر دیا۔

717- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ امْرِءٍ بِغَيْرِ اِذْنِهٖ، اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُؤْتٰى اِلٰى بَابِ مَشْرُبَتِهٖ فَيُكْسَرُ بَابُهَا فَيُنْتَثَلُ طَعَامُهٗ؟ اَلَا اِنَّمَا اَطْعِمَتُهُمْ فِيْ ضُرُوْعِ مَوَاشِيْهِمْ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی کسی دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر ہرگز نہ دوہے۔ کیا کوئی آدمی یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کے گھر کے دروازے پر کوئی آدمی آئے اور اس کا دروازہ توڑ کر اس کے غلے کو نکال لے' خبردار! جو ان کے جانوروں کے تھنوں میں ہے' یہ ان لوگوں کا رزق ہے۔

718- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَبَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَاَرْسَلَ مَا اُضْمِرَ مِنْهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ اِلٰى مَسْجِدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ، وَاَرْسَلَ مَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنْهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ اِلٰى مَسْجِدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ ۔ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنْتُ فِيْمَنْ سَابَقَ فَاقْتَحَمَ بِيْ فَرَسِيْ فِيْ جُرُفٍ فَصَرَعَنِيْ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑ دوڑ کروائی اور آپ نے ان میں سے سدھائے ہوئے گھوڑوں کی دوڑ حفیاء سے مسجد بنو زریق تک اور غیر سدھائے ہوئے گھوڑوں کی دوڑ ثنیۃ الوداع سے لے کر مسجد زریق تک کروائی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں بھی دوڑ میں حصہ لینے والوں میں شامل تھا پس میرا گھوڑا مجھے جرف کی طرف لے گیا اور اس نے مجھے گرا دیا۔

719- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

717- مسند البزار' مسند ابی هريرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 392' رقم:7875

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة' جلد 2' صفحه 260' رقم:7530

سنن الكبرىٰ للبيهقی' باب فضل الاستعفاف والاستغناء' جلد 4' صفحه 195' رقم:8120

718- صحيح بخاری' باب فضل النفقة على الاهل' جلد 7' صفحه 62' رقم:5353

صحيح مسلم' باب الاحسان الى الارملة والمسكين واليتيم' جلد 8' صفحه 221' رقم:7659

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة' جلد 2' صفحه 361' رقم:8717

مسند اسحاق بن راهويه' زيادات الكوفيين والبصريين وغيرهم' صفحه 365' رقم:374

مصنف عبد الرزاق' باب كفالة اليتيم' جلد 11' صفحه 299' رقم:20592

719- صحيح مسلم' باب فضل الاحسان الى البنات' جلد 8' صفحه 38' رقم:6864

عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَّعَ فِي اَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ۔ قَالَ سُفْيَانُ: لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْهُ۔

کہ نبی اکرم ﷺ نے بنونضیر کی زمینیں کٹوا دی تھیں اور انہیں آگ لگوائی تھی۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت ان سے نہیں سنی ہے۔

720- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَدْرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ وَهُوَ يَقُولُ: وَاَبِي وَاَبِي، فَقَالَ: اَلَا اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر کے دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میرے باپ کی قسم! میرے باپ کی قسم! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ تم اپنے باپوں کے نام کی قسم کھاؤ۔ جس آدمی نے قسم کھانی ہو تو وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے یا پھر خاموش رہے۔

721- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً، فَاَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَتَخَبَّاْنَا بِهَا، وَقُلْنَا: يَا رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا' جب ان لوگوں کا دشمن سے سامنا ہوا تو وہ وہاں سے بھاگ گئے جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے تو ہمیں اس سے بڑی الجھن ہوئی' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم لوگ بھاگ

الادب المفرد للبخاری' باب من عال جاریتین أو واحدة ' صفحه 308' رقم:894

المستدرك للحاكم' كتاب البر والصلة ' جلد 6' صفحه 163' رقم:7350

سنن ترمذی' باب النفقة على النبات' جلد 2' صفحه 319' رقم:1914

720- صحیح البخاری' باب من استعان بالضعفاء والصالحین فی الحرب' جلد 3' صفحه 1061' رقم:2739

مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعید بن ابی وقاص' جلد 1' صفحه 173' رقم:1493

مصنف عبد الرزاق' باب لمن الغنیمة ' جلد 5' صفحه 303' رقم:9691

کتاب الزهد' للمعانی بن عمران الموصلی' صفحه 120' رقم:120

721- سنن الکبرٰی للبیهقی' باب حق المرأة على الرجل' جلد 7' صفحه 295' رقم:15119

سنن ابن ماجه ' باب حق المرأة على زوجها' جلد 1' صفحه 594' رقم:1851

مصنف ابن ابی شیبة ' باب فی مدارة النساء' جلد 4' صفحه 197' رقم:19272

صحیح مسلم' باب الوصیة بالنساء' جلد 4' صفحه 178' رقم:3720

اللهِ نَحنُ الفَرَّارُونَ . فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ : بَلْ اَنتُمُ العَكَّارُونَ، وَاَنَا فِئَتُكُم .

آئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ایسا نہیں، بلکہ تم پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔

722- حَدَّثَنَا الحُمَيدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ سُوقَةَ عَن مُحَمَّدِ بنِ عَلِيٍّ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: كَانَ ابنُ عُمَرَ اِذَا سَمِعَ شَيئًا لَم يَزِدْ فِيهِ وَلَم يَنقُصْ مِنهُ، وَلَم يُجَاوِزْهُ اِلٰى غَيرِهِ وَلَم يَقْصُرْ عَنهُ . فَحَدَّثَ عُبَيدُ بنُ عُمَيرٍ وَابنُ عُمَرَ جَالِسٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ المُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ بَينَ الغَنَمَينِ تَنطَحُهَا هٰذِهِ مَرَّةً وَهٰذِهِ مَرَّةً . فَقَالَ ابنُ عُمَرَ: بَينَ الرَّبِيضَتَينِ . فَقِيلَ لَهُ: يَا اَبَا عَبدِ الرَّحمٰنِ سَوَاءٌ بَينَ الرَّبِيضَتَينِ وَبَينَ الغَنَمَينِ. فَاَبٰى ابنُ عُمَرَ اِلَّا الرَّبِيضَتَينِ.

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی بات سنتے تھے تو اس میں کسی لفظ کا اضافہ یا کمی نہیں کرتے نہ تو وہ کسی دوسری طرف جاتے اور نہ ہی اس میں کوئی کمی کرتے تھے۔ حضرت عبید بن عمیر نے ایک حدیث بیان کی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہوتی ہے کبھی وہ اس میں سینگ مارتی ہے اور کبھی اس میں سینگ مارتی ہے۔'' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حدیث کے الفاظ ''بَينَ الرَّبِيضَتَينِ'' ہیں۔ ان سے کہا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن! مطلب تو ایک ہی ہے رَبِيضَتَينِ کے درمیان ہو یا غَنَمَينِ کے درمیان ہو، تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رَبِيضَتَينِ کے علاوہ کا انکار کر دیا۔

723- حَدَّثَنَا الحُمَيدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

722- سنن ابو داؤد، باب فی الانتفار بر ذل الخیل والضعفه، جلد 2، صفحه 337، رقم:2596

سنن الکبریٰ للبیهقی، باب استحباب الخروج بالضعفاء والصبیان، جلد 3، صفحه 345، رقم:6181

سنن النسائی الکبریٰ، باب الاستنصار بالضعیف، جلد 3، صفحه 30، رقم:4388

تحفة الاشراف للمزی، من اسمه جبیر بن نضیر الحضرمی، جلد 8، صفحه 218، رقم:10923

723- سنن ابو داؤد، باب فی ضرب النساء، جلد 2، صفحه 211، رقم:2148

سنن الصغریٰ للبیهقی، باب نشوز المرأة علی الرجل، جلد 2، صفحه 282، رقم:2754

المستدرك للحاکم، کتاب النکاح، جلد 2، صفحه 488، رقم:2765

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ.

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''حبل الحبلہ'' کی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

724- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَدِ اسْتَثْنٰى.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی قسم اٹھاتے ہوئے انشاء اللہ کہہ دے تو وہ آدمی استثناء کر لیتا ہے۔

725- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: كَانَ عَلٰى عُمَرَ نَذْرُ اعْتِكَافِ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّعْتَكِفَ وَيَفِيَ بِنَذْرِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ذمے دورِ جاہلیت میں مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کرنے کی نذر تھی، انہوں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ ایک رات اعتکاف کر کے اپنی نذر کو پورا کر لو۔

726- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

المعجم الكبير للطبراني، من اسمه اياس بن عبد الله ، جلد 1، صفحه 270، رقم:788

سنن الدارمي، باب فى النهى عن ضرب النساء، جلد 2، صفحه 198، رقم:2219

724- صحيح مسلم، باب تحريم امتناعها من فراش زوجها، جلد 4، صفحه 156، رقم:3611

صحيح ابن حبان، باب معاشر الزوجين، جلد 9، صفحه 480، رقم:4172

الآداب للبيهقي، باب فى مراعاة حق الازواج، جلد 1، صفحه 27، رقم:46

سنن ابوداؤد، باب فى حق الزوج على المرأة ، جلد 2، صفحه 210، رقم:2143

725- المستدرك للحاكم، باب التأمين، جلد 1، صفحه 389، رقم:948

سنن ترمذى، باب ما جاء متى يؤمر الصبى بالصلاة ، جلد 2، صفحه 459، رقم:407

سنن ابوداؤد، باب متى يؤمر الغلام بالصلاة ، جلد 1، صفحه 185، رقم:495

مشكوة المصابيح ، كتاب الصلاة ، جلد 1، صفحه 126، رقم:272

726- الادب المفرد للبخارى، باب يكثر ماء المرق فيقسم فى الجيران، صفحه 53، رقم:114

سنن الدارمي، باب فى اكثار الماء فى القدر، جلد 2، صفحه 147، رقم:2079

جامع الاصول لابن اثير، الفصل الرابع عشر فى حفظ الجار، جلد 6، صفحه 640، رقم:4922

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلٰى نَاقَةٍ لِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتّٰى اَنَاخَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ، ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ بِالْمِفْتَاحِ فَذَهَبَ اِلٰى اُمِّهِ، فَاَبَتْ اَنْ تُعْطِيَهُ اِيَّاهُ، فَقَالَ: لَتُعْطِيِنِّي اَوْ لَيَخْرُجَنَّ السَّيْفُ مِنْ صُلْبِي . فَاَعْطَتْهُ الْمِفْتَاحَ، فَفَتَحَ الْبَابَ، فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَاَجَافُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ مَلِيًّا، وَكُنْتُ شَابًّا قَوِيًّا فَبَادَرْتُ الْبَابَ حِيْنَ فُتِحَ فَاسْتَقْبَلَنِي بِلَالٌ فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ: بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ. وَنَسِيْتُ اَنْ اَسْاَلَهُ كَمْ صَلّٰى؟

کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی اونٹنی پر سوار ہو کر مکہ میں داخل ہوئے آپ ﷺ نے خانہ کعبہ کی دیوار کے پاس ہی اپنی اونٹنی کو بٹھایا' پھر آپ ﷺ نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے (بیت اللہ کے دروازے کی) چابی منگوائی' وہ اپنی والدہ کے پاس گئے تو ان کی والدہ نے انہیں چابی دینے سے انکار کر دیا تو انہوں نے کہا: یا تو آپ مجھے چابی دیں گی یا پھر میری پیٹھ سے تلوار باہر آ جائے گی' تو اس کے بعد اُن کی والدہ نے انہیں چابی دے دی۔ انہوں نے دروازہ کھولا تو رسول اللہ ﷺ، حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہو گئے' انہوں نے تھوڑی دیر کے لیے دروازہ بند کر دیا' میں اس وقت نوجوان طاقتور آدمی تھا' میں تیزی سے دروازے کے پاس پہنچا اس وقت جب دروازہ کھلا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ میرے سامنے آئے تو میں نے ان سے پوچھا: اے بلال! رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی ؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ نے سامنے والے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی۔ مجھے ان سے یہ پوچھنا یاد نہیں رہا کہ آپ نے کتنی رکعتیں پڑھیں۔

727- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سماک حنفی روایت کرتے ہیں کہ میں نے

صحیح مسلم' باب الوصیة بالجار والاحسان الیه ' جلد 8' صفحه 37' رقم:6855

727- مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة ' جلد 2' صفحه 336' رقم:8413

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه هانی بن عمرو بن شریح ' جلد 22' صفحه 132' رقم:18339

الآداب للبیهقی' باب فی الاحسان الی الجیران' جلد 1' صفحه 36' رقم:66

صحیح بخاری' باب اثم من لا یؤمن جاره بوائقه ' جلد 5' صفحه 224' رقم:5670

قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ سَمِعْتُ سِمَاكًا الْحَنَفِيَّ يَقُولُ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: صَلِّ فِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فِيهِ، وَسَتَأْتِي اٰخَرُ فَيَنْهَاكَ فَلَا تُطِعْهُ. فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: ائْتَمَّ بِهٖ كُلِّهٖ وَلَا تَجْعَلْ مِنْهُ شَيْئًا خَلْفَكَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اس میں نماز پڑھ لو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی ہے، عنقریب کوئی ایسا آدمی آئے گا جو تمہیں اس سے منع کرے گا تو تم اس کی بات نہ ماننا۔ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو کہنے لگے: تم اس کے مکمل حصے کی پیروی کرنا اور تم اس کے کسی بھی حصے کو اپنے پیچھے نہ رکھنا۔

728- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ، فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا بَعِيرًا بَعِيرًا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نجد کی طرف ایک لشکر کے ساتھ روانہ کیا تو ہمارے حصے میں بارہ اونٹ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے (اُس وقت) ایک ایک اونٹ ہمیں مزید بطور عطیہ عطا فرمایا۔

729- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أَصَابَ ابْنَ عُمَرَ بَرْدٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ لِنَافِعٍ: اطْرَحْ عَلَيَّ شَيْئًا. فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهِ بُرْنُسًا فَغَضِبَ وَقَالَ: اَطْرَحْتَهُ الْعَلَيَّ وَقَدْ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو حالتِ احرام میں سردی لگ گئی تو انہوں نے حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے کہا: تم میرے اوپر کوئی چیز ڈال دو، تو میں نے ان پر ٹوپی

728- سنن ترمذی، باب ما یقول اذا ودع انسانا، جلد 5، صفحہ 500، رقم: 3444

جامع الاصول لابن اثیر، الفصل السابع فی ادعیۃ السفر والقفول، جلد 4، صفحہ 280، رقم: 2282

الدعوات الکبیر للبیہقی، باب ما یقول عند الوداع، صفحہ 441، رقم: 382

کتاب الزہد لاحمد بن حنبل، صفحہ 137، رقم: 136

729- صحیح بخاری، باب من این یخرج من مکۃ، جلد 2، صفحہ 145، رقم: 1576

صحیح مسلم، باب استحباب دخول مکۃ، جلد 4، صفحہ 62، رقم: 3093

السنن الصغریٰ للبیہقی، باب دخول مکۃ، جلد 1، صفحہ 481، رقم: 1648

سنن ابو داؤد، باب دخول مکۃ، جلد 2، صفحہ 112، رقم: 1868

سنن ابن ماجہ، باب دخول مکۃ، جلد 2، صفحہ 981، رقم: 2940

اَخبَرتُكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنهُ؟

ڈال دی تو وہ غصے میں آ گئے اور کہنے لگے: تم نے یہ کیا میرے اوپر ڈال دی ہے جبکہ میں نے تمہیں بتایا بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

730- حَدَّثَنَا الحُمَيدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَن نَافِعٍ عَنِ ابنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً قَالَ ابنُ عُمَرَ: وَلَقَد رَاَيتُهُ يُجَانِءُ عَنهَا بِيَدِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت کو سنگسار کروایا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ کے ساتھ اس عورت کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

731- حَدَّثَنَا الحُمَيدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ قَالَ سَمِعتُ نَافِعًا يَقُولُ سَمِعتُ ابنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ امرِءٍ مُسلِمٍ لَهُ مَالٌ يُوصِى فِيهِ، ثُمَّ يَاتِى عَلَيهِ لَيلَتَانِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكتُوبَةٌ عِندَهُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کسی بھی مسلمان کو اس بات کا حق نہیں ہے کہ اس کے پاس مال موجود ہو جس کے متعلق وصیت کی جاتی ہو اور پھر اس پر دو راتیں گزر جائیں اور وہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔

732- حَدَّثَنَا الحُمَيدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

730- صحیح بخاری، باب الانصات للعماء، جلد 1، صفحه 35، رقم:121

صحیح مسلم، باب لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض، جلد 1، صفحه 58، رقم:232

سنن ابن ماجه، باب لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض، جلد 2، صفحه 130، رقم:3942

سنن الدارمی، باب فی حرمة المسلم، جلد 2، صفحه 75، رقم:1921

731- صحیح بخاری، باب من جعل لاهل العلم ایاما معلومة، جلد 1، 25صفحه، رقم:70

صحیح مسلم، باب الاقتصاد فی الموعظة، جلد 8، صفحه 142، رقم:7305

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 425، رقم:4041

مسند ابی یعلی مسند عبد الله بن مسعود، جلد 9، صفحه 70، رقم:5137

732- صحیح مسلم، تخفیف الصلاة والخطبة، جلد 3، صفحه 12، رقم:2046

الآداب للبیهقی، باب ما یستحب من ایجاز الکلام، جلد 1، صفحه 184، رقم:313

مسند امام احمد بن حنبل، بقبة حدیث عمار بن یاسر، جلد 4، صفحه 263، رقم:18343

مجمع الزوائد للهیثمی، باب قصر الخطبة، جلد 2، صفحه 417، رقم:3158

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَفَّرَ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا اَحَدُهُمَا .

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی آدمی اپنے کسی بھائی کو کافر قرار دے تو وہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ آتا ہے۔''

733- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَافَرُ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ، لَا يَنَالُهُ الْعَدُوُّ .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن لے کر دشمن کے علاقہ کی طرف سفر نہ کیا جائے تاکہ دشمن اس تک پہنچ پائے۔''

734- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَقَامَ الصَّلَاةَ بِضَجْنَانَ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ ثُمَّ قَالَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ، كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ مُنَادِيَهُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ اَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيحِ فَيُنَادِي: اَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ .

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مقامِ زجنان پر ایک بارش والی رات میں نماز کے لیے اقامت کہی پھر یہ کہا کہ تم لوگ اپنے گھر پر ہی نماز پڑھ لو۔ رسول اللہ ﷺ بارش والی رات یا انتہائی سرد رات جس میں تیز ہوا چل رہی ہو اپنے مؤذن کو یہ حکم فرماتے تھے کہ وہ یہ اعلان کر دے کہ خبردار! اپنے گھر پر ہی نماز ادا کرلو۔

735- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

733- صحیح مسلم' باب تحریم الکلام فی الصلاۃ ونسخ ما کان من اباحتہ' جلد 2' صفحہ 70' رقم:1227
السنن الصغریٰ للبیہقی' باب سجود السہو' جلد 1' صفحہ 284' رقم:904
المنتقی لابن الجارود' باب الافعال الجائزۃ فی الصلاۃ' صفحہ 63' رقم:212
سنن الدارمی' باب النہی عن الکلام فی الصلاۃ' جلد 1' صفحہ 422' رقم:1502

734- صحیح بخاری' باب امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالسکینۃ عند الافاضۃ' جلد 2' صفحہ 164' رقم:1671
السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما یفعل من دفع من عرضۃ' جلد 5' صفحہ 119' رقم:9755
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اسامۃ بن زید' جلد 5' صفحہ 202' رقم:21809
الاحاد والمثانی' باب وقالوا عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر' جلد 2' صفحہ 62' رقم:757

735- صحیح بخاری' باب من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر یؤذ جارہ' جلد 8' 11صفحہ' رقم:6019
صحیح مسلم' باب الضیافۃ ونحوتہا' جلد 5' صفحہ 137' رقم:4610
الآداب للبیہقی' باب فی اکرام الضیف' جلد 1' صفحہ 38' رقم:3750
سنن ترمذی' باب ما جاء فی الضیافۃ لم ہو' جلد 4' صفحہ 345' رقم:1967

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ مِّنْ شَعِيرٍ اَوْ صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ ۔ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَمَّا كَانَ مُعَاوِيَةُ عَدَلَ النَّاسُ نِصْفَ صَاعِ بُرٍّ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ ۔ قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَنِ الصَّغِيْرِ مِنْ اَهْلِهٖ وَالْكَبِيْرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''صدقہ فطر جو کا ایک صاع ہو گا یا کھجور کا ایک صاع ہو گا۔'' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں گندم کے نصف صاع کو جو کے ایک صاع کے برابر قرار دیا۔ حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے گھر کے ہر چھوٹے بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔

736- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰى دَرَجِ الْكَعْبَةِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ، اَلَا اِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ وَالْخَطَاِ بِالسَّوْطِ اَوِ الْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةً، فِيهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِى بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا، اَلَا اِنَّ كُلَّ مَاثُرَةٍ فِى الْجَاهِلِيَّةِ اَوْ دَمًا اَوْ مَالٍ فَهُوَ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ اَوْ سِقَايَةِ الْحَاجِّ، فَاِنِّى قَدْ اَمْضَيْتُهَا لِاَهْلِهَا كَمَا كَانَتْ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے خانہ کعبہ کی چوکھٹ پر یہ ارشاد فرمایا تھا: ''اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہر طرح کی حمد ہے جس نے اپنے وعدے کو پورا کیا اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے اکیلے دشمن کے لشکروں کو شکست دی۔ سنو! قتل عمد وخطا کے طور پر قتل ہونے والا آدمی وہ ہے جس کو لاٹھی یا ڈنڈے کے ساتھ قتل کیا جائے، اس میں ایک سو اونٹوں کی دیت مغلظہ ہو گی، جس میں چالیس خلفہ ہوں گے جس کے پیٹ میں اولاد ہو گی، سنو! زمانہ جاہلیت کا ہر رواج اور ہر خون اور ہر مال میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے سوائے خانہ کعبہ کی خدمت کے اور حاجیوں کو پانی پلانے کی رسم کے کیونکہ میں ان دونوں کو ان کے متعلقہ افراد ہی کے لیے اسی طرح باقی

736- صحیح بخاری، باب تزویج النبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجة وفضلها رضی اللہ عنہا، جلد 3، صفحہ 39، رقم: 3819

صحیح مسلم، باب فضائل خدیجة ام المؤمنین رضی اللہ عنہا، جلد 7، صفحہ 133، رقم: 6426

المعجم الصغیر، باب الالف من اسمه احمد، جلد 1، صفحہ 34، رقم: 19

سنن ترمذی، باب فضل خدیجة رضی اللہ عنہا، جلد 5، صفحہ 702، رقم: 3876

رکھوں گا جس طرح یہ پہلے تھیں۔

737- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ التَّمِيمِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَاِقَامُ الصَّلَاةِ، وَاِيْتَاءُ الزَّكَاةِ، وَصَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔

738- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً وَاحِدَةً عَنْ سُعَيْرٍ وَمِسْعَرٍ ثُمَّ لَمْ اَسْمَعْ سُفْيَانَ يَذْكُرُ مِسْعَرًا بَعْدَ ذٰلِكَ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ سفیان نے ہم سے از سعیر از مسعر حدیث بیان کی' پھر اس کے بعد میں نے سفیان کو مسعر کا ذکر کرتے ہوئے کبھی نہیں سنا۔

739- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ: اشْتَرٰى ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَرِيْكٍ لِنَوَّاسٍ اِبِلًا هِيْمًا، فَلَمَّا جَاءَ نَوَّاسٌ قَالَ لِشَرِيْكِهِ مِمَّنْ بِعْتَهَا؟ فَوَصَفَ لَهُ صِفَةَ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت نواس رضی اللہ عنہ کے شراکت دار سے ایک ایسا اونٹ خریدا جسے سخت پیاس کی بیماری تھی۔ جب حضرت نواس رضی

737- صحیح بخاری' باب قول النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم لو کنت متخذا خلیلا' جلد 5' صفحہ 8' رقم:3674

صحیح مسلم' باب من فضائل عثمان بن عفان رضی اللّٰہ عنہ ' جلد 7' صفحہ 118' رقم:6367

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی موسی الاشعری' جلد 4' صفحہ 393' رقم:19527

سنن ترمذی' باب فی مناقب عثمان بن عفان' جلد 5' صفحہ 631' رقم:3710

738- سنن ابو داؤد' باب الدعاء' جلد 1' صفحہ 555' رقم:1500

سنن ترمذی' باب فی دعاء النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم' جلد 5' صفحہ 559' رقم:3562

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب التوریع' جلد 5' صفحہ 251' رقم:10614

جامع الاصول لابن اثیر' ذکر عمر بن الخطاب رضی اللّٰہ عنہ ' جلد 8' صفحہ 614' رقم:6444

739- سنن ترمذی' باب ما یقول اذا اورع انسانا' جلد 5' صفحہ 499' رقم:3443

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب التودیع' جلد 5' صفحہ 251' رقم:10610

سنن ابو داؤد' باب فی الدعاء عند الوداع' جلد 2' صفحہ 330' رقم:2602

سنن ابی ماجہ ' باب تشییع الغزاۃ ووداعھم' جلد 2' صفحہ 943' رقم:2826

قَالَ: وَيْحَكَ، ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ ۔ فَاَتٰى نَوَّاسٌ اِلٰى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اِنَّ شَرِيكِى بَاعَكَ اِبِلاً هِيمًا وَاِنَّهُ لَمْ يَعْرِفْكَ۔ قَالَ: خُذْهَا اِذًا۔ فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِآخُذَهَا قَالَ: دَعْهَا رَضِينَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوٰى۔

اللہ عنہ آئے تو انہوں نے اپنے شراکت دار سے کہا: تم نے اسے کیسے فروخت کیا ہے؟ تو اس نے ان کے سامنے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا حلیہ بیان کیا' تو حضرت نواس کہنے لگے: تیرا بھلا نہ ہو! وہ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تھے۔ پس حضرت نواس' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور کہا کہ میرے شریک نے آپ کو ایک ایسا اونٹ فروخت کیا ہے جسے سخت پیاس کی بیماری ہے وہ آپ کو پہچانتا نہیں تھا۔ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تم اسے لے جاؤ۔ جب میں اسے لے کر جانے لگا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے رہنے دو ہم اللہ کے رسول ﷺ کے فیصلے پر راضی ہیں کوئی مطالبہ نہیں ہے۔

قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو: وَكَانَ نَوَّاسٌ يُجَالِسُ ابْنَ عُمَرَ، وَكَانَ يُضْحِكُهُ فَقَالَ يَوْمًا: وَدِدْتُ اَنَّ لِى اَبَا قُبَيْسٍ ذَهَبًا۔ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: مَا تَصْنَعُ بِهٖ؟ قَالَ: اَمُوتُ عَلَيْهِ۔ فَضَحِكَ ابْنُ عُمَرَ۔

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار نے یہ بیان کیا ہے کہ حضرت نواس' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مجلس میں بیٹھا کرتے تھے اور انہیں ہنسایا کرتے تھے۔ ایک دن انہوں نے کہا: میری یہ تمنا ہے کہ میرے پاس کوہِ ابوقبیس جتنا سونا ہو' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اس کے ساتھ کیا کرتے؟ تو حضرت نواس نے کہا: میں اس پر مرمٹتا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہنسنے لگے۔

740- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

740- سنن ابو داؤد' باب كراهية مس الذكر باليمين فى الاستبراء' جلد 1' صفحه 12' رقم:32

مسند ابى يعلىٰ' حديث حفصة اُم المؤمنين' جلد 12' صفحه 484' رقم:7060

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب النهى عن الاستنجاء باليمين' جلد 1' صفحه 112' رقم:559

المستدرك للحاكم' كتاب الاطعمة' جلد 6' صنفخه 73' رقم:7091

صحيح ابن حبان' باب آداب الاكل' جلد 12' صفحه 31' رقم:5227

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ الْاَعْمٰی قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ: لَمَّا حَاصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ الطَّائِفِ قَالَ: اِنَّا قَافِلُوْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا ۔ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَقْفُلُ قَبْلَ اَنْ تَفْتَحَهَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَاغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۔ قَالَ: فَغَدَوْا عَلَى الْقِتَالِ فَاَصَابَتْهُمْ جِرَاحَةٌ شَدِيْدَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّا قَافِلُوْنَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔ فَكَاَنَّهُمُ اشْتَهَوْا ذٰلِكَ وَسَكَنُوا اِلَيْهِ قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اہل طائف کا محاصرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو ہم کل واپس چلے جائیں گے' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ اسے فتح کرنے سے پہلے ہی واپس چلے جائیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تم لوگ کل جنگ کرنا۔ (راوی کہتے ہیں کہ) اگلے دن لوگوں نے جنگ کی تو انہیں شدید زخم آئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے چاہا تو کل ہم واپسی کے لیے روانہ ہو جائیں گے' تو لوگوں کی بھی گویا یہی تمنا تھی وہ بات پر چپ رہے تو رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے۔

741- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: اَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ ؟ فَقَالَ: نَعَمْ۔

حضرت طاؤس روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹکے اور کدو کے بنے ہوئے برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں!

742- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا پس میں آپ

741- مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ھریرة رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 354' رقم:8637

السنن الکبرٰی للبیھقی' باب السنة فی البدایة بالیمین' جلد 1' صفحہ 86' رقم:412

صحیح ابن خزیمه ' باب الامر بالتیامن فی الوضوء امر استحباب' جلد 1' صفحہ 90' رقم:178

سنن ابوداؤد' باب فی الانتعال' جلد 4' صفحہ 119' رقم:4143

742- سنن ابوداؤد' باب التسمیة علی الطعام' جلد 3' صفحہ 407' رقم:3769

سنن ترمذی' باب ما جاء فی التسمیة علی الطعام' جلد 4' صفحہ 288' رقم:1858

سنن الدارمی' باب فی التسمیة علی الطعام' جلد 2' 129صفحہ ' رقم:2020

سنن الکبرٰی للنسائی' باب ما یقول اذا نسی التسمیة ثم ذکر' جلد 6' صفحہ 78' رقم:10112

قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَعَجِلْتُ اِلَيْهِ لَاسْمَعَ مَا يَقُوْلُ، فَلَمْ اَنْتَهِ اِلَيْهِ حَتّٰى نَزَلَ فَسَاَلْتُ النَّاسَ: اَىَّ شَىْءٍ قَالَ؟ فَقَالُوْا: نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

کے قریب ہوا تا کہ آپ کے ارشاد کو سن سکوں' تو میرے آپ تک پہنچنے سے پہلے ہی آپ منبر سے اتر آئے۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ نے کدو کے بندے ہوئے برتن اور تارکول سے مزین کیے گئے برتن سے منع فرمایا ہے۔

92 - مُسْنَدُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

مسند حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

743- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِىُّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: مَرَّ بِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَاَنَا اُوْقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ اَوْ بُرْمَةٍ، وَالْقَمْلُ يَتَهَافَتُ مِنْ رَاْسِىْ فَقَالَ: اَيُؤْذِيْكَ هَوَامُّكَ يَا كَعْبُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاحْلِقْ رَاْسَكَ، وَانْسُكْ نَسِيْكَةً، اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اَوْ اَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ.

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ میں میرے پاس سے گزرے میں اس وقت ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور جوئیں میرے سر سے گر رہی تھیں۔ تو آپ نے فرمایا: اے کعب! کیا تمہاری جوئیں تمہیں تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: تم اپنا سر منڈوا دو اور ایک قربانی کر لو یا تین دن روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو ایک فرق (ایک پیمانہ ہے تین صاع کے برابر اور ایک صاع دو سیر چودہ چھٹانک چار تولے) کھانا کھلا دو۔

744- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ میں ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور آپ نے

743- صحيح مسلم' باب استحباب لعتق الامابع والقصة ' جلد 6' صفحه 114' رقم:5423

شعب الايمان للبيهقى' باب رفع اللقمة اذا سقطت وانقا القصة والتمسح بالمنديل' جلد 5' صفحه 80' رقم:3656

جامع الاصول لابن اثير' النوع الثامن فى لعق الاصابع والصفحة ' جلد 7' صفحه 400' رقم:5461

744- صحيح بخارى' باب اختناث الاسقية ' جلد 7' صفحه 112' رقم:5625

صحيح مسلم' باب آداب الطعام' جلد 6' صفحه 110' رقم:5390

الآداب للبيهقى' باب كراهية الشرب من فم السقى لما فيه خشية الاذى' جلد 1' صفحه 268' رقم:449

سنن ابوداؤد' باب فى اختناث الاسقية ' جلد 3' صفحه 390' رقم:3722

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى سعيد الخدرى' جلد 3' صفحه 93' رقم:11906

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اِلَّا انَّهُ قَالَ: اُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ، وَقَالَ: وَاذْبَحْ شَاةً.

فرمایا: ایک بکری ذبح کردو۔

745- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ: قُوْلُوا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنی ذات پر درود بھیجنے کا طریقہ سکھایا' آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ پڑھا کرو: ''اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر درود نازل فرما' جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل فرمایا۔ بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی کا مالک ہے۔ اے اللہ! تو حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما' جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی کا مالک ہے۔''

746- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْكَرِيْمِ اَبُوْ اُمَيَّةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ از حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت

745- صحیح بخاری' باب الثوب الاحمر' جلد 7' صفحه 153' رقم:5848

صحيح مسلم' باب فى صفة النبى صلى الله عليه وسلم وانه كان احسن الناس وجها' جلد 7' صفحه 83' رقم:6210

سنن الكبرىٰ للبيهقي' باب اتحاذ الشعر واختلاف الفاظا الناقلين منه' جلد 5' صفحه 412' رقم:9328

سنن ابوداؤد' باب في الرخصة في ذلك' جلد 4' صفحه 94' رقم:4074

مسند امام احمد بن حنبل' مسند البراء بن عازب رضى الله عنه' جلد 4' صفحه 281' رقم:18496

746- سنن ترمذى' باب ما جاء فى الثوب الاخضر' جلد 5' صفحه 119' رقم:2812

سنن الكبرىٰ للنسائى' باب لبس الخضر من الثياب' جلد 8' صفحه 591' رقم:5334

سنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ايجاب القصاص على القاتل' جلد 8' صفحه 27' رقم:16321

سنن الدارمى' باب لا يواخذ احد بجناحيه' جلد 2' صفحه 260' رقم:2388

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِہٖ۔

بیان کرتے ہیں۔

93 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنَ أَبِیْ أَوْفٰی

مسند حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ

747- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ یَعْفُورٍ الْعَبْدِیُّ قَالَ: اَتَیْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی فَسَاَلْتُہٗ عَنْ اَکْلِ الْجَرَادِ، فَقَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ اَوْ سَبْعًا فَکُنَّا نَاْکُلُ الْجَرَادَ۔

حضرت ابو یعفور عبدی روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' میں نے ان سے ٹڈی دل کھانے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھ یا سات غزوات میں حصہ لیا ہے اور ہم ٹڈی دل کھا لیا کرتے تھے۔

748- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی یَقُوْلُ: کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: انْزِلْ فَاجْدَحْ لِیْ ۔قَالَ: الشَّمْسُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ قَالَ: انْزِلْ فَاجْدَحْ لِیْ ۔ قَالَ: الشَّمْسُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ قَالَ: انْزِلْ

حضرت ابواسحاق شیبانی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا' آپ نے ایک آدمی سے فرمایا: تم اترو اور ہمارے لیے پانی میں ستو گھولو' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابھی سورج ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اترو اور میرے

747- مصنف ابن ابی شیبة ' باب فی ارفاء العمامة بین الکتفین' جلد 8' صفحه 239' رقم:25481

سنن ابن ماجه ' باب لبس العمائم' جلد 2' صفحه 942' رقم:2821

سنن ابو داؤد' باب فی العمائم' جلد 4' صفحه 95' رقم:4079

الآداب للبیهقی' باب فی العمامة ' جلد 1' صفحه 306' رقم:512

صحیح مسلم' باب جواز دخول مکة بغیر احرام' جلد 4' صفحه 112' رقم:3378

748- صحیح مسلم' باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار' جلد 1' صفحه 71' رقم:306

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کراهیة الیمین فی البیع' جلد 5' صفحه 265' رقم:10714

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی اسبال الازار' جلد 4' صفحه 100' رقم:4089

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی کراهیة الایمان فی الشراء والبیع' جلد 2' صفحه 744' رقم:2208

سنن الدارمی' باب فی الیمین الکاذبة ' جلد 2' صفحه 345' رقم:2605

فَاجْدَحْ . فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ، قَالَ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَمَى بِيَدِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ.

لیے ستو گھولو پھر آپ نے فرمایا: اترو اور میرے لیے ستو گھولو تو اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! ابھی سورج ہے آپ نے فرمایا: اترو اور میرے لیے ستو گھولو پس اس نے آپ کے لیے پانی میں ستو گھول دیئے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں پی لیا پھر آپ نے مشرق کی سمت اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: جب تم رات کو اس طرف سے آتے ہوئے دیکھو تو روزہ دار افطار کر لو۔

749- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ. قَالَ سُفْيَانُ: وَثَالِثًا قَدْ نَسِيتُهُ.

حضرت ابواسحاق شیبانی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز اور سفید مٹکے میں پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ تیسری چیز کو میں بھول گیا ہوں۔

750- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ: أَصَبْنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَنَحَرْنَاهَا، فَإِنَّ الْقُدُورَ لَتَغْلِي بِهَا، إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْ

حضرت ابواسحاق شیبانی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ غزوہ خیبر کے دن ہمیں بستی سے باہر کچھ گدھے ملے تو ہم نے انہیں ذبح کر لیا تو ہانڈیوں میں ان کا گوشت پک رہا تھا کہ اسی دوران نبی اکرم ﷺ

749- صحیح مسلم' باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظ علیهما' جلد 2' صفحه 114' رقم:1468
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عمارة بن روبیة رضی اللّٰه عنها' جلد 4' صفحه 136' رقم:17259
مسند الحمیدی' حدیث عمارة بن روبیة ' جلد 2' صفحه 380' رقم:861
صحیح ابن خزیمه ' باب فضل الصبح وصلاة العصر' جلد 1' صفحه 164' رقم:320
750- صحیح مسلم' باب فضل العشاء والصبح فی جماعة ' جلد 2' صفحه 125' رقم:1525
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب من قال هی الصبح ' جلد 1' صفحه 464' رقم:2268
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری' باب من صلی الصبح فهو فی ذمة التا ' جلد 8' صفحه 43' رقم:7445
مسند البزار' مسند مکرة بن جندب رضی اللّٰه عنه ' جلد 2' صفحه 156' رقم:4597

اكْفِءُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا، فَاكْفَأْنَاهَا وَإِنَّهَا لَتَفُورُ. قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَتْ تِلْكَ حَمِيرًا تَأْكُلُ الْعَذِرَةَ، فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا.

751- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى: أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ شَيْئًا أَقُولُهُ يُجْزِئُنِي مِنَ الْقُرْآنِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ. قَالَ سُفْيَانُ: لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

752- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيُّ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى فِي جَنَازَةِ ابْنَةٍ لَهُ عَلَى بَغْلَةٍ

کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ تم اپنی ہانڈیوں کو ان میں موجود گوشت سمیت الٹا دو! تو ہم نے انہیں الٹا دیا جبکہ وہ پک رہی تھیں۔ ابواسحاق کہتے ہیں کہ میری ملاقات حضرت سعید بن جبیر سے ہوئی تو میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو وہ کہنے لگے: یہ وہ گدھے تھے جو گندگی کھایا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے منع فرما دیا۔

حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کسی ایسی چیز کی تعلیم دیں جسے میں پڑھ لیا کروں، تو میرے لیے قرآن کی تلاوت کی جگہ کفایت کر جائے، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھو کہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔'' سفیان کہتے ہیں کہ مجھے علم تو نہیں ہے لیکن (میرا گمان غالب ہے کہ) انہوں نے یہ الفاظ بھی کہے ہوں گے: ''وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔''

حضرت ابراہیم بن مسلم ہجری روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو اپنی بیٹی کے جنازے میں دیکھا کہ وہ ایک خچر پر سوار تھے جسے

751- صحیح بخاری، باب فضل صلاة العصر، جلد 1، صفحه 115، رقم: 554

صحیح مسلم، باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافة علیهما، جلد 2، صفحه 113، رقم: 1466

السنن الکبری للبیهقی، باب اوّل فرض الصلاة، جلد 1، صفحه 359، رقم: 1751

سنن ابن ماجه، باب فیما انکرت الحمیة، جلد 1، صفحه 63، رقم: 177

752- صحیح بخاری، باب من ترك العصر، جلد 1، صفحه 155، رقم: 553

سنن النسائی، باب من ترك صلاة العصر، جلد 1، صفحه 236، رقم: 474

السنن الکبری للبیهقی، باب کراهیة تاخیر العصر، جلد 1، صفحه 444، رقم: 2177

مصنف عبد الرزاق، باب من ترك الصلاة، جلد 3، صفحه 124، رقم: 5005

تُقَادُ بِهٖ فَيَقُولُ لِلْقَائِدِ: أَيْنَ أَنَا مِنْهَا ؟ فَإِذَا قِيلَ لَهُ: أَمَامَهَا۔ قَالَ: احْبِسْ ۔ قَالَ: وَرَأَيْتُهُ حِينَ صَلّٰى عَلَيْهَا كَبَّرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ قَامَ سَاعَةً فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: أَكُنْتُمْ تَرَوْنَ أَنِّي أَزِيدُ عَلٰى أَرْبَعٍ؟ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَرْبَعًا، وَسَمِعَ نِسَاءً يَرْثِينَ فَنَهَاهُنَّ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْمَرَاثِي۔

ساتھ لے کر جایا جا رہا تھا تو انہوں نے خچر کو لے جانے والے سے کہا: میں کہاں ہوں تو جب انہیں یہ بتایا گیا کہ آپ ان سے آگے ہیں۔ تو انہوں نے فرمایا: تم اس کو روک دو۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے انہیں دیکھا کہ انہوں نے اس عورت کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں پھر وہ تھوڑی دیر کے لیے کھڑے رہے تو حاضرین نے ''سبحان اللہ'' کہنا شروع کر دیا۔ پس انہوں نے سلام پھیر دیا اور کہا: کیا تم لوگ یہ سوچ رہے تھے کہ میں چار تکبیروں سے زیادہ کہوں گا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو چار تکبیریں کہتے ہوئے ہی دیکھا ہے۔ پھر انہوں نے کچھ عورتوں کو اشعار پڑھتے ہوئے سنا تو انہیں اس سے منع کیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اشعار پڑھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

753- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفٰى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيعَ الْحِسَابِ، مُجْرِيَ السَّحَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ، اللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ ۔

حضرت عبداللہ بن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ غزوہ احزاب کے دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا: ''اے اللہ! اے کتاب کو نازل کرنے والے' اے جلدی حساب لینے والے' اے بادلوں کو چلانے والے' تو لشکروں کو شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور ان کے پاؤں لڑکھڑا دے۔''

754- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابن ابو خالد روایت کرتے ہیں کہ میں نے

753- صحیح مسلم' باب المشی الی الصلاۃ تمی بہ الخطایا' جلد 2' صفحہ 131' رقم:1553

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما جاء فی فضل المشی الی المسجد للصلاۃ' جلد 3' صفحہ 62' رقم:5166

صحیح ابن حبان' باب الامامۃ والجماعۃ' جلد 5' صفحہ 392' رقم:2044

مسند ابی یعلیٰ' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 11' صفحہ 65' رقم:6201

754- صحیح بخاری' باب فضل صلاۃ الفجر فی جماعۃ' جلد 1' صفحہ 132' رقم:651

صحیح مسلم' باب فضل کثرۃ الخطاء الی المساجد' جلد 2' صفحہ 130' رقم:1545

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی: اَبَشَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَدِیْجَةَ بِبَیْتٍ فِی الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَّا سَخَبَ فِیْهِ وَلَا نَصَبَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

حضرت عبداللہ بن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ کو جنت میں کھوکھلے موتی سے بنے ہوئے گھر کی بشارت دی تھی جس میں کوئی شور اور کوئی تھکاوٹ نہ ہو گی، تو انہوں نے کہا: ہاں۔

755- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی یَقُوْلُ: اعْتَمَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکُنَّا نَسْتُرُهُ حِیْنَ طَافَ مِنْ صِبْیَانِ اَهْلِ مَکَّةَ لَا یُؤْذُوْنَهُ قَالَ سُفْیَانُ: اُرَاهُ فِیْ عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، قَالَ اِسْمَاعِیْلُ: وَاَرَانَا ابْنُ اَبِیْ اَوْفٰی ضَرْبَةً اَصَابَتْهُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ حُنَیْنٍ.

حضرت اسماعیل بن ابو خالد روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عمرہ کیا تو ہم طواف کے دوران آپ کو اہلِ مکہ کے بچوں سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے کہ کہیں وہ آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچا دیں۔ سفیانؒ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے یہ عمرۂ قضا تھا۔ اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ چوٹ دکھائی جو انہیں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ غزوہ حنین کے دن لگی تھی۔

756- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ

حضرت طلحہ بن مصرف روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب فضل بعد المشی الی السمجد، جلد 3، صفحه 64، رقم: 5177

صحیح ابن خزیمه، باب فضل المشی الی المساجد، جلد 2، صفحه 378، رقم: 1501

755- سنن ترمذی، باب ما جاء فی حرمة الصلاة، جلد 5، صفحه 12، رقم: 2617

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب فضل المساجد وفضل عمارتها بالصلاة، جلد 3، صفحه 66، رقم: 5187

المستدرك للحاکم، کتاب الامامة والصلاة، جلد 1، صفحه 291، رقم: 770

سنن ابن ماجه باب لزوم المساجد وانتظار الصلاة، جلد 1، صفحه 262، رقم: 802

756- صحیح بخاری، باب من جلس فی المسجد تنظر الصلاة وفضل المساجد، جلد 1، صفحه 132، رقم: 659

صحیح مسلم، باب فضل الصلاة الجماعة وانتظار الصلاة، جلد 2، صفحه 129، رقم: 1542

سنن ابو داؤد، باب فی فضل القعود فی المسجد، جلد 1، صفحه 761، رقم: 470

سنن ترمذی، باب ما جاء فی القعود فی المسجد وانتظار الصلاة من الفصل، جلد 2، صفحه 150، رقم: 330

قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی اَوْفٰی: هَلْ اَوْصٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ: لَمْ يَتْرُكْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يُوْصِی فِيْهِ. قُلْتُ: وَكَيْفَ اَمَرَ النَّاسَ بِالْوَصِيَّةِ وَلَمْ يُوْصِ؟ قَالَ: اَوْصٰی بِكِتَابِ اللّٰهِ. قَالَ طَلْحَةُ قَالَ الْهُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ: اَبُوْ بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ عَلٰی وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ وَدَّ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَّهُ وَجَدَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَهْدًا فَخَزَمَ لَهُ اَنْفَهُ.

رسول اللہ ﷺ نے کوئی وصیت فرمائی تھی؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی ایسی چیز چھوڑی ہی نہیں جس کے بارے میں آپ ﷺ وصیت فرماتے۔ میں نے پوچھا: پھر آپ ﷺ نے لوگوں کے متعلق وصیت کرنے کے بارے میں کیوں حکم دیا جبکہ آپ نے خود وصیت نہیں فرمائی؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق وصیت فرمائی تھی۔ حضرت طلحہ کہتے ہیں کہ ہذیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کسی ایسے شخص سے آگے نکل سکتے تھے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی ہو؟ حالانکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس بات کی تمنا کرتے تھے کہ انہیں اللہ کے رسول کے کسی حکم کا علم ہو اور وہ اسے مکمل طور پر بجالائیں۔

94 - مُسْنَدُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

مسند حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

757- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عِنْدَ مَضْجَعِهِ اَوْ اَمَرَ اَنْ يُّقَالَ عِنْدَ الْمَضْجَعِ اَوْ اَمَرَنِیْ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ مَضْجَعِی شَكَّ سُفْيَانُ لَا يَدْرِی اَيَّتُهُنَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ وَجَّهْتُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوتے وقت یہ پڑھا کرتے' یا رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم فرمایا کہ سوتے وقت یہ دعا پڑھی جائے' یا رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ حکم فرمایا کہ میں سوتے وقت یہ کلمات پڑھا کروں۔ یہ شک سفیان کو ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ ان میں سے کون سے الفاظ ہیں'

757- صحیح بخاری' باب الحدث فی المسجد' جلد 1' صفحه 96' رقم:445

السنن الکبری للبیهقی' باب الترغیب فی مکث المصلی فی مصلاة ' جلد 2' صفحه 185' رقم:3139

سنن ابوداؤد' باب فی فضل القعود فی المسجد' جلد 1' صفحه 1760' رقم:469

سنن ترمذی' باب ما جاء فی القعود فی المسجد وانتظار الصلاة ' جلد 2' صفحه 151' رقم:331

وَجْهِي، وَإِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي، وَإِلَيْكَ فَوَّضْتُ أَمْرِي، وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ . فَقَالُوا لَهُ: وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، فَأَبَى إِلَّا وَنَبِيِّكَ.

فرمایا: ''اے اللہ! میں اپنا رخ تیری طرف کرتا ہوں' میں نے اپنا آپ تیرے حوالے کر دیا ہے' میں نے اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا ہے' میری پشت کو تیرا سہارا ہے' تیری طرف رغبت کرتے ہوئے بھی اور تجھ سے ڈرتے ہوئے بھی' تیرے مقابلے میں صرف تو ہی میری پناہ گاہ اور جائے نجات ہے' میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل کیا ہے اور تیرے اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا جسے تو نے (حق کے ساتھ) مبعوث کیا ہے۔'' تو لوگوں نے ان سے کہا کہ روایت میں تو یہ الفاظ ہیں: ''اور تیرے اس رسول پر ایمان لایا جسے تو نے مبعوث فرمایا۔'' تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا' ان الفاظ کے علاوہ کہ ''میں تیرے نبی پر ایمان لایا۔''

758- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ بِمَكَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ . قَالَ سُفْيَانُ: وَقَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ فَزَادَ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ لَقَّنُوهُ، وَكَانَ بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ أَحْفَظَ مِنْهُ يَوْمَ رَأَيْتُهُ بِالْكُوفَةِ، وَقَالُوا لِي: إِنَّهُ قَدْ تَغَيَّرَ حِفْظُهُ، أَوْ سَاءَ حِفْظُهُ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کی ابتداء کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں کوفہ آیا تو میں نے انہیں (یعنی اپنے استاد کو) یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا' اس میں انہوں نے یہ الفاظ مزید بیان کیے' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ ایسا نہیں کیا۔ تو اس سے میں نے یہ اندازہ لگایا کہ لوگوں نے انہیں ان الفاظ کی تلقین کی ہو گی۔ حالانکہ جب میں نے انہیں کوفہ میں دیکھا تھا تو اس دن کے مقابلے میں جب وہ مکہ میں تھے اس وقت روایات کو زیادہ اچھے طریقے سے یاد رکھے ہوئے تھے۔ لوگوں نے مجھ سے کہا

758- صحیح مسلم' باب فضل صلاۃ الجماعۃ وبیان التشدید فی التخلف عنہا' جلد 2' صفحہ 122' رقم: 1509

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب ما جاء فی فضل صلاۃ الجماعۃ' جلد 3' صفحہ 59' رقم: 5153

صحیح ابن حبان' باب الامامۃ والجماعۃ' جلد 5' صفحہ 404' رقم: 2054

که ان کے حافظے میں کمزوری آ گئی تھی یا ان کا حافظہ قوی نہیں رہا۔

759- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ - وَكَانَ فَصِيحًا - عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ مِنَّا اَحَدٌ يَحْنُو حَتّٰى يَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَّ سَاجِدًا۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی آدمی اس وقت تک نہ جھکتا تھا جب تک وہ رسول اللہ ﷺ کو سجدے میں جاتے ہوئے نہ دیکھ لیتا تھا۔

760- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۔ قَالَ سُفْيَانُ زَادَ مِسْعَرٌ: فَمَا سَمِعْنَا اِنْسِيًّا اَحْسَنَ قِرَائَةً مِّنْهُ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ تین پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ مسعر نے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ میں نے کسی بھی آدمی کو آپ ﷺ سے زیادہ اچھی قرأت کرتے ہوئے نہیں سنا۔

761- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو منہال روایت کرتے ہیں کہ میرے

759- صحیح بخاری' باب فضل صلاة الجماعة ' جلد 1' صفحه 131' رقم: 647

جامع الاصول لابن اثیر' النوع الثانی المشی الی المساجد' جلد 9' صفحه 413' رقم: 7085

مشکوة المصابیح ' باب المساجد ومواضع الصلاة ' الفصل الاوّل' جلد 1' صفحه 155' رقم: 702

760- صحیح مسلم' باب عجب اتیان المسجد علی من سمع النداء ' جلد 2' صفحه 124' رقم: 1518

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 3' صفحه 57' رقم: 5143

سنن النسائی الکبریٰ' باب المحافظة علی الصلوات الخمس حیث ینادی بهن' جلد 1' صفحه 299' رقم: 923

المحرر فی الحدیث لابن عبد الهادی' باب صلاة الجماعة ' صفحه 244' رقم: 374

761- سنن ابو داؤد' باب فی التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 1' صفحه 217' رقم: 553

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء فی ترک الجماعة من غیر عند' جلد 3' صفحه 58' رقم: 5147

سنن النسائی' باب المحافظ علی الصلوات حیث ینادی بهن' جلد 2' صفحه 109' رقم: 851

صحیح ابن خزیمه ' باب امر العمیان بشهود صلاة الجماعة ' جلد 2' صفحه 367' رقم: 1478

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْمِنْهَالِ يَقُوْلُ: بَاعَ شَرِيْكٌ لِّيْ بِالْكُوفَةِ دَرَاهِمَ بِدَرَاهِمَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ، فَقُلْتُ: مَا اَرٰى هٰذَا يَصْلُحُ ـ فَقَالَ: لَقَدْ بِعْتُهَا فِي السُّوْقِ فَمَا عَابَ ذٰلِكَ عَلَيَّ اَحَدٌ. فَاَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَاَلْتُهُ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَتِجَارَتُنَا هٰكَذَا، فَقَالَ: مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَاْسَ بِهِ، وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَلَا خَيْرَ فِيْهِ ـ

شریک نے کوفہ میں چند درہموں کے بدلے میں درہم بیچ دیئے جن میں زیادہ دے دیئے گئے تھے' تو میں نے کہا: میرے خیال میں یہ صحیح نہیں ہے تو وہ کہنے لگا کہ میں نے یہ بازار میں بیچے ہیں اور کسی نے مجھ پر کوئی اعتراض نہیں کیا تو میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہمارا تجارت کا طریقہ یہی تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: جو چیز نقد لین دین ہو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور جو ادھار ہو تو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

وَائْتِ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَاِنَّهُ كَانَ اَعْظَمَ تِجَارَةً مِّنِّي. فَاَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: صَدَقَ الْبَرَاءُ.

تم زید بن ارقم کے پاس جاؤ کیونکہ ان کا تجارت کا کام مجھ سے زیادہ تھا۔ پس میں ان کے پاس آیا اور ان سے اس بارے میں ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ براء نے سچ کہا ہے۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: هٰذَا مَنْسُوْخٌ وَّلَا يُؤْخَذُ بِهٰذَا.

امام حمیدی کہتے ہیں کہ یہ منسوخ ہے اور اس سے دلیل نہیں لائی جاسکتی۔

95 - مُسْنَدُ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

مسند حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

762- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدِ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِيْ سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهِ قَالَ اَخْبَرَنَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا تو آپ نے کنکری لے کر اسے کھرچ دیا اور

762- صحیح بخاری' باب وجوب صلاۃ الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 131' رقم: 644
صحیح مسلم' باب فضل صلاۃ الجماعۃ بیان التشدید فی التخلف عنھا' جلد 2' صفحہ 123' رقم: 1514
السنن الکبرٰی للبیھقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعۃ غیر عذر' جلد 3' صفحہ 55' رقم: 5127
سنن ابوداؤد' باب فی التشدید فی ترک الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 214' رقم: 548
سنن ابن ماجہ' باب التغلظ فی التخلف عن الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 254' رقم: 791

اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى نُخَامَةً فِیْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاَخَذَ حَصَاةً فَحَكَّهَا، وَنَهٰى اَنْ يَّبْزُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَوْ عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَقَالَ: لِيَبْزُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى .

آپ نے اس بات سے منع کیا کہ آدمی اپنے سامنے یا اپنے دائیں طرف تھوکے۔ اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نمازی کو اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے۔''

763- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ سَرْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ هٰذِهِ الْعَرَاجِينُ يُمْسِكُهَا فِیْ يَدِهٖ وَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَهِیَ فِیْ يَدِهٖ، فَرَاٰى نُخَامَةً فِیْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ: اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّبْزَقَ فِیْ وَجْهِهٖ . ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ فَاِنَّمَا يُوَاجِهُ رَبَّهٗ، فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلْيَبْزُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، فَاِنْ عَجِلَتْ بِهٖ بَادِرَةٌ وَّهُوَ يُصَلِّیْ فَلْيَتْفُلْ فِیْ ثَوْبِهٖ، وَلْيَقُلْ هٰكَذَا .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ اراجین پسند تھی۔ آپ اسے اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے' ایک مرتبہ آپ مسجد میں تشریف لائے تو وہ آپ کے ہاتھ میں تھی۔ پس آپ نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا۔ تو آپ نے اسے کھرچ دیا۔ پھر آپ غصے کی حالت میں لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے چہرے کے سامنے کی طرف سے تھوک دیا جائے۔'' پھر ارشاد فرمایا کہ ''جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اسے اپنے سامنے کی جانب یا اپنے دائیں جانب نہیں تھوکنا چاہیے' بلکہ اپنے بائیں جانب یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے اور اگر نماز کے دوران آدمی کو زبان

763- صحیح مسلم' باب صلاۃ الجماعۃ من سنن الهدی' جلد 2' صفحه 124' رقم:1520

السنن الکبری للبیهقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعة من غیر عذر' جلد 3' صفحه 58' رقم:5150

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللّٰه بن مسعود' جلد 1' صفحه 382' رقم:3623

مصنف عبد الرزاق' باب شهود الجماعة' جلد 1' صفحه 516' رقم:1979

وَذَلِكَ سُفْيَانُ بِكُمِّهِ.

شدت کے ساتھ تھوکنے کی حاجت پیش آجائے تو وہ اپنے کپڑے پر تھوک کر اسے اس طرح مل دے۔“

اور سفیان نے اپنے کپڑے کے ساتھ اسے مل کے دکھایا۔

764- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ اَبِىْ سَعِيدٍ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ، وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ، فَاَمَّا الْبَيْعَتَانِ: فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ، وَاَمَّا اللِّبْسَتَانِ: فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَاحْتِبَاءُ الرَّجُلِ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهِ مِنْهُ شَىْءٌ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو طرح کے سودے کرنے اور دو طرح کے لباس سے منع فرمایا ہے‘ دو سودے یہ ہیں: بیع ملامسہ اور منابذہ‘ اور دو لباس تو وہ استعمال صماء اور آدمی کا ایک کپڑے کو بطور احتباء اس طرح لپیٹنا ہے کہ اس کی شرمگاہ پر کپڑا نہ ہو۔

765- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِىْ ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

764-سنن ابو داؤد‘ باب فی التشدید فی ترك الجماعة‘ جلد 1‘ صفحه 214‘ رقم: 547

سنن نسائی‘ باب التشدید فی ترك الجماعة‘ جلد 2‘ صفحه 106‘ رقم: 847

مسند ابن ابی شیبة‘ ما رواه ابو الدرداء رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم‘ صفحه 35‘ رقم: 31

السنن الکبری للبیهقی‘ باب فرض الجماعة فی غیر الجمعة علی الکفایة‘ جلد 3‘ صفحه 54‘ رقم: 5126

765-صحیح مسلم‘ باب فضل صلاة العشاء والصبح فی جماعة‘ جلد 2‘ صفحه 125‘ رقم: 1523

السنن الکبری‘ باب ما جاء فی فضل صلاة الجماعة‘ جلد 3‘ صفحه 60‘ رقم: 5162

سنن الدارمی‘ باب المحافظة علی الصلوات‘ جلد 1‘ صفحه 303‘ رقم: 1224

سنن ترمذی‘ باب ما جاء فی فضل العشاء والفجر فی الجماعة‘ جلد 1‘ صفحه 433‘ رقم: 221

766- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ - وَكَانَ يَتِيمًا فِيْ حِجْرِ اَبِيْ سَعِيدٍ - قَالَ قَالَ لِيْ اَبُوْ سَعِيدٍ: اَيْ بُنَيَّ اِذَا كُنْتَ فِيْ هٰذِهِ الْبَوَادِيْ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالاذَانِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَسْمَعُهُ اِنْسٌ وَّلَا جِنٌّ وَّلَا حَجَرٌ وَّلَا شَجَرٌ وَّلَا شَيْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جو کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے زیر کفالت تھے' وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تم آبادی سے باہر ہو تو تم بلند آواز میں اذان دو' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو بھی انسان، جن، پتھر، درخت یا جو بھی چیز اس کو سنتی ہے' وہ قیامت کے دن اس آدمی کے حق میں گواہی دے گی۔

767- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوْشِكُ اَنْ يَّكُوْنَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ، يَفِرُّ بِدِيْنِهٖ مِنَ الْفِتَنِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''عنقریب ایسا وقت آئے گا کہ جب کسی مسلمان آدمی کا سب سے بہتر مال بکریاں ہوں گی جنہیں لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور بارش برسنے کی جگہ چلا جائے گا اور وہ اپنے دین کو فتنوں سے بچانے کے لیے دوڑے گا۔''

768- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

766- صحیح بخاری' باب فضل العشاء فی الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 132' رقم: 657

صحیح مسلم' باب فضل صلاۃ الجماعۃ وبیان التشدید فی التحلف عنھا' جلد 2' صفحہ 123' رقم: 1514'

السنن الکبری للبیھقی' باب فضل الصف الاوّل' جلد 3' صفحہ 102' رقم: 5398

سنن الدارمی' باب ای الصلاۃ علی المنافقین اثقل' جلد 1' صفحہ 326' رقم: 1273

767- صحیح مسلم' باب بیان اطلاق الکفر علی من ترک الصلاۃ' جلد 1' صفحہ 61' رقم: 256

السنن الکبری للبیھقی' باب ما جاء فی تکفیر من ترک الصلاۃ عمدًا من غیر عذر' جلد 3' صفحہ 365' رقم: 6730

مسند ابی عوانۃ' باب بیان افضل الاعمال' جلد 1' صفحہ 64' رقم: 177

768- سنن ترمذی' باب ما جاء فی ترک الصلاۃ' جلد 5' صفحہ 13' رقم: 2621

سنن النسائی' باب الحکم فی تارک الصلاۃ' جلد 1' صفحہ 231' رقم: 463

قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ: إِنِّي لَفِي حَلْقَةٍ فِيهَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ جَالِسًا إِذْ جَاءَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ مَذْعُورًا أَوْ قَالَ فَزِعًا فَقُلْنَا: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ بَعَثَ إِلَيَّ فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ فَأَتَيْتُهُ فَاسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ فَرَآنِي بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَا لَكَ لَمْ تَأْتِنِي فَقُلْتُ قَدْ جِئْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقُلْتُ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ. فَقَالَ عُمَرُ: لَتَأْتِيَنِّي عَلَى مَا قُلْتَ بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ بِكَ وَلَأَفْعَلَنَّ. فَقَالَ لِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَكُنْتُ أَنَا أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَحَدَّثْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ.

ہیں کہ ایک دفعہ میں ایک مجلس میں شریک تھا۔ جس میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی تشریف رکھتے تھے تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ گھبرائے ہوئے آئے۔ ہم نے ان سے پوچھا: آپ کو کیا ہوا ہے؟ تو وہ کہنے لگے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کسی کام کے لیے بلوایا۔ جب میں ان کے پاس آیا تو میں نے تین دفعہ اندر آنے کی اجازت مانگی، جب مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس آ گیا۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ''جب کوئی آدمی تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ دی جائے تو وہ واپس چلا جائے۔'' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے جو بات بیان کی ہے یا تو اس کا کوئی ثبوت لے کر آؤ ورنہ پھر میں تمہیں سخت سزا دوں گا۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تمہارے ساتھ وہ شخص جائے گا جو لوگوں میں سب سے چھوٹا ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں چونکہ وہاں سب سے چھوٹا تھا۔ تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بتائی کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ ''جب کوئی آدمی تین دفعہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا جائے۔''

769- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''پانچ اونٹوں

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فيمن ترك الصلاة، جلد 1، صفحه 342، رقم: 1079

مسند امام احمد بن حنبل، حديث بريدة الاسلمى رضى الله عنه، جلد 5، صفحه 346، رقم: 22987

769- سنن ترمذى، باب ما جاء فى ترك الصلاة، جلد 5، صفحه 14، رقم: 2622

المستدرك للحاكم، كتاب الايمان، جلد 1، صفحه 48، رقم: 12

الْمَازِنِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ۔

سے کم میں زکوۃ نہیں ہوتی اور پانچ وسق سے کم غلے میں زکوۃ نہیں اور پانچ اوقیہ سے کم میں صدقہ نہیں۔''

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَرْوِيَانِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى۔

سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار اور یحییٰ بن سعید نے یہ روایت ازعمرو بن یحییٰ بیان کی ہے۔

770- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر لازم ہے۔''

771- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: اَتَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَاَلْتُهُ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِزَارِ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ هَلُمَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے ان سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو تہبند کے بارے میں کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے

770- سنن ترمذی، باب ما جاء ان اوّل ما یحاسب به العبد یوم القیامة الصلاة ، جلد 2، صفحه 269، رقم:413

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما روی فی اتمام الفریضة من التطوع فی الآخرة ، جلد 2، صفحه 387، رقم:4171

سنن الدارمی، باب اوّل ما یحاسب به العبد یوم القیامة ، جلد 1، صفحه 361، رقم:1355

سنن النسائی، باب المحاسبة علی الصلاة ، جلد 1، صفحه 232، رقم:465

771- صحیح مسلم، باب الامر بالسکون فی الصلاة والنهی عن الاشارة بالید، جلد 2، صفحه 29، رقم:996

سنن ابوداؤد، باب تسویة الصفوف المقدمه ، جلد 3، صفحه 101، رقم:5394

سنن ابوداؤد، باب تسویة الصفوف، جلد 1، صفحه 249، رقم:661

سنن ابن ماجه ، باب اقامة الصفوف، جلد 1، صفحه 317، رقم:992

يَقُولُ: اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ، لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِى النَّارِ، لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا۔

سنا ہے کہ ''مومن کا تہہ بند اس کی نصف پنڈلی تک ہے اور اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا جو اس کی آدھی پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان ہو۔ البتہ جو ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو بطور تکبر اپنے تہہ بند کو لٹکائے گا۔''

772- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْاَعْشَى عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ اَوْ ثَلَاثُ اَخَوَاتٍ اَوِ ابْنَتَانِ اَوْ اُخْتَانِ فَاَحْسَنَ صُحْبَتَهُمْ، وَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ وَاتَّقَى اللّٰهَ فِيهِنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس آدمی کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں، یا دو بیٹیاں ہوں یا دو بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور صبر سے کام لے اور ان کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو وہ آدمی جنت میں داخل ہوگا۔''

773- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَاَبُو عُمَيْرٍ: الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا مِنْ اَبِى طُوَالَةَ يُحَدِّثُ عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْاَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَ الْمُنْكَرَ فِى الدُّنْيَا اَنْ تُنْكِرَهُ، فَاِذَا لَقَّنَ اللّٰهُ عَزَّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عزوجل بروز قیامت بندے سے پوچھے گا: تم کیوں نہیں رُکے جن چیزوں سے میں نے تمہیں روکا؟ پھر جب اللہ عزوجل بندے کو اس کی دلیل کی تلقین کرے گا تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! میں نے تجھ سے امید رکھی اور میں لوگوں سے ڈر گیا تھا۔''

772- سنن ابو داؤد، باب من يستحب ان يلى الامام فى الصف وكراهية التاخر، جلد 1، صفحه 253، رقم: 676
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما جاء فى فضل ممينة الصف، جلد 3، صفحه 103، رقم: 5404
صحيح ابن حبان، باب فرض متابعة الامام، جلد 5، صفحه 533، رقم: 2160

773- صحيح مسلم، باب تسوية الصفوف واقامتها وفضل الاوّل، جلد 2، صفحه 32، رقم: 1013
سنن ابو داؤد، باب صف النساء كراهية التاخر عن الصف الاوّل، جلد 1، صفحه 253، رقم: 678
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب لا ياتم الرجل بامراة، جلد 1، صفحه 435، رقم: 224
سنن النسائى، ذكر خير صفوف النساء وشر صفوف الرجال، جلد 1، صفحه 289، رقم: 894

وَجَلَّ عَبْدَهُ حُجَّتَهُ الْقَالَ يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ .

774- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ اَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ الْعَامِرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَزَهْرَةِ الدُّنْيَا . قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ يَاْتِى الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔ قَالَ: فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى رَاَيْنَا اَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ - وَكَانَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ غَشِيَهُ بُهْرٌ اَوْ عَرَقٌ - فَلَمَّا سُرِّىَ عَنْهُ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ؟ . فَقَالَ: هَا اَنَا ذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اُرِدْ اِلَّا خَيْرًا . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِى اِلَّا بِالْخَيْرِ، اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِى اِلَّا بِالْخَيْرِ، اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِى اِلَّا بِالْخَيْرِ، وَلٰكِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَّكُلُّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ تَاْكُلُ حَتّٰى اِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ اَوْ بَالَتْ، ثُمَّ عَادَتْ فَاَكَلَتْ ثُمَّ اَفَاضَتْ فَاجْتَرَّتْ، مَنْ اَخَذَ مَالًا بِحَقِّهِ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ، وَمَنْ اَخَذَ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهِ، وَكَانَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر یہ ارشاد فرمایا: ”مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ ڈر اس بات کا ہے کہ اللہ عزوجل تمہارے لیے زمین کے نباتات اور دنیاوی زیب و زینت کو ظاہر کر دے گا۔“ آپ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! کیا بھلائی برائی کو لے کر آئے گی؟ انہوں نے تین مرتبہ یہ بات عرض کی۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے، حتیٰ کہ ہمیں یہ محسوس ہوا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ کیونکہ آپ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ کا سانس پھول جاتا تھا اور آپ کو پسینہ آ جاتا۔ جب آپ کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں یہاں ہوں، میں نے صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بھلائی صرف بھلائی کو لے کر آتی ہے، بے شک بھلائی صرف بھلائی ہی کو لے کر آتی ہے، بے شک بھلائی صرف بھلائی ہی کو لے کر آتی ہے، لیکن دنیا سرسبز اور میٹھی ہے، موسم بہار جو کچھ اگاتا ہے اس کے نتیجے میں بعض جانور زیادہ کھانے کی وجہ سے مر جاتے ہیں اور بعض موت کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔ سوائے سبزا کھانے والے کے، کیونکہ وہ اسے کھاتا ہے تو اس کے

774- صحیح مسلم، باب تسوية الصفوف و اقامتها وفضل الاوّل، جلد 2، صفحه 31، رقم: 1010

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب كراهية التاخر عن الصفوف المقدمه، جلد 4، صفحه 103، رقم: 5402

سنن ابن ماجه، باب من يستحب أن يلى الامام، جلد 1، صفحه 313، رقم: 978

كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلَى . قَالَ سُفْيَانُ: كَثِيْرًا مَا كَانَ الْاَعْمَشُ يَسْتَعِيْدُنِيْ هٰذَا الْحَدِيْثَ كُلَّمَا جِئْتُهُ.

پہلو پھول جاتے ہیں' وہ دھوپ میں آتا ہے وہاں مینگنیاں کرتا ہے' پیشاب کرتا ہے' پھر واپس جاتا ہے پھر کھاتا ہے' پھر روانہ ہوتا ہے اور جگالی کرتا ہے' تو جو شخص مال کو اس کے حق کے ساتھ حاصل کرتا ہے' اس کے لیے اس مال میں برکت رکھ دی جاتی ہے اور جو شخص مال کو ناحق لیتا ہے تو اس کے لیے اس مال میں برکت نہیں رکھی جاتی اور اس کی مثال اس آدمی کی ہے جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ میں جب بھی اعمش کے پاس گیا انہوں نے مجھ سے بار بار یہی روایت سنانے کی درخواست کی۔

775- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ جَاءَ وَمَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فَجَاءَ اِلَيْهِ الْاَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوْهُ فَاَبٰى اَنْ يَّجْلِسَ حَتّٰى صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ: يَا اَبَا سَعِيْدٍ كَادَ هٰؤُلَاءِ اَنْ يَّفْعَلُوا بِكَ. فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: مَا كُنْتُ لِاَدَعَهُمَا لِشَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ رَاَيْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ رَجُلٌ وَّهُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَلَّيْتَ؟ .

حضرت عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو آتے دیکھا' مروان اس وقت جمعہ کے دن کا خطبہ دے رہا تھا' وہ کھڑا ہوا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ دو رکعت پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے' سپاہی ان کے پاس آئے تاکہ انہیں زبردستی بٹھا دیں تو انہوں نے بیٹھنے سے انکار کر دیا اور دو رکعت پڑھیں' جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو میں ان کے پاس آیا' میں نے ان سے کہا: اے حضرت ابوسعید! قریب تھا کہ یہ لوگ آپ سے کوئی بدتمیزی کرتے ۔تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بولے: میں نے ان کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ دیکھا ہے اس کے بعد میں کسی اور وجہ سے ان دو رکعت کو نہیں چھوڑوں گا' مجھے رسول اللہ ﷺ کے

775- صحیح بخاری' باب اقامة الصف من تمام الصلاة ' جلد 1' صفحه 145' رقم: 723

صحیح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها' جلد 2' صفحه 30' رقم: 1003

قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. ثُمَّ حَثَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَالْقَى النَّاسُ ثِيَابًا فَاَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَائَتِ الْجُمُعَةُ الْاُخْرٰى جَاءَ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ. قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَالْقَوْا ثِيَابًا فَلَمَّا جَائَتِ الْجُمُعَةُ الْاُخْرٰى جَاءَ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَالْقَوْا ثِيَابًا فَطَرَحَ الرَّجُلُ اَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَصَاحَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: خُذْهُ. فَاَخَذَهُ ثُمَّ قَالَ: اُنْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا جَاءَ تِلْكَ الْجُمُعَةَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَاَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ، فَالْقَوْا ثِيَابًا فَاَعْطَيْتُهٗ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَائَتْ هٰذِهِ الْجُمُعَةُ اَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَالْقٰى اَحَدَ ثَوْبَيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ يَقُوْلُ: لَا صَدَقَةَ اِلَّا عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَلَا غِنٰى بِهٰذَا عَنْ ثَوْبَيْهِ.

بارے میں یاد ہے کہ ایک شخص آیا اور آپ اس وقت جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے تو وہ اس وقت عام سی حالت میں مسجد میں داخل ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟

تو اس نے عرض کی: نہیں! تو آپ نے فرمایا: ''تم دو رکعات پڑھو۔'' پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی ترغیب دی تو لوگوں نے اپنے کپڑے ڈال دیئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کو ان کپڑوں میں سے دو کپڑے عطا فرمائے۔ جب اگلا جمعہ آیا تو ایک آدمی آیا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت خطبہ دے رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے دو رکعات پڑھ لی ہیں؟ اس نے عرض کی: ''نہیں!'' تو آپ نے فرمایا: تم دو رکعات پڑھ لو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔ لوگوں نے اپنے کپڑے پیش کیے تو اس آدمی نے اپنے دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا ابھی وہاں رکھ دیا۔ تو آپ نے بلند آواز میں اسے پکارا اور فرمایا: تم اسے واپس لے لو۔ پس اس نے اسے لے لیا۔ پھر ارشاد فرمایا: ''اس آدمی کو دیکھو۔ یہ اس دن برے حال میں جمعہ کے دن آیا تھا۔ میں نے لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دی۔ لوگوں نے اپنے کپڑے پیش کیے تو میں نے اس میں سے دو کپڑے اسے دے دیئے۔ اب جب یہ اس جمعہ کو آیا ہے تو میں نے لوگوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ تو اس نے دو میں سے ایک کپڑا دے دیا ہے۔'' سفیان کہا کرتے تھے کہ صدقہ وہ ہوتا ہے جسے

سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 251' رقم:668

مسند امام احمد' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 279' رقم:14001

دینے کے بعد بھی آدمی خوشحال رہے اور وہ شخص اگر کپڑا دے دیتا تو پھر اس کے پاس خوشحالی نہ رہتی۔

776- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ اَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ: مَا كُنَّا نُخْرِجُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَّا صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دورِ اقدس میں ہم صدقہ فطر میں کھجور کا ایک صاع (دوسیر چودہ چھٹانک چار تولہ۔ المنجد) یا پنیر کا ایک صاع دیا کرتے تھے۔

777- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِيهِ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَيُقَالُ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ، ثُمَّ يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِيهِ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ فَيُقَالُ لَهُمْ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ، ثُمَّ يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِيهِ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: ''لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں بہت سے لوگ جنگ میں حصہ لیں گے تو یہ کہا جائے گا کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا آدمی موجود ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابی ہو؟ تو کہا جائے گا: ہاں! تو ان لوگوں کو فتح نصیب ہوگی۔ پھر لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جب بہت سے لوگ جنگ میں حصہ لینے کے لیے جائیں گے، تو ان سے کہا جائے گا: کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو رسول اللہ کے صحابہ کرام کے

776- صحیح بخاری، باب اقبال الامام علی الناس عند تسویة الصفوف، جلد 1، صفحه 145، رقم: 719

صحیح مسلم، باب تسوية الصفوف واقامتها، جلد 2، صفحه 31، رقم: 1006

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب لا یکبر الامام حتی یامر بتسویة الصفوف، جلد 2، صفحه 21، رقم: 2381

سنن النسائی، باب حث الامام علی رص الصفوف والمقاربة بینهما، جلد 2، صفحه 92، رقم: 814

777- سنن ابوداؤد، باب تسوية الصفوف، جلد 1، صفحه 250، رقم: 664

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب فضل الصف الاوّل، جلد 3، صفحه 103، رقم: 5401

سنن النسائی، باب کیف یقوم الامام الصفوف، جلد 1، صفحه 287، رقم: 885

مصنف عبد الرزاق، باب الصفوف، جلد 2، صفحه 45، رقم: 2431

لَهُمْ: هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ مَنْ صَاحَبَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ فَيُقَالُ: نَعَمْ، فَيُفْتَحُ لَهُمْ۔

ساتھ رہا ہو؟ تو انہیں کہا جائے گا: ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہوگی' پھر لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں بہت سے لوگ جنگ کرنے کے لیے جائیں گے تو پوچھا جائے گا: کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کو پایا ہو تو کہا جائے گا: ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہوگی۔"

778- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ مِثْلاً بِمِثْلٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: درہم کے بدلے درہم اور دینار کے بدلے دینار کا برابر لین دین کیا جائے گا اور اس میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔

779- فَقُلْتُ لِاَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ فَاِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَّا يَرٰى بِهٖ بَاْسًا۔ فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: قَدْ لَقِيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهٗ اَخْبِرْنِيْ عَنْ هٰذَا الَّذِيْ تَقُوْلُهُ اَشَيْءٌ وَّجَدْتَهُ الْفِيْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ اَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ الْمِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا وَجَدْتُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ہیں۔ پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا ہوں' میں نے ان سے کہا: آپ مجھے اس کے بارے میں بتائیے جو آپ کہتے ہیں'

778- سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 251' رقم:666

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب اقامة الصفوف وتسويتها' جلد 3' صفحه 101' رقم:5391

سنن النسائي' باب من وصل صفا' جلد 2' صفحه 93' رقم:819

مسند امام احمد' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 97' رقم:5724

779- سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 251' رقم:667

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب اقامة الصفوف وتسويتها' جلد 3' صفحه 100' رقم:5384

سنن النسائي' باب حث الامام على رص الصفوف والمقاربة بيتها' جلد 2' صفحه 92' رقم:815

مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك رضي الله عنه' جلد 3' صفحه 260' رقم:1376

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاَنْتُمْ اَعْلَمُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ۔

کیا آپ نے اس کے متعلق اللہ کی کتاب میں کوئی حکم پایا ہے یا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے کچھ سنا ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے اللہ کی کتاب میں اس کے متعلق کوئی حکم نہیں پایا ہے اور نہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے کچھ سنا ہے اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق مجھ سے زیادہ جانتے ہیں لیکن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: ''سود، ادھار میں ہے۔''

780- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بِحَدِيْثِ الصَّرْفِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَسَاَلَهُ عَنْهُ وَاَنَا حَاضِرٌ۔ قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَحْفَظُ شَيْئًا فِيْهِ اِلَّا اَنَّهُ نَحْوٌ مِمَّا يُحَدِّثُ النَّاسُ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ۔

حضرت ضمرہ بن سعید مازنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیع صرف کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا اور میں اس وقت موجود تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس کے متعلق مجھے تو صرف یہی بات یاد ہے کہ یہ اسی کی مثل حدیث تھی۔ جو لوگوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی ہے کہ سونے کے بدلے میں سونے کا لین دین برابر ہوگا اور چاندی کے بدلے میں چاندی کا لین دین برابر ہوگا۔

781- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

780- سنن ابوداؤد، باب فی کراهیة انشار الغالة فی المسجد، جلد 1، صفحه 177، رقم: 473

صحیح مسلم، باب النهی عن نشد الغالة فی المسجد وما یقوله من سمع الناشد، جلد 2، صفحه 82، رقم: 1288

السنن الصغری، باب اللقیط، جلد 2، صفحه 168، رقم: 2362

صحیح ابن حبان، باب المساجد، جلد 4، صفحه 529، رقم: 1651

781- سنن ترمذی، باب ما جاء فی کراهیة الحلف بغیر الله، جلد 3، صفحه 46، رقم: 1535

قَالَ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اَوْقَفْتُ جَارِيَةً لِىْ اَبِيْعُهَا فِىْ سُوقِ بَنِىْ قَيْنُقَاعٍ فَجَائَنِىْ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ: يَا اَبَا سَعِيدٍ مَا هٰذِهِ الْجَارِيَةُ؟ قُلْتُ: جَارِيَةٌ لِىْ اَبِيْعُهَا قَالَ فَلَعَلَّكَ اَنْ تَبِيْعَهَا وَفِىْ بَطْنِهَا مِنْكَ سَخْلَةٌ. قُلْتُ: اِنِّىْ كُنْتُ اَعْزِلُ عَنْهَا. قَالَ: فَاِنَّ تِلْكَ الْمَوْءُوْدَةُ الصُّغْرٰى. فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ. فَقَالَ: كَذَبَتْ يَهُوْدُ، وَلَا عَلَيْكُمْ اَلَّا تَفْعَلُوْا.

ہیں کہ میں اپنی ایک لونڈی کو لے کر بنو قینقاع کے بازار میں آ گیا تا کہ میں اس کو بیچ دوں تو ایک یہودی میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابوسعید! یہ لڑکی یہاں کس لیے ہے؟ میں نے کہا: یہ میری لونڈی ہے میں اسے بیچنا چاہتا ہوں۔ تو وہ کہنے لگا: تم اسے ایسی حالت میں بیچ رہے ہو کہ جب اس کے پیٹ میں تمہاری اولاد ہے۔ تو میں نے کہا: میں تو اس سے عزل کیا کرتا تھا' تو وہ کہنے لگا: یہ زندہ قبر میں گاڑنے والے کی جھوٹی قسم ہے۔ پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے اس کا تذکرہ آپ سے کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہودیوں نے غلط کہا ہے لیکن اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی حرج بھی نہیں۔

782- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ الْعَزْلَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَلِمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ. وَلَمْ يَقُلْ: فَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ: فَاِنَّهَا لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوْقَةٌ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُهَا.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے عزل کا ذکر کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا کیوں کرتا ہے؟ اور آپ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ کوئی شخص ایسا نہ کرے۔ ''کیونکہ جس جان نے بھی پیدا ہونا ہوتا ہے' اس کا پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔''

783- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت جبیر بن نوف از حضرت ابوسعید خدری رضی

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب كراهية الحلف بغير الله عزوجل' جلد 10' صفحه 29' رقم:20324

المستدرك للحاكم' كتاب الايمان والنذور' جلد 6' صفحه 38' رقم:7814

صحيح ابن حبان' كتاب الايمان' جلد 10' صفحه 199' رقم:4358

782- صحيح بخارى' كتاب الهبة وفضلهما والتحريض عليها' جلد 3' صفحه 153' رقم:2566

صحيح مسلم' باب الحث على الصدقة ولو بالقليل ولا تمتع من القليل' جلد 3' صفحه 93' رقم:2426

مسند امام احمد' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 307' رقم:8052

مسند الحارث' باب ما بذل ما ينتفع به وان قل' صفحه 138' رقم:297

مسند البزار' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 435' رقم:8436

783- صحيح بخارى' باب ما يمنع جار جاره ان يغرز خشبه فى جداره' جلد 3' صفحه 132' رقم:2463

قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ اَبِی الْوَدَّاكِ: جَبْرِ بْنِ نَوْفٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ.

اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

784- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ زَیْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِیمَتَانِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ، اَوْلاهُمَا بِالْحَقِّ الَّتِی تَغْلِبُ، فَبَیْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ مَرَقَتْ مِنْهُمْ مَارِقَةٌ یَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّیْنِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک مسلمانوں کے دو بڑے گروہ آپس میں لڑیں گے نہیں اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا اور ان میں حق کے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو غالب آجائے گا' ابھی وہ لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ ان میں سے ایک جماعت نکل جائے گی اور وہ لوگ دین سے یوں نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

785- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

صحیح مسلم' باب غرز الخشب فی جدار الجار' جلد 5' صفحه 57' رقم:4215

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب من قضی فیما بین الناس بما فیه صلاحهم' جلد 6' صفحه 137' رقم:11228

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث مجمع بن یزید رضی الله عنه' جلد 3' صفحه 479' رقم:15980

معرفة الصحابة' من اسمه مجمع بن یزید' جلد 6' صفحه 479' رقم:5567

784- صحیح بخاری' باب ای الجور اقرب' جلد 3' صفحه 88' رقم:2259

مستدرك للحاكم' كتاب البر والصلة' جلد 6' صفحه 149' رقم:7309

الآداب للبیهقی' باب فی الاحسان الی الجیران' جلد 1' صفحه 36' رقم:67

المعجم الكبیر للطبرانی' من اسمه معاویة بن الحكم السلمی' جلد 1' صفحه 421' رقم:16689

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 239' رقم:26068

785- صحیح بخاری' باب من وصل وصله الله' جلد 5' صفحه 2232' رقم:5641

صحیح مسلم' باب صلة الرحم وتحریم قطعیتها' جلد 8' صفحه 7' رقم:6682

سنن الكبریٰ للنسائی' سورة محمد' جلد 6' صفحه 461' رقم:11497

مستدرك للحاكم' باب قرأت النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 3' صفحه 74' رقم:3005

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِي قَزَعَةُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هٰذَا وَمَسْجِدِ اِيلِيَا . وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ . وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَنَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ .

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر صرف تین مسجدوں کی طرف کیا جائے' مسجد الحرام، میری یہ مسجد (یعنی مسجد نبوی شریف) اور مسجد (اقصیٰ) ایلیا' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ عورت تین دن سے زیادہ کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور آپ نے دو دن کے روزے رکھنے سے بھی منع فرمایا ہے' عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر (ان دونوں دنوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں ہے)۔

786- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَتَّابُ بْنُ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ حَبَسَ اللّٰهُ الْقَطْرَ عَنِ النَّاسِ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ اَرْسَلَهُ لَاَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهٖ كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر سات سال تک بارش نازل نہ فرمائے اور پھر بارش نازل فرما دے تو لوگوں میں سے ایک گروہ پھر بھی اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے ہوئے یہ کہے گا کہ فلاں، فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے اور مجدح ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوئی ہے۔

787- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰى مُغَيْرِبَانِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد سے سورج غروب ہونے کے قریب تک ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور آپ نے قیامت قائم ہونے والی ہر بڑی چیز کے بارے میں ہمیں

786- مسند البزار' مسند ابی حمزہ عن انس بن مالک' جلد 3' صفحہ 274' رقم:6252

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحہ 350' رقم:7979

کنز العمال' حرف الباء' جلد 12' صفحہ 143' رقم:6924

787- صحیح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها' جلد 2' صفحہ 30' رقم:1000

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه عبد الله بن مسعود' جلد 10' صفحہ 88' رقم:10061

الشَّمْسِ فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ يَكُوْنُ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا اَخْبَرَنَا بِهٖ، عَلِمَهٗ مَنْ عَلِمَهٗ وَجَهِلَهٗ مَنْ جَهِلَهٗ، فَقَالَ: اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَّاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ، اَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهٖ وَلِوَاؤُهٗ عِنْدَ اسْتِهٖ، اَلَا وَاِنَّ اَفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ ذِي سُلْطَانٍ جَائِرٍ. قَالَ: ثُمَّ بَكٰى اَبُوْ سَعِيْدٍ وَقَالَ: فَكَمْ رَاَيْنَا مِنْ مُنْكَرٍ فَلَمْ نُنْكِرْهُ: اَلَا وَاِنَّ بَنِيْ اٰدَمَ خُلِقُوْا عَلٰى طَبَقَاتٍ: فَمِنْهُمْ مَنْ يُّوْلَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَيَمُوْتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُّوْلَدُ كَافِرًا وَيَحْيٰى كَافِرًا وَيَمُوْتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُّوْلَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَيَمُوْتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُّوْلَدُ كَافِرًا وَيَحْيٰى كَافِرًا وَيَمُوْتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ سَرِيْعُ الْغَضَبِ سَرِيْعُ الْفَيْءِ فَهٰذِهٖ بِتِلْكَ، وَمِنْهُمْ بَطِيْءُ الْغَضَبِ بَطِيْءُ الْفَيْءِ فَهٰذِهٖ بِتِلْكَ، اَلَا وَاِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ مِّنَ النَّارِ، فَمَنْ وَجَدَهٗ مِنْكُمْ وَكَانَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، وَاِنْ كَانَ جَالِسًا فَلْيَضْطَجِعْ.

بتا دیا۔ سو جس شخص کو اس کا علم ہے اُسے علم ہے اور جو شخص لاعلم رہا وہ لاعلم۔ آپ نے فرمایا: یہ دنیا بڑی رنگین ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے اس میں تمہیں اپنا خلیفہ مقرر کیا ہے تاکہ وہ اس بات کو ظاہر کرے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟ خبردار! دنیا سے بچنا اور عورتوں سے احتیاط کرنا' یاد رکھو! قیامت کے دن ہر غدار کے ایک ہاتھ میں جھنڈا ہوگا جو اس کی غداری کے مطابق ہوگا اور یہ جھنڈا اس کی سرین کے پاس ہوگا۔ یاد رکھو! سب سے افضل جہاد حق بات کہنا ہے اور کبھی فرمایا: ظالم حکمران کے سامنے انصاف کی بات کہنا ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں کہ) پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہنے لگے کہ ہم نے کتنے ہی منہیات دیکھے لیکن ہم نے ان کا انکار نہیں کیا۔ ''سنو! اولادِ آدم کو مختلف گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے' ان میں سے کچھ لوگوں کو مومن پیدا کیا گیا ہے' وہ ایمان کی حالت میں ہی زندہ رہتے ہیں اور ایمان کی حالت میں ہی مرتے ہیں اور کچھ لوگوں کو کافر پیدا کیا گیا ہے' جو کفر پر ہی زندہ رہتے ہیں اور کفر پر ہی مرتے ہیں' کچھ لوگوں کو ایمان کی حالت میں پیدا کیا جاتا ہے وہ ایمان کی حالت میں زندہ رہتے ہیں اور کفر پر مرتے ہیں' کچھ لوگوں کو کافر پیدا کیا جاتا ہے وہ کفر پر زندہ رہتے ہیں لیکن مرتے ایمان پر ہیں' ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن کو غصہ جلدی آتا ہے اور ختم بھی جلدی ہو جاتا ہے' تو یہ برابر ہے' ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جنہیں غصہ دیر سے آتا ہے اور ختم بھی دیر سے ہوتا ہے' یہ بھی برابر ہیں'

سنن الکبریٰ للبیہقی' باب الرجال یائتمون بالرجل ومعهم صبیان ونساء' جلد 3' صفحہ 97' رقم: 4942

المحرر فی الحدیث لابن دقیق العید' باب صلاۃ الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 249' رقم: 385

یاد رکھو! غصہ کرنا آگ کا ایک انگارہ ہے' تو تم میں سے جو شخص اس کیفیت کو محسوس کرے اگر وہ کھڑا ہوا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہوا ہو تو لیٹ جائے۔

788- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ فَاِنْ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی اپنی اہلیہ سے وظیفۂ زوجیت ادا کرے اور پھر اگر وہ دوبارہ ایسا کرنا چاہے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کر لے۔

789- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَيْفَ اَنْعَمُ وَقَدِ الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرْنِ الْقَرْنَ وَحَنَا جَبْهَتَهُ الْوَاَصْغَى سَمْعَهُ، يَنْتَظِرُ مَتٰى يُؤْمَرُ . قَالُوْا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا تَاْمُرُنَا ؟ قَالَ : قُوْلُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نعمتوں سے کیسے لطف اُٹھا سکتا ہوں جبکہ صور پھونکنے والے فرشتے نے صور کو اپنے منہ کے ساتھ لگایا ہوا ہے' اس کی پیشانی جھکی ہوئی ہے اور اس نے اپنی سماعت کو متوجہ کر رکھا ہے اور وہ اس بات کا انتظار کر رہا ہے کہ اسے کب حکم ہوتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے آپ کا کیا حکم ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو کہ "ہمارے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور وہی بہترین کارساز

788- صحیح بخاری' باب کتاب الحاکم الی عماله والقاضی الی امنائه ' جلد 9' صفحه 75' رقم:7192

مسند امام احمد بن حنبل' مسند المدنیین' جلد 4' صفحه 3' رقم:16141

صحیح مسلم' باب القسامة ' جلد 5' صفحه 100' رقم:4441

سنن ابوداؤد' باب القسامة ' جلد 4' صفحه 300' رقم:4523

789- صحیح بخاری' باب الصلاة علی الشهید' جلد 2' صفحه 91' رقم:1343

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب المسلمون یقتلهم المشرکون فی المعترك' جلد 4' صفحه 10' رقم:7043

المنتقی لابن الجارود' کتاب الجنائز' صفحه 143' رقم:552

سنن ابوداؤد' باب فی الشهید یغسل' جلد 3' صفحه 165' رقم:3140

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی الصلاة علی الشهداء' جلد 1' صفحه 485' رقم:1514

790- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى لَيَرَوْنَ اَهْلَ عِلِّيِّيْنَ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْاُفُقِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا۔

ہے، ہم اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔‘‘

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلند درجوں والے مقام علیین کو یوں دیکھیں گے جس طرح تم افق پر چمکتے ہوئے ستارے کو دیکھتے ہو اور بے شک ابوبکر و عمر ان ہی میں سے ہیں اور یہ دونوں کتنے اچھے ہیں۔

791- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ۔

حضرت ابوسلمہ از حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

792- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِیْ مُسْلِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسْطٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفْنَا مَعَهٗ، فَلَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةُ عِشْرِيْنَ نَقَلْنَا مَتَاعَنَا فَاَبْصَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُعْتَكِفًا فَلْيَرْجِعْ اِلٰى مُعْتَكَفِهٖ، فَاِنِّي اُرِيتُهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، وَرَاَيْتُنِي اَسْجُدُ فِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ماہِ رمضان کے مہینے کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا تو آپ کے ساتھ ہم نے بھی اعتکاف کیا۔ پس جب بیسویں رات کی صبح ہوئی تو ہم نے اپنا سامان اُٹھانا شروع کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دیکھا، تو فرمایا: تم میں سے جو اعتکاف کرنا چاہتا ہو وہ اپنے اعتکاف کی جگہ پر واپس چلا جائے، کیونکہ مجھے یہ رات آخری عشرے میں دکھائی گئی ہے۔ میں نے اپنے آپ کو

790- صحیح بخاری، باب دفع السواك الى الاكبر، جلد 1، صفحه 58، رقم: 246

صحیح مسلم، باب رؤیا النبی صلی اللہ علیه وسلم، جلد 3، صفحه 243، رقم: 2271

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب دفع السواك الى الاكبر، جلد 1، صفحه 39، رقم: 174

792- سنن ابوداؤد، باب فی تنزیل الناس منازلهم، جلد 4، صفحه 411، رقم: 4845

الآداب للبیهقی، باب فی رحمة الصغیر وتوقیر الکبیر، جلد 1، صفحه 23، رقم: 36

الادب المفرد للبخاری، باب اجلال الکبیر، صفحه 130، رقم: 357

مسند الحارث، باب فی اهل القرآن، جلد 2، صفحه 739، رقم: 734

مصنف ابن ابی شیبة، باب فی الامام العادل، جلد 4، صفحه 440، رقم: 21922

صَبِيحَتِهَا فِي مَاءٍ وَطِينٍ . فَهَاجَتِ السَّمَاءُ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَامْطَرَتْ، وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا فَوَكَفَ فِي مُصَلّٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَاِنَّ عَلٰى جَبْهَتِهٖ وَاَرْنَبَتِهٖ اَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ۔

دیکھا ہے کہ میں اس رات کی صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ پس اسی دن کے آخری وقت میں بارش ہوگئی اور مسجد کی چھت سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کی جگہ پر پانی اکٹھا ہوگیا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ کی پیشانی مبارک اور ناک پر پانی اور مٹی کا نشان تھا۔

96 - مُسْنَدُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

مسند حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

793- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ حَمْزَةُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَقَالَ لِيْ: تَخَلَّفْ يَا مُغِيْرَةُ وَامْضُوْا اَيُّهَا النَّاسُ . قَالَ: فَمَضَى النَّاسُ وَتَخَلَّفْتُ، فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهٖ، ثُمَّ جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ اِدَاوَةٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُوْمِيَّةٌ، فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَهُ فَضَاقَتْ عَلَيْهِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهَا مِنْ تَحْتِهَا، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ، ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ۔

حضرت حمزہ بن مغیرہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے مغیرہ! تم پیچھے رہو! اے لوگو! تم لوگ چلتے رہو۔ کہنے لگے کہ لوگ چلتے رہے اور میں پیچھے رہ گیا۔ پس رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے' جب آپ واپس آئے تو میں نے برتن سے آپ کے لیے پانی ڈالا۔ آپ نے رومی جبہ پہنا ہوا تھا۔ آپ نے اپنا ہاتھ اس سے نکالنے کی کوشش کی لیکن وہ تنگ تھا۔ تو آپ نے اس کے نیچے سے ہاتھ نکالا۔ پس آپ نے اپنا چہرہ اور دونوں بازو دھوئے' اپنے سر کا مسح کیا' پھر آپ نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِيْ اِسْمَاعِيْلُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَحَدَّثَ يَوْمًا بِاَحَادِيْثِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِمَّا عِنْدَهُ مِنَ الْحَدِيْثِ الْتَفَتَ

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ اسماعیل بن محمد نے مجھ سے یہ کہا کہ میں نے یہ روایت زہری کو سنائی تو ایک دن وہ موزوں پر مسح کے متعلق روایات بیان کر رہے تھے۔

793- المستدرك للحاكم' كتاب الايمان' جلد 1' صفحه 86' رقم:209

سنن ابوداؤد' باب فى الرحمة' جلد 4' صفحه 441' رقم:4945

الادب المفرد' باب فضل الكبير' صفحه 129' رقم:353

سنن ترمذى' باب ما جاء فى رحمة الصبيان' جلد 4' صفحه 322' رقم:1920

إِلَيَّ فَقَالَ: وَحَدَّثَنِي عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ ثُمَّ مَضَى فِي حَدِيثِي حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ۔

جب وہ ان روایات کو بیان کر کے فارغ ہو گئے جو ان کے پاس تھیں تو میری طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے: انہوں نے حضرت حمزہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے، پھر انہوں نے میری بیان کردہ روایت بیان کی اور اسے مکمل بیان کیا۔

794- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ وَيُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَمْسَحُ اَحَدُنَا عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ اِذَا اَدْخَلَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ۔

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی اپنے موزوں پر مسح کر سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! جب اس نے اس وقت داخل کیے ہوں جب وہ دونوں پاک ہوں۔

795- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ۔ فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قیام کیا کرتے تھے، حتیٰ کہ آپ کے پاؤں پر ورم آنے لگے تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے سبب آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی مغفرت نہیں فرما دی ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں اُس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔''

794- سنن ابو داؤد، باب فی تنزیل الناس منازلهم، جلد 4، صفحه 44، رقم: 4844

الآداب للبيهقى، باب فى رحمة الصغير، جلد 1، صفحه 23، رقم: 39

مسند ابى يعلىٰ، مسند عائشه رضى الله عنها، جلد 8، صفحه 246، رقم: 4826

معرفة علوم الحديث للحاكم، ذكر النوع السابع عشر من علوم الحديث، رقم: 94

795- مسند الشاميين للطبرانى، احاديث شعيب عن الزهرى عن عبيد الله، جلد 4، صفحه 211، رقم: 3122

صحيح بخارى، كتاب التفسير، تفسير سورة الاعراف، جلد 6، صفحه 60، رقم: 4642

تفسير ابن ابى حاتم، تفسير سورة الاعراف، جلد 4، صفحه 172، رقم: 9454

سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما على السلطان من القيام، جلد 8، صفحه 161، رقم: 17089

فضائل الصحابة لاحمد بن حنبل، جلد 1، صفحه 351، رقم: 506

شَكُورًا ۔

796- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ بَيَانِ التَّغْلِبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ ۔

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص شراب بیچتا ہے وہ گویا کہ خنزیروں کا گوشت پہناتا ہے۔

797- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدِ ابْنُ اَبْجَرَ جَمِيعًا سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ عَلَى الْمِنبَرِ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مُوسَى سَاَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ: اَىْ رَبِّ اَىُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَدْنٰى مَنْزِلَةً؟ فَقَالَ: رَجُلٌ يَجِيءُ بَعْدَ مَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ كَيْفَ اَدْخُلُ وَقَدْ نَزَلُوا مَنَازِلَهُمْ وَاَخَذُوا اَخَذَاتِهِمْ، قَالَ فَيُقَالُ لَهُ: اَتَرْضَى اَنْ يَكُونَ لَكَ مِثْلُ مَا كَانَ لِمَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ الدُّنْيَا ؟ قَالَ فَيَقُولُ: نَعَمْ اَىْ رَبِّ قَدْ رَضِيتُ ۔ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ: فَاِنَّ لَكَ هٰذَا وَمِثْلَهُ وَمِثْلَهُ وَمِثْلَهُ ۔ قَالَ فَيَقُولُ:

امام شعبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو منبر پر نبی اکرم ﷺ سے مرفوع حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے سوال کیا' عرض کی: "اے میرے رب! جنت میں ادنیٰ مرتبے والا آدمی کون ہوگا؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ ایک ایسا آدمی ہوگا جو اس کے بعد آئے گا جب اہلِ جنت' جنت میں داخل ہوجائیں گے تو اسے کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جا! حالانکہ جنتی جنت میں اپنی اپنی جگہ پر پہنچ چکے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: تو تم اس بات سے راضی نہیں کہ تجھے اتنی جگہ مل جائے جو دنیا میں کسی بادشاہ کے پاس ہوتی تھی۔" آپ (ﷺ) فرماتے ہیں کہ وہ شخص عرض کرے گا کہ

796- سنن ترمذی، باب ما جاء فی اجلال الکبیر، جلد 4، صفحہ 372، رقم: 2022

الآداب للبیہقی، باب فی رحمة الصغیر وتوقیر الکبیر، جلد 1، صفحہ 23، رقم: 38

جامع الاصول لابن اثیر، الفصل السابع فی الاحترام والتوقیر، جلد 6، صفحہ 513، رقم: 4810

مسند الشہاب، باب ما اکرم شاب شیخا لسنہ الاقبض، صفحہ 756، رقم: 801

797- صحیح مسلم، باب فی فضل الحب فی اللہ، جلد 8، صفحہ 12، رقم: 6714

صحیح ابن حبان، باب الصحبة والمجالسة، جلد 2، صفحہ 337، رقم: 576

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرة رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 462، رقم: 9957

معجم لابن عساکر، ذکر من اسمہ علی، جلد 1، صفحہ 417، رقم: 853

رَضِيتُ اَىْ رَبِّ ۔ فَيُقَالُ لَهُ فَاِنَّ لَكَ هٰذَا وَعَشْرَةَ اَمْثَالِهِ مَعَهُ ۔ فَيَقُوْلُ: رَضِيتُ اَىْ رَبِّ ۔ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ: فَاِنَّ لَكَ مَعَ هٰذَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ ۔ قَالَ فَقَالَ مُوسَى: اَىْ رَبِّ فَاَىُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَرْفَعُ مَنْزِلَةً؟ قَالَ: اِيَّاهَا اَرَدْتَ وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْهُمْ، اِنِّى غَرَسْتُ كَرَامَتَهُمْ بِيَدِى وَخَتَمْتُ عَلَيْهَا فَلَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ۔ قَالَ: وَمِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِىَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ) الْاٰيَةَ۔

اے میرے رب! ہاں! میں اس پر راضی ہوں۔ آپ فرماتے ہیں: تو اس سے کہا جائے گا کہ تمہیں یہ اور اس کی مثل اور اس کی مثل اور اس کی مثل اور اس کی مثل جگہ دی جاتی ہے۔ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں: وہ عرض کرے گا کہ اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ آپ فرماتے ہیں: تو اس آدمی سے کہا جائے گا کہ ''تجھے یہ بھی ملتی ہے اور اس کے ساتھ اور بھی دس گنا ملتی ہے'، تو وہ عرض کرے گا کہ اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ آپ فرماتے ہیں: اس سے کہا جائے گا کہ اس کے ساتھ ساتھ تجھے وہ بھی سب کچھ ملے گا جس کی تیرے نفس کو خواہش ہے اور جس سے تیری آنکھوں کو راحت حاصل ہوتی ہے۔ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! جنت میں سب سے بلند مرتبہ کس کا ہوگا؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم اس کا ارادہ رکھتے ہو' میں تمہیں ان لوگوں کے بارے میں بتاتا ہوں۔ ''میں نے اپنے دست قدرت سے ان کی کرامت کا پودا لگایا ہے اور میں نے اس پر مہر لگا دی ہے' تو کسی آنکھ نے اسے دیکھا نہیں نہ کسی کان نے اس کے بارے میں سنا ہے اور نہ کسی انسان کے ذہن میں اس کا خیال تک آیا ہوگا۔'' آپ فرماتے ہیں: کتاب اللہ میں اس کا ذکر موجود ہے: ''کہ کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے۔''

798- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت وراد جو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

798- سنن ترمذی، باب ما جاء فی زیارة الاخوان، جلد 4، صفحه 365، رقم: 2008

شعب الایمان للبیهقی، باب قصة ابراهيم فى المعانقة، جلد 6، صفحه 493، رقم: 9026

جامع الاصول لابن اثیر، الفصل الثانى عشر فى فضل عيادة المريض، جلد 9، صفحه 531، رقم: 7169

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ اَبِی لُبَابَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا وَرَّادًا كَاتِبَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُولُ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِی سُفْيَانَ اِلَى الْمُغِيرَةِ: اكْتُبْ اِلَیَّ بِشَیْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَكَتَبَ اِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا قَضٰى صَلَاتَهُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔

کے کاتب تھے' وہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔ کہ آپ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ کر بھیجیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جب آپ نماز مکمل کر لیتے تو یہ پڑھتے سنا ہے: ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے' وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے' اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہ ہر چاہت پہ قادر ہے' اے اللہ! جسے تو عطا کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے' تیری رضا کے آگے کسی کوشش کرنے والے کی کوشش اس کے کسی کام نہیں آ سکتی۔''

799- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْعَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَتَوَكَّلْ مَنِ اسْتَرْقٰى وَاكْتَوٰى ۔

حضرت عقار بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''وہ توکل نہیں کرتا جو دم، جھاڑ کرتا ہے یا داغ لگواتا ہے۔''

800- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِی حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ: مَا سَاَلَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے دجال کے متعلق کسی نے اتنے سوالات نہیں کیے جتنے میں نے کیے ہیں۔ آپ نے

799- صحيح مسلم' باب من لعنه النبی صلی الله عليه وسلم اوسبه او دعا عليه ' جلد 8' صفحه 26' رقم: 6792

سنن ابن ماجه ' باب ذكر وفاته صلى الله عليه وسلم' جلد 1' صفحه 523' رقم: 1635

مشكوة المصابيح' باب هجرة اصحابه صلى الله عليه وسلم من مكة ووفاته ' جلد 3' صفحه 298' رقم: 5867

800- سنن ترمذی' باب فی انتظار الفرج وغير ذلك' جلد 5' صفحه 566' رقم: 3573

جامع الاصول لابن اثير' الفصل الثامن فی فضل الذكر' جلد 9' صفحه 512' رقم: 7240

مستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير والتهليل' جلد 1' صفحه 670' رقم: 1816

شعب الايمان للبيهقی' باب ذكر فصول فی الدعاء يحتاج الی معرفتها' جلد 2' صفحه 47' رقم: 1128

اَحَدٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ مَا سَأَلْتُهُ قَالَ: وَمَا مَسَأَلَتُكَ عَنْهُ، اِنَّكَ لَنْ تُدْرِكَهُ.

فرمایا: ''تمہیں اس کے متعلق پوچھنے کی کیا ضرورت ہے؟ تم اس تک نہیں پہنچ سکو گے۔''

97 - مُسْنَدُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ

مسند حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

801- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ فَاُتِيَ بِلَحْمِ دَجَاجٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ لَّمْ يَاْكُلْ، فَدَعَاهُ اَبُوْ مُوسَى فَقَالَ: اِنِّيْ رَاَيْتُهُ يَاْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ. فَقَالَ اَبُوْ مُوسَى: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُهُ.

حضرت زہدم جرمی روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ وہاں مرغی کا گوشت لایا گیا تو ایک آدمی پیچھے ہٹ گیا اور اس نے نہ کھایا' تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اسے دعوت دی تو وہ کہنے لگا: میں نے اسے گندگی کھاتے ہوئے دیکھا ہے' اس لیے میں اسے اچھا نہیں سمجھتا ہوں۔ تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسے کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

802- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں گئے' تاکہ آپ سے سواری کا جانور مانگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

801- صحیح بخاری' باب شوب اللبن بالماء' جلد 7' صفحہ 110' رقم:1613

سنن ابوداؤد' باب فی الکرع' جلد 3' صفحہ 391' رقم:3726

الآداب للبیهقی' باب فی الکرع فی الماء' جلد 1' صفحہ 260' رقم:445

صحیح ابن حبان' باب آداب الشرب' جلد 12' صفحہ 134' رقم:5314

مسند امام احمد' مسند جابر بن عبد اللّٰہ' جلد 3' صفحہ 328' رقم:14559

802- صحیح بخاری' باب الشرب فی آنیة الذهب' جلد 7' صفحہ 112' رقم:5632

صحیح مسلم' باب تحریم استعمال اناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء' جلد 6' صفحہ 137' رقم:5521

الآداب للبیهقی' باب ما ینهی عنه الرجل من لبس الحریر' جلد 1' صفحہ 283' رقم:474

سنن ابوداؤد' باب فی الشرب فی آنیة الذهب والفضة' جلد 3' صفحہ 390' رقم:3725

سنن ابن ماجه' باب الشرب فی آنیة الفضة' جلد 2' صفحہ 1130' رقم:3414

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَاُتِيَ بِذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰى فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْمِلْنَا۔ فَحَلَفَ اَنْ لَّا يَحْمِلَنَا ثُمَّ اُتِيَ بِذَوْدٍ اُخْرٰى فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْمِلْنَا۔ فَحَمَلَنَا فَلَمَّا اَدْبَرْنَا قُلْنَا: مَاذَا صَنَعْنَا تَغَفَّلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنَهٗ۔ فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ، وَكَفَّرْتُ عَنْ يَّمِيْنِيْ۔

خدمت میں سفید کوہان والے کچھ اونٹ پیش کیے گئے تھے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمیں سواری دیجئے۔ تو آپ نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ ہمیں سواری نہیں دیں گے، پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ اور اونٹ پیش کیے گئے۔ تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمیں سواری دیجئے، تو آپ ﷺ نے ہمیں سواری دے دی، جب ہم واپس ہوئے تو ہم نے سوچا کہ یہ ہم نے کیا کیا ہے، ہم نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کی قسم کی طرف سے بے توجہ کر دیا ہے، پھر ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے پس ہم نے آپ ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں جب بھی قسم اٹھاؤں پھر اس کے متضاد کام کو اس سے بہتر سمجھوں تو وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کروں گا۔

803- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ يُقَالُ لَهٗ شُعْبَةُ - وَكَانَ ثِقَةً - قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوسٰى فِيْ دَارِهٖ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِهٖ فَدَعَا بَنِيْهِ فَقَالَ: يَا بَنِيَّ تَعَالَوْا حَتّٰى اُحَدِّثَكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهٗ مِنْ اَبِيْ يُحَدِّثُهٗ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر کی پچھلی طرف کے کمرے میں تھا۔ انہوں نے اپنے بچوں کو بلوایا اور کہا: اے میرے بچو! آگے آؤ تاکہ میں تمہیں وہ حدیث سناؤں جو میں نے اپنے والد کو رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ ”جو آدمی ایک گردن کو آزاد کرتا ہے (یعنی غلام کو

803- صحیح بخاری، باب آنیة الفضة، جلد 5، صفحہ 2133، رقم:5311

صحیح مسلم، باب تحریم اوانی الذهب والفضة فی الشرب، جلد 6، صفحہ 134، رقم:5506

مسند امام احمد، حدیث ام سلمة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 6، صفحہ 306، رقم:26653

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب المنع من الشرب فی آنیة الذهب، جلد 1، صفحہ 27، رقم:98

السنن الکبریٰ للنسائی، باب التشدید فی الشرب فی آنیة الذهب والفضة، جلد 4، صفحہ 195، رقم:6872

يَقُوْلُ: مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِّنْهُ مِنَ النَّارِ ۔

آزاد کرتا ہے) تو اللہ عزوجل اس کے ہر ایک عضو کے بدلے اس کے ہر ایک عضو کو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔''

804- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى الشَّعْبِيِّ وَاَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ: يَا اَبَا عَمْرٍو اِنَّ نَاسًا عِنْدَنَا بِخُرَاسَانَ يَقُوْلُوْنَ اِذَا اَعْتَقَ الرَّجُلُ اَمَتَهُ الثُّمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ ۔ قَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ اَبِيْ مُوسَى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ: الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ كَانَ مُؤْمِنًا قَبْلَ اَنْ يُّبْعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اٰمَنَ بِالنَّبِيِّ فَلَهُ اَجْرَانِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيْمَهَا، وَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ اَجْرَانِ، وَعَبْدٌ اَطَاعَ اللّٰهَ وَاَدّٰى حَقَّ سَيِّدِهٖ فَلَهُ اَجْرَانِ ۔ خُذْهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ فَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيْ اَدْنٰى مِنْهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ ۔

حضرت صالح بن حیی کے بیٹے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی امام شعبی کے پاس آیا۔ میں بھی ان کے پاس موجود تھا۔ وہ کہنے لگا: اے ابوعمرو! خراسان میں ہمارے پاس کچھ ایسے لوگ ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اگر کوئی اپنی لونڈی کو آزاد کرنے کے بعد پھر اس سے شادی کر لے تو وہ اپنے قربانی کے جانور پر سوار ہونے والے آدمی کی طرح ہے، تو امام شعبی نے فرمایا: حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ولد سے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد بیان کیا ہے کہ ''تین لوگوں کو دگنا اجر ملے گا' اہل کتاب کا وہ شخص جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے پہلے بھی مومن تھا اور پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی ایمان لے آیا تو اسے دگنا اجر ملے گا اور ایک وہ جو اپنی لونڈی کی اچھی تربیت کرے اور اسے ادب سکھائے پھر اسے آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لے۔ تو اس کے لیے دُگنا اجر ہے اور ایک وہ غلام جو اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے مالک کا حق کو بھی ادا کرے تو اسے بھی دگنا اجر ملے گا۔'' ''تم کسی اُجرت کے بغیر اسے لے لو' حالانکہ پہلے آدمی اس سے ادنیٰ روایت کے لیے مدینہ منورہ تک کا سفر کیا کرتا تھا۔''

804- سنن ابوداؤد' باب في البياض' جلد 4' صفحه 90' رقم:4063

سنن ترمذی' باب ما يستحب من الاكفان' جلد 3' صفحه 319' رقم:994

الآداب للبيهقي' باب البياض من الثياب' جلد 1' صفحه 299' رقم:500

صحيح ابن حبان' كتاب اللباس وآدابه' جلد 12' صفحه 242' رقم:5423

مسند امام احمد' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 363' رقم:3426

805- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْخَازِنُ الْاَمِيْنُ الَّذِي يُعْطِي مَا اُمِرَ بِهٖ مُؤْتَجِرًا اَحَدُ الْمُتَصَدِّقِيْنَ .

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وہ امانت دار خزانچی جو اجر کی امید رکھتے ہوئے وہ چیز دیتا ہے جس کا اسے حکم دیا گیا ہے تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ہے۔''

806- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ اِنْ لَمْ يُحْذِكَ مِنْ عِطْرِهٖ عَلِقَ بِكَ مِنْ رِيْحِهٖ، وَمَثَلُ الْجَلِيْسِ السُّوْءِ كَمَثَلِ الْقَيْنِ اِنْ لَمْ يَحْرِقْكَ بِشَرَرِهٖ عَلِقَ بِكَ مِنْ رِيْحِهٖ .

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیک ہم مجلس کی مثال عطار کی مثل ہے اگر وہ تمہیں اپنا عطر نہیں بھی دے گا تو اس کی خوشبو تم تک پہنچ جائے گی اور برے ہم مجلس کی مثال دھونکنی والے کی مثل ہے کہ اگر وہ اپنے انگاروں سے تمہیں نہیں جلائے گا تو بھی اس کی بو تم تک پہنچ جائے گی۔

807- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

805- السنن الكبرىٰ للنسائي، باب اى الكفن خير، جلد 1، صفحه 441، رقم:2023

المعجم الكبير للطبراني، من اسمه سمرة بن جندب الفزاري، جلد 7، صفحه 180، رقم:6775

الشمائل المحمدية للترمذي، باب ما جاء في لباس رسول الله صلى الله عليه وسلم، صفحه 77، رقم:69

المعجم الكبير للطبراني، من اسمه عمران بن حصين، جلد 18، صفحه 225، رقم:15270

مجمع الزوائد، باب في البياض، جلد 5، صفحه 224، رقم:8552

806- صحيح بخاري، باب الثوب الاحمر، جلد 7، صفحه 153، رقم:5848

صحيح مسلم، باب في صفة النبي صلى الله عليه وسلم وانه كان احسن الناس وجها، جلد 7، صفحه 83، رقم:6210

سنن الكبرىٰ للنسائي، باب اتخاذ الشعر واختلاف الفاظ الناقلين منه، جلد 5، صفحه 412، رقم:9328

سنن ابو داؤد، باب في الرخصة في ذلك، جلد 4، صفحه 94، رقم:4074

مسند امام احمد، مسند البراء بن عازب رضي الله عنه، جلد 4، صفحه 281، رقم:18496

807- صحيح بخاري، باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم، جلد 4، صفحه 190، رقم:3566

صحيح مسلم، باب سترة المصلي، جلد 2، صفحه 56، رقم:1147

سنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الاجتماع للصلاة في السفر، جلد 3، صفحه 150، رقم:5285

قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اشْفَعُوا اِلَىَّ فَلْتُؤْجَرُوْا، وَلْيَقْضِ اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ مَا شَاءَ .

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے سامنے اپنے معاملات کو رکھا کرو، تمہیں فائدہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کی زبان سے جو چاہے فیصلہ فرماتا ہے۔

808- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا.

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن، مومن کے لیے ایک عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔

809- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِىْ مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهٗ فَلْيَرْجِعْ .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی ایک تین دفعہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا جائے گا''۔

مصنف عبد الرزاق، باب استقبال القبلة وضعه اصبعيه فى اذنيه، جلد 1، صفحه 487، رقم:1806

المستدرك للحاكم، كتاب الطب، جلد 6، صفحه 213، رقم:7500

808- سنن ابو داؤد، باب فى الخضاب، جلد 4، صفحه 137، رقم:4208

سنن ترمذى، باب ما جاء فى الثوب الاخضر، جلد 5، صفحه 119، رقم:2812

سنن الكبرىٰ للنسائى، باب لبس الخضر من الثياب، جلد 8، صفحه 591، رقم:5334

سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ايجاب القصاص على القاتل، جلد 8، صفحه 27، رقم:16321

سنن الدارمى، باب لا يواخذ احد بحناحيه غيره، جلد 2، صفحه 260، رقم:2388

809- صحيح مسلم، باب جواز دخول مكة بغير احرام، جلد 4، صفحه 111، رقم:3375

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الرخصة لمن دخلها خائفًا لحرب، جلد 5، صفحه 179، رقم:10126

الشمائل المحمدية للترمذى، باب ما جاء فى عمامة رسول الله صلى الله عليه وسلم، صفحه 130، رقم:115

المعجم الاوسط، من اسمه عبد الله، جلد 4، صفحه 371، رقم:4463

سنن ابو داؤد، باب فى العمائم، جلد 4، صفحه 95، رقم:4078

810- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: لَيْسَ اَحَدٌ اَصْبَرَ عَلٰى اَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، يَدْعُوْنَ لَهُ نِدًّا ثُمَّ هُوَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ . قَالَ الْاَعْمَشُ فَقِيلَ لَهُ: مِمَّنْ سَمِعْتَ هٰذَا يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَمَا اِنِّي لَمْ اَكْذِبْ حَدَّثَنَاهُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تکلیف والی بات کو سن کر اللہ عزوجل سے زیادہ صبر کرنے والا اور کوئی نہیں ہے' لوگ اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں لیکن وہ پھر بھی ان لوگوں کو رزق دیتا ہے اور انہیں عافیت عطا فرماتا ہے۔ امام اعمش کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اے ابو عبداللہ! آپ نے یہ روایت کس سے سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں جھوٹ نہیں بولوں گا' ہم سے حضرت ابو عبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ نے از حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

98 - مُسْنَدُ جُنْدُبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ

مسند حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ

811- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ - وَهُوَ يَتَفَلّٰى فِي

سفیان روایت کرتے ہیں کہ ہم سے حضرت اسود بن قیس رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور وہ سرد موسم

810- صحیح مسلم' باب جواز دخول مكة بغير احرام' جلد 4' صفحه 112' رقم:3378

الآداب للبيهقي' باب في العمامة' جلد 1' صفحه 306' رقم:512

سنن ابوداؤد' باب في العمائم' جلد 4' صفحه 95' رقم:4079

سنن ابن ماجه' باب لبس العمائم' جلد 2' صفحه 942' رقم:2821

مصنف ابن ابی شيبة' باب في ارخاء العمامة بين الكتفين' جلد 8' صفحه 239' رقم:25481

811- صحیح بخاری' باب الكفن بغير قميص' جلد 2' صفحه 77' رقم:1271

صحیح مسلم' باب في كفن الميت' جلد 3' صفحه 49' رقم:2222

السنن الصغریٰ' باب التكفين والتحنيط' جلد 1' صفحه 334' رقم:1058

المنتقى لابن الجارود' كتاب الجنائز' صفحه 137' رقم:521

سنن ابوداؤد' باب في الكفن' جلد 3' صفحه 168' رقم:3153

الشَّمْسِ فِي الشِّتَاءِ - يَقُولُ سَمِعْتُ جُنْدُبَ الْبَجَلِيَّ يَقُولُ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمَ اَنَّ نَاسًا ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ ذَبِيحَتَهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ ۔

میں دھوپ میں اپنی جوئیں نکال رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' وہ کہتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوا تو آپ کو معلوم ہوا کہ بعض لوگوں نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: ''جس نے نماز سے پہلے جانور ذبح کرلیا ہے وہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے پہلے ذبح نہیں کیا ہے' وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کر لے''۔

812- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ فَنُكِبَتْ اُصْبُعُهُ فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اُصْبُعٌ دَمِيتِ وَفِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ ۔

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں غار میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ کی انگلی مبارک زخمی ہوگئی' آپ نے یہ شعر پڑھا: ''تو صرف ایک انگلی ہے جو خون آلود ہوئی اور تجھے اللہ کی راہ میں یہ صورت حال پیش آئی ہے۔''

813- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: اَبْطَاَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کچھ عرصے تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وحی لے کر نہیں

812- صحيح مسلم، باب التواضع فى اللباس والاقتصار على الغليظ منه، جلد 6، صفحه 145، رقم:5566

الآداب للبيهقى، باب من اختار التواضع فى اللباس، جلد 1، صفحه 294، رقم:491

سنن ابوداؤد، باب فى لبس الصفوف، جلد 4، صفحه 78، رقم:4034

مصنف ابن ابى شيبة، فضائل على بن ابى طالب، جلد 12، صفحه 72، رقم:32765

813- صحيح بخارى، باب اذا ادخل رجليه وهما طاهرتان، جلد 1، صفحه 52، رقم:206

صحيح مسلم، باب المسح على الخفين، جلد 1، صفحه 158، رقم:654

مسند امام احمد، حديث المغيرة بن شعبة، جلد 4، صفحه 251، رقم:18221

سنن الدارمى، باب فى المسح على الخفين، جلد 1، صفحه 194، رقم:713

سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب رخصة المسح لمن لبس الخفين على الطهارة، جلد 1، صفحه 281، رقم:1248

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَحْيِ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ. فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)

آئے تو مشرکین کہنے لگے کہ حضرت محمد ﷺ کو (اس کے رب نے) چھوڑ دیا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "چاشت کی (اے محبوب! تیرے روشن چہرے کی) قسم ہے اور رات کی (اے محبوب! تیری عنبریں زلفوں کی) قسم ہے جب وہ چھا جائے' تیرے رب نے تجھے نہ چھوڑا ہے اور نہ مکروہ جانا۔"

814- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ الصَّدُوقُ الْاَمِيْنُ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ يَقُوْلُ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَحَدٍ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا جُنْدُب الْبَجَلِيِّ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُّرَاءِ يُرَاءِ اللّٰهُ بِهِ.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت ولید بن حرب نے حدیث بیان کی جو سچے اور امانت دار ہیں' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سلمہ بن کہیل کو فرماتے سنا کہ میں نے کسی ایک کو نبی اکرم ﷺ سے یہ سنتے ہوئے نہیں سنا سوائے حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ "جو آدمی شہرت چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے شہرت دیتا ہے اور جو آدمی دکھاوا ظاہر کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا دکھاوا ظاہر کر دیتا ہے۔"

815- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ. قَالَ سُفْيَانُ: وَذُكِرَ فِيْهِ شَيْءٌ اٰخَرُ.

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سنو! میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس روایت میں ایک اور چیز کا بھی ذکر ہے۔

814- سنن ابو داؤد' باب ما جاء فی القميص' جلد 4' صفحه 76' رقم: 4027
سنن ترمذی' باب ما جاء فی القميص' جلد 4' صفحه 237' رقم: 1762
سنن النسائی الکبریٰ' باب لبس القميص' جلد 5' صفحه 482' رقم: 9668
815- سنن ابو داؤد' باب ما جاء فی القميص' جلد 4' صفحه 76' رقم: 4029
سنن ترمذی' باب ما جاء فی القميص' جلد 4' صفحه 238' رقم: 1765
سنن النسائی الکبریٰ' باب لبس القميص' جلد 5' صفحه 481' رقم: 9666

816- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الصُّنَابِحِيَّ الْاَحْمَسِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلَا اِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ، فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي.

حضرت صنابحی احمسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خبردار! میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا اور میں دوسری امتوں کے سامنے تمہاری کثرت پر فخر کروں گا' تو تم میرے بعد آپس میں لڑائی جھگڑا نہ شروع کر دینا۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ: الصُّنَابِحِيُّ هُوَ اَبُو الْاَعْسَرِ وَلَمْ يَقُلْهُ لَنَا سُفْيَانُ فَعَلِمْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ صنابحی کا نام ابو اعسر ہے' یہ بات ہمیں سفیان نے نہیں بتائی ہے' ہمیں یہ کسی دوسرے حوالے سے معلوم ہوا ہے۔

99 - مُسْنَدُ الصَّعْبِ بْنُ جَثَّامَةَ

مسند حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ

817- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: وَسُئِلَ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ، فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی علاقے کے مشرکین کے متعلق سوال کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے تو اس میں ان کی عورتیں اور بچے مارے جاتے ہیں' تو رسول اللہ

816- صحیح بخاری' باب من جر ازاره غیر خیلاء' جلد 7' صفحه 141' رقم:5784

صحیح مسلم' باب تحریم جر الثوب خیلاء' جلد 6' صفحه 147' رقم:5578

الآداب للبیهقی' باب فی اسبال الازار' جلد 1' صفحه 302' رقم:508

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی اسبال الازار' جلد 4' صفحه 99' رقم:4087

سنن ترمذی' باب ما جاء فی جر ذیول النساء' جلد 4' صفحه 223' رقم:1731

817- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الامر بالمعروف والنهی عن المنکر' جلد 2' صفحه 168' رقم:2169

سنن الکبری للبیهقی' باب ما یستدل به علی ان القضاء وسائر الاعمال الولاة' جلد 10' صفحه 93' رقم:20694

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث حذیفه بن الیمان' جلد 5' صفحه 388' رقم:23349

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُمْ مِنْهُمْ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرٌو حَدَّثَنَاهُ اَوَّلاً عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِيْهِ: هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ . فَلَمَّا جَائَنَا الزُّهْرِيُّ تَفَقَّدْتُهُ فَلَمْ يَقُلْ اِلَّا هُمْ مِنْهُمْ.

ﷺ نے فرمایا: ''وہ لوگ انہی میں سے ہیں۔'' سفیان کہتے ہیں کہ عمرو نے پہلے یہ روایت از زہری سنائی تھی اور اس میں یہ الفاظ بیان کیے تھے کہ ''وہ اپنے آباء میں سے ہیں۔'' لیکن جب ہمارے پاس زہری تشریف لائے تو یہ الفاظ میں نے ان سے نہیں سنے' انہوں نے صرف یہی الفاظ بیان کیے: ''وہ انہی میں سے ہیں۔''

818- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔''

819- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ: اَهْدَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيَّ. فَلَمَّا رَاَى الْكَرَاهِيَةَ فِىْ وَجْهِىْ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلٰكِنَّا حُرُمٌ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نیل گائے کا گوشت پیش کیا اور آپ اس وقت ابواء یا ودان کے مقام پر تھے تو آپ نے وہ مجھے واپس کر دیا۔ پس جب آپ نے میرے چہرے سے خفگی کا اثر دیکھا تو ارشاد فرمایا: ''ہم نے یہ تمہیں واپس نہیں کرنا تھا لیکن ہم

818- صحیح بخاری' باب ما اسفل من الکعبین فھو فی النار' جلد 7' صفحہ 141' رقم: 5787

مسند امام احمد' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 461' رقم: 9936

مصنف ابن ابی شیبۃ' باب موضع الازار این ھو' جلد 5' صفحہ 167' رقم: 24824

819- صحیح مسلم' باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار' جلد 1' صفحہ 71' رقم: 306

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب کراھیۃ الیمین فی البیع' جلد 5' صفحہ 265' رقم: 10714

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی اسبال الازار' جلد 4' صفحہ 100' رقم: 4089

سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی کراھیۃ الایمان فی الشراء والبیع' جلد 2' صفحہ 744' رقم: 2208

سنن الدارمی' باب فی الیمین الکاذبۃ' جلد 2' صفحہ 345' رقم: 2605

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا جَمَعَهُمَا مَرَّةً فِي حَدِيثٍ وَاحِدٍ وَرُبَّمَا فَرَّقَهُمَا وَكَانَ سُفْيَانُ يَقُولُ: حِمَارَ وَحْشٍ ثُمَّ صَارَ إِلَى لَحْمِ حِمَارِ وَحْشٍ۔

اس وقت حالت احرام میں ہیں۔"

امام حمیدی روایت کرتے ہیں کہ سفیان بعض دفعہ ان دونوں روایات کو ایک ہی حدیث میں ایک ساتھ جمع کر کے بیان کر دیتے تھے اور بعض دفعہ انہیں الگ الگ کر کے بیان کرتے تھے اور سفیان پہلے صرف "نیل گائے" کے الفاظ بیان کرتے تھے پھر بعد میں انہوں نے "نیل گائے کے گوشت" کے الفاظ بیان کرنا شروع کر دیئے۔

100 - مُسْنَدُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

مسند حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

820- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَجَعَلَ يَسْتَذْكِرُهُ حَدِيثًا فَقَالَ: كَيْفَ حَدَّثْتَنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَحْمِ الصَّيْدِ فَذَكَرَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ۔

حضرت طاؤس روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا' ان کی ملاقات حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو ایک حدیث یاد دلائی اور کہا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث جو شکار کے گوشت کے متعلق ہے' کیسے سنائی تھی؟ تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ سے ان کی مثل روایت بیان کی، جیسی حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے۔

821- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

820- سنن ابو داؤد' باب فی قدر موضع الازار' جلد 4' صفحہ 103' رقم: 4096

سنن الکبری للنسائی' باب ذکر اختلاف الفاظ الناقلین لخبر عبد الرحمٰن بن یعقوب' جلد 5' صفحہ 491' رقم: 9720

سنن ابن ماجہ' باب طول القمیص کم ھو' جلد 2' صفحہ 1184' رقم: 3576

مصنف ابن ابی شیبة' باب فی طول القمیص کم ھو' جلد 8' صفحہ 208' رقم: 25336

821- سنن ابو داؤد' باب کراھیة ان یقول علیك السلام' جلد 4' صفحہ 520' رقم: 5211

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراھیة ان یقول علیك اللام مبتدأ' جلد 5' صفحہ 72' رقم: 2722

الآداب للبیهقی' باب الاعراض عن الوقوع فی اعراض المسلمین' جلد 1' صفحہ 70' رقم: 124

قَالَ حَدَّثَنَا الْاَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُجَيَّةَ الْكِنْدِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: اُتِيَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ بِالْيَمَنِ فِي ثَلَاثَةِ نَفَرٍ وَقَعُوا عَلٰى جَارِيَةٍ لَهُمْ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَجَائَتْ بِوَلَدٍ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِاثْنَيْنِ مِنْهُمْ: اَتَطِيبَانِ بِهٖ نَفْسًا لِصَاحِبِكُمَا؟ قَالَا: لَا ـ ثُمَّ قَالَ لِلْآخَرَيْنِ: اَتَطِيبَانِ بِهٖ نَفْسًا لِصَاحِبِكُمَا؟ قَالَا: لَا ـ ثُمَّ قَالَ لِآخَرَيْنِ: اَتَطِيبَانِ بِهٖ نَفْسًا لِصَاحِبِكُمَا؟ قَالَا: لَا ـ فَقَالَ عَلِيٌّ: اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ اِنِّي مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ، فَاَيُّكُمْ اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ اَلْزَمْتُهُ الْوَلَدَ وَاَغْرَمْتُهُ ثُلُثَيْ قِيمَةِ الْجَارِيَةِ لِصَاحِبَيْهِ. فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ فِيهَا اِلَّا مَا قَالَ عَلِيٌّ ـ

کہ یمن میں حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تین آدمی لائے گئے۔ جنہوں نے اپنی لونڈی کے ساتھ ایک ہی طہر میں صحبت کی تھی اور اس لونڈی کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا تھا۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے دو سے کہا: کیا تم دونوں اپنے تیسرے ساتھی کے حق میں دستبردار ہونا چاہو گے؟ انہوں نے کہا کہ نہیں! پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوسرے دو سے پوچھا: کیا تم دونوں اپنے ساتھی کے حق میں دستبردار ہو گے؟ ان دونوں نے بھی انکار کر دیا' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوسرے دو سے پوچھا: کیا تم دو اپنے ساتھی کے حق میں دستبردار ہو گے؟ ان دونوں نے بھی نہیں کہا' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''تم آپس میں اختلاف رکھنے والے شریک ہو' میں تمہارے درمیان قرعہ ڈلواتا ہوں جس کے نام قرعہ نکل آیا میں بچے کو اس کے ساتھ ملا دوں گا اور اسے اپنے باقی دو ساتھیوں کو لونڈی کی دو تہائی قیمت بطور تاوان دینا ہو گی۔'' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ''اس بارے میں میری بھی وہی رائے ہے جو علی رضی اللہ عنہ کی ہے۔''

822- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ ـ

حضرت علی بن زریع از حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت بیان کی گئی ہے۔

792: مسند ابن ابی شیبة ' حدیث الحسن بن علی رضی اللہ عنہما' صفحہ 820' رقم:792

الاحاد والمثانی' من اسمه ابو جری الهجیمی' جلد 2' صفحہ 392' رقم:1183

101 - مُسْنَدُ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ

مسند حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ

823- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنبَرِ (وَنَادَوْا يَا مَالِكُ)

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے: ''اے مالک! اور وہ ندا دیں گے''۔

824- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ اَبِيهِ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكٍ، فَحَمَلْتُ فِيهَا عَلَى بَكْرٍ - وَكَانَ اَوْثَقَ عَمَلِي فِي نَفْسِي - فَاسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ عَلَى يَدِهِ فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيهِ، فَاَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ الْفَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَيَدَعُهَا فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ . وَهَدَرَهَا.

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں شریک ہوا' میں نے اس جنگ میں اللہ کی راہ میں ایک جوان اونٹ دیا تھا جو میرے نزدیک میرا سب سے بہترین عمل ہے۔ میں نے اس آدمی کو ملازم رکھا جس کی کسی دوسرے آدمی کے ساتھ لڑائی ہوگئی' اس نے اس کے ہاتھ پر کاٹا تو دوسرے نے اس کے منہ سے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو پہلے آدمی کے سامنے کے دانت گر گئے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں رہنے دیتا تا کہ تم

823- سنن ابوداؤد' باب الاسبال فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 243' رقم:638

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کراهية اسبال الازار فی الصلاة ' جلد 2' صفحه 241' رقم:3431

مجمع الزوائد للهیثمی' باب فی الازار وموضعه ' جلد 5' صفحه 218' رقم:8531

مسند امام احمد' مسند حية التمیمی رضی الله عنه ' جلد 4' صفحه 67' رقم:16679

مسند البزار' مسند ابی هريرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 461' رقم:8762

824- سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی اسبال الازار' جلد 4' صفحه 101' رقم:4091

شعب الایمان' فصل فیمن کان متوسعا ثوبا حسنا لیری اثر نعمة الله علیه ' جلد 5' صفحه 163' رقم:6204

مسند امام احمد' حدیث سهل بن الحنظلية ' جلد 4' صفحه 179' رقم:17659

مصنف ابن ابی شیبة ' باب الاكتناء فی الحرب' جلد 12' صفحه 506' رقم:34266

معرفة الصحابة لابی نعیم' من اسمه سعید' جلد 3' صفحه 209' رقم:2902

اسے ایسے چباتے جیسے اونٹ چباتا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے نقصان کو ضائع قرار دیا۔"

825- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ اَجِيرًا لِيَعْلَى وَلَمْ يُسْنِدْهُ وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا ضَمَّهُمَا فَاَدْرَجَ فِيهِ الْاِسْنَادَ فَاِذَا فَصَلَهُمَا جَعَلَ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ مُسْنَدًا وَحَدِيثَ عَمْرٍو مُرْسَلًا.

حضرت عطاء سے روایت ہے اور انہوں نے اس کی سند بیان نہیں کی اور سفیان بعض دفعہ ان دونوں روایات کو ایک ساتھ ذکر کر دیتے ہیں اور اس کی سند میں ادرج کرتے ہیں لیکن جب وہ ان دونوں روایات کو الگ الگ کرتے ہیں تو وہ ابن جریج سے منقول روایت کو مسند روایت کرتے ہیں اور عمرو والی روایت کو مرسل روایت کرتے ہیں۔

826- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ اَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ مُقَطَّعَةٌ - يَعْنِي جُبَّةً - وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَهٰذِهِ عَلَيَّ . فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتَ تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ؟ . قَالَ: كُنْتُ اَغْسِلُ هٰذَا الْخَلُوقَ وَاَنْزِعُ هٰذِهِ الْمُقَطَّعَةَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جعرانہ کے مقام پر تھے کہ ایک شخص آپ کی خدمت میں آیا، اس نے جبہ پہنا ہوا تھا اور وہ خوشبو میں معطر تھا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تم نے حج کرنا ہوتا تو تم کیا کرتے۔" اس نے عرض کی: پھر میں اس خوشبو کو دھو لیتا اور اس جبے کو اتار دیتا، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو تم نے اپنے حج میں کرنا ہوتا تھا وہی اپنے عمرے میں بھی کرو۔"

825- سنن ابو داؤد، باب فی قدر موضع الازار، جلد 4، صفحہ 103، رقم: 4095

مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، جلد 3، صفحہ 5، رقم: 11023

الآداب للبیهقی، باب فی اسبال الازار، جلد 1، صفحہ 300، رقم: 504

سنن ابن ماجه، باب موضع الازار این هو، جلد 2، صفحہ 1183، رقم: 3573

826- صحیح مسلم، باب تحریم جر الثوب خیلاء وبیان حد ما یجوز ارخاؤه الیه، جلد 6، صفحہ 148، رقم: 5583

مستخرج ابی عوانة، بیان الخبر الموجب رفع الرجل ازاره الی انصاف الساقین، جلد 5، صفحہ 250، رقم: 8601

مشکوة المصابیح، کتاب اللباس، الفصل الثالث، جلد 2، صفحہ 491، رقم: 4368

عُمْرَتِكَ ۔

827– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ اَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: اِنِّي اَشْتَهِي اَنْ اَرَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ – قَالَ – فَبَيْنَا اَنَا بِالْجِعْرَانَةِ اِذْ دَعَانِي عُمَرُ فَاَتَيْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى ثَوْبًا، فَكَشَفَ لِيْ عُمَرُ وَجْهَهُ فَاِذَا هُوَ مُحْمَرٌّ وَّجْهُهُ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ؟ ۔ وَقَدْ كَانَ جَاءَهُ رَجُلٌ قَبْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا هُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوْقِ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَةٌ فَقَالَ: اِنِّي اَحْرَمْتُ وَعَلَيَّ هٰذِهِ۔ فَقَالَ السَّائِلُ: هَا اَنَا ذَا۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتَ تَصْنَعُ فِيْ حَجِّكَ ۔ قَالَ: كُنْتُ اَغْسِلُ هٰذَا الْخَلُوْقَ وَاَنْزِعُ هٰذِهِ الْمُقَطَّعَةَ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتَ صَانِعًا فِيْ حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِيْ عُمْرَتِكَ ۔

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے یہ کہا: میری یہ تمنا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو اس وقت دیکھوں جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہو۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پس ہم مقامِ جعرانہ میں تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا' میں ان کے پاس آیا تو رسول اللہ ﷺ کو اس وقت کپڑے کے ذریعے ڈھانپ دیا گیا تھا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر مجھے دکھایا۔ تو آپ کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا' جب رسول اللہ ﷺ کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ ﷺ نے یہ فرمایا: سائل کہاں ہے؟ اس سے پہلے ایک آدمی آپ کے پاس آیا تھا' وہ خوشبو سے معطر تھا اور اس نے جبہ پہنا ہوا تھا اور اس نے یہ عرض کی تھی کہ میں نے یہ جبہ پہن کر احرام باندھا ہے۔ اس نے عرض کی: میں یہاں ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے حج میں کیا کرتے ہو؟ وہ کہنے لگا: میں اس خوشبو کو دھو لیتا ہوں اور جبے کو اتار دیتا ہوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تو جو تم اپنے حج میں کرتے ہو وہی اپنے عمرے میں بھی کرو۔''

102 – مُسْنَدُ أَبِيْ بَكْرَةَ

مسند حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

828– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت

827- سنن ابو داؤد' باب فی قدر موضع الازار' جلد 4' صفحہ 103' رقم:4096

سنن ابن ماجہ' باب طویل القمیص کم ہو' جلد 4' صفحہ 1184' رقم:3576

مصنف ابن ابی شیبۃ' باب فی طول المقیص کم ہو' جلد 4' صفحہ 208' رقم:25336

828- سنن ترمذی' باب ما جاء فی صفۃ اوانی الحوض' جلد 4' صفحہ 650' رقم:2481

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى بَكْرَةَ قَالَ: اَمْلٰى عَلَىَّ اَبِى كِتَابًا اِلٰى اَخٍ لِى كَانَ عَامِلًا لَا تَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَاَنْتَ غَضْبَانُ . فَاِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَنْبَغِى لِلْحَاكِمِ اَنْ يَّحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ .

کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے ایک خط لکھوایا جو انہوں نے میرے بھائی کو لکھا تھا جو کسی علاقے کا گورنر تھا کہ تم غصے کی حالت میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''حاکم کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ دے۔''

829- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ اَبُوْ مُوْسٰى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرَةَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ مَعَهُ اِلٰى جَنْبِهٖ وَهُوَ يَلْتَفِتُ اِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَاِلَيْهِ مَرَّةً وَهُوَ يَقُوْلُ: اِنَّ ابْنِى هٰذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُّصْلِحَ بِهٖ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ .

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے ساتھ آپ ﷺ کے پہلو میں تھے۔ آپ ﷺ ایک دفعہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے تھے اور ایک دفعہ ان (حسن بن علی) کی طرف متوجہ ہوتے اور آپ نے یہ ارشاد فرمایا: ''میرا یہ بیٹا سردار ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں صلح کروائے گا۔''

103 - مُسْنَدُ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِىِّ

مسند حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ

830- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے

جامع الاصول، النوع التاسع فى ترك الزينة، جلد 10، صفحه 656، رقم:8285

829- سنن ترمذی، باب ما جاء ان الله تعالى يحب ان يرى اثر نعمته على عبده، جلد 5، صفحه 123، رقم:2819

المستدرك للحاكم، كتاب الاطعمة، جلد 6، صفحه 106، رقم:7188

مسند امام احمد، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 311، رقم:8092

الآداب للبيهقى، باب من احب ان يكون ثوبه حسنا، جلد 1، صفحه 292، رقم:488

830- صحيح بخارى، باب لبس الحرير وافتراشه للرجال وقدر ما يجوز منه، جلد 7، صفحه 150، رقم:5834

صحيح مسلم، باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال والنساء، جلد 6، صفحه 140، رقم:5531

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب نهى الرجال عن ثياب الحرير، جلد 2، صفحه 422، رقم:4374

سنن الكبرىٰ للنسائى، باب النهى عن الشراب فى آنية الذهب والفضة، جلد 4، صفحه 195، رقم:6869

قَالَ حَدَّثَنِی زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ . قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ (مِسْعَرٌ) عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ جَرِيرٍ اَنَّهُ قَالَ: وَاِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ .

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک پر اس بات کی بیعت کی کہ میں ہر مسلمان کے لیے خیر خواہ رہوں گا۔ سفیان نے ایک اور سند کے ساتھ اس میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ بھی بیان کیے ہیں کہ انہوں نے کہا: ''میں تم لوگوں کا خیر خواہ ہوں۔''

831- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس پر نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کی بیعت کی تھی۔

832- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ وَمُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقَنَّكُمْ اِلَّا عَنْ رِضًا .

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب زکوٰۃ وصول کرنے والا تمہارے پاس آئے تو اسے راضی ہو کر تم سے الگ ہونا چاہیے۔

مسند امام احمد' مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ' جلد 1' صفحه 26' رقم:181

831- صحیح بخاری' باب یلبس احسن ما یجد' جلد 2' صفحه 4' رقم:886

صحیح مسلم' باب تحریم استعمال اناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء' جلد 6' صفحه 137' رقم:5522

الآداب للبيهقی' باب ما ینهی عنه الرجل من لبس الحریر وافتراشه ' جلد 1' صفحه 281' رقم:471

سنن ابو داؤد' باب ما جاء فی لبس الحریر' جلد 4' صفحه 81' رقم:4041

مسند امام احمد ' مسند عبد الله بن عمر ' جلد 2' صفحه 127' رقم:6105

832- صحیح بخاری' باب لبس الحریر وافتراشه للرجال' جلد 7' صفحه 149' رقم:5827

صحیح مسلم' باب تحریم استعمال اناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء' جلد 6' صفحه 140' رقم:5531

سنن ابن ماجه ' باب کراهية لبس الحریر' جلد 2' صفحه 1187' رقم:3588

السنن الکبری للبيهقی' باب نهی الرجال عن ثیاب الحریر' جلد 2' صفحه 219' رقم:4370

صحیح ابن حبان' کتاب اللباس وآدابه ' جلد 12' صفحه 245' رقم:5429

مسند البزار' مسند انس بن مالك' جلد 2' صفحه 284' رقم:6403

833- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَتَوَضَّأُ مِنْ مِطْهَرَةِ الْمَسْجِدِ الَّذِي يَتَوَضَّأُ مِنْهَا الْعَامَّةُ، ثُمَّ يَمْسَحُ عَلٰى خُفَّيْهِ، فَقِيلَ لَهُ: اَتَفْعَلُ هٰذَا ؟ قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى خُفَّيْهِ . قَالَ اِبْرَاهِيمُ: فَكَانَ هٰذَا الْحَدِيثُ يُعْجِبُ اَصْحَابَ عَبْدِ اللّٰهِ، لِاَنَّ اِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

حضرت ہمام بن حارث روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کے وضو خانے سے وضو کرتے ہوئے دیکھا جہاں عام لوگ وضو کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے اپنے موزوں پر مسح کیا تو ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ ایسا کرتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں ایسا کیوں نہ کروں جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب کو یہ روایت بہت پسند تھی کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے سورۃ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

834- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ .

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ مبارک پر اطاعت کرنے، نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی بیعت کی تھی۔

833- سنن ابوداؤد، باب فی الحریر النساء، جلد 4، صفحہ 89، رقم: 4059

سنن ابن ماجہ، باب لبس الحریر والذھب للنساء، جلد 2، صفحہ 1189، رقم: 3595

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب الرخصة فی الحریر والذھب للنساء، جلد 2، صفحہ 425، رقم: 4390

السنن الکبریٰ للنسائی، باب تحریم الذھب علی الرجال، جلد 8، صفحہ 160، رقم: 5144

مسند امام احمد، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحہ 115، رقم: 935

834- سنن ترمذی، باب ما جاء فی الحریر والذھب، جلد 4، صفحہ 217، رقم: 1720

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب الرخصة فی الحریر والذھب للنساء، جلد 2، صفحہ 425، رقم: 4391

السنن الکبریٰ للنسائی، باب الرخصة للنساء فی لبس الحریر والدیباج، جلد 2، صفحہ 65، رقم: 6330

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه مقدام، جلد 8، صفحہ 376، رقم: 8924

مسند امام احمد، حدیث ابی موسی الاشعری، جلد 4، صفحہ 392، رقم: 19520

835- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ؟ فَاِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهٖ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَّا يُغْلَبَ عَلٰى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا قَبْلَ غُرُوبِهَا فَلْيَفْعَلْ.

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مہینے کی چودھویں رات کو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں حاضر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو، بے شک تم اپنے رب کا اسی طرح دیدار کرو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ تمہیں اس کے دیکھنے میں کوئی دقت نہیں آ رہی، تو تم میں سے جس شخص کے لیے یہ ممکن ہو تو وہ سورج نکلنے سے پہلے والی اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز سے غافل نہ ہو۔''

836- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ يَقُوْلُ: مَا رَآنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ اِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذَا الْبَابِ رَجُلٌ مِّنْ خَيْرِ ذِي يَمَنٍ عَلٰى وَجْهِهٖ مَسْحَةُ مَلَكٍ. فَطَلَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ.

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی میرے چہرے کی طرف دیکھتے تو مسکرا دیتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس دروازے سے تمہارے سامنے ایک ایسا شخص آئے گا جو برکتوں والوں میں سب سے بہتر ہے اور اس کے چہرے پر فرشتے نے ہاتھ پھیرا ہے۔'' پس حضرت جرید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ وہاں سے نمودار ہوئے۔

835- صحيح بخارى، باب افتراش الحرير، جلد 7، صفحه 150، رقم: 5837

الآداب للبيهقى، باب ما ينهى عنه الرجل من لبس الحرير وافتراشه، جلد 1، صفحه 283، رقم: 474

سنن الدارقطنى، باب الصيد والذبائح، جلد 4، صفحه 293، رقم: 4856

مسند امام احمد، حديث حذيفه بن اليمان رضى الله عنه، جلد 5، صفحه 408، رقم: 23511

مسند البزار، مسند حذيفه بن اليمان، جلد 1، صفحه 449، رقم: 2952

836- صحيح بخارى، باب ما يرخص للرجال من الحرير للحكة، جلد 7، صفحه 151، رقم: 5839

صحيح مسلم، باب اباحة لبس الحرير للرجل اذا كان به حكة او نحوها، جلد 6، صفحه 143، رقم: 5552

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما يرخص للرجال من الحرير للحكة، جلد 3، صفحه 268، رقم: 6292

مسند امام احمد، مسند انس بن مالك، جلد 3، صفحه 180، رقم: 12886

837- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَا تَكْفِيْنِيْ هٰذِهِ الْخَلَصَةَ الْيَمَانِيَّةَ ـ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ رَجُلٌ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ ـ قَالَ: فَضَرَبَ فِيْ صَدْرِيْ وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا ـ قَالَ: فَخَرَجْتُ – قَالَ سُفْيَانُ – فِيْ اَرْبَعِيْنَ اَوْ قَالَ خَمْسِيْنَ رَاكِبًا مِّنْ قَوْمِيْ فَحَرَّقْتُهَا، ثُمَّ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: مَا جِئْتُكَ حَتّٰى تَرَكْتُهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الْاَجْرَبِ اَوْ قَالَ الْاَجْرَدِ، قَالَ: فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَحْمَسَ خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا ثَلَاثًا۔

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم یمن کے خلصہ کو تباہ نہیں کرو گے۔'' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں وہ آدمی ہوں جو گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا۔ (راوی کہتے ہیں:) تو رسول اللہ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور دعا کی: ''اے اللہ! اسے جما کے رکھ اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت کا منبع بنا دے۔'' (راوی کہتے ہیں:) پس میں روانہ ہوا۔ سفیان کہتے ہیں: اپنی قوم کے چالیس یا پچاس لوگوں کے ساتھ نکلا، میں نے اس بت خانے کو جلا دیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: میں اس وقت آپ ﷺ کی طرف آیا ہوں جب میں نے اسے خارش زدہ اونٹ کی طرح کر کے چھوڑا تھا۔ اور کہا: پس رسول اللہ ﷺ نے احمس قبیلے کے گھوڑ سواروں اور پیدل لوگوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی۔

838- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں

837- سنن ابو داؤد، باب فی جلود النمور والسباع، جلد 4، صفحہ 114، رقم:4131

سنن الکبریٰ للبیہقی، باب المنع من الانتفاع بشعر المیتۃ، جلد 1، صفحہ 22، رقم:76

مسند امام احمد، حدیث معاویۃ بن ابی سفیان، جلد 4، صفحہ 93، رقم:16886

التاریخ الکبیر للبخاری، باب معاویہ من اسمہ معاویۃ بن ابی سفیان، جلد 7، صفحہ 140

838- سنن ابو داؤد، باب فی جلود النمور والسباع، جلد 4، صفحہ 116، رقم:4134

سنن الکبریٰ للبیہقی، باب المنع من الانتفاع بجلد الکلب والخنزیر، جلد 1، صفحہ 18، رقم:60

سنن الدارمی، باب النھی عن جلود السباع، جلد 2، صفحہ 117، رقم:1983

سنن النسائی، باب النھی عن الانتفاع بجلود السباع، جلد 7، صفحہ 176، رقم:4253

مسند امام احمد، حدیث اسامۃ الھذلی رضی اللہ عنہ، جلد 5، صفحہ 74، رقم:20725

عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّايَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ ۔

کرتا' اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔''

839- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: اسْتَعْمَلَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِىْ سُفْيَانَ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَلٰى سَرِيَّةٍ فَاَصَابَهُمْ بَرْدٌ شَدِيدٌ، فَاَقْفَلَهُمْ جَرِيرٌ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: لِمَ اَقْفَلْتَهُمْ ؟ قَالَ جَرِيرٌ اِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ لَّايَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ ۔ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: يُرِيدُ مُعَاوِيَةُ اَنْ يُّرِىَ النَّاسَ اِنَّمَا تَرَكَهُ لِاَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنْ لَّايَجْتَرِءَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ فَيَقْفُلَ بِغَيْرِ اِذْنِهِ۔

حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ایک مہم کا کمانڈر مقرر کیا' راستے میں انہیں سخت سردی لگ گئی تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ انہیں لے کر واپس آ گئے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: آپ انہیں لے کر واپس کیوں آئے ہیں؟ تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔'' تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! (میں نے خود سنا ہے)۔ سفیان کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے یہ وضاحت کرنا چاہ رہے تھے کہ انہوں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس لیے چھوڑ دیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کر دی ہے ورنہ کسی اور کی اتنی ہمت نہیں ہو سکتی کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اجازت لیے بغیر کسی مہم سے واپس آ جائے۔

839- سنن ابوداؤد' باب ما يقول اذا لبس ثوبا جديدا' جلد 4' صفحه 74' رقم:4022

سنن ترمذی' باب ما يقول اذا لبس ثوبا جديدا' جلد 4' صفحه 239' رقم:1767

الآداب للبيهقی' باب ما يقول اذا لبس ثوبا او اكل طعاما' جلد 1' صفحه 311' رقم:522

المستدرك للحاكم' كتاب اللباس' جلد 6' صفحه 182' رقم:7408

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی سعيد الخدری' جلد 3' صفحه 30' رقم:11266

840- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مُتَجَبِّبُو النِّمَارِ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُوْهُ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَبْطَءُوْا حَتّٰى عُرِفَ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ بِقِطْعَةِ ذَهَبٍ - اَوْ قَالَ تِبْرٍ - فَاَلْقَاهَا فَتَتَابَعُوا النَّاسُ حَتّٰى عُرِفَ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ چند لوگ پھٹے پرانے کپڑوں میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے مدد چاہی، پس آپ نے لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دی تو لوگوں نے عطیات دیئے، اس کا اثر رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک سے ظاہر ہوا، پھر انصار کا ایک شخص لوہے کا ایک ٹکڑا لے کر آیا تو پھر اور لوگ بھی آگے پیچھے چیزیں لانے لگے۔ حتیٰ کہ اس چیز کا اثر رسول اللہ ﷺ کے چہرہ پر محسوس ہوا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو آدمی کسی اچھے کام کی ابتداء کرتا ہے اور اس پر عمل کیا جاتا ہے تو اس شخص کو ان تمام لوگوں جتنا اجر ملے گا، جو اس اچھے کام پر عمل کرتے ہیں اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص کسی برے کام کی ابتداء کرتا ہے جس پر عمل کیا جاتا ہے تو اس شخص کو ان تمام لوگوں جتنا گناہ ہوگا جو اس پر عمل کرتے ہیں اور ان لوگوں کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔“

841- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلَى اَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی غلام بھاگ کر دشمن کے علاقے میں چلا جائے تو اس سے اللہ عزوجل کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے۔

840- الآداب للبیهقی، باب کیف ینام وما یقول عند النوم، صفحه 406، رقم:671

سنن ابن ماجه، باب ما یدعو به اذا أوی الی فراشه، جلد 2، صفحه 1275، رقم:3876

مسند امام احمد بن حنبل، مسند البراء بن عازب، جلد 4، صفحه 300، رقم:18677

841- صحیح بخاری، باب فضل من بات علی الوضوء، جلد 1، صفحه 58، رقم:247

صحیح مسلم، باب ما یقول عند النوم واخذ المضجع، جلد 2، صفحه 777، رقم:7057

842- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا عَنْ حَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ از حضرت جریر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

843- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ اَبِي صَفِيَّةَ اَبِي حَمْزَةَ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّحْدُ لَنَا، وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا .

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: ”لحد ہمارے لیے ہے اور شق ہمارے غیروں کے لیے ہے۔“

104 - مُسْنَدُ الشَّرِيْدِ بْنَ سُوَيْدٍ

مسند حضرت شرید بن سوید رضی اللہ عنہ

844- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: هِيهِ . فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، ثُمَّ قَالَ: هِيهِ . فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَلَمْ يَزَلْ يَقُوْلُ: هِيهِ . وَاُنْشِدُ بِهٖ حَتّٰى اَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ.

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں امیہ بن ابوصلت کا کوئی شعر یاد ہے؟ تو میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: سناؤ! تو میں نے آپ کو ایک شعر سنایا' آپ نے فرمایا: اور سناؤ! میں نے آپ کو ایک اور شعر سنایا تو آپ مسلسل یہی فرماتے رہے: اور سناؤ! حتیٰ کہ میں نے آپ کو ایک سو

843- صحیح بخاری، باب من انتظر الاقامة ' جلد 1' صفحه 128' رقم:626

صحیح مسلم' باب صلاة الیل وعدد رکعات النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 2' صفحه 165' رقم:1752

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب صلاة الیل مثنی مثنی' جلد 2' صفحه 486' رقم:4754

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 34' رقم:24103

844- صحیح بخاری' باب وضع الید الیمنی حجت الاخد الایمن' جلد 8' صفحه 69' رقم:6314

الآداب للبیهقی' باب ما یقول اذا اراد ان ینام واذا استیقظ' جلد 1' صفحه 416' رقم:682

سنن ابوداؤد' باب ما یقال عند النوم' جلد 4' صفحه 471' رقم:5051

سنن ابن ماجه ' باب ما یدعو به اذا انتبه من الیل' جلد 2' صفحه 1277' رقم:3880

سنن الدارمی' باب ما یقول اذا انتبه من نومه ' جلد 2' صفحه 377' رقم:2686

اشعار سنائے۔

845- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ - اَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ كَذٰلِكَ كَانَ يَشُكُّ سُفْيَانُ فِيهِ - عَنِ الشَّرِيْدِ قَالَ: اَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَدْ اَسْبَلَ اِزَارَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعْ اِزَارَكَ . فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَحْنَفُ تَصْطَكُّ رُكْبَتَايَ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعْ اِزَارَكَ، فَكُلُّ خَلْقِ اللّٰهِ حَسَنٌ . فَمَا رُئِيَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ بَعْدُ اِلَّا وَاِزَارُهُ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ.

حضرت شرید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا' جس نے اپنے تہہ بند کو اپنے ٹخنوں سے نیچے لٹکایا ہوا تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اپنا تہہ بند اوپر کرو۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کچھ لنگڑا ہوں جس کی وجہ سے میرے گھٹنے کانپ جاتے ہیں تو اپنے اس عیب کو چھپانے کے لیے میں اپنے تہہ بند کو لٹکائے رکھتا ہوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے تہہ بند کو اوپر رکھو اور اللہ تعالیٰ کی ہر مخلوق خوبصورت ہے۔'' پس اس کے بعد اس آدمی کو ہمیشہ اسی حالت میں دیکھا گیا کہ اس کا تہہ بند نصف پنڈلی تک ہوتا تھا۔

105 - مُسْنَدُ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ

مسند حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

846- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ وَاَبِي هُرَيْرَةَ وَشِبْلٍ قَالُوا: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اِلَّا

حضرت زید بن خالد جہنی، حضرت ابوہریرہ اور حضرت شبل رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر تھے کہ ایک شخص آپ کے سامنے آ کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر یہ کہتا ہوں کہ ہمارے

845- سنن ابوداؤد' باب فی الرجل ینبطح علی بطنہ' جلد 4' صفحہ 468' رقم: 5042

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمہ طھفۃ بن قیس الغفاری' جلد 8' صفحہ 328' رقم: 8243

مسند امام احمد' حدیث طھفۃ بن قیس' جلد 3' صفحہ 429' رقم: 15582

معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم' من اسمہ طلحۃ' جلد 3' صفحہ 202' رقم: 2518

846- سنن ابوداؤد' باب کراھیۃ ان یقوم الرجل من مجلسہ ولا یذکر اللہ' جلد 4' صفحہ 414' رقم: 4858

سنن الکبریٰ للنسائی' باب من جلس مجلسا لم یذکر اللہ تعالیٰ فیہ' جلد 6' صفحہ 107' رقم: 10237

ـنَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ ۔ فَقَامَ خَصْمُهٗ وَكَانَ اَفْقَهَ فَقَالَ: اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ ـهِ وَائْذَنْ لِيْ فَلَاَقُلْ۔ قَالَ: قُلْ ۔ قَالَ: اِنَّ ابْنِيْ كَانَ ـيفًا عَلٰى هٰذَا، وَاِنَّهٗ زَنٰى بِامْرَاَتِهٖ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، ثُمَّ ـلْتُ رِجَالاً مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلٰى ابْنِيْ ـلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاَنَّ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ، وَعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ ـامٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ ـارْجُمْهَا ۔ قَالَ: فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔ قَالَ ـفْيَانُ: وَاُنَيْسٌ رَجُلٌ مِّنْ اَسْلَمَ۔

درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے گا‘ اس کا مخالف فریق کھڑا ہوا وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا۔ اس نے عرض کی: ہاں! یا رسول اللہ! آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے گا لیکن مجھے کچھ عرض کرنے کی اجازت دیجئے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم بولو! اس نے عرض کی: میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا‘ اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا‘ مجھے یہ بتایا گیا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا تو میں نے اس کے فدیے کے لیے ایک سو بکریاں اور ایک خادم دیا‘ پھر میں نے اہل علم حضرات سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا اور اس کی بیوی کو سنگسار کیا جائے گا‘ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا‘ ایک سو بکریاں اور خادم تمہیں واپس کر دیئے جائیں گے‘ تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا۔ اے انیس! تم اس عورت کے پاس جاؤ اگر وہ اعتراف (زنا) کر لیتی ہے تو تم اسے سنگسار کر دینا۔“ راوی کہتے ہیں: پس حضرت انیس رضی اللہ عنہ اس عورت کے پاس گئے تو اس نے اعتراف کیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروا دیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ حضرت انیس رضی اللہ عنہ قبیلہ اسلم کے فرد تھے۔

مسند الشامیین للطبرانی‘ من اسمه خالد بن حمید الهری‘ جلد 2‘ صفحه 272‘ رقم: 1324

847- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ وَشِبْلٍ قَالُوا: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ تَزْنِىْ قَبْلَ اَنْ تُحْصَنَ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَاجْلِدُوهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا ـ قَالَ فِى الثَّالِثَةِ اَوْ فِى الرَّابِعَةِ: فَبِيْعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيْرٍ ـ يَعْنِى الْحَبْلَ مِنَ الشَّعْرِ۔

حضرت زید بن خالد، حضرت ابوہریرہ اور حضرت شبل رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر تھے' آپ سے ایسی لونڈی کے متعلق سوال کیا گیا جو محصنہ ہونے سے پہلے زنا کرالیتی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کسی کی لونڈی زنا کرائے تو تم اسے کوڑے مارو' اگر وہ دوبارہ ایسا کرے تو پھر اسے کوڑے مارو' اگر وہ پھر ایسا کرے تو پھر کوڑے مارو' تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ آپ نے فرمایا: پھر تم اسے فروخت کردو' چاہے ایک رسی کے بدلے میں فروخت کرو۔'' یعنی بالوں سے بنی ہوئی رسی سے۔

848- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: مُطِرَ النَّاسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلاً، فَلَمَّا اَصْبَحُوا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ ؟ قَالَ: مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِىْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَتْ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ایک دفعہ رات کے وقت بارش ہوگئی۔ دوسرے دن صبح کو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو تمہارے رب نے رات کو کیا ارشاد فرمایا ہے؟ اس نے فرمایا ہے: ''میں جب بھی اپنے بندوں کو کوئی نعمت عطا کرتا ہوں تو ان میں سے کچھ لوگ انکار کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: ہم پر فلاں

847- صحیح بخاری' باب الاستلقاء فی المسجد ومد الرجل' جلد 1' صفحہ 102' رقم:475
صحیح مسلم' باب فی اباحۃ الاستلقا ووضع احدی الرجلین علی الاخری' جلد 6' صفحہ 154' رقم:5626
سنن النسائی' باب الاستلقاء فی المسجد' جلد 1' صفحہ 264' رقم:800
الآداب للبیھقی' باب فی استلقاء الرجل ووضع احدی رجلیہ علی الاخری' جلد 1' صفحہ 350' رقم:581
سنن ترمذی' باب ما جاء فی وضع احدی الرجلین علی الاخری مستلقیا' جلد 5' صفحہ 95' رقم:2765
848- سنن ابوداؤد' باب فی الرجل یجلس متربعا' جلد 4' صفحہ 413' رقم:4852
الآداب للبیھقی' باب کیفیۃ الجلوس' جلد 1' صفحہ 149' رقم:253
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمہ جابر بن سمرۃ السوائی' جلد 2' صفحہ 216' رقم:1886
مسند امام احمد' ومن حدیث ابی عبد الرحمن' جلد 5' صفحہ 107' رقم:21070

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَحَمِدَنِيْ عَلٰى سُقْيَايَ فَذٰلِكَ الَّذِيْ اٰمَنَ بِيْ وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ الَّذِيْ اٰمَنَ بِالْكَوْكَبِ وَكَفَرَ بِيْ اَوْ كَفَرَ نِعْمَتِيْ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا اَوَّلاً عَنْ صَالِحٍ ثُمَّ سَمِعْنَاهُ مِنْ صَالِحٍ۔

فلاں ستارے کی وجہ سے بارش نازل ہوئی ہے' لیکن جو شخص مجھ پر ایمان رکھتا ہے تو وہ میرے سیراب کرنے کی وجہ سے میری حمد بیان کرتا ہے تو یہ وہ شخص ہے جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے اور ستاروں کا انکار کرتا ہے لیکن جو شخص یہ کہتا ہے کہ فلاں' فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے تو وہ ستاروں پر ایمان رکھتا ہے اور میرے ساتھ کفر کرتا ہے' یا فرمایا: میری نعمت کا انکار کرتا ہے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ معمر نے یہ روایت پہلے از صالح ہم سے بیان کی تھی' پھر ہم نے یہ روایت صالح کی زبانی سنی۔

849- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ – قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَدْرِيْ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ اَمْ لَا – قَالَ: سَبَّ رَجُلٌ دِيكًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ، فَاِنَّهُ يَدْعُو اِلَى الصَّلَاةِ۔

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ انہوں نے یہ روایت از حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کی ہے یا کسی اور سے۔ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے مرغ کو برا بھلا کہا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مرغ کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ وہ نماز کے لیے بلاتا ہے۔

850- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم خیبر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے' اشجاع قبیلے کا ایک آدمی فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی' آپ نے فرمایا: ''تم

849- صحیح بخاری' باب الاحتباء بالید وهو القرفصاء' جلد 8' صفحه 61' رقم: 6272

جامع الاصول' الکتاب السادس فی النوم وهیئته والقعود' جلد 11' صفحه 568' رقم: 9182

مشکوة المصابیح' باب الجلوس والنوم والمشی' جلد 3' صفحه 19' رقم: 4707

850- سنن ابو داؤد' باب فیی جلوس الرجل' جلد 4' صفحه 412' رقم: 4849

الشمائل المحمدیة للترمذی' باب ما جاء فی جلسة رسول الله صلی الله علیه وسلم' صفحه 147' رقم: 128

الادب المفرد للبخاری' باب القرفصاء' صفحه 402' رقم: 1178

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الاحتباء المباح فی غیر وقت الصلاة' جلد 3' صفحه 235' رقم: 6126

فَمَاتَ رَجُلٌ مِّنْ اَشْجَعَ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ. فَنَظَرُوْا فِيْ مَتَاعِهِ فَوَجَدُوا فِيْهِ خَرَزَاتٍ مِّنْ خَرَزِ يَهُوْدَ لَا يَسْوٰى دِرْهَمَيْنِ.

اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔'' جب لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو انہیں اس کے سامان میں یہودیوں کا ایک ہار ملا جس کی قیمت دو درہم کے برابر بھی نہیں تھی۔

851- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِعَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنِ اعْتُرِفَتْ وَاِلَّا فَاخْلُطْهَا بِمَالِكَ. قَالَ: وَسَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ. وَسَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ فَغَضِبَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا السِّقَاءُ وَالْحِذَاءُ تَرِدُ الْمَاءَ، وَتَاْكُلُ الْكَلَاَ حَتّٰى يَاْتِيَهَا رَبُّهَا.

حضرت یزید مولیٰ منبعث روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ سے اس چیز کے متعلق سوال کیا جو کہیں پڑی ہوئی ملی تھی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم اس کی تھیلی کو اور اس کی تھیلی کے منہ پر باندھنے والی رسی کو پہچان لو' پھر ایک سال تک اس کی تشہیر کرتے رہو' اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اسے اپنے مال میں شامل کرلو۔'' راوی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم ہوئی بکری کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ یا تمہیں ملے گی' یا تمہارے کسی بھائی کو ملے گی' یا بھیڑیے کو ملے گی۔ راوی نے کہا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم ہوئے اونٹ کے متعلق سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ میں آگئے' حتیٰ کہ آپ کا چہرۂ مبارک سرخ ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا واسطہ' اس کا پیٹ اور اس کے پاؤں اس کے ساتھ ہیں' وہ پانی تک پہنچ جائے گا اور گھاس کھالے گا' حتیٰ کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے۔

852- قَالَ سُفْيَانُ فَبَلَغَنِيْ اَنَّ رَبِيْعَةَ بْنَ اَبِيْ

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ

851- سنن ابوداؤد' باب فی الجلسة المکروهة' جلد 4' صفحه 413' رقم: 4850

الآداب للبیهقی' باب ما یکره من الجلوس' جلد 1' صفحه 151' رقم: 256

صحیح ابن حبان' باب التواضع والکبر' جلد 12' صفحه 488' رقم: 5674

مسند امام احمد' حدیث الشرید بن سوید' جلد 4' صفحه 388' رقم: 19472

852- صحیح بخاری' باب لا یقیم الرجل الرجل من مجلسه' جلد 8' صفحه 16' رقم: 6269

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُسْنِدُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ: الْحَدِيْثُ الَّذِي تُحَدِّثُهُ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ فِي اللُّقَطَةِ وَضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ هُوَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. وَكُنْتُ اَكْرَهُهُ لِلرَّاْيِ، فَلِذٰلِكَ لَمْ اَسْاَلْهُ عَنْهُ وَلَوْلَا اَنَّهُ اَسْنَدَهُ مَا سَاَلْتُهُ عَنْ اِسْنَادِهِ.

ربیعہ بن ابوعبدالرحمٰن اس روایت کو حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مسند روایت کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ پس میں ان کے پاس حاضر ہوا اور ان سے کہا کہ وہ حدیث جسے آپ یزید مولیٰ منبعث سے روایت کرتے ہیں کہ جو گم ہوئی چیز کے اور گم ہوئے اونٹ یا بکری کے متعلق ہے تو کیا وہ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے بیان کی گئی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! سفیان کہتے ہیں کہ میں ان کی رائے کی وجہ سے انہیں پسند نہیں کرتا تھا' اس لیے میں نے ان سے اس کے متعلق سوال نہیں کیا' اگر انہوں نے اس کی سند بیان نہ کی ہوتی تو میں ان سے اس سند کے بارے میں بھی نہ پوچھتا۔

853- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبُو الْجُهَيْمِ اَسْاَلُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ مَا سَمِعْتَ فِي الَّذِي يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي؟ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَاَنْ يَمْكُثَ اَحَدُكُمْ اَرْبَعِيْنَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ

حضرت بسر بن سعید روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے یہ پوچھوں کہ آپ نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے بارے میں کیا حدیث سنی ہے؟ تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

صحيح مسلم' باب تحريم اقامة الانسان من موضعه المباح الذى سبق اليه' جلد 7' صفحه 9' رقم:5812

السنن الدارمى' باب لا يقيمن احدكم اخاه من مجلسه ' جلد 2' صفحه 365' رقم:2653

صحيح ابن حبان' باب الصحبة والمجالسة ' جلد 2' صفحه 349' رقم:587

مسند امام احمد' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 124' رقم:6062

853- صحيح مسلم' باب اذا قام من مجلسه ثم عاد فهو احق به' جلد 7' صفحه 10' رقم:5818

الآداب للبيهقى' باب الرجل يقوم من مجلسه لحاجة عرضت له ثم عاد اليه ' جلد 1' صفحه 145' رقم:247

الاحاد والمثانى' من اسمه وهب بن حذيفه الثقفى رضى الله عنه ' جلد 3' صفحه 235' رقم:1595

سنن ترمذى' باب ما جاء اذا قام الرجل من مجلسه ثم رجع اليه فهو احق به ' جلد 5' صفحه 89' رقم:2751

يَدَیْ مُصَلِّیْ ۔ لَا يَدْرِیْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اَوْ اَرْبَعِيْنَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ سَاعَةً۔

''تم میں سے کسی ایک آدمی کا چالیس تک ٹھہرے رہنا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔'' البتہ یہ معلوم نہیں ہے کہ اس سے مراد چالیس سال ہیں، یا چالیس مہینے ہیں یا چالیس دن ہیں یا چالیس گھڑیاں۔

854- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ لَيْلٰی عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِیْ اَهْلِهٖ فَقَدْ غَزَا۔

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کسی غازی کو سامان مہیا کرے یا اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر والوں کا خیال رکھے۔ تو گویا اس نے بھی جنگ میں حصہ لیا۔

106 - مُسْنَدُ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهَلَالِیْ

مسند حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ عنہ

855- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ رِئَابٍ - وَكَانَ يُخْفِی الزُّهْدَ - قَالَ سَمِعْتُ كِنَانَةَ بْنَ نُعَيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ: تَحَمَّلْتُ بِحَمَالَةٍ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهٗ قَالَ: تُؤَدِّيْهَا اَوْ نُخْرِجُهَا عَنْكَ اِذَا قَدِمَتْ نَعَمُ الصَّدَقَةِ ۔ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْمَسْاَلَةَ حُرِّمَتْ اِلَّا فِیْ ثَلَاثٍ: رَجُلٌ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک رقم کی ادائیگی اپنے ذمے لے لی' پس میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' تاکہ آپ ﷺ سے مدد مانگوں۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہیں دے دیں گے' پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مانگنا حرام کیا گیا ہے' سوائے تین آدمیوں کے' ایک وہ آدمی جو کسی

854- سنن ابوداؤد' باب فی التحلق' جلد 4' صفحہ 405' رقم: 4827

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهية ان يقول عليك السلام مبتداً' جلد 5' صفحہ 73' رقم: 2725

مسند امام احمد' حديث جابر بن سمرة رضی الله عنه' جلد 5' صفحہ 91' رقم: 20887

855- صحيح بخاری' باب الدهن للجمعة' جلد 2' صفحہ 3' رقم: 883

السنن الكبری للبيهقی' باب السنة فی التنظيف يوم الجمعة' جلد 3' صفحہ 242' رقم: 6168

مسند امام احمد' حديث رفاعة بن شداد' جلد 5' صفحہ 438' رقم: 23671

مسند ابن ابی شيبة' حديث سلمان الفارسی رضی الله عنه' صفحہ 666' رقم: 457

المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه سهيل بن حنظلة' جلد 6' صفحہ 271' رقم: 6203

فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتّٰى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ، وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ وَّحَاجَةٌ حَتّٰى شَهِدَ اَوْ تَكَلَّمَ ثَلَاثَةٌ مِّنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهٖ اَنَّ بِهٖ فَاقَةً وَحَاجَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ، وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ، وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ سُحْتٌ۔

دوسرے کی رقم کی ادائیگی اپنے ذمے لے لے تو اس کے لیے مانگنا حلال ہے' حتیٰ کہ وہ اسے ادا کر دے اور پھر مانگنے سے باز آ جائے اور ایک وہ آدمی جسے فاقہ اور سخت حاجت پیش آ جائے حتیٰ کہ اس کی قوم کے تین لوگ اس کے متعلق گواہی دیں یا بات کریں کہ اسے فاقہ یا سخت حاجت درپیش ہے' تو اس کے لیے مانگنا حلال ہے' حتیٰ کہ وہ اپنی ضروریات کا پورا سامان حاصل کر لے' اور پھر وہ مانگنے سے باز آ جائے' اور ایک وہ آدمی جس پر کوئی آفت آ جائے جو اس کے مال کو تباہ کر دے تو اس کے لیے مانگنا جائز ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ اپنی ضروریات کے لیے امداد لے لے اور پھر اس سے باز آ جائے' ان کے سوا جو بھی مانگنا ہے وہ حرام ہے۔

107 - مُسْنَدُ عِصَامُ الْمُزَنِيِّ

مسند حضرت عصام المزنی رضی اللہ عنہ

856- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا مِّنْ مُزَيْنَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ عِصَامٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمْ مَسْجِدًا اَوْ سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا فَلَا تَقْتُلُنَّ اَحَدًا ۔ قَالَ: فَبَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَمَرَنَا بِذٰلِكَ فَخَرَجْنَا قِبَلَ تِهَامَةَ، فَاَدْرَكْنَا رَجُلًا يَسُوْقُ بِظَعَائِنَ فَقُلْنَا لَهُ اَسْلِمْ۔ فَقَالَ: وَمَا الْاِسْلَامُ؟ فَاَخْبَرْنَاهُ بِهٖ فَاِذَا هُوَ لَا يَعْرِفُهُ ۔ فَقَالَ: اَفَرَاَيْتُمْ اِنْ اَنَا لَمْ اَفْعَلْ فَمَا اَنْتُمْ

حضرت عبدالملک بن نوفل روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مزینہ قبیلے والے ایک آدمی جن کا نام ابن عصام تھا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا' جو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مہم کو روانہ فرماتے تو آپ ﷺ یہ ارشاد فرماتے: جب تم کوئی مسجد دیکھو یا تم مؤذن کو سنو تو وہاں کسی کو قتل نہ کرنا۔ انہوں نے کہا کہ کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا اور آپ نے ہمیں یہی حکم دیا' پس ہم تہامہ کی جانب روانہ ہوئے تو وہاں ہمیں ایک آدمی ملا جو چند عورتوں کو لے کر جا رہا تھا' ہم نے اس سے کہا: تم اسلام

856- سنن ابوداؤد' باب فی الرجل يجلس بين الرجلين بغير اذنهما' جلد 4' صفحه 412' رقم: 4847

سنن ترمذی' باب ما جاء فی كراهية الجلوس بين الرجلين بغير اذنهما' جلد 5' صفحه 89' رقم: 2752

صَانِعُوْنَ ؟ قَالَ قُلْنَا نَقْتُلُكَ ۔ قَالَ: فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْظِرِيَّ حَتّٰى اُدْرِكَ الظَّعَائِنَ؟ قُلْنَا نَعَمْ، وَنَحْنُ مُدْرِكُوكَ ۔ قَالَ: فَادْرَكَ الظَّعَائِنَ، فَقَالَ: اَسْلِمِيْ حُبَيْشُ قَبْلَ نَفَادِ الْعَيْشِ فَقَالَتِ الْاُخْرٰى: اَسْلِمْ عَشْرًا وَسَبْعَ وِتْرًا اَوْ ثَمَانِيًا تَتْرٰى ثُمَّ قَالَ اَتَذْكُرُ اِذْ طَالَبْتُكُمْ فَوَجَدْتُكُمْ بِحَلْيَةَ وَاَدْرَكْتُكُمْ بِالْخَوَانِقِ اَلَمْ يَكُ حَقًّا اَنْ يُنَوَّلَ عَاشِقٌ تَكَلَّفَ اِدْلَاجَ السُّرٰى وَالْوَدَائِقِ فَلَا ذَنْبٌ لِيْ قَدْ قُلْتُ اِذْ اَهْلُنَا مَعًا اَثِيْبِيْ بِوَصْلٍ قَبْلَ اِحْدَى الصَّفَائِقِ اَثِيْبِيْ بِوَصْلٍ قَبْلَ اَنْ يَّشْحَطَ النَّوٰى وَيَنْاَى الْاَمِيْرُ بِالْحَبِيْبِ الْمُفَارِقِ قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْنَا فَقَالَ: شَاْنُكُمْ ۔ فَقَدَّمْنَاهُ فَضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَانْحَدَرَتِ الْاُخْرٰى مِنْ هَوْدَجِهَا امْرَاَةٌ اَدْمَاءُ تَحُصُّ فَجَثَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى مَاتَتْ ۔

قبول کرلو! اس نے کہا: اسلام کا کیا مطلب ہے؟ ہم نے اسے بتایا تو وہ اس سے لاعلم تھا۔ کہنے لگا: اگر میں ایسا نہ کروں تو پھر تم لوگ کیا کرو گے؟ کہا کہ ہم نے کہا: ہم تمہیں قتل کر دیں گے۔ تو کہنے لگا: کیا تم میرا انتظار کرو گے کہ میں ان عورتوں کو آگے پہنچا آؤں؟ ہم نے کہا: ٹھیک ہے ہم تجھ تک پہنچ جائیں گے۔ کہا کہ وہ ان عورتوں کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ حبیش تم اسلام قبول کرلو! اس سے پہلے کہ زندگی ختم ہو جائے تو ایک اور عورت بولی: تم دس لوگ اسلام قبول کرو، سات لوگ کرو جو طاق ہوتے ہیں یا آٹھ کرو جو ایک کے بعد دوسرے ہوتے ہیں۔ پھر اس شخص نے یہ پڑھا: ''کیا تمہیں وہ دن یاد ہے کہ جب میں تمہاری تلاش میں نکلا تھا تو میں نے تمہیں حلیہ کے مقام پر پایا تھا یا میں نے تمہیں خوانق کے مقام پر پایا تھا' کیا یہ بات لازمی نہیں تھی کہ عشق کرنے والے کو رات کے وقت کے سفر اور تپتی ہوئی دوپہر کے سفر کا بدلہ دیا جائے میں نے جو کہا ہے اس پر مجھے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ اگر میری بیوی میرے ساتھ ہو اور وہ مجھے نہانے کی اجازت دے دے' اس سے پہلے کہ حادثات میں سے کوئی ایک حادثہ پیش آجائے۔ وہ مجھے وصل کی اجازت دے دے' اس سے پہلے کہ گھر دور ہو جائے اور سردار محبوب کے متعلق علیحدگی کا حکم دے دے۔'' راوی نے کہا کہ پھر وہ شخص ہمارے پاس آیا اور کہنے لگا: اب تم اپنا کام کرلو! ہم آگے بڑھے اور ہم نے اس کی گردن اڑا دی۔ تو ایک عورت اپنے ہودج سے تیزی سے نیچے اتری' وہ

الادب المفرد للبخاری' باب لا یفرق بین اثنین' صفحہ 390' رقم: 1142

مسند امام احمد' مسند عبد اللہ بن عمرو' جلد 2' صفحہ 213' رقم: 6999

انتہائی گندمی رنگت والی تھی' وہ آ کر اس پر گر پڑی اور وہ بھی فوت ہوگئی۔

108 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ

مسند حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ

857- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ الصُّبْحَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَرَاَ سُوْرَةَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا بَلَغَ ذِكْرَ عِيسَى وَاُمِّهِ اَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ اَوْ شَرْقَةٌ فَرَكَعَ۔

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی تو آپ نے سورۂ مومنون کی تلاوت کی' جب آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کے ذکر پر پہنچے تو آپ ﷺ کو کھانسی آ گئی۔ یا آپ کے گلے میں بلغم آ گئی تو آپ نے رکوع کر لیا۔

109 - مُسْنَدُ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ

مسند حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ

858- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ: اَبْصَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ لِي: يَا يَعْلَى اَلَكَ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں نے ایک خاص قسم کی خوشبو لگائی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: اے یعلیٰ! کیا تمہاری بیوی ہے؟ میں نے عرض

857- سنن ابوداؤد' باب الجلوس وسط الحلقة' جلد 4' صفحه 405' رقم: 4828

سنن ترمذی' باب ما جاء فی كراهية القعود وسط الحلقة' جلد 5' صفحه 90' رقم: 2753

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب كراهية الجلوس فی وسط الحلقة' جلد 3' صفحه 234' رقم: 6118

اتحاف الخيره المهرة' باب خير المجالس اوسعها' جلد 6' صفحه 117' رقم: 5453

مسند البزار' مسند حذيفه بن يمان' جلد 1' صفحه 450' رقم: 2957

858- سنن ابوداؤد' باب فی سعة المجلس' جلد 4' صفحه 405' رقم: 4822

الآداب للبيهقي' باب خير المجالس اوسعها' جلد 1' صفحه 146' رقم: 250

الادب المفرد' باب خير المجالس اوسعها' صفحه 388' رقم: 1136

المستدرك للحاكم' كتاب الادب' جلد 6' صفحه 282' رقم: 7705

مسند امام احمد' مسند ابی سعيد الخدری' جلد 3' صفحه 18' رقم: 11153

امْرَاَةٌ؟ . فَقُلْتُ: لَا . قَالَ: فَاغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ، ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ . قَالَ يَعْلٰى: فَغَسَلْتُهُ وَلَا اَعُوْدُ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ وَلَا اَعُوْدُ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ وَلَا اَعُوْدُ.

کی: نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم اسے دھو دو اور دوبارہ نہ لگانا' پھر تم اسے دھو دو اور دوبارہ نہ لگانا۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تو میں نے اسے دھولیا اور دوبارہ نہیں لگایا' پھر میں نے اسے دھویا اور اسے دوبارہ نہیں لگایا' پھر میں نے اسے دھویا اور اسے دوبارہ نہیں لگایا۔

110 - مُسْنَدُ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ

مسند حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ

859- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَعَ الصَّبِيِّ عَقِيقَتُهُ فَاَهْرِيْقُوا عَنْهُ دَمًا وَاَمِيطُوا عَنْهُ الْاَذٰى .

حضرت سلمان بن عامر الضبی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ بچے کا عقیقہ کرو' پس تم اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے گندگی دور کرو۔

860- قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى تَمْرٍ فَاِنَّهُ بَرَكَةٌ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَمَاءٌ فَاِنَّهُ طَهُوْرٌ .

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی شخص روزہ افطار کرے تو کھجور کے ساتھ افطار کرے کیونکہ اس میں برکت ہوتی ہے'

859- سنن ترمذی' باب ما يقول اذا قام من المجلس' جلد 5' صفحه 494' رقم:3433

صحيح ابن حبان' باب الصحبة والمجالسة ' جلد 2' صفحه 354' رقم:594

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 494' رقم:10420

سنن الكبرى للنسائی' باب ما يقول اذا جلس فی مجلس كثر فيه لغطه ' جلد 6' صفحه 105' رقم:10230

860- سنن ابوداؤد' باب فی كفارة المجلس' جلد 4' صفحه 415' رقم:4861

سنن ترمذی' باب ما يقول اذا قام من المجلس' جلد 5' صفحه 494' رقم:3433

المعجم الكبير للطبرانی' ابوالعالية عن رافع بن خديج' جلد 4' صفحه 287' رقم:4446

مجمع الزوائد للهيثمی' باب كفارة المجلس' جلد 10' صفحه 206' رقم:17161

الآداب للبيهقی' باب فی كفارة المجلس' جلد 1' صفحه 152' رقم:259

اگر کھجور نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرے کیونکہ یہ پاکیزگی عطا کرتا ہے۔

861- وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ، وَهِيَ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ الْمِسْكِيْنِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ.

اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ غریب کو صدقہ دینا صرف صدقہ دینا ہے اور غریب رشتے دار کو صدقہ دینے میں دو پہلو ہیں صدقہ کرنا اور صلہ رحمی کرنا۔

111 - مُسْنَدُ أُسَامَةَ بْنَ شَرِيْكِ الْعَامِرِيِّ

مسند حضرت اسامہ بن شریک عامری رضی اللہ عنہ

862- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ شَرِيْكِ الْعَامِرِيَّ قَالَ: شَهِدْتُ الْاَعَارِيبَ يَسْأَلُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلَيْنَا جُنَاحٌ فِيْ كَذَا فِيْ كَذَا؟ فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ شَيْئًا، فَذٰلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ . قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَتَدَاوٰى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَقَدْ اَنْزَلَ لَهٗ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ . قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا

حضرت اسامہ بن شریک عامری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اس وقت ان دیہاتیوں کے پاس تھا جو رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کر رہے تھے کہ کیا ہمیں اس پر گناہ ہو گا' اس پر گناہ ہو گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ نے حرج کو اٹھا لیا ہے سوائے اس شخص کے جو اپنے کسی بھائی کی عزتِ نفس کے پیچھے پڑ جائے' تو یہ وہ چیز ہے جو حرج میں مبتلا کرتی ہے اور ہلاک کر دیتی ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم دوا استعمال کیا کریں؟ تو آپ نے فرمایا: اے اللہ

861- سنن ترمذی' باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید' جلد 5' صفحه 528' رقم:3502

سنن الكبرىٰ للنسائی' باب ما يقول اذا جلس فی مجلس كثر فيه لغطه' جلد 6' صفحه 106' رقم:10234

جامع الاصول لابن اثير' الفصل السادس فی ادعية المجلس والقيام عنه' جلد 4' صفحه 276' رقم:2270

مشكوٰة المصابيح' باب جامع الدعاء' الفصل الثانی' جلد 2' صفحه 60' رقم:2492

862- سنن ترمذی' باب ما جاء فی كراهية الحلف لغير الله' جلد 3' صفحه 46' رقم:1535

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب كراهية الحلف لغير الله عزوجل' جلد 10' صفحه 29' رقم:20324

المستدرك للحاكم' كتاب الايمان والنذور' جلد 6' صفحه 318' رقم:7814

صحيح ابن حبان' كتاب الايمان' جلد 10' صفحه 199' رقم:4358

سنن ابو داؤد' باب كراهية الحلف الأبا' جلد 3' صفحه 217' رقم:3253

خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ.

کے بندو! تم دوا استعمال کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کے لیے شفا بھی نازل کی ہے، سوائے بڑھاپے کے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسلمان کو جو چیزیں دی گئی ہیں ان میں سے سب سے بہتر کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق۔

112 - مُسْنَدُ قُطْبَةَ بْنَ مَالِكٍ

مسند حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ

863- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي: قُطْبَةَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ)

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فجر کی نماز میں "وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ" پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

113 - مُسْنَدُ أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنَ أَسِيدٍ

مسند حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ

864- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ: عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَرِيحَةَ: حُذَيْفَةَ بْنَ أَسِيدٍ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نطفہ جب چالیس دن یا پینتالیس دن تک رحم میں رہتا ہے تو فرشتہ اس کے پاس آتا ہے۔ وہ عرض کرتا ہے: اے

863- صحیح مسلم، باب ندب من حلف یمینا فرأی غیرها خیرا منها ان یاتی الذی، جلد 5، صفحه 85، رقم: 4361
سنن ترمذی، باب ما جاء فی الکفارة قبل الحنث، جلد 2، صفحه 107، رقم: 1530
السنن الصغری للبیهقی، باب الکفارة بالمال قبل الحنث، جلد 3، صفحه 229، رقم: 4394
سنن النسائی الکبری، باب الکفارة قبل الحنث، جلد 3، صفحه 127، رقم: 4723
864- الاحاد والمثانی لابی عاصم، حدیث عدی بن عدی الکندی، جلد 4، صفحه 396، رقم: 2445
السنن الکبری للبیهقی، باب من قال علی عهد الله یرید به یمینا، جلد 10، صفحه 44، رقم: 20403
المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الاحکام، جلد 1، صفحه 251، رقم: 1004
صحیح مسلم، باب وعید من اقتطع حق مسلم بیمین فاجرة بالنار، جلد 1، صفحه 86، رقم: 374
صحیح بخاری، باب الخصومة فی البئر والقضاء فیها، جلد 2، صفحه 831، رقم: 2229

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ بِاَرْبَعِيْنَ اَوْ قَالَ بِخَمْسٍ وَارْبَعِيْنَ لَيْلَةً فَيَقُوْلُ: اَىْ رَبِّ اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثٰى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ، فَيُكْتَبَانِ ثُمَّ يُكْتَبُ عَمَلُهُ وَرِزْقُهُ وَاَجَلُهُ وَاَثَرُهُ وَمُصِيْبَتُهُ، ثُمَّ تُطْوَى الصَّحِيفَةُ فَلَا يُزَادُ فِيْهَا وَلَا يُنْقَصُ ۔ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهَا ۔

میرے رب! یہ بد بخت ہے یا نیک بخت ہے؟ یہ مرد ہے یا عورت؟ تو اللہ تعالیٰ اسے جو حکم دیتا ہے ان دونوں باتوں کو لکھ لیا جاتا ہے۔ پھر اس شخص کے عمل کو‘ اس کے رزق کو‘ اس کی عمر کی انتہا کو‘ اس کی باقی رہ جانے والی چیزوں کو‘ اور اسے پہنچنے والے معاملات کو لکھا جاتا ہے‘ پھر اس رجسٹر کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور اس میں کوئی اضافہ یا کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ بعض دفعہ سفیان یہ الفاظ بیان کرتے تھے کہ قیامت کے دن تک ایسا ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ وہ یہ الفاظ بھی نہیں بیان کرتے تھے۔

865- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا فُرَاتُ الْقَزَّازُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَرِيحَةَ الْغِفَارِيَّ يَقُوْلُ: اَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُلِّيَّةٍ لَهُ وَنَحْنُ نَذْكُرُ السَّاعَةَ فَقَالَ: مَا كُنْتُمْ تَذْكُرُوْنَ؟ ۔ قُلْنَا: السَّاعَةَ ۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَكُوْنُ حَتّٰى يَكُوْنَ فِيْهَا عَشْرٌ: الدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَنُزُوْلُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ، وَثَلَاثُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ عَدَنٍ - اَوْ قَالَ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ - تَسُوقُ النَّاسَ

حضرت ابوسریحہ غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر کے اوپر والے حصہ سے ہماری طرف جھانک کر دیکھا ہم اس وقت قیامت کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تم لوگ کس بات کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: قیامت کا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہیں ہوں گی: دجال، دھواں، دابۃ الارض، سورج کا مغرب سے نکلنا، حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول، یاجوج ماجوج اور تین قسم کا دھنسنا: ایک دھنسنا مشرق میں ہوگا‘ ایک دھنسنا مغرب میں ہوگا اور ایک دھنسنا جزیرہ عرب میں ہوگا‘ ان سب کے آخر میں عدن سے آگ نکلے گی‘ یا

865- صحیح بخاری، باب من لم یر اکفار من قال ذلك متاؤلا او جاهلا‘ جلد 5‘ صفحه 226‘ رقم: 3757

مؤطا امام مالك‘ باب جامع الایمان‘ جلد 2‘ صفحه 480‘ رقم: 1020

سنن ابوداؤد‘ باب فی کراهية الحلف بالأباء‘ جلد 3‘ صفحه 217‘ رقم: 3210

السنن الصغرٰی للبیهقی‘ باب الحلف باللّٰه دون غیره‘ جلد 3‘ صفحه 218‘ رقم: 4356

مشکوة المصابیح‘ کتاب الایمان والنذور‘ الفصل الاوّل‘ جلد 2‘ صفحه 276‘ رقم: 3408

اِلٰی مَحْشَرِهِم ۔

فرمایا: عدن کے گڑھے سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر میدان محشر میں لے جائے گی۔

114 – مُسْنَدُ مُجَمِّعَ الْاَنْصَارِیّ

مسند حضرت مجمع انصاری رضی اللہ عنہ

866- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي: مُجَمِّعَ بْنَ جَارِيَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَيَقْتُلَنَّهُ ابْنُ مَرْيَمَ بِبَابِ لُدٍّ ۔

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دجال کا ذکر کرتے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! حضرت مریم کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے باب لد کے پاس ضرور قتل کریں گے۔

115 – مُسْنَدُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

مسند حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

867- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا قِلَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهٖ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كَانَتْ بَنُو عُقَيْلٍ حُلَفَاءَ لِثَقِيفَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَتْ ثَقِيفُ قَدْ اَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، ثُمَّ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ اَسَرُوْا رَجُلًا مِّنْ عُقَيْلٍ مَعَهُ نَاقَةٌ لَهُ – وَكَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ سَبَقَتِ الْحَاجَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً، وَكَانَتِ النَّاقَةُ اِذَا سَبَقَتِ الْحَاجَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ تُمْنَعْ مِنْ كَلَاٍ تَرْتَعُ فِيْهِ، وَلَمْ تُمْنَعْ مِنْ حَوْضٍ تَشْرَعُ فِيْهِ قَالَ – فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ بِمَ اَخَذْتَنِي وَاَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بنو عقیل دورِ جاہلیت میں قبیلۂ ثقیف کے حلیف تھے۔ قبیلہ ثقیف کے لوگوں نے دو مسلمانوں کو قید کر لیا پھر اس کے بعد مسلمانوں نے عقیل کے خاندان والوں میں سے ایک شخص کو پکڑ لیا جس کے ساتھ اس کی اونٹنی بھی تھی' اس شخص کی اونٹنی دورِ جاہلیت میں حاجیوں سے آگے نکل جایا کرتی تھی اور وہ کافی دفعہ یہ عمل کر چکی تھی۔ دورِ جاہلیت کا یہ رواج تھا کہ جب کوئی اونٹنی حاجیوں سے آگے نکل جاتی تھی تو پھر اسے کسی بھی جگہ پر چرنے سے نہیں روکا جاتا تھا اور کسی بھی حوض سے پانی پینے سے نہیں روکا جاتا تھا۔ اس آدمی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں لایا گیا' وہ

866- المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه محمود' جلد 8' صفحه 39' رقم:7892

867- مسند ابن ابی شیبة' من اسمه عبد الرحمٰن بن سمره' صفحه 161' رقم:860

مسند البزار' مسند سمرة بن جندب رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 158' رقم:4658

فَقَالَ: بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ ۔ قَالَ وَحُبِسَ حَيْثُ يُمَرُّ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَرَّ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنِّى مُسْلِمٌ۔

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قُلْتَهَا وَاَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ كُنْتَ قَدْ اَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ۔ قَالَ ثُمَّ مَرَّ بِهِ مَرَّةً اُخْرٰى فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنِّى جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِى، وَظَمْاٰنُ فَاسْقِنِى قَالَ: تِلْكَ حَاجَتُكَ ۔ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَا لَهُ فَفَادَى بِهِ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَسَرَتْ ثَقِيفُ، وَاَمْسَكَ النَّاقَةَ لِنَفْسِهِ، ثُمَّ اِنَّهُ اَغَارَ عَدُوٌّ عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَاَخَذُوا سَرْحًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابُوْا النَّاقَةَ فِيْهَا - قَالَ - وَقَدْ كَانَتْ عِنْدَهُمُ امْرَاَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ اَسَرُوهَا، وَكَانُوا يُرَوِّحُونَ النَّعَمَ عَشِيًّا، فَجَائَتِ الْمَرْاَةُ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِلَى النَّعَمِ فَجَعَلَتْ لَا تَجِيءُ اِلٰى بَعِيرٍ اِلَّا رَغَا حَتّٰى انْتَهَتْ اِلَيْهَا، فَلَمْ تَرْغُ فَاسْتَوَتْ عَلَيْهَا فَنَجَتْ فَقَدِمَتِ الْمَدِيْنَةَ، فَقَالَ النَّاسُ: الْعَضْبَاءُ الْعَضْبَاءُ ۔ قَالَ فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ: اِنِّى نَذَرْتُ اِنْ اَنْجَانِى اللّٰهُ عَلَيْهَا اَنْ اَنْحَرَهَا ۔ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَمَا جَزَيْتِهَا، لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِى مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ

کہنے لگا: اے حضرت محمد! آپ نے مجھے اور حاجیوں سے آگے نکل جانے والی کو کس وجہ سے پکڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے حلیف ثقیف کی زیادتی کی وجہ سے۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب اس کے پاس سے گزرتے تھے تو وہ بندھا ہوا تھا۔ ایک دفعہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ اس کے پاس سے گزرے تو وہ کہنے لگا: اے حضرت محمد! میں مسلمان ہوتا ہوں۔

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم یہ کہہ رہے ہو تو تم اپنی مرضی کے مالک ہو اس طرح تم مکمل کامیابی حاصل کرلو گے۔ راوی نے کہا کہ پھر اس کے بعد ایک دفعہ آپ اس کے پاس سے گزرے تو وہ کہنے لگا: اے حضرت محمد! میں بھوکا ہوں، آپ مجھے کچھ کھانے کے لیے دیں، میں پیاسا ہوں مجھے کچھ پینے کے لیے دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لو تمہاری حاجت کی چیزیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ کو یہ بات مناسب لگی تو آپ نے اس کے ساتھ ان دو آدمیوں کا فدیہ دیا جنہیں قبیلہ ثقیف نے قید کرلیا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے اس اونٹنی کو اپنے لیے روک لیا۔ پھر ایک دفعہ دشمن نے مدینہ منورہ پر رات کے وقت حملہ کیا، وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے جانوروں کے باڑے میں گئے اور انہوں نے وہاں سے اس اونٹنی کو چوری کرلیا۔ (راوی کہتے ہیں کہ) ان جانوروں کے پاس ایک عورت بھی تھی انہوں نے اسے بھی قید کرلیا۔ وہ لوگ شام کے وقت اپنے جانوروں کو چرنے کے لیے چھوڑتے تھے۔ ایک رات وہ عورت اونٹوں کے پاس آئی

سنن ابن ماجه، باب النهى ان يحلف لغير الله، جلد 1، صفحه 678، رقم:2095

مشكوة المصابيح، كتاب الايمان والنذور، الفصل الاوّل، جلد 2، صفحه 276، رقم:3408

اٰدَمَ .

وہ جس بھی اونٹ کے پاس آتی تھی وہ اونٹ آواز نکالنے لگتا۔ لیکن جب وہ عورت اس اونٹنی کے پاس آئی تو اس نے آواز نہ نکالی وہ عورت اس پر سوار ہوئی اور اسے وہاں سے نجات مل گئی تو وہ مدینہ منورہ آئی تو لوگوں نے کہا: عضباء عضباء۔ راوی نے کہا کہ وہ عورت کہنے لگی کہ میں نے یہ نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اس اونٹنی پر نجات عطا کی تو میں اسے ذبح کر دوں گی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے تو اسے بہت برا بدلہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے نذر پوری نہیں ہوتی، اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس کے بارے میں نذر کچھ نہیں ہوتی۔

868- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَرْبَعَةٌ اَوْ خَمْسَةٌ مِّنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِيْنَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَاَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً فَقَالَ: لَوْ اَدْرَكْتُهُ مَا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ .

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا۔ اس کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی کی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں اس تک پہنچ گیا تو میں اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

869- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے

868- صحيح مسلم، باب نهى من اكل ثوما او بصلا او كراث او نحوها، جلد 2، صفحه 81، رقم: 1286

مسند البزار، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحه 77، رقم: 314

سنن النسائى الكبرىٰ، باب من يخرج من المسجد، جلد 2، صفحه 43، رقم: 708

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحه 27، رقم: 186

869- سنن ترمذى، باب ما جاء فى كراهية الاحتباء والامام يخطب، جلد 2، صفحه 390، رقم: 514

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب من كره الاحتباء فى هذه الحالة لما فيه من اجتلاب، جلد 3، صفحه 235، رقم: 6123

المستدرك للحاكم، كتاب الجمعة، جلد 1، صفحه 427، رقم: 1069

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسِيرٍ لَهُ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ) فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدْرُوْنَ أَيُّ يَوْمٍ ذٰلِكَ؟ ۔ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ذٰلِكَ يَوْمٌ يَقُوْلُ اللّٰهُ لِآدَمَ: يَا آدَمُ قُمْ فَابْعَثْ بَعْثَ أَهْلِ النَّارِ ۔ فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ أَهْلِ النَّارِ؟ فَيَقُوْلُ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعُمِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ، وَوَاحِدٌ إِلَى الْجَنَّةِ ۔ قَالَ: فَأَنْشَأَ الْقَوْمُ يَبْكُوْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ إِسْلَامٌ قَطُّ إِلَّا كَانَتْ قَبْلَهُ جَاهِلِيَّةٌ، فَيُؤْخَذُ الْعَدَدُ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَإِنْ لَمْ يَفِ أُكْمِلَ الْعَدَدُ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، وَمَا مَثَلُكُمْ فِي الْأُمَمِ إِلَّا كَمَثَلِ الرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ أَوِ الشَّامَةِ فِيْ جَنْبِ الْبَعِيرِ ۔ ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ۔ فَكَبَّرُوْا ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ۔ فَكَبَّرُوْا ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرُوْا ۔ قَالَ سُفْيَانُ: انْتَهٰى حِفْظِي إِلَى النِّصْفِ وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنُوا ثُلُثَيْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ۔ أَوْ قَالَ غَيْرُهُ۔

ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ پس آپ پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ''اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو! بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی شے ہے۔'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول جانتے ہیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: اے آدم! اٹھو اور اہل جہنم کو بھیج دو! تو وہ عرض کریں گے: اے میرے رب! جہنم والے کتنے ہیں؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا۔ راوی نے کہا: تو لوگوں نے رونا شروع کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بھی اسلام آیا اس سے پہلے جاہلیت موجود تھی تو اس تعداد کو دورِ جاہلیت کے لوگوں سے پورا کیا جائے گا، اگر وہ اس سے بھی پورے نہ ہوئے تو منافقین کے ذریعے اس تعداد کو پورا کیا جائے گا۔ تمہاری مثال دوسری امتوں کے درمیان اسی طرح ہے جس طرح کسی جانور کی کلائی پر نشان ہوتا ہے۔ یا اونٹ کے پہلو میں شامہ ہوتا ہے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ امید ہے کہ تم لوگ جنتیوں کا ایک چوتھائی ہو گے، تو لوگوں نے اللہ اکبر کہا، پھر آپ نے فرمایا: مجھے یہ امید ہے کہ تم لوگ جنتیوں کا ایک تہائی ہو گے، تو لوگوں نے اللہ اکبر کہا، پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ جنتیوں کا نصف ہو گے تو لوگوں نے اللہ اکبر کہا۔ سفیان کہتے ہیں کہ میرے حافظے کے مطابق صرف نصف تک کا ذکر ہے، میری معلومات کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صحیح ابن خزیمہ، باب النهی عن الحبوة يوم الجمعة، جلد 3، صفحه 158، رقم: 1815

نے یہ بھی فرمایا تھا: مجھے یہ امید ہے کہ تم اہل جنت کا دو تہائی ہو گے' یا اس کے علاوہ کچھ فرمایا۔

870- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَلَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا، وَاَمَا اِنَّهُ قَدْ اَكَلَ الطَّعَامَ وَمَشَى فِي الْاَسْوَاقِ. يَعْنِي الدَّجَّالَ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہا میں' تو میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا اور رہ گیا وہ تو وہ کھانا کھائے گا اور بازاروں میں چلے پھرے گا' یعنی دجال۔

871- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَشَدَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَدِّ بِشَيْءٍ. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: اَنَا اَشْهَدُ اَنَّهُ اَعْطَاهُ الثُّلُثَ. قَالَ: مَعَ مَنْ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي. قَالَ: لَا دَرَيْتَ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسم دی کہ تم میں سے کسی نے نبی اکرم ﷺ کو سنا ہو کہ آپ نے دادا کے بارے میں کوئی فیصلہ دیا ہو؟ تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک تہائی حصہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کس کے ساتھ؟ تو انہوں نے کہا: مجھے نہیں معلوم تو (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) فرمایا کہ پھر تمہیں کچھ بھی پتہ نہیں ہے۔

872- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے

870- صحیح مسلم' باب نہی من دخل علیہ ذی الحجة وهو مريد التضحية ' جلد 6' صفحه 83' رقم:5236

صحیح ابن حبان' کتاب الاضحية ' جلد 13' صفحه 239' رقم:5917

سنن ابو داؤد' باب الرجل ياخذ من سفرة فى العشر وهو يريد ان يضحى' جلد 3' صفحه 51' رقم:2793

مسند ابی یعلیٰ' مسند ام سلمة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 12' صفحه 348' رقم:6917

الالمام باحاديث الاحكام لابن دقيق العيد' باب الهدى' جلد 2' صفحه 423' رقم:814

871- مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن عمرو' جلد 2' صفحه 266' رقم:6928

872- صحیح مسلم' باب وجوب غسل البول وغيره من النجاسات اذا هلت فى المسجد' جلد 1' صفحه 163' رقم:687

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب نجاسة الالوال والادراث' جلد 2' صفحه 412' رقم:4311

صحیح ابن حبان' باب تطهير النجاسة ' جلد 4' صفحه 246' رقم:1401

فَقَالَ اٰخَرُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: وَقَامَ اِلَيْهِ اٰخَرُ فَقَالَ: اَنَا اَشْهَدُ اَنَّهُ اَعْطَاهُ السُّدُسَ۔ قَالَ: مَعَ مَنْ؟ قَالَ: لَا اَدْرِىْ۔ قَالَ: لَا دَرَيْتَ ۔

ہیں کہ ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے دادے کو چھٹا حصہ دیا تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) پوچھا: کس کے ساتھ؟ تو اس نے کہا: مجھے نہیں معلوم، تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں بھی پتہ نہیں ہے۔

873- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: هَلْ قَرَاَ مِنْكُمْ اَحَدٌ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى) ۔ فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ، اَنَا ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ ظَنَنْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی اور جب آپ ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: تم میں سے کسی نے سورہ الاعلیٰ پڑھی ہے؟ تو ایک آدمی نے عرض کی: ہاں! میں نے (پڑھی ہے)۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ اندازہ ہو گیا تھا کہ تم میں سے کوئی میرے ساتھ جھگڑ رہا ہے (یعنی امام کے پیچھے قرأت کر رہا ہے)۔

874- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نظر لگنے یا بچھو کے کاٹنے کے علاوہ دَم نہیں ہوتا۔

مسند امام احمد بن حنبل، مسند انس بن مالك رضى الله عنه، جلد 3، صفحه 191، رقم: 13007

873- سنن ترمذی، باب النهى عن البيع فى المسجد، جلد 3، صفحه 610، رقم: 1321

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب كراهية الشاء الضالة فى المسجد وغير ذلك، جلد 2، صفحه 447، رقم: 4518

سنن الدارمى، باب النهى عن استنشاء الغالة فى المسجد، جلد 1، صفحه 379، رقم: 1401

المستدرك للحاكم، كتاب البيوع، جلد 2، صفحه 65، رقم: 2339

المنتقى لابن الجارود، باب فى التجارات، جلد 1، صفحه 145، رقم: 562

874- صحيح مسلم، باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة، جلد 6، صفحه 155، رقم: 5634

سنن ابوداؤد، باب فى الصور، جلد 4، صفحه 123، رقم: 4160

مسند ابى يعلىٰ، مسند عائشه رضى الله عنها، جلد 8، صفحه 7، رقم: 4508

جامع الاصول لابن اثير، كراهية الصور والستور، جلد 4، صفحه 815، رقم: 2973

لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ.

116 - مُسْنَدُ تَمِيمِ الدَّارِيِّ

875- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ صَدِيقًا كَانَ لِاَبِي مِنْ اَهْلِ الشَّامِ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ. قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَلِعَامَّتِهِمْ.

876- قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلاً عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ - قَالَ - فَلَمَّا لَقِيتُ سُهَيْلاً قُلْتُ لَوْ سَاَلْتُهُ لَعَلَّهُ يُحَدِّثُنِيهِ عَنْ اَبِيهِ فَاَكُوْنَ اَنَا وَعَمْرٌو فِيهِ سَوَاءً، فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ سُهَيْلٌ: اَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي سَمِعَهُ مِنْهُ اَبِي اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ.

مسند حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے' دین خیر خواہی کا نام ہے' دین خیر خواہی کا نام ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس کے لیے؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لیے' اس کی کتاب کے لیے' اس کے نبی کے لیے' مسلمان حکمرانوں کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار نے یہ روایت پہلے از قعقاع از ابو صالح سے بیان کی تھی جب میری ملاقات سہیل سے ہوئی تو میں نے سوچا اگر میں ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھوں تو ہوسکتا ہے کہ وہ از والد خود یہ روایت مجھے سنا دیں تو اس صورت میں میں اور عمرو اس روایت کے بارے میں برابری میں آ جائیں گے۔ میں نے ان سے اس روایت کے متعلق پوچھا تو سہیل نے کہا کہ میں نے یہ روایت ان سے سنی ہے' جن

875- صحیح مسلم' باب الامر بتسوية القبر' جلد 3' صفحه 61' رقم: 2287

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب السنة فى سل الميت من قبل رجل القبر' جلد 1' صفحه 348' رقم: 1137

المستدرك للحاكم' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 524' رقم: 1366

جامع الاصول لابن اثير' باب كراهية الصور والستور' جلد 4' صفحه 816' رقم: 2975

سنن ابو داؤد' باب فى تسوية القبر' جلد 3' صفحه 207' رقم: 3220

876- صحیح بخاری' باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية' جلد 5' صفحه 208' رقم: 5164

صحیح مسلم' باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنائها' جلد 5' صفحه 36' رقم: 4106

سنن الكبرىٰ للنسائى' باب صفة الكلاب التى امر بقتلها' جلد 7' صفحه 185' رقم: 4280

مسند ابى يعلىٰ' مسند عبد الله بن عمر' جلد 10' صفحه 206' رقم: 5836

سے میرے والد نے سنی ہے انہوں نے از عطاء بن یزید یہ روایت مجھ سے بیان کی ہے۔

117 - مُسْنَدُ مُرَّةَ الْفِهْرِيِّ

مسند حضرت مرہ فہری رضی اللہ عنہ

877- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ امْرَاةٍ يُقَالُ لَهَا اُنَيْسَةُ عَنْ اُمِّ سَعِيدٍ ابْنَةِ مُرَّةَ الْفِهْرِيِّ عَنْ اَبِيهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ وَلِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ . وَاَشَارَ سُفْيَانُ بِاُصْبُعَيْهِ.

حضرت ام سعید بنت حضرت مرہ فہری رضی اللہ عنہ از والد خود رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا خواہ وہ اپنا ہو یا کسی دوسرے کا ہو جنت میں ان دو کی طرح ہوں گے۔ سفیان نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا۔

878- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ اُثْبِتَ لِي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ وَلِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ اِذَا اتَّقَى كَهَاتَيْنِ . وَاَشَارَ الْحُمَيْدِيُّ بِاُصْبُعَيْهِ.

حضرت اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں کہ مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا، چاہے وہ یتیم اس کے اپنے خاندان سے ہو یا کسی اور خاندان سے اور وہ شخص اس کے متعلق احتیاط کرے تو ہم دونوں جنت میں اس طرح ہوں گے۔ اور امام حمیدی نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا۔

877- صحیح بخاری، باب اقتناء الکلب للحرث، جلد 3، صفحہ 103، رقم: 2322

صحیح مسلم، باب الامر بقتل الکلاب، جلد 5، صفحہ 38، رقم: 4115

السنن الکبری للبیھقی، باب ما جاء فیما یحل اقتناؤہ الکلاب، جلد 6، صفحہ 10، رقم: 11353

سنن النسائی، باب الرخصۃ فی امساک الکلب الصید، جلد 7، صفحہ 188، رقم: 4286

صحیح ابن حبان، باب قتل الحیوان، جلد 12، صفحہ 469، رقم: 5652

878- سنن ابوداؤد، باب فی الحظ وزجر الطیر، جلد 4، صفحہ 23، رقم: 3909

الآداب للبیھقی، باب کراھیۃ الطیرۃ، جلد 1، صفحہ 206، رقم: 344

المعجم الکبیر للطبرانی، من اسمہ قبیصہ بن مخارق الھلالی، جلد 18، صفحہ 369، رقم: 15652

جامع الاصول لابن اثیر، الکتاب الخامس فی الطیرۃ والفال، جلد 7، صفحہ 639، رقم: 5810

صحیح ابن حبان، کتاب النجوم والانواء، جلد 13، صفحہ 502، رقم: 6131

118 - مُسْنَدُ أَبِي حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ

879- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَا اَنْبَانَا عُرْوَةُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا حُمَيْدِ السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ: اسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْاَزْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ هٰذَا مَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِىَ لِىْ. قَالَ: فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ عَلَى الْعَمَلِ مِنْ اَعْمَالِنَا فَيَقُوْلُ: هٰذَا مَا لَكُمْ وَهٰذَا مَا اُهْدِىَ لِىْ، فَهَلَّا جَلَسَ فِىْ بَيْتِ اَبِيْهِ اَوْ فِىْ بَيْتِ اُمِّهٖ فَيَنْظُرَ هَلْ تَاْتِيْهِ هَدِيَّتُهُ اَمْ لَا؟.

ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا جَاءَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلٰى رَقَبَتِهٖ، اِنْ كَانَ بَعِيْرًا لَهُ رُغَاءٌ، اَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ، اَوْ شَاةً تَيْعَرُ. ثُمَّ رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَدَيْهِ) حَتّٰى رَاَيْنَا عُفْرَةَ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ، اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ.

مسند حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ ازد کے ایک شخص کو صدقہ پر عامل مقرر کیا' اس کا نام ابن لتبیہ تھا' پس جب وہ آیا تو اس نے کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے بطور تحفہ دیا گیا ہے۔ راوی نے کہا: پس نبی اکرم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر آپ نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ ہم کسی کو عامل مقرر کر کے اپنے کسی کام کے لیے بھیجتے ہیں پھر وہ آ کر یہ کہتا ہے کہ یہ مال آپ کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ میں دیا گیا ہے۔ وہ اپنے باپ کے گھر میں یا اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا کہ پھر وہ دیکھے کہ اسے ہدیہ ملتا ہے یا نہیں۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے جو کوئی بھی اس طرح کوئی وصولی کرے گا تو وہ جب قیامت کے دن آئے گا تو اس نے اس چیز کو اپنی گردن پر اٹھایا ہوا ہو گا۔ اگر وہ اونٹ ہو گا تو وہ اپنی آواز نکال رہا ہو گا اور اگر گائے ہو گی تو وہ اپنی آواز نکال رہی ہو گی اور اگر بکری ہو گی تو وہ ممیا رہی ہو گی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے

879- سنن ابوداؤد' باب تشميت العاطس فى الصلاة ' جلد 1' صفحه 349' رقم:931
السنن الصغرى' باب سجود السهو' جلد 1' صفحه 284' رقم:984
المعجم الكبير للطبرانى' من اسمه معاوية بن الحكم السلمى' جلد 19' صفحه 400' رقم:16613
سنن النسائى الكبرى' باب الكلام فى الصلاة ' جلد 1' صفحه 362' رقم:1141
صحيح ابن حبان' باب ما يكره للمصلى وما لا يكره' جلد 6' صفحه 22' رقم:2247

دونوں ہاتھ بلند کیے حتیٰ کہ ہم نے آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! کیا میں نے (تیرا حکم) پہنچا دیا ہے! اے اللہ! کیا میں نے (تیرا حکم) پہنچا دیا ہے!

قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ هِشَامٌ قَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ بَصُرَتْ عَيْنِىْ وَسَمِعَتْ اُذُنِىْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَاِنَّهُ كَانَ حَاضِرًا مَعِى۔

سفیان کہتے ہیں کہ ہشام نے اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری آنکھوں نے یہ نظارہ دیکھا اور میرے کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے ان الفاظ کو سنا: تم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی اس بارے میں پوچھو' وہ بھی اس وقت میرے ساتھ وہاں موجود تھے۔

119 - مُسْنَدُ عُرْوَةَ بْنَ أَبِى الْجَعْدِ

880- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدِ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِىْ سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهِ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ اَبِى الْجَعْدِ الْبَارِقِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِىْ نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلٰى

مسند حضرت عروہ بن ابوجعد بارقی رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ بن ابوجعد بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک کے لیے بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

880- صحیح البخاری' باب من استعان بالضعفاء والصالحین فی الحرب' جلد 3' صفحہ 1061' رقم: 2739

مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعید بن ابی وقاص' جلد 1' صفحہ 173' رقم: 1493

مصنف عبد الرزاق' باب لمن الغنیمة' جلد 5' صفحہ 303' رقم: 9691

کتاب الزہد' للمعانی بن عمران الموصلی' صفحہ 120' رقم: 120

يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

881- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِيهِ: الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ۔

امام شعبی از حضرت عروہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: اجر اور مال غنیمت۔

882- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ اَنَّهُ سَمِعَ الْحَيَّ يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا لِيَشْتَرِيَ بِهِ اُضْحِيَّةً قَالَ عُرْوَةُ: فَاشْتَرَيْتُ لَهُ بِهِ شَاتَيْنِ فَبِعْتُ اِحْدَاهُمَا بِدِيْنَارٍ فَاَتَيْتُهُ بِدِيْنَارٍ وَشَاةٍ قَالَ فَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ فِي الْبَيْعِ ۔ قَالَ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ فِيهِ سَمِعْتُ شَبِيبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ فَلَمَّا سَاَلْتُ شَبِيبًا عَنْهُ قَالَ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ حَدَّثَنِيهِ الْحَيُّ عَنْ عُرْوَةَ۔

حضرت عروہ بن ابو جعد بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تا کہ وہ اس سے آپ کے لیے قربانی کا جانور خریدیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے دو بکریاں خریدیں' ان دو میں سے ایک کو میں نے ایک دینار کے بدلے میں بیچ دیا اور ایک بکری لے کر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں آ گیا تو آپ نے میرے لیے بیع میں برکت کی دعا فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کا یہ حال تھا کہ اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے تو انہیں اس میں بھی فائدہ ہوتا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ حسن بن عمارہ جب یہ روایت بیان کرتے تھے تو اس میں یہ بھی کہتے تھے میں نے شبیب کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے میں نے حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے

881- صحیح مسلم' باب اکرام الضیف وفضل ایثارہ' جلد 6' صفحہ 128' رقم: 5483

الادب المفرد للبخاری' باب التسلیم علی النائم' صفحہ 355' رقم: 1028

مسند امام احمد' حدیث المقداد بن الاسود' جلد 6' صفحہ 3' رقم: 23863

مسند ابن ابی شیبۃ' حدیث المقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم' صفحہ 686' رقم: 487

مسند البزار' مسند المقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ' جلد 1' صفحہ 322' رقم: 2110

882- سنن ترمذی' باب ما جاء فی التسلیم علی النساء' جلد 5' صفحہ 58' رقم: 2697

الادب المفرد' باب التسلیم علی النساء' صفحہ 360' رقم: 1047

مسند امام احمد بن حنبل' من حدیث اسماء ابنۃ یزید' جلد 6' صفحہ 457' رقم: 27630

مجمع الزوائد للهیثمی' باب حق الزوج علی المرأۃ' جلد 4' صفحہ 570' رقم: 7657

سنا ہے۔ جب میں نے شبیب سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے یہ روایت حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے نہیں سنی بلکہ مجھے یہ روایت حی نے از حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کی ہے۔

120 - مُسْنَدُ الْعَلاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيّ

مسند حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ

883- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ وَجُلَسَاءَهُ: مَا سَمِعْتَ فِي الْمَقَامِ بِمَكَّةَ؟ قَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِقَامَةُ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثٌ.

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو سائب بن یزید اور ان کے ساتھیوں سے یہ پوچھتے ہوئے سنا: آپ نے مکہ مکرمہ میں قیام کے بارے میں کیا سنا ہے؟ تو حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ''مہاجر حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد تین دن تک مکہ میں ٹھہر سکتا ہے۔''

884- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِّنْ بَنِيْ غِفَارٍ يُقَالُ لَهُ الْهَيْثَمُ بْنُ اَبِي

قبیلہ بنو غفار کے ایک بوڑھے آدمی جن کا نام ہیثم بن ابو اسعد تھا' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک

883- سنن ابوداؤد' باب فی فضل السلام' جلد 4' صفحه 516' رقم: 5199

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل الذی یبداء السلام' جلد 5' صفحه 56' رقم: 2694

الآداب للبیهقی' باب من اولی بالابتداء بالسلام' صفحه 119' رقم: 206

جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الثانی فی المبتدئ بالسلام' جلد 6' صفحه 599' رقم: 4846

884- سنن ابوداؤد' باب کراهیة ان یقول علیك السلام' جلد 4' صفحه 520' رقم: 5211

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهیة ان یقول علیك السلام مبتدأ' جلد 5' صفحه 72' رقم: 2726

الآداب للبیهقی' باب الاعراض عن الوقوع عن اعراض المسلمین' جلد 1' صفحه 70' رقم: 124

مسند ابن ابی شیبة' حدیث الحسین بن علی' صفحه 820' رقم: 792

الاحاد والمثانی' من اسمه ابو جری الهجیمی' جلد 2' صفحه 392' رقم: 1183

الْاَسْعَدِ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ اَبَا ذَرٍّ كَانَ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ فِي الْعُمْرَةِ فَيُقِيمُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَخْرُجُ.

دفعہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ عمرہ کے دوران ان کے پاس ٹھہرے تو انہوں نے وہاں تین دن قیام کیا پھر واپس تشریف لے گئے۔

121 - مُسْنَدُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ الْجُهَنِيِّ

مسند حضرت سبرہ بن معبد جہنی رضی اللہ عنہ

885- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ.

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال نکاحِ متعہ سے منع فرما دیا تھا۔

886- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَخَّصَ لَنَا فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ خَرَجْتُ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي فَاَتَيْنَا فَتَاةً شَابَّةً وَمَعِي بُرْدَةٌ وَّمَعَ ابْنِ عَمِّي بُرْدَةٌ خَيْرٌ مِّنْ بُرْدَتِي - وَاَنَا اَشَبُّ مِنِ ابْنِ عَمِّي - فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ وَقَالَتْ: بُرْدَةٌ كَبُرْدَةٍ. وَاخْتَارَتْنِي فَاَعْطَيْتُهَا بُرْدَتِي ثُمَّ مَكَثْتُ مَعَهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ

حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے ہمیں نکاحِ متعہ کی اجازت دی تھی۔ جب ہم مکہ آئے تو میں اور میرا چچا زاد بھائی نکلے' پس ہم ایک جوان لڑکی کے پاس آئے میرے پاس ایک چادر تھی اور میرے چچا زاد کے پاس بھی چادر تھی جو میری چادر سے بہتر تھی لیکن میں اپنے چچازاد کے مقابلے میں زیادہ جوان تھا۔ پس وہ دیکھنے لگی اور کہنے لگی: ایک چادر تو دوسری چادر کی طرح ہوتی ہے' پھر اس نے مجھے اختیار کر لیا تو میں نے اپنی

885- صحيح بخاري، باب تسليم الراكب على الماشي، جلد 8، صفحه 52، رقم:6232

الآداب للبيهقي، باب من اولى بالابتداء بالسلام، جلد 1، صفحه 119، رقم:205

سنن ترمذي، باب ما جاء في تسليم الراكب على الماشي، جلد 5، صفحه 61، رقم:2703

سنن الدارمي، باب في تسليم الراكب على الماشي، جلد 2، صفحه 357، رقم:2634

صحيح مسلم، باب يسلم الراكب على الماشي والقليل على الكثير، جلد 7، صفحه 2، رقم:5772

886- الآداب للبيهقي، باب من اولى بالابتداء بالسلام، صفحه 119، رقم:206

جامع الاصول لابن اثير، الفرع الثاني في المبتدي بالسلام، جلد 6، صفحه 599، رقم:4846

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا بَيْنَ الْبَابِ وَزَمْزَمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّا كُنَّا قَدْ اَذِنَّا لَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الْمُتْعَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هٰذِهِ النِّسْوَانِ شَيْءٌ فَلْيُرْسِلْهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا تَاْخُذُوا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا ۔

چادر اسے دے دی۔ پھر جتنا اللہ نے چاہا میں اس کے پاس ٹھہرا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں نے آپ کو خانہ کعبہ کے دروازے اور زمزم کے کنویں کے درمیان پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم نے تمہیں اس طرح متعہ کرنے کی اجازت دی تھی تو اب اگر کسی کے پاس کوئی ایسی عورت ہو تو وہ اسے چھوڑ دے۔ کیونکہ اب اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک کے لیے اسے حرام قرار دیا ہے اور تم نے انہیں جو کچھ دیا تھا اس میں سے ان سے کچھ نہ لینا۔

122 - مُسْنَدُ أَبِيْ وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ

مسند حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ

887- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلٰى حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ يُّقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ يُعَلِّقُ الْمُشْرِكُوْنَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ، هٰذَا كَمَا قَالَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ۔

حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین کی طرف نکلے تو آپ کا گزر ایک درخت کے پاس سے ہوا جسے ذات انواط کہتے تھے، مشرکین اپنا اسلحہ اس پر لٹکایا کرتے تھے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے بھی کوئی ذات انواط بنا دیں جس طرح ان لوگوں کا ذات انواط تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر! یہ تو اسی طرح ہے جس طرح بنی اسرائیل نے کہا تھا: ''تم ہمارے لیے بھی اسی طرح کا خدا بنا دو جس طرح ان کا خدا ہے۔'' تم ضرور اپنے سے پہلے والے لوگوں کے طریقوں پر عمل کرو گے۔

887- صحيح بخاری، باب وجوب القرأة للامام، جلد 1، صفحه 152، رقم: 757

صحیح مسلم، باب وجوب قرأة الفاتحة فی كل ركعة، جلد 2، صفحه 10، رقم: 911

السنن الصغرىٰ للبيهقی، باب فرض الصلاة وسننها، جلد 1، صفحه 113، رقم: 326

سنن ابوداؤد، باب صلاة من لا يقيم صلبه فی الركوع والسجود، جلد 1، صفحه 318، رقم: 856

سنن ترمذی، باب ما جاء فی وصف الصلاة، جلد 2، صفحه 103، رقم: 303

888- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَسَأَلَ اَبَا وَاقِدِ اللَّيْثِيَّ: بِاَيِّ شَيْءٍ قَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ؟ فَقَالَ اَبُو وَاقِدٍ: بِ (ق) وَاقْتَرَبَتْ.

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ عید کے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اس دن رسول اللہ ﷺ نے کون سی سورت کی پڑھی تھی؟ تو حضرت ابو واقد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: سورۂ ق و اقتربت۔

123 - مُسْنَدُ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

مسند حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ

889- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دنیا میں جس چیز کے ساتھ خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

124 - مُسْنَدُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ

مسند حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

890- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

888- سنن ابوداؤد' باب فی الرجل یفارق الرجل ثم یلقاه الیسلم علیه' جلد 4' صفحه 517' رقم: 5202

جامع الاصول لابن اثیر' الفصل التاسع فی السلام والجواب' جلد 6' صفحه 595' رقم: 4837

شعب الایمان' فصل فی السلام علی قرب العهد' جلد 6' صفحه 450' رقم: 8858

889- سنن ترمذی' باب ما جاء فی التسلیم اذا دخل بیته ' جلد 5' صفحه 59' رقم: 2698

الادب المفرد للبخاری' باب النظر فی الدور' صفحه 375' رقم: 1095

المعجم الصغیر' باب المیم من اسمه محمد' جلد 2' صفحه 100' رقم: 856

جامع الاصول لابن اثیر' الفصل التاسع فی السلام والجواب' جلد 6' صفحه 595' رقم: 4838

مصنف ابن ابی شیبة ' باب فی الرجل یدخل منزله ما یقول' جلد 8' صفحه 455' رقم: 26334

890- صحیح مسلم' باب استحباب صلاة الضحی وان امتها رکعتان واکمها ثمان رکعات' جلد 1' صفحه 458' رقم: 1704

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: هَبَطْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةٍ فَقَالَ لِي: قُلْ يَا عُقْبَةُ. فَقُلْتُ: مَا اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ وَتفرَّقنا فقُلْتُ: اللّٰهُمَّ رُدَّهَا عَلَيَّ مِنْ نبيك، ثُمَّ الْتَقَيْنَا فَقَالَ لِي: قُلْ يَا عُقْبَةُ. فَقُلْتُ: مَا اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ ثُمَّ تفرَّقنا فَقُلْتُ: اللّٰهُمَّ رُدَّهَا عَلَيَّ مِنْ نبيك، ثُمَّ الْتَقَيْنَا فَقَالَ لِي: قُلْ يَا عُقْبَةُ. فَقُلْتُ: مَا اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، مَا تعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ وَّلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِنَّ قَطُّ.

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک گھاٹی سے نیچے اتر رہا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عقبہ! تم یہ پڑھو' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کیا پڑھوں؟ پھر ہم الگ ہو گئے' میں نے دعا کی اے اللہ! تو اپنے نبی کی طرف سے وہ چیز مجھ پر لوٹا دے۔ پھر ہماری ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عقبہ! تم پڑھو' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا پڑھوں؟ پھر ہم جدا ہو گئے' میں نے عرض کی: اے اللہ! تو اپنے نبی کی طرف سے وہ چیز مجھ پر لوٹا دے۔ پھر ہماری ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تم پڑھو! اے عقبہ! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کیا پڑھوں؟ تو آپ نے فرمایا: تم قل ھو اللہ احد' قل اعوذ برب الفلق اورقل اعوذ برب الناس پڑھو۔ کسی بھی پناہ مانگنے والے نے ان کلمات کی مثل کبھی پناہ نہیں مانگی ہوگی۔

125 - مُسْنَدُ مُعَاذِ التَّيْمِيِّ

مسند حضرت معاذ تیمی رضی اللہ عنہ

891- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْاَعْرَجُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ مُعَاذٌ اَوِ ابْنُ مُعَاذٍ: اَنَّ

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ یا حضرت ابن معاذ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں لوگوں کو ان کی اترنے کی جگہ پر ہدایت کی تو مہاجرین

مسند امام احمد' مسند ابی ذر' جلد 5' صفحه 167' رقم:21513

مسند ابوعوانه' بیان ثواب صلاة الضحی' جلد 2' صفحه 9' رقم:2121

معجم لابن عساکر' صفحه 511' رقم:1076

891- صحیح بخاری' باب قول الله تعالیٰ "وصل علیهم" جلد 2' صفحه 711' رقم:6336

صحیح مسلم' باب اعطاء المؤلفة قلوبهم علی الاسلام' جلد 1' صفحه 609' رقم:2494

صحیح ابن حبان' باب ما جاء فی الصبر' جلد 1' صفحه 480' رقم:2917

مسند ابی یعلیٰ' مسند عبد الله بن مسعود' جلد 2' صفحه 466' رقم:5133

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن مسعود' جلد 1' صفحه 411' رقم:3902

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْزَلَ النَّاسَ بِمِنًى مَنَازِلَهُمْ، فَاَنْزَلَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَاَنْزَلَ الْاَنْصَارَ شِعْبَهُمْ - قَالَ - وَعَلَّمَ النَّاسَ مَنَاسِكَهُمْ - قَالَ - وَفَتَحَ اللّٰهُ اَسْمَاعَنَا فَاِنَّا لَنَسْمَعُ وَنَحْنُ فِيْ رِحَالِنَا، فَكَانَ فِيْمَا عَلَّمَنَا اَنْ قَالَ: اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوْهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ۔

اور انصار نے اپنی مخصوص گھاٹیوں میں پڑاؤ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو مناسک حج کی تعلیم دی۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری سماعت کو کھول دیا تو ہم نے اپنی قیام گاہوں پر رہتے ہوئے آپ کی آواز سن لی۔ آپ ﷺ نے ہمیں جو تعلیم دی اس میں یہ بات بھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم جمرہ کی رمی کرلو تو ایسی کنکری کے ساتھ کرنا جو چٹکی میں آجاتی ہو۔"

126 - مُسْنَدُ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادِ الْأَنْصَارِيِّ

مسند حضرت سائب بن خلاد انصاری رضی اللہ عنہ

892- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مُرْ اَصْحَابَكَ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ، اَوْ قَالَ بِالتَّلْبِيَةِ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَتَمَنِيْ حَدِيْثًا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ لَمْ اُخْبِرْهُ بِهٖ، فَلَمَّا خَرَجَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ حَدَّثْتُهُ بِهٖ فَقَالَ لِيْ: يَا عَوْفُ تُخْفِيْ عَنَّا الْاَحَادِيْثَ،

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ آپ اپنے ساتھیوں کو یہ حکم دیجئے کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن جریج مجھ سے ایک حدیث چھپا کر رکھتے تھے۔ جب حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس تشریف لائے تو میں نے انہیں اس کے متعلق نہیں بتایا، جب وہ مدینہ منورہ چلے گئے تو میں نے انہیں اس کے متعلق بتایا تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے عوف! کیا تم ہم سے حدیثیں چھپا کر رکھتے ہو اور جب اس کے اہل چلے گئے تو پھر تم نے ہمیں اس کے بارے میں بتایا ہے۔

892- سنن ابوداؤد، باب كراهية ان يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله، جلد 4، صفحه 414، رقم: 4857

الآداب للبيهقي، باب كراهية من جلس مجلسا لم يذكر الله عزوجل فيه، جلد 1، صفحه 152، رقم: 258

مسند امام احمد، مسند ابی هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 515، رقم: 10691

جامع الاصول لابن اثير، حرف الذال، الكتاب الاوّل فى الذكر، جلد 4، صفحه 472، رقم: 2558

لَمَّا ذَهَبَ اَهْلُهَا اَخْبَرْتَنَا بِهَا، لَا اَرْوِيهِ عَنْكَ، اَتُرِيْدُ اَرْوِيهِ عَنْكَ؟ فَكَتَبَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ لَكَتَبَ اِلَيْهِ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ فَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ بِهٖ كَتَبَ اِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ۔

میں یہ روایت تم سے بیان نہیں کروں گا' کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں اسے تم سے روایت کروں۔ پھر عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما نے مجھے خط میں لکھا۔ اور حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما نے ابن جریج کو بھی اس بارے میں خط لکھا تو ابن جریج اس روایت کو یوں بیان کرتے تھے:

حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما نے میری طرف خط میں یہ روایت لکھی۔

127 - مُسْنَدُ أَبِى الْبَدَّاحِ عَنْ أَبِيْهِ

مسند حضرت ابو بداح از والد خود رضی اللہ عنہ

893- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى الْبَدَّاحِ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَّرْمُوْا وَيَدَعُوا يَوْمًا۔

حضرت ابو بداح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چرواہوں کو یہ اجازت فرمائی کہ وہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن چھوڑ دیں۔

128 - مُسْنَدُ مُسْتَوْرِدَ الْفِهْرِيِّ

مسند حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ

894- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِىْ حَازِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ اَخَا بَنِىْ فِهْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا كَمَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ

حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی حیثیت اسی طرح ہے جیسے کوئی آدمی اپنی انگلی کو سمندر میں ڈالے اور پھر اس کو دیکھے کہ اس انگلی پر کتنا پانی لگا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن

893- صحیح بخاری' باب المفرات' جلد 9' صفحہ 31' رقم:6990

السنن الکبری للبیھقی' باب النھی من قرأة القرآن فی الرکوع والسجود' جلد 2' صفحہ 87' رقم:2669

مؤطا امام مالک' باب ما جاء فی الرؤیا' جلد 2' صفحہ 957' رقم:1715

894- صحیح بخاری' باب الرؤیا الصالحة جز من ستة واربعین جزا من النبوة ' جلد 9' صفحہ 30' رقم:6987

صحیح مسلم' باب الرؤیا' جلد 7' صفحہ 53' رقم:6050

الآداب للبیھقی' باب فی الرؤیا' جلد 1' صفحہ 413' رقم:679

أُصْبُعَهُ فِي الْيَمِّ ثُمَّ يَنْظُرُ بِمَ تَرْجِعُ اِلَيْهِ ؟ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ اَبِي خَالِدٍ يَقُوْلُ فِيْهِ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ اَخِي بَنِي فِهْرٍ يَلْحَنُ فِيْهِ، فَقُلْتُ اَنَا: اَخَا بَنِي فِهْرٍ.

ابوخالد یہ روایت بیان کرتے ہوئے یہ کہتے تھے کہ میں نے یہ روایت حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے سنی ہے جو قبیلہ بنوفہر تھے، تو اس میں غلطی کر جاتے تھے، میں نے کہا: میں بنوفہر کا بھائی ہوں۔

129 - مُسْنَدُ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسِ الْأَشْجَعِيِّ

مسند حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ

895- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَانْثُرْ، وَاِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ.

حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرو اور جب ڈھیلے استعمال کرو تو طاق عدد استعمال کرو۔

130 - مُسْنَدُ جَرْهَدِ الْاَسْلَمِيِّ

مسند حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ

896- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ قَالَ: مَرَّ بِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ وَّقَدِ انْكَشَفَتْ فَخِذِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں اس وقت مسجد میں تھا، میں نے اوپر چادر لی ہوئی تھی اور میرے گھٹنوں سے چادر ہٹی ہوئی تھی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے جرہد! تم اپنے گھٹنوں کو چھپا لو کیونکہ گھٹنے

895- صحیح بخاری، باب من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلا یؤذ جارہ، جلد 8، صفحہ 11، رقم: 6019
صحیح مسلم، باب الضیافة ونحوها، جلد 5، صفحہ 137، رقم: 4610
الآداب للبیهقی، باب فی اکرام الضیف، جلد 1، صفحہ 38، رقم: 72
سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی الضیافة، جلد 3، صفحہ 397، رقم: 3750
896- صحیح بخاری، باب تزویج النبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجة وفضلها عنها، جلد 5، صفحہ 39، رقم: 3819
صحیح مسلم، باب فضائل خدیجه اُم المؤمنین رضی اللہ عنها، جلد 7، صفحہ 133، رقم: 6426
المعجم الصغیر، باب الانف من اسمه احمد، جلد 1، صفحہ 34، رقم: 19
سنن ترمذی، باب فضل خدیجة رضی اللہ عنها، جلد 4، صفحہ 393، رقم: 19527

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : غَطِّ فَخِذَكَ يَا جَرْهَدُ، فَإِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ۔

ستر کا حصہ ہے۔

897- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي آلُ جَرْهَدٍ عَنْ جَرْهَدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

آلِ حضرت جرہد از حضرت جز داز نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

131 - مُسْنَدُ الْحَكَمِ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ

مسند حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

898- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ۔ فَقَالَ: قَدْ كَانَ يَقُولُ ذٰلِكَ عِنْدَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اَبٰى ذٰلِكَ الْبَحْرُ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ وَقَرَاَ (قُلْ لَا اَجِدُ فِيمَا اُوحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا) الْاٰيَةَ۔

حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے یہ کہا کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا تھا' تو انہوں نے کہا کہ حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ نے از رسول اللہ ﷺ یہ حدیث ہم سے بیان کی تھی لیکن سمندر یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس بات کو نہیں مانا' انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ''تم یہ فرما دو جو چیز میری طرف وحی کی گئی ہے اس میں میں اسے حرام نہیں پاتا۔''

132 - مُسْنَدُ جَابِرِ الْأَحْمَسِيِّ

مسند حضرت جابر احمسی رضی اللہ عنہ

899- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ الْاَحْمَسِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ

حضرت حکیم بن جابر احمسی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں نے آپ کے پاس کدو دیکھا' میں نے عرض کی: یا

898- صحیح مسلم' باب من لقی اللہ ایمان وھو غیر شاك فیه دخل الجنة وحرم علی النار' جلد 1' صفحه 44' رقم:156

صحیح مسلم' باب استحباب دخول مکة ' جلد 4' صفحه 62' رقم:3099

جامع الاصول' الباب التاسع فی فضائل الاعمال والاقوال' الفصل الاوّل' جلد 9' صفحه 359' رقم:7004

899- صحیح بخاری' باب الدعاء عند الاستخارہ ' جلد 8' صفحه 81' رقم:6382

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب الاستخارہ ' جلد 5' صفحه 249' رقم:10601

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ الدُّبَّاءَ فَقُلْتُ: مَا هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: نُكَثِّرُ بِهٖ طَعَامَ اَهْلِنَا۔

رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہم اس کے ساتھ اپنے گھر والوں کا کھانا زیادہ بنالیں گے۔

133 - مُسْنَدُ عُمَارَةَ بْنَ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ

مسند حضرت عمارہ بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ

900- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَنْ يَّلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلَا قَبْلَ غُرُوْبِهَا۔

حضرت عمارہ بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا جو سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز پڑھتا ہوگا (یعنی فجر اور عصر)۔

901- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اِلٰى اَبِيْ فَقَالَ: اَنْتَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوبکر بن عمارہ روایت کرتے ہیں کہ بصرہ کا ایک شخص میرے والد کے پاس آیا اور اس نے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنا ہے: "وہ شخص ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا جو سورج نکلنے سے

سنن ترمذی، باب صلاة الاستخاره، جلد 2، صفحه 345، رقم: 480

سنن الكبرىٰ للنسائى، باب كهف الاستخاره، جلد 3، صفحه 337، رقم: 5581

900- صحيح بخارى، باب الاستئذان من اجل البصر، جلد 8، صفحه 54، رقم: 6241

صحيح مسلم، باب تحريم النظر فى بيت غيره، جلد 6، صفحه 180، رقم: 5764

مسند امام احمد بن حنبل، حديث ابى مالك سهل بن سعد، جلد 5، صفحه 330، رقم: 22854

معرفة الصحابة لابى نعيم، من اسمه قيس بن سعد بن عبادة، جلد 6، صفحه 247، رقم: 5133

مسند ابى يعلىٰ، حديث سهل بن سعد الساعدى عن النبى صلى الله عليه وسلم، جلد 6، صفحه 449، رقم: 5000

901- سنن ابوداؤد، باب كيف الاستئذان، جلد 4، صفحه 510، رقم: 5179

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما جاء فى كيفية الاستئذان، جلد 8، صفحه 340، رقم: 18122

مصنف ابن ابى شيبة، باب فى الاستئذان، جلد 5، صفحه 242، رقم: 25672

جامع الاصول، الفصل الثامن فى الاستئذان، جلد 6، صفحه 577، رقم: 4817

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَنْ يَّلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا قَبْلَ غُرُوبِهَا ۔ فَقَالَ اَبِي: نَعَمْ۔ نَقَالَ الْبَصْرِيُّ: وَهُوَ يَشْهَدُ لَسَمِعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نمازیں پڑھتا ہو۔'' تو میرے والد نے کہا: ہاں! تو وہ بصری کہنے لگا کہ انہوں نے اس بات کی گواہی دی کہ انہوں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے۔

134 - مُسْنَدُ مِخْرَشِ الْكَعْبِيِّ

مسند حضرت مخرش کعبی رضی اللہ عنہ

902- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ اَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَسِيدٍ عَنْ مِخْرَشٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلاً، فَنَظَرْتُ اِلٰى ظَهْرِهٖ كَاَنَّهٗ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ وَاَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ۔

حضرت مخرش کعبی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جعرانہ سے رات کے وقت عمرہ کیا' میں نے آپ ﷺ کی پیٹھ کی طرف دیکھا تو وہ چاندی کے ٹکڑے کی مثل تھی اور آپ ﷺ نے رات بھی یہیں بسر کی۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ يَقُوْلُ فِيهِ بِمُخَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ فَاِنِ اسْتَفْهَمَهٗ اَحَدٌ قَالَ مِجْرَشٌ اَوْ بِمُحَرِّشٍ اَوْ مِخْرَشٌ وَرُبَّمَا قَالَ ذَا وَذَا وَكَانَ اَبَدًا يَضْطَرِبُ فِي الْاِسْمِ۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان اس روایت میں بعض دفعہ مخرش کعبی کا ذکر کرتے تھے۔ اگر کوئی شخص ان سے اس کے متعلق پوچھتا تو وہ یہ کہتے تھے کہ ان کا نام یا مجرش ہے یا محرش ہے یا مخرش ہے۔ اور بعض دفعہ وہ یہ بھی کہتے تھے: یا یہ ہے یا وہ ہے۔ یعنی وہ ان کے نام کے بارے میں ہمیشہ مضطرب رہے۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَهُوَ مِحْرَشٌ۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ ان کا نام محرش ہے۔

902- سنن ابوداؤد' باب کیف الاستئذان' جلد 4' صفحہ 509' رقم: 5178

سنن ترمذی' باب ما جاء فی التسلیم قبل الاستئذان' جلد 5' صفحہ 64' رقم: 2710

السنن الکبری للبیهقی' باب ما جاء فی کیفیة الاستئذان' جلد 8' صفحہ 339' رقم: 18121

الادب المفرد' باب اذا دخل ولم یستاذن' صفحہ 371' رقم: 1081

سنن الکبری للنسائی' باب کیف یستاذن' جلد 6' صفحہ 87' رقم: 10147

135 - مُسْنَدُ كَعْبِ بْنِ عَاصِمِ الْأَشْعَرِيِّ

903- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ اَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ . قَالَ سُفْيَانُ: وَذُكِرَ لِي اَنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَقُوْلُ فِيْهِ وَلَمْ اَسْمَعْهُ اَنَا: لَيْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِيَامُ فِي امْسَفَرِ .

مسند حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا' حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''دورانِ سفر روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ مجھے یہ بتایا گیا کہ زہری اس روایت میں یہ کہتے ہیں حالانکہ میں نے زہری سے یہ نہیں سنا کہ ''سفر کے دوران روزہ رکھنا بھلائی نہیں۔''

136 - مُسْنَدُ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ

904- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ

مسند حضرت سفیان بن ابوزہیر مزنی رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان بن ابو زہیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ یمن فتح کیا جائے گا تو کچھ لوگ اونٹوں کو ہانکیں گے اور اس پر اپنے گھر والوں کو اور اپنے ماتحتوں کو سوار کریں

903- صحیح بخاری' باب المعراج' جلد 5' صفحه 52' رقم: 3887

صحیح مسلم' باب الاسراء برسول الله صلی الله علیه وسلم الی السموات وفرض الصلوات' جلد 1' صفحه 99' رقم: 429

السنن الصغری' باب مبتداء فرض الصلوات الخمس' جلد 1' صفحه 81' رقم: 229

سنن النسائی' باب فرض الصلاة وذکر اختلاف الناقلین' جلد 1' صفحه 217' رقم: 448

صحیح ابن حبان' کتاب الاسراء' جلد 1' صفحه 236' رقم: 48

مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 148' رقم: 12527

904- صحیح بخاری' باب المکثرون هم المقلون' جلد 8' صفحه 95' رقم: 6443

صحیح مسلم' باب الترغیب فی الصدقة ' جلد 3' صفحه 76' رقم: 2352

مسند البزار' مسند ابی ذر الغفاری رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 93' رقم: 3981

لَيَأْتِي قَوْمٌ يَبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ.

گے۔ حالانکہ مدینہ ان کے لیے زیادہ بہتر تھا کاش کہ انہیں اس کا علم ہوتا' پھر عراق فتح کیا جائے گا تو کچھ لوگ اپنے اونٹوں کو ہانکیں گے اور وہ ان پر اپنے گھر والوں اور اپنے ماتحتوں کو بٹھا کر لے جائیں گے حالانکہ اگر وہ جانتے تو مدینہ ان کے لیے زیادہ بہتر تھا۔ پھر شام فتح ہو گا تو کچھ لوگ اپنے اونٹوں کو ہانکیں گے اور ان پر اپنے گھر والوں اور اپنے ماتحتوں کو بٹھا کر لے جائیں گے' کاش کہ انہیں علم ہوتا کہ مدینہ منورہ ان کے لیے زیادہ بہتر تھا۔

137 - مُسْنَدُ أَبِي رِمْثَةَ

مسند حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ

905- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبْجَرَ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ اَبِي رِمْثَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى اَبِي الَّذِي بِظَهْرِهِ فَقَالَ: دَعْنِيْ اُعَالِجِ الَّذِي بِظَهْرِكَ فَاِنِّي طَبِيبٌ. فَقَالَ: اِنَّكَ رَفِيقٌ وَّاللّٰهُ الطَّبِيبُ. قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِي: مَنْ ذَا مَعَكَ؟ . قَالَ: ابْنِي، اَشْهَدُ لَكَ بِهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَا اِنَّكَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ . وَذَكَرَ اَنَّهُ رَاَى بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابورمثہ سلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیٹھ مبارک دیکھی تو عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ اجازت دیجئے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیٹھ پر موجود چیز کا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں۔ تو آپ نے فرمایا: تم رفیق ہو اور اللہ تعالیٰ طبیب ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد سے پوچھا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ میں آپ کے سامنے گواہی دے کر یہ کہتا ہوں کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کے

905- صحیح بخاری، باب التستر فی الغسل عند الناس، جلد 1، صفحه 64، رقم: 280

صحیح مسلم، باب استحباب صلاة الضحی، جلد 2، صفحه 157، رقم: 1702

سنن الکبری للنسائی، باب الاستتار عند الاغتسال، جلد 1، صفحه 115، رقم: 229

مسند امام احمد، حدیث اُم هانی بنت ابی طالب، جلد 6، صفحه 343، رقم: 26952

السنن الکبری للبیهقی، باب امان المرأة، جلد 9، صفحه 94، رقم: 18637

سنن ترمذی، باب ما جاء فی مرحبا، جلد 5، صفحه 78، رقم: 2734

وَسَلَّمَ رَدْعَ الْحِنَّاءِ.

اعمال کی سزا نہیں پاؤ گے اور یہ تمہارے اعمال کی سزا نہیں پائے گا۔ اور یہ بھی ذکر کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں کہیں کہیں مہندی کا نشان بھی دیکھا۔

138 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ

مسند حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ

906- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: رَاَيْتُ الَّذِى بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ جُمْعٌ. قَالَ سُفْيَانُ: مِثْلُ الْمِحْجَمَةِ الضَّخْمَةِ.

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی پشت پر بند مٹھی کی مثل دیکھی۔ سفیان نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ جو پچھنے والے کے آلے کی طرح تھی۔

139 - مُسْنَدُ قَيْسٍ

مسند حضرت قیس رضی اللہ عنہ

907- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسٍ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ حضرت سعد کے دادا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے

906- صحیح بخاری، باب اذا قال من ذا فقال انا، جلد 8، صفحه 55، رقم:6250

صحیح مسلم، باب کراهة قول المستاذن أنا اذا قیل من هذا، جلد 6، صفحه 180، رقم:5761

سنن ابن ماجه، باب الاستئذان، جلد 2، صفحه 1222، رقم:3709

سنن ترمذی، باب ما جاء فی التسلیم قبل الاستئذان، جلد 5، صفحه 65، رقم:2711

مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد اللّٰه، جلد 3، صفحه 320، رقم:14479

907- صحیح بخاری، باب ما یستحب من العطاس وما یکره من التثاؤب، جلد 8، صفحه 49، رقم:6223

مصنف عبد الرزاق، باب التثاؤب، جلد 2، صفحه 270، رقم:3322

سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی التثاؤب، جلد 4، صفحه 466، رقم:5030

سنن ترمذی، باب ما جاء ان اللّٰه یحب العطاس ویکره التثاؤب، جلد 5، صفحه 87، رقم:2747

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی اللّٰه عنه، جلد 2، صفحه 265، رقم:7589

جَدِّ سَعْدٍ قَالَ: اَبْصَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُصَلِّیْ رَكْعَتَیْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ فَقَالَ: مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ یَا قَیْسُ؟ ۔ فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّی لَمْ اَكُنْ صَلَّیْتُ رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ، فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

پوچھا: اے قیس! یہ کون سی دو رکعتیں ہیں؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں فجر کی دو رکعت نہیں پڑھ سکا تو یہ وہی دو رکعتیں ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے خاموشی اختیار کی۔

908- قَالَ سُفْیَانُ فَكَانَ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ یَرْوِی هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِیْدٍ۔

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عطاء بن ابی رباح اس حدیث کو حضرت سعد بن سعید سے روایت کرتے ہیں۔

140 - مُسْنَدُ یُوْسُفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ

مسند حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

909- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی الْهَیْثَمِ الْكُوْفِیُّ قَالَ سَمِعْتُ یُوْسُفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ یَقُوْلُ: سَمَّانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْسُفَ۔

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا نام یوسف رکھا۔

910- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهٗ سَمِعَ یُوْسُفَ بْنَ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری مرد

909- صحیح بخاری، باب اذا عطس کیف یشمت، جلد 8، صفحہ 49، رقم: 6224
سنن ابو داؤد، باب کیف تشمیت العاطس، جلد 4، صفحہ 467، رقم: 5035
سنن الکبریٰ للنسائی، باب ما یقول اذا عطس، جلد 6، صفحہ 61، رقم: 10040
مسند امام احمد، مسند ابی هریرة رضی اللہ عنه، جلد 2، صفحہ 353، رقم: 8616
مسند البزار، مسند ابی هریرة رضی اللہ عنه، جلد 2، صفحہ 478، رقم: 8977

910- صحیح مسلم، باب تشمیت العاطس و کراهة التثاؤب، جلد 8، صفحہ 225، رقم: 7679
الآداب للبیهقی، باب من عطس فلم یحمد اللہ عزوجل، جلد 1، صفحہ 155، رقم: 262
المستدرك للحاکم، کتاب الادب، جلد 4، صفحہ 294، رقم: 7690
الادب المفرد، باب تشمیت الرجل المراة، صفحہ 323، رقم: 941
مسند امام احمد، حدیث ابی موسی الاشعری، جلد 4، صفحہ 412، رقم: 19711

عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ سَلَامٍ يَقُوۡلُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَامۡرَاَةٍ مِنَ الۡاَنۡصَارِ: اعۡتَمِرَا فِيۡ شَهۡرِ رَمَضَانَ، فَاِنَّ عُمۡرَةً فِيۡهِ لَكُمَا كَحَجَّةٍ.

اور عورت سے فرمایا: تم دونوں رمضان میں عمرہ کرو کیونکہ اس میں عمرہ کرنا تمہارے لیے اس حج کے برابر ہوگا۔

141 - مُسۡنَدُ حَبِيۡبِ بۡنِ مَسۡلَمَةَ الۡفِهۡرِيِّ

مسند حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ

911- حَدَّثَنَا الۡحُمَيۡدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفۡيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيۡدُ بۡنُ يَزِيۡدَ بۡنِ جَابِرٍ الۡاَزۡدِيُّ عَنۡ مَكۡحُوۡلٍ عَنۡ زِيَادِ بۡنِ جَارِيَةَ عَنۡ حَبِيۡبِ بۡنِ مَسۡلَمَةَ الۡفِهۡرِيِّ قَالَ: شَهِدۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ الثُّلُثَ فِيۡ بَدَاتِهٖ.

حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوا تو آپ نے شروع میں ایک تہائی حصہ مال انفال میں سے دیا۔

142 - مُسۡنَدُ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ اَرۡقَمِ الزُّهۡرِيِّ

مسند حضرت عبداللہ بن ارقم زہری رضی اللہ عنہ

912- حَدَّثَنَا الۡحُمَيۡدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفۡيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بۡنُ عُرۡوَةَ عَنۡ اَبِيۡهِ عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ الۡاَرۡقَمِ الزُّهۡرِيِّ: اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَحِبَهٗ قَوۡمٌ فَكَانَ يَؤُمُّهُمۡ، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ يَوۡمًا وَقَدَّمَ رَجُلًا وَقَالَ

حضرت عبداللہ بن ارقم زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ وہ مکہ جا رہے تھے، کچھ لوگ ان کے ساتھ تھے تو وہ ان کی امامت کیا کرتے۔ ایک دن انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی اور ایک اور شخص کو

911- صحيح بخاري، باب الحمد العاطس، جلد 8، صفحه 49، رقم: 6221

صحيح مسلم، باب تشميت العاطس وكراهة التثاؤب، جلد 8، صفحه 225، رقم: 7677

سنن ابن ماجه، باب تشميت العاطس، جلد 2، صفحه 1223، رقم: 3713

سنن ترمذى، باب ما جاء فى ايجاب التشميت بحمد العاطس، جلد 5، صفحه 84، رقم: 2742

مصنف عبد الرزاق، باب وجوب التشميت، جلد 10، صفحه 452، رقم: 19678

912- سنن ابوداؤد، باب فى العطاس، جلد 4، صفحه 466، رقم: 5031

سنن ترمذى، باب ما جاء فى خفض الصوت وتخمير الوجه عند العطاس، جلد 5، صفحه 86، رقم: 2745

مستدرك للحاكم، كتاب الايمان والنذور، جلد 6، صفحه 313، رقم: 7796

مشكوة المصابيح، باب السلام، الفصل الثانى، جلد 3، صفحه 26، رقم: 4736

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَاْ بِالْغَائِطِ ۔

آگے کر دیا اور یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب نماز کے لیے اقامت کہہ لی جائے اور کسی شخص کو قضائے حاجت کی ضرورت محسوس ہو تو وہ پہلے قضائے حاجت کر لے۔''

143 - مُسْنَدُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ

مسند حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

913- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ: اَنَّهُ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَتْ لَهُ اُمُّ مُبَشِّرٍ: اقْرَاْ عَلٰى مُبَشِّرٍ السَّلَامَ ۔ فَقَالَ لَهَا كَعْبٌ: يَا اُمَّ مُبَشِّرٍ اَهٰكَذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ: لَا اَدْرِي ضَعُفْتُ، فَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فَقَالَ كَعْبٌ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ نَسَمَةَ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ خُضْرٌ تَعْلُقُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ ۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے بیٹے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: آپ مبشر کو میری طرف سے سلام کہیے! تو حضرت کعب نے ان سے کہا: اے ام مبشر! کیا رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے؟ تو اس عورت نے کہا: مجھے نہیں معلوم! میں بوڑھی ہو گئی ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتی ہوں۔ تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ''مومن کی جان سبز پرندے کی مانند ہوتی ہے جو جنت کے پھلوں کے ساتھ رہتی ہے۔''

144 - مُسْنَدُ عَمِّ ابْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت عم ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

914- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے بیٹے اپنے

913- سنن ابو داؤد، باب کیف تشمیت العاطس، جلد 4، صفحہ 467، رقم:5035

سنن ترمذی، باب کیف تشمیت العاطس، جلد 5، صفحہ 82، رقم:2739

سنن الدارمی، باب اذا عطس الرجل ما یقول، جلد 2، صفحہ 368، رقم:2659

سنن النسائی الکبریٰ، باب ما یقول اذا عطس، جلد 6، صفحہ 61، رقم:10041

مسند امام احمد، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحہ 120، رقم:973

914- صحیح مسلم، باب تشمیت العاطس و کراهة التثاؤب، جلد 8، صفحہ 226، رقم:7683

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَعَثَ فُلَانًا - سَمَّاهُ الزُّهْرِيُّ - اِلٰى ابْنِ اَبِی الْحُقَيْقِ نَهَاهُ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ.

چچا سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فلاں صاحب کو روانہ کیا۔ امام زہری نے اس کا نام لیا' انہیں ابن ابوحقیق کی طرف بھیجا تھا تو آپ نے انہیں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا۔

145 - مُسْنَدُ اَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ

مسند حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

915- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِی اَبُوْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِی نَابٍ مِنَ السَّبُعِ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَلَمْ اَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيْثَ حَتّٰى اَتَيْتُ الشَّامَ.

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر نوکیلے دانتوں والے درندے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔ زہری کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث جب تک شام نہیں آیا' نہیں سنی تھی۔

146 - مُسْنَدُ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

مسند حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

916- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ

الادب المفرد' باب اذا تثاء ب فليضع يده على فيه ' صفحه 327' رقم:949

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی التثاؤب' جلد 4' صفحه 465' رقم:5028

سنن الدارمی' باب التثاؤب فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 372' رقم:1382

مسند امام احمد' مسند ابی سعيد الخدری' جلد 3' صفحه 96' رقم:11935

915- صحيح بخاری' باب المصافحة ' جلد 8' صفحه 59' رقم:6263

الآداب للبيهقی' باب المسلمين يلتقيان' جلد 1' صفحه 131' رقم:225

صحيح ابن حبان' باب افشاء السلام' جلد 2' صفحه 245' رقم:492

مسند ابی يعلیٰ' مسند قتاده عن انس بن مالك' جلد 5' صفحه 252' رقم:2871

جامع الاصول لابن اثير' الفصل العاشر فی المصافحة ' جلد 6' صفحه 617' رقم:4875

916- سنن ابوداؤد' باب فی المصافحة ' جلد 4' صفحه 521' رقم:5215

مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك رضی الله عنه ' جلد 3' صفحه 251' رقم:13649

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ ۔ قَالَ: فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ، فَاَذِنَ لَهُمْ فَضَرَبُوْا فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ اَطَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُوْنَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ تَشْكِيْ زَوْجَهَا، وَلَا تَجِدُوْنَ اُولٰئِكَ خِيَارَكُمْ۔

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو نہ مارو۔ (راوی کہتے ہیں کہ) حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! عورتیں اپنے شوہروں پر شیر ہو گئی ہیں اس وقت سے جب سے آپ نے انہیں مارنے سے منع فرمایا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اس کی اجازت دے دی۔ تو لوگوں نے ان کو مارنا شروع کر دیا تو آلِ حضرت محمد کی ازواج کے پاس بہت سی عورتیں حاضر ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کل رات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں کے پاس ستر عورتیں آئی تھیں ان سب نے اپنے شوہروں کی شکایت کی تو تم ان کو اپنے سے بہتر نہیں پاؤ گے۔

147 - مُسْنَدُ حَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ

مسند حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ

917- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّيْ مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: الْغُرَّةُ: الْعَبْدُ اَوِ الْاَمَةُ ۔

حضرت حجاج اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رضاعت کی وجہ سے جو چیز لازم ہوتی اس سے کون سی چیز ختم ہو جاتی ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پیشانی یعنی غلام یا لونڈی۔

148 - مُسْنَدُ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

مسند حضرت سعد بن محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

918- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سعد بن محیصہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

الادب المفرد للبخاری، باب المصافحة، صفحه 336، رقم:967

مسند البزار، مسند ابی حمزة عن انس بن مالك، جلد 2، صفحه 300، رقم:6638

جامع الاصول لابن اثیر، الفصل العاشر فی المصافحة، جلد 6، صفحه 617، رقم:9876

917- جامع الاصول لابن اثیر، النوع الثامن فی لعق الاصابع والصفحة، جلد 7، صفحه 400، رقم:3461

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عباس، جلد 1، صفحه 243، رقم:2183

918- السنن الکبرٰی للبیهقی، باب من له ان یصلی صلاۃ الخوف، جلد 3، صفحه 265، رقم:6274

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي حَرَامُ بْنُ سَعْدٍ - قَالَ سُفْيَانُ هٰذَا الَّذِي لَا شَكَّ فِيهِ - وَاُرَاهُ قَدْ ذَكَرَ عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ مُحَيِّصَةَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ حَجَّامٍ لَهُ فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتّٰى قَالَ لَهُ: اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ اَوْ اَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ۔

کہ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے غلام کی آمدنی کے متعلق سوال کیا جو پچھنے لگانے کا کام کرتا تھا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس سے منع فرمادیا' وہ اس کے متعلق مسلسل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کرتے رہے حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے اس اونٹ کو چارہ کھلا دو یا اپنے غلام کو کھانا کھلاؤ۔

149 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

مسند حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

919- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ اَنَّهُمَا سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ: اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ هٰكَذَا.

حضرت عامر بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے دوران اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

وَقَبَضَ الْحُمَيْدِيُّ اَصَابِعَهُ الْاَرْبَعَةَ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ ۔ قَالَ اَبُو عَلِيٍّ يَعْنِي بِشْرَ بْنَ مُوسَى: اَبُو بَكْرٍ الَّذِي وَصَفَ لَنَا.

امام حمیدی نے اپنی چار انگلیاں بند کیں اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا۔ ابوعلی بشر بن موسیٰ کہتے ہیں کہ امام ابوبکر حمیدی نے ہمارے سامنے ایسا کر کے دکھایا تھا۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ وَقَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَدْ حَدَّثَنِي بِاَرْبَعَةٍ سَمَاعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَيْتُهُ فَنَسِيتُهَا اِلَّا هٰذَا فَقَالَ لِي زِيَادٌ: اِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةٌ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان کیا ہے کہ زیاد بن سعد نے چار روایات ایسی بیان کی ہیں جو انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہیں' البتہ میں نے ان میں سے صرف یہی روایت ذکر کی ہے'

المعجم الصغیر للطبرانی' باب من اسمه حویث' جلد 1' صفحه 261' رقم:428

سنن ابن ماجه ' باب من قتل دون ماله فهو شهید' جلد 2' صفحه 861' رقم:2580

919- مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعید بن زید' جلد 1' صفحه 190' رقم:1652

مشکوۃ المصابیح' باب ما یضمن من الجنابات' الفصل الاوّل' جلد 2' صفحه 299' رقم:3513

مصنف ابن ابی شیبة ' باب فی ثواب العتق' جلد 3' صفحه 470' رقم:12775

باقی روایات کو میں بھول گیا ہوں۔ زیاد نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ چار روایتیں ہیں۔

150 - مُسْنَدُ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ

مسند حضرت ناجیہ خزاعی رضی اللہ عنہ

920- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ صَاحِبِ بُدْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ؟ قَالَ: انْحَرْهُ، ثُمَّ اغْمِسْ خُفَّهُ فِي دَمِهِ، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهُ، ثُمَّ خَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ.

حضرت ناجیہ خزاعی رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے نگران تھے' وہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو اونٹ تھک جائے اس کے ساتھ میں کیا کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے ذبح کر دو! پھر تم اس کے پاؤں کو اس کے خون میں ڈبو کر اس کے پہلو پر لگاؤ' پھر اسے لوگوں کے لیے چھوڑ دو۔

151 - مُسْنَدُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالِ الْمُرَادِيِّ

مسند حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ

921- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ اَخْبَرَنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ: اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ لِي: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ. قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ. قُلْتُ: حَكَّ فِي نَفْسِي مَسْحٌ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، وَكُنْتَ امْرَأً مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت زر بن جیش روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' انہوں نے مجھ سے پوچھا: تم کس لیے آئے ہو؟ تو میں نے عرض کی: علم سیکھنے کے لیے۔ انہوں نے فرمایا: طالب علم کی چاہت سے راضی ہو کر فرشتے اپنے پَر اس کے لیے بچھا دیتے ہیں۔ میں نے عرض کی: پاخانے اور پیشاب کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں میرے ذہن

920- جامع الاصول لابن اثير' النوع الثامن فی العبد الصالح' جلد 8' صفحه 62' رقم:5902

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 330' رقم:8354

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب فضل المملوك اذا نصح' جلد 8' صفحه 12' رقم:16227

921- مسند الرويانی' باب ما روى ابو بردة بن ابی موسىٰ عن ابيه ' صفحه 44' رقم:460

مسند ابی يعلىٰ' حديث ابی موسىٰ عن ابيه ' جلد 6' صفحه 375' رقم:7308

الآداب للبيهقی' باب فی المملوك اذا نصح' جلد 1' صفحه 33' رقم:60

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُكَ اَسَاَلُكَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفَرًا اَوْ مُسَافِرِيْنَ لَا نَنْزِعُ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ.

میں کچھ کھٹک سی ہے۔ اور آپ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں تو میں آپ سے اس بارے میں معلومات لینے کے لیے آیا ہوں کہ آپ نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کو کچھ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے کہ جب ہم سفر کر رہے ہوں' یا جب ہم مسافر ہوں تو ہم تین دن اور تین راتوں تک موزے نہ اتاریں سوائے جنابت کے' لیکن پاخانہ' پیشاب کرنے یا سونے پر۔

922- قُلْتُ: اَسَمِعْتَهُ الَّذِيْ كُرُ الْهَوٰى بِشَيْءٍ قَالَ: نَعَمْ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَهُ فِيْ مَسِيْرٍ لَهُ اِذْ نَادَاهُ اَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ: يَا مُحَمَّدُ. فَاَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِّنْ صَوْتِهٖ هَاؤُمْ فَقُلْنَا لَهُ: اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَاِنَّكَ نُهِيتَ عَنْ هٰذَا. فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ لَا اَغْضُضُ مِنْ صَوْتِيْ. فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ. قَالَ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ. قَالَ: ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُحَدِّثُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَالَ: اِنَّ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ بَابًا مَسِيْرَةُ عَرْضِهٖ اَرْبَعُوْنَ اَوْ سَبْعُوْنَ عَامًا فَتَحَهُ اللّٰهُ لِلتَّوْبَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا يُغْلِقُهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْهُ.

میں نے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو ھوا و ہوس کے متعلق کوئی چیز ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے تو ایک دیہاتی نے آپ کو بلند آواز میں بلایا: اے حضرت محمد! رسول اللہ ﷺ نے اتنی ہی آواز میں اسے جواب دیا: میں یہاں ہوں۔ ہم نے اس دیہاتی سے کہا: تم اپنی آواز نیچی رکھو کیونکہ تمہیں اس بات سے منع کیا گیا ہے' تو وہ کہنے لگا: نہیں! اللہ کی قسم! میں اپنی آواز نیچی نہیں کروں گا' پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک شخص کسی قوم سے محبت رکھتا ہے لیکن ان کے ساتھ جا کر نہیں ملتا' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی ان ہی لوگوں کے ساتھ ہوگا جن سے وہ محبت کرتا ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ باتیں کرتے رہے حتیٰ کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''مغرب کی جانب ایک دروازہ ہے جس کی چوڑائی چالیس یا ستر

922- مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 456' رقم: 9881

سنن ترمذی' باب ما جاء فی استقراض البعیر' جلد 3' صفحہ 608' رقم: 1317

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب الرجل یقضیہ خیرا منہ لا شرط طیبۃ بہ نفسہ ' جلد 5' صفحہ 351' رقم: 11258

سال کی مسافت جتنی ہے' اللہ تعالیٰ نے جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا' اس دن اس کو کھول دیا اور اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب کی طرف سے طلوع نہیں ہوگا۔''

152 - مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حَسَنَةَ

مسند حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ

923- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ: بَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَهُوَ مُسْتَتِرٌ بِحَجَفَةٍ فَقَالُوا: يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْاَةُ ۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ بَنِىْ اِسْرَائِيلَ كَانَ اِذَا اَصَابَ اَحَدَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ، فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَهُوَ يُعَذَّبُ فِىْ قَبْرِهٖ ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر پیشاب کر رہے تھے اور آپ نے ایک ڈھال کے ساتھ پردہ کیا ہوا تھا' کچھ لوگوں نے کہا: یہ صاحب اس طرح پیشاب کر رہے ہیں جس طرح کوئی عورت پیشاب کرتی ہے۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا یہ حال تھا کہ جب پیشاب کے قطرے جسم پر لگتے تو وہ قینچی کے ساتھ اسے کاٹ دیتے' ان کے ایک ساتھی نے انہیں منع کیا تو اسے اس کی قبر میں عذاب دیا گیا۔

153 - مُسْنَدُ مَالِكٍ الْجُشَمِيِّ

مسند حضرت مالک بن جشمی رضی اللہ عنہ

924- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزَّعْرَاءِ: عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهِ اَبِى الْاَحْوَصِ: عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ فِىَّ الْبَصَرَ وَصَوَّبَهُ ثُمَّ قَالَ: اَرَبُّ اِبِلٍ اَنْتَ اَوْ

حضرت عوف بن مالک جشمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا' رسول اللہ ﷺ نے اوپر سے نیچے تک مجھے دیکھا' پھر ارشاد فرمایا: کیا تم اونٹوں کے مالک ہو؟ کیا تم بکریوں کے مالک ہو؟ کیونکہ اونٹوں کا اور بکریوں کا مالک اپنی

923- جامع الاصول لابن اثیر' الفصل الثانی فی الساهل والسامح' جلد 1' صفحه 436' رقم:245

مجمع الزوائد للهيثمی' باب السماحة والسهولة وحسن المبايعة ' جلد 4' صفحه 131' رقم:6315

924- مسند امام احمد بن حنبل' بقية حديث ابی مسعود' جلد 4' صفحه 118' رقم:7105

المعجم الكبير للطبرانی' احاديث عقبة بن عمرو ابو مسعود' جلد 17' صفحه 234' رقم:14336

رَبُّ غَنَمٍ ؟ ۔ وَكَانَ يُعْرَفُ رَبُّ الْإِبِلِ مِنْ رَبِّ الْغَنَمِ بِهَيْئَتِهِ فَقُلْتُ: مِنْ كُلٍّ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ فَاكْثَرَ وَاَيْطَبَ فَقَالَ: اَلَسْتَ تَنْتِجُهَا وَافِيَةً اَعْيُنُهَا وَآذَانُهَا فَتَجْدَعَ هٰذِهِ وَتَقُوْلَ صَرْمَاءُ، وَتَهِنُ هٰذِهِ فَتَقُوْلُ بَحِيرَةٌ، تُسَاعِدُ اللّٰهِ اَشَدُّ وَمُوسَاهُ اَحَدُّ، لَوْ شَاءَ اَنْ يَّاْتِيَكَ بِهَا صَرْمَاءَ فَعَلَ ۔ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلٰى مَا تَدْعُو؟ قَالَ: لَا شَيْءَ اِلَّا اللّٰهَ وَالرَّحِمَ ۔ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا بُعِثْتَ بِهِ ؟ قَالَ: اَتَتْنِي رِسَالَةٌ مِّنْ رَبِّي فَضِقْتُ بِهَا ذَرْعًا وَخِفْتُ اَنْ يُّكَذِّبَنِي قَوْمِي، فَقِيلَ لِي لَتَفْعَلَنَّ اَوْ لَنَفْعَلَنَّ كَذَا وَكَذَا ۔ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاْتِينِي ابْنُ عَمِّي فَاَحْلِفُ اَنْ لَا اُعْطِيَهُ وَلَا اَصِلَهُ ۔ قَالَ: كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ۔ قَالَ ثُمَّ قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ عَبْدَانِ اَحَدُهُمَا لَا يَخُوْنُكَ، وَلَا يَكْتُمُكَ حَدِيثًا وَلَا يَكْذِبُكَ، وَالْآخَرُ يَكْذِبُكَ وَيَكْتُمُكَ وَيَخُوْنُكَ، اَيُّهُمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ ۔ قُلْتُ: الَّذِي لَا يَكْذِبُنِي، وَلَا يَخُوْنُنِي وَلَا يَكْتُمُنِي ۔ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَكَذٰلِكَ اَنْتُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۔

خاص وضع کی وجہ سے پہچانا جاتا۔ میں نے عرض کی: مجھے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز عطا کی ہے اور بہت زیادہ عطا کی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا اونٹنی اپنے ہاں سلامت آنکھوں اور کانوں کے ساتھ نہیں جنتی ہے' پھر تم کسی کا کان کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو: یہ صرماء ہے کوئی دوسری کمزور ہو جاتی ہے تو تم کہتے ہو: یہ بحیرہ ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کا حکم زیادہ محکم اور اس کی تلقین طاقتور ہے۔ اگر وہ چاہتا تو اسے کان کٹا ہوا ہی پیدا کر سکتا تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کس چیز کی طرف دعوت دیتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور صلہ رحمی کرنی چاہیے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو کون سے احکام کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے رب کی طرف سے مجھے رسالت عطا کی گئی ہے تو مجھے اس کی وجہ سے مشکلات پیش آئیں، مجھے یہ ڈر تھا کہ کہیں میری قوم مجھے جھٹلا نہ دے' تو مجھ سے یہ کہا گیا: یا تو آپ ایسا ایسا کریں گے ورنہ پھر ہم یہ کچھ کر دیں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا چچا زاد میرے پاس آتا ہے اور پھر میں قسم اٹھا لیتا ہوں کہ میں اسے کچھ نہیں دوں گا' اس کے ساتھ صلہ رحمی نہیں کروں گا' تو آپ نے فرمایا: تم اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تمہارے دو غلام ہوں' ان دونوں میں سے ایک تیرے ساتھ جھوٹ نہ بولے' بات بھی نہ چھپائے اور خیانت بھی نہ کرے جبکہ دوسرا تیرے ساتھ جھوٹ بھی بولے' بات بھی

المستدرک للحاکم' تفسیر سورۃ النساء' جلد 2' صفحہ 335' رقم: 3197

چھپائے اور خیانت بھی کرے تو ان میں سے تمہیں کون اچھا لگے گا؟ تو اُس نے عرض کی: مجھے وہی اچھا لگے گا جو جھوٹ بھی نہ بولے اور بات نہ چھپائے اور خیانت بھی نہ کرے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بھی اپنے رب کی بارگاہ میں ایسے ہی ہو۔

154 - مُسْنَدُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ

مسند حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

925- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ: كُنْتُ اَنَا وَزِيَادُ بْنُ اَبِى الْجَعْدِ بِالرَّقَّةِ فَاَخَذَ بِيَدِى زِيَادُ بْنُ اَبِى الْجَعْدِ فَاَقَامَنِىْ عَلٰى رَجُلٍ بِالرَّقَّةِ فَقَالَ: زَعَمَ هٰذَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّىْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ، فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعِيدَ . وَاسْمُهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ.

حضرت ہلال بن یساف روایت کرتے ہیں کہ میں اور حضرت زیاد بن ابو جعد رقہ میں تھے۔ حضرت زیاد بن جعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور رقہ میں موجود ایک آدمی کے پاس لا کے مجھے کھڑا کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلا کھڑے ہو کر نماز پڑھتے دیکھا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ ان کا نام حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ تھا۔

155 - مُسْنَدُ وَائِلِ بْنِ حُجْرِ الْحَضْرَمِىِّ

مسند حضرت وائل بن حجر حضرمی رضی اللہ عنہ

926- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت وائل بن حجر حضرمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے

925- سنن الدارمی، باب الرجحان فی الوزن، جلد 2، صفحه 338، رقم:2585

المنتقی لابن الجارود، باب فی التجارات، صفحه 145، رقم:559

الآداب للبیهقی، باب فی السراویل، جلد 1، صفحه 303، رقم:509

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الرجحان فی الوزن، جلد 2، صفحه 385، رقم:1320

926- سنن الدارمی، باب فیمن انظر معسرا، جلد 2، صفحه 339، رقم:2588

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه عبدان، جلد 5، صفحه 13، رقم:4537

السنن الکبری للبیهقی، باب ما جاء فی انظار المعسر والتجوز عن الموسر، جلد 5، صفحه 357، رقم:11294

الاحاد والمثانی، احادیث ابو السیر کعب بن مالك، جلد 3، صفحه 459، رقم:1915

قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيَّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَرَأَيْتُهُ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ أَضْجَعَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَنَصَبَ الْيُمْنَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَبَسَطَهَا، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ، وَحَلَّقَ حَلْقَةً وَدَعَا هٰكَذَا۔

ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ نماز شروع کرتے تو ہاتھ اُٹھاتے اور جب رکوع میں جاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اس وقت بھی ہاتھ اُٹھاتے۔ میں نے آپ کو دیکھا کہ جب آپ نماز کے دوران بیٹھتے تھے تو آپ اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لیتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے۔آپ اپنا بایاں ہاتھ بائیں زانو پر رکھتے تھے اور اسے کھول کے رکھتے تھے اور دایاں ہاتھ دائیں زانو پر رکھتے تھے۔ جس میں آپ دو انگلیوں کو بند کر کے ان کا حلقہ بناتے تھے اور اس طرح دعا کرتے تھے۔

وَنَصَبَ الْحُمَيْدِيُّ السَّبَّابَةَ قَالَ وَائِلٌ: ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فِي الشِّتَاءِ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ۔

امام حمیدی نے شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کر کے یہ بتایا۔ حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں پھر سردی کے موسم میں وہاں آیا تو میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ لوگ اپنی چادروں کے اندر ہی ہاتھ اُٹھا لیتے تھے۔

927- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ، ثُمَّ مَجَّهُ فِي الدَّلْوِ مِسْكًا - أَوْ قَالَ أَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ - وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ۔

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زم زم کا بھرا ہوا برتن پیش کیا گیا' آپ نے اس سے پیا پھر آپ نے وضو کیا پھر کلی کی' پھر آپ نے اس کلی کو اس ڈول میں انڈیل دیا تو وہ مشک کی مثل تھا یا اس سے بھی زیادہ طیب اور آپ نے ناک کو ڈول سے باہر صاف کیا۔

927- مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن عمرو' جلد 2' صفحہ 202' رقم:6888

الآداب للبیہقی' باب من غدا وراح فی تعلم الکتاب والسنۃ' جلد 2' صفحہ 32' رقم:864

سنن الدارمی' باب البلاغ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتعلم السنن' جلد 1' صفحہ 145' رقم:542

مسند الرویانی' احادیث یعقوب بن عبد الرحمٰن' جلد 1' صفحہ 165' رقم:1006

156 – مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ

928– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: خَذَفَ قَرَابَةٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عِنْدَهُ فَنَهَاهُ عَنْهَا وَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا وَقَالَ: اِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا، وَاِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ ۔ فَعَادَ فَخَذَفَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ مُغَفَّلٍ: اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْهَا وَتَعُوْدُ، لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا۔

مسند حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے کسی قریبی رشتہ دار نے ان کی موجودگی میں کسی جانور کو کنکری ماری' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے ایسا کرنے سے منع کیا اور یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: یہ شکار نہیں کرتی ہے' دشمن کو قتل نہیں کرتی ہے' یہ صرف آنکھ پھوڑتی ہے اور دانت توڑتی ہے۔ اس شخص نے دوبارہ یہ حرکت کی اور کنکری ماری تو حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اس سے یہ کہا: میں نے تجھ سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی ہے کہ آپ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے اور تو نے دوبارہ یہ کام کیا ہے' میں تیرے ساتھ کبھی کلام نہیں کروں گا۔

157 – مُسْنَدُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ

929– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُوْلُ: كُنْتُ يَوْمَ حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِيْ

مسند حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جس دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بنوقریظہ کے لیے ثالث مقرر کیا گیا اس وقت میں بچہ تھا۔ لوگوں نے

928- صحیح مسلم، باب فضل عیادۃ المریض، جلد 8، صفحه 12، رقم:6717

الآداب للبیهقی، باب فضل العیادۃ، جلد 1، صفحه 159، رقم:270

سنن ترمذی، باب ما جاء فی عیادۃ المریض، جلد 3، صفحه 299، رقم:967

مسند امام احمد، ومن حدیث ثوبان رضی الله عنه، جلد 5، صفحه 277، رقم:22443

مسند الشهاب، باب من عاد مریضا لم یزل فی خرفة الجنة، صفحه 242، رقم:384

929- سنن ترمذی، باب ما جاء عیادۃ المریض، جلد 3، صفحه 300، رقم:969

الآداب للبیهقی، باب فضل العیادۃ، جلد 1، صفحه 160، رقم:272

بغیة الباحث عن زوائد مسند الحارث، باب فی عیادۃ المریض، جلد 1، صفحه 353، رقم:249

مسند البزار، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحه 148، رقم:777

بَنِیْ قُرَیْظَةَ غُلامًا، فَنَظَرُوْا اِلٰی مُؤْتَزَرِیْ فَلَمْ یَجِدُوْنِیْ اَنْبَتُّ، فَهَا اَنَا ذَا بَیْنَ اَظْهُرِکُمْ۔

میرے زیر ناف حصے کو دیکھا تو وہاں ابھی بال نہیں آئے تھے' پس اسی وجہ سے میں اب تمہارے درمیان موجود ہوں۔

930- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ نَجِیْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا فِیْ مَسْجِدِ الْکُوْفَةِ یَقُوْلُ: کُنْتُ یَوْمَ حُکْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِیْ بَنِیْ قُرَیْظَةَ غُلَامًا فَشَکُّوْا فِیَّ، فَنَظَرُوْا اِلَیَّ فَلَمْ یَجِدُوا الْمُوْسٰی جَرَتْ عَلَیَّ فَاسْتُبْقِیْتُ۔

حضرت مجاہد روایت کرتے ہیں کہ میں نے کوفہ کی مسجد میں ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: جس دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بنوقریظہ کے لیے ثالث مقرر کیا گیا تھا' اس دن میں بچہ تھا۔ ان لوگوں کو میرے متعلق شک ہوا تو انہوں نے میرا معائنہ کیا' پس انہوں نے میرے زیر ناف بال نہ پائے' اسی وجہ سے میں باقی رہ گیا۔

158 - مُسْنَدُ اَبِیْ جُحَیْفَةَ وَهْبِ السَّوَائِیْ

مسند حضرت ابوجحیفہ وہب السوائی رضی اللہ عنہ

931- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ: مَشَیْتُ مَعَ اَبِیْ جُحَیْفَةَ اِلَی الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهٗ: هَلْ رَاَیْتَ رَسُوْلَ

حضرت ابن ابوخالد روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کے لیے جا رہا تھا میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

930- صحیح بخاری' باب اذا اسلم الصبی فمات هل یصلی علیه' جلد 2' صفحه 94' رقم:1356
صحیح ابن حبان' باب الذمی والجزیة' جلد 11' صفحه 242' رقم:4884
شعب الایمان' حدیث جریر العابد فی فضل قلب الام' جلد 6' صفحه 197' رقم:7892
سنن ابوداؤد' باب فی عیادة الذمی' جلد 3' صفحه 152' رقم:3097
مسند ابی یعلیٰ' مسند ثابت البنانی عن انس بن مالك' جلد 6' صفحه 93' رقم:3350
مسند امام احمد' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 227' رقم:13399

931- صحیح بخاری' باب رقیة النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 7' صفحه 133' رقم:5745
صحیح مسلم' باب استحباب الرقیة من العین والنملة والحمة والنظرة' جلد 7' صفحه 17' رقم:5848
السنن الکبریٰ للنسائی' باب النفث فی الرقیة' جلد 4' صفحه 368' رقم:7550
المستدرك' کتاب الرقی والتمائم' جلد 6' صفحه 465' رقم:8266
سنن ابوداؤد' باب کیف الرقی' جلد 4' صفحه 19' رقم:3897

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ .

کی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

932- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ وَمِسْعَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا .

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

933- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ مِغْوَلٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ اَبِي جُحَيْفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: خَرَجَ بِلَالٌ بِفَضْلِ وَضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ، فَاَصَبْتُ مِنْهُ شَيْئًا وَلَمْ اٰلُ - قَالَ - وَنَصَبَ بِلَالٌ عَنَزَةً فَصَلّٰى اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ الْكَلْبَ وَالْمَرْاَةَ وَالْحِمَارَ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ.

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر باہر آئے۔ راوی کہتے ہیں: پس لوگ تیزی سے ان کی طرف پلٹے۔ اس میں سے کچھ پانی مجھے بھی ملا' میں نے اس میں کوئی کوتاہی نہیں کی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نیزہ گاڑا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی حالانکہ کتے، عورتیں اور گدھے اس نیزے کے دوسری جانب گزر رہے تھے۔

932- صحیح بخاری' باب رقیة النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم' جلد 7' صفحه 132' رقم:5743

صحیح مسلم' باب استحباب رقیة المریض' جلد 7' صفحه 15' رقم:5836

سنن ابوداؤد' باب کیف الرقی' جلد 4' صفحه 17' رقم:3892

الآداب للبیهقی' باب السنة فی العیادة ' جلد 1' صفحه 162' رقم:274

مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی اللّٰہ عنها' جلد 6' صفحه 44' رقم:24221

933- صحیح بخاری' باب رقیة النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم' جلد 7' صفحه 132' رقم:5742

سنن الکبریٰ للنسائی' ذکر رقیة رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم واختلاف الفاظ الناقلین' جلد 6' صفحه 253' رقم:10860

سنن ابوداؤد' باب کیف الرقی' جلد 4' صفحه 17' رقم:3892

الآداب للبیهقی' باب ما یرقی به نفسه وغیره اذا مرض' جلد 1' صفحه 419' رقم:688

مسند امام احمد' حدیث میمونة بنت الحرث' جلد 6' صفحه 332' رقم:26864

159 - مُسْنَدُ دُكَيْنِ بْنُ سَعِيْدِ الْمُزَنِيِّ

934- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِى دُكَيْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْمُزَنِيُّ قَالَ: اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اَرْبَعِمِائَةِ رَاكِبٍ نَسْاَلُهُ الطَّعَامَ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ اذْهَبْ فَاَطْعِمْهُمْ وَاَعْطِهِمْ ـ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عِنْدِىْ اِلَّا اٰصُعٌ مِّنْ تَمْرٍ مَا تُقَيِّظُ عِيَالِىْ ـ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اسْمَعْ وَاَطِعْ ـ فَقَالَ عُمَرُ: سَمْعٌ وَّطَاعَةٌ ـ قَالَ: فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتّٰى اَتٰى عِلِّيَّةً لَهٗ فَاَخْرَجَ مِفْتَاحًا مِّنْ حُجْزَتِهٖ فَفَتَحَهَا، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: ادْخُلُوْا ـ فَدَخَلُوْا وَكُنْتُ اٰخِرَ الْقَوْمِ دُخُوْلًا فَاَخَذْتُ ثُمَّ الْتَفَتُّ فَاِذَا مِثْلُ الْفَصِيْلِ مِنَ التَّمْرِ ـ

مسند حضرت دکین بن سعید مزنی رضی اللہ عنہ

حضرت دکین بن سعید مزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم چار سو سواروں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، ہم نے آپ سے کھانے کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اے عمر! جاؤ انہیں کھانا کھلاؤ اور انہیں عطیات دو۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس تو کھجوروں کے ہی چند صاع ہیں جو میرے گھر والوں کے لیے کفایت کریں گے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: تم اطاعت وفرماں برداری کرو، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اطاعت وفرمانبرداری ہی کرتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گئے اور اپنے تہبند باندھنے کی جگہ سے چابی نکالی اور اس دروازے کو کھولا اور لوگوں سے کہا: تم اندر آؤ! میں اندر جانے والا سب سے آخری آدمی تھا۔ میں نے بھی وہاں سے خوراک لی، میں نے غور سے دیکھا تو وہاں اتنی کھجوریں تھیں جتنا بڑا اونٹنی کا وہ بچہ ہوتا ہے جس سے دودھ چھڑایا گیا ہو۔

160 - مُسْنَدُ عَدِىِّ بْنُ عَمِيْرَةَ الْكِنْدِىِّ

935- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

مسند حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ

حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ روایت

934- صحيح مسلم، باب الوصية بالثلث، جلد 5، صفحه 72، رقم: 4302

مسند امام احمد بن حنبل، مسند سعد بن ابی وقاص، جلد 1، صفحه 168، رقم: 1440

مسند ابی يعلىٰ، مسند سعد بن ابی وقاص، جلد 2، صفحه 116، رقم: 781

سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب من كره ان يموت بالارض التى هاجر منها، جلد 2، صفحه 345، رقم: 18240

935- صحيح مسلم، باب استحباب وضع يده على موضع الالم مع الدعا، جلد 7، صفحه 20، رقم: 5867

قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُولُ حَدَّثَنِى عَدِىُّ بْنُ عَمِيرَةَ الْكِنْدِىُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَلْيَاْتِ بِقَلِيلِهٖ وَكَثِيرِهٖ فَمَا اُوْتِىَ مِنْهُ اَخَذَ وَمَا لَا فَلْيَدَعْ وَمَنْ كَتَمَ مِنْهُ خِيَاطًا اَوْ مِخْيَطًا فَمَا سِوَاهُ فَهُوَ غُلُولٌ يَاْتِى بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اَسْوَدُ قَصِيرٌ كَاَنِّى اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اقْبَلْ مِنِّى عَمَلَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَاكَ؟ . قَالَ: الَّذِى قُلْتَ. فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا اَقُوْلُهُ الْاٰنَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَلْيَاْتِ بِقَلِيلِهٖ وَكَثِيرِهٖ، فَمَا اُوْتِىَ مِنْهُ اَخَذَ، وَمَا نُهِىَ عَنْهُ انْتَهٰى .

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم میں سے جس کسی کو ہم کسی کام کے لیے عامل مقرر کریں تو وہ تھوڑی یا زیادہ جو چیز بھی ہو اسے لے کر آئے۔ جو ہم سے دھاگے یا سوئی یا اس کے علاوہ کسی چیز کو ہم سے چھپائے گا تو یہ خیانت ہوگی جسے اپنے ساتھ لے کر وہ قیامت کے دن آئے گا۔ چنانچہ ایک انصاری حبشی چھوٹے سے قد کا کھڑا ہوا وہ منظر گویا کہ آج بھی میں دیکھ رہا ہوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے جس کام کے لیے عامل مقرر کیا تھا میں اس سے علیحدہ ہوتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کیوں؟ اس نے عرض کی: آپ نے جو یہ فرمایا ہے اس کی وجہ سے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اب بھی یہ کہہ رہا ہوں کہ ہم تم میں سے جس کو بھی کسی کام کے لیے عامل مقرر کریں تو وہ تھوڑی یا زیادہ چیز کو لے کر آئے جو اسے دیا جائے اسے لے لے اور جس سے اسے منع کیا جائے اس سے رُک جائے۔

936- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اسْتَعْمَلَ رَسُولُ

حضرت طاؤس کے بیٹے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبادہ بن صامت

سنن ابن ماجه ' باب ما عوذ به النبى صلى الله عليه وسلم وما عو به ' جلد 2' صفحه 1163' رقم: 3522

مؤطا امام مالك' باب الرقى' جلد 1' صفحه 340' رقم: 877

سنن ابوداؤد' باب كيف الرقى' جلد 4' صفحه 17' رقم: 3893

سنن الكبرى للنسائى' باب مسح الراقى الوجع بيده اليمنى' جلد 4' صفحه 367' رقم: 7546

936- سنن ابوداؤد' باب الدعاء للمريض عند العيادة ' جلد 3' صفحه 155' رقم: 3108

سنن ترمذى' باب ما جاء فى التداوى بالعسل' جلد 4' صفحه 410' رقم: 2083

المستدرك للحاكم' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 458' رقم: 1268

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 239' رقم: 2138

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَلَى الصَّدَقَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُ: اتَّقِ يَا اَبَا الْوَلِيدِ اَنْ تَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ تَحْمِلُهُ عَلٰى رَقَبَتِكَ لَهُ رُغَاءٌ، اَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ، اَوْ شَاةٍ لَهَا ثُؤَاجٌ ـ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنَّ ذَا لَكَذَا. قَالَ: نَعَمْ ـ قَالَ عُبَادَةُ: فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَعْمَلُ عَلَى اثْنَيْنِ اَبَدًا.

رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے عامل مقرر کیا۔ پھر آپ نے ان سے فرمایا: اے ابو ولید! اس بات سے ڈرنا کہ قیامت کے دن تم ایک اونٹ لے کر آؤ جسے تم نے اپنی گردن پر رکھا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہا ہو یا گردن پر گائے رکھی ہوئی ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو، یا بکری رکھی ہوئی ہو جو ممیا رہی ہو۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس طرح بھی ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! میں کبھی دو آدمیوں کے لیے بھی عامل نہیں بنوں گا۔

161 - مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السَّوَائِيْ

مسند حضرت جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ

937- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا سَلَّمَ اَحَدُنَا رَمَى بِيَدِهٖ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ هٰكَذَا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ـ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُكُمْ تَرْمُوْنَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اَوَلَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ - اَوْ اِنَّمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ - اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے کہ ہم میں سے کوئی ایک جب سلام پھیرتا تو اپنے ہاتھ کے ساتھ دائیں طرف اور اپنی بائیں طرف اس طرح کہتا تھا: السلام علیکم، السلام علیکم۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم اپنے ہاتھ اس طرح ہلاتے ہو جس طرح یہ سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہوتی ہیں؟ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنے زانو پر رکھے اور پھر

937- صحیح بخاری، باب عیادة الاعراب، جلد 7، صفحه 117، رقم: 5656

مسند الحارث، باب ما يقول اذا دخل على المريض، صفحه 356، رقم: 253

السنن الكبرى للبيهقي، باب ما يستحب من تسلية المريض، جلد 2، صفحه 197، رقم: 6834

المعجم الكبير للطبراني، احاديث عبد الله بن عباس، جلد 11، صفحه 342، رقم: 11979

عَلٰی فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰی اَخِيهِ مَنْ عَنْ يَّمِينِهٖ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهٖ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

اپنے دائیں طرف موجود اپنے بھائیوں کو سلام کرے اور بائیں طرف والے اپنے بھائی کو سلام کرتے ہوئے ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ'' کہے۔

162 - مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَزْهَرَ

مسند حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ

938- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ قَالَ: جُرِحَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ وَّهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَّدُلُّ عَلٰی رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ؟۔ فَخَرَجْتُ اَسْعٰی بَيْنَ يَدَیْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُولُ: مَنْ يَّدُلُّ عَلٰی رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ؟ حَتّٰی اَتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰی رَحْلٍ وَقَدْ اَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهٗ وَدَعَا لَهٗ قَالَ وَاُرٰی فِيهِ: وَنَفَثَ عَلَيْهِ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ غزوہ حنین کے دن حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں اس وقت بچہ تھا' آپ یہ ارشاد فرما رہے تھے: کون ہے جو خالد بن ولید کی رہائش تک مجھے لے کے جائے گا؟ تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے دوڑتا ہوا گیا۔ اور میں یہ کہتا جا رہا تھا: کون خالد بن ولید کی رہائش تک پہنچائے گا حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور وہ اس وقت پالان کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے وہ زخمی تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس بیٹھ کر ان کے لیے دعا فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: کہ آپ نے انہیں دم کیا۔

938- صحیح مسلم' باب الطب والمرض والرقی' جلد 7' صفحہ 13' رقم: 5829

مسند امام احمد' مسند ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ ' جلد 3' صفحہ 28' رقم: 11241

سنن ترمذی' باب ما جاء فی التعوذ للمریض' جلد 3' صفحہ 303' رقم: 972

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمہ معاذ' جلد 8' صفحہ 257' رقم: 8565

سنن ابن ماجہ ' باب ما عوذ بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وما عوذ بہ ' جلد 2' صفحہ 1164' رقم: 3523

163 - مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ

939- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ بِاَحَادِيْثَ فِيمَا مَسَّتِ النَّارُ، مِنْهَا مَنْ قَالَ: يَتَوَضَّأُ، وَمِنْهَا مَنْ قَالَ لَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ، فَاخْتَلَطَتْ عَلَيَّ فَكَانَ مِمَّنْ قَالَ: الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ۔ اَبُوْ سَلَمَةَ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأُمُّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

940- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ ۔ وَجَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَزَّ كَتِفَ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔ وَقَالَ الْاٰخَرُ: اَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

مسند حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ

سفیان کہتے ہیں کہ زہری نے مجھے آگ پر پکی ہوئی چیز کے متعلق روایات سنائیں' ان میں سے کچھ روایات میں انہوں نے یہ کہا کہ ان میں وضو ہے اور کچھ میں یہ کہا کہ ان میں وضو نہیں۔ تو ان کی بیان کی ہوئی روایات مجھ پر خلط ہو گئیں۔ جن روایات میں یہ ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو لازم ہوتا ہے وہ روایات حضرت ابو سلمہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ سے از نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم ﷺ سے اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم ﷺ سے بیان کی گئی ہیں۔

سفیان کہتے ہیں کہ زہری نے حضرت علی بن عبداللہ بن عباس سے از والد خود ایک روایت مجھے سنائی اور حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری از والد خود بھی مجھے حدیث سنائی کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کے شانے کا گوشت کاٹا اور اسے کھایا' پھر آپ نماز کے لیے تشریف لے گئے اور آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ دوسرے راوی یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے گوشت کھایا اور

939- سنن ترمذی' باب ما یقول العبد اذا مرض' جلد 5' صفحہ 492' رقم:3430

جامع الاحادیث للسیوطی' حرف المیم' باب استحباب سوال اهل المریض' جلد 21' صفحہ 177' رقم:23247

940- صحیح بخاری' باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووفاته ' جلد 6' صفحہ 12' رقم:4447

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحہ 263' رقم:2374

السنن الکبری للبیهقی' باب الاستخلاف' جلد 8' صفحہ 149' رقم:17016

مشکوة المصابیح ' باب عیادة المریض' الفصل الثالث' جلد 1' صفحہ 355' رقم:1576

لا اَشُكُّ اَنَّ الزُّهرِیَّ حَدَّثَنَا عَنهُمَا اِنَّمَا اَشُكُّ لِاَنِّي لَا اَعرِفُ حَدِيثَ ذَا مِن حَدِيثِ ذَا . قَالَ سُفيَانُ: وَكَانَ الزُّهرِيُّ يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

نماز پڑھی اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

مجھے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ زہری نے ان دونوں کے حوالے سے روایات بیان کی ہیں۔ مجھے اس میں شک یہ ہے کہ میں نہیں جانتا کہ کون سی روایت کے الفاظ کس سے بیان کی گئی ہیں۔ سفیان کہتے ہیں: زہری آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنے کے حامی تھے۔

164 - مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ

مسند حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر دیلی رضی اللہ عنہ

941- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ - قَالَ سُفْيَانُ وَهٰذَا اَجْوَدُ شَيْءٍ وَجَدْنَاهُ عِنْدَهُ - قَالَ اَخْبَرَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْحَجُّ عَرَفَاتٌ، مَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ، اَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ، فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ.

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر دیلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ حج وقوف عرفات کا نام ہے' جو شخص صبح صادق ہونے سے پہلے عرفہ تک پہنچ جاتا ہے وہ حج کو پالیتا ہے' منیٰ کے خاص دن تین ہیں جو شخص دو دن گزرنے کے بعد جلدی چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جو شخص ٹھہرا رہے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے۔

165 - مُسْنَدُ عُرْوَةَ بْنَ مُضَرِّسٍ

مسند حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ

942- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام

941- صحیح البخاری، باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووفاتہ، جلد 4، صفحہ 1614، رقم: 4176

صحیح مسلم، باب فی فضل عائشہ رضی اللہ عنہا، جلد 7، صفحہ 137، رقم: 6446

السنن الکبریٰ للنسائی، باب ما یقول عند الموت، جلد 6، صفحہ 269، رقم: 10934

سنن ترمذی، باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید، جلد 5، صفحہ 525، رقم: 3496

صحیح ابن حبان، باب وفاتہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 14، صفحہ 585، رقم: 6618

942- سنن ترمذی، باب ما جاء فی التشدید عند الموت، جلد 3، صفحہ 308، رقم: 978

قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ مُضَرِّسِ بْنِ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ الطَّائِيَّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ مِنْ جَبَلَىْ طَيِّءٍ وَاللّٰهِ مَا جِئْتُ حَتّٰى اَتْعَبْتُ نَفْسِي، وَاَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي، وَمَا تَرَكْتُ حَبْلاً اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هٰذِهِ الصَّلَاةَ، وَقَدْ كَانَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ ذٰلِكَ لَيْلاً اَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ، وَقَضٰى تَفَثَهُ.

طائی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں مزدلفہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں طے کے دو پہاڑوں سے آیا ہوں' اللہ کی قسم! جب میں یہاں پہنچا ہوں تو میں اور میری سواری بہت تھک گئے ہیں' میں نے ہر ایک پہاڑ پر وقوف کیا ہے۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہمارے ساتھ اس نماز میں شریک ہوا اور روانہ ہونے سے پہلے اس نے ہمارے ساتھ وقوف کیا اور وہ اس سے پہلے عرفہ میں رات کے وقت یا دن کے وقت وقوف کر چکا تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس نے اپنے ذمے چیز کو پورا کر دیا۔

943- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ - قَالَ وَكَانَ اَحْفَظَهُمَا لِهٰذَا الْحَدِيْثِ - عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ مُضَرِّسِ بْنِ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ الطَّائِيَّ يَقُوْلُ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَيْتُكَ السَّاعَةَ مِنْ جَبَلَىْ طَيِّءٍ قَدْ اَكْلَلْتُ رَاحِلَتِي، وَاَتْعَبْتُ نَفْسِي،

حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام الطائی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں مزدلفہ میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں طے کے دو پہاڑوں سے آیا ہوں' میں نے اپنی سواری کو تھکا دیا ہے اور اپنے آپ کو بھی تھکا دیا ہے' کیا میرا حج ہو گیا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھی اور ہمارے

السنن الصغریٰ' باب تلقین المریض اذا حضره الموت' جلد 1' صفحه 329' رقم:1035

المستدرك للحاكم' تفسير سورة ق' جلد 3' صفحه 339' رقم:3731

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه بكر' جلد 3' صفحه 307' رقم:3244

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی ذكر مرض رسول الله صلی الله عليه وسلم' جلد 1' صفحه 519' رقم:1623

943- صحيح مسلم' باب من اعترف علی نفسه بالزنا' جلد 5' صفحه 120' رقم:4529

سنن الدارقطنی' كتاب الحدود والديات' جلد 3' صفحه 282' رقم:3285

السنن الكبریٰ للنسائی' باب الصلاة علی المرجومة' جلد 1' صفحه 636' رقم:2084

صحيح ابن حبان' كتاب الحدود' جلد 10' صفحه 250' رقم:4403

مسند امام احمد بن حنبل' حديث عمران بن حصين رضی الله عنه' جلد 4' صفحه 435' رقم:19917

فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هٰذِهِ الصَّلَاةَ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتّٰى يَفِيضَ، وَقَدْ كَانَ وَقَفَ قَبْلَ ذٰلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ، وَقَضَى تَفَثَهُ .

ساتھ وقوف کیا حتیٰ کہ وہ روانہ ہوگیا اور اس سے پہلے اس نے عرفہ میں رات یا دن وقوف کیا تو اس کا حج پورا ہوگیا اور اس نے اپنی ذمہ داری کو پورا کر دیا۔

166 - مُسْنَدُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ

944- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سُرَاقَةَ أَوِ ابْنِ أَخِي سُرَاقَةَ عَنْ سُرَاقَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ فَلَمْ أَدْرِ مَا أَسْأَلُهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَمْلَأُ حَوْضِي، أَنْتَظِرُ ظَهْرِي يَرِدُ عَلَيَّ فَتَجِيءُ الْبَهِيمَةُ فَتَشْرَبُ، فَهَلْ لِي فِي ذٰلِكَ مِنْ أَجْرٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَكَ فِي كُلِّ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ . قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا الَّذِي حَفِظْتُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاخْتَلَطَ عَلَيَّ مِنْ أَوَّلِهِ شَيْءٌ فَأَخْبَرَنِي وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بَعْضَ هٰذَا الْكَلَامِ لَا أُخَلِّصُ مَا حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَمَا أَخْبَرَنِيهِ وَائِلٌ قَالَ سُرَاقَةُ: أَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ فَجَعَلْتُ لَا أَمُرُّ عَلَى مِقْنَبٍ مِنْ مَقَانِبِ الْأَنْصَارِ إِلَّا قَرَعُوا رَأْسِي فَقَالُوا: إِلَيْكَ إِلَيْكَ . فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ يَعْنِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعْتُ الْكِتَابَ وَقُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: وَقَدْ كَانَ كَتَبَ لِي أَمَانًا فِي

حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں مقام جعرانہ پر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ میں آپ سے کیا پوچھوں تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے حوض کو بھرتا ہوں اور پھر اپنے جانور کا انتظار کرتا ہوں کہ وہ اس حوض تک آئے اسی دوران کوئی اور جانور جاتا ہے اور وہ اس میں سے پی لیتا ہے تو کیا مجھے اس کا اجر ملے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہیں ہر پیاسے جگر والے کو پانی پلانے پر اجر ملے گا۔ سفیان کہتے ہیں: روایت کے یہ الفاظ میں نے زہری سے یاد رکھے تھے لیکن اس کے ابتدائی حصے میں سے کچھ الفاظ مجھ سے خلط ہو گئے تو وائل بن داؤد نے زہری سے وہ حصہ مجھے سنایا۔ اب میں وضاحت نہیں کر سکتا کہ زہری سے مجھے کون سے الفاظ یاد تھے اور وائل نے مجھے کس چیز کے بارے میں بتایا۔ حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' آپ اس وقت مقام جعرانہ پر تھے۔ میں انصار کے جس بھی دستے کے پاس سے گزرا تو انہوں نے

944- مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن مسعود' جلد 1' صفحہ 445' رقم:4346

مسند ابو یعلیٰ' مسند عبد اللہ بن مسعود' جلد 2' صفحہ 413' رقم:5164

سنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما ینبغی لکل مسلم ان یستشعرہ من الصبر' جلد 3' صفحہ 372' رقم:6323

رُقْعَةٍ - يَعْنِي لَمَّا هَاجَرَ قَالَ - فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نِعْمَ الْيَوْمُ يَوْمُ وَفَاءٍ وَبِرٍّ وَصِدْقٍ .

میرے سر پر مارتے ہوئے کہا: چلے جاؤ! چلے جاؤ۔ پس جب میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے وہ خط بلند کیا۔ میں نے عرض کی: میں ہوں یا رسول اللہ! راوی کہتے ہیں کہ آپ اس سے پہلے ایک تحریر میں مجھے امان دے چکے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین دن وہ ہوتا ہے جس دن وعدہ پورا کیا جائے اور سچ کہا جائے۔

167 - مُسْنَدُ ابْنِ بُحَيْنَةَ

مسند حضرت ابو بحینہ رضی اللہ عنہ

945- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً اَظُنُّ اَنَّهَا الْعَصْرُ، فَقَامَ فِي الثَّانِيَةِ وَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا كَانَ فِي اٰخِرِ صَلَاتِهٖ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّسَلِّمَ۔

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' میرے خیال میں وہ عصر کی نماز تھی تو آپ دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو گئے اور آپ بیٹھے نہیں تو نماز کے آخر میں آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے دو دفعہ سجدہ سہو کر لیا۔

946- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں:

945- صحیح بخاری' باب قول المریض انی وجع او وارأساہ او اشتد بی الوجع' جلد 7' صفحہ 120' رقم:3668

صحیح مسلم' باب الوصیۃ بالثلث' جلد 5' صفحہ 71' رقم:4296

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب المریض یقول وارأساہ' جلد 3' صفحہ 378' رقم:6808

مؤطا امام مالک' باب الوصیۃ فی الثلث لا تتعدی' جلد 2' صفحہ 163' رقم:1456

سنن الدارمی' باب الوصیۃ بالثلث' جلد 2' صفحہ 499' رقم:3196

946- صحیح بخاری' باب الاستخلاف' جلد 9' صفحہ 80' رقم:7217

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب المریض یقول وارأساہ' جلد 3' صفحہ 378' رقم:6807

السنن الکبرٰی للنسائی' باب بدء علتہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 4' صفحہ 252' رقم:7080

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمہ عبدان' جلد 5' صفحہ 23' رقم:4567

مسند امام احمد' حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا' جلد 6' صفحہ 228' رقم:25950

بُحَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فَقَامَ فِي الَّتِي يُسْتَرَاحُ فِيهَا ـ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ بُحَيْنَةَ، وَرُبَّمَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكِ ابْنِ بُحَيْنَةَ۔

پس آپ اس رکعت کے بعد کھڑے ہو گئے جس میں بیٹھنا تھا۔ سفیان بعض دفعہ عبداللہ بن بحینہ کہتے ہیں کہ اور بعض دفعہ عبداللہ بن مالک بن بحینہ کہتے ہیں۔

168 - مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ

مسند حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ

947- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدَ سَمِعَهُ مِنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّ قَوْمَكَ وَاقْدُرْهُمْ بِاَضْعَفِهِمْ، فَاِنَّ مِنْهُمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ ۔

حضرت عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی قوم کی امامت کرو اور ان میں سب سے کمزور آدمی کا لحاظ رکھنا کیونکہ لوگوں میں بڑی عمر والے، کمزور اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔

948- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تم ایسے شخص کو مؤذن بنانا جو اذان دینے کی اُجرت نہ لے۔

947- سنن ابوداؤد، باب فی التلقین، جلد 3، صفحه 159، رقم:3118

المستدرك للحاكم، كتاب الجنائز، جلد 1، صفحه 469، رقم:1299

المعجم الكبير للطبرانی، من اسمه معاذ بن جبل الانصاری، جلد 20، صفحه 112، رقم:16978

مسند امام احمد بن حنبل، حديث معاذ بن جبل رضی الله عنه، جلد 5، صفحه 247، رقم:22180

مجمع الزوائد، باب تلقين الميت لا اله الا الله، جلد 3، صفحه 64، رقم:3912

948- صحيح مسلم، باب تلقين الموتى لا اله الا الله، جلد 3، صفحه 37، رقم:2162

الآداب للبيهقی، باب السنة فی العيادة، جلد 1، صفحه 162، رقم:274

المعجم الصغير للطبرانی، من اسمه وصيف، جلد 2، صفحه 254، رقم:1119

المنتقى لابن الجارود، كتاب الجنائز، صفحه 136، رقم:513

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی تلقين الميت لا اله الا الله، جلد 1، صفحه 464، رقم:1444

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا ۔

169 - مُسْنَدُ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ

949- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَعْنَبٌ التَّمِيمِيُّ - وَكَانَ ثِقَةً خِيَارًا - عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فِي الْحُرْمَةِ كَأُمَّهَاتِهِمْ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِّنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ إِلَّا نُصِبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ: يَا فُلَانُ هٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ خَانَكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ ۔ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: فَمَا ظَنُّكُمْ؟ ۔

مسند حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجاہدین کی بیویاں پیچھے رہ جانے والوں کے لیے ان کی ماؤں کی طرح قابل احترام ہیں اور پیچھے رہ جانے والوں میں سے جو آدمی کسی مجاہد کی بیوی سے خیانت کا ارتکاب کرے گا تو قیامت کے دن اسے اس مجاہد کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اور اس مجاہد سے کہا جائے گا: اے فلاں! اس فلاں بن فلاں نے تمہارے ساتھ خیانت کی تھی تو تم اس کی نیکیوں میں سے جس قدر چاہو لے لو۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟

170 - مُسْنَدُ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

950- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ صَاحِبُ الْمِحْجَنِ قَالَ: رَأَيْتُ

مسند حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ

حضرت ابو غالب روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے دمشق

949- صحیح مسلم' باب فی اغماض المیت والدعاء له اذا حضر' جلد 3' صفحه 38' رقم:2169

السنن الصغرٰی' باب اغماض عینیه وتسبیحته بثوب' جلد 1' صفحه 330' رقم:1036

سنن ابوداؤد' باب تغمیض المیت' جلد 3' صفحه 159' رقم:3120

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اُم سلمة زوج النبی صلی اللّٰه علیه وسلم' جلد 6' صفحه 297' رقم:26585

950- صحیح مسلم' باب ما یقال عند المریض والمیت' جلد 3' صفحه 38' رقم:2168

سنن ابن ماجه 'باب ما جاء فیما یقال عند المریض اذا حضر' جلد 1' صفحه 465' رقم:1447

سنن ترمذی' باب ما جاء فی تلقین المریض عند الموت والدعاء له عنده' جلد 3' صفحه 307' رقم:977

سنن الکبرٰی للنسائی' باب کثرة ذکر الموت' جلد 4' صفحه 4' رقم:1825

مسند امام احمد' حدیث اُم سلمة زوج النبی صلی اللّٰه علیه وسلم' جلد 6' صفحه 306' رقم:26650

أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ أَبْصَرَ رُءُوسَ خَوَارِجَ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ . ثُمَّ بَكَى ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ وَخَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوا . قَالَ أَبُو غَالِبٍ: أَأَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: نَعَمْ إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ.

951- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَّرِحٌ أَبُو الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَغْبَطُ أَوْلِيَائِي عِنْدِي مَنْزِلَةً رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ وَإِنْ كَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ فَعُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ وَقَلَّ تُرَاثُهُ .

952- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَّرِحٌ أَبُو الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

کے دروازے پر خارجیوں کے سر دیکھے تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''یہ اہل جہنم کے کتے ہیں' یہ اہل جہنم کے کتے ہیں' یہ اہل جہنم کے کتے ہیں۔'' پھر آپ رو پڑے پھر فرمایا: ''یہ آسمان کے نیچے قتل ہونے والے بدترین لوگ ہیں۔'' اور سب سے بہتر وہ لوگ ہوں گے جو ان کے ساتھ لڑیں گے۔

ابوغالب کہتے ہیں: کیا آپ نے خود رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! تو پھر تو میں بڑی جرأت کا مظاہرہ کروں گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی زبانی ایک نہیں دو نہیں، تین مرتبہ نہیں، یہ بات سنی ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میرے ساتھیوں میں قدر و منزلت کے لحاظ سے میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل رشک وہ مومن ہے جس کی پیٹھ کا بوجھ کم ہو' جو کثرت سے نوافل پڑھتا ہو اگرچہ وہ لوگوں میں مشہور نہ ہو اور جب اسے موت آئے تو اس کو رونے والے تھوڑے ہوں اور اس کی وراثت کا مال بھی تھوڑا ہو۔''

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گانے والی عورت کی کمائی

951- صحیح مسلم' باب ما یقال عند المصيبة ' جلد 3' صفحہ 37' رقم:2166

مسند امام احمد' حدیث اُم سلمة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 6' صفحہ 309' رقم:26677

شعب الایمان' السبعون من شعب الایمان وهو باب فی الصبر علی المصائب' جلد 7' صفحہ 118' رقم:9697

952- سنن ترمذی' باب فضل المصيبة اذا احتسب' جلد 3' صفحہ 341' رقم:1021

جامع الاصول لابن اثیر' الكتاب الثالث وهو كتاب الصبر' جلد 6' صفحہ 432' رقم:4624

صحیح ابن حبان' باب ما جاء فی الصبر' جلد 7' صفحہ 210' رقم:2948

الآداب للبیهقی' باب الصبر والاسترجاع مع الرخصة فی البكاء' جلد 1' صفحہ 460' رقم:756

زَحْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَحِلُّ ثَمَنُ الْمُغَنِّیَةِ وَلَا بَیْعُهَا وَلَا شِرَاؤُهَا، وَلَا الْاِسْتِمَاعُ اِلَیْهَا.

حلال نہیں ہے اسے بیچنا اور خریدنا بھی حلال نہیں ہے اور نہ ہی اسے سننا جائز ہے۔

171 - مُسْنَدُ بِلَالِ بْنِ حَارِثِ الْمُزَنِيِّ

مسند حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ

953- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اللَّیْثِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِیِّ یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا تَبْلُغُ فَیَکْتُبُ اللّٰهُ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَیَکْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضَاهُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ.

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا: ''آدمی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والی کوئی بات کہہ بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کلمے کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اس کے لیے ناراضگی لکھ دیتا ہے اور کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی والی کوئی بات کہتا ہے اور اسے یہ گمان نہیں ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس بات کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اس شخص کے لیے رضامندی لکھ دیتا ہے۔''

قَالَ الْحُمَیْدِیُّ: هٰذَا مَا عِنْدِیْ یَبْلُغُ بِهٖ کَمَا کَانَ یَقُوْلُهٗ اَوَّلُ.

امام حمیدی روایت کرتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ روایت ان تک پہنچی ہے جیسا کہ انہوں نے پہلے یہ بیان کی ہے۔

172 - مُسْنَدُ إِيَاسَ بْنِ عَبْدِ الْمُزَنِيِّ

مسند حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ

954- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ سے یہ

953- مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ھریرۃ، جلد 2، صفحہ 417، رقم: 9382

اطراف المسند المعتلی، من اسمہ سعید بن ابی سعید کیسان، جلد 7، صفحہ 247، رقم: 9413

954- صحیح بخاری، باب قول اللہ تبارک وتعالیٰ "قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن" جلد 9، صفحہ 115، رقم: 7377

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِى اَبُو الْمِنهَالِ قَالَ: سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيّ وَرَاَى نَاسًا يَبِيعُوْنَ الْمَاءَ فَقَالَ: لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَاِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ. قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ: وَلَا اَدْرِى اَىُّ مَاءٍ هُوَ؟ قَالَ سُفْيَانُ: هُوَ عِنْدَنَا اَنْ يُّبَاعَ فِىْ مَوْضِعِهِ الَّذِى اَخْرَجَهُ اللّٰهُ فِيهِ، وَقَدْ رُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ بَيْعِ نَقْعِ الْبِئْرِ.

روایت بیان کی گئی ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو پانی بیچتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ پانی نہ بیچو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی بیچنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ اس سے مراد کون سا پانی ہے؟ سفیان کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک اس سے مراد وہ پانی ہے جسے اسی جگہ بیچا جائے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے اسے نکالا ہے۔ اور نبی اکرم ﷺ سے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ آپ نے فالتو پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

173 - مُسْنَدُ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمِ الطَّائِيِّ

مسند حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ

955- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِى زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ: لَا تَاْكُلْ اِلَّا مَا ذَكَّيْتَ.

حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے لاٹھی کے ساتھ شکار کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تم اسے نہ کھاؤ صرف وہی کھاؤ جسے تم نے ذبح کیا ہو۔

956- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

صحیح مسلم، باب البکاء علی المیت، جلد 3، صفحہ 39، رقم: 2174

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث اسامۃ بن زید، جلد 5، صفحہ 205، رقم: 21837

مصنف عبد الرزاق، باب الصبر والبکاء، جلد 3، صفحہ 551، رقم: 6670

صحیح ابن حبان، باب الرحمۃ، جلد 2، صفحہ 208، رقم: 461

955- صحیح بخاری، باب البکاء عند المریض، جلد 2، صفحہ 84، رقم: 1304

صحیح مسلم، باب البکاء علی المیت، جلد 3، صفحہ 40، رقم: 2176

السنن الصغریٰ للبیہقی، باب البکاء علی المیت، جلد 1، صفحہ 356، رقم: 1169

956- مسند امام احمد بن حنبل، حدیث اسامۃ بن زید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 5، صفـ

قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ: مَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ، وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّهٗ وَقِيذٌ ۔

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے لاٹھی کے ساتھ شکار کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جو شکار اس کی دھار کے ساتھ ہوا سے کھا لو اور جو چوڑائی والی جانب سے ہوا سے نہ کھاؤ کیونکہ وہ چوٹ کھا کر مرا ہوا جانور ہوگا۔

957- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُجَالِدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَيْفَ بِكَ اِذَا اَقْبَلَتِ الظَّعِيْنَةُ مِنْ اَقْصَى الْيَمَنِ اِلٰى قُصُوْرِ الْحِيرَةِ لَا تَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ ۔ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ بِطَيِّءٍ مَقَانِبِهَا وَرِجَالِهَا ؟ قَالَ: يَكْفِيهَا اللّٰهُ طَيِّئًا وَمَنْ سِوَاهَا ۔ قَالَ مُجَالِدٌ: فَلَقَدْ كَانَتِ الظَّعِيْنَةُ تَخْرُجُ مِنْ حَضْرَمَوْتَ حَتّٰى تَاْتِيَ الْحِيرَةَ ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب ایک عورت یمن کے دور دراز کے علاقے سے چل کر حیرہ (یمن کا ایک مشہور مقام) کے محلات تک آئے گی اور اسے صرف اللہ تعالیٰ کا ہی خوف ہوگا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس وقت طے قبیلے کے ڈاکوؤں اور دوسرے لوگوں کا کیا بنے گا؟ تو آپ نے فرمایا: اس عورت کے لیے اللہ تعالیٰ قبیلۂ طے اور باقی سب ہی لوگوں کی طرف سے کافی ہوگا۔ مجاہد کہتے ہیں کہ عورت حضرموت سے چلتی تھی اور حیرہ تک آتی تھی۔

958- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ:

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے روزے کے متعلق پوچھا

957- صحیح بخاری' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا بک المحزونون' جلد 2' صفحہ 83' رقم:1303
صحیح مسلم' باب رحمته صلی اللہ علیہ وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك' جلد 7' صفحہ 76' رقم:6167
شعب الایمان' فصل ومما یلحق بالصبر عند المصائب' جلد 7' صفحہ 241' رقم:10162
سنن ابوداؤد' باب فی البکاء علی المیت' جلد 3' صفحہ 162' رقم:3128
صحیح ابن حبان' باب ما جاء فی الصبر' جلد 7' صفحہ 162' رقم:2902
مسند امام احمد' مسند انس بن مالك رضی اللہ عنہ ' جلد 3' صفحہ 194' رقم:13037
958- المستدرك للحاکم' کتاب الجنائز' جلد 1' صفحہ 472' رقم:1307
معرفة الصحابة لابی نعیم' من اسمه ابو رافع مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 4' صفحہ 189' رقم:6172
الآداب للبیہقی' باب اتباع الجنائز' جلد 1' صفحہ 163' رقم:276

سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ: حَتّٰى يَتَبَيَّنَ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ ـ فَقَالَ عَدِيٌّ: فَاَخَذْتُ عِقَالَيْنِ اَحَدُهُمَا اَبْيَضُ وَالْاٰخَرُ اَسْوَدُ، فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِمَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا۔ قَالَ سُفْيَانُ: شَيْئًا لَمْ اَحْفَظْهُ وَقَالَ: اِنَّمَا هُوَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ ـ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ مُجَالِدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكَانَ يُحْسِنُهُ وَلٰكِنِّي لَمْ اَحْفَظْهُ كُلَّهُ۔

تو آپ نے فرمایا: ''جب تک سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ممتاز نہیں ہو جاتا۔'' حضرت عدی کہتے ہیں کہ میں نے دو دھاگے لیے ان میں سے ایک سفید تھا اور دوسرا سیاہ تھا تو میں ان دونوں کو دیکھتا رہا، تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ فرمایا۔ سفیان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے الفاظ تو مجھے یاد نہیں ہیں لیکن اس سے مراد رات اور دن تھا۔ سفیان سے پوچھا گیا: کیا آپ نے مجاہد سے یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! انہوں نے اسے بڑے اچھے طریقے سے بیان کیا تھا لیکن مجھے روایت کے مکمل الفاظ یاد نہیں رہے۔

959- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ فَقَالَ: اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ مِمَّا اَمْسَكَ عَلَيْكَ، فَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ ـ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ خَالَطَتْ كِلَابَنَا كِلَابٌ اُخْرٰى؟ فَقَالَ: اِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى كَلْبِكَ ـ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سدھائے ہوئے کتے کے شکار کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کو چھوڑتے ہوئے اس پر اللہ کا نام لے لو تو وہ جو شکار تمہارے لیے کرے تم اسے کھا لو۔ اور اگر وہ خود کھا لے تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ یہ اس نے اپنے لیے کیا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کا کیا حکم ہے کہ اگر ہمارے کتوں کے ساتھ دوسرے کتے بھی آ کر مل جائیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے تو اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا تھا۔

959- صحیح بخاری، باب من انتظر حتی تدفن، جلد 2، صفحہ 88، رقم: 1325

صحیح مسلم، باب فضل الصلاۃ علی الجنازۃ واتباعها، جلد 3، صفحہ 51، رقم: 2232

السنن الصغریٰ للبیھقی، باب فضل الصلاۃ علی الجنازۃ، جلد 1، صفحہ 351، رقم: 1156

السنن الکبریٰ للنسائی، باب ثواب من صلی علی جنازۃ، جلد 1، صفحہ 645، رقم: 2121

مسند امام احمد، مسند ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 233، رقم: 7188

174 - مُسْنَدُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ

مسند حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

960- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى الْمِنبَرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: حَلَالٌ بَيِّنٌ، وَحَرَامٌ بَيِّنٌ، وَشُبُهَاتٌ بَيْنَ ذٰلِكَ، فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ اَتْرَكَ، وَمَنِ اجْتَرَاَ عَلٰى مَا شَكَّ فِيْهِ اَوْشَكَ اَنْ يُّوَاقِعَ الْحَرَامَ، وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى وَحِمَى اللّٰهِ فِى الْاَرْضِ مَعَاصِيهِ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں تو جو آدمی ایسی چیز کو چھوڑ دے جس کے گناہ ہونے کا شائبہ ہو تو وہ اس چیز کو بدرجہ اولیٰ ترک کرے گا جو واضح طور پر گناہ ہے اور جو شخص مشکوک چیز کے متعلق جرأت کرے تو اس بات کا امکان ہے کہ وہ آگے چل کر حرام میں مبتلا ہو جائے۔ ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور زمین میں اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ چراگاہ وہ ہیں جنہیں اس نے گناہ قرار دیا ہے۔''

961- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنبَرِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَكُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى الْمِنبَرِ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَنْتُ اَنِّى لَا اَسْمَعُ اَحَدًا بَعْدَهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ بات بیان کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اہل ایمان کے آپس کے تعلقات ان کی ایک دوسرے سے محبت اور ایک دوسرے پر رحم کرنے کی مثال اس انسان کی طرح ہے جس کے اعضاء میں سے کوئی ایک عضو بیمار ہو جائے تو پورا جسم بخار اور بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔''

960- صحيح بخارى، باب اتباع الجنائز من الايمان، جلد 1، صفحه 18، رقم: 47

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 430، رقم: 9546

961- صحيح بخارى، باب اتباع النساء الجنائز، جلد 2، صفحه 87، رقم: 1278

صحيح مسلم، باب نهى النساء عن اتباع الجنائز، جلد 3، صفحه 47، رقم: 2210

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما ورد فى نهى النساء عن اتباع الجنائز، جلد 4، صفحه 77، رقم: 7451

المعجم الاوسط، من اسمه جعفر، جلد 3، صفحه 341، رقم: 3341

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فى اتباع النساء الجنائز، جلد 1، صفحه 502، رقم: 1577

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَبَاذُلِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ كَمَثَلِ الْإِنْسَانِ إِذَا اشْتَكَى عُضْوًا مِّنْ اَعْضَائِهِ، تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمَّى وَالسَّهَرِ۔

962- قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: فِي الْإِنْسَانِ مُضْغَةٌ إِذَا هِيَ صَلَحَتْ وَسَلِمَتْ سَلِمَ لَهَا سَائِرُ الْجَسَدِ وَصَحَّ، وَإِذَا هِيَ سَقِمَتْ سَقِمَ لَهَا سَائِرُ الْجَسَدِ وَفَسَدَ وَهِيَ الْقَلْبُ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''انسان کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح و سالم رہے تو سارا جسم صحیح وسالم رہتا ہے۔ اگر وہ بیمار ہو جائے تو سارا جسم بیمار ہو جاتا ہے اور خراب ہو جاتا ہے۔ وہ دل ہے۔''

963- وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِيْ حُقُوْقِ اللّٰهِ، وَالْوَاقِعِ فِيْهَا، وَالْقَائِمِ عَلَيْهَا كَمَثَلِ ثَلَاثَةٍ رَكِبُوْا سَفِيْنَةً وَاسْتَهَمُوْا مَنَازِلَهَا، فَكَانَ لِاَحَدِهِمْ اَسْفَلُهَا وَاَوْعَرُهَا وَشَرُّهَا، فَكَانَ مُخْتَلَفُهُ وَمُهَرَاقُ مَائِهِ عَلَيْهِمْ، فَبَيْنَا هُمْ فِيْهَا لَمْ يَفْجَاُهُمْ بِهِ إِلَّا وَقَدْ اَخَذَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کی حدود پر قائم رہنے والے اور حدود میں واقع ہونے والے (یعنی معروف کا تارک اور منکر کا مرتکب) کی مثال ان لوگوں جیسی ہے جنہوں نے کشتی میں قرعہ اندازی کی اور بعض نے ان میں سے اوپر والا حصہ اور

962- صحیح مسلم، باب من صلى عليه مائة شفعوا فيه، جلد 3، صفحه 52، رقم:2241

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الصلاة على الجنازة والشفاعة للميت، جلد 3، صفحه 348، رقم:1029

السنن الصغریٰ للبيهقی، باب فضل الصلاة على الجنازة، جلد 1، صفحه 352، رقم:1157

سنن الکبریٰ للنسائی، باب فضل من صلى عليه مائة، جلد 1، صفحه 644، رقم:2118

مسند امام احمد، مسند انس بن مالك، جلد 3، صفحه 266، رقم:13830

963- صحیح مسلم، باب استحباب صيام ثلاثة ايام من كل شهر، جلد 2، صفحه 72، رقم:1162

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الحث على صوم يوم عاشوراء، جلد 1، صفحه 432، رقم:752

اخبار مكة للفاكهی، ذكر صوم يوم عرفة وفضل صيامه، جلد 7، صفحه 320، رقم:2713

سنن ابن ماجه، باب صيام يوم عرفة، جلد 1، صفحه 551، رقم:1730

الْقَدُوْمَ فَقَالُوا لَهُ اَیَّ شَیْءٍ تَصْنَعُ؟ فَقَالَ: اَخْرِقُ فِیْ حَقِّیْ خَرْقًا فَیَکُوْنُ اَقْرَبَ لِیْ مِنَ الْمَاءِ وَیَکُوْنُ فِیْهِ مُخْتَلَفِیْ وَمُهْرَاقُ مَائِیْ. فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتْرُکُوْهُ اَبْعَدَهُ اللّٰهُ یَخْرِقُ فِیْ حَقِّهِ مَا شَاءَ. فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا تَدَعُوْهُ یَخْرِقُهَا فَیُهْلِکَنَا وَیُهْلِكَ نَفْسَهُ. فَاِنْ هُمْ اَخَذُوْا عَلٰی یَدَیْهِ نَجَا وَنَجَوْا مَعَهُ، وَاِنْ هُمْ لَمْ یَاْخُذُوْا عَلٰی یَدَیْهِ هَلَكَ وَهَلَکُوْا مَعَهُ.

بعض نے نچلا حصہ پایا اور جو لوگ اس کے نیچے والے حصے میں تھے‘ جب پانی پینا چاہتے تو ان کو ان لوگوں پر سے گزرنا پڑتا جو اوپر والے حصے میں ہیں‘ اُنہوں نے کہا: کیوں نہ ہم اپنے حصے میں سوراخ کرلیں اور ہم سے جو اوپر والے حصے میں ہیں ان کو تکلیف نہ دیں‘ اگر اوپر والے حصے کے لوگ نیچے حصے والے کو مع ارادہ چھوڑ دیں تو سب ہلاک ہو جائیں‘ اور اگر وہ نیچے والوں کا ہاتھ پکڑ لیں تو وہ نجات پاسکیں گے‘ اور سب نجات پائیں گے۔

964- قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: حَلَالٌ بَیِّنٌ، وَحَرَامٌ بَیِّنٌ، وَشُبُهَاتٌ بَیْنَ ذٰلِكَ، فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَیْهِ مِنَ الْاِثْمِ کَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ اَتْرَكَ، وَمَنِ اجْتَرَاَ عَلٰی مَا شَكَّ فِیْهِ یُوْشِكُ اَنْ یُّوَاقِعَ الْحَرَامَ کَمَنْ رَتَعَ اِلٰی جَانِبِ الْحِمٰی یُوْشِكُ اَنْ یَّقَعَ فِیْهِ، وَاِنَّ لِکُلِّ مَلِكٍ حِمًّی، وَحِمَی اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ مَعَاصِیْهِ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ’’حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں تو جو شخص ایسی چیز کو ترک کر دے جس کے گناہ ہونے کا شبہ ہو تو وہ واضح گناہ کو بدرجہ اولیٰ ترک کرے گا اور جو شخص مشکوک چیز کے بارے میں واضح جرأت کا مظاہرہ کرے تو وہ آگے چل کر حرام میں مبتلا ہوسکتا ہے۔ جیسے کوئی شخص چراگاہ کے اردگرد جانور چرا رہا ہو تو اس بات کا امکان موجود ہے کہ جانور چراگاہ کے اندر چلے جائیں‘ اور بے شک ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور زمین میں اللہ تعالیٰ کی چراگاہ وہ کام ہیں جنہیں اس نے گناہ فرمایا ہے۔‘‘

965- قَالَ وَسَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیْرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

964- سنن ترمذی‘ باب ما جاء فی الصلاة على الجنازة والشفاعة للميت‘ جلد 3‘ صفحه 347‘ رقم: 1028

سنن ابوداؤد‘ باب فی الصفوف على الجنازة ‘ جلد 3‘ صفحه 174‘ رقم: 3168

السنن الكبرىٰ للبيهقى‘ باب صلاة الجنازة بامام وما يرجى للميت‘ جلد 4‘ صفحه 103‘ رقم: 7154

965- صحيح مسلم‘ باب الدعاء للميت فی الصلاة ‘ جلد 3‘ صفحه 59‘ رقم: 2276

السنن الكبرىٰ للبيهقى‘ باب الدعا فی صلاة الجنازة ‘ جلد 4‘ صفحه 40‘ رقم: 7216

يَقُولُ: نَحَلَنِي اَبِيْ غُلامًا فَقَالَتْ لَهُ اُمِّي عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ: ائْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَشْهِدْهُ. فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ فَقَالَ: اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ هٰذَا؟ ۔ قَالَ: لَا۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَا اَشْهَدُ اِلَّا عَلٰى حَقٍّ ۔ وَاَبٰى اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْهِ.

کہ میرے والد نے ایک غلام مجھے تحفہ دیا تو میری والدہ حضرت عمرہ بنت رواحہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر آپ کو اس پر گواہ بنالیں تو میرے والد نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آپ کو گواہ بنانے کے لیے حاضر ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اسی کی مثل تحفہ دیا ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: نہیں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں حق کے سوا گواہ نہیں بن سکتا اور آپ نے اس بات پر گواہ بننے سے انکار کر دیا۔

966- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ - قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: كَانَ سُفْيَانُ يَغْلَطُ فِيْهِ - اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيدِ بِ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى) وَ (هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ) وَكَانَ يَقْرَاُ فِيْهِمَا اِذَا وَافَقَ ذٰلِكَ يَوْمَ جُمُعَةٍ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى'' اور ''هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ'' کی تلاوت کی اور جب جمعے کے دن عید آتی تو آپ ﷺ اس دن انہی دو سورتوں کی تلاوت کرتے۔

جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الثانی فی القرأة والدعاء' جلد 6' صفحه 220' رقم:4313

المنتقی لابن الجارود' کتاب الجنائز' صفحه 140' رقم:538

مسند البزار' مسند عوف بن مالك' جلد 1' صفحه 421' رقم:2739

966- سنن ابوداؤد' باب الدعاء للمیت' جلد 3' صفحه 188' رقم:3203

سنن ترمذی' باب ما یقول فی الصلاة علی المیت' جلد 3' صفحه 343' رقم:1024

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی الدعا فی الصلاة علی الجنازة' جلد 1' صفحه 480' رقم:1498

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الدعا فی صلاة الجنازة' جلد 4' صفحه 41' رقم:7222

المنتقی لابن الجارود' کتاب الجنائز' صفحه 141' رقم:541

967- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ.

حضرت حبیب بن سالم از حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ معناً اسی کی مثل روایت بیان کی اور اس میں از والد خود انہوں نے ذکر نہیں کیا۔

968- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يُحَدِّثُ: أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلاً، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ هَذَا؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: فَارْدُدْهُ .

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں کوئی تحفہ دیا پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آپ کو گواہ بنانے کے لیے حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے اپنی ہر اولاد کو اسی کی مثل تحفہ دیا ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: نہیں! تو آپ نے فرمایا: پھر تم اسے واپس لے لو۔

175 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ

مسند حضرت عبداللہ بن اقرم خزاعی رضی اللہ عنہ

969- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت

968- سنن ابو داؤد، باب الدعاء للميت، جلد 3، صفحه 188، رقم: 3201

سنن ابن ماجه، باب ما جاء في الدعا في الصلاة على الجنازة، جلد 1، صفحه 480، رقم: 1497

صحيح ابن حبان، باب المريض وما يتعلق به، جلد 7، صفحه 345، رقم: 3076

السنن الكبرى للبيهقي، باب الدعا في صلاة الجنازة، جلد 4، صفحه 40، رقم: 7215

الالبانی نے اس حدیث مبارکہ کو ''حسن'' اور شیخ شعیب الارنووط نے صحیح ابن حبان کی تحقیق فرماتے ہوئے مذکورہ بالا حدیث مبارکہ کی سند کو ''اسنادہ قوی'' لکھا ہے؛ نیز امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ''جامع الصغیر، باب حرف الالف، صفحہ: 56، رقم: 729'' نے اس حدیث مبارکہ کے متعلق ''ح''، یعنی حسن لکھا ہے۔

969- سنن ابو داؤد، باب الدعاء للميت، جلد 3، صفحه 188، رقم: 3202

مسند امام احمد، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 363، رقم: 8736

السنن الكبرى للبيهقي، باب الدعا في الصلاة، جلد 4، صفحه 42، رقم: 7227

قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ يُصَلِّي، فَرَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ اِذَا سَجَدَ۔

کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ''نمرہ'' میں کھلی جگہ پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا پس جب آپ سجدے میں گئے تو میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

176 - مُسْنَدُ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ

مسند حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

970- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ: اطَّلَعَ رَجُلٌ مِّنْ جُحْرٍ فِيْ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهٖ رَاْسَهٗ فَقَالَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِسْتِئْذَانُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ۔

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے ایک حجرہ کے اندر جھانک کر دیکھنے کی کوشش کی' اس وقت نبی اکرم ﷺ کنگھی کے ساتھ اپنے سر کو کھجا رہے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تم دیکھ رہے ہو تو میں یہ تمہاری آنکھوں میں مار دیتا' اجازت لینے کا حکم اسی لیے دیا گیا ہے تاکہ نظر نہ پڑے۔

971- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةَ كَهٰذِهٖ مِنْ هٰذِهٖ ۔ وَاَشَارَ سُفْيَانُ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى۔

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے جیسے یہ اور یہ ہیں۔'' سفیان نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کر کے یہ بات بتائی۔

970- سنن ابو داؤد' باب الدعاء للميت' جلد 3' صفحه 189' رقم: 3204

صحيح ابن حبان' باب المريض وما يتعلق به ' جلد 2' صفحه 343' رقم: 3074

مسند امام احمد' حديث واثلة بن الاسقع' جلد 3' صفحه 491' رقم: 16061

971- اتحاف الخيره المهرة ' باب الدعا والاستغفار للميت' جلد 2' صفحه 468' رقم: 1902

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب ما روى في الاستغفار للميت والدعاء' جلد 4' صفحه 42' رقم: 7232

المستدرك للحاكم' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 478' رقم: 1330

مسند البزار' مسند عبد الله بن اوفى' جلد 1' صفحه 498' رقم: 3355

972- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ لَنَا اَبُوْ حَازِمٍ: سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي، هُوَ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ، عَمِلَهُ لَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ، لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ، ثُمَّ صَعِدَ فَقَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى ثُمَّ سَجَدَ۔

حضرت ابو حازم روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کا منبر کس چیز سے بنایا گیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: اب لوگوں میں ایسا کوئی شخص باقی نہیں رہا جو اس کے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا ہو' یہ نواحی جنگلات کی لکڑی سے بنایا گیا تھا' اس کو فلاں شخص نے بنایا تھا اور وہ فلاں عورت کا غلام تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ منبر پر تشریف لے گئے تو آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا' پھر آپ نے تکبیر کہی پھر آپ نے تلاوت کی پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ الٹے قدموں نیچے تشریف لائے۔ پھر آپ نے سجدہ کیا پھر آپ منبر پر تشریف لائے' پھر تلاوت کی پھر رکوع کیا پھر الٹے قدموں نیچے تشریف لائے پھر سجدہ کیا۔

973- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُوْلُ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِيْ شَيْءٍ وَقَعَ بَيْنَهُمْ حَتّٰى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاَذَّنَ بِلَالٌ، وَاحْتُبِسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ بنو عمرو بن عوف کے درمیان صلح کے لیے تشریف لے گئے' ان کے درمیان جھگڑا ہو گیا تھا حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے کو پتھر بھی مارے۔ پس نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ اور رسول اللہ ﷺ وہیں ٹھہرے رہے' حضرت ابوبکر

972- صحیح مسلم' باب الاسراع بالجنازة ' جلد 3' صفحہ 50' رقم: 2229

المنتقى لابن الجارود' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحہ 139' رقم: 527

السنن الصغرىٰ' باب حمل الجنازة ' جلد 1' صفحہ 337' رقم: 1070

سنن ابو داؤد' باب الاسراع بالجنازة ' جلد 3' صفحہ 179' رقم: 3183

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى شهود الجنائز' جلد 1' صفحہ 474' رقم: 1477

973- صحیح بخاری' باب البول قائما وقاعدًا' جلد 1' صفحہ 129' رقم: 225

صحیح مسلم' باب المسح على الخفين' جلد 1' صفحہ 117' رقم: 273

وَتَقَدَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ، فَلَمَّا انْتَهٰى اِلَى الصَّفِّ الَّذِيْ يَلِيْ اَبَا بَكْرٍ اَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيحِ، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ رَجُلًا لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ الْتَفَتَ، فَاَبْصَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنِ اثْبُتْ، فَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَاءِ فَشَكَرَ اللّٰهَ وَرَجَعَ الْقَهْقَرٰى، وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهٗ الْقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ حِيْنَ اَشَرْتُ اِلَيْكَ؟ . فَقَالَ: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرٰى ابْنَ اَبِيْ قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . ثُمَّ انْحَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّاسِ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِيْنَ نَابَكُمْ فِيْ صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ اَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيحِ؟ اِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، مَنْ نَابَهٗ شَيْءٌ فِيْ صَلَاتِهٖ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ .

رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے آگے ہو گئے پھر رسول اللہ ﷺ بھی تشریف لے گئے۔ آپ صفوں کے درمیان میں سے گزرتے ہوئے آئے جب آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ والی صف تک پہنچے تو لوگوں نے تالیاں بجانی شروع کر دیں' اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک ایسے آدمی تھے جو نماز کے دوران ادھر ادھر بالکل متوجہ نہیں ہوتے تھے جب انہوں نے تالیوں کی آواز سنی اور توجہ کی تو انہیں رسول اللہ ﷺ نظر آئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور الٹے قدموں پیچھے ہٹ گئے۔ اور رسول اللہ ﷺ آگے ہو گئے' پس جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں اشارہ کیا پھر تم کو کس بات نے روکا؟ تو انہوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ ابوقحافہ کے بیٹے کو رسول اللہ ﷺ کے آگے نہیں دیکھے گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! کیا وجہ ہے کہ جب نماز کے دوران تمہیں کوئی معاملہ پیش آیا تو تم نے تالیاں بجانا شروع کر دیں' تالیوں کا حکم عورتوں کے لیے ہے' مردوں کے لیے تسبیح کہنے کا حکم ہے' پس جس شخص کو نماز کے دوران کوئی معاملہ پیش آئے تو وہ سبحان اللہ کہے۔

974- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے

974- سنن ترمذی' باب ما جاء عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال نفس المؤمن معلقة بدینه ' جلد 3' صفحه 389' رقم:1078

سنن ابن ماجه ' باب التشدید فی الدین' جلد 2' صفحه 806' رقم:2413

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ اَنَّـهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ قَالَ: كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَرَاْ فِيَّ رَاْيَكَ . فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: اَنْكِحْنِيهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ. قَالَ: فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُعْطِيهَا اِيَّاهُ؟ . فَقَالَ: لَا . قَالَ: فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ شَيْئًا . فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا . قَالَ: اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيدٍ . فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِّنْ حَدِيدٍ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ؟ . قَالَ: نَعَمْ سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا . قَالَ: فَاذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ .

ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس والے لوگوں میں شامل تھا کہ ایک عورت آپ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے آپ کو آپ کے لیے ہبہ کرتی ہوں' تو آپ کا میرے بارے میں کیا فیصلہ ہے۔ پس ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: یارسول اللہ! اس کے ساتھ میری شادی کر دیں' اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے' وہ عورت بھی کھڑی ہوگئی' اس نے پھر یہی عرض کی' رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی سے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے جسے تم اسے دے سکو؟ اس نے عرض کی: نہیں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور جا کر کچھ تلاش کرو! وہ گئے پھر واپس آئے' اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی چیز نہیں ملی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور تلاش کرو اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی ہو' وہ گئے پھر آ گئے اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی چیز نہیں ملی' لوہے کی کوئی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں قرآن یاد ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! فلاں فلاں سورت آتی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ! تمہیں جو قرآن آتا ہے اس کی وجہ سے میں نے تمہارا اس سے نکاح کر دیا۔

975- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو حازم روایت کرتے ہیں کہ لوگوں کے

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما یستحب لولی المیت من الابتداء بقضاء دینہ ' جلد 4' صفحہ 61' رقم: 7350

المستدرک للحاکم' کتاب البیوع' جلد 2' صفحہ 32' رقم: 2219

مسند البزار' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 452' رقم: 8664

975- سنن ابوداؤد' باب التعجیل بالجنازۃ وکراھیۃ حبسھا' جلد 3' صفحہ 172' رقم: 3161

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما یستحب من التعجیل بتجہیزہ اذا بان موتہ ' جلد 3' صفحہ 386' رقم: 6859

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ بِاَیِّ شَیْءٍ دُوِیَ جُرْحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ، فَسَاَلُوا سَهْلاً - وَكَانَ مِنْ اٰخِرِ مَنْ بَقِیَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَةِ - فَقَالَ: مَا بَقِیَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّی، كَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ، وَعَلِیٌّ یَاْتِی بِالْمَاءِ فِی تُرْسِهٖ، وَاُخِذَ حَصِیْرٌ فَاُحْرِقَ، فَحُشِیَ بِهٖ جُرْحُهٗ.

درمیان اس بارے میں اختلاف ہو گیا کہ غزوہ احد کے دن جب رسول اللہ ﷺ زخمی ہوئے تھے تو آپ کا علاج کس طرح کیا گیا تھا؟ لوگوں نے اس بارے میں حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے پوچھا' یہ مدینہ منورہ میں باقی رہ جانے والے رسول اللہ ﷺ کے آخری صحابی تھے۔ تو انہوں نے بتایا کہ اب کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جو اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا ہو۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ سے خون صاف کیا تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لے کر آئے تھے پھر چٹائی لے کر اسے جلایا گیا اور اسے آپ کے زخم پر لگا دیا گیا۔

976- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِی الْجَنَّةِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا.

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جنت میں ایک چابک رکھنے کی جگہ دنیا اور اس کی ساری چیزوں سے بہتر ہے۔''

177 - مُسْنَدُ قَارِبِ الثَّقَفِیِّ

مسند حضرت قارب ثقفی رضی اللہ عنہ

977- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت وہب بن عبداللہ اپنے والد سے' وہ ان

جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الثانی فی دفن الموتی' جلد 11' صفحه 141' رقم:8643

976- صحیح بخاری' باب موعظة المحدث عند القبر وقعود اصحابه حوله' جلد 2' صفحه 96' رقم:1362

صحیح مسلم' باب كیفیة الخلق الآدمی فی بطن امه وكتابه رزقه واجله' جلد 8' صفحه 47' رقم:6903

مسند عبد بن حمید' من مسند ابی الحسن علی بن ابی طالب' جلد 1' صفحه 57' رقم:84

مسند امام احمد' مسند علی بن ابی طالب' جلد 1' صفحه 157' رقم:1348

مسند البزار' مسند علی بن ابی طالب' جلد 1' صفحه 118' رقم:582

977- سنن ابوداؤد' باب الاستغفار عند القبر للمیت فی وقت الانصراف' جلد 3' صفحه 209' رقم:3223

المستدرك للحاكم' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 526' رقم:1372

مسند البزار' مسند عثمان رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 96' رقم:445

قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ اَخْبَرَنِىْ وَهْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِبٍ اَوْ مَارِب عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُوْلُ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ۔ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَمَدَّ الْحُمَيْدِىُّ يَمِينَهٗ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ؟ فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ۔ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ؟ فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالْمُقَصِّرِيْنَ ۔ وَاَشَارَ الْحُمَيْدِىُّ بِيَدِهٖ فَلَمْ يَمُدَّ مِثْلَ الْاَوَّلِ۔

کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے۔'' پھر امام حمیدی نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا اور انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ کو پھیلایا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بال ترشوانے والوں پر بھی۔ تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم فرمائے! لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بال ترشوانے والوں پر بھی۔ تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم فرمائے! لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بال ترشوانے والوں کے لیے بھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور بال ترشوانے والوں پر بھی۔ اور امام حمیدی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا لیکن انہوں نے پہلی دفعہ کی طرح اسے پھیلایا نہیں۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَجَدْتُ فِىْ كِتَابِىْ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَارِبٍ، وَحِفْظِى قَارِبٍ، وَالنَّاسُ يَقُوْلُوْنَ: قَارِبٌ كَمَا حَفِظْتُ، فَاَنَا اَقُوْلُ: قَارِبٌ اَوْ مَارِبٌ ۔

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے اپنے حافظے کے مطابق از ابراہیم بن میسری از وہب بن عبداللہ بن مارب پایا ہے اور میری یادداشت کے مطابق قارب ہے۔ لوگ بھی انہیں قارب ہی کہتے ہیں کہ جس طرح مجھے یاد ہے۔ لیکن تاہم میں یہ کہتا ہوں کہ اس کا نام یا قارب ہے یا مارب ہے۔

178 – مُسْنَدُ اِبْنِ خَنْبَشٍ

مسند حضرت ابن حنبش رضی اللہ عنہ

978- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابن حنبش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

جامع الاصول لابن اثیر' الدعاء عند الدفن' جلد 11' صفحه 149' رقم:8658

معرفة السنن والآثار' باب ما يقال اذا ادخل الميت قبره' جلد 6' صفحه 291' رقم:2332

978- صحيح بخارى' باب من كان يؤمن بالله واليوم الاخر يؤذ جاره' جلد 8' 11صفحه' رقم:6019

صحيح مسلم' باب الضيافة ونحوتها' جلد 5' صفحه 137' رقم:4610

قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ اَبُوْ يَزِيْدَ الْاَوْدِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عُمْرَةٌ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ .

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

179 - مُسْنَدُ اَبِي هُرَيْرَةَ

مسند حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

979- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اَمَّنَ الْقَارِءُ فَاَمِّنُوا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ، فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قرآن پڑھنے والا آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ موافق ہوگئی اس کے گزشتہ گناہوں کی بخشش ہو جاتی ہے۔

980- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے دروازوں میں سے ہر ایک دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں جو لوگوں کی آمد پر ان کے نام

الآداب للبيهقى، باب فى اكرام الضيف، جلد 1، صفحه 38، رقم:3750

سنن ترمذى، باب ما جاء فى الضيافة لم هو، جلد 4، صفحه 345، رقم:1967

979- صحيح بخارى، باب موت الفجاة البغته، جلد 2، صفحه 102، رقم:1388

صحيح مسلم، باب وصول ثواب الصدقة عن الميت اليه، جلد 3، صفحه 81، رقم:2373

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشة رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 51، رقم:24296

مصنف ابن ابى شيبة، باب ما يتبع الميت بعد موته، جلد 3، صفحه 58، رقم:12077

مصنف عبد الرزاق، باب الصدقة عن الميت، جلد 9، صفحه 60، رقم:16343

980- صحيح مسلم، باب ما يلحق الانسان من الثواب بعد وفاته، جلد 5، صفحه 73، رقم:4310

السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب ما يلحق الميت بعد موته، جلد 2، صفحه 194، رقم:2433

سنن ترمذى، باب فى الوقف، جلد 3، صفحه 660، رقم:1376

سنن النسائى، باب فضل الصدقة عن الميت، جلد 6، صفحه 251، رقم:3651

سنن الدارمى، باب البلاغ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتعليم السنن، جلد 1، صفحه 148، رقم:559

كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلٰى مَنَازِلِهِمُ الْاَوَّلَ فَالاَوَّلَ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ، وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ، فَالْمُهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِى بَدَنَةً، ثُمَّ الَّذِى يَلِيهِ كَالْمُهْدِى بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِى يَلِيهِ كَالْمُهْدِى كَبْشًا . حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ.

لکھتے ہیں۔ پہلے آنے والوں کا نام پہلے لکھا جاتا ہے پھر جب امام آجاتا ہے تو رجسٹر لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور وہ خطبہ سننے لگتے ہیں تو جمعے کے دن (نماز کے لیے) جلدی جانے والا ایسے ہے جیسے وہ اونٹ کی قربانی کرنے والا ہے' پھر اس کے بعد والا ایسا ہے جیسے گائے کی قربانی کرنے والا' پھر اس کے بعد آنے والا اس کی طرح ہے جو دنبے کی قربانی کرتا ہے حتیٰ کہ راوی نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا۔

قَالَ اَبُو بَكْرٍ: فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: اِنَّهُمْ يَقُولُونَ فِى هٰذَا الْحَدِيثِ عَنِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ . قَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ ذَكَرَ الْاَغَرَّ قَطُّ، مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُهُ اِلَّا عَنْ سَعِيدٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ.

امام ابوبکر حمیدی روایت کرتے ہیں کہ سفیان سے کہا گیا: دوسرے محدثین نے اس روایت کے متعلق بیان کیا ہے کہ یہ روایت اغر سے بیان کی گئی ہے۔تو سفیان نے کہا: میں نے زہری کو کبھی بھی اغر کا ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا۔میں نے تو ان سے یہی سنا ہے کہ انہوں نے اسے از سعید از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔

981- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَاْتُوهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَائْتُوهَا وَاَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون سے چلتے ہوئے آؤ' جتنی نماز تمہیں ملے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے بعد میں ادا کرلو۔

981- صحیح بخاری' باب ثناء الناس علی المیت' جلد 2' صفحہ 97' رقم: 1367

صحیح مسلم' باب فیمن یثنی علیہ خیرٌ او شر من الموتی' جلد 3' صفحہ 53' رقم: 2243

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب الثناء علی المیت' جلد 4' صفحہ 75' رقم: 7436

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الثنا الحسن علی المیت' جلد 3' صفحہ 373' رقم: 1058

سنن النسائی' باب الثناء' جلد 4' صفحہ 49' رقم: 1932

مسند امام احمد' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحہ 186' رقم: 12961

اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا .

982- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ: الْخِتَانُ، وَالاِسْتِحْدَادُ، وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْاِبْطِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فطرت پانچ چیزیں ہیں یا فرمایا کہ پانچ چیزیں فطرت ہیں: ختنہ کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، ناخن تراشنا، بغلوں کے بال اکھیڑنا اور مونچھیں پست کرنا۔

983- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ فَسَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُصَلِّىْ اَحَدُنَا فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ؟ . وَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لِرَجُلٍ يَسْاَلُهُ: اَتَعْرِفُ اَبَا هُرَيْرَةَ؟ فَاِنَّهُ يُصَلِّىْ فِىْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَاِنَّ ثِيَابَهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کیا ہم میں سے کوئی آدمی ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے پوچھا جس نے ان سے سوال کیا تھا: کیا تم ابوہریرہ کو جانتے ہو وہ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ لیتا ہے حالانکہ اس کا (دوسرا) کپڑا لٹکا ہوا ہوتا ہے۔

982- صحیح بخاری، باب ثناء الناس علی المیت، جلد 2، صفحہ 97، رقم:1368

مسند امام احمد، مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، جلد 1، صفحہ 30، رقم:204

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب الثناء علی المیت، جلد 4، صفحہ 75، رقم:7437

سنن الکبریٰ للنسائی، باب الثناء، جلد 1، صفحہ 629، رقم:2061

مسند ابی یعلیٰ، مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، جلد 1، صفحہ 135، رقم:145

983- صحیح بخاری، باب ما قیل فی اولاد المسلمین، جلد 1، صفحہ 465، رقم:1315

صحیح مسلم، باب فضل من یموت له ولد فیحتسبه، جلد 8، صفحہ 39، رقم:6867

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی ثواب من اصیب بولده، جلد 1، صفحہ 512، رقم:1604

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرة رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 473، رقم:10124

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب ما یرجی فی المصیبة بالاولاد اذا احتسبهم، جلد 2، صفحہ 399، رقم:7395

984- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ كَمَا أَقُولُ لَكَ لَا نَحْتَاجُ فِيهِ إِلَى أَحَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ قَالَ: فَقَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا۔ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا ۔ فَمَا لَبِثَ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَسْرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ سَجْلًا مِّنْ مَاءٍ، أَوْ دَلْوًا مِّنْ مَاءٍ ۔ ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا' نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے۔اس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس نے دعا مانگی: اے اللہ! مجھ پر اور حضرت محمد ﷺ پر رحم فرما اور تو ہمارے ساتھ اور کسی پر رحم نہ کرنا! رسول اللہ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم نے ایک وسعت والی چیز کو تنگ کر دیا ہے۔اس کے بعد وہ مسجد میں ہی پیشاب کرنے لگا تو لوگ تیزی سے اس کی طرف دوڑے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔ پھر ارشاد فرمایا: ''تمہیں آسانی مہیا کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے تمہیں تنگی کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا۔''

985- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز کی آخری رکعت سے سر اٹھایا تو یہ کہا: ''اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابو ربیعہ اور مکہ میں موجود کمزور لوگوں کو

984- صحيح بخاری، باب قول الله تعالیٰ "واقسموا بالله جهد ایمانهم" جلد 8، صفحه 134، رقم:6656

صحيح مسلم، باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه، جلد 8، صفحه 39، رقم:6865

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب ما يرجى فی المصيبة بالاولاد اذا احتسبهم، جلد 4، صفحه 67، رقم:7385

مؤطا امام مالك، باب الحسبة فی المصيبة، جلد 4، صفحه 235، رقم:556

سنن ترمذی، باب ما جاء فی ثواب من قدم ولدا، جلد 3، صفحه 374، رقم:1060

985- صحيح بخاری، باب فضل من مات له ولد فاحتسب، جلد 2، صفحه 73، رقم:1249

صحيح مسلم، باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه، جلد 8، صفحه 39، رقم:6867

سنن الكبرىٰ للنسائی، باب هل يجعل العالم للنساء يوم على حدة فی طلب العلم، جلد 3، صفحه 451، رقم:5896

مسند امام احمد، مسند ابی سعيد الخدری، جلد 3، صفحه 34، رقم:11314

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب ما يرجى فی المصيبة، جلد 4، صفحه 67، رقم:7387

الْأخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ، اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِىْ يُوسُفَ .

نجات عطا فرما! اے اللہ! قبیلۂ مضر پر اپنی سختی نازل فرما اور ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسے قحط میں مبتلا کردے!''

986- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِىْ مَسْجِدِى هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا اس کے سوا کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے' سوائے مسجد حرام کے۔

987- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ: صَلَاةٌ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ صَلَاةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ.

حضرت سلیمان بن عتیق روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: مسجد حرام میں ایک نماز پڑھنا کسی اور مسجد میں ایک سو نمازیں پڑھنے سے افضل ہے۔

قَالَ الْحُمَيْدِىُّ قَالَ سُفْيَانُ: فَيَرَوْنَ اَنَّ الصَّلَاةَ

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان

986- صحيح بخارى، باب الصلاة فى مواضع الخسف والعذاب، جلد 1، صفحه 94، رقم: 433

صحيح مسلم، باب لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا انفسهم الا ان تكونوا باكين، جلد 8، صفحه 221، رقم: 7656

مسند عبد بن حميد، احاديث بن عمر، صفحه 255، رقم: 798

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب من كره الصلاة فى موضع الخسف والعذاب، جلد 2، صفحه 451، رقم: 4542

صحيح ابن حبان، باب بدء الخلق، جلد 14، صفحه 79، رقم: 6199

987- صحيح بخارى، باب من اراد غزوة فورى بغيرها ومن احب الخروج يوم الخميس، جلد 4، صفحه 49، رقم: 2950

الآداب للبيهقى، باب الخروج يوم الخميس، جلد 1، صفحه 401، رقم: 662

مسند امام احمد، حديث كعب بن مالك رضى الله عنه، جلد 6، صفحه 387، رقم: 27219

مصنف عبد الرزاق، باب صلاة الجماعة فى السفر وكيف تسليم الحاج، جلد 5، صفحه 169، رقم: 9270

سنن ابوداؤد، باب فى اى يوم يستحب السفر، جلد 2، صفحه 340، رقم: 2607

فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ صَلَاةٍ فِیمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا مَسْجِدَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّمَا فَضْلُهُ عَلَيْهِ بِمِائَةِ صَلَاةٍ۔

کیا ہے کہ علماء یہ کہتے ہیں کہ مسجد حرام میں نماز پڑھنا اور کسی بھی مسجد میں ایک لاکھ نمازیں پڑھنے سے زیادہ افضل ہے سوائے مسجد نبوی کے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد کے مقابلے میں مسجد حرام کو سو گنا زیادہ فضیلت حاصل ہے۔

988- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِی سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی سختی جہنم کی تپش کی وجہ سے ہے۔

989- وَقَالَ: اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ: رَبِّ اَكَلَ بَعْضِی بَعْضًا۔ فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ: نَفَسٍ فِی الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِی الصَّيْفِ، فَاَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا، وَاَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيرِهَا۔

اور کہا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جہنم نے اپنے رب کی بارگاہ میں شکایت کی اس نے عرض کی: اے میرے رب! میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں۔ تو جب تم سخت گرمی پاتے ہو تو وہ اس گرم سانس کی وجہ ہے اور

988- سنن ابوداؤد، باب فی الابتکار فی السفر، جلد 2، صفحہ 340، رقم: 2608

سنن ترمذی، باب ما جاء فی التکبیر فی التجارة، جلد 3، صفحہ 517، رقم: 1212

السنن الکبری للبیهقی، باب الابتکار فی السفر، جلد 9، صفحہ 151، رقم: 18922

سنن ابن ماجہ، باب ما یرجی من البرکة فی البکور، جلد 2، صفحہ 752، رقم: 2236

سنن الدارمی، باب بارك لامتی فی بکورها، جلد 2، صفحہ 283، رقم: 2435

989- صحیح بخاری، باب السیر وحده، جلد 4، صفحہ 58، رقم: 2998

السنن الکبری للبیهقی، باب کراهیة السفر وحده، جلد 5، صفحہ 257، رقم: 10648

سنن الدارمی، باب ان الواحد فی السفر شیطان، جلد 2، صفحہ 375، رقم: 2679

مسند احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمر، جلد 2، صفحہ 24، رقم: 4770

مسند الحمیدی، احادیث عبد اللہ بن عمر، جلد 2، صفحہ 292، رقم: 661

جب تم سخت سردی پاتے ہوتو وہ اس کی ٹھنڈی سانس کی وجہ ہے۔

990- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جائے: مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور مسجد اقصیٰ کی طرف۔

991- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي بَصْرَةُ بْنُ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُعْمَلُ الْمَطِيُّ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هٰذَا، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت بصرہ بن ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے: مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور مسجد بیت المقدس کی طرف۔

992- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

990- سنن ترمذی، باب ما جاء فی کراهیة أن یسافر الرجل وحده، جلد 4، صفحه 193، رقم: 1674

سنن ابوداؤد، باب فی الرجل یسافر وحده، جلد 2، صفحه 340، رقم: 2609

الآداب للبیهقی، باب کراهیة السفر وحده، جلد 1، صفحه 392، رقم: 647

المستدرك للحاکم، کتاب الجهاد، جلد 2، صفحه 374، رقم: 2494

سنن الکبریٰ للنسائی، باب النهی عن سیر الراکب وحده، جلد 5، صفحه 266، رقم: 8849

991- سنن ابوداؤد، باب فی القوم یسافرون یؤمرون احدهم، جلد 2، صفحه 340، رقم: 2610

سنن الکبریٰ للبیهقی، باب القوم یؤمرون احدهم اذا سافروا، جلد 5، صفحه 257، رقم: 10131

مسند ابی یعلیٰ، مسند ابی سعید الخدری، جلد 2، صفحه 319، رقم: 1054

المعجم الاوسط للطبرانی، من بقیة من اول اسمه میم، جلد 8، صفحه 99، رقم: 8093

992- سنن ترمذی، باب ما جاء فی السرایا، جلد 4، صفحه 125، رقم: 1555

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ اِمَّا سَعِيْدٌ وَّاِمَّا اَبُوْ سَلَمَةَ وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُوْلُهُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِيْ: جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَطَهُوْرًا، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَاُرْسِلْتُ اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَاُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی (نبی) کو نہیں دی گئیں، میرے لیے تمام زمین کو مسجد اور حصولِ طہارت کا سبب بنایا گیا اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور میرے لیے مالِ غنیمت کو حلال کیا گیا اور مجھے ہر سفید اور سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے۔

993- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ مِنْ صَلَاةٍ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا۔

994- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

المستدرك للحاكم، كتاب الجهاد، جلد 2، صفحه 373، رقم: 2489

سنن ابوداؤد، باب فيما يستحب من الجيوش والرفقاء والسرايا، جلد 2، صفحه 341، رقم: 2613

سنن سعيد بن منصور، باب ما جاء في خير الجيوش وخير السرايا وخير الصحابة، جلد 2، صفحه 150، رقم: 2387

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 294، رقم: 2682

993- صحيح مسلم، باب مراعاة مصلحة الدواب في السير والنهي عن التعريس في الطريق، جلد 6، صفحه 54، رقم: 5068

سنن ابوداؤد، باب في سرعة السير والنهي عن التعريس في الطريق، جلد 2، صفحه 333، رقم: 2571

الآداب للبيهقي، باب كيفية السير في الجدب والخصب، جلد 1، صفحه 391، رقم: 644

سنن الكبرى للنسائي، باب اعطاء الابل في الخصب حقها من الارض، جلد 5، صفحه 252، رقم: 8814

مسند امام احمد، مسند ابي هريرة رضي الله عنه، جلد 2، صفحه 337، رقم: 8423

994- صحيح مسلم، باب قضاء الصلاة الفائتة واستحباب تعجيل قضائها، جلد 2، صفحه 142، رقم: 1597

مسند امام احمد، حديث أبي قتادة الانصاري، جلد 5، صفحه 309، رقم: 22685

الآداب للبيهقي، باب التعريس في السفر، جلد 1، صفحه 391، رقم: 645

الشمائل المحمدية للترمذي، باب ما جاء في نوم رسول الله صلى الله عليه وسلم، صفحه 293، رقم: 255

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ فِيْ صَلَاتِهٖ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ الحَتّٰى لَا يَدْرِي كَمْ صَلّٰى؟ فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان آدمی کی نماز کے دوران اس کے پاس آتا ہے اور اس کی نماز کو اس کے لیے مشتبہ کر دیتا ہے حتیٰ کہ اسے یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے تو جب کسی کو اس طرح کی صورتحال درپیش ہو تو جس وقت وہ بیٹھا ہوا اس وقت دو سجدہ سہو کر لے۔

995- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز کے دوران سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لیے ہے۔''

996- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی بھی بات کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنی توجہ سے وہ اپنے نبی ﷺ کو سنتا ہے' جو خوش آوازی کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں۔

997- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

995- سنن ابوداؤد' باب فی الدلجة ' جلد 2' صفحه 333' رقم:2573

الآداب للبيهقی' باب كيفية السير فی الجدب والخصب' جلد 1' صفحه 391' رقم:644

المستدرك للحاكم' كتاب الجهاد' جلد 2' صفحه 390' رقم:2535

مصنف عبد الرزاق' باب ذكر الغيلان والسير بالليل' جلد 5' صفحه 160' رقم:9247

مؤطا امام مالك' باب ما يومر به من العمل فی السفر' جلد 5' صفحه 1426' رقم:3590

996- سنن ابوداؤد' باب ما يؤمر من انضمام العسكر وسعته ' جلد 2' صفحه 345' رقم:2630

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب ما يومر به من انضمام العسكر' جلد 9' صفحه 152' رقم:18923

المستدرك للحاكم' كتاب الجهاد' جلد 2' صفحه 392' رقم:2540

صحيح ابن حبان' باب المسافر' جلد 6' صفحه 408' رقم:2690

جامع الاصول لابن اثير' النوع الثالث فی السير والنزول' جلد 5' صفحه 21' رقم:3004

997- سنن ابوداؤد' باب ما يؤمر به من القيام على الدواب والبهائم' جلد 2' صفحه 328' رقم:2550

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے رمضان کے روزے رکھتا ہے اس شخص کے پچھلے تمام گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے اور جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے شب قدر میں نوافل پڑھتا ہے' اس کے پچھلے تمام گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

998- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسَنَّ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ اپنے ہاتھ دھو لے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں کہاں لگتا رہا ہے۔

999- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

حضرت اعرج از حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' سفیان

صحیح ابن خزیمه ' باب استحباب الاحسان الی الدواب' جلد 4' صفحه 143' رقم:2545

مسند امام احمد' حدیث سهل بن الحنظلیة ' جلد 4' صفحه 180' رقم:17662

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه سهل بن الحنظلیة ' جلد 6' صفحه 96' رقم:5630

صحیح ابن حبان' باب الجار' جلد 2' صفحه 302' رقم:545

998- سنن ابوداؤد' باب ما یؤمر به من القیام علی الدواب والبهائم' جلد 2' صفحه 328' رقم:2551

مسند ابی یعلیٰ' مسند عبد الله بن جعفر' جلد 12' صفحه 157' رقم:6786

صحیح مسلم' باب ما یستتر به لقضاء الحاجة ' جلد 1' صفحه 184' رقم:800

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب نفقة الدواب' جلد 8' صفحه 13' رقم:16232

المستدرك للحاکم' کتاب الجهاد' جلد 2' صفحه 371' رقم:2485

999- سنن ابوداؤد' باب فی نزول المنازل' جلد 2' صفحه 329' رقم:2553

مسند البزار' مسند انس بن مالك' جلد 2' صفحه 366' رقم:7545

مصنف عبد الرزاق' باب ما یقول اذا نزل منزلا' جلد 5' صفحه 167' رقم:9263

مجمع الزوائد للهیثمی' باب ما یقول اذا نزل منزلا' جلد 10' صفحه 190' رقم:17110

النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا يَشُدُّ قَوْلَ مَنْ يَقُوْلُ: الْوُضُوْءُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ۔

کہتے ہیں کہ اس سے اس شخص کے موقف کو تقویت ملتی ہے جو یہ کہتا ہے کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔

1000- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيَّ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: هَلْ قَرَاَ مَعِي مِنْكُمْ اَحَدٌ؟ ۔ فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ اَنَا ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّي اَقُوْلُ مَا بَالِيْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ ؟ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ شَيْئًا لَمْ اَفْهَمْهُ، فَقَالَ لِيْ مَعْمَرٌ بَعْدُ اِنَّهُ قَالَ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَائَةِ فِيْمَا جَهَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَكَانَ سُفْيَانُ يَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً اَظُنُّهَا صَلَاةَ الصُّبْحِ زَمَانًا مِّنْ دَهْرِهٖ، ثُمَّ قَالَ لَنَا سُفْيَانُ: نَظَرْتُ فِيْ كِتَابِيْ فَاِذَا فِيْهِ عِنْدِيْ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو ارشاد فرمایا: کیا میرے ساتھ تم میں سے کسی نے تلاوت کی ہے؟ تو ایک آدمی نے عرض کی: ہاں! میں نے کی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بھی سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن میں میرے ساتھ جھگڑا کیا جا رہا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ پھر زہری نے کوئی بات کی جسے میں سمجھ نہیں سکا۔ بعد میں معمر نے مجھے بتایا کہ انہوں نے یہ کہا تھا: اس کے بعد لوگ ان نمازوں میں قرأت کرنے سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ جہری قرأت کرتے تھے۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے یہ کہتے تھے: ''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔'' میرا خیال ہے کہ وہ صبح کی نماز تھی۔ وہ ایک طویل عرصے تک اسی طرح بیان کرتے رہے پھر سفیان نے ہمیں بتایا کہ میں نے اپنی کتاب کو دیکھا تو اس میں یہ الفاظ موجود ہیں: ''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔''

1001- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1000- المعجم الكبير للطبراني، حديث جعفر بن ابى طالب الطيار، جلد 2، صفحه 131، رقم: 1557

1001- سنن ابو داؤد، باب الرجل يتحمل بمال غيره يغزو، جلد 2، صفحه 325، رقم: 2536

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب فضل النفقة فى سبيل الله عزوجل، جلد 9، صفحه 172، رقم: 19044

المستدرك للحاكم، كتاب الجهاد، جلد 2، صفحه 360، رقم: 2451

مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ عَلِيٍّ الْاَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا، وَاُوْتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهٰذَا الْيَوْمُ الَّذِی اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهُ، فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ، الْيَهُوْدُ غَدًا وَالنَّصَارٰی بَعْدَ غَدٍ ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم سب سے آخر والے ہیں جبکہ ہم میں سے پہلے ہوں گے، وہ اس طرح کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ہمیں ان لوگوں کے بعد کتاب دی گئی ہے اور یہ وہ دن ہے جس کے متعلق ان لوگوں نے اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس دن کے متعلق ہماری رہنمائی فرمائی تو اس دن کے حوالے سے لوگ ہمارے پیروکار ہیں، یہودیوں کا (دن) کل ہے اور عیسائیوں کا دن اس کے بعد آنے والا کل (یعنی پرسوں) ہے۔

1002- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: بَايَدَ اَنَّهُمْ ۔ تَفْسِيرُهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اسی کی مثل ارشاد فرمایا، سوائے ان الفاظ کے۔ راوی نے کہا کہ اس کی تفسیر کیوں کی گئی ہے اس کی وجہ یہ ہے۔

1003- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے یہ ارادہ کیا کہ

مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد اللہ، جلد 3، صفحہ 358، رقم:14906

جامع الاصول لابن اثیر، النوع الرابع فی اعانة الرفیق، جلد 5، صفحہ 22، رقم:3008

1002- سنن ابوداؤد، باب فی لزوم السنة، جلد 2، صفحہ 347، رقم:2641

الآداب للبیهقی، باب المواسات مع الاصحاب وخدمة بعضهم بعضا، جلد 1، صفحہ 396، رقم:653

المستدرك للحاكم، كتاب الجهاد، جلد 2، صفحہ 342، رقم:2541

1003- صحیح مسلم، باب ما یقول اذا ركب الى سفر الحج وغیره، جلد 4، صفحہ 104، رقم:3339

سنن ابوداؤد، باب ما یقول الرجل اذا سافر، جلد 2، صفحہ 338، رقم:2601

السنن الكبرىٰ للبیهقی، باب ما یقول اذا ركب، جلد 5، صفحہ 251، رقم:10615

سنن ترمذی، باب ما یقول اذا ركب الناقة، جلد 5، صفحہ 501، رقم:3447

مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، جلد 2، صفحہ 144، رقم:6311

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اُقِيمَ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ اٰمُرَ فِتْيَانِىْ فَيُخَالِفُوا اِلٰى بُيُوْتِ اَقْوَامٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، فَيُحَرِّقُوْنَ عَلَيْهِمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ، وَلَوْ عَلِمَ اَحَدُهُمْ اَنَّهُ يَجِدُ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ اَوْ عَظْمًا سَمِينًا لَشَهِدَ الصَّلَاةَ.

میں عشاء کی نماز کی جماعت کا حکم دوں اور پھر میں نوجوانوں کو حکم دوں کہ وہ ان لوگوں کے گھر جائیں جو عشاء کی نماز باجماعت میں شریک نہیں ہوئے اور ان پر لکڑیاں رکھ کر انہیں آگ لگا دیں اور اگر ان لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ انہیں دو عمدہ قسم کے پائے ملیں گے یا موٹی گوشت والی ہڈی ملے گی تو وہ اس نماز میں ضرور شریک ہوں۔

1004- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا، وَاِذَا اسْتَنْثَرَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وِتْرًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ڈھیلے استعمال کرے تو وہ طاق تعداد میں استعمال کرے اور جب کوئی شخص ناک صاف کرے تو طاق دفعہ کرے۔

1005- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِمَامُ اَمِيْرٌ، فَاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا، وَاِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام امیر ہے پس اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو تم لوگ بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

1006- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ از رسول اللہ ﷺ

1004- صحيح مسلم، باب ما يقول اذا ركب الى سفر الحج وغيره، جلد 4، صفحه 105، رقم:3340

مسند عبد بن حميد، مسند عبد الله بن سرجس، صفحه 182، رقم:510

سنن النسائى الكبرىٰ، باب الاستعاذة من دعوة المظلوم، جلد 4، صفحه 459، رقم:7937

سنن ترمذى، باب ما يقول اذا خرج مسافرا، جلد 5، صفحه 497، رقم:3439

1005- سنن ابوداؤد، باب ما يقول الرجل اذا ركب، جلد 2، صفحه 339، رقم:2604

سنن ترمذى، باب ما يقول اذا ركب الناقة، جلد 5، صفحه 501، رقم:3446

سنن الكبرىٰ للنسائى، باب التسمية عند ركوب الدابة والتحميد والدعاء، جلد 5، صفحه 247، رقم:8799

مسند ابو داؤد الطيالسى، احاديث على بن ابى طالب، صفحه 20، رقم:132

1006- صحيح بخارى، باب التسبيح اذا هبط واديا، جلد 4، صفحه 57، رقم:2993

سُفْيَانُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: لِلْاَمِيْرِ اِمَامَةٌ.

اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے امیر کے لیے یہ فرمایا کہ وہ کا امام ہو۔

1007 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰى قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ، يَضْرِبُ عَلَيْكَ مَكَانَ كُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيْلًا فَنَمْ، فَاِنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَاِنْ تَوَضَّا انْحَلَّتْ عُقْدَتَانِ، فَاِنْ صَلّٰى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ كُلُّهَا، وَاَصْبَحَ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيْطًا، وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان آدمی کی گدی پر تین گرہیں لگاتا ہے وہ ہر گرہ لگاتے ہوئے یہ کہتا ہے: تم آرام کرو' ابھی رات لمبی ہے سوئے رہو۔ اگر آدمی رات کو اُٹھ کر اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وہ وضو کرے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ نماز بھی پڑھ لے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور صبح کے وقت آدمی تازہ دم اور ہشاش بشاش ہوتا ہے ورنہ آدمی کاہل اور سست ہوتا ہے۔

1008 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَوْنَ قِبْلَتِيْ هٰذِهِ؟ فَمَا يَخْفٰى عَلَيَّ رُكُوْعُكُمْ وَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ سمجھتے ہو کہ میری توجہ قبلہ کی طرف ہوتی ہے' سو تمہارا رکوع کرنا اور تمہارا خشوع' یا فرمایا: تمہارے رکوع اور تمہارے سجدے مجھ پر

جامع الاصول لابن اثیر' الفصل السابع فی ادعیة السفر والقفول' جلد 4' صفحه 290' رقم:2286

مشکوة المصابیح' باب الدعوات فی الاوقاف' الفصل الثالث' جلد 2' صفحه 52' رقم:2453

1007- سنن ابوداؤد' باب ما یقول الرجل اذا سافر' جلد 2' صفحه 338' رقم:2601

جامع الاصول لابن اثیر' الفصل الثانی' جلد 2' صفحه 570' رقم:1049

مصنف عبد الرزاق' باب القول فی السفر' جلد 5' صفحه 160' رقم:9245

1008- صحیح بخاری' باب ما یقول اذا رجع من الحج او العمرة' جلد 3' صفحه 7' رقم:1797

صحیح مسلم' باب ما یقول اذا قفل من سفر الحج وغیره' جلد 4' صفحه 105' رقم:3343

سنن ابوداؤد' باب فی التکبیر علی کل شرف فی المیسر' جلد 3' صفحه 43' رقم:2772

الآداب للبیهقی' باب ما یقول فی القفول' جلد 1' صفحه 400' رقم:659

مؤطا امام محمد' باب القفول من الحج أو العمرة' جلد 2' صفحه 411' رقم:514

...رُعُكُمْ، اَوْ رُكُوعُكُمْ وَلَا سُجُودُكُمْ .

پوشیدہ نہیں ہیں۔

1009- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ...فْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَابُورٍ وَحُمَيْدٌ الْاَعْرَجُ ...بْنُ اَبِىْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (...تَقَلُّبَكَ فِى السَّاجِدِيْنَ) قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ...صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرٰى مِنْ خَلْفِهٖ فِى الصَّلَاةِ ...كَمَا يَرٰى مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ .

حضرت مجاہد اللہ عزوجل کے اس فرمان ''اور وہ تمہیں سجدہ کرنے والوں میں پھیرتا ہے۔'' کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے دوران اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتے تھے جس طرح آپ اپنے سامنے دیکھتے۔

1010- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ...فْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ ...هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ...لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ اِنْ شِئْتَ، اللّٰهُمَّ ...ارْحَمْنِىْ اِنْ شِئْتَ، وَلٰكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْاَلَةَ فَاِنَّهٗ لَا ...مُكْرِهَ لَهٗ . اَوْ قَالَ: لَا مُكْرِهَ لَهٗ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی تم میں سے یہ ہرگز نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر دے۔ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر۔ آدمی کو یقین اکمل کے ساتھ مانگنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

1011- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1009- سنن ترمذی' باب ما يقول اذا ودع انسانا' جلد 5' صفحه 500' رقم:3445

صحیح ابن حبان' باب المسافر' جلد 6' صفحه 420' رقم:2702

مسند امام احمد' مسند ابی هريرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 331' رقم:8367

مسند البزار' مسند ابی هريرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 441' رقم:8528

سنن الكبرىٰ للبيهقی' باب التوديع' جلد 5' صفحه 251' رقم:10093

1010- صحيح بخاری' باب ما يكره من رفع الصوت فی التكبير' جلد 4' صفحه 57' رقم:2992

صحيح مسلم' باب استحباب خفض الصوت بالذكر' جلد 8' صفحه 73' رقم:7037

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الاختيار' جلد 2' صفحه 184' رقم:3132

سنن الكبرىٰ للنسائی' باب التكبير على الشرف من الارض' جلد 5' صفحه 255' رقم:8823

مسند امام احمد' حديث أبی موسى الاشعری' جلد 4' صفحه 394' رقم:19538

1011- سنن ابو داؤد' باب الدعا بظهر الغيب' جلد 1' صفحه 563' رقم:1538

سنن ترمذی' باب ما جاء فی دعوة الوالدين' جلد 4' صفحه 314' رقم:1905

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، لَيْسَ عَلٰى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَىْءٌ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھ
ایک کپڑا پہن کر اس طرح کبھی بھی نماز نہ پڑھے کہ ا
کے شانوں پر اس کپڑے کا کوئی حصہ نہ ہو۔

1012 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيْرِ الْعِشَاءِ ، وَالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے اہل ایمان ک
مشقت میں پڑ جانے کا ڈر نہ ہوتا تو میں انہیں عشاء کی ن
دیر سے پڑھنے کا حکم دیتا اور ہر نماز کے وقت مسواک کر
کی ہدایت کرتا۔

1013 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ: اَنْصِتْ، فَقَدْ لَغَيْتَ . قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم نے جمعہ
دن اپنے ساتھی سے یہ کہا اور امام اس وقت خطبہ د
ہو کہ تم چپ رہو تو تم نے بے ہودہ بات کی۔ ابوزناد ک
ہیں کہ یہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی لغت ہے ورن

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى هريرة رضى الله عنه ' جلد 2' صفحه 258' رقم:7501

الادب المفرد للبخارى' باب دعوة الوالدين' صفحه 25' رقم:32

مسند عبد بن حميد' من مسند ابى هريرة رضى الله عنه ' صفحه 416' رقم:1421

1012- سنن ابوداؤد' باب ما يقول اذا خاف قوما' جلد 1' صفحه 564' رقم:1539

سنن الكبرىٰ للنسائى' باب الدعا اذا خاف قوما' جلد 5' صفحه 188' رقم:8631

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما يقول اذا خاف قوما' جلد 5' صفحه 253' رقم:10624

صحيح ابن حبان' باب الخروج و كيفية الجهاد' جلد 11' صفحه 82' رقم:4765

مسند امام احمد' حديث أبى موسى الاشعرى' جلد 4' صفحه 414' رقم:19734

1013- صحيح مسلم' باب فى التعوذ من سوء القضاء ودرك الشقاء وغيره ' جلد 8' صفحه 76' رقم:7053

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما يقول اذا نزل منزلا' جلد 5' صفحه 253' رقم:10621

سنن ترمذى' باب ما جاء ما يقول اذا نزل منزلا' جلد 5' صفحه 496' رقم:3437

سنن الدارمى' باب ما يقول اذا نزل منزلا' جلد 2' صفحه 325' رقم:2680

الزِّنَادِ وَهُوَ لُغَةُ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَاِنَّمَا هُوَ لَغُوْتَ۔

لفظ لغوت ہے۔

1014- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اس کو سات دفعہ دھوئے۔

1015- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ رَفَعَهُ مَرَّةً اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: اُوْلَاهُنَّ اَوْ اِحْدَاهُنَّ بِالتُّرَابِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسی کی مثل ایک دفعہ مرفوع حدیث بیان کی لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں: ان میں سے پہلی دفعہ یا ان میں سے ایک دفعہ مٹی کے ساتھ دھوئے۔

1016- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُوسَى بْنُ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی رُکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ وہ پھر اسی میں غسل بھی کرے۔

سنن الكبرىٰ للنسائى، باب ما يقول اذا نزل منزلا، جلد 6، صفحه 144، رقم:10394

10- سنن ابو داؤد، باب ما يقول الرجل اذا نزل منزلا، جلد 2، صفحه 339، رقم:2605

سنن النسائى الكبرىٰ، باب ما يقول اذا كان فى سفر فاقبل الليل، جلد 6، صفحه 144، رقم:10398

10- صحيح بخارى، باب السفر قطعة من العذاب، جلد 3، صفحه 8، رقم:1804

صحيح مسلم، باب السفر قطعة من العذاب واستحباب تعجيل المسافر الى اهلة، جلد 6، صفحه 55، رقم:5070

مسند امام احمد، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 445، رقم:9738

الآداب للبيهقى، باب الاختيار فى القفول، جلد 1، صفحه 399، رقم:658

سنن ابن ماجه، باب الخروج الى الحج، جلد 2، صفحه 962، رقم:2882

سنن الدارمى، باب السفر قطعة من العذاب، جلد 2، صفحه 372، رقم:2670

مسند البزار، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 477، رقم:8961

10- صحيح بخارى، باب لا يطرق اهله ليلا اذا طال الغيبة، جلد 7، صفحه 39، رقم:5244

صحيح مسلم، باب كراهة الطروق وهو الدخول ليلا لمن ورد من سفر، جلد 6، صفحه 56، رقم:5078

مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد الله، جلد 3، صفحه 396، رقم:15300

الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ .

1017- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبُولَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِى لَا يَجْرِى ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ر
ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ وہ پھر اسی میں غس
بھی کرے۔

1018- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ مَوْلًى لِاَبِىْ رُهْمٍ قَالَ: لَقِيَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ امْرَاَةً مُتَطَيِّبَةً فَقَالَ: اَيْنَ تُرِيْدِيْنَ يَا اَمَةَ الْجَبَّارِ؟ قَالَتِ الْمَسْجِدَ . قَالَ: وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ . قَالَ: ارْجِعِي فَاغْتَسِلِي، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَطَيَّبَتْ، ثُمَّ خَرَجَتْ تُرِيْدُ الْمَسْجِدَ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ، وَلَا كَذَا وَلَا كَذَا حَتّٰى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ .

حضرت عاصم بن عبید اللہ عمری حضرت ابورھم ک
مولیٰ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ ع
ایک عورت سے ملے جس نے خوشبو لگا رکھی تھی تو انہو
نے پوچھا: اے اللہ کی بندی! تم کہاں جا رہی ہو؟ ا
نے کہا: مسجد میں۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
پوچھا: مسجد کے لیے تم نے خوشبو لگائی ہے؟ اس نے ک
ہاں! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم وا
چلی جاؤ اور اسے دھوؤ ختم کرو اس لیے کہ میں نے ر
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت خوشب
کر مسجد کی طرف نکلتی ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہو
اور یہ بھی نہیں ہوتا اور وہ بھی نہیں ہوتا حتیٰ کہ وہ واپس
کر غسل جنابت کی طرح غسل نہ کرے۔

1017- صحيح بخارى، باب الدخول بالعشى، جلد 3، صفحه 7، رقم:1800

صحيح مسلم، باب كراهة الطروق وهو الدخول ليلا لمن ورد من سفر، جلد 6، صفحه 55، رقم:5071

الآداب للبيهقى، باب لا يطرق اهله ليلا، جلد 1، صفحه 400، رقم:660

سنن النسائى الكبرىٰ، باب الوقت الذى يستحب للرجل أن يطرق فيه زوجته، جلد 5، صفحه 362، رقم:146

مسند امام احمد بن حنبل، مسند انس بن مالك، جلد 3، صفحه 204، رقم:13141

1018- صحيح مسلم، باب ما يقول اذا قفل من سفر الحج، جلد 4، صفحه 105، رقم:3345

سنن النسائى الكبرىٰ، باب ما يقول اذا أشرف على المدينة، جلد 2، صفحه 478، رقم:4247

1019- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيٌّ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ. قَالَ سُفْيَانُ: ثَلَاثَةٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاَرْبَعِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آزمائش کی سختی، بدبختی آنے، برے فیصلے اور دشمن کی چالبازیوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ان چار میں یہ تین چیزیں ہیں۔

1020- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: حَمِدَنِي عَبْدِي. فَاِذَا قَالَ (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) قَالَ: اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِي اَوْ مَجَّدَنِي عَبْدِي. وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) قَالَ: فَوَّضَ اِلَيَّ عَبْدِي. فَاِذَا قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے جب میرا بندہ یہ کہتا ہے: ''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی ہے۔ جب بندہ یہ کہتا ہے: ''وہ مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔'' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے یا میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی ہے۔ جب بندہ

1019- سنن النسائی الکبریٰ' باب من آتاہ اللہ مالا من غیر مسألة ' جلد 2' صفحہ 56' رقم:2386

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب اعطاء الغنی من التطوع' جلد 6' صفحہ 183' رقم:12398

سنن الدارمی' باب النہی عن رد الهدية ' جلد 1' صفحہ 475' رقم:1647

صحیح ابن خزیمة ' باب اعطاء العامل علی الصدقة ' جلد 4' صفحہ 67' رقم:2365

صحیح بخاری ' باب رزق الحکام والعاملین علیها' جلد 6' صفحہ 262' رقم:6744

صحیح مسلم' باب الاباحة الاخذ لمن اعطی من غیر مسألة ولا اشراف' جلد 3' صفحہ 98' رقم:2452

1020- صحیح بخاری' باب فی کم یقصر الصلاة ' جلد 2' صفحہ 43' رقم:1086

صحیح مسلم' باب سفر المراة مع محرم الی حج وغیرہ ' جلد 4' صفحہ 103' رقم:3332

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب حجة من قال لا تقصر الصلاة فی اقل من ثلاثة ایام' جلد 3' صفحہ 138' رقم:5615

مسند امام احمد' مسند ابی ہریرة رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 437' رقم:9628

مسند الشافعی' الباب الاوّل فیما جاء فی فرض الحج وشروطه ' صفحہ 801' رقم:747

(اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) فَهٰذِهِ بَيْنِىْ وَبَيْنَ عَبْدِى وَلِعَبْدِى مَا سَالَ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) فَهٰذِهِ لِعَبْدِى، وَلِعَبْدِى مَا سَالَ.

کہتا ہے: ''وہ روز جزا کا مالک ہے۔'' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے اپنا آپ میرے حوالے کر دیا ہے۔ جب بندہ یہ کہتا ہے: ''ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔'' تو یہ حصہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرا بندہ جو مانگتا ہے وہ اسے ملے گا۔ جب وہ یہ کہتا ہے: ''ہم کو سیدھا راستہ چلا اور ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ کہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ بھٹکے ہوؤں کا۔'' تو یہ چیز میرے بندے کو ملے گی اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔

1021- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِىُّ وَابْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَّا يُقْرَاُ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِىَ خِدَاجٌ، فَهِىَ خِدَاجٌ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لِاَبِىْ هُرَيْرَةَ: فَاِنِّىْ اَسْمَعُ قِرَائَةَ الْاِمَامِ، فَغَمَزَنِىْ بِيَدِهٖ وَقَالَ يَا فَارِسِىُّ اَوْ يَا ابْنَ الْفَارِسِيِّ اقْرَاْ بِهَا فِىْ نَفْسِكَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ادھوری ہے وہ ادھوری ہے۔عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ بسا اوقات میں امام کی تلاوت سن رہا ہوتا ہوں تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے مجھے چھو کر فرمایا: اے فارسی! یا فرمایا: ابن فارسی! تم دل میں اسے پڑھ لیا کرو۔

1022- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث بیان

1021- صحیح بخاری' باب لا یخلون رجل بامراۃ الا ذومحرم والدخول علی المغیبة' جلد 7' صفحه 37' رقم:5233

صحیح مسلم' باب سفر المراۃ مع محرم الی حج وغیرہ' جلد 4' صفحه 401' رقم:3336

الآداب للبیهقی' باب لا یخلو رجل بامرأۃ اجنبیة' جلد 1' صفحه 361' رقم:600

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحه 222' رقم:1934

مسند الحمیدی' احادیث ابن عباس رضی اللہ عنهما' جلد 1' صفحه 221' رقم:468

1022- صحیح مسلم' باب فضل قرأۃ القران وسورۃ البقرہ' جلد 1' صفحه 553' رقم:804

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب فی فضل القران' جلد 1' صفحه 307' رقم:972

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ مَرَّةً قَالَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ فِیْ كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیْ ذٰلِكَ الْيَوْمَيْنِ لِكُلِّ امْرِءٍ لَّا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا امْرَأً كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ: اتْرُكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا، اتْرُكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا.

کرتے ہیں کہ ہر پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان دو دنوں میں ہر اس آدمی کی مغفرت کر دیتا ہے جو کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہ ٹھہراتا ہو سوائے اس کے جس کی اپنے کسی بھائی کے ساتھ ناراضگی ہو ان دونوں کو اس وقت تک رہنے دو جب تک یہ دونوں صلح نہیں کر لیتے' ان دونوں کو اس وقت تک رہنے دو جب تک یہ دونوں صلح نہیں کر لیتے۔

1023- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّیَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا. قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ غَيْرِی قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا. وَهٰذَا اَحْسَنُ فَاَمَّا الَّذِی حَفِظْتُ اَنَا الْاَوَّلُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ حکم فرمایا تھا کہ ہم جمعے کے بعد چار رکعت پڑھا کریں۔ سفیان کہتے ہیں کہ دوسرے راویوں نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''تم میں سے جس نے جمعہ کے بعد نماز پڑھنی ہو تو اسے چاہیے کہ چار رکعت پڑھے۔'' یہ روایت زیادہ بہتر ہے اور جو الفاظ میں نے یاد کیے ہیں وہ پہلے والے ہیں۔

1024- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ

حضرت سعید مقبری روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں ایسا آدمی

مسند الشاميين للطبرانی' احاديث معاوية عن زيد بن سلام' جلد 4' صفحه 105' رقم: 2862

1023- صحيح مسلم' باب فضل قرأة القران وسورة البقره' جلد 2' صفحه 197' رقم: 1912

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب المعاهدة على قرأة القرآن' جلد 2' صفحه 395' رقم: 4227

مصنف عبد الرزاق' باب تعليم القرآن وفضله' جلد 3' صفحه 365' رقم: 5991

1024- صحيح بخاری' باب خير كم من تعلم القران وعلمه' جلد 6' صفحه 192' رقم: 5027

مسند امام احمد' مسند عثمان بن عفان رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 69' رقم: 500

سنن ابو داؤد' باب فی ثواب قرأة القرآن' جلد 1' صفحه 543' رقم: 1454

سنن ترمذی' باب ما جاء فی تعليم القرآن' جلد 5' صفحه 173' رقم: 2907

سنن الدارمی' باب خيار كم من تعلم القران وعلمه' جلد 2' صفحه 538' رقم: 3337

الْمَقْبُرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: إِنِّي رَجُلٌ كَثِيرُ الشَّعْرِ، وَلَا يَكْفِينِي ثَلَاثُ حَثَيَاتٍ. فَقَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مِنْكَ شَعْرًا وَأَطْيَبُ مِنْكَ كَانَ يَحْثِي عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا.

ہوں جس کے بال گھنے ہیں، تین دفعہ پانی ڈالنا کافی نہیں، تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال تم سے بھی زیادہ تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم سے بھی زیادہ پاکیزہ تھے لیکن آپ اپنے سر پر تین دفعہ ہی پانی ڈالتے تھے۔

1025- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ، وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا وَهُنَّ تَفِلَاتٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لونڈیوں کو اللہ تعالیٰ کی مساجد میں جانے سے نہ روکو اور عورتیں اس طرح نہ نکلیں کہ وہ خوشبوؤں سے معطر ہوں۔

1026- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُصَبِّحُ الْقَوْمَ بِالنِّعْمَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل صبح یا شام کے وقت کسی قوم کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو ان میں سے بعض لوگ اس کا انکار کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں: ہم پر فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی ہے۔

1025- صحیح بخاری، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم الماهر بالقرآن مع الکرام البررة، جلد 6، صفحہ 166، رقم: 4937

صحیح مسلم، باب فضل الماهر بالقران والذی ینتعتع فیه، جلد 2، صفحہ 195، رقم: 1898

سنن الدارمی، باب فضل من یقرأ القران ویشتد علیه، جلد 2، صفحہ 537، رقم: 3368

سنن ابوداؤد، باب فی ثواب قرأة القران، جلد 1، صفحہ 543، رقم: 1456

سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل قارئ القران، جلد 5، صفحہ 171، رقم: 2904

1026- صحیح بخاری، باب ذکر الطعام، جلد 7، صفحہ 77، رقم: 5427

صحیح مسلم، باب فضیلة حافظ القرآن، جلد 2، صفحہ 194، رقم: 1896

سنن ابوداؤد، باب من یؤمر ان یجالس، جلد 4، صفحہ 406، رقم: 4831

سنن ترمذی، باب ما جاء فی مثل المؤمن القاری للقران وغیر القاری، جلد 5، صفحہ 150، رقم: 2865

سنن الکبریٰ للنسائی، باب مثل المؤمن الذی یقرأ القران، جلد 5، صفحہ 29، رقم: 8082

وَيُمَسِّيهِمْ فَيُصْبِحُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا.

1027- قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثْتُ بِهِ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ: قَدْ سَمِعْنَا هٰذَا مِنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ عُمَرَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللّٰهِ: كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوْءِ الثُّرَيَّا؟ قَالَ: الْعُلَمَاءُ بِهَا يَزْعُمُونَ اَنَّهَا تَعْتَرِضُ بَعْدَ سُقُوطِهَا فِي الْاُفُقِ سَبْعًا. قَالَ: فَمَا مَضَتْ سَابِعَةٌ حَتّٰى مُطِرْنَا.

حضرت محمد بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت سعید بن مسیّب کو سنائی تو انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔ لیکن ہمیں اس آدمی نے بتایا جو اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب انہوں نے لوگوں کے لیے بارش کی دعا مانگی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اے حضرت عباس! اے اللہ کے رسول کے چچا! فلاں ستارے کا کتنا حصہ باقی رہ گیا ہے؟ تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: اس علم کے ماہرین کا یہ کہنا ہے یہ گرنے کے بعد افق میں سات دن تک چوڑائی کی سمت میں رہے گا۔ تو (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: تو سات دن گزرنے سے پہلے ہی ہم پر بارش ہو جائے گی۔

1028- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پناہ مانگو اللہ تعالیٰ سے موت کے فتنے سے

1027- صحیح مسلم، باب فضل من یقوم بالقران ویعلمه وفضل من تعلم حکمة من فقه، جلد 2، صفحه 201، رقم: 1934
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب رضی الله عنه، جلد 1، صفحه 35، رقم: 232
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب امامة الموالی، جلد 3، صفحه 89، رقم: 5329
سنن ابن ماجه، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه، جلد 1، صفحه 79، رقم: 218
سنن الدارمی، باب ان الله یرفع بهذا القران اقواما ویضع آخرین، جلد 2، صفحه 536، رقم: 3365
1028- مسند امام احمد بن حنبل، حدیث امراة من بنی سلیم رضی الله عنه، جلد 4، صفحه 68، رقم: 16688
الاحاد والمثانی، ومن بنی عبد الدار بنی قصی، جلد 1، صفحه 436، رقم: 611
المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث عثمان بن ابی العاص، جلد 9، صفحه 62، رقم: 8396
سنن ابوداؤد، باب فی دخول الکعبة، جلد 3، صفحه 61، رقم: 2030

عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

پناہ مانگو اللہ تعالیٰ سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ تعالیٰ سے دجال کے فتنے سے پناہ مانگو۔

1029- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

حضرت طاؤس از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

1030- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

حضرت اعرج از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

1031- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ اِمَّا الظُّهْرَ وَاِمَّا الْعَصْرَ - وَاَكْثَرُ ظَنِّي اَنَّهَا الْعَصْرُ - رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى جِذْعٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَاسْتَنَدَ اِلَيْهِ وَهُوَ مُغْضَبٌ، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ: قَصُرَتِ الصَّلَاةُ، قَصُرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا اَنْ يُكَلِّمَاهُ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟۔ فَقَالُوا: صَدَقَ۔ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شام کی دو نمازوں میں سے کوئی ایک نماز ہمیں پڑھائی' شاید وہ ظہر کی نماز تھی یا عصر کی تھی اور میرا غالب گمان یہ ہے کہ وہ عصر کی نماز تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعات پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپ مسجد میں موجود ایک تنے کے پاس گئے اور اس کے ساتھ ٹیک لگا لی۔ آپ اس وقت غصے کی حالت میں تھے' کچھ لوگ مسجد سے باہر نکل گئے اور وہ یہ کہہ رہے تھے نماز مختصر ہو گئی ہے' نماز مختصر ہو گئی۔ لوگوں میں موجود حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے لیکن ان دونوں کی یہ ہمت نہ ہوئی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کریں تو حضرت ذوالیدین

1031- صحیح بخاری' باب فضل سورۃ الکہف' جلد 6' صفحہ 188' رقم: 5011

صحیح مسلم' باب نزول السکینۃ لقرأۃ القران' جلد 2' صفحہ 193' رقم: 1892

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث البراء بن عازب' جلد 4' صفحہ 293' رقم: 18614

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل سورۃ الکہف' جلد 5' صفحہ 161' رقم: 2885

مسند ابوداؤد الطیالسی' حدیث البراء بن عازب رضی اللہ عنہ' صفحہ 97' رقم: 714

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ كَسُجُودِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ. قَالَ مُحَمَّدٌ فَاُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: وَسَلَّمَ.

رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ صحیح کہہ رہے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا پھر آپ نے تکبیر کہی پھر آپ نے اپنے عام سجدہ کی طرح سجدہ کیا یا لمبا سجدہ کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کیا۔ پھر آپ نے تکبیر کہی اور سر اٹھایا۔ محمد (بن سیرین) کہتے ہیں کہ مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات بیان کی اور کہا: اور پھر سلام پھیرا تھا۔

1032- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي لَبِيدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ حَدِيثِ اَيُّوبَ وَزَادَ فِيهِ: فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالاً فَقَالَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی حدیث حضرت ایوب کی مثل روایت ہے اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دائیں اور بائیں طرف دیکھا اور پوچھا: ''ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟''

1033- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1032- سنن ترمذی، باب ما جاء فیمن قراء حرفا من القران ماله من الاجر، جلد 5، صفحه 175، رقم: 2910

مسند البزار، مسند عوف بن مالك، جلد 1، صفحه 424، رقم: 2761

مصنف ابن ابی شيبة، باب ثواب من قرأ حروف القران، جلد 6، صفحه 118، رقم: 29933

معرفة الصحابة لابی نعيم، باب الميم من باب العين، جلد 3، صفحه 418، رقم: 4012

شعب الايمان، فصل فی ادمان تلاوة القران، جلد 2، صفحه 342، رقم: 1983

1033- سنن ترمذی، باب ما جاء فيمن قرا حرفا من القران ماله من الاجر، جلد 5، صفحه 177، رقم: 2913

المستدرك للحاكم، كتاب فضائل القرآن، جلد 2، صفحه 220، رقم: 2037

المعجم الكبير للطبرانی، احاديث عبد الله بن العباس، جلد 12، صفحه 109، رقم: 12650

سنن الدارمی، باب فضل من قرأ القران، جلد 2، صفحه 521، رقم: 3306

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، يَفْتَتِحُ بِهَا صَلَاتَهُ ال۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کے وقت اُٹھے تو وہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لے جس کے ساتھ وہ اپنی نماز کا آغاز کرے۔

1034- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّی، يَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ۔ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا وَقَبَضَ سُفْيَانُ يَقُوْلُ: قَلِيلٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو القاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک جمعہ میں ایک خاص ساعت ہے اس وقت جو بھی مسلمان بندہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو تو اس وقت وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی بھلائی مانگے گا' اللہ تعالیٰ وہ اسے عطا فرمائے گا۔'' اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ (وقت) بہت کم ہوتا ہے۔

1035- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ عَلٰی اَبِی هُرَيْرَةَ، وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِیَّ قَرَابَةٌ، فَكَانَ اَبُو هُرَيْرَةَ يَؤُمُّ النَّاسَ

حضرت اسماعیل بن ابو خالد از والد خود روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا اور میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس مہمان ٹھہرا' ان کے اور میرے موالی کے درمیان رشتہ داری تھی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 223' رقم: 1947

1034- سنن ترمذی' باب ما جاء فیمن قرأ حرفا من القران ماله من الاجر' جلد 5' صفحہ 177' رقم: 2914

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کیف قرأة المصلی' جلد 2' صفحہ 53' رقم: 2523

سنن ابو داؤد' باب استحباب الترتیل فی القرأة' جلد 1' صفحہ 547' رقم: 1466

سنن الکبریٰ للنسائی' باب الترتیل' جلد 5' صفحہ 22' رقم: 8056

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن عمرو' جلد 2' صفحہ 192' رقم: 6799

1035- صحیح بخاری' باب استذکار القران وتعاهده' جلد 6' صفحہ 123' رقم: 5033

صحیح مسلم' باب الامر بتعهد القران وکراهة قول نسیت آیة کذا' جلد 2' صفحہ 192' رقم: 1880

المستدرك للحاکم' کتاب فضائل القران' جلد 2' صفحہ 218' رقم: 2032

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی موسی الاشعری' جلد 4' صفحہ 397' رقم: 19564

مسند الحمیدی' احادیث عبد اللہ بن مسعود' جلد 1' صفحہ 50' رقم: 91

يُخَفِّفُ فَقُلْتُ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ هٰكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَاَوْجَزُ.

لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔ میں نے کہا: اے ابوہریرہ! کیا رسول اللہ ﷺ اس طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! اس سے بھی زیادہ مختصر۔

1036- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ اُعَلِّمُكُمْ، فَاِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ ۔ وَاَمَرَ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ، وَاَنْ يَسْتَنْجِيَ الرَّجُلُ بِيَمِيْنِهِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں، میں سکھاؤں گا پس جب کوئی تم میں سے قضائے حاجت کے لیے جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ اس کی طرف پیٹھ کرے پاخانہ اور پیشاب کرتے ہوئے۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم فرمایا کہ ہم تین پتھروں کے ساتھ استنجاء کریں اور آپ ﷺ نے ہمیں مینگنی اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا، اور اس بات سے بھی منع کیا کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

1037- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو آدمی امام سے پہلے اپنے سر کو اٹھاتا ہے یا جھکاتا ہے تو

1036- صحيح بخاری، باب استذكار القران وتعاهده، جلد 6، صفحه 193، رقم:5031
صحيح مسلم، باب الامر بتعهد القرآن و كراهة قول نسيت آية كذا، جلد 2، صفحه 190، رقم:1875
السنن الكبرى للبيهقى، باب المعاهدة على قرأة القرآن، جلد 2، صفحه 395، رقم:4222
سنن النسائى الكبرى، باب نسيان القرآن، جلد 5، صفحه 20، رقم:8043
صحيح ابن حبان، باب قرأة القرآن، جلد 3، صفحه 41، رقم:764
1037- صحيح بخارى، باب من لم يتغن بالقرآن، جلد 6، صفحه 191، رقم:5023
صحيح مسلم، باب استحباب تحسين الصوت بالقرآن، جلد 2، صفحه 192، رقم:1881
سنن ابوداؤد، باب استحباب الترتيل فى القرأة، جلد 1، صفحه 548، رقم:1475
المستدرك للحاكم، كتاب فضائل القرآن، جلد 2، صفحه 240، رقم:2096
سنن الدارمى، باب التغنى بالقرآن، جلد 1، صفحه 416، رقم:1488

سَمِعْتُ مُلَيحَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اِنَّ الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ وَيَخْفِضُهُ قَبْلَ الْاِمَامِ فَاِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ شَيْطَانٍ۔

اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

قَالَ اَبُو بَكْرٍ: وَقَدْ كَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا رَفَعَهُ، وَرُبَّمَا لَمْ يَرْفَعْهُ۔

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان بعض دفعہ اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں اور بعض دفعہ بطور مرفوع بیان نہیں کرتے۔

1038- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: فِي كُلِّ الصَّلَاةِ اَقْرَاُ، فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا اَخْفَى مِنَّا اَخْفَيْنَا مِنْكُمْ، كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَاُ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ۔ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَرَاَيْتَ اِنْ قَرَاْتُ بِهَا وَحْدَهَا تُجْزِءُ عَنِّي؟ قَالَ: اِنِ انْتَهَيْتَ اِلَيْهَا اَجْزَاَتْ عَنْكَ، فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ اَحْسَنُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ہر نماز میں تلاوت کرتا ہوں جن نمازوں میں رسول اللہ ﷺ بلند آواز میں ہمیں تلاوت سنایا کرتے' ہم بھی تمہارے سامنے ان میں بلند آواز سے تمہیں تلاوت سنائیں گے اور جن نمازوں میں رسول اللہ ﷺ پست آواز میں ہمیں تلاوت سناتے' ہم بھی تمہیں پست آواز میں تلاوت سنائیں گے' ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے۔ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کی کیا رائے ہے اگر میں صرف سورہ فاتحہ کی ہی تلاوت کروں تو کیا یہ میرے لیے جائز ہوگا؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم صرف اس کی تلاوت کرتے ہو تو یہ تمہارے لیے جائز ہوگا لیکن اگر تم اس کے ساتھ مزید تلاوت کرو تو یہ اور زیادہ بہتر ہوگا۔

1039- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم

1038- صحیح بخاری' باب حسن الصوت بالقراء ۃ للقران' جلد 6' صفحہ 195' رقم:5048

صحیح مسلم' باب استحباب تحسین الصوت بالقرآن' جلد 2' صفحہ 193' رقم:1888

السنن الکبری للبیھقی' باب من جھر بھا اذا کان من حولہ لا یتاذی بقراتہ' جلد 3' صفحہ 12' رقم:4895

الاحاد والمثانی' حدیث أسید بن حضیر بن رافع' جلد 3' صفحہ 469' رقم:1929

1039- صحیح بخاری' باب القرأۃ فی العشاء' جلد 1' صفحہ 153' رقم:769

صحیح مسلم' باب القرأۃ فی العشاء' جلد 2' صفحہ 41' رقم:1067

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَا عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) وَ (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ) قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَطَاءُ بْنُ مِينَا مِنْ اَصْحَابِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ الْمَعْرُوفِينَ۔

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سورۂ انشقاق اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے معروف شاگردوں میں سے ایک ہیں۔

1040- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) وَ (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِى خَلَقَ) ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سورۂ انشقاق اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا ہے۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قِيلَ لِسُفْيَانَ: فِيهِ وَ (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ) قَالَ: نَعَمْ۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان سے پوچھا گیا: کیا روایت میں سورۃ العلق کا ذکر ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں!

1041- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

السنن الکبری للبیهقی' باب الجهر بالقرأة فی الرکعتین الاولیین من المغرب والعشاء' جلد 2' صفحه 194' رقم: 3190

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث البراء بن عازب رضی الله عنه ' جلد 4' صفحه 302' رقم: 18703

1040- سنن ابوداؤد' باب استحباب الترتیل فی القرأة ' جلد 1' صفحه 548' رقم: 1471

السنن الکبری للبیهقی' باب کیف قرأة المصلی' جلد 2' صفحه 54' رقم: 2528

اخبار مکة للفاکهی' ذکر رباع بن مخزوم بن یقظة ' جلد 2' صفحه 384' رقم: 2077

المستدرك للحاكم' کتاب فضائل القرآن' جلد 2' صفحه 238' رقم: 2091

سنن الدارمی' باب التغنی بالقرآن' جلد 1' صفحه 417' رقم: 1490

مسند امام احمد' مسند سعد بن ابی وقاص' جلد 1' صفحه 179' رقم: 1549

1041- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الدعاء اذا أوی الی فراشه ' جلد 5' صفحه 297' رقم: 297

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث البراء بن عازب رضی الله عنه ' جلد 4' صفحه 304' رقم: 18733

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ الْعُذْرِىِّ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ شَيْئًا، فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ شَيْئًا فَلْيَنْصِبْ عَصًا، فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ عَصًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهٗ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ۔

حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ جب کوئی آدمی نماز پڑھے تو وہ اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے اگر اسے کوئی چیز نہ ملے تو وہ لاٹھی کھڑی کر لے اور اگر لاٹھی بھی نہ ملے تو وہ خط لگا لے۔ پھر اس کی دوسری طرف سے جو بھی گزرے گا وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

1042- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ لِكُلِّ شَىْءٍ سَنَامًا، وَسَنَامُ الْقُرْاٰنِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ، فِيْهَا اٰيَةٌ سَيِّدَةُ اٰىِ الْقُرْاٰنِ، لَا تُقْرَاُ فِىْ بَيْتٍ فِيْهِ شَيْطَانٌ اِلَّا خَرَجَ مِنْهُ: اٰيَةُ الْكُرْسِىِّ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی ایک کوہان ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورۂ بقرہ ہے اس میں ایک آیت ہے جو قرآن کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ جس گھر میں شیطان موجود ہو اگر وہاں اس کی تلاوت کی جائے تو شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔

1043- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی

مسند الرویانی، حدیث بنو البراء عن ابیهم، جلد 1، صفحه 391، رقم: 334

مشکوٰة المصابیح، باب ما یقول عند الصباح والمساء، جلد 2، صفحه 40، رقم: 2400

1042- صحیح بخاری، باب ما جاء فی فاتحة الکتاب، جلد 6، صفحه 17، رقم: 4474

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث أبی سعید بن المعلی، جلد 4، صفحه 211، رقم: 17884

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب ما ابیح له من ان یدعوا المصلی، جلد 7، صفحه 64، رقم: 13780

سنن النسائی الکبرٰی، تأویل قول الله جل ثناؤه "ولقد اتیناك سبعا من المثانی" جلد 1، صفحه 317، رقم: 985

صحیح ابن حبان، باب قرأة القرآن، جلد 3، صفحه 56، رقم: 777

1043- صحیح بخاری، باب فضل قل هو الله احد فیه عمرة، جلد 6، صفحه 189، رقم: 5013

صحیح ابن حبان، باب قرأة القرآن، جلد 3، صفحه 71، رقم: 791

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب کم یکفی الرجل من قرأة القرآن فی لیلة، جلد 3، صفحه 21، رقم: 4953

سنن ابو داؤد، باب فی سورة الصمد، جلد 1، صفحه 546، رقم: 1463

السنن الکبرٰی للنسائی، باب الفضل فی قرأة قل هو الله احد، جلد 1، صفحه 341، رقم: 1067

اَعْرَابِیٌّ مِّنْ اَهْلِ الْبَادِیَةِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قَرَاَ اَحَدُكُمْ (لَا اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَامَةِ) فَاَتٰی عَلٰی اٰخِرِهَا (اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی) فَلْیَقُلْ: بَلٰی وَاِذَا قَرَاَ (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا) فَاَتٰی عَلٰی اٰخِرِهَا (فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ) فَلْیَقُلْ: اٰمَنَّا بِاللّٰهِ، وَاِذَا قَرَاَ (وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ) فَاَتٰی عَلٰی اٰخِرِهَا (اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِیْنَ) فَلْیَقُلْ: بَلٰی ۔ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْیَانُ: بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ ۔ قَالَ سُفْیَانُ قَالَ اِسْمَاعِیْلُ: فَاسْتَعَدْتُ الْاَعْرَابِیَّ الْحَدِیْثَ فَقَالَ: یَا ابْنَ اَخِی اَتُرَانِی لَمْ اَحْفَظْ؟ لَقَدْ حَجَجْتُ سِتِّیْنَ حَجَّةً، مَا مِنْهَا حَجَّةٌ اِلَّا وَاَنَا اَعْرِفُ الْبَعِیْرَ الَّذِی حَجَجْتُ عَلَیْهِ۔

یہ آیت تلاوت کرے: ''میں قیامت کے دن کی قسم نہیں کھاتا۔'' حتیٰ کہ وہ اس کے آخر تک پہنچ جائے۔ ''کیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔'' تو اس آدمی کو چاہیے کہ اس وقت یہ کہے: ہاں! اور جب کوئی شخص اس سورت کی تلاوت کرے: ''والمرسلت عرفاً'' اور اسے آخر تک پڑھے۔ ''اس کے بعد وہ کون سی حدیث پر ایمان رکھیں گے۔'' تو اس آدمی کو چاہیے کہ وہ یہ کہے کہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور جب کوئی سورۂ تین کی تلاوت کرے اور اس کے آخر تک پہنچے۔ ''کیا اللہ تعالیٰ سب سے زبردست حاکم نہیں ہے۔'' تو اس آدمی کو چاہیے کہ یہ کہے: ہاں! سفیان بعض دفعہ یہ الفاظ بیان کرتے ہیں: ہاں! اور میں بھی گواہی دینے والوں کے ساتھ ہوں۔ سفیان کہتے ہیں کہ اسماعیل نے یہ بیان کیا ہے کہ میں نے اس اعرابی سے پوچھا کہ تم یہ حدیث دوبارہ مجھے سناؤ تو اس نے کہا: اے میرے بھتیجے! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مجھے یہ حدیث یاد نہیں ہوگی۔ میں نے ساٹھ حج کیے ہیں اور مجھے ان میں سے ہر ایک حج کے بارے میں یہ یاد ہے کہ میں نے کون سے اونٹ پر بیٹھ کر وہ حج کیا تھا۔

1044- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی یَزِیْدَ قَالَ اَخْبَرَنِی مَنْ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو آدمی جنبی ہو جائے، وہ اس وقت تک نہ سوئے جب تک وہ نماز کے

1044- صحیح بخاری، باب کیف کانت یمین النبی صلی اللہ علیه وسلم، جلد 8، صفحه 131، رقم: 6643

مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، جلد 3، صفحه 35، رقم: 11324

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب کم یکفی الرجل من قرأة القرآن فی لیلة، جلد 3، صفحه 21، رقم: 4954

سنن النسائی، باب الفضل فی قرأة قل هو الله احد، جلد 2، صفحه 171، رقم: 225

مؤطا امام مالک، باب ما جاء فی قرأة قل هو الله احد، جلد 2، صفحه 291، رقم: 709

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَتْ بِهِ جَنَابَةٌ فَلَا يَنَمْ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ.

طرح وضو نہ کر لے۔''

1045- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَحَافِيًا وَنَاعِلًا، وَرَاَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. قَالَ سُفْيَانُ قَالُوْا: هٰذَا اَبُو الْاَوْبَرِ.

حضرت عبدالملک بن عمیر روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو کہتے سنا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر بھی اور بیٹھ کر بھی ننگے پاؤں بھی اور جوتا پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے آپ ﷺ کو نماز کے بعد دائیں طرف سے بھی اور بائیں طرف سے بھی اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: یہ الاوبر ہے۔

1046- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ، فَرَاٰى رَجُلًا يَجْتَازُ الْمَسْجِدَ بَعْدَ الْاَذَانِ فَقَالَ: اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصَى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت اشعث بن سلیم محاربی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھے تھے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو اذان کے بعد مسجد سے باہر چلا گیا' تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

1047- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک

1045- صحیح مسلم' باب فضل قرأة ''قل هو الله احد'' جلد 2' صفحه 199' رقم: 1924

شعب الایمان للبیهقی' باب تخصیص سورة الاخلاص بالذکر' جلد 2' صفحه 504' رقم: 2537

مشکل الآثار' باب بیان مشکل ما روی عن النبی صلی الله علیه وسلم فی تاویل قول الله ''ولقد اتیناك سبعا

جلد 3' صفحه 222' رقم: 1033

1046- سنن ترمذی' باب ما جاء فی سورة الاخلاص' جلد 5' صفحه 169' رقم: 2901

شعب الایمان للبیهقی' باب تخصیص سورة الاخلاص بالذکر' جلد 2' صفحه 506' رقم: 2541

مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 141' رقم: 12455

مسند عبد بن حمید' مسند انس بن مالك' صفحه 390' رقم: 1306

مسند البزار' مسند انس بن مالك' جلد 2' صفحه 317' رقم: 6870

1047- صحیح مسلم' باب فضل قرأة المعوذتین' جلد 2' صفحه 200' رقم: 1927

سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ وَّالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ .

انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے یہ بات پہنچی ہے کہ ''امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے۔اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنوں کی مغفرت فرما''۔

1048- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ اَوْ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَاءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردوں کی سب سے زیادہ بہترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے ادنیٰ آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی سب سے زیادہ اعلیٰ آخری صف ہوتی ہے اور سب سے ادنیٰ پہلی صف ہوتی ہے۔

1049- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1050- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيٌّ مَوْلٰى اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے اور ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

سنن النسائی الکبریٰ' باب الفضل فی قرأة المعوذتین' جلد 1' صفحہ 330' رقم: 1026

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه عقبة بن عامر الجهنی' جلد 17' صفحه 350' رقم: 14655

1048- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الرقیة بالمعوذتین' جلد 4' صفحه 395' رقم: 2058

سنن النسائی الکبریٰ' باب الاستعاذه' جلد 4' صفحه 441' رقم: 7853

1050- سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل سورة الملك' جلد 5' صفحه 164' رقم: 2891

سنن ابوداؤد' باب فی عدد الآی' جلد 1' صفحه 529' رقم: 1402

المستدرك للحاكم' تفسير سورة الملك' جلد 3' صفحه 379' رقم: 3838

اتحاف الخيره المهرة للبوصيری' باب سورة الملك وفضلها' جلد 6' صفحه 96' رقم: 5870

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 299' رقم: 7962

الْجَنَّةَ، وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا .

1051 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا . قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ. قَالَ: ارْكَبْهَا . قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ. قَالَ: ارْكَبْهَا وَيْلَكَ . أَوْ: وَيْحَكَ ارْكَبْهَا .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے قربانی کے جانور کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے' آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ! برباد ہو جاؤ' تمہارا ستیاناس ہو! اس سوار ہو جاؤ۔

1052 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ حَتَّى يَرْجِعَ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس گھر کا حج کرے اور کوئی برا کام نہ کرے اور واپس آنے تک اس پر عمل کرے تو وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

1053 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1051- صحيح بخاری، باب فضل سورة البقره، جلد 6، صفحه 188، رقم:5008
صحيح مسلم، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقره، جلد 2، صفحه 246، رقم:1914
السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب كم يكفی الرجل من قرأة القران فی ليلة، جلد 3، صفحه 20، رقم:4950
مسند الحميدی، احاديث أبی مسعود، جلد 1، صفحه 215، رقم:452
مصنف عبد الرزاق، باب تعليم القرآن وفضله، جلد 3، صفحه 377، رقم:6020
1052- صحيح مسلم، باب استحباب صلاة النافلة فی بيته وجوازها فی المسجد، جلد 2، صفحه 188، رقم:60
السنن الصغرىٰ، باب فی فضل القرآن وتخصيص سورة البقره، جلد 1، صفحه 307، رقم:973
سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل سورة البقره وآية الكرسی، جلد 5، صفحه 157، رقم:2877
سنن النسائی الكبرىٰ، ذكر ما يجير من الجن والشيطان، جلد 6، صفحه 240، رقم:10801
مسند امام أحمد بن حنبل، مسند ابی هريرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 337، رقم:8424
1053- صحيح مسلم، باب فضل سورة الكهف وآية الكرسی، جلد 2، صفحه 199، رقم:1921

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي حَنْظَلَةُ الْاَسْلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ لَيَثْنِيَنَّهُمَا ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ''فج روحا'' (ایک جگہ کا نام ہے) سے حج یا عمرے کا تلبیہ ضرور پڑھیں گے یا ان دونوں کو جمع کر لیں گے۔

1054 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی عورت تین دن سے زیادہ سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے۔

1055 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھتا ہے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں؛ اور جو حالت ایمان میں ثواب کی نیت رکھتے ہوئے شب قدر میں نوافل پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے

السنن الصغرىٰ، باب تخصيص آية الكرسى بالذكر، جلد 1، صفحه 307، رقم:974

المستدرك للحاكم، ذكر مناقب أبى بن كعب، جلد 4، صفحه 465، رقم:5326

مسند امام احمد، حديث المشائخ عن أبى بن كعب، جلد 5، صفحه 141، رقم:21315

مسند عبد بن حميد، حديث أبى بن كعب رضى الله عنه، جلد 1، صفحه 92، رقم:178

1054- صحيح بخارى، باب اذا وكل رجلا فترك الوكيل شيئاً فاجازه الموكل فهو جائز، جلد 3، صفحه 101، رقم:2311

صحيح ابن خزيمه، باب الرخصة فى تاخير الامام صدقة الفطر عن يوم الفطر، جلد 4، صفحه 91، رقم:2424

مشكوة المصابيح، كتاب فضائل القرآن، الفصل الاوّل، جلد 1، صفحه 481، رقم:2123

1055- صحيح مسلم، باب فضل سورة الكهف وآية الكرسى، جلد 2، صفحه 199، رقم:1919

صحيح ابن حبان، باب قرأة القرآن، جلد 3، صفحه 66، رقم:786

اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى، باب سورة الكهف وفضلها، جلد 6، صفحه 231، رقم:5755

المستدرك للحاكم، تفسير سورة الكهف، جلد 3، صفحه 216، رقم:3391

1056- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ قَالَ اَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْتُ. قَالَ: وَمَا شَاْنُكَ؟. قَالَ: وَقَعْتُ عَلٰى امْرَاَتِي فِي رَمَضَانَ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَسْتَطِيعُ اَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟. قَالَ: لَا. قَالَ: هَلْ تَسْتَطِيعُ اَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟. قَالَ: لَا. قَالَ: فَهَلْ تَسْتَطِيعُ اَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟. قَالَ: لَا اَجِدُ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ. فَجَلَسَ، فَبَيْنَا هُوَ عَلٰى ذٰلِكَ اِذْ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ - وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمُ - فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهٰذَا. فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلٰى اَفْقَرَ مِنَّا؟ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَفْقَرُ مِنَّا. قَالَ: فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ اَنْيَابُهُ، وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَاَطْعِمْهُ عِيَالَكَ.

جاتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان میں اپنی بیوی کے ساتھ وظیفہ زوجیت ادا کرلیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم غلام آزاد کر سکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! فرمایا: کیا دو ماہ کے لگاتار روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں!

فرمایا: کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! میں اس کی بھی طاقت نہیں پاتا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! چنانچہ وہ آدمی بیٹھ گیا، ابھی وہ بیٹھا ہی تھا کہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں۔ عرق بڑے برتن کو کہتے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا: جاؤ اور اسے صدقہ کردو! اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں اپنے سے زیادہ فقیر کو صدقہ کروں؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! پورے شہر میں ہم سے زیادہ غریب گھرانہ اور کوئی نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں: پس

السنن الصغرى، باب تخصيص سورة الكهف بالذكر، جلد 1، صفحه 313، رقم: 982

1056- صحيح مسلم، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقره، جلد 2، صفحه 198، رقم: 1913

السنن الصغرى للبيهقى، باب تخصيص خواتيم سورة البقره بالذكر، جلد 1، صفحه 309، رقم: 976

المستدرك للحاكم، كتاب فضائل القرآن، جلد 2، صفحه 225، رقم: 2052

سنن النسائى الكبرى، باب فضل فاتحة الكتاب، جلد 5، صفحه 12، رقم: 8014

مصنف ابن ابى شيبة، كتاب الفضائل، باب ما اعطى الله تعالى محمدًا صلى الله عليه وسلم، جلد 6، صفحه 313، رقم: 31701

رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے حتیٰ کہ آپ کے اطراف کے دانت بھی نظر آنے لگے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: (لے) جاؤ اور اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

1057- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُوَاصِلُوا ۔ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّكَ تُوَاصِلُ ۔ قَالَ: اِنِّي لَسْتُ كَاَحَدِكُمْ، اِنِّي اَبِيتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّی وَيَسْقِينِیْ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم وصال کے روزے نہ رکھو لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی تو وصال کے روزے رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں میں رات گزارتا ہوں تو میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1058- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ هُوَ لَهُ اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِیْ وَاَنَا اَجْزِی بِهٖ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کی جزا ہوں۔

1059- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ

حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1057- صحیح بخاری، باب الدعاء قبل السلام، جلد 1، صفحہ 436، رقم:832

صحیح مسلم، باب ما یستعاذ منه فی الصلاة وفی الذکر، جلد 1، صفحہ 311، رقم:589

اتحاف الخیره المهرة، کتاب الاستعاذه، جلد 6، صفحہ 505، رقم:6294

المستدرك للحاکم، کتاب الدعاء والتکبیر، جلد 2، صفحہ 191، رقم:1945

سنن ابوداؤد، باب فی الاستعاذة، جلد 1، صفحہ 569، رقم:1557

1058- صحیح بخاری، باب فضل الوضوء والغر المحجلون من آثار الوضوء، جلد 1، صفحہ 39، رقم:136

صحیح مسلم، باب استحباب اطالة الغرة والتحجیل فی الوضوء، جلد 1، صفحہ 228، رقم:606

السنن الکبری للبیهقی، باب استحباب امرار الماء علی العضد، جلد 1، صفحہ 57، رقم:262

صحیح ابن حبان، باب فضل الامة، جلد 16، صفحہ 225، رقم:7241

مسند امام احمد، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحہ 400، رقم:9184

عُمَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

1060- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ: اِنِّيْ صَائِمٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور اس نے روزہ رکھا ہوا ہو تو وہ یہ کہہ دے: میں روزہ سے ہوں۔

1061- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت سعید مقبری از حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1062- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَاِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ اَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ صَائِمٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی روزے کی حالت میں صبح کرے تو وہ بری بات نہ کہے، وہ جاہل نہ بنے' اگر کوئی اسے گالی دے یا اس کے ساتھ لڑائی کی کوشش کرے تو وہ یہ کہہ دے: میرا روزہ ہے۔

1063- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت سعید مقبری از حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1060- صحيح مسلم' باب تبلغ الحلية حيث يبلغ الوضو' جلد 1' صفحه 232' رقم:609

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب استحباب امرار الماء على العضد' جلد 1' صفحه 56' رقم:260

سنن النسائي الكبرىٰ' باب حلية الوضو' جلد 1' صفحه 95' رقم:142

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 371' رقم:8827

1062- صحيح مسلم' باب خروج الخطايا مع ماءِ الوضو' جلد 1' صفحه 149' رقم:601

المعجم الاوسط من اسمه عبد الله' جلد 4' صفحه 361' رقم:4439

سنن ابن ماجه' باب ثواب الطهور' جلد 1' صفحه 103' رقم:282

شعب الايمان للبيهقي' باب فضل الوضوء' جلد 3' صفحه 12' رقم:2731

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عثمان بن عفان رضى الله عنه' جلد 1' صفحه 66' رقم:476

1064- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُوسَى بْنُ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَصُومُ الْمَرْاَةُ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی عورت کا خاوند موجود ہو تو وہ اس کی اجازت کے بغیر رمضان کے سوا کسی دن کا روزہ نہ رکھے (یعنی خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزے نہیں رکھ سکتی۔

1065- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: مَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَلٰكِنْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ نَهٰى عَنْهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع نہیں کیا بلکہ حضرت محمد ﷺ نے اس گھر کے رب کی قسم! اس سے منع فرمایا ہے۔

1066- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِیْ يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے یہ بات نہیں کہی کہ جو حالت جنابت میں صبح کرتا

1064- صحيح مسلم' باب فضل الوضوء والصلاة عقبه ' جلد 1' صفحه 142' رقم:566

مسند البزار' مسند عثمان بن عفان رضى الله عنه ' جلد 1' صفحه 94' رقم:432

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم لابى نعيم' كتاب الطهارة ' جلد 1' صفحه 295' رقم:549

جامع الاصول لابن اثير' الفصل الثانى فى فضل الوضوء' جلد 9' صفحه 374' رقم:7019

1065- صحيح مسلم' باب خروج الخطايا مع ماء الوضو' جلد 1' صفحه 148' رقم:600

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب كيفية الوضوء' جلد 1' صفحه 35' رقم:88

مشكوة المصابيح' كتاب الطهارة' الفصل الاوّل' جلد 1' صفحه 61' رقم:285

جامع الاصول لابن اثير' الفصل الثانى فى فضل الوضو' جلد 9' صفحه 374' رقم:7018

1066- صحيح مسلم' باب استحباب اطالة الغرة والتحجيل فى الوضوء' جلد 1' صفحه 150' رقم:607

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب اسباغ الوضوء' جلد 1' صفحه 82' رقم:392

صحيح ابن حبان' باب فضل الوضو' جلد 3' صفحه 321' رقم:1046

مسند ابى يعلىٰ' مسند ابى هريرة رضى الله عنه ' جلد 11' صفحه 387' رقم:6502

مؤطا امام مالك' باب جامع الوضوء' جلد 2' صفحه 38' رقم:82

جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: مَا اَنَا قُلْتُ: مَنْ اَصْبَحَ جُنُبًا فَقَدْ اَفْطَرَ. وَلٰكِنْ مُحَمَّدٌ وَّرَبِّ هٰذِهِ الْكَعْبَةِ قَالَهُ.

ہے اس کا روزہ نہیں ہوتا بلکہ حضرت محمد ﷺ نے اس ربِ کعبہ کی قسم! یہ ارشاد فرمایا ہے۔''

بَابُ الْجَنَائِزِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جنازوں کے متعلق جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے احادیث روایت کیں

1067- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ نِسْوَةً قُلْنَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اِنَّا لَا نَقْدِرُ عَلٰى مَجْلِسِكَ مِنَ الرِّجَالِ، فَلَوْ وَعَدْتَنَا مَوْعِدًا نَاْتِيكَ فِيهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْعِدُكُنَّ بَيْتُ فُلَانَةَ، فَجِئْنَ لِمِيعَادِهِ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِيمَا حَدَّثَهُنَّ اَنَّهُ قَالَ: مَا مِنِ امْرَاَةٍ يَمُوْتُ لَهَا ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهُمْ اِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ. فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: اَوِ اثْنَيْنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَوِ اثْنَيْنِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کچھ عورتوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مردوں کی مجلس میں آپ کے ساتھ حاضر نہیں ہوسکتیں' اگر آپ ہمارے لیے کوئی وقت مقرر کریں جس میں ہم آپ کے پاس آئیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ فلاں عورت کے گھر میں جمع ہو جاؤ۔ چنانچہ وہ عورتیں اس مخصوص وقت میں وہاں آئیں۔ تو رسول اللہ ﷺ بھی وہاں تشریف لے آئے۔ آپ نے ان عورتوں کے ساتھ جو بات چیت کی' اس میں آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: ''جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید رکھے تو وہ عورت جنت میں جائے گی۔'' ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! یا دو؟ تو آپ نے فرمایا: تو دو میں بھی (یہی اجر وثواب ہوگا)۔

1067- صحيح بخاری' باب ای الرقاب افضل' جلد 7' صفحه 37' رقم:2518

صحيح مسلم' باب كون الايمان بالله تعالى افضل الاعمال' جلد 1' صفحه 41' رقم:89

السنن الصغرى للبيهقي' باب العتق' جلد 3' صفحه 325' رقم:4759

المنتقى لابن الجارود' باب ما جاء في العتاقة' جلد 1' صفحه 244' رقم:969

صحيح ابن حبان' باب فضل الجهاد' جلد 10' صفحه 456' رقم:4596

1068- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ فِيْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں تو (بداعمالی کے سبب اُسے جہنم میں جانا پڑا) وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے جہنم میں جائے گا۔

1069- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيٌّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْ اَمْرِهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ، اَحَدُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی نماز جنازہ پڑھتا ہے اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو جنازے کے دفن ہونے تک ساتھ رہتا ہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے جن میں سے ایک قیراط احد پہاڑ برابر ہوتا ہے۔

1070- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1068- سنن ترمذی، باب ما جاء فی تحقیق الرجم، جلد 4، صفحه 38، رقم:1432

صحیح مسلم، باب رجم الثیب فی الزنی، جلد 3، صفحه 131، رقم:1691

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحه 47، رقم:331

مصنف عبد الرزاق، باب الرجم والاحصان، جلد 7، صفحه 315، رقم:13329

مسند ابو عوانة، باب ذکر الخبر المبین ان الرجم فی آیة من کتاب الله، جلد 4، صفحه 123، رقم:6258

1069- صحیح مسلم، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، جلد 1، صفحه 144، رقم:576

صحیح ابن خزیمة، باب فضل التهلیل والشهادة للنبی صلی الله علیه وسلم بالرسالة، جلد 1، صفحه 111، رقم:223

شعب الایمان للبیهقی، باب فضل الوضوء، جلد 3، صفحه 20، رقم:2753

مشکوة المصابیح، کتاب الطهارة، الفصل الاوّل، جلد 1، صفحه 62، رقم:289

1070- صحیح البخاری، باب الاستهام فی الاذان، جلد 1، صفحه 222، رقم:590

صحیح مسلم، باب تسویة الصفوف واقامتها، جلد 2، صفحه 31، رقم:1009

السنن الکبری للبیهقی، باب الاستهام علی الاذان، جلد 1، صفحه 928، رقم:2094

سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل الصف الاوّل، جلد 1، صفحه 437، رقم:225

صحیح ابن حبان، باب الاذان، جلد 4، صفحه 543، رقم:1659

سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ، فَاِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا اِلَيْهِ، وَاِنْ تَكُنْ سِوٰى ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنازے کو جلدی لے کر جاؤ کیونکہ اگر وہ نیک ہوگا تو تم بھلائی کی طرف اسے لے کر جاؤ گے اور اگر اس کے علاوہ ہے تو تم اپنی گردن سے ایک برائی کو اتارو گے۔

1071- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَغْفِرُوْا لَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے بخشش کی دعا کرو۔

1072- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَنَهَاهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهَا يَا اَبَا حَفْصٍ فَاِنَّ الْعَهْدَ قَرِيبٌ، وَالْعَيْنَ بَاكِيَةٌ، وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کے رونے کی آواز سنی تو اسے منع کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے ابو حفص! اسے چھوڑ دو کیونکہ وعدہ کا وقت قریب ہے، آنکھ رو رہی ہے اور جان کو تکلیف پہنچی ہے۔

1071- صحیح مسلم، باب فضل الاذان وھرب الشیطان عند سماعه، جلد 2، صفحه 5، رقم:878

سنن ابن ماجه، باب فضل الاذان، جلد 1، صفحه 240، رقم:725

صحیح ابن حبان، باب الاذان، جلد 4، صفحه 555، رقم:1669

مسند الحارث، باب الاذان، جلد 1، صفحه 179، رقم:118

مصنف عبد الرزاق، باب البغی فی الاذان، جلد 1، صفحه 483، رقم:1861

1072- صحیح بخاری، باب رفع الصوت بالنداء، جلد 1، صفحه 125، رقم:609

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی سعید الخدری، جلد 3، صفحه 35، رقم:11323

السنن الکبری للبیهقی، باب رفع الصوت بالاذان، جلد 1، صفحه 397، رقم:1934

سنن النسائی، باب رفع الصوت بالاذان، جلد 2، صفحه 12، رقم:644

صحیح ابن حبان، باب الاذان، جلد 4، صفحه 546، رقم:1661

1073- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُغِيرَةَ الْكُوفِيُّ - وَكَانَ مِنْ سَرَاةِ الْمَوَالِي - عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَثَنًا، لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا اَوْ جَعَلُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! تو میری قبر کو بت نہ بنا دینا' اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر لعنت کرے جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا دیا۔

بَاب الْبُيُوعِ

خرید وفروخت سے متعلق روایات

1074- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيهِ، وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي اِنَائِهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دکھاوے والی (یعنی دھوکے والی) بولی نہ لگاؤ' کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے۔ شہری اعرابی کے لیے سودا نہ کرے۔ عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ اس کے برتن کو اپنے لیے انڈیلے۔

1073- صحيح بخاری، باب اذا لم يدر كم صلى ثلاثا او رابعا سجد سجدتين، جلد 2، صفحه 69، رقم: 1231

صحيح مسلم، باب فضل الاذان وهرب الشيطان عند سماعه، جلد 2، صفحه 6، رقم: 885

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الترغيب فى الاذان، جلد 1، صفحه 432، رقم: 2115

سنن ابوداؤد، باب رفع الصوت بالاذان، جلد 1، صفحه 202، رقم: 516

سنن الدارمي، باب الشيطان اذا سمع النداء فر، جلد 1، صفحه 295، رقم: 1204

1074- صحيح مسلم، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ثم يلي على النبي صلى الله عليه وسلم، جلد 2، صفحه 4، رقم: 875

سنن ابوداؤد، باب ما يقول اذا سمع المؤذن، جلد 1، صفحه 206، رقم: 523

سنن ترمذی، باب فی فضل النبی صلى الله عليه وسلم، جلد 5، صفحه 586، رقم: 3614

سنن النسائی الكبرىٰ، باب الصلاة على النبی صلى الله عليه وسلم بعد الاذان، جلد 1، صفحه 510، رقم: 11642

مسند امام احمد، مسند عبد الله بن عمرو، جلد 2، صفحه 168، رقم: 6568

1075- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سواروں سے سودے کے لیے نہ ملو اور دکھاوے والی (یعنی دھوکے والی) بولی نہ لگاؤ اور شہری کسی اعرابی کے لیے سودا نہ کرے۔ اور کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے۔

1076- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ لِلْبَيْعِ، مَنِ اشْتَرٰى مِنْكُمْ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا، وَاِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ لَّا سَمْرَاءَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اونٹوں اور بکریوں کو فروخت کرنے کے لیے ان کے تھنوں پر تھیلی نہ باندھا کرو۔ تم میں سے جو شخص اس طرح کا کوئی جانور خریدے تو اسے دو باتوں میں سے ایک کا اختیار ہوگا اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کردے اور اس کے ساتھ اسے کھجور کا ایک صاع گندم نہ دے۔

1077- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1075- صحیح بخاری، باب ما یقول اذا سمع المنادی، جلد 1، صفحه 126، رقم:611

صحیح مسلم، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه، جلد 2، صفحه 4، رقم:874

سنن ابن ماجه، باب ما یقال اذا اذن المؤذن، جلد 1، صفحه 238، رقم:720

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی سعید الخدری، جلد 3، صفحه 5، رقم:11033

مصنف عبد الرزاق، باب القول اذا سمع الاذان والانصات له، جلد 1، صفحه 478، رقم:1842

1076- صحیح بخاری، باب الدعاء عند النداء، جلد 1، صفحه 126، رقم:614

مسند امام احمد بن حنبل، مسند جابر بن عبد الله، جلد 3، صفحه 357، رقم:14859

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه سیف، جلد 4، صفحه 78، رقم:3662

سنن ابوداؤد، باب ما جاء في الدعا عند الاذان، جلد 1، صفحه 208، رقم:529

سنن ترمذی، باب ما جاء ما یقول الرجل اذا أذن المؤذن، جلد 1، صفحه 413، رقم:211

1077- صحیح مسلم، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه، جلد 2، صفحه 4، رقم:877

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنِ اشْتَرٰى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ، اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا، وَاِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ لَّا سَمْرَاءَ ۔

حضرت ابو القاسم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ''جو شخص تھنوں پر تھیلی بندھا ہوا جانور خرید لے اسے اختیار ہوگا اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے کھجوروں کے ایک صاع کے ساتھ واپس کر دے گندم نہ دے۔''

1078- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ، مُمَحِّقَةٌ لِلْكَسْبِ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جھوٹی قسم کھانے سے مال تو بک جاتا ہے مگر اُس میں برکت نہیں رہتی۔

1079- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

حضرت سعید بن مسیب از حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1080- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

سنن ابوداؤد' باب ما يقول اذا سمع المؤذن' جلد 1' صفحه 207' رقم:525

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب ما يقول اذا فرغ من ذلك' جلد 1' صفحه 410' رقم:2010

سنن ترمذي' باب ما جاء ما يقول الرجل اذا أذن المؤذن' جلد 1' صفحه 411' رقم:210

مسند امام احمد' مسند سعد بن ابى وقاص' جلد 1' صفحه 181' رقم:1565

1078- سنن ترمذي' باب في العفو والعافية' جلد 5' صفحه 576' رقم:3594

سنن ابوداؤد' باب ما جاء في الدعا بين الاذان والاقامة' جلد 1' صفحه 205' رقم:521

اتحاف الخيره المهرة' باب الدعاء عند الاذان' جلد 1' صفحه 489' رقم:914

السنن الكبرىٰ للنسائي' باب الترغيب في الدعاء بين الاذان والاقامة' جلد 6' صفحه 22' رقم:9895

مسند امام احمد' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 119' رقم:12221

1080- صحيح مسلم' باب المشى الى الصلاة تمحى به الخطايا' جلد 2' صفحه 131' رقم:1554

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب فرائض الخمس' جلد 1' صفحه 361' رقم:1762

سنن ترمذي' باب مثل الصلوات الخمس' جلد 5' صفحه 151' رقم:2868

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ، فَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِیْءٍ فَلْيَتْبَعْ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مال دار آدمی کا قرض کی واپسی میں بہانے کرنا ظلم ہے اور جب کسی کو قرض لینے کے لیے کسی مالدار کے حوالے کیا جائے تو اسے تقاضا کرنا چاہیے۔

1081- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيْعُ طَعَامًا فَاَعْجَبَهُ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيْهِ، فَاِذَا هُوَ طَعَامٌ مَبْلُوْلٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو غلہ فروخت کر رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کو وہ غلہ اچھا لگا آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا تو اس میں تر غلہ بھی تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص ملاوٹ کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔“

1082- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُهْدِیْ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةً مِّنْ خَمْرٍ، فَاَهْدَاهَا اِلَيْهِ عَامًا وَقَدْ حُرِّمَتْ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص ہر سال شراب کا ایک مشکیزہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کرتا تھا' یہ شراب کے حرام ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے' ایک مرتبہ اس نے اسی طرح وہ تحفہ آپ کی خدمت میں پیش کیا تو اب شراب کو

سنن النسائی الکبری' باب فضل الصلوات الخمس' جلد 1' صفحہ 423' رقم: 323

سنن الدارمی' باب فی فضل الصلوات' جلد 1' صفحہ 283' رقم: 1183

1081- صحیح بخاری' باب النهی عن الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحہ 69' رقم: 154

صحیح مسلم' باب النهی عن الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحہ 115' رقم: 268

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهة الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحہ 8' رقم: 14

الآداب للبیهقی' باب کراهیة التنفس فی الاناء والنفغ فیه' جلد 1' صفحہ 264' رقم: 441

1082- السنن الکبری للبیهقی' باب کیفیة الاستنجاء' جلد 1' صفحہ 114' رقم: 565

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه خباب ابو ابراهیم الخزاعی' جلد 4' صفحہ 86' رقم: 3725

مؤطا امام مالک' باب جامع الوضوء' جلد 1' صفحہ 28' رقم: 57

خلاصة الاحکام فی مهمات السنن للنووی' باب جامع' جلد 1' صفحہ 169' رقم: 389

جمع الجوامع للسیوطی' حرف الهمزة' جلد 1' صفحہ 402' رقم: 748

إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ ۔ فَقَالَ الرَّجُلُ: اَفَلَا اَبِيْعُهَا؟ قَالَ: إِنَّ الَّذِى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا ۔ قَالَ: اَفَلَا اُكَارِمُ بِهَا الْيَهُوْدَ؟ قَالَ: إِنَّ الَّذِى حَرَّمَهَا حَرَّمَ اَنْ يُّكَارَمَ بِهَا الْيَهُوْدُ ۔ قَالَ: فَكَيْفَ اَصْنَعُ بِهَا ؟ قَالَ: شُنَّهَا فِى الْبَطْحَاءِ ۔

حرام قرار دیا جا چکا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے حرام قرار دیا جا چکا ہے' اس شخص نے عرض کی: کیا میں اسے بیچ نہ دوں! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس ذات نے اس کے پینے کو حرام قرار دیا ہے اس نے اس کا بیچنا بھی حرام قرار دیا ہے' تو اس نے عرض کی: کیا میں اس کے ذریعے یہودیوں کو فروخت نہ کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس ذات نے اسے حرام قرار دیا ہے اس نے اس بات کو بھی حرام قرار دیا ہے کہ اس کے ذریعے یہودیوں کو فروخت کیا جائے۔ تو اس آدمی نے عرض کی: پھر میں اس کا کیا کروں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم اسے کھلے میدان میں بہا دو۔

1083- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ هِشَامُ بْنُ يَحْيَى الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا رَجُلٍ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کسی کے پاس بعینہ اپنے سامان کو پائے جس کو مفلس قرار دیا جا چکا ہو تو وہ اس سامان کا زیادہ حقدار ہوگا۔

1084- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

ایک اور سند کے ساتھ از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

1083- المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير والذكر' جلد 2' صفحه 175' رقم:1901
الاحاد والمثانى لاحمد الشيبانى' ذكر حازم بن حرملة الغفارى' جلد 2' صفحه 246' رقم: 1000
المعجم الصغير للطبرانى' من اسمه يحيى' جلد 2' صفحه 287' رقم:1177
سنن ابو داؤد' باب فى الاستغفار' جلد 1' صفحه 561' رقم:1528
صحيح مسلم' باب استحباب خفض الصوت' جلد 8' صفحه 73' رقم:7037
1084- صحيح مسلم' باب فضل الوضو والصلاة عقبه' جلد 1' صفحه 142' رقم:565
صحيح ابن حبان' باب فضل الوضوء' جلد 3' صفحه 319' رقم:1044
السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب الخشوع فى الصلاة' جلد 1' صفحه 272' رقم:858
مجمع الزوائد للهيثمى' باب فضل الصلاة' جلد 2' صفحه 32' رقم:1654

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی گئی ہے۔

جامع اَبِىْ هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی دیگر احادیث

1085- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلِىْ وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِىْ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بِنَاءً فَاَحْسَنَهُ وَاَكْمَلَهُ وَاَجْمَلَهُ، اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُوْنَ بِهٖ فَيَقُوْلُوْنَ: مَا رَاَيْنَا بِنَاءً اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا اِلَّا مَوْضِعَ هٰذِهِ اللَّبِنَةِ، اَلَا وَكُنْتُ اَنَا تِلْكَ اللَّبِنَةَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے کے انبیا کی مثال ایسے ہے جیسے ایک آدمی عمارت بناتا ہے اسے بہت خوبصورت، مکمل اور عمدہ بناتا ہے صرف ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دیتا ہے۔ لوگ اس عمارت میں گھومتے پھرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت نہیں دیکھی لیکن یہ ایک اینٹ کی جگہ خالی رہ گئی ہے۔ سنو! (نبوت کی عمارت کی) وہ اینٹ میں ہوں۔

1086- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلِىْ وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اور لوگوں کی مثال ایسے آدمی کی سی ہے جو آگ جلاتا ہے جب اس کے آس پاس کا حصہ روشن ہو جاتا ہے تو پروانے پتنگے

مسند امام احمد، حدیث ابی امامة الباهلی، جلد 5، صفحه 260، رقم: 22291

1085- سنن ابن ماجه، باب من قال كان فسخ الحج لهم خاصة، جلد 2، صفحه 994، رقم: 2984

1086- صحيح مسلم، باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة عليهما، جلد 2، صفحه 114، رقم: 1468

مسند امام احمد بن حنبل، حديث عمارة بن روبية رضى الله عنه، جلد 4، صفحه 136، رقم: 17259

مسند الحميدى، حديث عمارة بن روبية، جلد 2، صفحه 380، رقم: 861

صحيح ابن خزيمه، باب فضل الصبح وصلاة العصر، جلد 1، صفحه 164، رقم: 320

فَلَمَّا اَضَائَتْ لَهُ جَعَلَ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَتَقَحَّمُونَ فِيهَا، فَاَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَاَنْتُمْ تَقْتَحِمُونَ فِيهَا۔

وغیرہ اس آگ کی طرف لپکتے ہیں تو میں تمہیں کمر سے پکڑ کر آگ سے بچاتا ہوں) اور تم اس میں گرنے کی کوشش کرتے ہو۔

1087- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا بَعَثْتُ سَرِيَّةً اَتَخَلَّفُ عَنْهَا، لَيْسَ عِنْدِى مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَيَشُقُّ عَلَىَّ اَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِى۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے ایمان والوں کے تکلیف میں پڑھنے کا ڈر نہ ہوتا تو میں جو بھی مہم روانہ کرتا اس میں خود شریک ہوتا لیکن میرے پاس اتنی وسعت نہیں ہے کہ میں ان سب کو سواریاں دے سکوں اور یہ بات بھی ان کے لیے تکلیف کا باعث ہوگی کہ وہ مجھ سے پیچھے رہ جائیں۔

1088- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ اَنِّى اُقْتَلُ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ، ثُمَّ اُحْيَى ثُمَّ اُقْتَلُ، ثُمَّ اُحْيَى ثُمَّ اُقْتَلُ ۔ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثًا: اُشْهِدُ اللّٰهَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری یہ تمنا ہے کہ مجھے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے پھر زندہ کیا جائے پھر شہید کر دیا جائے پھر زندہ کیا جائے پھر شہید کر دیا جائے۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہ

1087- صحیح مسلم، باب فضل صلاة العشاء والصبح فی جماعة، جلد 2، صفحه 125، رقم: 1525

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب من قال هى الصبح، جلد 1، صفحه 464، رقم: 2268

اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى، باب من صلى الصبح فهو فى ذمة الله، جلد 8، صفحه 43، رقم: 7445

المعجم الكبير للطبرانى، من اسمه سمرة بن جندب الفزارى، جلد 7، صفحه 224، رقم: 6950

مسند البزار، مسند سمرة بن جندب رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 156، رقم: 4597

1088- صحیح بخارى، باب فضل صلاة العصر، جلد 1، صفحه 116، رقم: 555

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب من قال هى الصبح، جلد 1، صفحه 464، رقم: 2271

سنن النسائى الكبرىٰ، باب فضل صلاة الفجر، جلد 1، صفحه 175، رقم: 459

صحيح ابن حبان، باب فضل الصلوات الخمس، جلد 5، صفحه 28، رقم: 1736

صحيح مسلم، باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة عليهما، جلد 2، صفحه 113، رقم: 1464

الفاظ کہے: میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہوں۔

1089- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ مُتَّخِذٌ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْفِرَهُ، اَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اٰذَيْتُهُ: جَلَدْتُهُ اَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَدُعَاءً لَهُ ۔ قَالَ اَبُو الزِّنَادِ: فَهِىَ لُغَةُ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَاِنَّمَا هِىَ جَلَدْتُهُ لَعَنْتُهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں یہ عہد کرتا ہوں' ایسا عہد جس کے خلاف نہیں ہوگا۔ میں جس مسلمان کو بھی تکلیف پہنچاؤں مثلاً میں نے اسے کوڑا مارا ہو یا اس پر لعنت کی ہو تو یہ چیز اس کے لیے رحمت اور پاکیزگی کا باعث بنا دینا اور اسے اس کے لیے دعا بنا دینا۔ ابوزناد کہتے ہیں کہ (روایت کے الفاظ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اپنی لغت ہے' ورنہ اصل لفظ یہ ہے: ''جلدته، لعنته''۔

1090- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِىْ نُغْضِ كَتِفِهِ اِلَّا عِيْسَى وَاُمَّهُ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ حَفَّتْ بِهِمَا وَاقْرَءُوْا اِنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کے کندھے کے اوپر والے حصے پر کچوکا لگاتا ہے' صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا کیونکہ ان دونوں کو فرشتوں

1089- صحيح بخارى' باب فضل صلاة العصر' جلد 1' صفحه 115' رقم:554

صحيح مسلم' باب فضل صلاة الصبح والعصر والمحافظة عليهما' جلد 2' صفحه 113' رقم:1466

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب اوّل فرض الصلاة' جلد 1' صفحه 359' رقم:1751

سنن ابوداؤد' باب فى الروية' جلد 4' صفحه 374' رقم:4731

سنن ابن ماجه' باب فيما انكرت الجهمية' جلد 1' صفحه 63' رقم:177

صحيح ابن حبان' باب وصف الجنة واهلها' جلد 16' صفحه 475' رقم:7443

1090- صحيح بخارى' باب من ترك العصر' جلد 1' صفحه 155' رقم:553

سنن النسائى' باب من ترك صلاة العصر' جلد 1' صفحه 236' رقم:474

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب كراهية تاخير العصر' جلد 1' صفحه 444' رقم:2177

مسند امام احمد' حديث بريدة الاسلمى رضى الله عنه' جلد 5' صفحه 349' رقم:23007

مصنف عبد الرزاق' باب من ترك الصلاة' جلد 3' صفحه 124' رقم:5005

شِئْتُمْ (وَاِنِّي اُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) ۔

نے ڈھانپ لیا تھا۔ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: ''میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔''

1091- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنَ النَّهَارِ لَا يُكَلِّمُنِي وَلَا اُكَلِّمُهُ حَتّٰى اَتٰى سُوقَ قَيْنُقَاعٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ حَتّٰى اَتٰى فِنَاءَ عَائِشَةَ، فَجَلَسَ فِيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَثَمَّ اَثَمَّ؟ ۔ يَعْنِي حَسَنًا فَظَنَنْتُ اَنَّهُ اِنَّمَا تَحْبِسُهُ اُمُّهُ لِاَنْ تَغْسِلَهُ وَتُلْبِسَهُ سِخَابًا، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ يَسْعَى حَتّٰى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ وَاَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں دن کے وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کچھ دوسرے لوگوں کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپ نے میرے ساتھ کوئی بات نہ کی اور نہ میں نے آپ کے ساتھ کوئی بات کی، حتیٰ کہ آپ بنو قینقاع کے بازار میں تشریف لائے، پھر وہاں سے آپ واپس ہوئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلے گئے، وہاں آپ بیٹھے، پھر آپ نے ارشاد فرمایا: کیا وہ یہاں ہے؟ کیا وہ یہاں ہے؟ یعنی حضرت حسن رضی اللہ عنہ، میں نے یہ اندازہ لگایا کہ ان کی والدہ نے انہیں روکا ہوا ہے تا کہ انہیں نہلا لیں اور انہوں نے اسے ہار پہنایا۔ تھوڑی دیر بعد وہ (حضرت حسن رضی اللہ عنہ) دوڑتے ہوئے آئے، دونوں (یعنی رسول اللہ اور حضرت حسن) ایک دوسرے کے گلے لگ گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے تو بھی اس سے محبت رکھ۔''

1092- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1091- صحيح بخاري، باب ذكر الجن وقوله تعالىٰ "قل اوحى الى انه استمع نفر من الجن" جلد 4، صفحه 211، رقم: 3859
صحيح مسلم، باب الجهر بالقرأة فى الصبح والقرأة على الجن، جلد 1، صفحه 150، رقم: 450
اتحاف الخيره المهرة، باب فى معجزاته صلى الله عليه وسلم، جلد 7، صفحه 39، رقم: 6464
المسند الشاشي، باب ما روى مسروق بن الاجدع، جلد 1، صفحه 457، رقم: 384
معرفة السنن والآثار للبيهقي، باب المكاتب، جلد 6، صفحه 302، رقم: 6387

1092- صحيح مسلم، باب المشى الى الصلاة تمحى به الخطايا، جلد 2، صفحه 131، رقم: 1553

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِىْ هٰذَا الشَّاْنِ، مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ، وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ اس معاملے میں قریش کے پیروکار ہوں گے، لوگوں میں سے مسلمان قریش کے پیروکار ہوں گے اور کافر لوگ کافر قریش کے پیروکار ہوں گے۔

1093- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ، فَخِيَارُهُمْ فِى الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِى الْاِسْلَامِ اِذَا فَقُهُوْا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو معدن کی طرح پاؤ گے جو لوگ دورِ جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہوں گے جب انہیں دین کی کچھ شعور آجائے۔

1094- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِىْ طُعْمَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1095- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح.

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1096- وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہتر عورتیں قریش کی ہیں جو

السنن الكبرى للبيهقي، باب ما جاء في فضل المشي الى المسجد للصلاة، جلد 3، صفحه 62، رقم: 5166

صحيح ابن حبان، باب الامامة والجماعة، جلد 5، صفحه 392، رقم: 2044

مسند ابى يعلى، مسند ابى هريرة رضى الله عنه، جلد 11، صفحه 65، رقم: 6201

1093- سنن النسائى الكبرى، باب الارنب، جلد 3، صفحه 155، رقم: 4823

مسند امام احمد بن حنبل، حديث المشايخ عن أبى بن كعب، جلد 5، صفحه 150، رقم: 21372

1096- سنن النسائى الكبرى، باب الارنب، جلد 3، صفحه 155، رقم: 4823

مسند امام احمد بن حنبل، حديث المشايخ عن أبى بن كعب، جلد 5، صفحه 150، رقم: 21372

قَالَ اَحَدُهُمَا: صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ ۔ وَقَالَ الْاٰخَرُ: نِسَاءُ قُرَيْشٍ، اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِىْ صِغَرِهٖ، وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِىْ ذَاتِ يَدِهٖ ۔

اپنی اولاد کے لیے ان کی چھوٹی عمر میں انتہائی رحمدل ہوتی ہیں اور اپنے شوہر کے گھر کا خیال رکھتی ہیں۔

1097- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَاَسْلَمُ وَغِفَارُ، وَجُهَيْنَةُ، وَمُزَيْنَةُ خَيْرٌ مِّنَ الْحَلِيفَيْنِ: اَسَدٍ، وَغَطْفَانَ، وَمِنْ بَنِىْ تَمِيمٍ، وَمِنْ بَنِىْ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ ۔ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ ال۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! اسلم، غفار، جہنیہ اور مزینہ دو حلیف قبیلوں بنو اسد اور بنو غطفان اور بنو تمیم اور بنو عامر بن شعثاء سے زیادہ بہتر ہیں۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی آواز کو کھینچ کر ارشاد فرمائی۔

1098- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَلْيَنُ قُلُوبًا، وَاَرَقُّ اَفْئِدَةً، الْاِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ، وَالْجَفَاءُ وَالْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ فِى الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ عِنْدَ اُصُولِ اَذْنَابِ الْاِبِلِ مِنْ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَاِنَّمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یمن والے تمہارے پاس آئے ہیں' یہ نرم دل اور رقیق ذہن والے ہیں' ایمان یمنی ہے' حکمت یمنی ہے اور جفا کاری، سختی اور سنگ دلی ربیعہ اور قبیلہ مضر کے اونٹوں والوں میں پائی جاتی ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ روایت کے یہ الفاظ "یمن والے تمہارے پاس آئے ہیں" اس سے مراد اہل تہامہ ہیں

1097- صحیح بخاری، باب فضل صلاة الفجر فی جماعة ' جلد 1' صفحه 132' رقم: 651
صحیح مسلم' باب فضل کثرة الخطاء الی المسایجد' جلد 2' صفحه 130' رقم: 1545
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب فضل بعد المشی الی المسجد' جلد 3' صفحه 64' رقم: 5177
صحیح ابن خزیمه ' باب فضل المشی الی المساجد' جلد 2' صفحه 378' رقم: 1501
مسند ابی یعلٰی' حدیث ابی موسی الاشعری' جلد 13' صفحه 223' رقم: 7294
1098- سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی المشی الی الصلاة فی الظلم' جلد 1' صفحه 220' رقم: 561
سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل العشاء والفجر فی الجماعة ' جلد 1' صفحه 435' رقم: 223
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء فی فضل المشی الی المسجد بالصلاة ' جلد 3' صفحه 63' رقم: 5174
المستدرك للحاکم' کتاب الامامة وصلاة ' جلد 1' صفحه 290' رقم: 768
سنن ابن ماجه ' باب المشی الی الصلاة ' جلد 1' صفحه 257' رقم: 781

يَعْنِي قَوْلُهُ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ ۔ اَهْلَ تِهَامَةَ لِاَنَّ مَكَّةَ يَمَنٌ، وَهِيَ تِهَامِيَّةٌ وَّهُوَ قَوْلُهُ: اَلْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ ۔

کیونکہ مکہ یمن ہے اور یہی تہامیہ ہیں۔ اور آپ کے یہ الفاظ کہ ''ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔''

1099- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا ۔ فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ النَّاسُ: هَلَكَتْ دَوْسٌ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ ۔ مَرَّتَيْنِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! دوس قبیلے والوں نے نافرمانی کی ہے اور اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے' اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے دعائے ضرر کیجئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا' آپ نے ہاتھ کو شانوں تک بلند کیا اور دعا کی تو لوگوں نے کہا: قبیلہ دوس ہلاک ہو جائے گا' لیکن نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: ''اے اللہ! تو قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں (اسلام کے دامن میں) لے آ۔'' آپ نے دومرتبہ یہ دعا کی۔

1100- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹنی تحفے میں دی تو

1099- صحیح بخاری' باب ای الرقاب افضل' جلد 7' صفحہ 37' رقم:2518

صحیح مسلم' باب کون الایمان باللہ تعالیٰ افضل الاعمال' جلد 1' صفحہ 41' رقم:89

السنن الصغریٰ للبیہقی' باب العتق' جلد 3' صفحہ 325' رقم:4759

المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی العتاقة' جلد 1' صفحہ 244' رقم:969

صحیح ابن حبان' باب فضل الجہاد' جلد 10' صفحہ 456' رقم:4596

1100- سنن ترمذی' باب ما جاء فی حرمة الصلاة' جلد 5' صفحہ 12' رقم:2617

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب فضل المساجد وفضل عمارتها بالصلاة' جلد 3' صفحہ 66' رقم:5187

المستدرك للحاكم' كتاب الامامة والصلاة' جلد 1' صفحہ 291' رقم:770

سنن ابن ماجه' باب لزوم المساجد وانتظار الصلاة' جلد 1' صفحہ 262' رقم:802

سنن الدارمی' باب المحافظة على الصلوات' جلد 1' صفحہ 302' رقم:1223

سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرْضَ، ثُمَّ اَعْطَاهُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرْضَ، ثُمَّ اَعْطَاهُ ثَلَاثًا فَرَضِيَ بِالتِّسْعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اَتَّهِبَ هِبَةً اِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ اَوْ اَنْصَارِيٍّ اَوْ ثَقَفِيٍّ اَوْ دَوْسِيٍّ . قَالَ سُفْيَانُ: وَقَالَ غَيْرُ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: لَمَّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الْقَوْلَ الْتَفَتَ فَرَآنِيْ فَاسْتَحْيَى فَقَالَ: اَوْ دَوْسِيٍّ .

نبی اکرم ﷺ نے اسے تین اونٹنیاں دیں لیکن وہ راضی نہیں ہوا' پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے اور تین اونٹنیاں دیں وہ پھر بھی راضی نہ ہوا۔ پھر آپ نے اسے تین اونٹنیاں دیں۔ تو وہ نو اونٹنیاں لے کر راضی ہوگیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اب یہ طے ہے کہ میں قریشی، انصاری، ثقفی یا دوسی ہی سے تحفہ لیا کروں گا۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن عجلان کے سوا دوسرے راویوں نے یہ بات بیان کی ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تو آپ نے میری طرف توجہ کی اور دیکھا تو مجھے حیاء آ گئی۔ آپ نے فرمایا: یا دوسی سے۔

1101- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ: اَنَّ اَعْرَابِيًّا وَهَبَ هِبَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَثَابَهُ فَلَمْ يَرْضَ، ثُمَّ اَثَابَهُ فَلَمْ يَرْضَ، ثُمَّ اَثَابَهُ فَرَضِيَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اَتَّهِبَ هِبَةً اِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ اَوْ اَنْصَارِيٍّ اَوْ ثَقَفِيٍّ .

حضرت طاؤس روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے نبی اکرم ﷺ کو کوئی تحفہ پیش کیا تو آپ نے بدلے میں اسے کوئی چیز دی تو وہ اس سے راضی نہ ہوا۔ آپ نے اسے مزید کوئی چیز دی تو وہ پھر بھی راضی نہیں ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے مزید کوئی اور چیز دی تو وہ راضی ہوگیا۔ آپ نے فرمایا: یہ طے ہے کہ آئندہ میں صرف قریشی یا انصاری یا ثقفی سے ہی تحفہ لیا کروں گا۔

1102- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1101- صحیح بخاری، باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلاۃ وفضل المساجد، جلد 1، صفحہ 132، رقم:659

صحیح مسلم، باب فضل الصلاۃ الجماعۃ وانتظار الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 129، رقم:1542

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب فضل المساجد وفضل عمارتھا بالصلاۃ فیھا، جلد 3، صفحہ 65، رقم:5184

سنن ابوداؤد، باب فی فضل القعود فی المسجد، جلد 1، صفحہ 176، رقم:470

سنن ترمذی، باب ما جاء فی القعود فی المسجد وانتظار الصلاۃ من الفضل، جلد 2، صفحہ 150، رقم:330

1102- صحیح بخاری، باب الحدث فی المسجد، جلد 1، صفحہ 96، رقم:445

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب الترغیب فی مکث المصلی فی مصلاہ، جلد 2، صفحہ 185، رقم:3139

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَصْدَقَ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ اَلا كُلُّ شَیْءٍ مَا خَلاَ اللّٰهَ بَاطِلُ وَكَادَ ابْنُ اَبِی الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ.

رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: کسی شاعر نے جو سچا شعر کہا' وہ یہ ہے: ''خبردار اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز فانی ہے۔ اور ابن ابوصلت مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

1103- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ قَالَ اَخْبَرَنِی الْاَعْرَجُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً اِذْ اَعْيَا فَرَكِبَهَا فَضَرَبَهَا، فَقَالَتْ: اِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهٰذَا، اِنَّمَا خُلِقْنَا لِحِرَاثَةِ الْاَرْضِ. فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ بَقَرَةٌ تَكَلَّمُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنِّی اُومِنُ بِهِ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ. وَمَا هُمَا ثَمَّ، ثُمَّ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ فِی غَنَمٍ لَهُ اِذْ عَدَا الذِّئْبُ عَلٰی شَاةٍ مِنْهَا فَاَدْرَكَهَا صَاحِبُهَا فَاسْتَنْقَذَهَا، فَقَالَ الذِّئْبُ: فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِیَ لَهَا غَيْرِی. فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک دفعہ ایک آدمی ایک گائے کو ہانک کر لے جا رہا تھا۔ چنانچہ وہ تھک گیا تو وہ اس پر سوار ہو گیا' اس نے اسے مارا تو گائے نے کہا: مجھے اس مقصد کے لیے نہیں پیدا کیا گیا ہے' ہمیں تو زمین میں ہل چلانے کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! گائے بھی بات کر سکتی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات پر ایمان رکھتا ہوں اور ابوبکر اور عمر بھی۔ حالانکہ یہ دونوں حضرات اس وقت وہاں موجود نہیں تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دفعہ ایک آدمی بکریوں کے ساتھ تھا تو ان میں سے ایک بکری پر بھیڑیے نے حملہ کیا' بکری کا مالک وہاں پہنچا اور اس نے اس بھیڑیے سے

سنن ابوداؤد' باب فی فضل القعود فی المسجد' جلد 1' صفحہ 176' رقم: 469

سنن ترمذی' باب ما جاء فی القعود فی المسجد وانتظار الصلاۃ' جلد 2' صفحہ 151' رقم: 331

مسند امام احمد' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 266' رقم: 7603

1103- صحیح بخاری' باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلاۃ وفضل المساجد' جلد 1' صفحہ 133' رقم: 661

صحیح ابن حبان' باب مواقیت الصلاۃ' جلد 4' صفحہ 396' رقم: 1529

مسند امام احمد بن حنبل' مسند جابر بن عبد اللہ' جلد 3' صفحہ 367' رقم: 14992

مصنف ابن ابی شیبۃ' باب من قال من انتظر الصلاۃ فھو فی صلاۃ' جلد 1' صفحہ 402' رقم: 4092

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَاِنِّی اُومِنُ بِهٖ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ . وَمَا هُمَا ثَمَّ.

اسے چھڑالیا تو وہ بھیڑیا بولا: درندوں کے مخصوص دن اس کا کون رکھوالا ہوگا جب اس کا چرواہا میرے سوا اور کوئی نہیں ہوگا۔ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! بھیڑیا بھی بات کرتا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں، ابوبکر اور عمر اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ حالانکہ یہ دونوں حضرات وہاں موجود نہیں تھے۔

1104- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: فَاُومِنُ بِهٖ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ.

ایک اور سند کے ساتھ از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت ہے، لیکن اس میں یہ الفاظ ہے کہ آپ نے فرمایا: ''میں اس پر یقین رکھتا ہوں اور ابوبکر وعمر بھی۔''

1105- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِيْنَ لَمْ اَكُنْ فِیْ شَیْءٍ اَحْرَصَ مِنِّیْ اَنْ اَحْفَظَ شَيْئًا فِیْ تِلْكَ السِّنِيْنَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَاَنْ يَّاْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلَهٗ فَيَحْتَطِبَ بِهٖ، ثُمَّ يَجِیْءَ بِهٖ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَبِيْعَهٗ، فَيَاْكُلَهٗ اَوْ يَتَصَدَّقَ بِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّاْتِیَ رَجُلًا قَدْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں تین سال تک رسول اللہ ﷺ کا خادم رہا ہوں، ان تین سالوں میں کسی بھی معاملے میں اس سے زیادہ حریص نہیں تھا جتنا میں اس بات کی تمنا رکھتا تھا کہ میں احادیث کو یاد رکھوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ کسی آدمی کا اپنی رسی کو لے کر اس میں لکڑیاں باندھ کر پھر انہیں اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچ کر اسے کھانا یا اسے صدقہ کرنا اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کے پاس آئے جسے اللہ تعالیٰ

1104- صحيح مسلم، باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد فی التخلف عنها، جلد 2، صفحه 122، رقم: 1509

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب ما جاء فی فضل صلاة الجماعة، جلد 3، صفحه 59، رقم: 5153

صحيح ابن حبان، باب الامامة والجماعة، جلد 5، صفحه 404، رقم: 2054

1105- صحيح بخاری، باب فضل صلاة الجماعة، جلد 1، صفحه 131، رقم: 647

جامع الاصول لابن اثير، النوع الثانی المشی الى المساجد، جلد 9، صفحه 413، رقم: 7085

مشكوٰة المصابيح، باب المساجد ومواضع الصلاة، الفصل الاوّل، جلد 1، صفحه 155، رقم: 702

اَغْنَاهُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَيَسْاَلَهٗ اَعْطَاهُ اَوْ مَنَعَهٗ ذٰلِكَ، فَاِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى.

نے اپنے فضل کے ساتھ غنی کیا ہوا ہو اور وہ اس آدمی سے کچھ مانگے۔ تو وہ آدمی چاہے اسے کچھ دے یا نہ دے اور بے شک اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

1106- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَّاْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلَهٗ فَيَحْتَطِبَ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَبِيْعَهٗ فَيَاْكُلَهٗ، وَيَتَصَدَّقَ بِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّاْتِىَ رَجُلًا قَدْ اَغْنَاهُ اللّٰهُ فَيَسْاَلَهٗ اَعْطَاهُ اَوْ مَنَعَهٗ ذٰلِكَ، فَاِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کا رسی لے کر اس میں لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر رکھ کر بیچ کر اسے کھانا یا اسے صدقہ کرنا اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کے پاس آئے جسے اللہ تعالیٰ نے غنی کیا ہو اور وہ اس سے کچھ مانگے تو وہ دوسرا آدمی اسے کچھ دے یا نہ دے۔ اور بے شک اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

1107- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ فِيْهِ: وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''تم ان لوگوں سے خرچ کا آغاز کرو جو تمہاری زیر پرورش ہیں''۔

1108- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَا مِنَ الْهَجَرِىِّ اَحَادِيْثَ عَنْ اَبِىْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے جو

1106- صحیح مسلم' باب یحب اتیان المسجد علی من سمع النداء' جلد 2' صفحہ 124' رقم: 1518

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما جاء من التشدید فی ترک الجماعۃ' جلد 3' صفحہ 57' رقم: 5143

سنن النسائی الکبریٰ' باب المحافظۃ علی الصلوات الخمس حیث ینادی بھن' جلد 1' صفحہ 297' رقم: 923

المحرر فی الحدیث لابن عبد الھادی' باب صلاۃ الجماعۃ' صفحہ 244' رقم: 374

مشکوٰۃ المصابیح' باب الجماعۃ وفضلھا' الفصل الاوّل' جلد 1' صفحہ 232' رقم: 1054

1108- سنن ابوداؤد' باب فی التشدید فی ترک الجماعۃ' جلد 1' صفحہ 217' رقم: 553

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما جاء فی التشدید فی ترک الجماعۃ من غیر عذر' جلد 3' صفحہ 58' رقم: 5147

سنن النسائی' باب المحافظۃ علی الصلوات حیف ینادی بھن' جلد 2' صفحہ 109' رقم: 851

صحیح ابن خزیمہ' باب امر العمیان بشھود صلاۃ الجماعۃ' جلد 2' صفحہ 367' رقم: 1478

عِيَاضٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ هٰذَا اَحَدُهَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ، وَلَا اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، وَلٰكِنِ الْمِسْكِيْنُ الَّذِي لَا يَسْاَلُ وَلَا يُعْرَفُ مَكَانُهُ فَيُعْطٰى .

ایک یا دو کھجوریں لے کر ایک یا دو لقمے لے کر واپس چلا جاتا ہے، مسکین وہ ہے جو مانگتا نہیں ہے اور اس کی حالت کا پتہ بھی نہیں چلتا کہ اسے کچھ دے دیا جائے۔

1109- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُرْسِلَ عَلٰى اَيُّوْبَ رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَنْشُرُ يَقْبِضُهَا فِيْ ثَوْبِهٖ فَنُوْدِيَ يَا اَيُّوْبُ اَلَمْ يَكْفِكَ مَا اَعْطَيْنَاكَ؟ قَالَ: اَيْ رَبِّ وَمَنْ يَّسْتَغْنِيْ عَنْ فَضْلِكَ؟ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت ایوب علیہ السلام کی طرف سونے کی بنی ہوئی کچھ ٹڈیاں بھیجی گئیں تو انہوں نے اپنی چادر کو پھیلایا اور انہیں اپنے کپڑے میں ڈالنے لگے تو ندا آئی: اے ایوب! ہم نے جو تمہیں دیا ہے کیا وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: اے میرے رب! تیرے فضل سے بے نیاز کون ہو سکتا ہے!

1110- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمَنِيحَةُ، تَغْدُو بِعُسٍّ اَوْ تَرُوحُ بِعُسٍّ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل صدقہ دودھ دینے والا جانور کسی کو دینا ہے جو ایک بڑا برتن صبح دودھ دیتا ہے اور ایک بڑا برتن شام کو دیتا ہے۔

1109- صحيح بخاری، باب وجوب صلاة الجماعة، جلد 1، صفحه 131، رقم: 644

صحيح مسلم، باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد فى التخلف عنها، جلد 2، صفحه 123، رقم: 1514

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما جاء من التشديد فى ترك الجماعة من غير عذر، جلد 3، صفحه 55، رقم: 5127

سنن ابوداؤد، باب فى التشديد فى ترك الجماعة، جلد 1، صفحه 214، رقم: 548

سنن ابن ماجه، باب التغليظ فى التخلف عن الجماعة، جلد 1، صفحه 259، رقم: 791

1110- صحيح مسلم، باب صلاة الجماعة من سنن الهدى، جلد 2، صفحه 124، رقم: 1520

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما جاء من التشديد فى ترك الجماعة من غير عذر، جلد 3، صفحه 58، رقم: 5150

مسند امام احمد بنحنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 382، رقم: 3623

مصنف عبد الرزاق، باب شهود الجماعة، جلد 1، صفحه 516، رقم: 1979

مسند ابن ابى شيبة، ما رواه عبد الله بن مسعود، صفحه 626، رقم: 353

1111- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِيهِ: وَيَكْتُبُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُ بِكُلِّ حَلْبَةٍ حَلَبَهَا حَسَنَةً - اَوْ قَالَ: عَشْرَ حَسَنَاتٍ - بِقَدْرِ حَلْبَتِهَا مَا كَانَتْ بَكَاتْ اَوْ غَزُرَتْ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''تو وہ آدمی جب اس کے دودھ کو دوہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر دوہنے کے بدلے میں اس کے لیے نیکیاں لکھتا ہے۔'' یا فرمایا: ''اس دوہنے کی مقدار کے برابر میں نیکیاں لکھتا ہے جب یہ جانور دودھ دیتا رہتا ہے۔''

1112- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ اِنَّمَا الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غنا مال و دولت زیادہ ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتا' اصل غنا ذہن کا غنا ہے۔

1113- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرچ کرنے والے اور بخیل کی مثال ایسے دو آدمیوں کی طرح ہے جنہوں نے

1112- سنن ابوداؤد' باب فی التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 1' صفحه 214' رقم: 547

سنن نسائی' باب التشدید فی ترک الجماعة ' جلد 2' صفحه 106' رقم: 847

مسند ابن ابی شیبة ' ما رواه ابو الدرداء رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم' صفحه 35' رقم: 31

اتحاف الخیره المهرة للبوصیری' باب ما جاء فی ترک حضور الجماعة ' جلد 2' صفحه 140' رقم: 1208

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب فرض الجماعة فی غیر الجمعة علی الکفایة ' جلد 3' صفحه 54' رقم: 5126

مسند امام احمد' بقیة حدیث أبی الدرداء رضی الله عنه ' جلد 6' صفحه 446' رقم: 27554

1113- صحیح مسلم' باب فضل صلاة العشاء والصبح فی جماعة ' جلد 2' صفحه 125' رقم: 1523

السنن الکبریٰ' باب ما جاء فی فضل صلاة الجماعة ' جلد 3' صفحه 60' رقم: 5162

سنن ابوداؤد' باب فی فضل صلاة الجماعة ' جلد 1' صفحه 217' رقم: 555

سنن الدارمی' باب المحافظة علی الصلوات' جلد 1' صفحه 303' رقم: 1224

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عثمان بن عفان رضی الله عنه ' جلد 1' صفحه 58' رقم: 408

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل العشاء والفجر فی الجماعة ' جلد 1' صفحه 433' رقم: 221

مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ أَوْ جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا، فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ أَنْ يُنْفِقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ أَوْ مَرَّتْ حَتَّى تُجِنَّ بَنَانَهُ، وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ، وَإِذَا أَرَادَ الْبَخِيلُ أَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى يَأْخُذَ بِتَرْقُوَتِهِ أَوْ قَالَ بِرَقَبَتِهِ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَأَشْهَدُ لَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِيَدِهِ هٰكَذَا.

لوہے کی بنی ہوئی دو زرہیں پہنی ہوئی ہوں۔ یا فرمایا: دو جبے پہنے ہوئے ہوں' جو ان کے سینے سے لے کر گردن تک ہوں۔ جب خرچ کرنے والا خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی گرہ کھلی ہو جاتی ہے یا نیچے ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ اس کے پاؤں کے پوروں کو چھپا لیتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان کو ڈھانپ لیتی ہے اور جب بخیل خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی گرہ اس کے لیے تنگ ہو جاتی ہے اس کا ہر حلقہ جڑ جاتا ہے حتیٰ کہ وہ اس کی گردن کو اپنے قابو میں لے لیتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں یہ گواہی دے کر کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے دست مبارک سے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

وَأَشَارَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ إِلَى حَلْقِهِ، فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ مَرَّتَيْنِ.

پھر سفیان نے اپنے ہاتھ سے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اسے کھولنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کھلتی نہیں ہے۔ ایسا انہوں نے دو مرتبہ کیا۔

1114- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَوَسَّعُ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''وہ اسے کھلا کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کھلی نہیں ہوتی ہے۔''

1115- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1115- صحيح البخاری' باب الاستهام فی الاذان' جلد 1' صفحه 222' رقم: 590

صحيح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها' جلد 2' صفحه 31' رقم: 1009

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الاستهام على الاذان' جلد 1' صفحه 928' رقم: 2094

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل الصف الاوّل' جلد 1' صفحه 437' رقم: 225

صحيح ابن حبان' باب الاذان' جلد 4' صفحه 543' رقم: 1659

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فِي الْمَالِ وَالْجِسْمِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهُ فِيْ ذٰلِكَ ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو مال اور جسم میں اس سے زیادہ طاقتور ہے تو اسے اس آدمی کا بھی جائزہ لینا چاہیے جو اس سے کمتر ہے۔

1116- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: يَا ابْنَ اٰدَمَ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ ۔ وَقَالَ: يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى سَحَّاءُ لَا يَغِيْضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اے ابن آدم! تم خرچ کرو میں تم پر خرچ کروں گا۔ اور آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ بھرے ہوئے ہیں' رات اور دن میں خرچ کرنا اس میں کوئی کمی نہیں کرتا۔

1117- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ كَافِ الثَّلَاثَةِ، وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِ الْاَرْبَعَةِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا تین کے لیے کافی ہوتا ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

1118- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1116- صحیح بخاری' باب فضل العشاء فی الجماعة ' جلد 1' صفحه 132' رقم:657

صحیح مسلم' باب فضل صلاة الجماعة وبیان التشدید فی التخلف عنها' جلد 2' صفحه 123' رقم:1514

السنن الکبری للبیهقی' باب فضل الصف الاوّل' جلد 3' صفحه 102' رقم:5398

سنن الدارمی' باب ای الصلاة علی المنافقین اثقل' جلد 1' صفحه 326' رقم:1273

مسند احمد بن حنبل' حدیث أبی بصیر العبدی' جلد 5' صفحه 141' رقم:21310

1117- الاحاد والمثانی' احادیث میمونة بنت الحارث رضی الله عنها' جلد 5' صفحه 433' رقم:3099

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الفارة تموت فی السمن' جلد 4' صفحه 139' رقم:1798

المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی الاطعمة ' جلد 1' صفحه 221' رقم:872

سنن الدارمی' باب الفارة تقع فی السمن' جلد 1' صفحه 204' رقم:738

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث میمونة بنت الحرث' جلد 6' صفحه 330' رقم:26846

1118- صحیح بخاری' باب الایمان وقول النبی صلی الله علیه وسلم بنی الاسلام علی خمس' جلد 1' صفحه 11' رقم:8

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِیْ حُبِّ اثْنَيْنِ: حُبِّ الْمَالِ وَحُبِّ الْحَيَاةِ. وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: الْعَيْشِ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بوڑھے آدمی کا دل بھی دو چیزوں کی محبت سے جوان ہوتا ہے، مال کی محبت اور زندگی کی محبت سے۔ سفیان نے بعض دفعہ لفظ ''عیش'' کہا ہے۔

1119- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَفَى اَحَدَكُمْ خَادِمُهُ صَنْعَةَ طَعَامِهِ وَكَفَاهُ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُجْلِسْهُ، فَلْيَاْكُلْ مَعَهُ، فَاِنْ اَبٰى فَلْيَاْخُذْ لُقْمَةً فَلْيُرَوِّغْهَا ثُمَّ لِيُعْطِهَا اِيَّاهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کا خادم اس کے لیے کھانا تیار کرے تو اس کے خادم نے اس کی حرارت اور دھویں کو برداشت کیا ہوتا ہے، اس لیے اس کو چاہیے کہ خادم کو اپنے ساتھ بٹھا کر کھلائے، اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو اسے ایک لقمہ لے کر سالن میں ڈال کر پھر اس خادم کو دے دینا چاہیے۔

1120- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1121- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

صحيح مسلم، باب قول النبی صلی الله عليه وسلم "بنی الاسلام علی خمس" جلد 1، صفحه 34، رقم:121

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب اصل فرض الصلاة، جلد 1، صفحه 358، رقم:1744

سنن ترمذی، باب ما جاء بنی الاسلام علی خمس، جلد 5، صفحه 5، رقم:2609

سنن النسائی الكبرىٰ، باب علی كم بنی الاسلام، جلد 6، صفحه 531، رقم:11732

1119- صحيح بخاری، باب كيف يبايع الامام، جلد 8، صفحه 109، رقم:7199

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب ما يجب علی المرء من القيام، جلد 10، صفحه 158، رقم:21101

سنن ابن ماجه، باب البيعة، جلد 2، صفحه 957، رقم:2866

صحيح مسلم، باب وجوب طاعة الامراء فی غير معصية، جلد 6، صفحه 16، رقم:4874

مسند امام احمد بن حنبل، حديث عبادة بن الصامت، جلد 5، صفحه 319، رقم:22777

1122- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُّحَدِّثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِىْ عَبْدِهٖ وَلَا فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے غ اور اس کے گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

1123- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسَى عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ ع از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1124- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روای ہے، لیکن یہ مرفوع بیان نہیں کی گئی۔

1125- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک

1122- صحیح ابن حبان، باب الهدی، جلد 9، صفحه 320، رقم: 4009

صحيح البخاری، باب قتل القلائد للبدن، جلد 2، صفحه 608، رقم: 1611

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب لا يصير الانسان بتقليد الهدی واشعاره، جلد 5، صفحه 234، رقم: 10489

المنتقى لابن الجارود، باب المناسك، جلد 1، صفحه 112، رقم: 423

سنن ابو داؤد، باب من بعث بهدية واقام، جلد 2، صفحه 81، رقم: 1760

1124- صحيح مسلم، باب بيان اطلاق اسم الكفر علی من ترك الصلاة، جلد 1، صفحه 61، رقم: 256

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب ما جاء فی تكفير من ترك الصلاة عمدًا من غير عذر، جلد 3، صفحه 365، رقم: 730

مسند ابی عوانة، باب بيان افضل الاعمال، جلد 1، صفحه 64، رقم: 177

1125- سنن ترمذی، باب ما جاء فی ترك الصلاة، جلد 5، صفحه 13، رقم: 2621

سنن النسائی، باب الحكم فی تارك الصلاة، جلد 1، صفحه 231، رقم: 463

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب ما جاء فی تكفير من ترك الصلاة عمدًا من غير عذر، جلد 3، صفحه 366، رقم: 6734

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فيمن ترك الصلاة، جلد 1، صفحه 342، رقم: 1079

مسند امام احمد بن حنبل، حديث بريدة الاسلمی رضی الله عنه، جلد 5، صفحه 346، رقم: 22987

فْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ
رَّحْمٰنِ الْاَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ
سُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اسْتَاْذَنَ
حَدَكُمْ جَارُهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ فَلَا يَمْنَعْهُ .
لَمَّا حَدَّثَهُمْ طَاْطَءُوْا رُءُوْسَهُمْ فَقَالَ: مَا لِيْ اَرَاكُمْ
مُعْرِضِيْنَ ؟ وَاللّٰهِ لَارْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ . قَالَ
سُفْيَانُ: اِنِّيْ لَاحْفَظُ الْمَكَانَ الَّذِيْ سَمِعْتُهُ مِنَ
الزُّهْرِيِّ فِيْهِ، مَا قَالَ فِيْهِ اِلَّا الْاَعْرَجَ مَا قَالَ فِيْهِ
سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی سے اس کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر لگانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے۔ راوی نے کہا کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے اپنے سر جھکا لیے۔ تو انہوں نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں تم لوگ منہ پھیر رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں تمہارے کندھوں کے درمیان ماروں گا۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے امام زہری سے جس جگہ یہ روایت سنی تھی وہ جگہ بھی مجھے یاد ہے۔ انہوں نے اس میں صرف اعرج کا تذکرہ کیا تھا' سعید بن مسیّب کا ذکر نہیں کیا تھا۔

1126- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا
فْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ اَلَا
خْبِرُكُمْ بِاَشْيَاءَ قِصَارٍ سَمِعْنَاهَا مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ هٰذَا
مِنْهَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
يَمْنَعَنَّ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ .
قَالَ اَيُّوْبُ: وَلَوْ قُلْتُ لَكَ اِنَّ الْحَسَنَ تَرَكَ كَثِيْرًا مِّنَ
التَّفْسِيْرِ حِيْنَ قَدِمَ عِكْرِمَةُ الْبَصْرَةَ حَتّٰى خَرَجَ مِنْهَا
صَدَقْتُ .

حضرت عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ کیا میں تم لوگوں کو ان مختصر چیزوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''کوئی بھی آدمی اپنے پڑوسی کو اس سے ہرگز منع نہ کرے کہ وہ اس کی دیوار میں اپنا شہتیر نہ رکھے۔'' ایوب کہتے ہیں کہ اگر میں تم سے یہ کہوں کہ عکرمہ بصرہ آئے تو حضرت حسن بصری نے بہت سے تفسیری نکات بیان کرنا چھوڑ دیئے حتیٰ کہ وہ یہاں سے چلے گئے' تو میری یہ بات سچ ہو گی۔

1127- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

11..-سنن ترمذی' باب ما جاء فی ترك الصلاة ' جلد 5' صفحه 14' رقم: 2622
المستدرك للحاكم' كتاب الايمان' جلد 1' صفحه 48' رقم: 12
11..-سنن ترمذی' باب ما جاء ان اوّل ما يحاسب به العبد يوم القيامة الصلاة ' جلد 2' صفحه 267' رقم: 413
السنن الكبرى للبيهقي' باب ما روى فى اتمام الفريضة من التطوع فى الاخرة ' جلد 2' صفحه 387' رقم: 4171
سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی اوّل ما يحاسب به العبد الصلاة ' جلد 1' صفحه 458' رقم: 1425
سنن الدارمی' باب اول ما يحاسب به العبد يوم القيامة ' جلد 1' صفحه 361' رقم: 1355

سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ اَنَّ امْرَاً اطَّلَعَ عَلَیْكَ بِغَیْرِ اِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ، فَفَقَاْتَ عَیْنَهُ مَا كَانَ عَلَیْكَ جُنَاحٌ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص تمہا اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اسے مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

1128- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ - وَحَدَّثَنِیْ وَلَیْسَ مَعِیْ وَلَا مَعَهُ اَحَدٌ - قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِی الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جانور کے زخمی کر کوئی تاوان نہیں معدنیات میں گر کر مرنے کا کوئی تا نہیں کنوئیں میں گر کر مرنے کا کوئی تاوان نہیں او میں پانچواں حصہ دینا لازم ہے۔

1129- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی الل از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت ہے۔

1130- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہ

سنن النسائی، باب المحاسبہ علی الصلاة، جلد 1، صفحہ 232، رقم:465

1128- صحیح مسلم، باب الامر بالسکون فی الصلاة والنہی عن الاشارة بالید، جلد 2، صفحہ 29، رقم:996

السنن الکبرٰی للبیہقی، باب اتمام الصفوف المقدمہ، جلد 3، صفحہ 101، رقم:5394

سنن ابو داؤد، باب تسویة الصفوف، جلد 1، صفحہ 249، رقم:661

سنن ابن ماجہ، باب اقامة الصفوف، جلد 1، صفحہ 317، رقم:992

سنن النسائی، باب حث الامام علی رص الصفوف والمقاربة بینہا، جلد 1، صفحہ 289، رقم:890

1130- صحیح البخاری، باب الاستہام فی الاذان، جلد 1، صفحہ 222، رقم:590

صحیح مسلم، باب تسویة الصفوف واقامتہا، جلد 2، صفحہ 31، رقم:1009

السنن الکبرٰی للبیہقی، باب الاستہام علی الاذان، جلد 1، صفحہ 928، رقم:2094

سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل الصف الاوّل، جلد 1، صفحہ 437، رقم:225

صحیح ابن حبان، باب الاذان، جلد 4، صفحہ 543، رقم:1659

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ ۔ ثُمَّ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مِنْ عِنْدِهِ: وَاجْتَنِبُوْا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيرَ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دباء اور مزفت میں نبیذ نہ بناؤ' پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی طرف سے یہ بات بیان کی: حنتم اور نقیر سے بھی بچو۔

1131 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ، فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ مِّنْ شَعَرٍ ۔ يَعْنِي الْحَبْلَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی کی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا کرنا ثابت ہو جائے تو وہ اسے کوڑے مارے لیکن اسے برا بھلا نہ کہے پھر اگر وہ لونڈی دوبارہ زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو وہ اسے پھر حد کے طور پر کوڑے مارے لیکن اسے برا بھلا نہ کہے اور اگر وہ پھر ایسا کرے اور اس کا زنا کرنا ثابت ہو جائے تو وہ اسے بیچ دے چاہے بالوں سے بنی ہوئی رسی کے بدلے ہی۔ لفظ ''ضفیر'' کا مطلب رسی ہے۔

بَابٌ فِي الْاَقْضِيَةِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عدالتی فیصلوں کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات

1132 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابومیمونہ روایت کرتے ہیں کہ ایک ایرانی

1131- صحیح مسلم' باب تسویة الصفوف واقامتها وفضل الاوّل' جلد 2' صفحه 32' رقم:1013

سنن ابوداؤد' باب صف النساء وكراهية التاخر عن الصف الاوّل' جلد 1' صفحه 253' رقم:678

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب لا ياتم الرجل بامراة' جلد 3' صفحه 90' رقم:5333

سنن ترمذى' باب ما جاء فى فضل الصف الاوّل' جلد 1' صفحه 435' رقم:224

سنن النسائى' ذكر خير صفوف النساء وشر صفوف الرجال' جلد 1' صفحه 289' رقم:894

1132- صحیح مسلم' باب تسوية الصفوف واقامتها وفضل الاوّل' جلد 2' صفحه 31' رقم:1010

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب كراهية التاخر عن الصفوف المقدمه' جلد 3' صفحه 103' رقم:3402

سنن ابوداؤد' باب صف النساء وكراهية التاخر عن الصف الاوّل' جلد 1' صفحه 254' رقم:680

سنن ابن ماجه' باب من يستحب أن يلى الامام' جلد 1' صفحه 313' رقم:978

سنن النسائى' باب الائتمام بمن يأتم بالامام' جلد 2' صفحه 83' رقم:795

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ سَمِعَهُ مِنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ يُحَدِّثُهُ عَنْ اَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: اَتَى اَبَا هُرَيْرَةَ رَجُلٌ فَارِسِيٌّ وَّامْرَاَةٌ لَهُ يَخْتَصِمَانِ فِي ابْنٍ لَهُمَا فَقَالَ الْفَارِسِيُّ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ هٰذَا! بُسْرُ . قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِمَا شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ، يَا غُلَامُ هٰذَا اَبُوكَ وَهٰذِهِ اُمُّكَ فَاخْتَرْ اَيَّهُمَا شِئْتَ . ثُمَّ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَشَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ رَجُلٌ وَّامْرَاَةٌ يَخْتَصِمَانِ فِي ابْنٍ لَهُمَا، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْنِي يَسْقِينِي مِنْ بِئْرِ اَبِي عِنَبَةَ . قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ هٰذَا اَبُوكَ وَهٰذِهِ اُمُّكَ، فَاخْتَرْ اَيَّهُمَا شِئْتَ .

اور اس کی بیوی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' وہ دونوں اپنے بیٹے کے متعلق جھگڑ رہے تھے۔ ایرانی نے کہا: اے ابوہریرہ! یہ ہمارا بیٹا ہے' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان وہ فیصلہ دوں گا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فیصلہ دیتے ہوئے دیکھا ہے'اے لڑکے! یہ تمہارے والد ہیں اور یہ تمہاری والدہ ہے' تم ان دونوں میں سے جسے چاہو اختیار کر لو۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی اور اس کی بیوی آپ کی خدمت میں اپنے بیٹے کے متعلق ایک معاملہ لے کر حاضر ہوئے۔ اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ میرا بیٹا ہے جو ابوعنبہ کے کنوئیں سے مجھے پانی پلاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لڑکے! یہ تمہارے والد ہیں اور یہ تمہاری والدہ ہے' تم ان دونوں میں سے جسے چاہو اختیار کرلو۔

1133- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ مِّنْ بَنِي فَزَارَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بنوفزارہ کا ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیوی نے ایک کالے لڑکے کو جنم دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض

1133- الاحاد والمثانی' حدیث ام شریك' جلد 6' صفحه 107' رقم:3325

المعجم الكبير للطبرانی' حديث ام شريك القرشية العامرية' جلد 25' صفحه 97' رقم:21367

سنن ابن ماجه' باب قتل الوزغ' جلد 2' صفحه 1076' رقم:3228

صحيح مسلم' باب استحباب قتل الوزغ' جلد 7' صفحه 41' رقم:5979

مسند امام احمد بن حنبل' حديث ام شريك رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 462' رقم:27660

قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَمَا اَلْوَانُهَا؟ . قَالَ: حُمْرٌ . فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ فِيهَا مِنْ اَوْرَقَ ؟ . قَالَ: اِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا . قَالَ: فَاَنّٰی اَتَاهَا ذٰلِكَ . قَالَ: لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ . قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَهٰذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ .

کی: سرخ۔ نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: کیا ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے عرض کی: ان میں ایک خاکستری بھی ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی: شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے اسے بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1134- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدٍ اَوْ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلاهُمَا كَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا اَفْرَدَ اَحَدَهُمَا وَرُبَّمَا جَمَعَهُمَا، وَرُبَّمَا شَكَّ وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُوْلُهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

1135- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گمان کرنے سے بچو کیونکہ گمان سب سے جھوٹی بات ہے۔

1134- صحيح بخاری، باب اقامة الصف من تمام الصلاة ، جلد 1، صفحه 145، رقم: 723
صحيح مسلم، باب تسوية الصفوف واقامتها، جلد 2، صفحه 30، رقم: 1003
السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب اقامة الصفوف وتسويتها، جلد 3، صفحه 99، رقم: 5381
سنن ابوداؤد، باب تسوية الصفوف، جلد 1، صفحه 251، رقم: 668
مسند امام احمد، مسند انس بن مالك، جلد 3، صفحه 279، رقم: 14001

1135- صحيح بخاری، باب اقبال الامام على الناس عند تسوية الصفوف، جلد 1، صفحه 145، رقم: 719
صحيح مسلم، باب تسوية الصفوف واقامتها، جلد 2، صفحه 31، رقم: 1006
السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب لا يكبر الامام حتی يامر بتسوية الصفوف، جلد 2، صفحه 21، رقم: 2381
سنن النسائی، باب حث الامام على رص الصفوف والمقاربة بينها، جلد 2، صفحه 92، رقم: 814
مسند امام احمد، مسند ابی سعيد الخدری، جلد 3، صفحه 3، رقم: 11007

اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ .

باب الْجِهَادِ

جہاد کی روایات

1136- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَكَفَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ مُجَاهِدًا فِیْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا الْجِهَادُ اِيْمَانًا بِیْ وَتَصْدِيقًا بِرَسُوْلِیْ اِنْ تَوَفَّيْتُهٗ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَاِنْ رَدَدْتُهٗ اَنْ اَرُدَّهٗ اِلٰى بَيْتِهِ الَّذِیْ خَرَجَ مِنْهُ نَائِلاً مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيمَةٍ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کا ذمے دار بن جاتا ہے جو اپنے گھر سے اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے وہ مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے میرے رسول کی تصدیق کرتے ہوئے صرف جہاد کے لیے نکلتا ہے اگر میں نے اسے موت دے دی تو میں اسے جنت میں داخل کروں گا اور اگر میں نے اسے واپس لوٹایا تو جس گھر سے وہ نکلا تھا اسے اس کے گھر کی طرف میں اجر وثواب اور مال غنیمت کے ساتھ لوٹاؤں گا۔

1137- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: انْتَدَبَ اللّٰهُ . قَالَ سُفْيَانُ: وَاَنَا لِحَدِيْثِ ابْنِ عَجْلَانَ اَحْفَظُ .

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت کرتے ہیں البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ "اللہ تعالیٰ نے یہ ذمہ لیا ہے۔" سفیان کہتے ہیں کہ ابن عجلان کی بیان کردہ روایات کا میں سب سے بڑا حافظ ہوں۔

1136- صحيح ابن حبان، باب فرض الوضوء، جلد 3، صفحه 335، رقم:1055

سنن الدارمی، باب ويل للأعقاب من النار، جلد 1، صفحه 192، رقم:706

سنن ترمذی، باب ما جاء ويل للأعقاب من النار، جلد 1، صفحه 19، رقم:41

السنن الصغرىٰ للبيهقی، باب كيفية الوضو، جلد 1، صفحه 37، رقم:90

سنن ابوداؤد، باب فی اسباغ الوضوء، جلد 1، صفحه 36، رقم:97

1137- سنن ابوداؤد، باب تسوية الصفوف، جلد 1، صفحه 250، رقم:664

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب فضل الصف الاوّل، جلد 3، صفحه 103، رقم:5401

سنن النسائی، باب كيف يقوم الامام الصفوف، جلد 1، صفحه 287، رقم:885

مسند امام احمد، حديث البراء بن عازب رضی الله عنه، جلد 4، صفحه 285، رقم:18539

مصنف عبد الرزاق، باب الصفوف، جلد 2، صفحه 45، رقم:2431

1138- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ وَعُرِضَ عَلَيْهِ حَدِيْثُ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجَازَهُ۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَلَمْ يُقَدَّرْ لِيْ اَنْ اَسْاَلَهُ عَنْهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کر۔ ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔

امام حمیدی کہتے ہیں کہ میری جرأت نہیں ہوئی ک میں ان سے اس کے متعلق سوال کروں۔

1139- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ فِيْ ضَمَانِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: رَجُلٌ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ اِلٰى مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَجُلٌ خَرَجَ حَاجًّا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین طرح کے لوگ ا تعالیٰ کی ضمانت میں ہوتے ہیں' ایک وہ شخص جو اپنے گ سے اللہ عزوجل کی مسجدوں کی طرف جائے اور ایک شخص جو اللہ عزوجل کی راہ میں جنگ کے لیے نکلے ایک وہ شخص جو حج کے لیے نکلتا ہے۔

1140- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ک

1138- سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 251' رقم:666

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب اقامة الصفوف وتسويتها' جلد 3' صفحه 101' رقم:5391

سنن النسائى' باب من وصل صفا' جلد 2' صفحه 93' رقم:819

مسند امام احمد' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 97' رقم:5724

1139- سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 251' رقم:667

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب اقامة الصفوف وتسويتها' جلد 3' صفحه 100' رقم:5384

سنن النسائى' باب حث الامام على رص الصفوف والمقاربة بينها' جلد 2' صفحه 92' رقم:815

مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك رضى الله عنه' جلد 3' صفحه 260' رقم:13761

1140- سنن ابوداؤد' باب تسوية الصفوف' جلد 1' صفحه 252' رقم:671

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب اتمام الصفوف المقدمة' جلد 3' صفحه 102' رقم:5396

مسند امام احمد' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 233' رقم:13464

مسند البزار' مسند انس بن مالك' جلد 2' صفحه 333' رقم:7071

صحيح ابن حبان' باب فرض متابعة الامام' جلد 5' صفحه 528' رقم:2155

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِىْ جَوْفِ مُسْلِمٍ ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ کا غبار اور جہنم کا دھواں (یہ دونوں) کسی مسلمان کے پیٹ میں جمع نہیں ہوں گے۔

1141- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ اَحَدٌ يُكْلَمُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَلْمًا - وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ - اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيْحُ رِيْحُ مِسْكٍ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کو اللہ کی راہ میں کوئی زخم آتا ہے اور اللہ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کس کو اس کی راہ میں زخم آیا ہے تو جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس زخم کا رنگ خون جیسا ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی۔

بَابٌ جَامِعٌ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ دیگر احادیث

1142- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ وَيَحْيَى بْنِ صَبِيْحٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَاَعْتَقَ اَحَدُهُمَا نَصِيْبَهُ، فَاِنْ كَانَ مُوْسِرًا قُوِّمَ عَلَيْهِ، فَاِنْ لَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو غلام دو آدمیوں میں مشترکہ ہو اور ان میں سے کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کردے تو اگر وہ مال دار ہے تو غلام کی قیمت ادا کرنا اس پر لازم ہے اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام سے مزدوری کروائی جائے اور اس

1141- سنن ابوداؤد، باب من یستحب ان یلی الامام فی الصف وکراھیة التاخر، جلد 1، صفحہ 253، رقم: 676

السنن الکبرٰی للبیھقی، باب ما جاء فی فضل میمنة الصف، جلد 3، صفحہ 103، رقم: 5404

صحیح ابن حبان، باب فرض متابعة الامام، جلد 5، صفحہ 533، رقم: 2160

1142- صحیح مسلم، باب استحباب یمین الامام، جلد 2، صفحہ 153، رقم: 1676

السنن الکبرٰی للبیھقی، باب الامام ینحرف بعد السلام، جلد 2، صفحہ 231، رقم: 3120

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الدعاء اذا اوی الی فراشه، جلد 5، صفحہ 471، رقم: 3399

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث البراء بن عازب رضی اللہ عنہ، جلد 4، صفحہ 290، رقم: 18576

يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ .

1143- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهٖ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ .

1144- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ . قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَالْفَرَعَةُ اَوَّلُ النِّتَاجِ، وَالْعَتِيرَةُ شَاةٌ تُذْبَحُ عَنْ كُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ فِىْ رَجَبٍ.

1145- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

سے سختی نہیں کی جائے گی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہی
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسریٰ بر
جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں آئے گا اور
قیصر مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آئے گا
ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان
تم لوگ ان دونوں کے خزانے اللہ عزوجل کی را
ضرور خرچ کرو گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہی
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فرع اور عتیرہ کچ
ہے۔ زہری کہتے ہیں کہ فرع سے مراد کسی جانور کا
سے پہلا پیدا ہونے والا بچہ ہے اور عتیرہ سے م
بکری ہے جسے ہر گھر کے لوگ رجب میں ذبح ک
ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1143- سنن ابوداؤد، باب مقام الامام من الصف، جلد 1، صفحہ 254، رقم:681

1144- صحیح مسلم، باب فضل السنن الراتبة قبل الفرائض وبعدهن وبیان عددهن، جلد 2، صفحہ 161، رقم:

سنن الدارمی، باب فی صلاة السنة، جلد 1، صفحہ 397، رقم:1438

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هريرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحہ 498، رقم:10467

مصنف ابن ابی شیبة، باب فی ثواب من ثابر علی اثنتی عشرة رکعة من التطوع، جلد 2، صفحہ 204، رقم:

اطراف المسند المعتلی، من اسمه سعید ابوعثمان التبان، جلد 7، صفحہ 287، رقم:9566

1145- صحیح بخاری، باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی، جلد 2، صفحہ 56، رقم:1165

السنن الصغرىٰ للبيهقی، باب ذکر النوافل التی هی اتباع الفرائض، جلد 1، صفحہ 239، رقم:732

المنتقى لابن الجارود، باب فی رکعات السنة، صفحہ 79، رقم:276

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر، جلد 2، صفحہ 74، رقم:5432

مصنف عبد الرزاق، باب التطوع قبل الصلاة، جلد 3، صفحہ 65، رقم:4811

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يُؤْذِيْنِى ابْنُ اٰدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَاَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِى الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ابن آدم مجھے تکلیف دیتا ہے وہ زمانے کو برا کہتا ہے حالانکہ میں زمانہ ہوں معاملہ میرے ہاتھ میں ہے میں ہی رات اور دن کو بدلتا ہوں۔

1146- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُوشِكُ اَنْ يَنْزِلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ حَكَمًا وَاِمَامًا مُقْسِطًا، يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ، وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ، وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ اَحَدٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تمہارے درمیان ایک انصاف کرنے والے ثالث اور حکمران بن کر آئیں گے وہ صلیب کو توڑ دیں گے خنزیر کو مار دیں گے جزیے ختم کریں گے اور مال کو پھیلا دیں گے حتیٰ کہ اسے کوئی لینے والا نہیں ہوگا۔

1147- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ ظَبْيَانَ الْحَنَفِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِى حَنِيفَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُوشِكُ اَنْ يَنْزِلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ اِمَامَ هُدًى وَقَاضِىَ عَدْلٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تمہارے درمیان ہدایت دینے والے امام بن کر آئیں گے وہ عادل قاضی ہوں گے وہ صلیب کو توڑ دیں گے خنزیر کو قتل کر دیں گے جزیہ معاف کر دیں

صحیح مسلم، باب صلاة الیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر الیل، جلد 2، صفحه 174، رقم: 1717

1146- صحیح بخاری، باب بین کل اذانین صلاة لمن شاء، جلد 1، صفحه 128، رقم: 627

صحیح مسلم، باب بین کل اذانین صلاة، جلد 2، صفحه 212، رقم: 1977

السنن الصغریٰ للبیهقی، باب ذکر النوافل التی هی اتباع الفرائض، جلد 1، صفحه 240، رقم: 743

سنن ابوداؤد، باب الصلاة قبل المغرب، جلد 1، صفحه 495، رقم: 1285

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی الرکعتین قبل المغرب، جلد 1، صفحه 368، رقم: 1162

1147- صحیح بخاری، باب الرکعتین قبل الظهر، جلد 2، صفحه 59، رقم: 1182

سنن النسائی، باب المحافظة علی الرکعتین قبل الفجر، جلد 1، صفحه 454، رقم: 1451

السنن الصغریٰ للبیهقی، باب تاکید الرکعات الاربع قبل الظهر، جلد 1، صفحه 241، رقم: 745

سنن ابوداؤد، باب التطوع ورکعات السنة، جلد 1، صفحه 486، رقم: 1255

سنن الدارمی، باب فی صلاة السنة، جلد 1، صفحه 397، رقم: 1439

يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ، وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ، وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ اَحَدٌ ۔

گے اور مال اتنا عام کر دیں گے کہ کوئی اسے لینے والا نہیں ہوگا۔

1148- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيَقُوْلُوْنَ كَرْمٌ وَّاِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ کرم کہتے ہیں حالانکہ کرم تو مومن کا دل ہے۔

1149- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ، وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں لڑو گے جن کے چہرے ان ڈھالوں کی مثل ہیں جن پر چمڑا لگایا جاتا ہے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں لڑو گے جن کے جوتے بالوں سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

1150- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1148- صحيح بخاری، باب تعاهد ركعتى الفجر ومن سماها تطوعا، جلد 2، صفحه 57، رقم:1169

صحيح مسلم، باب استحباب ركعتى سنة الفجر والحث عليهما، جلد 2، صفحه 160، رقم:1719

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب تاكيد ركعتى الفجر، جلد 2، صفحه 470، رقم:4643

سنن ابو داؤد، باب ركعتى الفجر، جلد 1، صفحه 486، رقم:1256

سنن النسائى الكبرىٰ، باب المعاهدة على الركعتين قبل صلاة الفجر، جلد 1، صفحه 175، رقم:456

1149- صحيح مسلم، باب استحباب ركعتى سنة الفجر والحث عليهما، جلد 2، صفحه 160، رقم:1721

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 265، رقم:26329

السنن الصغرىٰ، باب تاكيد الركعات الاربع قبل الظهر وركعتى الفجر، جلد 1، صفحه 241، رقم:747

مستدرك للحاكم، كتاب صلاة التطوع، جلد 1، صفحه 413، رقم:1151

سنن ترمذى، باب ما جاء فى ركعتى الفجر من الفضل، جلد 2، صفحه 275، رقم:416

1150- سنن ابو داؤد، باب فى تخفيفهما، جلد 1، صفحه 487، رقم:1259

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب تاكيد ركعتى الفجر، جلد 2، صفحه 42، رقم:4649

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ ذُلْفَ الْأَنُفِ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ان لوگوں کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی اور ناک چپٹے ہوتے ہیں۔

1151- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: هُمُ الْبَارِزُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ اہل ایران ہیں۔

1152- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلِبُ النَّاقَةَ، وَتَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَلُوْطُ حَوْضَهُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت قائم ہوگی تو کوئی شخص اونٹنی کا دودھ دھو رہا ہوگا اور کوئی اپنا پانی کا حوض درست کر رہا ہوگا۔

1153- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

مسند امام احمد بن حنبل، حديث بلال رضى الله عنه، جلد 6، صفحه 14، رقم: 23956

مسند البزار، مسند بلال رضى الله عنه، جلد 1، صفحه 238، رقم: 1381

1151- صحيح بخارى، باب الاذان بعد الفجر، جلد 1، صفحه 127، رقم: 619

صحيح مسلم، باب استحباب ركعتى سنة الفجر والحث عليهما، جلد 2، صفحه 159، رقم: 1714

السنن النسائى، باب وقت ركعتى الفجر، جلد 3، صفحه 254، رقم: 1769

مسند امام احمد بن حنبل، حديث حفصة أم المؤمنين رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 284، رقم: 26477

صحيح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 207، رقم: 2454

1152- صحيح بخارى، باب الركعتين قبل الظهر، جلد 2، صفحه 59، رقم: 1181

صحيح مسلم، باب استحباب ركعتى سنة الفجر والحث عليهما، جلد 2، صفحه 159، رقم: 1711

السنن الكبرى للبيهقى، باب من لم يصل بعد الفجر الا ركعتى الفجر، جلد 2، صفحه 465، رقم: 4612

سنن النسائى الكبرى، باب الصلاة بعد طلوع الفجر، جلد 1، صفحه 486، رقم: 1559

مسند امام احمد بن حنبل، حديث حفصة أم المؤمنين رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 284، رقم: 26476

1153- صحيح بخارى، باب ساعات الوتر، جلد 2، صفحه 25، رقم: 995

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دو بڑے گروہ آپس میں جنگ نہ کرلیں گے اوران دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا۔

1154- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَسَمِعْنَاهُ مِنْهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ اِلَيْهِ فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ اُنْشِدُ فِيهِ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ. ثُمَّ الْتَفَتَ اِلٰى اَبِىْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اَسَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَجِبْ عَنِّى، اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ . قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ بات بیان کی جاتی ہے کہ ایک دفعہ وہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ مسجد میں شعر سنا رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات پر انہیں ڈانٹا تو انہوں نے کہا: میں نے اس مسجد میں اس وقت شعر سنائے جب اس مسجد میں وہ ہستی موجود تھی جو آپ سے زیادہ بہتر ہے۔ پھر وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں آپ کو اللہ کے نام کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”تم میری طرف سے کافروں (کفار کو شعروں میں) جواب دو! اے اللہ! تو روح القدس کے ساتھ اس کی تائید کر۔“ تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں!

صحیح مسلم' باب صلاة اليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر اليل' جلد 2' صفحه 174' رقم: 1797

سنن النسائی' باب عدد الوتر' جلد 1' صفحه 170' رقم: 437

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی الوتر بر كعة' جلد 1' صفحه 371' رقم: 1174

صحيح ابن خزيمه' باب ذكر الاخبار المنصوصة عن النبى صلى الله عليه وسلم أن الوتر ركعة' جلد 2' صفحه 139' رقم: 1073

1154- صحیح مسلم' باب استحباب ركعتى سنة الفجر والحث عليهما' جلد 2' صفحه 161' رقم: 1724

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما يستحب قراته فى ركعتى الفجر بعد الفاتحة' جلد 3' صفحه 42' رقم: 5070

سنن النسائى' باب القراة فى ركعتى الفجر' جلد 1' صفحه 328' رقم: 1016

1155- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَبْصَرَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ اَوِ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما فَقَالَ: اِنَّ لِيْ عَشَرَةً مِّنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِّنْهُمْ قَطُّ ـ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهُ لَا يُرْحَمُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ ـ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت اقرع بن حابس نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ میرے دس بچے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی کبھی نہیں چوما۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

1156- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَاِنَّ فِيْهَا شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ ـ وَالسَّامُ الْمَوْتُ ـ قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي الشُّوْنِيْزَ ـ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر یہ سیاہ دانہ استعمال کرنا لازم ہے کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔ سام سے مراد موت ہے اور سفیان نے کہا: (سیاہ دانے سے مراد ہے:) کلونجی۔

1157- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1155- صحیح مسلم، باب استحباب رکعتی سنة الفجر والحث علیهما، جلد 2، صفحه 160، رقم: 1723

سنن ابو داؤد، باب فی تخفیفهما، جلد 1، صفحه 487، رقم: 1258

سنن النسائی، باب القراۃ فی رکعتی الفجر، جلد 1، صفحه 328، رقم: 1017

السنن الصغری للبیهقی، باب تاکید الرکعات الاربع قبل الظهر ورکعتی الفجر، جلد 1، صفحه 241، رقم: 8...

1156- سنن ترمذی، باب ما جاء فی تخفیف رکعتی الفجر وما کان النبی صلی الله علیه وسلم یقراء فیهما، جلد ... صفحه 276، رقم: 417

صحیح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 211، رقم: 2459

مصنف ابن ابی شیبة، باب ما یقرأ به فیهما، جلد 2، صفحه 242، رقم: 6394

1157- صحیح بخاری، باب الضجعة علی الشق الایمن بعد رکعتی الفجر، جلد 2، صفحه 55، رقم: 1158

مسند اسحاق بن راهویه، باب ما یروی عن عروة بن زبیر، جلد 2، صفحه 301، رقم: 824

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی الضجعة بعد الوتر وبعد رکعتی الفجر، جلد 1، صفحه 378، رقم: 1198

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 254، رقم: 26212

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِى الزُّهْرِىُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہودی اور عیسائی بال نہیں رکھتے ہیں پس تم ان کی مخالفت کرو۔

1158- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ خَيْبَرَ بَعْدَ مَا افْتَتَحُوهَا، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّسْهِمَ لِىْ مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ بَنِىْ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ: لَا تُسْهِمْ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ ۔ فَقَالَ ابْنُ سَعِيْدٍ: يَا عَجَبًا لِوَبْرٍ تَدَلّٰى عَلَيْنَا مِنْ قَدُوْمِ ضَاْنٍ يَنْعٰى عَلَىَّ قَتْلَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ عَلٰى يَدَىَّ وَلَمْ يُهِنِّى عَلٰى يَدَيْهِ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: فَلَا اَدْرِى اَسْهَمَ لَهُ اَوْ لَمْ يُسْهِمْ لَهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے پاس فتح خیبر کے بعد حاضر ہوا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ آپ مال غنیمت میں سے کچھ مجھے بھی عطا فرمائیں تو بنوسعید بن عاص کے ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اسے حصہ نہ دینا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ابن قوقل کا قاتل ہے۔ تو ابن سعید نے کہا: اس بلے پر حیرت ہے جو پہاڑ سے اتر کر نیچے آ گیا ہے اور میرے خلاف ایک ایسے مسلمان کے قتل کی اطلاع دے رہا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں عزت دی ہے اور مجھے اس کے ہاتھوں رسوا نہیں کیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے حصہ عطا فرمایا تھا یا نہیں۔

1159- قَالَ سُفْيَانُ: وَحَدَّثَنِيهِ السَّعِيْدِىُّ اَيْضًا عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

سفیان کہتے ہیں کہ مجھے سعیدی نے حدیث بیان کی از جد خود از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ۔

اطراف المسند المعتلی' من اسمه عروة بن الزبير' جلد 9' صفحه 121' رقم: 11738

1158- صحيح مسلم' باب صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم' جلد 2' صفحه 165' رقم: 1752

السنن الكبرى للبيهقى' باب صلاة الليل مثنى مثنى' جلد 2' صفحه 486' رقم: 4754

سنن ابو داؤد' باب فى صلاة الليل' جلد 1' صفحه 511' رقم: 1338

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فى كم يصلى بالليل' جلد 1' صفحه 432' رقم: 1358

صحيح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 218' رقم: 2467

1160- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ .
قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: اَلْاَلُوَّةُ: الْعُوْدُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنتیوں کی ک
سونے کی ہوں گی اور ان کی انگیٹھیاں عود کی ہوں

1161- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ مَنْ يَّمُوْتُ مِنْهُمْ صِغَارًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِيْنَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے
رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اس اولاد کے متع
کیا گیا جو بچپن میں مر جاتے ہیں' تو رسول اللہ
نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے ک
نے کیا عمل کرنے تھے۔

1162- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1160- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الاضطجاع بعد رکعتی الفجر' جلد 1' صفحه 281' رقم:420
السنن الکبری للبیهقی' باب ما ورد فی الاضطجاع بعد رکعتی الفجر' جلد 3' صفحه 45' رقم:5084
سنن ابو داؤد' باب الاضطجاع بعدها' جلد 1' صفحه 488' رقم:1263
صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 220' رقم:2468
صحیح ابن خزیمه' باب استحباب الاضطجاع بعد رکعتی الفجر' جلد 2' صفحه 167' رقم:1120
1161- صحیح بخاری' باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی' جلد 2' صفحه 56' رقم:1165
السنن الصغری للبیهقی' باب ذکر النوافل التی هی اتباع الفرائض' جلد 1' صفحه 239' رقم:732
المنتقی لابن الجارود' باب فی رکعات السنة' صفحه 79' رقم:276
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 74' رقم:5432
مصنف عبد الرزاق' باب التطوع قبل الصلاة' جلد 3' صفحه 65' رقم:4811
صحیح مسلم' باب صلاة الیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر الیل' جلد 2' صفحه 174' رقم:1717
1162- صحیح بخاری' باب الرکعتین قبل الظهر' جلد 2' صفحه 59' رقم:1182
سنن النسائی' باب المحافظة علی الرکعتین قبل الفجر' جلد 1' صفحه 454' رقم:1451
السنن الصغری للبیهقی' باب تاکید الرکعات الاربع قبل الظهر' جلد 1' صفحه 241' رقم:745

...يَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ ...يْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ...اللّٰهُ تَعَالٰى: اِنَّ النَّذْرَ لَا يَاْتِیْ عَلٰى ابْنِ اٰدَمَ شَيْئًا ...قَدَّرْتُهُ عَلَيْهِ، وَلٰكِنَّهُ شَیْءٌ اَسْتَخْرِجُ بِهٖ مِنَ ...بَخِيْلِ يُؤْتِيْنِیْ عَلَيْهِ مَا لَا يُؤْتِيْنِیْ عَلَى الْبُخْلِ ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے: نذر ابن آدم کے لیے کوئی ایسی چیز نہیں لے کر آتی ہے جو میں نے اس کی تقدیر میں نہیں لکھا لیکن یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعے بخیل کا مال میں نکلوالیتا ہوں اور میں اس کے دینے پر بندے کو وہ دیتا ہوں جو بخیلی پر نہیں دیتا۔

1163 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا ...يَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ ...رَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از رسول اللہ ﷺ روایت بیان کرتے ہیں۔

1164 - وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ...هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...لَّمَ: كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَاَبَوَاهُ ...دَانِهٖ وَيُنَصِّرَانِهٖ ۔ وَزَادَ اَبُو الزِّنَادِ: وَيُمَجِّسَانِهٖ اَوْ ...رِكَانِهٖ ۔ قَالَ: وَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...لَّمَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ مَنْ يَّمُوْتُ مِنْهُمْ ...ارًا، فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔ ابوزناد نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: ”اسے مجوسی یا مشرک بنا دیتے ہیں۔“ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اس اولاد کے متعلق سوال کیا گیا جو بچپن میں فوت ہو جاتے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ انہوں نے کیا عمل کرنے تھے۔

سنن ابوداؤد، باب التطوع وركعات السنة، جلد 1، صفحه 486، رقم: 1255

سنن الدارمی، باب فی صلاة السنة، جلد 1، صفحه 397، رقم: 1439

...11- صحیح مسلم، باب جواز النافلة قائما وقاعدا وفصل بعض الركعة قائمًا، جلد 2، صفحه 162، رقم: 1733

السنن الكبرى للبيهقی، باب من قال هی ثنتا عشرة ركعة فجعل قبل الظهر اربعا، جلد 2، صفحه 471، رقم: 4[illegible]4

سنن ابوداؤد، باب التطوع وركعات السنة، جلد 1، صفحه 486، رقم: 1253

صحیح ابن خزيمه، باب استحباب صلاة التطوع قبل المكتوبات، جلد 2، صفحه 208، رقم: 99[illegible]

مسند امام احمد، حديث السيدة عائشة رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 30، رقم: 24065

1165- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اٰلِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ، اِحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ فَاِنْ غَلَبَكَ اَمْرٌ فَقُلْ: قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ، وَاِيَّاكَ وَاللَّوْ فَاِنَّهُ يَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ .

1166- حَدَّثَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ عَلِيٍّ الْاَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِحْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ مُوسَى لِاٰدَمَ: يَا اٰدَمُ اَنْتَ اَبُوْنَا خَيَّبْتَنَا وَاَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ. فَقَالَ لَهُ اٰدَمُ: اَنْتَ مُوسَى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ فِي الْاَلْوَاحِ بِيَدِهِ، اَتَلُوْمُنِيْ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قَضَاهُ اللّٰهُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَنِيْ بِاَرْبَعِيْنَ عَامًا؟ . فَقَالَ رَسُوْلُ

حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول
ﷺ نے ارشاد فرمایا: طاقتور مومن کمزور مومن
مقابلے میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ بہتر اور پسند
ہوتا ہے البتہ بہتری دونوں میں موجود ہے۔تم اس چ
تمنا کرو جو تمہیں نفع دے اور تم عاجز نہ ہو جانا اور اگر
معاملہ تم پر غالب آ جائے تو تم یہ کہو: اللہ تعالیٰ نے تق
میں یہی لکھا تھا جو اس نے چاہا ویسا ہو گیا اور "اگر"
سے بچنا کیونکہ یہ شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم علیہ ال
اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث ہو
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام
کہا: اے آدم! آپ ہمارے والد ہیں' آپ نے
رسوا کر دیا اور ہمیں جنت سے نکلوا دیا' تو حضرت آدم
السلام نے کہا: آپ موسیٰ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے
کلام کے لیے چنا اور آپ کے لیے اپنے دست قد
کے ساتھ تختیوں میں لکھا۔کیا آپ مجھے ایک ایسے معا
کے متعلق ملامت کر رہے ہیں جس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ
میری پیدائش سے چالیس سال پہلے کر لیا تھا۔رسول
ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: پس حضرت آدم علیہ ال

1165- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الرکعتین بعد الظهر' جلد 1' صفحه 292' رقم:428

المستدرك للحاكم' كتاب صلاة التطوع' جلد 1' صفحه 420' رقم:1175

سنن ابوداؤد' باب الربع قبل الظهر وبعدها' جلد 1' صفحه 490' رقم:1271

سنن النسائی' باب ثواب من ثابر علی اثنتی عشرة رکعة فی الليوم والليلة' جلد 1' صفحه 463' رقم:482

1166- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الصلاة عند الزوال' جلد 2' صفحه 342' رقم:478

مسند امام ابن ابی شيبة' احادیث عبد الله بن السائب' صفحه 855' رقم:878

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَحَجَّ اٰدَمُ مُوسَى فَحَجَّ اٰدَمُ مُوسَى .

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔ حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

1167- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ .

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1168- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ، جَرِبَ بَعِيرٌ فَاَجْرَبَ مِائَةً، وَمَنْ اَعْدَى الْاَوَّلَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عدویٰ، طیرہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے' ایک اونٹ کو خارش ہوتی ہے تو وہ ایک سو اونٹوں کو خارش لگا دیتا ہے اور پہلے کو کس نے بیماری لگائی۔

1169- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ اَوْلَى النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ مِنِّي؟ قَالَ: اُمُّكَ . مَرَّتَيْنِ قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اَبُوكَ . قَالَ سُفْيَانُ: فَيَرَوْنَ اَنَّ لِلْاُمِّ الثُّلُثَيْنِ مِنَ الْبِرِّ وَلِلْاَبِ الثُّلُثَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: میری طرف سے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری ماں۔ آپ نے یہ بات دو دفعہ ارشاد فرمائی۔ اس نے پوچھا: پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ۔ سفیان کہتے ہیں کہ علماء یہ کہتے ہیں کہ اچھے سلوک میں سے دو تہائی حصہ ماں کے لیے اور ایک تہائی باپ کے لیے ہو گا۔

1168- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الرکعتین بعد الظهر' جلد 1' صفحه 291' رقم: 426

جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الثالث فی راتبة الظهر' جلد 6' صفحه 23' رقم: 4098

1169- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الاربع قبل العصر' جلد 1' صفحه 294' رقم: 429

السنن الکبریٰ' باب الخبر الذی جاء فی الصلاة التی تسمی صلاة الزوال' جلد 3' صفحه 51' رقم: 5112

جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الرابع فی راتبة العصر قبلها وبعدها' جلد 6' صفحه 26' رقم: 4105

مشکوة المصابیح' باب السنن وفضائلها' الفصل الثانی' جلد 1' صفحه 259' رقم: 1171

1170- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لِلْاُمِّ الثُّلُثَانِ مِنَ الْبِرِّ وَلِلْاَبِ الثُّلُثُ ۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو تہائی حصہ ماں کا اور ایک تہائی حصہ باپ کا ہے۔

1171- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ قَبَّحَ اللّٰهُ وَجْهَكَ وَوَجْهَ مَنْ اَشْبَهَ وَجْهَكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی آدمی یہ نہ کہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے کو بدصورت کرے اور اس آدمی کے چہرے کو بدصورت کرے جو تمہارے چہرے کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

1172- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ، فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی کسی کو مارے تو وہ چہرے پر مارنے سے پرہیز کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

1173- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1170- سنن ابوداؤد' باب الصلاة قبل العصر' جلد 1' صفحه 490' رقم:1273

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الاربع قبل العصر' جلد 1' صفحه 295' رقم:430

السنن الکبری للبیهقی' باب من جعل قبل العصر اربع رکعات' جلد 2' صفحه 473' رقم:4663

صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 206' رقم:2453

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 117' رقم:5980

1171- سنن ابوداؤد' باب الصلاة قبل العصر' جلد 1' صفحه 491' رقم:1274

1172- صحیح بخاری' باب الصلاة قبل المغرب' جلد 2' صفحه 59' رقم:1183

سنن ابوداؤد' باب الصلاة قبل المغرب' جلد 1' صفحه 494' رقم:1283

السنن الکبری للبیهقی' باب من جعل قبل صلاة المغرب رکعتین' جلد 2' صفحه 474' رقم:4666

صحیح ابن حبان' باب مواقیت الصلاة' جلد 4' صفحه 457' رقم:1588

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عبد الله بن مغفل' جلد 5' صفحه 55' رقم:20571

1173- صحیح بخاری' باب کم بین الاذان والاقامة ومن ینتظر الاقامة' جلد 1' صفحه 127' رقم:624

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَضْحَكُ اللّٰهُ مِنَ الرَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ جَمِيعًا، يَكُوْنُ اَحَدُهُمَا كَافِرًا فَيَقْتُلُ صَاحِبَهُ، ثُمَّ يُسْلِمُ فَيُسْتَشْهَدُ ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ دو ایسے آدمیوں پر تبسم فرماتا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا ہوتا ہے لیکن وہ اکٹھے جنت میں داخل ہوں گے' ان دونوں میں سے ایک کافر تھا' اس نے دوسرے کو قتل کر دیا پھر وہ کافر مسلمان ہو جاتا ہے اور وہ بھی شہید ہو جاتا ہے۔

1174- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيْرِی فَقَدْ اَطَاعَنِیْ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اطاعت کی' اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی' اس نے میری اطاعت کی۔

1175- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَاُ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچے ہوئے پانی سے کسی کو نہ روکا جائے' نہیں تو اس سے پیدا ہونے والی گھاس کم ہو جائے گی۔

1176- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ۔

حضرت اعرج' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 280' رقم:14015

السنن الكبرى' باب من جعل قبل صلاة المغرب ركعتين' جلد 2' صفحه 476' رقم:4678

صحيح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 236' رقم:2489

1174- صحيح مسلم' باب استحباب ركعتين قبل صلاة المغرب' جلد 2' صفحه 211' رقم:1975

السنن الكبرى للبيهقى' باب من جعل قبل صلاة المغرب ركعتين' جلد 2' صفحه 475' رقم:4673

سنن ابوداؤد' باب الصلاة قبل المغرب' جلد 1' ص494فحه' رقم:1284

جامع الاصول لابن اثير' الفرع الخامس فى راتبة المغرب' جلد 6' صفحه 32' رقم:4112

1175- صحيح مسلم' باب استحباب ركعتين قبل صلاة المغرب' جلد 2' صفحه 212' رقم:1976

السنن الكبرى للبيهقى' باب من جعل قبل صلاة المغرب ركعتين' جلد 2' صفحه 475' رقم:4674

مصنف عبد الرزاق' باب الركعتين قبل المغرب' جلد 2' صفحه 435' رقم:3986

1177- وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَثْرَةُ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ، مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا، وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ. زَادَ ابْنُ عَجْلَانَ فَحَدَّثْتُ بِهِ اَبَانَ بْنَ صَالِحٍ فَكَانَ يُعْجَبُ بِهٰذِهِ الْكَلِمَةِ: فَاْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جن معاملات میں تمہیں چھوڑ دوں ان میں مجھے تم ویسے ہی رہنے دو کیونکہ تم سے پہلے لوگ کثرت سے سوال کرنے اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے اور میں جس چیز سے تمہیں منع کروں اس سے باز آ جاؤ اور جس چیز کا تمہیں حکم دوں اپنی استطاعت کے مطابق اس پر عمل کرو۔ ابن عجلان نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: میں نے یہ روایت ابان بن صالح کو سنائی تو وہ ان الفاظ پر حیران ہوئے ''تم اپنی استطاعت کے مطابق ان پر عمل کرو۔''

1178- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: سَبَقَتْ رَحْمَتِيْ غَضَبِيْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

1179- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1177- صحيح بخاری، باب بين كل اذانين صلاة لمن شاء، جلد 1، صفحه 128، رقم: 627

صحيح مسلم، باب بين كل اذانين صلاة ، جلد 2، صفحه 212، رقم: 1977

السنن الصغرىٰ للبيهقي، باب ذكر النوافل التي هي اتباع الفرائض، جلد 1، صفحه 240، رقم: 743

سنن ابو داؤد، باب الصلاة قبل المغرب، جلد 1، صفحه 495، رقم: 1285

سنن ابن ماجه ، باب ما جاء في الركعتين قبل المغرب، جلد 1، صفحه 368، رقم: 1162

1178- صحيح مسلم، باب الصلاة بعد الجمعة ، جلد 3، صفحه 16، رقم: 2073

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الصلاة بعد الجمعة ، جلد 3، صفحه 239، رقم: 6149

سنن الدارمي، باب ما جاء في الصلاة بعد الجمعة ، جلد 1، صفحه 446، رقم: 1575

السنن النسائي الكبرىٰ، باب الصلاة بعد الجمعة ، جلد 1، صفحه 538، رقم: 1743

صحيح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 228، رقم: 2477

1179- صحيح مسلم، باب الصلاة بعد الجمعة ، جلد 3، صفحه 17، رقم: 2077

سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخْنَعَ الْاَسْمَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰی رَجُلٌ تَسَمّٰی بِمَلِكِ الْاَمْلَاكِ۔

قَالَ سُفْیَانُ بِشَاهَانُ شَاهُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص وہ ہے جس کا نام ''بادشاہوں کا بادشاہ'' ہو۔

سفیان کہتے ہیں کہ اس سے مراد ہے: شہنشاہ۔

1180- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَزْنِی الْمُؤْمِنُ حِیْنَ یَزْنِیْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا یَسْرِقُ حِیْنَ یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِیْنَ یَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا یَنْتَهِبُ نُهْبَةً حِیْنَ یَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا اور وہ چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا' شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا اور ڈاکہ زنی کرتے وقت وہ مومن نہیں رہتا۔

1181- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

السنن الکبری للبیهقی' باب الامام ینصرف الی منزلة فیرکع فیه ' جلد 3' صفحه 240' رقم:6153

سنن ابوداؤد' باب التطوع ورکعات السنة ' جلد 1' صفحه 486' رقم:1254

سنن النسائی' باب الصلاة بعد الظهر' جلد 2' صفحه 119' رقم:873

مصنف عبد الرزاق' باب التطوع قبل الصلاة ' جلد 3' صفحه 65' رقم:4810

1180- صحیح بخاری' باب صلاة اللیل' جلد 1' صفحه 147' رقم:731

صحیح مسلم' باب استحباب صلاة النافلة فی بیته وجوازها فی المسجد' جلد 2' صفحه 188' رقم:1861

السنن الکبری للبیهقی' باب من زعم ان صلاة التراویح وغیرها من صلاة اللیل' جلد 2' صفحه 494' رقم:4790

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل صلاة التطوع فی البیت' جلد 2' صفحه 312' رقم:450

صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 238' رقم:2491

1181- صحیح بخاری' باب کراهیة الصلاة فی المقابر' جلد 1' صفحه 94' رقم:432

صحیح مسلم' باب استحباب صلاة النافلة فی بیته وجوازها فی المسجد' جلد 2' صفحه 187' رقم:1856

السنن الکبری للبیهقی' باب ما جاء فی النهی عن الصلاة فی المقبره والحمام' جلد 2' صفحه 314' رقم:4448

سنن ابوداؤد' باب صلاة الرجل التطوع فی بیته ' جلد 1' صفحه 402' رقم:1045

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ، فَضُرِبَتْ بِالْمَاءِ مَرَّتَيْنِ، وَلَوْلَا ذٰلِكَ مَا كَانَ فِيْهَا مَنْفَعَةٌ لِاَحَدٍ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ (دنیا کی) آگ جہنم کی آگ کا سترھواں حصہ ہے۔ اسے دو مرتبہ پانی کے ذریعے دھویا گیا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو اس میں کسی کے لیے کوئی فائدہ نہ ہوتا۔

1182- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا، مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ، مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَهُوَ وِتْرٌ يُّحِبُّ الْوِتْرَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو' جو انہیں یاد کر لے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

1183- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ فِی الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَّسِيْرُ الرَّاكِبُ فِیْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَّا يَقْطَعُهَا، فَاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ) .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں ایک سوار ایک سو سال تک بھی چلتا رہے گا تو بھی اسے طے نہیں کر سکے گا اگر تم چاہو تو یہ آیت تلاوت کر لو: ''اور پھیلے ہوئے سائے۔''

1184- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل صلاة التطوع فی البیت' جلد 2' صفحه 313' رقم:451

1182- صحیح مسلم' باب استحباب صلاة النافلة فی بیته وجوازها فی المسجد' جلد 2' صفحه 187' رقم:1858

مسند امام احمد بن حنبل' مسند أبی سعید الخدری' جلد 3' صفحه 15' رقم:11127

السنن الصغری للبیهقی' باب من استحب رد النافلة الی بیته ' جلد 1' صفحه 218' رقم:654

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی التطوع فی البیت' جلد 1' صفحه 438' رقم:1376

مصنف ابن ابی شیبة ' باب من امر بالصلاة فی البیوت' جلد 2' صفحه 255' رقم:6511

1183- صحیح مسلم' باب الصلاة بعد الجمعة ' جلد 3' صفحه 17' رقم:2079

السنن الکبری للبیهقی' باب الامام یتحول عن مکانه اذا اراد ان یتطوع فی المسجد' جلد 2' صفحه 190' رقم:3171

مصنف ابن ابی شیبة ' باب من کان یستحب للامام یوم الجمعة اذا سلم ان یدخل ' جلد 3' صفحه 139' رقم:3469

1184- سنن ترمذی' باب ما جاء أن الوتر لیس بحتم' جلد 2' صفحه 316' رقم:453

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں میں سب سے زیادہ شریر دومنہ والے (یعنی دوغلے) شخص کو پاؤ گے۔''

1185- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِى الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ، وَاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِىَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ) .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیز تیار کی ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہیں' کسی کان نے سنا نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں آیا۔ اگر تم لوگ چاہو تو یہ آیت تلاوت کرلو: ''کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا چیز تیار کی گئی ہے' یہ اس کی جزا ہے جو وہ لوگ عمل کرتے تھے۔''

1186- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ذكر البيان ان لا فرض فى اليوم والليلة من الصلوات اكثر من خمس' جلد 2' صفحه 468' رقم:4631

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى الوتر' جلد 1' صفحه 370' رقم:1169

سنن الدارمى' باب الحث على الوتر' جلد 1' صفحه 448' رقم:1580

سنن النسائى' باب الامر بالوتر' جلد 1' صفحه 171' رقم:440

1185- صحيح البخارى' باب ساعات الوتر' جلد 2' صفحه 25' رقم:996

صحيح مسلم' باب صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم' جلد 2' صفحه 168' رقم:1770

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب من كل الليل اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم' جلد 3' صفحه 35' رقم:5030

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى الوتر آخر الليل' جلد 1' صفحه 375' رقم:1186

سنن النسائى' باب وقت الوتر' جلد 1' صفحه 437' رقم:1390

1186- صحيح بخارى' باب ليجعل آخر صلاته وترا' جلد 2' صفحه25' رقم:998

صحيح مسلم' باب صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر الليل' جلد 2' صفحه 173' رقم:1791

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب من قال يجعل آخر صلاته وترا' جلد 3' صفحه 34' رقم:5023

سنن ابوداؤد' باب فى وقت الوتر' جلد 1' صفحه 540' رقم:1440

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَا یَقْتَسِمُ وَرَثَتِیْ دِیْنَارًا، مَا تَرَکْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ اَهْلِیْ وَمَءُوْنَةِ عَامِلِیْ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا یَقْسِمُ وَرَثَتِیْ دِیْنَارًا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے وارث دینار تقسیم نہیں کریں گے میں جو اپنی بیویوں کے خرچ اور اپنے عاملین کی تنخواہوں کے بعد چھوڑ کر جاؤں گا وہ صدقہ ہوگا اور میرے وارث دینار تقسیم نہیں کریں گے۔

1187- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ اَحَدِکُمْ فَلَا یَمْشِ فِیْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ، وَلَا خُفٍّ وَاحِدٍ، حَتّٰی یُصْلِحَ الْاُخْرٰی، وَاِذَا انْتَعَلَ فَلْیَبْدَاْ بِالْیُمْنٰی، وَاِذَا خَلَعَ فَلْیَبْدَاْ بِالْیُسْرٰی، وَلْتَکُنِ الْیُمْنٰی اَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُحْفٰی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور نہ ایک موزہ پہن کر چلے جب تک وہ دوسرے کو ٹھیک نہیں کروالیتا اور جب کوئی جوتا پہننے لگے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب اتارنے لگے تو پہلے بائیں سے اتارے' دایاں پاؤں پہنتے وقت پہلے ہونا چاہئے اور اتارتے ہوئے بعد میں ہونا چاہئے۔

1188- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَلَا تَعْجَبُوْا کَیْفَ یَصْرِفُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِّیْ شَتْمَ قُرَیْشٍ وَلَعْنَهُمْ ؟ یَشْتِمُوْنَ مُذَمَّمًا وَیَلْعَنُوْنَ مُذَمَّمًا، وَاَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ اس بات پر حیران نہیں ہوتے کہ کیسے اللہ عزوجل نے مجھ سے قریش کے برا کہنے اور ان کے لعنت کرنے کو پھیر دیا ہے' وہ مزمم کو برا کہتے ہیں اور مذمم کو لعنت کرتے ہیں جبکہ میں محمد ﷺ ہوں۔

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 102' رقم: 5794

1187- صحيح مسلم' باب صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر الليل' جلد 2' صفحه 174' رقم: 1800

السنن الكبرى للبيهقي' باب وقت الوتر' جلد 2' صفحه 478' رقم: 4691

المستدرك للحاكم' كتاب الوتر' جلد 1' صفحه 442' رقم: 1123

سنن ابن ماجه ' باب من نام عن وتر او نسية ' جلد 1' صفحه 375' رقم: 1189

سنن ترمذي' باب ما جاء في مبادرة الصبح بالوتر' جلد 1' صفحه 332' رقم: 468

1188- صحيح مسلم' باب صلاة الليل وعدد ركعات النبي صلى الله عليه وسلم' جلد 2' صفحه 168' رقم: 1769

سنن ابوداؤد' باب من قال المراة لا تقطع الصلاة ' جلد 1' صفحه 260' رقم: 711

1189- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقَالَتْ هٰذِهِ: يَدْخُلُنِى الْجَبَّارُوْنَ وَالْمُتَكَبِّرُوْنَ ـ وَقَالَتْ هٰذِهِ: يَدْخُلُنِى الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِيْنُ ـ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهٰذِهِ: اَنْتِ عَذَابِىْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ.

وَقَالَ لِهٰذِهِ: اَنْتِ رَحْمَتِى اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ . قَالَ سُفْيَانُ: وَاُرٰى فِيْهِ: وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت اور جہنم کے درمیان جھگڑا ہوا تو اس نے کہا: مجھ میں سرکش اور متکبر لوگ داخل ہوں گے' اور اس نے کہا: مجھ میں کمزور اور غریب لوگ داخل ہوں گے' تو اللہ عزوجل نے اس سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو! تمہارے ذریعے میں جسے چاہوں گا عذاب دوں گا۔

اور اس سے فرمایا: تم میری رحمت ہو! تمہارے ذریعے میں جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا۔ سفیان کہتے ہیں: میرے خیال میں اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں: ''تم میں سے ہر ایک کو بھر دیا جائے گا۔''

1190- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلٰى يَدَىَّ فِى الطَّوَافِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ مَنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِى الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ حَتّٰى يَكُوْنَ بَعْضُهُ فِى الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِى الظِّلِّ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْهُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی آدمی سائے میں ہو اور وہ سایہ اس سے گزر جائے حتیٰ کہ وہ آدمی آدھا دھوپ میں ہو اور آدھا چھاؤں میں ہو تو اسے وہاں سے ہٹ جانا چاہئے اور پوری دھوپ اور پورے سائے میں آنا چاہئے۔''

1189- سنن ابوداؤد' باب فی وقت الوتر' جلد 1' صفحه 539' رقم:1438

سنن ترمذی' باب ما جاء فی مبادرة الصبح بالوتر' جلد 2' صفحه 331' رقم:467

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب وقت الوتر' جلد 2' صفحه 478' رقم:4693

صحيح ابن حبان' باب الوتر' جلد 6' صفحه 198' رقم:2445

صحيح مسلم' باب صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر الليل' جلد 2' صفحه 172' رقم:1789

1190- صحيح مسلم' باب من خاف ان لا يقوم من آخر الليل فليوتر اوله' جلد 2' صفحه 174' رقم:1802

مسند الشافعی' الباب العشرون فی الوتر' جلد 1' صفحه 211' رقم:549

مصنف ابن ابی شيبة' من قال يجعل الرجل آخر صلاته بالليل وترا' جلد 2' صفحه 80' رقم:6707

1191- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلاءُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ اَوْ لِيَضَعْ يَدَهُ عَلٰى فِيهِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی کو جمائی آئے تو وہ اسے روکنے کی کوشش کرے نہیں تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے۔

1192- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِغُصْنِ شَوْكٍ، فَرَفَعَهُ عَنِ الطَّرِيقِ فَغُفِرَ لَهُ ۔ رُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق یہ پتہ چلا ہے کہ ایک دفعہ ایک آدمی کانٹوں والی شاخ کے پاس سے گزرا تو اس نے اسے راستے سے ہٹا دیا تو اس آدمی کی بخشش ہوگئی۔ سفیان نے بعض دفعہ یہ الفاظ بیان کیے ہیں: ''اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کو قبول کیا اور اس کی بخشش فرمادی۔''

1193- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزہ کے ساتھ منہ لگا کر پانی پینے

1191- صحیح بخاری، باب صلاة الضحی فی الحضر، جلد 2، صفحه 58، رقم: 1178

صحیح مسلم، باب استحباب صلاة الضحی وان اقلها رکعتان واکملها ثمان رکعات، جلد 2، صفحه 158، رقم: 1705

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب الاختیار فی وقت الوتر، جلد 3، صفحه 36، رقم: 5037

سنن ابوداؤد، باب فی الوتر قبل النوم، جلد 1، صفحه 539، رقم: 1434

سنن الدارمی، باب صلاة الضحٰی، جلد 1، صفحه 402، رقم: 1454

1192- صحیح ابن حبان، باب الجنایات، جلد 13، صفحه 321، رقم: 5983

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب اصل تحریم القتل فی القرآن، جلد 8، صفحه 15، رقم: 16242

سنن ترمذی، باب الدال علی الخیر کفاعله، جلد 5، صفحه 42، رقم: 2673

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد اللّٰه بن مسعود، جلد 1، صفحه 433، رقم: 4123

مسند أبی یعلٰی، مسند عبد اللّٰه بن مسعود، جلد 9، صفحه 110، رقم: 5179

1193- صحیح مسلم، باب استحباب الرکعتین فی المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه، جلد 2، صفحه 157، رقم: 1698

سنن النسائی، باب عدد صلاة الضحی فی الحضر، جلد 1، صفحه 180، رقم: 479

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث السیدة عائشه رضی اللّٰه عنها، جلد 6، صفحه 123، رقم: 24968

عِكْرِمَةُ قَالَ: اَلا اُخْبِرُكُمْ بِاَشْيَاءَ قِصَارٍ سَمِعْنَاهَا مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ.

سے منع فرمایا ہے۔

1194- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: يَزْعُمُوْنَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيْثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ، اِنِّيْ كُنْتُ امْرَاً مِسْكِيْنًا اَصْحَبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ، وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ، وَكَانَ الْمُهَاجِرُوْنَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ، وَاِنِّيْ شَهِدْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ: مَنْ يَّبْسُطْ رِدَاءَهٗ حَتّٰى اَقْضِيَ مَقَالَتِيْ، ثُمَّ يَقْبِضَهُ اِلَيْهِ، فَلَا يَنْسٰى شَيْئًا سَمِعَهٗ مِنِّيْ. فَبَسَطْتُ بُرْدَةً كَانَتْ عَلَيَّ حَتّٰى اِذَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهٗ الْقَبَضْتُهَا اِلَيَّ، فَوَالَّذِيْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ مَا نَسِيْتُ شَيْئًا بَعْدُ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الْمَسْعُوْدِيُّ: وَقَامَ اٰخَرُ فَبَسَطَ رِدَاءَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَكَ بِهَا الْغُلَامُ الدَّوْسِيُّ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بہت زیادہ حدیثیں بیان کرتا ہے' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے' میں ایک مسکین آدمی تھا' میں اپنے پیٹ میں خوراک ڈال کر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا کرتا تھا جبکہ انصار اپنی زمینوں کی دیکھ بھال کیا کرتے' مہاجرین بازار میں بیع اور لین دین کرتے' ایک دفعہ میں ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' تو آپ نے ارشاد فرمایا: کون میری گفتگو ختم کرنے تک اپنی چادر کو بچھائے گا اور پھر اسے سمیٹ لے گا تو وہ مجھ سے جو بھی سنے گا اسے کبھی نہیں بھولے گا' تو میں نے اپنے جسم پر موجود چادر کو بچھا دیا حتیٰ کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی بات پوری کی تو میں نے اسے سمیٹ لیا' اس ذات کی قسم جس نے رسول اللہ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی کوئی بات کبھی بھی نہیں بھولا۔ سفیان کہتے ہیں کہ مسعودی نے یہ بات بیان کی ہے کہ پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' اس نے بھی اپنی چادر کو بچھایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوسی جوان تم پر سبقت لے گیا ہے۔''

1194- صحيح مسلم' باب استحباب صلاة الضحى وان اقلها ركعتان واكملها ثمان ركعات' جلد 2' صفحه 157' رقم:1702

السنن الصغرى' باب صلاة الضحى' جلد 1' صفحه 266' رقم:836

مؤطا امام مالك' باب الصلاة فى الثوب الواحد' جلد 1' صفحه 251' رقم:103

1195- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: اخْتَلَفَ الرِّجَالُ فِي الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ، فَأَتَوْا أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَضْوَإِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ. وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: دُرِّيءٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ، يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ، وَمَا فِي الْجَنَّةِ عَزَبٌ.

حضرت محمد بن سیرین روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کے درمیان اس بارے میں بحث ہوگئی کہ جنت میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں' چنانچہ وہ لوگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے اس بارے سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت ابو القاسم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت کا جو پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی مثل ہوں گے پھر اس کے بعد والے لوگ اس طرح ہوں گے جیسے آسمان میں سب سے زیادہ چمکدار ستارہ ہوتا ہے۔ یہاں سفیان نے ایک روایت کے ایک لفظ کو بیان کرنے میں شک ظاہر کیا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کے گوشت کے اندر سے ہڈی کا مغز بھی نظر آئے گا اور جنت میں نفرت نہیں ہوگی۔

1196- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نام پر نام رکھ لو

1195- صحیح مسلم' باب صلاۃ الاوابین حین ترمض الفصال' جلد 2' صفحہ 171' رقم: 1780

السنن الکبریٰ' باب من استحب تاخیرھا حتی ترمض الفصال' جلد 3' صفحہ 49' رقم: 5105

صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحہ 280' رقم: 2539

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث زید بن ارقم رضی اللہ عنہ' جلد 4' صفحہ 367' رقم: 19289

مسند البزار' مسند زید بن ارقم رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 133' رقم: 4316

1196- صحیح بخاری' باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی' جلد 2' صفحہ 56' رقم: 1163

صحیح مسلم' باب استحباب تحیۃ المسجد برکعتین وکراھۃ الجلوس قبل صلاتھما' جلد 2' صفحہ 155' رقم: 1687

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب من دخل المسجد لا یجلس حتی یرکع رکعتین' جلد 3' صفحہ 194' رقم: 5904

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث أبی قتادۃ الانصاری' جلد 5' صفحہ 311' رقم: 22705

مصنف عبد الرزاق' باب الرکوع اذا دخل المسجد' جلد 1' صفحہ 428' رقم: 1673

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : تَسَمَّوْا بِاسْمِیْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْیَتِیْ ۔

لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

1197- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَاٰی اَحَدُكُمْ رُؤْیَا یَكْرَهُهَا فَلْیُصَلِّ رَكْعَتَیْنِ، وَلَا یُخْبِرْ بِهَا اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا نہ لگے تو وہ دو رکعت نماز پڑھ لے اور اس خواب کے بارے میں کسی کو نہ بتائے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

1198- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ سَعْدٍ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْخُرَاسَانِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : یُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَیْقَتَیْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ذوسویقتین حبشی خانہ کعبہ کو گرائے گا۔

1199- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1197- صحیح بخاری، باب الصلاة اذا قدم من سفر، جلد 1، صفحه 96، رقم: 443

صحیح مسلم، باب استحباب تحیة المسجد برکعتین و کراهة الجلوس قبل صلاتهما، جلد 2، صفحه 155، رقم: 1689

السنن الکبری للبیهقی، باب ما جاء فی هبة المشاع، جلد 6، صفحه 171، رقم: 12308

مسند عبد بن حمید، من مسند جابر بن عبد الله، صفحه 331، رقم: 1099

1198- صحیح بخاری، باب فضل الطهور باللیل والنهار وفضل الصلاة بعد الوضوء، جلد 2، صفحه 53، رقم: 1149

صحیح مسلم، باب من فضائل بلال رضی الله عنه، جلد 7، صفحه 146، رقم: 6478

صحیح ابن خزیمه، باب فضل صلاة التطوع فی عقب کل وضوء یتوضاه المحدث، جلد 2، صفحه 213، رقم: 1208

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 333، رقم: 8384

1199- صحیح مسلم، باب فضل یوم الجمعة، جلد 3، صفحه 6، رقم: 2013

السنن الکبری للبیهقی، باب الساعة التی فی یوم الجمعة، جلد 3، صفحه 251، رقم: 6216

سنن النسائی الکبری، باب کفارة من ترک الجمعة من غیر عذر، جلد 1، صفحه 517، رقم: 1662

صحیح ابن حبان، باب صلاة الجمعة، جلد 7، صفحه 7، رقم: 2772

مسند امام احمد بن حنبل، مسند أبی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 418، رقم: 9399

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يُوْشِكُ اَنْ يَّضْرِبَ النَّاسُ اٰبَاطَ الْمَطِيِّ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، فَلَا يَجِدُونَ عَالِمًا اَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِيْنَةِ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب وہ وقت آئے گا جب لوگ حصولِ علم کے لیے اونٹوں کے جگر پگھلا دیں گے لیکن انہیں کوئی ایسا عالم نہیں ملے گا جو مدینہ منورہ کے عالم سے زیادہ علم والا ہو۔

1200- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ السَّهْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (مَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا يُجْزَ بِهِ) شَقَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا، وَاَبْشِرُوْا، فَاِنَّ كُلَّ مَا اَصَابَ الْمُسْلِمَ كَفَّارَةٌ لَهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا وَالنَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''جو شخص برا عمل کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا۔'' تو اس بات پر مسلمانوں میں بڑی بے چینی پھیلی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم لوگ تفریق سے بچو اور ٹھیک رہو اور یہ خوشخبری حاصل کرو کہ بندہ مؤمن کو جو بھی پریشانی ہوتی ہے، وہ اس کے لیے کفارہ بن جاتی ہے حتیٰ کہ اسے جو کانٹا چبھتا ہے یا جو مشکل پیش آتی ہے تو یہ بھی اس کے لیے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔''

1201- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد

1200- سنن الدارمی، باب النهی عن مسح الحصا، جلد 1، صفحه 374، رقم:1388

السنن الكبرى للبيهقى، باب كراهية مسح الحصى وتسويته فى الصلاة، جلد 2، صفحه 284، رقم:3688

المنتقى لابن الجارود، باب الافعال الجنائزة فى الصلاة، جلد 1، صفحه 65، رقم:219

سنن ابوداؤد، باب فى مسح الحصى فى الصلاة، جلد 1، صفحه 356، رقم:946

مصنف عبد الرزاق، باب مسح الحصا، جلد 2، صفحه 38، رقم:2399

1201- المستدرك للحاكم، كتاب الدعاء والتكبير والذكر، جلد 2، صفحه 175، رقم:1901

الاحاد والمثانى لاحمد الشيبانى، ذكر حازم بن حرملة الغفارى، جلد 2، صفحه 246، رقم:1000

المعجم الصغير للطبرانى، من اسمه يحيى، جلد 2، صفحه 287، رقم:1177

سنن ابو داؤد، باب فى الاستغفار، جلد 1، صفحه 561، رقم:1528

صحيح مسلم، باب استحباب خفض الصوت، جلد 8، صفحه 73، رقم:7037

اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِى، وَالْعِزَّةُ اِزَارِى، فَمَنْ نَازَعَنِىْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَلْقَيْتُهُ فِى النَّارِ ۔

فرمایا ہے: کبریائی میری چادر ہے، عزت میرا ازار ہے جو آدمی ان دونوں میں سے کوئی ایک مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا (یعنی تکبر کرنے کی کوشش کرے گا)۔

1202- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدٌ الطَّائِىُّ اَبُوْ مُجَاهِدٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَاَنَا غُلَامٌ عَنْ اَبِىْ مُدِلَّةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اِذَا كُنَّا عِنْدَكَ كَانَتْ قُلُوبُنَا عَلٰى حَالٍ، فَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ كَانَتْ عَلٰى غَيْرِ تِلْكَ الْحَالِ ۔ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ اِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِى مِثْلَكُمْ اِذَا كُنْتُمْ عِنْدِى لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس موجود ہوتے ہیں تو ہمارے دلوں کی کیفیت اور ہوتی ہے اور جب ہم آپ کے پاس سے اٹھ جاتے ہیں تو ہماری کیفیت اور ہو جاتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم لوگ میرے پاس سے اٹھ جاتے ہو اس وقت بھی اگر تمہاری حالت اسی طرح ہو جس طرح اس وقت ہوتی ہے جب تم میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کرنا شروع کر دیں۔

1203- قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِنَاءُ الْجَنَّةِ لَبِنَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِّنْ

راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جنت کی تعمیر اس طرح کی گئی ہے کہ ایک اینٹ

1202- صحيح مسلم، باب التغليظ فى ترك الجمعة ، جلد 3، صفحه 10، رقم:2039

السنن الكبرى للبيهقى، باب التشديد على من تخلف عن الجمعة ممن وجبت عليه ، جلد 3، صفحه 171، رقم:5781

سنن ابن ماجه ، باب التغليظ فى التخلف عن الجماعة ، جلد 1، صفحه 260، رقم:794

سنن الدارمى، باب فيمن يترك الجمعة من غير عذر، جلد 1، صفحه 444، رقم:1570

مسند ابى يعلىٰ، مسند عبد الله بن عمر، جلد 10، صفحه 143، رقم:5765

1203- صحيح بخارى، باب فضل الغسل يوم الجمعة ، جلد 2، صفحه 2، رقم:877

صحيح مسلم، باب الجمعة ، جلد 3، صفحه 2، رقم:1988

السنن الكبرى للبيهقى، باب الدلالة على ان الغسل للجمعة سنة اختيار، جلد 1، صفحه 294، رقم:1456

سنن ابو داؤد، باب فى الغسل يوم الجمعة ، جلد 1، صفحه 134، رقم:340

سنن الدارمى، باب الغسل يوم الجمعة ، جلد 1، صفحه 433، رقم:1536

فِضَّةٍ، وَمِلاطُهَا الْمِسْكُ الْاَذْفَرُ، وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ، وَالزَّبَرْجَدُ وَالْيَاقُوتُ ۔ وَذَكَرَ حَدِيثًا فِيهِ طُولٌ۔

سونے کی ہے اور ایک اینٹ چاندی کی ہے اور اس کا گارا مشک اذفر کا ہے اور اس کی کنکریاں اللؤلو، زبرجد اور یاقوت کی ہیں۔اورطویل حدیث ذکر کی ہے۔

1204- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَضَى اللّٰهُ الْاَمْرَ فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتِ الْمَلائِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهٖ كَاَنَّهٗ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ، فَاِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا: مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۔ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُو السَّمْعِ هٰكَذَا بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ ۔ وَوَصَفَ سُفْيَانُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ قَالَ: فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا اِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ، ثُمَّ يُلْقِيهَا الْاٰخَرُ اِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ الْحَتّٰى يُلْقِيَهَا عَلٰى لِسَانِ السَّاحِرِ وَالْكَاهِنِ، فَرُبَّمَا اَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ اَنْ يُلْقِيَهَا، وَرُبَّمَا اَلْقَاهَا قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَهُ، فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ، فَيُقَالُ: اَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا لِلْكَلِمَةِ الَّتِي سُمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ، فَيُصَدَّقُ بِتِلْكَ الْكَلِمَةِ الَّتِي سُمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کوئی فیصلہ سناتا ہے تو فرشتے اس کے حکم کے سامنے سر کو جھکاتے ہوئے اپنے پر مارتے ہیں جیسے زنجیر پتھر پر ماری جاتی ہے' جب ان کے دلوں سے خوف کم ہوتا ہے تو وہ عرض کرتے ہیں: تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ تو وہ (دوسرے) کہتے ہیں: جو اس نے فرمایا ہے وہ حق ہے، وہ بلند و برتر ہے، پھر چوری چھپے سننے والے اس میں سے کوئی بات سن لیتے ہیں اس طرح ہوتے ہیں جس طرح وہ ایک دوسرے کے اوپر ہوتے ہیں۔سفیان نے ہاتھ کے اشارے کر کے دکھایا کہ وہ اس طرح ایک دوسرے کے اوپر ہوتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو وہ آدمی ان میں سے کوئی بات سن لیتا ہے جسے وہ اپنے سے نیچے والے تک پہنچا دیتا ہے پھر وہ اپنے سے نیچے والے تک پہنچا دیتا ہے پھر وہ کسی جادوگر یا کاہن کی بات بیان کرتا ہے بعض دفعہ شہاب ثاقب اس تک پہنچ جاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ اس بات کو اپنے سے نیچے والے تک پہنچائے اور بعض دفعہ شہاب ثاقب کے اس تک پہنچنے سے

1204- صحیح بخاری' باب فضل الغسل یوم الجمعة ' جلد 2' صفحه 3' رقم:879

صحیح مسلم' باب وجوب الغسل الجمعة على كل بالغ من الرجال' جلد 3' صفحه 3' رقم: 1994

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب الغسل للجمعة ' جلد 1' صفحه 294' رقم:1453

سنن ابو داؤد' باب فى الغسل يوم الجمعة ' جلد 1' صفحه 134' رقم:341

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى الغسل يوم الجمعة ' جلد 1' صفحه 346' رقم:1089

پہلے ہی وہ بات اگلے شخص تک پہنچا دیتا ہے' وہ اس کے ساتھ سو جھوٹ بھی ملا دیتا ہے' تو یہ کہا جاتا ہے اس آدمی نے فلاں دن جو ہم سے کہا تھا کیا ایسا نہیں "ہوا؟ اس نے فلاں فلاں بات کہی تھی' یہ وہی بات ہوتی ہے جو اس نے آسمان سے سنی ہوتی ہے تو تصدیق اس بات کی کی جاتی ہے جو آسمان سے سنی گئی تھی۔

1205- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِى اَبُو الْحُبَابِ: سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَاْكُلُ الْقُرٰى، يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبُ وَهِىَ الْمَدِيْنَةُ، تَنْفِى النَّاسَ كَمَا يَنْفِى الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے ایک بستی کے بارے میں حکم دیا گیا جو بستیوں کو کھا جائے گی' لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ یثرب ہے حالانکہ یہ مدینہ ہے جو لوگوں کو یوں باہر نکال دے گا جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو صاف کر دیتی ہے۔

1206- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَائَلُوْنَ حَتّٰى يَقُوْلُوْنَ: هٰذَا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے سوالات کرتے رہیں گے حتیٰ کہ وہ یہ کہیں گے کہ اللہ نے تو ہر چیز کو پیدا کیا ہے تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا

1205- سنن ابو داؤد' باب فى الرخصة فى ترك الغسل يوم الجمعة ' جلد 1' صفحه 139' رقم:354

سنن ترمذى' باب ما جاء فى الوضوء يوم الجمعة ' جلد 1' صفحه 369' رقم:497

المنتقى لابن الجارود' باب الجمعة ' صفحه 81' رقم:285

مسند امام احمد بن حنبل' ومن حديث سمرة بن جندب' جلد 5' صفحه 16' رقم:20189

مسند البزار' مسند سمرة بن جندب رضى الله عنه ' جلد 2' صفحه 152' رقم:4541

1206- صحيح بخارى' باب الدهن للجمعة ' جلد 2' صفحه 3' رقم:883

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب السنة فى التنظيف يوم الجمعة ' جلد 3' صفحه 242' رقم:6168

مسند امام احمد' حديث رفاعة بن شداد' جلد 5' صفحه 438' رقم:23671

مسند ابن ابى شيبة ' حديث سلمان الفارسى رضى الله عنه ' صفحه 666' رقم:457

المعجم الكبير للطبرانى' من اسمه سهيل بن حنظلة ' جلد 6' صفحه 271' رقم:6203

خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ قَالَ: فَإِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ.

ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی یہ صورتحال پائے تو وہ یہ کہے کہ میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں۔

1207 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحُبَابِ: سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا طَيِّبًا، وَلَا يَصْعَدُ اِلَى السَّمَاءِ اِلَّا طَيِّبٌ، فَيَضَعُهَا فِيْ حَقٍّ اِلَّا كَانَ كَاَنَّمَا يَضَعُهَا فِيْ يَدِ الرَّحْمٰنِ، فَيُرَبِّيهَا لَهٗ كَمَا يُرَبِّي اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ اَوْ فَصِيلَهٗ، حَتّٰى اِنَّ اللُّقْمَةَ اَوِ التَّمْرَةَ لَتَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ . وَقَرَاَ (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ) (وَيَاْخُذُ الصَّدَقَاتِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو بندہ بھی پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے تو وہ پاکیزہ چیز ہی آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے اور وہ حق کی جگہ پر رکھی جاتی ہے اس کی حالت یہ ہوتی ہے کہ رحمٰن اسے اپنے دائیں ہاتھ میں رکھ لیتا ہے پھر وہ اسے بڑھانا شروع کرتا ہے جس طرح کوئی آدمی اپنے جانور کے بچے کی پرورش کرتا ہے حتیٰ کہ ایک لقمہ یا ایک کھجور جب قیامت کے دن آئیں گے تو وہ بہت بڑے پہاڑ کی مثل ہوں گے اور یہ آیت تلاوت کی: ''وہ وہی ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات قبول کرتا ہے۔''

1208 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1207- صحیح بخاری، باب فضل الجمعة ، جلد 2، صفحہ 3، رقم:881

السنن الکبرىٰ للبیهقی، باب السنة فی التنظیف یوم الجمعة ، جلد 3، صفحہ 242، رقم:6168

سنن ابوداؤد، باب فی الغسل یوم الجمعة ، جلد 1، صفحہ 137، رقم:351

سنن ترمذی، باب ما جاء فی التکبیر الی الجمعة ، جلد 2، صفحہ 372، رقم:499

صحیح مسلم، باب الطیب والسواك یوم الجمعة ، جلد 3، صفحہ 4، رقم:2001

1208- صحیح بخاری، باب الساعة التی فی یوم الجمعة ، جلد 2، صفحہ 13، رقم:935

صحیح مسلم، باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة ، جلد 3، صفحہ 5، رقم:2006

السنن الکبرىٰ للبیهقی، باب الساعة التی فی یوم الجمعة ، جلد 3، صفحہ 249، رقم:6211

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الساعة التی ترجی فی یوم الجمعة ، جلد 2، صفحہ 362، رقم:491

سنن الدارمی، باب الساعة التی تذکر فی الجمعة ، جلد 1، صفحہ 443، رقم:1569

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهٗ وَكِسْوَتُهٗ، وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا يُطِيقُ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غلام کو خوراک اور لباس دیا جائے اور اسے ایسے کام کا پابند نہ کیا جائے جو اس کی طاقت سے باہر ہو۔

1209- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَالَمْنَاهُنَّ مُنْذُ حَارَبْنَاهُنَّ، وَمَنْ تَرَكَ مِنْهُنَّ شَيْئًا خِيفَةً فَلَيْسَ مِنِّى. يَعْنِى الْحَيَّاتِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم نے ان سے لڑائی شروع کی، تب سے ہم نے ان کے ساتھ صلح نہیں کی ہے اور جو آدمی ان سے ڈرتے ہوئے ان میں سے کسی ایک کو چھوڑ دے تو اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں، یعنی سانپ۔

1210- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ وَاَخْفَى عَطْسَتَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تو آپ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیتے تھے اور چھینک کی آواز کو پست کرتے تھے۔

1211- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کچھ لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور وہاں اللہ کا ذکر نہ کریں تو یہ مجلس ان کے

1209- صحيح مسلم، باب فى الساعة التى فى يوم الجمعة، جلد 3، صفحه 6، رقم: 2012

سنن ابو داؤد، باب الاجابة آية ساعة هى فى يوم الجمعة، جلد 1، صفحه 406، رقم: 1051

شعب الايمان، باب فضل الجمعة، جلد 3، صفحه 94، رقم: 2980

1210- سنن ابو داؤد، باب فضل يوم الجمعة وليلة الجمعة، جلد 1، صفحه 379، رقم: 883

مسند امام احمد بن حنبل، حديث اوس بن اوس الثقفى، جلد 7، صفحه 389، رقم: 15575

المستدرك للحاكم، كتاب الجمعة، جلد 1، صفحه 413، رقم: 1029

سنن ابن ماجه، باب فى فضل الجمعة، جلد 1، صفحه 423، رقم: 1075

سنن الدارمى، باب فى فضل الجمعة، جلد 1، صفحه 445، رقم: 1572

1211- سنن ابو داؤد، باب فى سجود الشكر، جلد 3، صفحه 45، رقم: 2777

سنن الكبرىٰ للبيهقى، باب سجود الشكر، جلد 2، صفحه 407، رقم: 4105

قَوْمٍ يَجْلِسُوْنَ مَجْلِسًا لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً

لیے حسرت کا باعث ہوگی۔

1212- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْغَضُ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ، وَاِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ هُوَ الظُّلُمَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَاِنَّهُ دَعَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اِلٰى اَنْ سَفَكُوْا دِمَائَهُمْ وَقَطَعُوا اَرْحَامَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فحش گوئی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ فحاشی کرنے والے اور فحش گوئی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا اور ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی صورت میں ہوگا اور بخل سے بچو کیونکہ اسی بخل نے تم سے پہلے لوگوں کے خون بہائے، قطع رحمی کرائی اور حرام چیزوں کو حلال بنانے کی ترغیب دی تھی۔

1213- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ الْعَزِيزِ: مُوسَى بْنَ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِاَخِيْهِ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِى الثَّنَاءِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی سے یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر دے تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔

1212- المعجم الكبير للطبرانی، من اسمه معاذ بن جبل، جلد 20، صفحه 172، رقم: 17124

المستدرك للحاكم، كتاب البيوع، جلد 2، صفحه 281، رقم: 2221

اتحاف الخيره المهرة، باب بقا الايمان اذا اكره صاحبه على الكفر، جلد 1، صفحه 27، رقم: 142

مجمع الزوائد للهيثمی، باب فی الوسوسة، جلد 1، صفحه 186، رقم: 91

المطالب العاليه للعسقلانی، باب الوسوسة، جلد 8، صفحه 464، رقم: 3075

1213- صحيح بخاری، باب تحريض النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی صلاة الليل والنوافل، جلد 2، صفحه 50، رقم: 1127

صحيح مسلم، باب ما روی فيمن نام الليل اجمع حتی اصبح، جلد 2، صفحه 187، رقم: 1854

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب الترغيب فی قيام الليل، جلد 2، صفحه 500، رقم: 4825

مسند امام احمد بن حنبل، مسند علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، جلد 1، صفحه 112، رقم: 900

مسند البزار، مسند علی بن أبی طالب، جلد 1، صفحه 106، رقم: 503

1214- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعُطَاسُ مِنَ اللّٰهِ، وَالتَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا تَثَائَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلٰى فِيْهِ، وَاِذَا قَالَ: هَاهْ هَاهْ، فَاِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَضْحَكُ فِيْ جَوْفِهِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھینک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے اور جب ہا کہتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں ہنس رہا ہوتا ہے۔

1215- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا انْتَهَيْتَ اِلٰى قَوْمٍ جُلُوسٍ فَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ، وَاِذَا قُمْتَ فَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ، فَاِنَّ الْاُوْلٰى لَيْسَتْ بِاَحَقَّ مِنَ الْاٰخِرَةِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کا پتہ چلا ہے کہ جب تم بیٹھے ہوئے لوگوں کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کرو اور جب تم اٹھو تو پھر انہیں سلام کرو کیونکہ پہلے والا دوسرے والے کے مقابلے میں زیادہ حق دار نہیں ہوتا۔

1216- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1214- صحیح بخاری، باب فضل قیام اللیل، جلد 2، صفحه 49، رقم:1122

صحیح مسلم، باب من فضائل عبد الله بن عمر رضی الله عنهما، جلد 7، صفحه 158، رقم:6525

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر، جلد 2، صفحه 146، رقم:6330

سنن الدارمی، باب النوم فی المسجد، جلد 1، صفحه 379، رقم:1400

1215- الاوسط لابن المنذر، ذکر تکفین المیت فی ثوب واحد اذا ضاق غطی رأسه، جلد 3، صفحه 114، رقم:2906

الزهد لهناد الکوفی، باب معیشة اصحاب النبی، صفحه 387، رقم:755

المنتقی لابن الجارود، کتاب الجنائز، جلد 2، صفحه 76، رقم:507

الفوائد الشهری بالغیلانیات، مجلس من املاء الشافعی، جلد 2، صفحه 381، رقم:839

التوحید لابن خزیمه، باب ذکر البیان من اخبار النبی المصطفی فی اثبات الوجه لله جل ثناؤه، صفحه 27، رقم:22

1216- صحیح بخاری، باب صفة ابلیس وجنوده، جلد 4، صفحه 122، رقم:3270

صحیح مسلم، باب ما روی فیمن نام اللیل اجمع حتی اصبح، جلد 2، صفحه 187، رقم:1853

السنن الکبری للبیهقی، باب من نام علی غیر نیة ان یقوم حتی اصبح، جلد 3، صفحه 15، رقم:4913

سنن النسائی، باب الترغیب فی قیام اللیل، جلد 3، صفحه 204، رقم:1608

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 427، رقم:4059

سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ مِّنَ الْجَنَّةِ: الْفُرَاتُ، وَسَيْحَانُ، وَجَيْحَانُ، وَالنِّيلُ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار نہریں جنت سے ہیں: فرات، سیحان، جیحان اور نیل۔

1217- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ بِالنَّاسِ مَسَاءَ يَوْمِ النَّفْرِ الْاٰخِرِ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ بِالْخَيْرَاتِ، وَاِنَّ ذَكْوَانَ مَوْلٰى مَرْوَانَ قَدْ سَبَقَ الْحَاجَّ، وَاِنَّهُ قَدْ اَخْبَرَ عَنِ النَّاسِ بِسَلَامَةٍ. قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ ذَكْوَانُ: اَنَا الَّذِى كَلَّفْتُهَا سَيْرَ لَيْلَةٍ مِنَ اَهْلِ مِنًى نَصًّا اِلٰى اَهْلِ يَثْرِبِ.

حضرت وہب بن کیسان روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اس شام کے وقت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب پہلے دن لوگ روانہ ہوتے ہیں' پھر انہوں نے کہا: حضرت ابوالقاسم ﷺ بھلائی کے معاملے میں سبقت لے جاتے تھے لیکن مروان کا غلام ذکوان حاجیوں سے آگے نکل گیا' اس نے لوگوں کے بارے میں سلامتی کی اطلاع دی۔ سفیان کہتے ہیں کہ ذکوان نے یہ شعر کہا تھا: ''میں وہ آدمی ہوں جس نے اپنے آپ کو رات کے سفر کا پابند بنایا' اہل منٰی میں سے اہل یثرب پر ثبوت بنایا۔''

1218- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ بنی اسرائیل سے روایات بیان کرو' اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور مجھ

1217- صحيح بخارى' باب عقد الشيطان على قافية الراس اذ لم يصل بالليل' جلد 2' صفحه 52' رقم: 1142

صحيح مسلم' باب ما روى فيمن نام الليل اجمع حتى اصبح ' جلد 2' صفحه 187' رقم: 1855

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الترغيب فى قيام الليل' جلد 2' صفحه 501' رقم: 4827

مؤطا امام مالك' باب جامع الترغيب فى الصلاة' جلد 1' صفحه 176' رقم: 424

سنن ابوداؤد' باب قيام الليل' جلد 1' صفحه 504' رقم: 1308

1218- صحيح بخارى' باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية' جلد 5' صفحه 208' رقم: 5164

صحيح مسلم' باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنائها' جلد 5' صفحه 36' رقم: 4106

سنن الكبرىٰ للنسائى' باب صفة الكلاب التى امر بقتلها' جلد 7' صفحه 185' رقم: 4280

مسند ابى يعلىٰ' مسند عبد الله بن عمر' جلد 10' صفحه 206' رقم: 5836

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَدِّثُوا عَنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ، حَدِّثُوا عَنِّي وَلَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ ۔

سے بھی بیان کرو لیکن میری طرف جھوٹی بات منسوب نہ کرنا۔

1219- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِي مَنْ لَّا اُحْصِي عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا' وہ جہنم میں اپنی جگہ بنا لے۔

1220- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَارُوْنَ: مُوسَى بْنُ اَبِي عِيسَى الْمَدِينِيُّ الْخَيَّاطُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا جَبَّارٍ اَرَادَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ، وَلَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا اِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا اَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ظالم بھی اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں یوں پگھلائے گا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے اور جو شخص یہاں کی سختی اور شدت پر صبر کرے گا میں اس کے لیے گواہ ہوں گا' یا فرمایا: قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

1221- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1219- صحيح مسلم، باب فضل صوم المحرم، جلد 3، صفحه 169، رقم:2812

صحيح ابن خزيمه، باب فضل الصوم فى المحرم اذا هو افضل الصيام بعد شهر رمضان، جلد 3، صفحه 282، رقم:2076

مسند امام احمد بن حنبل، مسند أبى هريرة رضى الله عنه، جلد 2، صفحه 344، رقم:8515

مسند عبد بن حميد، من مسند ابى هريرة رضى الله عنه، صفحه 416، رقم:1423

1220- صحيح بخارى، باب ما جاء فى الووتر، جلد 2، صفحه 24، رقم:990

صحيح مسلم، باب صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من اخر الليل، جلد 2، صفحه 171، رقم:1782

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب صلاة الليل مثنى مثنى، جلد 2، صفحه 486، رقم:4752

المعجم الاوسط، باب من اسمه ابراهيم، جلد 3، صفحه 128، رقم:2694

المنتقى لابن الجارود، باب الوتر، صفحه 77، رقم:267

1221- صحيح بخارى، باب ساعات الوتر، جلد 2، صفحه 25، رقم:995

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلٰى طَرِيْقَةٍ، فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيْهَا عِوَجٌ، وَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا، وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کو ٹیڑھی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے وہ کبھی بھی تمہارے لیے سیدھی نہیں ہو سکتی، اگر تم اس سے نفع حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے نفع حاصل کرو، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ دو گے اور اسے توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔

1222- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ ظَبْيَانَ الْحَنَفِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِّنْ بَنِىْ حَنِيفَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: ذَهَبْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى يَهُوْدِ بَنِىْ قَيْنُقَاعٍ يُّدَارِسُهُمْ فَاَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُتَخَلِّقًا فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَعَلَّهٗ عَرُوسٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بنو قینقاع کے ان یہودیوں کی طرف گیا جو انہیں درس دیا کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اچھی طرح خوشبو لگائی ہوئی تھی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لگتا ہے اس کی نئی نئی شادی ہوئی ہے۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاِنْ، اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ، ثُمَّ انْهَكْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ انْهَكْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ انْهَكْهُ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور اگر تم جاؤ اور اسے دھو لو اور پھر اسے صاف کر کے اچھی طرح دھو لو، پھر اسے دھوؤ اور اچھی طرح دھو لو پھر اسے اور اچھی طرح دھوؤ۔

1223- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

صحیح مسلم، باب صلاۃ الیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر الیل، جلد 2، صفحه 174، رقم: 1797

سنن النسائی، باب عدد الوتر، جلد 1، صفحه 170، رقم: 437

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فی الوتر برکعة، جلد 1، صفحه 371، رقم: 1174

صحیح ابن خزیمه، باب ذکر الاخبار المنصوصة عن النبی صلی اللہ علیه وسلم أن الوتر رکعة، جلد 2، صفحه 139، رقم: 1073

1222- صحیح بخاری، باب ما یذکر من صوم النبی صلی اللہ علیه وسلم وافطاره، جلد 3، صفحه 39، رقم: 1972

مشکوۃ المصابیح، باب القصد فی العمل، الفصل الاوّل، جلد 1، صفحه 276، رقم: 1241

1223- صحیح بخاری، باب ما جاء فی الوتر، جلد 2، صفحه 25، رقم: 994

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب عدد رکعات النبی صلی اللہ علیه وسلم وصفتها، جلد 3، صفحه 7، رقم: 4864

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْاَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَّاْتِيهَا، وَيُدْعَى لَهَا مَنْ يَّاْبَاهَا، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے برا کھانا ولیمے کا وہ کھانا ہے جس میں آنے والے کو روک دیا جائے اور اس کی دعوت اسے دی جائے جو اس کا انکار کرے تو جو آدمی دعوت قبول نہیں کرتا وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرتا ہے۔

1224- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُدْعَى اِلَيْهَا الْاَغْنِيَاءُ، وَيُمْنَعُهَا الْمَسَاكِيْنُ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سب سے برا کھانا ولیمے کا وہ کھانا جس میں امیروں کو بلایا جاتا ہے اور غریبوں کو روک دیا جاتا ہے تو جو آدمی دعوت قبول نہیں کرتا' وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرتا ہے۔

1225- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ الْيَشْكُرِیُّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا اَرَادَ اَنْ يَّتَزَوَّجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی انصاری عورت کے ساتھ نکاح کرنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے دیکھ لو

صحيح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 347' رقم:2614

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 88' رقم:24621

1224- صحيح بخارى' باب قيام النبى صلى الله عليه وسلم بالليل فى رمضان وغيره' جلد 2' صفحه 53' رقم:1147

صحيح مسلم' باب صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم' جلد 2' صفحه 166' رقم:1757

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب كان ينام ولا يتوضا' جلد 7' صفحه 62' رقم:13769

سنن ابو داؤد' باب فى صلاة الليل' جلد 1' صفحه 512' رقم:1343

سنن ترمذى' باب ما جاء فى وصف صلاة النبى صلى الله عليه وسلم' جلد 1' صفحه 302' رقم:439

مسند امام احمد' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 73' رقم:24490

1225- صحيح بخارى' باب من نام اوّل الليل واحيا آخره' جلد 2' صفحه 53' رقم:1146

صحيح مسلم' باب صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم' جلد 2' صفحه 167' رقم:1762

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ذكر الخبر الذى ورد فى الجنب ينام ولا يمس ماءً' جلد 1' صفحه 201' رقم:1011

سنن النسائى الكبرىٰ' باب اى صلاة الليل افضل' جلد 1' صفحه 413' رقم:1309

صحيح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 324' رقم:2589

امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّ فِي اَعْيُنِ نِسَاءِ الْاَنْصَارِ شَيْئًا۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: يَعْنِي الصِّغَرَ۔

کیونکہ انصار کی عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ یعنی وہ چھوٹی ہوتی ہیں۔

1226- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِي عَنْ اُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ اَوْ تَكَلَّمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری امت سے ان کے وسوسے سے درگزر فرمایا ہے جو اس کے سینے میں پیدا ہوتے ہیں جب تک وہ اس پر عمل نہیں کرتا یا اس کے متعلق بات چیت نہیں کرتا۔

1227- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلَفَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ فَقَالَ: لَاُطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ بِسَبْعِينَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ تَجِيءُ بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ اَوْ قَالَ لَهُ الْمَلَكُ: قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ فَنَسِيَ، فَاَطَافَ بِسَبْعِينَ امْرَاَةً فَلَمْ تَجِءْ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ بِشَيْءٍ اِلَّا وَاحِدَةٌ جَائَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ۔ فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم کھاتے ہوئے یہ کہا کہ آج رات میں اپنی ستر بیویوں سے وظیفۂ زوجیت ادا کا اور وہ سب لڑکے جنیں گی جو اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کریں گے' ان کے ساتھی نے یا فرشتے نے ان سے کہا: آپ انشاء اللہ کہہ دیجئے! لیکن انہیں خیال نہیں رہا اور انہوں نے اپنی ستر بیویوں کے ساتھ صحبت کی تو ان میں سے صرف ایک

1226- صحيح بخاری، باب قوله تعالىٰ فلا تجعلوا للّٰه اَنْدَادًا وانتم تعلمون، جلد 4، صفحه 311، رقم: 4488

صحيح مسلم، باب كون الشرك اقبح الذنوب، جلد 1، صفحه 57، رقم: 86

مصنف ابن ابی شيبة، باب من قال افضل الصلاة لميقاتها، جلد 1، صفحه 316، رقم: 3229

سنن الدارقطنی، باب النهی عن الصلاة بعد صلاة، جلد 1، صفحه 334، رقم: 991

1227- صحيح بخاری، تفسير سورة المائدة، جلد 4، صفحه 169، رقم: 4349

صحيح مسلم، باب فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيامة، جلد 8، صفحه 157، رقم: 7380

المستدرك للحاكم، تفسير سورة الزخرف، جلد 2، صفحه 486، رقم: 3673

المعجم الكبير للطبرانی، احاديث عبد الله بن العباس، جلد 12، صفحه 9، رقم: 12341

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 253، رقم: 2281

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَمَا حَنِثَ وَلَكَانَ دَرَكًا فِيْ حَاجَتِهِ ۔

کے ہاں بچہ پیدا ہوا وہ بھی نامکمل تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور وہ اپنا مقصد بھی پالیتے۔

1228- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ التَّيْمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

طاؤس از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1229- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِي دِيْنَارٌ فَقَالَ: اَنْفِقْهُ عَلٰى نَفْسِكَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک دینار ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے اپنی ذات پر خرچ کرو۔

قَالَ: عِنْدِي اٰخَرُ ۔ قَالَ: اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ ۔ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِي اٰخَرُ ۔ قَالَ: اَنْفِقْهُ عَلٰى اَهْلِكَ ۔ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِي اٰخَرُ ۔ قَالَ: اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ ۔ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِي اٰخَرُ۔ قَالَ: اَنْتَ اَعْلَمُ ۔ قَالَ سَعِيدٌ: ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ: يَقُوْلُ وَلَدُكَ اَنْفِقْ عَلَيَّ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِي؟ تَقُوْلُ زَوْجَتُكَ: اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ طَلِّقْنِيْ، يَقُوْلُ خَادِمُكَ: اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ بِعْنِيْ۔

اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور بھی ہے، آپ نے فرمایا: اسے تم اپنی اولاد پر خرچ کرو، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک اور بھی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے تم اپنے بیوی پر خرچ کرو، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک اور بھی ہے، آپ نے فرمایا: اسے اپنے خادم پر خرچ کرو، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک اور بھی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: تم زیادہ بہتر جانتے ہو۔ سعید کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کر لیتے تو فرمایا کرتے کہ تمہارا بچہ کہے گا: مجھ پر خرچ

1229- صحيح مسلم، باب افضل الصلاة طول القنوت، جلد 2، صفحه 175، رقم: 1804

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب افضل الصلاة طول القنوت، جلد 3، صفحه 306، رقم: 4871

سنن ابن ماجه، باب ما جاء فى طول القيام فى الصلوات، جلد 1، صفحه 456، رقم: 1421

سنن ترمذى، باب ما جاء فى طول القيام فى الصلاة ، جلد 2، صفحه 229، رقم: 387

سنن النسائى الكبرىٰ، باب صدقة جهل المقل، جلد 2، صفحه 31، رقم: 2305

کرو مجھے کس کے سپرد کر رہے ہو؟ تمہاری بیوی کہے گی: مجھ پر خرچ کرو یا مجھے طلاق دے دو تمہارا خادم کہے گا: مجھ پر خرچ کرو یا پھر مجھے بیچ دو۔

1230- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ لِي اَبُو هُرَيْرَةَ: اَتَعْرِفُ رَجَّالًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ - قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ضِرْسُهُ فِي النَّارِ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ - فَكَانَ اَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ وَلَحِقَ بِمُسَيْلِمَةَ - وَقَالَ: كَبْشَانِ انْتَطَحَا فَاَحَبُّهُمَا اِلَيَّ اَنْ يَّغْلِبَ كَبْشِي۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم دجال کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جہنم میں اس کی داڑھ احد پہاڑ سے بھی بڑی ہوگی۔ یہ آدمی پہلے مسلمان ہوا تھا پھر مرتد ہو گیا اور مسیلمہ کذاب سے جا کر مل گیا اور اس نے یہ کہا تھا کہ دو مینڈھے سینگ لڑا رہے ہیں اور ان میں سے میرے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ میرے والا مینڈھا غالب آ جائے۔

1231- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؟ فَقَالَ: هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ؟ - قَالُوا: لَا - قَالَ: فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ ؟ - قَالُوا: لَا - قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ اِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا، فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُولُ: اَيْ فُلُ اَلَمْ اُكْرِمْكَ، وَاُسَوِّدْكَ، وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کا دیدار کر سکیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوپہر کے وقت جب بادل موجود نہ ہوں تو کیا تمہیں سورج کو دیکھنے میں کچھ مشکل پیش آتی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: نہیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چودھویں رات کو جب بادل نہ ہوں تو کیا تمہیں چاند کو دیکھنے میں مشکل پیش آتی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: نہیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تمہیں اپنے رب کا

1230- صحیح بخاری، باب من نام عند السحر، جلد 2، صفحہ 50، رقم: 1131

صحیح مسلم، باب النهی عن صوم الدهر لمن تغرر او فوت به حقا، جلد 3، صفحہ 165، رقم: 2797

صحیح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحہ 325، رقم: 2590

مستخرج ابی عوانة، باب ذکر الخبر المبین ان احب الصیام الی اللہ، جلد 4، صفحہ 127، رقم: 2433

1231- صحیح مسلم، باب فی اللیل ساعة مستجاب فیها الدعاء، جلد 2، صفحہ 175، رقم: 1806

وَاَذَرْكَ تَرَاسُ وَتَرْبَعُ؟ قَالَ فَيَقُوْلُ: بَلٰى اَىْ رَبِّ ۔ قَالَ: فَيَقُوْلُ: اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ؟ فَيَقُوْلُ: لَا ۔ فَيَقُوْلُ: فَاِنِّى اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيْتَنِىْ، ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِىْ فَيَقُوْلُ: اَىْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ، وَاُسَوِّدْكَ، وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالاِبِلَ، وَاَذَرْكَ تَرَاسُ وَتَرْبَعُ؟ قَالَ فَيَقُوْلُ: بَلٰى اَىْ رَبِّ ۔ قَالَ فَيَقُوْلُ: اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ ؟ فَيَقُوْلُ: لَا ۔ فَيَقُوْلُ: فَاِنِّى اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيْتَنِىْ، ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُوْلُ: اٰمَنْتُ بِكَ، وَبِكِتَابِكَ وَبِرَسُوْلِكَ، وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ، وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِىْ بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ ۔ قَالَ فَيَقُوْلُ: فَهَا هُنَا اِذًا ۔ قَالَ ثُمَّ قَالَ: اَلَا نَبْعَثُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ فَيُفَكِّرُ فِىْ نَفْسِهِ مَنِ الَّذِىْ يَشْهَدُ عَلَيَّ؟ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ، وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ: انْطِقِى فَتَنْطِقُ فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ مَا كَانَ، وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ، وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ، وَذٰلِكَ الَّذِىْ يَسْخَطُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ يُنَادِىْ مُنَادٍ اَلَا اتَّبَعَتْ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَتْبَعُ الشَّيَاطِيْنَ وَالصُّلُبَ اَوْلِيَاؤُهُمْ اِلٰى جَهَنَّمَ قَالَ: وَبَقِيْنَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ فَيَاْتِيْنَا رَبُّنَا، وَهُوَ رَبُّنَا وَهُوَ يُثِيْبُنَا فَيَقُوْلُ: عَلَامَ هٰؤُلَاءِ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: نَحْنُ عِبَادُ اللّٰهِ الْمُؤْمِنُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ لَا نُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، وَهٰذَا مَقَامُنَا حَتّٰى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا وَهُوَ رَبُّنَا وَهُوَ يُثِيْبُنَا ۔ قَالَ: ثُمَّ يَنْطَلِقُ حَتّٰى يَاْتِىَ الْجِسْرَ وَعَلَيْهِ كَلَالِيْبُ مِنْ نَارٍ تَخْطَفُ النَّاسَ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ حَلَّتِ الشَّفَاعَةُ اَىِ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ اَىِ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ، فَاِذَا جَاوَزُوا الْجِسْرَ فَكُلُّ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجًا مِمَّا

دیدار کرنے میں کوئی دقت اس طرح نہیں ہوگی جس طرح تمہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو دیکھنے میں دقت نہیں ہوتی۔ پس اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے ملاقات کرے گا اور ارشاد فرمائے گا: اے فلاں! کیا میں نے تجھے عزت عطا نہیں کی اور تیری شادی نہیں کی‘ تیرے لیے گھوڑوں اور اونٹوں کو مسخر نہیں کیا اور تجھے ہر طرح کا موقع نہیں دیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں کہ وہ بندہ عرض کرے گا: ہاں! اے میرے رب! آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے یہ گمان تھا کہ تم میری بارگاہ میں آؤ گے؟ تو بندہ عرض کرے گا: نہیں! تو (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: پھر میں بھی تجھے اسی طرح بھول جاتا ہوں جس طرح تو مجھے بھول گیا تھا‘ پھر (اللہ تعالیٰ) دوسرے بندے سے ملاقات کرے گا اور فرمائے گا: اے فلاں! کیا میں نے تجھے عزت عطا نہیں کی‘ میں نے تجھے سیادت عطا نہیں کی‘ میں نے تیری شادی نہیں کی‘ میں نے تیرے لیے گھوڑوں اور اونٹوں کو مسخر نہیں کیا اور میں نے تجھے ہر طرح کا موقع نہیں دیا؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں کہ وہ بندہ عرض کرے گا: ہاں! اے میرے رب! آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے یہ گمان تھا کہ تو میری بارگاہ میں حاضر ہوگا؟ تو وہ بندہ عرض کرے گا: نہیں! تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں تجھے اسی طرح بھول رہا ہوں جس طرح تو مجھے بھول گیا تھا‘ پھر اللہ تعالیٰ ایک تیسرے بندے سے ملاقات کرے گا تو وہ عرض کرے گا: میں تجھ پر‘ تیری کتابوں پر‘ تیرے رسول پر ایمان لایا‘ میں نے نماز پڑھی‘ میں نے روزہ رکھا‘ میں نے صدقہ کیا اور

مسند امام احمد بن حنبل‘ مسند جابر بن عبد اللّٰہ‘ جلد 3‘ صفحہ 313‘ رقم: 14394

مَلَكَتْ يَمِيْنُهُ مِنَ الْمَالِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلُّ خَزَنَةِ الْجَنَّةِ تَدْعُوهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ يَا مُسْلِمُ هٰذَا خَيْرٌ، فَتَعَالَ ـ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا الْعَبْدَ لَا تَوٰى عَلَيْهِ يَدَعُ بَابًا وَيَلِجُ مِنْ اٰخَرَ ـ قَالَ: فَضَرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ ـ

جتنی میری طاقت تھی میں نے نیکی کی۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: یہ تو ہے، پھر (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: کیا ہم تیرے خلاف گواہ نہ لے آئیں! تو وہ بندہ اپنے ذہن میں سوچے گا کہ میرے خلاف کون گواہی دے سکتا ہے، تو اس آدمی کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے زانوؤں سے کہا جائے گا: بولو! تو اس کا زانو بولے گا، اس کا گوشت، اس کی ہڈیاں بولیں گی، اس نے ان اعمال کے بارے میں جو وہ کرتا رہا ہے، ایسا اس وجہ سے ہوگا تاکہ وہ اپنی طرف سے کوئی عذر پیش نہ کر سکے اور یہ منافق ہوگا اور یہ وہ آدمی ہوگا جس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ پھر ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرے گا: خبردار! ہر گروہ اس کے پیچھے چلا جائے جس کی وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتا تھا، تو شیاطین اور صلیب کے پیروکار ان کے پیچھے جہنم کی طرف جائیں گے۔ آپ (رسول اللہ ﷺ) فرماتے ہیں: اے اہل ایمان! پھر ہم لوگ باقی رہ جائیں گے، ہمارا رب ہمارے پاس تشریف لائے گا، وہ ہمارا رب ہوگا، وہ ہمیں ثواب عطا کرے گا، وہ فرمائے گا: یہ کس مذہب پر ہیں؟ تو وہ کہیں گے: ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں، ہم مؤمن ہیں، ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں، ہم کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتے، ہم یہیں رکے رہیں گے جب تک ہمارا رب نہیں آجاتا جو ہمارا رب ہے اور وہ ہمیں ثواب عطا کرے گا۔ آپ (ﷺ) فرماتے ہیں: پھر بندہ چلتا ہوا پل صراط تک آئے گا جس پر آگ سے بنے ہوئے آنکڑے لگے ہوئے ہوں گے جو لوگوں کو اچک رہے

مشکوۃ المصابیح، باب التحریض علی قیام اللیل، الفصل الاوّل، جلد 1، صفحہ 272، رقم: 1224

ہوں گے، اس وقت شفاعت حلال ہو گی۔ اے اللہ! تو سلامتی عطا فرمانا! اے اللہ! تو سلامتی عطا فرمانا! جب لوگ پل صراط سے گزر جائیں گے تو ہر وہ آدمی جس نے اپنے مال میں سے اللہ عزوجل کی راہ میں کسی بھی چیز کا جوڑا دیا ہو گا تو جنت کا ہر دربان اسے بلائے گا: اے اللہ کے بندے! اے مسلمان! یہ زیادہ بہتر ہے تو ادھر آ! راوی نے کہا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسے بندے کو تو پھر کوئی گھاٹا نہیں ہو گا کہ وہ ایک دروازے کو چھوڑ کر دوسرے سے اندر چلا جائے۔ راوی کہتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان پر مارا اور فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے! مجھے یہ امید ہے کہ تم ان ہی میں سے ایک ہو گے۔

1232- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ لَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قیامت قائم ہو گی اس وقت دو آدمی کسی کپڑے کا سودا کر رہے ہوں گے نہ تو وہ سودا مکمل طور پر کر سکیں گے اور نہ ہی اسے لپیٹ سکیں گے۔

1233- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1232- صحیح مسلم، باب الدعاء فی صلاۃ اللیل وقیامہ، جلد 2، صفحہ 184، رقم: 1843

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب افتتاح الصلوٰۃ اللیل برکعتین خفیفتین، جلد 3، صفحہ 6، رقم: 4856

صحیح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحہ 340، رقم: 2606

صحیح ابن خزیمہ، باب افتتاح صلاۃ اللیل برکعتی خفیفتین، جلد 2، صفحہ 184، رقم: 1150

مسند امام احمد، مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 278، رقم: 7734

1233- صحیح مسلم، باب الدعاء فی صلاۃ اللیل وقیامہ، جلد 2، صفحہ 184، رقم: 1842

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب افتتاح صلاۃ اللیل برکعتین خفیفتین، جلد 3، صفحہ 5، رقم: 4855

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِىْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَّا يَقْطَعُهَا، وَاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ) وَصَلَاةُ الْفَجْرِ يَحْضُرُهَا مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ، وَاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا).

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار ایک سو سال تک چلتا رہے تو پھر بھی اسے طے نہیں کر سکتا اگر تم چاہو تو یہ آیت تلاوت کرلو: ''اور پھیلے ہوئے سائے۔'' اور فجر کی نماز میں رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے شریک ہوتے ہیں' اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: ''بے شک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔''

180 - مُسْنَدُ أَنَس بْنَ مَالِكٍ

مسند حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

1234- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُ وْا بِالْعَشَاءِ . قَالَ سُفْيَانُ: وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَقُوْلُ اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ اِلَّا الزُّهْرِيَّ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کھانا آ جائے اور نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی ہو تو تم پہلے کھانا کھا لو۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے کسی بھی راوی کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا: ''جب کھانا آ جائے'' یہ الفاظ صرف زہری نے بیان کیے ہیں۔

1235- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی اللّٰه عنها' جلد 6' صفحه 30' رقم: 24063

مصنف ابن ابی شیبة ' باب من قال اذا قام الرجل من اللیل فلیفتح برکعتین' جلد 2' صفحه 272' رقم: 6682

1234- صحیح بخاری' باب القرأة فی الظهر' جلد 1' صفحه 152' رقم: 766

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی القرأة فی الظهر' جلد 1' صفحه 294' رقم: 801

اتحاف الخیره المهرة ' باب القرأة فی الظهر والعصر' جلد 2' صفحه 173' رقم: 1277

السنن الکبری للبیهقی' باب فرض القرأة فی کل رکعة بعد التعوذ' جلد 2' صفحه 37' رقم: 2458

سنن ابن ماجه' باب القرأة فی الظهر' جلد 1' صفحه 270' رقم: 826

1235- الآداب للبیهقی' باب فی البناء' جلد 2' صفحه 485' رقم: 709

الادب المفرد للبخاری' باب من بنی' صفحه183' رقم: 468

الزهد لهناد الکوفی' باب من کره البناء' صفحه373' رقم: 720

المسند الشاشی' باب ما روی التابعون من اهل الکوفة عن خباب' جلد 2' صفحه 110' رقم: 928

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَمَاتَ وَاَنَا ابْنُ عِشْرِيْنَ سَنَةً، وَكُنَّ اُمَّهَاتِي يَحُثُّنَنِي عَلٰى خِدْمَتِهٖ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهٗ مِنْ شَاةٍ لَنَا دَاجِنٍ وَشِيبَ لَهٗ بِمَاءِ بِئْرٍ فِي الدَّارِ، فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهٖ وَاَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِيْنِهٖ، وَعُمَرُ نَاحِيَةً فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَاوِلْ اَبَا بَكْرٍ۔ فَنَاوَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ۔

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں اس وقت دس سال کا لڑکا تھا اور جب آپ ﷺ کا (ظاہری) وصال ہوا اس وقت میں بیس سال کا تھا' میری امی اور خالائیں مجھے آپ ﷺ کی خدمت کی ترغیب دیتی تھیں پھر ایک دفعہ آپ ہمارے ہاں گھر تشریف لائے' ہم نے آپ کے لیے اپنی پالتو بکری کا دودھ دوھا اور اس میں گھر میں موجود کنویں کا پانی ملایا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے پیا اور آپ کے بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اور دائیں طرف ایک اعرابی تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک کونے میں تھے۔ حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ابوبکر کو اپنا بچا ہوا دودھ دیں' تو رسول اللہ ﷺ نے وہ اعرابی کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: دائیں طرف والے (یعنی ان دائیں طرف کا حق ہے)۔

1236- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوْا، وَكُوْنُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ۔ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: وَلَا تَنَاجَشُوا؟ قَالَ: لَا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپس میں قطع رحمی نہ کرو' آپس میں ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیرو' ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو' ایک دوسرے سے حسد نہ کرو' اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔ سفیان سے پوچھا گیا: (اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں) ''اور آپس میں دکھاوے کی بولی نہ

1236- سنن ابوداؤد' باب الحث على قيام الليل' جلد 1' صفحه 543' رقم: 1452

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الترغيب فى قيام الليل' جلد 2' صفحه 501' رقم: 4828

المستدرك للحاكم' كتاب صلاة التطوع' جلد 1' صفحه 417' رقم: 1164

صحيح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 306' رقم: 2567

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 250' رقم: 7404

لگاؤ'' تو انہوں نے کہا: نہیں!

1237- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ. قَالَ سُفْيَانُ: وَقَدْ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ بِهِ فَلَمْ اَحْفَظْهُ، وَكَانَ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ يُجَالِسُ الزُّهْرِيَّ مَعَنَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ولیمے میں ستوؤں اور کھجوروں کے ساتھ مہمانوں کی تواضع کی۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے زہری کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا لیکن میں اس کو یاد نہیں رکھ سکا۔ اور حضرت بکر بن وائل ہمارے ساتھ زہری کی محفل میں شریک ہوتے رہے ہیں۔

1238- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دباء (کدو سے بنا ہوا برتن) اور مزفت (وہ برتن جس کو تارکول سے مزین کیا گیا ہو) ان میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا۔

1239- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتْبَعُ الْمَيِّتَ اِلٰى قَبْرِهِ ثَلَاثَةٌ: اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت کے ساتھ تین چیزیں اس کی قبر تک جاتی ہیں اس کے اہل، اس کا مال اور اس کا عمل؛ پس دو واپس آ جاتے ہیں اور ایک ساتھ رہ جاتا ہے اس کے اہل اور اس کا مال واپس آ

1237- سنن ابوداؤد' باب قیام اللیل' جلد 1' صفحه 505' رقم:1311

جامع الاصول لابن اثیر' الفصل الثالث فی صلاة اللیل' جلد 6' صفحه 67' رقم:4177

المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 218' رقم:2965

1238- سنن ترمذی' باب ما جاء فی تخلیل اللحیة' جلد 1' صفحه 15' رقم:29

1239- سنن ابوداؤد' باب النعاس فی الصلاة' جلد 1' صفحه 505' رقم:1313

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب من نعس فی صلاته فلیرقد حتی یذهب عنه النوم' جلد 3' صفحه 16' رقم:4918

صحیح مسلم' باب امر من نعس فی صلاته او استعجم علیه القرآن' جلد 2' صفحه 190' رقم:1872

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی المصلی اذا نعس' جلد 1' صفحه 436' رقم:1372

مسند امام احمد' مسند ابی هریرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 318' رقم:8214

اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ، يَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ، وَيَبْقَى عَمَلُهُ.

جاتے ہیں اور اس کا عمل قبر میں رہ جاتا ہے۔

1240- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ الرَّحَّالُ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَلَاثِ عَشْرَةَ سَنَةً وَاَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ وَنِصْفٍ، قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبًا لِبَعْضِ بَنِى النَّجَّارِ يُرِيْدُ قَضَاءَ حَاجَةٍ، فَخَرَجَ مَذْعُورًا اَوْ قَالَ فَزِعًا وَهُوَ يَقُوْلُ: لَوْلَا اَنْ لَّاتَدَافَنُوا لَسَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ اَهْلِ الْقُبُوْرِ مَا اَسْمَعَنِىْ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنو نجار کے کسی کھنڈر میں قضائے حاجت کے لیے گئے تو آپ ﷺ گھبرائے ہوئے واپس تشریف لائے آپ ﷺ یہ فرما رہے تھے: ''اگر اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ تم لوگ دفن کرنا ہی چھوڑ دو گے تو میں اللہ عزوجل سے یہ دعا کرتا کہ قبر والوں کے عذاب کے متعلق وہ تمہیں بھی سنائے جو اس نے مجھے سنایا ہے۔''

1241- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ اَبِىْ بَكْرٍ، فَلَمَّا رَاَوْهُ كَاَنَّهُمْ اَىْ تَحَرَّكُوْا فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اثْبُتُوا، فَنَظَرْتُ اِلٰى وَجْهِهِ كَاَنَّهُ وَرَقَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آخری زیارت میں نے اس وقت کی تھی جب آپ نے پیر کے دن پردہ ہٹایا تھا' لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے ہوئے تھے' پس جب ان لوگوں نے آپ کو دیکھا تو وہ حرکت کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ تم لوگ اپنی جگہ پر رہو تو میں نے آپ کے چہرۂ

1240- صحیح بخاری' باب تطوع قیام رمضان من الایمان' جلد 1' صفحہ 16' رقم:37

صحیح مسلم' باب الترغیب فی قیام رمضان وھو التراویح ' جلد 2' صفحہ 176' رقم:1815

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب قیام شھر رمضان' جلد 2' صفحہ 492' رقم:4779

سنن ابوداؤد' باب فی قیام شھر رمضان' جلد 1' صفحہ 520' رقم:1373

سنن ترمذی' باب الترغیب فی قیام رمضان' جلد 1' صفحہ 271' رقم:808

1241- صحیح مسلم' باب الترغیب فی قیام رمضان وھو التراویح' جلد 2' صفحہ 176' رقم:1816

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب قیام شھر رمضان' جلد 2' صفحہ 492' رقم:4782

سنن ابوداؤد' باب فی قیام شھر رمضان' جلد 1' صفحہ 520' رقم:1373

سنن ترمذی' باب الترغیب فی قیام رمضان' جلد 1' صفحہ 271' رقم:808

مسند امام احمد' مسند ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 281' رقم:7774

مُصْحَفٍ، وَاَلْقَى السَّجْفَ، وَتُوُفِّيَ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

مبارک کی طرف دیکھا تو وہ گویا قرآن مجید کا کوئی ورق تھا' پھر آپ نے پردہ گرا دیا اور اسی دن کے آخر میں آپ کا (ظاہری) وصال ہو گیا۔

1242- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، فَدَخَلْنَا نَعُوْدُهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلّٰى بِنَا قَاعِدًا، وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ قُعُوْدًا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ الْقَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا، وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعُوْنَ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا' ہم آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے تو نماز کا وقت ہو گیا تو آپ نے بیٹھ کر ہمیں نماز پڑھائی۔ ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی' پس جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو ارشاد فرمایا: ''بے شک امام کو اس لیے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اتباع کی جائے' وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھ جاؤ' جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو' وہ سجدے میں جائے تو تم بھی سجدے میں جاؤ' جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔''

1243- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے آپ سے قیامت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے

1242- صحیح بخاری' باب هل يقال رمضان او شهر رمضان' جلد 3' صفحه 26' رقم: 1901

صحیح مسلم' باب الترغيب فى قيام رمضان وهو التراويح' جلد 2' صفحه 177' رقم: 1818

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب فضل ليلة القدر' جلد 4' صفحه 306' رقم: 8786

مسند امام احمد' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 347' رقم: 8559

1243- صحیح بخاری' باب التماس ليلة القدر فى السبع الاواخر' جلد 3' صفحه 46' رقم: 2015

صحیح مسلم' باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها' جلد 3' صفحه 170' رقم: 2818

موطاء امام مالك' باب ما جاء فى ليلة القدر' جلد 3' صفحه 462' رقم: 1144

سنن النسائى الكبرىٰ' باب التواطؤ على الرويا' جلد 4' صفحه 383' رقم: 7628

عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ: مَا اَعْدَدْتَ لَهَا ؟ . فَلَمْ يَذْكُرْ كَبِيرًا اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: اِنِّى اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ .

پوچھا: تم نے اس کے لیے کوئی تیاری کی ہے؟ تو اس نے بہت زیادہ چیزوں کا ذکر نہیں کیا' صرف یہ کہا کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جس سے محبت رکھتے ہو اسی کے ساتھ ہو گے۔

قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ سَمِعْتُ الْحُمَيْدِيَّ يَقُوْلُ: لَقِيَ ابْنُ عُيَيْنَةَ سِتَّةً وَثَمَانِينَ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَكَانَ يَقُوْلُ: مَا رَاَيْتُ مِثْلَ اَيُّوْبَ.

ابوعلی کہتے ہیں کہ امام حمیدی فرماتے ہیں: ابن عیینہ نے چھیاسی تابعین کی زیارت کی ہے' وہ یہ فرماتے تھے کہ میں نے ایوب جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ لَفْظُ الزُّهْرِيِّ اِذَا حَدَّثَنَا عَنْ اَنَسٍ وَسَهْلٍ سَمِعْتُ، سَمِعْتُ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بات بیان کی کہ جب زہری ہمیں حضرت انیس یا سہل سے روایات بیان کرتے تو یہ کہتے تھے کہ میں نے سنا ہے' میں نے یہ سنا ہے۔

1244- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی چار رکعت پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھیں۔

1245- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ اَبِى قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

حضرت ابوقلابہ از حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

1244- صحیح بخاری' باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر فیه عبادة ' جلد 3' صفحه 47' رقم:2070
صحیح مسلم' باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها' جلد 3' صفحه 173' رقم:2833
السنن الکبری للبیهقی' باب الترغیب فی طلبها العشر الاواخر من رمضان' جلد 4' صفحه 307' رقم:8790
سنن ترمذی' باب ما جاء فی لیلة القدر' جلد 3' صفحه 158' رقم:792
مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 204' رقم:25731

1246- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

1247- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيمٌ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْتِنَا وَاُمِّى اُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور یتیم لڑکا ہمارے گھر میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے جبکہ میری والدہ ام سلیم ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

1248- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعَهُ مِنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ: دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَنْصَارَ لِيَقْطَعَ لَهُمُ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوْا: لَا حَتّٰى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ انصار کو بلایا تاکہ انہیں بحرین میں کچھ اراضی عطا فرمائیں تو انہوں نے عرض کی: ہم یہ اس وقت تک نہیں لیں گے جب تک ہمارے

1246- صحیح بخاری' باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر' جلد 3' صفحه 46' رقم: 2017

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الترغیب فی طلبها فی الوتر من العشر الاواخر' جلد 4' صفحه 308' رقم: 8794

مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 73' رقم: 24489

1247- صحیح بخاری' باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان' جلد 3' صفحه 47' رقم: 2024

صحیح مسلم' باب الاجتهاد فی العشر الاواخر من شهر رمضان' جلد 3' صفحه 175' رقم: 2844

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان' جلد 4' صفحه 313' رقم: 8823

صحیح ابن حبان' باب فضل رمضان' جلد 8' صفحه 222' رقم: 3436

سنن ابوداؤد' باب فی قیام شهر رمضان' جلد 1' صفحه 522' رقم: 1378

1248- صحیح مسلم' باب الاجتهاد فی العشر الاواخر من شهر رمضان' جلد 2' صفحه 832' رقم: 1175

مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 82' رقم: 24572

صحیح ابن خزیمه' باب استحباب الاجتهاد فی العمل فی العشر الاواخر' جلد 3' صفحه 342' رقم: 2215

جامع الاصول لابن اثیر' الفصل الخامس فی قیام شهر رمضان' جلد 6' صفحه 114' رقم: 4215

تَقْطَعَ لِاِخْوَانِنَا مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ مِثْلَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِى اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰى تَلْقَوْنِىْ.

مہاجرین بھائیوں کو بھی اس کی مثل اراضی عطا نہیں فرمائیں گے، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم لوگ ترجیحی سلوک دیکھو گے تو تم صبر کرنا حتیٰ کہ تم مجھ سے آ کر ملو۔

1249- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: بَالَ اَعْرَابِيٌّ فِى الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ، فَنَهْنَهَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: صُبُّوا عَلَيْهِ دَلْوًا مِّنْ مَاءٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اس کی طرف دیکھنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں روکا اور فرمایا: اس پر پانی بہا دو۔

1250- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ دَارُ بَنِى النَّجَّارِ، ثُمَّ دَارُ بَنِى عَبْدِ الْاَشْهَلِ، ثُمَّ دَارُ بَنِى الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دَارُ بَنِىْ سَاعِدَةَ. وَقَالَ: فِىْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انصار کے خاندانوں میں سب سے بہتر خاندان بنو نجار کا ہے، پھر بنو عبدالاشہل کا، پھر بنو حارث بن خزرج کا خاندان ہے پھر بنو ساعدہ کا خاندان ہے۔ اور آپ نے ارشاد فرمایا: انصار کا ہر خاندان بہتر ہے۔

1249- سنن ترمذی، باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید، جلد 5، صفحہ 534، رقم: 3513

سنن ابن ماجہ، باب الدعاء بالعفو والعافیۃ، جلد 2، صفحہ 1265، رقم: 3850

مسند امام احمد، حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا، جلد 6، صفحہ 171، رقم: 25423

سنن النسائی الکبری، باب سورۃ القدر، جلد 6، صفحہ 519، رقم: 11688

المستدرک للحاکم، کتاب الدعاء والتکبیر، جلد 2، صفحہ 190، رقم: 1942

1250- صحیح بخاری، باب السواک یوم الجمعۃ، جلد 2، صفحہ 7، رقم: 887

صحیح مسلم، باب السواک، جلد 1، صفحہ 151، رقم: 612

المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی السواک، صفحہ 27، رقم: 63

سنن ابن ماجہ، باب السواک، جلد 1، صفحہ 105، رقم: 287

سنن ترمذی، باب ما جاء فی السواک، جلد 1، صفحہ 35، رقم: 23

1251- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ يَوْمَ الْخَمِيسِ بُكْرَةً، فَجَاءَ وَقَدْ فَتَحُوا الْحِصْنَ وَخَرَجُوْا مِنْهُ مَعَهُمُ الْمَسَاحِي، فَلَمَّا رَاَوْهُ اَحَالُوا اِلَى الْحِصْنِ وَقَالُوا: مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِيسُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ. وَرَفَعَ يَدَيْهِ: خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعرات کی صبح خیبر پہنچے تو اس وقت انہوں نے قلعہ (کا دروازہ) کھول دیا تھا اور اپنے بیلچے وغیرہ لے کر اس سے باہر نکل رہے تھے جب ان لوگوں نے آپ (ﷺ) کو دیکھا تو دوڑتے ہوئے اپنے قلعے کی طرف گئے اور کہنے لگے: محمد اور ان کا لشکر آ گئے، محمد اور ان کا لشکر آ گئے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر، اللہ اکبر اور آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اور فرمایا: خیبر برباد ہو گیا جب کسی قوم کے لوگ میدان جنگ میں اترتے ہیں تو ان ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔

1252- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِ (الْحَمْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما قرأت سورۃ فاتحہ سے شروع کرتے تھے۔

1251- صحیح بخاری، باب السواك، جلد 1، صفحه 58، رقم: 245

صحیح مسلم، باب السواك، جلد 1، صفحه 152، رقم: 616

السنن الکبری، باب تاکید السواك عند الاستيقاظ من النوم، جلد 1، صفحه 38، رقم: 166

سنن ابوداؤد، باب السواك لمن قام من الليل، جلد 1، صفحه 21، رقم: 55

سنن ابن ماجه، باب السواك، جلد 1، صفحه 105، رقم: 286

مسند امام احمد بن حنبل، حديث حذيفة بن اليمان، جلد 5، صفحه 390، رقم: 23361

1252- صحیح مسلم، باب جامع صلاة الليل ومن نام عنه او مرض، جلد 2، صفحه 168، رقم: 1773

السنن الکبری للبیهقی، باب تاکید السواك عند الاستيقاظ من النوم، جلد 1، صفحه 39، رقم: 168

مسند امام احمد، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 53، رقم: 24314

مصنف عبد الرزاق، باب صلاة النبي صلى الله عليه وسلم من الليل ووتره، جلد 3، صفحه 39، رقم: 4714

سنن النسائی، باب کیف الوتر بتسع، جلد 1، صفحه 173، رقم: 448

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)

1253- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ اَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًا مِّنَ الْقَرْيَةِ فَنَحَرْنَاهَا، فَطَبَخْنَا مِنْهَا فَنَادَى مُنَادِى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَا اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْهَا، فَاِنَّهَا رِجْزٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ . فَاُكْفِئَتِ الْقُدُورُ بِمَا فِيْهَا وَاِنَّهَا لَتَفُورُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کر لیا تو ہمیں بستی سے باہر کچھ گدھے ملے، ہم نے انہیں ذبح کر کے ان میں سے کچھ پکانا شروع کر دیا تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے نے یہ اعلان کیا: خبردار! بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہیں ان سے منع کر رہے ہیں کیونکہ یہ ناپاک اور شیطان کے عمل سے ہیں۔ تو ہانڈیوں میں جو کچھ موجود تھا اس سب سمیت انہیں الٹا دیا گیا حالانکہ وہ ابل رہی تھیں۔

1254- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا، وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْاَنْصَارِ، وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِّنَ الْاَنْصَارِ، الْاَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، فَاَحْسِنُوا اِلٰى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک گھاٹی میں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا' انصار میرے دست و بازو ہیں تو ان میں سے جو اچھا ہو تم اس کے ساتھ اچھائی کرو اور جو برا ہو اس

1253- صحیح بخاری' باب السواك يوم الجمعة ' جلد 2' صفحه 4' رقم:888

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب فى فضل السواك' جلد 1' صفحه 35' رقم:145

سنن الدارمى' باب فى السواك' جلد 1' صفحه 184' رقم:681

سنن النسائى' باب الاكثار فى السواك' جلد 1' صفحه 11' رقم:6

صحيح ابن حبان' باب فرض الوضوء' جلد 3' صفحه 347' رقم:1066

1254- صحيح مسلم' باب السواك' جلد 1' صفحه 152' رقم:613

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب فى فضل السواك' جلد 1' صفحه 34' رقم:142

سنن ابوداؤد' باب فى الرجل يستاك بسواك غيره ' جلد 1' صفحه 19' رقم:51

سنن النسائى الكبرىٰ' باب السواك فى كل حين' جلد 1' صفحه 64' رقم:7

صحيح ابن حبان' باب فرض الوضوء' جلد 3' صفحه 356' رقم:1074

مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ ۔ قَالَ ابْنُ جُدْعَانَ: وَزَادَنِي الْحَسَنُ: اِلَّا فِي حَدٍّ ۔

کو معاف کرو۔ ابن جدعان نے یہ کہا کہ حسن نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: ''سوائے حد کے''۔

1255- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: كَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَنْثِلُ كِنَانَتَهُ الْبَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَجْثُو عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَيَقُوْلُ: وَجْهِي لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ وَنَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ ۔ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَوْتُ اَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِّنْ فِئَةٍ ۔ قَالَ اَنَسٌ: وَرَاَيْتُ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ وَمَعَهُ لِوَاءُ الْمُسْلِمِينَ فِي بَعْضِ مَشَاهِدِهِمْ ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ترکش کے تمام تیر نکال کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھے اور آپ گھٹنوں کے بل جھک گئے اور یہ کہنے لگے: میرا چہرہ آپ کی ذات کے لیے ہے اور میری جان آپ پر قربان، تو راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لشکر میں ابوطلحہ کی آواز سو آدمیوں سے زیادہ بہتر ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ ایک جنگ میں مسلمانوں کا جھنڈا ان کے پاس تھا۔

1256- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَهْدَى اُكَيْدِرُ دُوْمَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً، فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْ حُسْنِهَا، فَقَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دومہ کے حکمران اکیدر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک جبہ تحفے میں بھیجا تو لوگوں کو اس کی خوبصورتی بہت پسند آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سعد

1255- صحیح مسلم، باب السواك، جلد 1، صفحه 152، رقم:615

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب فى فضل السواك، جلد 1، صفحه 35، رقم:144

سنن النسائى الكبرىٰ، باب كيف يستاك، جلد 1، صفحه 63، رقم:3

صحيح ابن حبان، باب فرض الوضوء، جلد 3، صفحه 355، رقم:1073

صحيح ابن خزيمه، باب صفة استياك النبى صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 73، رقم:141

1256- صحيح ابن خزيمه، باب فضل السواك وتطهير الغم به، جلد 1، صفحه 70، رقم:135

سنن النسائى الكبرىٰ، باب الترغيب فى السواك، جلد 1، صفحه 64، رقم:4

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب فى فضل السواك، جلد 1، صفحه 34، رقم:137

سنن الدارمى، باب السواك مطهرة للغم، جلد 1، صفحه 184، رقم:684

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 62، رقم:24377

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَمَنَادِیْلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِی الْجَنَّةِ خَیْرٌ مِّنْهَا ۔

بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ بہتر ہیں۔

1257- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّهُ ذَكَرَ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : فَاٰخُذُ بِحَلْقَةِ الْجَنَّةِ فَاُقَعْقِعُهَا ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے شفاعت کا ذکر کیا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت کے دروازے پر دستک دوں گا۔

1258- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ: حَالَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ فِیْ دَارِنَا ۔ فَقِیْلَ لَهُ: اَلَیْسَ قَدْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَا حِلْفَ فِی الْاِسْلَامِ؟ ۔ فَاَعَادَهَا اَنَسٌ فَقَالَ: حَالَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ دَارِنَا بَیْنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ ۔ قَالَ سُفْیَانُ: فَسَّرَتْهُ الْعُلَمَاءُ حَالَفَ: اٰخٰی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے گھر میں مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارے کا رشتہ قائم کیا تھا۔ ان سے پوچھا گیا: کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: ''اسلام میں کوئی حلف نہیں۔'' تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے دوبارہ یہ بیان کیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے گھر میں مہاجرین اور انصار کے درمیان حلف قائم کیا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ علماء نے اس کی تفسیر یہ کی ہے کہ بھائی چارہ قائم کیا۔

1257- صحیح بخاری، باب قص الشارب، جلد 7، صفحه 160، رقم:5889

صحیح مسلم، باب خصال الفطرة ، جلد 1، صفحه 152، رقم:620

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب السنة فی الاخذ من الاظفار والشارب، جلد 1، صفحه 149، رقم:706

سنن ابوداؤد، باب فی اخذ الشارب، جلد 4، صفحه 135، رقم:4200

سنن ابن ماجه، باب الفطرة ، جلد 1، صفحه 107، رقم:292

1258- صحیح مسلم، باب خصال الفطرة ، جلد 1، صفحه 153، رقم:627

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الدلیل علیان السواك سنة لیس بواجب، جلد 1، صفحه 36، رقم:156.

سنن ابوداؤد، باب السواك من الفطرة ، جلد 1، صفحه 19، رقم:53

سنن ابن ماجه ، باب الفطرة ، جلد 1، صفحه 107، رقم:293

سنن ترمذی، باب ما جاء فی تقلیم الاظفار، جلد 5، صفحه 91، رقم:2757

1259- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مِقْسَمٍ الضَّبِّيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوْاَمِ قَالَ: سَاَلَ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِلْفِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْاِسْلَامِ، وَلٰكِنْ تَمَسَّكُوْا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ.

حضرت شعبہ بن توام کہتے ہیں کہ قیس بن عاصم نے رسول اللہ ﷺ سے حلف کے متعلق سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام کوئی حلف نہیں لیکن تم دورِ جاہلیت کے حلف کو مضبوطی سے پکڑ رکھو۔

1260- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلٰى سَرِيَّةٍ قَطُّ مَا وَجَدَ عَلٰى اَصْحَابِ بِئْرِ مَعُوْنَةٍ حِيْنَ قُتِلُوا، وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْقُرَّاءَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو کسی بھی مہم کے متعلق اتنا زیادہ غم زدہ نہیں دیکھا جتنا آپ بئر معونہ کے افراد کے شہید ہونے پر غم زدہ تھے' ان کو قراء کہا جاتا تھا۔

1261- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1259- صحیح بخاری، باب اعفاء اللحی، جلد 7، صفحہ 160، رقم: 5893

صحیح مسلم، باب فعال الفطرۃ، جلد 1، صفحہ 153، رقم: 623

سنن ترمذی، باب ما جاء فی اعفاء اللحیۃ، جلد 5، صفحہ 95، رقم: 2763

المعجم الصغیر للطبرانی، باب المیم من اسمہ محمد، جلد 2، صفحہ 75، رقم: 807

سنن النسائی الکبریٰ، باب الامر باحفاء الشوارب واعفاء اللحی، جلد 1، صفحہ 66، رقم: 13

1260- صحیح بخاری، باب الایمان وقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس، جلد 1، صفحہ 11، رقم: 8

صحیح مسلم، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم "بنی الاسلام علی خمس" جلد 1، صفحہ 34، رقم: 121

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب اصل فرض الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 358، رقم: 1744

سنن ترمذی، باب ما جاء بنی الاسلام علی خمس، جلد 5، صفحہ 5، رقم: 2609

سنن النسائی الکبریٰ، باب علی کم بنی الاسلام، جلد 6، صفحہ 531، رقم: 11732

1261- صحیح بخاری، باب الزکاۃ من الاسلام، جلد 1، صفحہ 18، رقم: 46

صحیح مسلم، باب بیان الصلوات التی ہی احد ارکان الاسلام، جلد 1، صفحہ 31، رقم: 109

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب فرائض الخمس، جلد 2، صفحہ 8، رقم: 2315

سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ اَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْنَا مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ اَوْ سَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ اَوْ لَمْ يُسَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَمَّتَّ اَوْ سَمَّتَّ هٰذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِيْ اَوْ تُسَمِّتْنِيْ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَاِنَّكَ لَمْ تَحْمَدْهُ.

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں دو آدمیوں کو چھینک آئی تو آپ نے ایک کو جواب دیا اور ایک کو جواب نہیں دیا' تو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے اسے جواب دیا ہے اور مجھے جواب نہیں دیا' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی تھی اور تم نے اس کی حمد بیان نہیں کی۔

1262- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَادِمِهِ: يَا اَنْجَشَةُ رِفْقًا قَوْدَكَ بِالْقَوَارِيرِ . يَعْنِي النِّسَاءَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے خادم سے فرمایا: اے انجشہ! آرام سے چلو تم شیشوں کو لے کر جا رہے ہو' یعنی عورتوں کو۔

1263- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے ایک انصاری چچا کے پاس کھڑا ہوا انہیں

المنتقى لابن الجارود' باب فرض الصلوات الخمس' جلد 1' صفحه 45' رقم:144

سنن ابو داؤد' باب الصلاة من الاسلام' جلد 1' صفحه 150' رقم:391

1262- صحيح ابن حبان' باب الهدى' جلد 9' صفحه 320' رقم:4009

صحيح البخارى' باب قتل القلائد للبدن' جلد 2' صفحه 608' رقم:1611

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب لا يصير الانسان بتقليد الهدى واشعاره ' جلد 5' صفحه 234' رقم:10489

المنتقى لابن الجارود' باب المناسك' جلد 1' صفحه 112' رقم:423

سنن ابو داؤد' باب من بعث بهدية واقام' جلد 2' صفحه 81' رقم:1760

1263- صحيح بخارى' باب كيف يبايع الامام' جلد 8' صفحه 109' رقم:7199

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما يجب على المرء من القيام' جلد 10' صفحه 158' رقم:21101

سنن ابن ماجه ' باب البيعة ' جلد 2' صفحه 957' رقم:2866

صحيح مسلم' باب وجوب طاعة الامراء فى غير معصية ' جلد 6' صفحه 16' رقم:4874

مسند امام احمد بن حنبل' حديث عبادة بن الصامت' جلد 5' صفحه 319' رقم:22777

مَالِكٍ يَقُوْلُ: كُنْتُ قَائِمًا عَلٰى عُمُومَةٍ لِي مِنَ الْاَنْصَارِ اَسْقِيهِمْ فَضِيخًا لَهُمْ، فَاَتَانَا رَجُلٌ مِّنْ قِبَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَذْعُورًا قُلْنَا: مَا وَرَائَكَ؟ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ. فَقَالُوا لِي: اَكْفِئْهَا يَا اَنَسُ. قَالَ: فَكَفَأْتُهَا. فَقَالَ النَّضْرُ بْنُ اَنَسٍ: هِيَ كَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ.

شراب پلا رہا تھا کہ اسی دوران نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ایک آدمی گھبراہٹ میں ہمارے پاس آیا' ہم نے اس سے پوچھا: تمہارے پیچھے کیا ہے؟ اس نے کہا: شراب حرام ہوگئی ہے تو ان لوگوں نے مجھ سے کہا: اے انس! تم اسے بہا دو۔ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اسے بہا دیا۔ حضرت نضر بن انس کہتے ہیں کہ ان دنوں ان لوگوں کی شراب یہی ہوتی تھی۔

1264- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: غَدَوْنَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَةَ، فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ، وَمِنَّا الْمُلَبِّي، لَا يَعِيبُ ذٰلِكَ بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آج کے دن ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ سے عرفہ کی طرف روانہ ہوئے تھے' ان میں سے کچھ لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور کچھ لوگ تلبیہ پڑھ رہے تھے اور ان میں سے کسی نے بھی ایک دوسرے کو غلط نہیں سمجھا۔

1265- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَاْسِهِ الْمِغْفَرُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن جب رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ کے سر پر خود تھا۔

1266- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1264- صحیح بخاری، باب الاقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم، جلد 9، صفحه 93، رقم: 7284

صحیح مسلم، باب الامر بقتال الناس حتى يقولوا لا اله الا الله، جلد 1، صفحه 38، رقم: 133

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب من لا توخذ منه الجزيه من اهل الاوثان، جلد 9، صفحه 182، رقم: 19097

سنن ابوداؤد، باب وجوب الزكاة، جلد 2، صفحه 1، رقم: 1558

سنن ترمذی، باب ما جاء امرت ان اقاتل الناس فی یقولوا لا اله الا الله، جلد 5، صفحه 3، رقم: 2607

1265- مسند امام احمد بن حنبل، حديث ام هانی بنت ابی طالب، جلد 6، صفحه 341، رقم: 26936

1266- صحیح بخاری، باب وجوب الزكاة، جلد 2، صفحه 105، رقم: 1397

صحیح مسلم، باب بیان الایمان الذی یدخل به الجنة، جلد 1، صفحه 33، رقم: 116

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنَ الصَّحْفَةِ فَلَا اَزَالُ اُحِبُّهُ اَبَدًا.

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ پیالے میں کدو تلاش کر رہے تھے تو اس کے بعد میں بھی ہمیشہ سے اس (کدو) سے محبت کرتا ہوں۔

1267- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَسْاَلُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلِ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا؟ قَالَ: نَعَمْ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى بَرِيْقِهِ فِي يَدِهِ فِي لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ.

حضرت حمید طویل روایت کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے انگوٹھی پہنی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں گویا کہ آپ کے ہاتھ میں اس کی چمک کا منظر آج بھی میں دیکھ رہا ہوں۔

1268- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا رِدْفُ اَبِي طَلْحَةَ يَقُوْلُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا اور میں اس وقت حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا' آپ یہ پڑھ رہے تھے: ''میں حج اور عمرہ اکٹھا کرنے کے لیے حاضر ہوں۔''

1269- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ عَرِّيفُ بَنِي زُهْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں۔

الآداب للبيهقي' باب المؤمن قل ما يخلو من البلاء لما يراد به من الخير' جلد 1' صفحه 443' رقم:728

مسند امام احمد' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 342' رقم:8496

1267- سنن ابوداؤد' باب المعتكف يدخل البيت لحاجته' جلد 2' صفحه 309' رقم:2471

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 261' رقم: 26291

معرفة السنن والآثار للبيهقي' باب فضل الجنب وغيره' جلد 1' صفحه 477' رقم:408

1268- صحيح بخارى' باب الخيل لثلاثة' جلد 4' صفحه 29' رقم:2860

صحيح مسلم' باب اثم مانع الزكاة' جلد 3' صفحه 70' رقم: 2337

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب من راى فى الخيل صدقة' جلد 4' صفحه 119' رقم:7668

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 383' رقم:8965

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا ـ

1270- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ عَبْدٌ لِحَيٍّ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو بَيَاضَةَ يُسَمَّى اَبَا طَيْبَةَ، فَاَعْطَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا اَوْ صَاعَيْنِ، اَوْ مُدًّا اَوْ مُدَّيْنِ، وَكَلَّمَ مَوَالِيهِ فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهٖ، يَعْنِىْ خَرَاجَهٗ ـ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے، آپ کو انصار کے کسی قبیلے کے ایک غلام نے پچھنے لگائے تھے اور اس قبیلے کا نام بنو بیاضہ تھا اور اس آدمی کا نام ابوطیبہ تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک صاع یا دو صاع یا ایک مد یا دو مد عطا فرمائے اور آپ نے اس کے مالکوں سے بات کی تو انہوں نے اس کے ذمے جو ادائیگی لازم تھی، اس کو کم کر دیا، یعنی اس کے خراج کو کم کر دیا۔

1271- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَسْهَمَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ فَطَارَ سَهْمُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَلٰى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ: تَعَالَ حَتّٰى اُقَاسِمَكَ مَالِىْ، وَاَنْزِلَ لَكَ عَنْ اَيِّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ، فَاَكْفِيكَ الْعَمَلَ ـ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِىْ اَهْلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں کو مختلف جگہ پر ٹھہرایا گیا تو حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی ربیع رضی اللہ عنہ کے پاس مہمان ٹھہرے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آؤ! میں اپنا مال آپ کے لیے تقسیم کرتا ہوں اور آپ میری بیوی کے متعلق چاہیں تو میں اس سے دستبردار ہو جاتا ہوں اور آپ کی جگہ کام میں کر لیا کروں گا

1270- صحیح بخاری، باب هل یقوم انی صائم اذا شتم، جلد 3، صفحه 157، رقم: 2762

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب الصائم ینزه صیامه عن اللغط والمشاتمة، جلد 4، صفحه 270، رقم: 8569

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 273، رقم: 7679

مصنف ابن ابی شیبة، باب ما یؤمر به الصائم من قلة الکلام وتوقی الکذب، جلد 2، صفحه 271، رقم: 8879

1271- صحیح بخاری، باب الریان للصائمین، جلد 3، صفحه 25، رقم: 1897

صحیح مسلم، باب من جمع الصدقة واعمال البر، جلد 3، صفحه 91، رقم: 2418

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب فضل النفقة فی سبیل الله، جلد 9، صفحه 171، رقم: 19034

سنن ترمذی، باب فی مناقب ابی بکر و عمر رضی الله عنهما، جلد 5، صفحه 614، رقم: 3674

سنن النسائی الکبرٰی، باب وجوب الزکاة، جلد 2، صفحه 6، رقم: 2219

وَمَالِكَ، دُلُّوْنِیْ عَلَى السُّوْقِ . فَخَرَجَ فَاَصَابَ شَيْئًا، فَخَطَبَ امْرَاَةً، فَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلٰى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا؟ .

تو حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کے اہل میں آپ کے مال میں برکت عطا فرمائے! آپ بازار کی طرف میری رہنمائی کر دیں پھر حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بازار گئے انہیں کچھ آمدنی تو انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اور اس کے ساتھ نکاح کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا تم نے کتنے مہر کے بدلے اس کے ساتھ نکاح کیا ہے؟

قَالَ: عَلٰى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ . قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ .

تو انہوں نے کہا: سونے کی گٹھلی کے بدلے میں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی کے ساتھ۔

1272- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ: اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّبْسَقَ فِيْ وَجْهِهِ . ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَاِنَّمَا يُوَاجِهُ رَبَّهُ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَلٰكِنْ لِيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، فَاِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَجْعَلْهَا فِيْ ثَوْبِهِ، وَلْيَقُلْ بِهَا هٰكَذَا . وَاَشَارَ الْحُمَيْدِيُّ اِلٰى طَرَفِ ثَوْبِهِ فَدَلَكَهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا تو آپ نے اسے لکڑی سے کھرچ دیا اور آپ نے غصے کی حالت میں لوگوں کی طرف دیکھا اور یہ ارشاد فرمایا: کیا کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے چہرے کی طرف تھوک دیا جائے جب بندہ نماز کے دوران کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب کے سامنے ہوتا ہے اس لیے کوئی آدمی اپنے دائیں طرف یا سامنے نہ تھوکے بلکہ اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے اگر اسے زیادہ جلدی اور تیزی میں تھوک آ رہا ہو تو پھر وہ اسے

1272- صحیح بخاری' باب الریان للصائمین' جلد 3' صفحہ 25' رقم:1896

صحیح مسلم' باب فضل الصیام' جلد 3' صفحہ 158' رقم:2766

السنن الکبری للبیہقی' باب فی فضل شهر رمضان وفضل الصیام' جلد 4' صفحہ 305' رقم:8774

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی مالك سهل بن سعد' جلد 5' صفحہ 333' رقم:22870

مسند عبد بن حمید' مسند سهل بن سعد الساعدی' صفحہ 168' رقم:455

کپڑے میں تھوک کر اس کو اس طرح مل دے۔ امام حمیدی نے اپنے کپڑے کے کنارے کی طرف اشارہ کر کے اسے مل کر دکھایا۔

1273- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَمَى الْجَمْرَةَ، وَنَحَرَ نُسُكَهُ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْاَيْمَنَ فَحَلَقَهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّهُ الْاَيْسَرَ فَحَلَقَهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ اَبَا طَلْحَةَ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّقْسِمَهُ بَيْنَ النَّاسِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب جمرہ کی رمی کر لی اور قربانی کا جانور ذبح کر لیا تو آپ نے اپنے سر کا دایاں حصہ سر مونڈنے والے کی طرف بڑھایا اور اس نے اسے مونڈ دیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے بایاں حصہ اس کی طرف بڑھایا تو اس نے اسے بھی مونڈ دیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے بال مبارک حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو دیئے اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ انہیں لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیں۔

1274- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ وَّهُوَ يَاْكُلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ نے انہیں تقسیم کرنا شروع کر دیا۔ آپ بے سکونی کی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کھا رہے تھے۔

1273- صحیح بخاری' باب فضل الصوم فی سبیل اللّٰہ' جلد 4' صفحہ 26' رقم: 2840

صحیح مسلم' باب فضل الصیام' جلد 3' صفحہ 158' رقم: 2767

صحیح ابن خزیمہ' باب فضل الصوم فی سبیل اللّٰہ' جلد 3' صفحہ 297' رقم: 2113

مسند عبد بن حمید' من مسند أبی سعید الخدری' صفحہ 301' رقم: 977

سنن الدارمی' باب من صام یوما فی سبیل اللّٰہ عزوجل' جلد 2' صفحہ 267' رقم: 2399

1274- صحیح بخاری' باب صوم رمضان احتسابا من الایمان' جلد 1' صفحہ 16' رقم: 38

صحیح مسلم' باب الترغیب فی قیام رمضان وھو التراویح' جلد 2' صفحہ 177' رقم: 1817

السنن الکبری للبیھقی' باب فی فضل شھر رمضان وفضل الصیام' جلد 4' صفحہ 304' رقم: 8769

المنتقی لابن الجارود' باب الصیام' صفحہ 108' رقم: 404

سنن ابو داؤد' باب فی قیام شھر رمضان' جلد 1' صفحہ 520' رقم: 1374

اُكُلاً ذَرِيعًا.

181 - مُسْنَدُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

مسند حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

1275- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَابُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: دَبَّرَ رَجُلٌ غُلَامًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ. قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ جَابِرٌ: عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ الْاَوَّلِ فِيْ اِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ. زَادَ اَبُو الزُّبَيْرِ اسْمُهُ يَعْقُوبُ الْقِبْطِيُّ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنا دیا' اس کے پاس اس غلام کے سوا کوئی دوسرا مال نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غلام کو بیچ دیا' حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ نے اسے خریدا۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی کہ وہ ایک قبطی غلام تھا جو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت کے پہلے سال میں فوت ہوا تھا۔ ابو زبیر نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: اس کا نام یعقوب قبطی تھا۔

1276- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَابُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَائِمٌ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت منبر پر جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم دو رکعت

1275- صحیح بخاری' باب صفة ابلیس وجنوده ' جلد 3' صفحه 1194' رقم: 3103

صحیح مسلم' باب فضل شهر رمضان' جلد 3' صفحه 121' رقم: 2547

السنن الکبری للبیهقی' باب ما روی فی کراهیة قول القائل جاء رمضان وذهب رمضان' جلد 4' صفحه 202' رقم: 8160

سنن الدارمی' باب فی فضل شهر رمضان' جلد 2' صفحه 41' رقم: 1775

سنن النسائی الکبری' باب فضل شهر رمضان' جلد 2' صفحه 64' رقم: 2407

1276- صحیح بخاری' باب الصوم لمن خاف علی نفسه الغروبة ' جلد 3' صفحه 27' رقم: 1909

صحیح مسلم' باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والفطر لرؤية الهلال' جلد 3' صفحه 124' رقم: 2566

السنن الکبری للبیهقی' باب الصوم لرؤية الهلال او استكمال العدد ثلاثين' جلد 4' صفحه 205' رقم: 8186

سنن الدارقطنی' کتاب الصیام' جلد 2' صفحه 252' رقم: 2196

المنتقى لابن الجارود' باب الصیام' صفحه 106' رقم: 395

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَصَلَّيْتَ؟ . قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ . قَالَ سُفْيَانُ: وَسَمَّى اَبُو الزُّبَيْرِ فِي حَدِيْثِهِ الرَّجُلَ سُلَيْكَ بْنَ عَمْرٍو الْغَطَفَانِيَّ.

نماز پڑھ لو۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابوزبیر نے اس روایت میں ان کا نام حضرت سلیک بن عمرو عطفانی رضی اللہ عنہ بتایا ہے۔

1277- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ جَعْدَةَ قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ اَبِي الْحَسَنِ دَخَلَ مَسْجِدَ وَاسِطٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَابْنُ هُبَيْرَةَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ .

حضرت حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن ابوالحسن کو واسط کی مسجد میں جمعہ کے دن داخل ہوتے دیکھا' اس وقت ابن ہبیرہ منبر پر خطبہ دے رہا تھا تو انہوں نے دورکعت نماز پڑھی پھر بیٹھے۔

1278- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا وَاَرْبَعَمِائَةٍ، فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ . قَالَ جَابِرٌ: وَلَوْ كُنْتُ اُبْصِرُ لَاَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ صلح حدیبیہ کے دن ہماری تعداد چودہ سوتھی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے دن تم لوگ روئے زمین کے سب سے بہتر لوگ ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اگر میری نظر کام کرتی ہوتی تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

1279- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت محمد بن عباد روایت کرتے ہیں کہ میں نے

1277- صحيح بخارى، باب اجود ما كان النبى صلى الله عليه وسلم يكون في رمضان، جلد 3، صفحه 26، رقم:1902

صحيح مسلم، باب كان النبى صلى الله عليه وسلم اجود الناس بالخير من الريح المرسلة ، جلد 7، صفحه 73، رقم:6149

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الجود والافضال فى شهر رمضان، جلد 4، صفحه 305، رقم:8778

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس ، جلد 1، صفحه 363، رقم:3425

صحيح ابن خزيمه ، باب استحباب الجود بالخير والعطايا فى شهر رمضان، جلد 3، صفحه 193، رقم:1889

1278- السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب فضل من ابتلى بشى من الاعمال، جلد 10، صفحه 88، رقم:20659

سنن ابن ماجه، باب الحسد، جلد 2، صفحه 140، رقم:4208

سنن الكبرىٰ للنسائى، باب الاغتباط فى العلم، جلد 3، صفحه 426، رقم:5840

صحيح ابن حبان، باب الزجر عن كتبة المرء السنن، جلد 1، صفحه 78، رقم:90

مسند أبى يعلىٰ، من مسند أبى سعيد الخدرى، جلد 2، صفحه 340، رقم:1085

1279- صحيح بخارى، باب لا يتقد من رمضان بصوم يوم ولا يومين، جلد 3، صفحه 28، رقم:1914

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ: اَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا' وہ اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! اس گھر کے رب کی قسم!

1280- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَبْلَ اَنْ نَلْقٰى ابْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَكَحْتَ يَا جَابِرُ؟ ۔ قُلْتُ: نَعَمْ ۔ فَقَالَ: اَبِكْرٌ اَمْ ثَيِّبٌ؟ ۔ قُلْتُ: ثَيِّبٌ۔ قَالَ: فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا ۔ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُتِلَ اَبِيْ يَوْمَ اُحُدٍ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ فَكُنَّ لِيْ تِسْعَ اَخَوَاتٍ، فَلَمْ اُحِبَّ اَنْ اَجْمَعَ اِلَيْهِنَّ جَارِيَةً خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ، وَلٰكِنِ امْرَاَةً تَمْشُطُهُنَّ وَتَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ۔ قَالَ: اَصَبْتَ ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! کیا تم نے نکاح کر لیا؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: کنواری کے ساتھ یا ثیبہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی: ثیبہ کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا: تم نے کسی لڑکی کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی کہ وہ تمہارے ساتھ کھیلتی اور تم اس کے ساتھ کھیلتے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے والد احد کے دن شہید ہو گئے تھے' انہوں نے نو بیٹیاں چھوڑی ہیں تو میری نو بہنیں ہیں' مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کے ساتھ ایک لڑکی کو شامل کر دوں جو ان کی ہی طرح چھوٹی ہو' پس میں ایک ایسی بیوی لانا چاہتا تھا جو اُن کی کنگھی کر دیا کرے اور ان کی دیکھ بھال کیا کرے۔ تو آپ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ہے۔

1281- قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ لَقِيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب

صحیح مسلم' باب صوم سرر شعبان' جلد 3' صفحہ 168' رقم: 2810

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب النہی عن استقبال شہر رمضان بصوم او یومین' جلد 4' صفحہ 207' رقم: 8196

1280- سنن ترمذی' باب ما جاء أن الصوم لرؤیة الهلال والافطار له' جلد 3' صفحہ 72' رقم: 688

مسند ابی یعلیٰ' مسند ابن عباس' جلد 4' صفحہ 243' رقم: 2355

مصنف ابن ابی شیبة' باب من کرہ ان یتقدم شہر رمضان بصوم' جلد 3' صفحہ 20' رقم: 9112

1281- سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهیة الصوم فی النصف الباقی من شعبان' جلد 2' صفحہ 171' رقم: 735

الْمُنْكَدِرِ فَحَدَّثَنِيهِ وَزَادَ فِيهِ كُلَيْمَةً لَمْ يَقُلْهَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَكَحْتُ: يَا جَابِرُ هَلِ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا؟ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ .

میں نے نکاح کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! کیا تم نے قالین استعمال کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے پاس قالین کہاں سے آئیں گے؟ تو آپ نے فرمایا: عنقریب آئیں گے۔

1282- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جب بھی کسی چیز کا سوال کیا گیا تو آپ نے کبھی نہ نہیں کی۔

1283- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: مَرِضْتُ فَعَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا يَمْشِيَانِ فَأُغْمِيَ عَلَيَّ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَبَّهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ: يَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر میری عیادت کے لیے تشریف لائے' یہ دونوں ہستیاں پیدل تشریف لائی تھیں' مجھ پر بے ہوشی طاری ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور وضو کیا پھر آپ نے اسے مجھ پر چھڑکا تو مجھے ہوش آ گیا' میں نے عرض کی: یا

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الخبر الذی ورد فی النهی عن الصیام' جلد 4' صفحه 209' رقم: 8216

سنن ابوداؤد' باب فی کراهیة ذلك' جلد 2' صفحه 272' رقم: 2339

صحیح ابن خزیمه' باب اباحة وصل صوم شعبان یصوم رمضان' جلد 3' صفحه 282' رقم: 2077

1282- سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهیة صوم یوم الشك' جلد 3' صفحه 27' رقم: 686

سنن الدارمی' باب فی النهی عن صیام یوم الشك' جلد 2' صفحه 5' رقم: 1682

سنن النسائی' باب صیام یوم الشك' جلد 2' صفحه 85' رقم: 2498

صحیح ابن حبان' باب الصوم المنهی عنه' جلد 8' صفحه 351' رقم: 3581

1283- سنن ترمذی' باب ما یقول عند رؤیة الهلال' جلد 5' صفحه 504' رقم: 3451

سنن الدارمی' باب ما یقال عند رؤیة الهلال' جلد 2' صفحه 7' رقم: 1687

مسند البزار' مسند طلحة بن عبید الله' جلد 1' صفحه 173' رقم: 947

مصنف ابن ای شیبة' باب ما قالوا فی الهلال یری ما یقال' جلد 3' صفحه 99' رقم: 9827

رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقْضِي فِيْ مَالِي؟ كَيْفَ اَصْنَعُ فِيْ مَالِي؟ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ۔

رسول اللہ! میں اپنے مال کا کیا کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ خاموش رہے حتیٰ کہ آیت میراث نازل ہوگئی۔

1284- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَزَلَتْ فِيَّ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آیت میراث میرے متعلق نازل ہوئی تھی۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَلَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان نے ابوزبیر سے یہ روایت نہیں سنی۔

1285- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَدَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّ، وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ۔ وَقَالَ سُفْيَانُ: زَادَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ: وَابْنُ عَمَّتِي۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خندق کے دن لوگوں کو بلایا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا' رسول اللہ ﷺ نے پھر لوگوں کو بلایا تو حضرت زبیر نے اپنے آپ کو پیش کیا' آپ نے پھر انہیں بلایا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ہشام بن عروہ نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: "میری پھوپھی کا بیٹا۔"

1286- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1285- صحیح بخاری' باب برکة السحور من غیر ایجاب' جلد 3' صفحه 29' رقم:1923

صحیح مسلم' باب فضل السحور وتاكيد استحبابه ' جلد 3' صفحه 130' رقم:2603

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب استحباب السحور' جلد 1' صفحه 421' رقم:1412

المنتقى لابن الجارود' باب الصيام' صفحه 104' رقم:383

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى السحور' جلد 1' صفحه 540' رقم:1692

1286- صحیح بخاری' باب قدر كم بين السحور وصلاة الفجر' جلد 3' صفحه 29' رقم:1921

صحیح مسلم' باب فضل السحور وتاكيد استحبابه ' جلد 3' صفحه 131' رقم:2606

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى تاخير السحور' جلد 1' صفحه 540' رقم:1694

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: وُلِدَ فِي الْحَيِّ غُلَامٌ فَاَسْمَاهُ اَبُوهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لِاَبِيهِ: لَا نَكْنِيكَ بِاَبِي الْقَاسِمِ، وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا.

فَاَتَى اَبُوهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ.

ہیں کہ کسی قبیلے میں ایک بچہ پیدا ہوا تو اس کے باپ نے اس کا نام قاسم رکھا تو ہم نے اس کے والد سے کہا: ہم تمہاری کنیت ابوالقاسم نہیں رکھیں گے اور ہم تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہیں کریں گے۔

تو اس کا باپ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمان رکھ لو۔

1287- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَابِرُ لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَاَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا. فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَاْتِ مَالُ الْبَحْرَيْنِ وَاَتَى فِي خِلَافَةِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَاَمَرَ اَبُوْ بَكْرٍ مُنَادِيًا فَنَادَى: مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ اَوْ عِدَةٌ فَلْيَاْتِ. قَالَ جَابِرٌ: فَاَتَيْتُ اَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ لَهُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَاَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا.

حضرت محمد بن علی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! اگر ہمارے پاس بحرین کا مال آئے تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کا (ظاہری) وصال ہو گیا' بحرین کا مال نہیں آیا وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو اعلان کرنے کے لیے کہا کہ جس آدمی کو رسول اللہ ﷺ نے کچھ دینا ہو یا آپ نے کسی کے ساتھ کوئی وعدہ کیا ہو تو وہ آجائے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے ان سے یہ کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ

صحیح ابن خزیمه ' باب تاخیر السحور' جلد 3' صفحه 215' رقم:1941

مصنف ابن ابی شیبة ' باب من کان یستحب تاخیر السحور' جلد 2' صفحه 276' رقم:8928

1287- صحیح بخاری' باب اذان الاعمی اذا کان له من یخبره ' جلد 1' صفحه 127' رقم:617

صحیح مسلم' باب بیان ان الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر' جلد 3' صفحه 129' رقم:2590

السنن الکبری للبیهقی' باب السنة فی الاذان لصلاة الصبح قبل طلوع الفجر' جلد 1' صفحه 380' رقم:1858

سنن ترمذی' باب فی وقت اذان الفجر' جلد 1' صفحه 288' رقم:1190

صحیح ابن حبان' باب السحور' جلد 8' صفحه 250' رقم:3472

فَحَثٰى لِیْ اَبُوْ بَكْرٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لِی: عُدَّهَا۔

فرمایا تھا: ''اگر بحرین کا مال آیا تو میں تمہیں اتنا، اتنا اور اتنا دوں گا۔'' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں ہتھیلیاں بھر کر مجھے دیا' پھر مجھ سے فرمایا: تم اس کی گنتی کرو۔

فَعَدَدْتُهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَمِائَةٍ فَقَالَ: خُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ۔

میں نے اس کی گنتی کی تو وہ پانچ سو درہم تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس سے دوگنا اور لے لو۔

1288- قَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُهُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ فَحَثٰى لِیْ ثَلَاثًا۔ وَزَادَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ جَابِرٌ: ثُمَّ اَتَيْتُ اَبَا بَكْرٍ بَعْدُ فَقُلْتُ لَهُ: اَعْطِنِیْ فَلَمْ يُعْطِنِیْ، ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقُلْتُ اَعْطِنِیْ فَلَمْ يُعْطِنِیْ، ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: اَعْطِنِیْ فَلَمْ يُعْطِنِیْ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا بَكْرٍ اِنِّیْ سَاَلْتُكَ اَنْ تُعْطِيَنِیْ فَلَمْ تُعْطِنِیْ، ثُمَّ سَاَلْتُكَ اَنْ تُعْطِيَنِیْ فَلَمْ تُعْطِنِیْ، فَاِمَّا اَنْ تُعْطِيَنِیْ وَاِمَّا اَنْ تَبْخَلَ عَلَیَّ۔ فَقَالَ: قُلْتَ تَبْخَلُ عَلَیَّ؟ وَاَیُّ الدَّاءِ اَدْوٰی مِنَ الْبُخْلِ، فَمَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ اِلَّا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُعْطِيَكَ۔

حضرت ابن منکدر بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے اسی کی مثل ان سے روایت بیان کی۔ البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں: ''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں ہتھیلیاں ملا کر تین مرتبہ مجھے دیا۔'' ابن منکدر نے ان الفاظ کا اضافہ کیا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اس کے بعد میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے ان سے کہا مجھے کچھ دیں' تو انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا میں پھر ان کے پاس آیا اور انہیں کہا: مجھے کچھ دیں! تو انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا میں پھر ان کے پاس آیا اور میں نے ان سے کہا: مجھے کچھ دیں! تو انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا' میں نے کہا: اے ابوبکر! میں نے آپ سے کچھ مانگا ہے کہ آپ مجھے کچھ دیں لیکن آپ نے مجھے کچھ نہیں دیا پھر میں نے آپ سے مانگا کہ آپ مجھے کچھ دیں لیکن آپ نے مجھے کچھ نہیں دیا یا تو آپ مجھے کچھ دیں گے یا پھر آپ میرے متعلق

1288- صحیح مسلم' باب فضل السحور وتاکید استحبابه ' جلد 3' صفحه 130' رقم: 2604

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب استحباب السحور' جلد 1' صفحه 421' رقم: 1413

سنن ابو داؤد' باب فی توکید السحور' جلد 2' صفحه 274' رقم: 2345

سنن الدارمی' باب فی فضل السحور' جلد 2' صفحه 11' رقم: 1697

مسند عبد بن حمید' حدیث عمرو بن العاص رضی الله عنه ' صفحه 121' رقم: 293

بخل کریں گے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم میرے متعلق بخل کرو گے، بخیلی سے زیادہ بری بیماری اور کون سی ہے؟ میں نے تمہیں منع اس لیے کیا ہے کیونکہ میں تمہیں دینا چاہتا ہوں۔

1289- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَعْقِ الْاَصَابِعِ وَلَعْقِ الصَّحْفَةِ قَالَ: وَقَالَ: اِنَّهُ لَا يَدْرِى فِىْ اَىِّ ذٰلِكَ الْبَرَكَةُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انگلیاں اور پلیٹ چاٹنے کا حکم دیا ہے، آپ نے فرمایا: معلوم نہیں کہ اس میں کہاں برکت ہے۔

1290- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ فِيْهَا قَصْرًا اَوْ دَارًا فَقُلْتُ: لِمَنْ هٰذَا؟ فَقِيْلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَوْلَا غَيْرَتُكَ يَا اَبَا حَفْصٍ لَدَخَلْتُهُ. قَالَ فَبَكٰى عُمَرُ وَقَالَ: اَيُغَارُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں ایک محل، یا فرمایا: میں نے ایک گھر دیکھا، میں نے پوچھا: یہ گھر کس کا ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ یہ عمر بن خطاب کا ہے، اے ابوحفص! اگر تیری غیرت نہ ہوتی تو میں اس کے اندر داخل ہو جاتا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رو پڑے اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ ﷺ پر غیرت کروں گا۔

1289- صحیح بخاری، باب تعجیل الافطار، جلد 3، صفحہ 36، رقم: 1957

صحیح مسلم، باب فضل السحور وتاکید استحبابہ، جلد 3، صفحہ 131، رقم: 2608

السنن الکبری للبیهقی، باب ما یستحب من تعجیل الفطر وتاخیر السحور، جلد 4، صفحہ 237، رقم: 8376

سنن ابن ماجہ، باب ما جاء فی تعجیل الافطار، جلد 1، صفحہ 542، رقم: 1698

سنن ترمذی، باب ما جاء فی تعجیل الافطار، جلد 3، صفحہ 82، رقم: 699

مسند امام احمد، حدیث أبی مالك سهل بن سعد، جلد 5، صفحہ 331، رقم: 22856

1290- صحیح مسلم، باب فضل السحور وتاکید استحبابہ، جلد 3، صفحہ 131، رقم: 2611

جامع الاصول لابن اثیر، النوع الثانی فی تعجیل الافطار، جلد 6، صفحہ 375، رقم: 4556

1291- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ فِيْهَا قَصْرًا اَوْ دَارًا فَسَمِعْتُ فِيْهَا ضَوْضَاءَ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا؟ فَقِيلَ: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَرَجَوْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ، فَقِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ. فَلَوْلَا غَيْرَتُكَ يَا اَبَا حَفْصٍ لَدَخَلْتُهُ. قَالَ فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ: اَيُغَارُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اس میں ایک محل' یا فرمایا کہ ایک گھر دیکھا' میں نے اس میں آواز سنی میں نے پوچھا کہ یہ کس کا ہے؟ تو مجھے بتایا گیا: یہ قریش کے ایک آدمی کا ہے' مجھے یہ امید ہوئی کہ یہ میرا ہوگا' تو مجھے یہ بتایا گیا کہ یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اے ابوحفص! اگر تیری غیرت کا خیال نہ ہوتا تو میں اس کے اندر داخل ہوجاتا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رو پڑے اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غیرت کروں گا۔

1292- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ. حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ: خُدْعَةٌ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ ''خُدعَةٌ'' کو اہل عرب ''خَدْعَةٌ'' پڑھتے ہیں۔

1291- سنن ترمذی' باب ما جاء فی تعجیل الافطار' جلد 3' صفحه 83' رقم:700

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یستحب من تعجیل الفطر وتاخیر السحور' جلد 4' صفحه 237' رقم:8378

صحیح ابن حبان' باب الافطار وتعجیله' جلد 8' صفحه 275' رقم:3507

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 237' رقم:7240

مسند البزار' مسند ابی هریرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 394' رقم:7899

1292- صحیح بخاری' باب متی یحل فطر الصائم وافطر' جلد 3' صفحه 36' رقم:1954

صحیح مسلم' باب بیان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار' جلد 3' صفحه 132' رقم:2612

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب وقت الصوم' جلد 1' صفحه 408' رقم:1350

مسند البزار' مسند عمر بن الخطاب رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 64' رقم:260

مسند الحمیدی' مسند عمر بن الخطاب رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 12' رقم:20

وَاَهْلُ الْعَرَبِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ خَدْعَةٌ۔

1293 - حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: يَا لَلْاَنْصَارِ۔ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ۔ قَالَ: فَسَمِعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ ۔ فَقَالُوا: رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ كَسَعَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: يَا لَلْاَنْصَارِ، وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ دَعُوهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ ۔ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ ابْنِ سَلُوْلَ: اَوَقَدْ فَعَلُوهَا، وَاللّٰهِ لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۔ قَالَ جَابِرٌ: وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ بِالْمَدِيْنَةِ اَكْثَرَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ حِيْنَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَثُرَ الْمُهَاجِرُوْنَ بَعْدُ۔ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ: دَعْنِيْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ اَصْحَابَهُ ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے مہاجرین میں سے ایک آدمی نے ایک انصاری کی پیٹھ پر ہاتھ مارا تو انصاری نے کہا: اے انصار! اور مہاجر نے کہا: اے مہاجرین! راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے بتایا: مہاجرین میں سے ایک آدمی نے انصار کے ایک آدمی کو مارا ہے' تو انصاری نے یہ کہا: اے انصار! تو مہاجر نے بھی یہ کہا: اے مہاجرین! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دورِ جاہلیت کا طریقہ ہے تم اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ گندگی والا ہے۔ تو عبداللہ بن ابی نے کہا: کیا ان لوگوں نے ایسا کیا ہے؟ اللہ کی قسم! جب ہم مدینہ واپس جائیں گے تو وہاں کے عزت والے ذلیل لوگوں کو نکال دیں گے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انصار مدینہ منورہ میں مہاجرین سے زیادہ تھے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو پھر مہاجرین زیادہ ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو ورنہ لوگ یہ کہیں گے محمد اپنے ساتھیوں کو قتل کروا رہے ہیں۔

1293- صحیح بخاری' باب يفطر بما تيسر من الماء او غيره ' جلد 3' صفحه 36' رقم:1956

صحيح مسلم' باب بيان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار' جلد 3' صفحه 132' رقم:2613

السنن الكبرى للبيهقى' باب الوقت الذى يحل فيه فطر الصائم' جلد 4' صفحه 216' رقم:7795

سنن ابو داؤد' باب وقت فطر الصائم' جلد 2' صفحه 277' رقم:2354

صحيح ابن حبان' باب الافطار وتعجيله ' جلد 8' صفحه 278' رقم:3511

1294- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَارُوْنَ الْمَدَنِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيِّ ابْنِ سَلُوْلَ لِاَبِيْهِ: وَاللّٰهِ لَا تَدْخُلُ الْمَدِيْنَةَ اَبَدًا حَتّٰى تَقُوْلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَعَزُّ وَاَنَا الْاَذَلُّ. قَالَ وَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَ اَبِي، فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا تَاَمَّلْتُ وَجْهَهُ قَطُّ هَيْبَةً لَهُ، وَلَئِنْ شِئْتَ اَنْ اٰتِيَكَ بِرَاْسِهِ لَاٰتَيْتُكَ، فَاِنِّي اَكْرَهُ اَنْ اَرٰى قَاتِلَ اَبِي.

حضرت ابو ہارون مدنی روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے کہا: اللہ کی قسم! تم اس وقت تک مدینہ میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک تم یہ نہیں کہو گے کہ رسول اللہ ﷺ عزت دار ہیں اور تم ذلیل ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے یہ پتہ چلا کہ آپ میرے باپ کو قتل کروانا چاہتے ہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! اپنے باپ کے رعب کی وجہ سے میں اس کے قتل میں دیر نہیں کروں گا، اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں اس کا سر لے کر آؤں تو میں وہ لے کر آتا ہوں لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں اپنے باپ کے قاتل کو دیکھوں یا مجھے اپنے باپ کا قاتل سمجھا جائے۔

1295- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: قَدِمَ اَعْرَابِيٌّ الْمَدِيْنَةَ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ، ثُمَّ حُمَّ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِي. قَالَ: لَا. فَلَمَّا اشْتَدَّتْ بِهِ الْحُمّٰى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی مدینہ منورہ میں آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہجرت کی بیعت کی، پس اسے بخار ہو گیا وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیعت مجھے واپس کر دیجیے، آپ نے فرمایا: نہیں! تب اس کا بخار تیز ہو گیا وہ پھر

1294- المعجم الكبير للطبراني، احاديث فاختة ام هانى بنت ابى طالب، جلد 24، صفحه 417، رقم:21035
مصنف عبد الرزاق، باب صلاة الضحى، جلد 3، صفحه 76، رقم:4861
معرفة الصحابة لابى نعيم، من اسمه فاختة بنت أبى طالب، جلد 23، صفحه 427، رقم:7159
كنز العمال للهندى، باب صلاة الضحى، جلد 8، صفحه 665، رقم:23457

1295- سنن ترمذى، باب ما جاء نما يستحب عليه الافطار، جلد 3، صفحه 79، رقم:696
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب ما يفطر عليه، جلد 4، صفحه 239، رقم:8389
جامع الاصول لابن اثير، النوع الثالث فيما يفطر عليه، جلد 6، صفحه 377، رقم:4558

اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ ـ قَالَ: لَا ـ ثُمَّ اشْتَدَّتْ بِهِ الْحُمّٰى فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ ـ قَالَ: لَا ـ ثُمَّ اشْتَدَّتْ بِهِ الْحُمّٰى فَخَرَجَ هَارِبًا مِّنَ الْمَدِيْنَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طِيْبَهَا ـ

آپ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیعت مجھے واپس کر دیجئے! آپ نے فرمایا: نہیں! پس پھر اس کا بخار اور زیادہ تیز ہو گیا' وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ میری بیعت مجھے واپس کر دیجئے! آپ نے فرمایا: نہیں! تو پھر اس کا بخار اور زیادہ شدید ہو گیا تو وہ مدینہ منورہ سے خوفزدہ ہو کر چلا گیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ منورہ کی مثال بھٹی کی طرح ہے جو زنگ کو نکال دیتی ہے اور چیز کو نکھار دیتی ہے۔

1296- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِمِائَةِ رَاكِبٍ، وَاَمِيْرُنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيْرًا لِقُرَيْشٍ، فَاَصَابَنَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ حَتّٰى اَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ ذٰلِكَ الْجَيْشُ جَيْشَ الْخَبَطِ - قَالَ - فَاَلْقٰى لَنَا الْبَحْرُ وَنَحْنُ بِالسَّاحِلِ دَابَّةً تُسَمَّى الْعَنْبَرَ، فَاَكَلْنَا مِنْهَا نِصْفَ شَهْرٍ وَائْتَدَمْنَا بِهٖ وَادَّهَنَّا بِوَدَكِهٖ حَتّٰى ثَابَتْ اَجْسَامُنَا، قَالَ: فَاَخَذَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِّنْ اَضْلَاعِهٖ فَنَصَبَهٗ، ثُمَّ نَظَرَ اَطْوَلَ رَجُلٍ وَاَعْظَمَ جَمَلٍ فِي الْجَيْشِ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّرْكَبَ الْجَمَلَ، ثُمَّ يَمُرُّ تَحْتَهُ الْفَفْعَلَ فَمَرَّ تَحْتَهُ الْفَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: هَلْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم تین سو سواروں کو ایک مہم پر بھیجا' ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے' ہم قریش کے ایک قافلے کی گھات میں تھے' ہمیں سخت بھوک لگی حتیٰ کہ ہم پتے کھانے پر مجبور ہو گئے' اس لیے اس لشکر کا نام ''پتوں والا لشکر'' رکھا گیا۔ آپ (حضرت جابر) بیان کرتے ہیں کہ پس سمندر نے ہمارے سامنے ایک سمندری جانور پھینکا' ہم اس وقت ساحل پر موجود تھے' اسے عنبر کہا جاتا تھا پس ہم پندرہ دن تک اس کا گوشت کھاتے رہے ہم نے اس کے تیل کے ساتھ روٹی کھائی' اس کی چربی کو جسم پر ملا حتیٰ کہ ہم موٹے ہو گئے۔ پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی کو کھڑا کیا پھر انہوں نے سب سے لمبے آدمی اور لشکر

1296- صحیح بخاری' باب هل يقوم انى صائم اذا شتم' جلد 3' صفحه 157' رقم: 2762

السنن الكبرى للبيهقى' باب الصائم ينزه صيامه عن اللغط والمشاتمة' جلد 4' صفحه 270' رقم: 8569

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 273' رقم: 7679

مصنف ابن ابى شيبة' باب ما يؤمر به الصائم من قلة الكلام وتوقى الكذب' جلد 2' صفحه 271' رقم: 8879

مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ . قُلْنَا: لَا.

کے سب سے اونچا اونٹ دیکھا' پھر اس آدمی کو حکم دیا کہ وہ اس اونٹ پر سوار ہو اور اس کے نیچے سے گزرے تو اس آدمی نے ایسا ہی کیا اور اس کے نیچے سے گزر گیا پس جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اس کا کچھ حصہ ہے؟ ہم نے عرض کی: نہیں!

1297- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ: وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ مَعَهُ جِرَابٌ فِيهِ تَمْرٌ، فَكَانَ يُعْطِينَا مِنْهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، ثُمَّ صَارَتْ إِلَى تَمْرَةٍ، فَلَمَّا فَنِيَ وَجَدْنَا فَقْدَهُ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ: وَلَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ "ہمارے درمیان ایک آدمی تھا جس کے پاس ایک بوری تھی اور اس میں کھجوریں تھیں' وہ اس میں سے ایک ایک مٹھی ہمیں کھجور دیا کرتا تھا پھر ایک کھجور تک معاملہ آ گیا' جب وہ بھی ختم ہوگئی تو ہمیں اس کے ختم ہونے کا شدت سے احساس ہوا۔"

1298- قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ فَلَمَّا اشْتَدَّ الْجُوعُ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ نَحَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمارے درمیان ایک آدمی تھا جب سخت بھوک لگی تو اس نے تین اونٹ ذبح کیے' پھر تین اونٹ ذبح کیے' پھر تین

1297- صحیح بخاری' باب من لم یدع قول الزور والعمل به فی الصوم' جلد 3' صفحه 26' رقم:1903
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الصائم ینزه صیامه عن اللغط والمشاتمة ' جلد 4' صفحه 270' رقم:8570
سنن ابوداؤد' باب الغیبة للصائم' جلد 2' صفحه 279' رقم:2364
سنن ترمذی' باب ما جاء فی التشدید فی الغیبة للصائم' جلد 3' صفحه 87' رقم:707
سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی الغیبة والرفث للصائم' جلد 1' صفحه 539' رقم:1689
1298- صحیح بخاری' باب الصائم اذا اکل او شرب ناسیا' جلد 3' صفحه 31' رقم:1933
صحیح مسلم' باب اکل الناسی وشربه وجماعه لا یفطر' جلد 3' صفحه 160' رقم:2772
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب من اکل او شرب ناسیا فلیتم صومه ولا قضاء علیه ' جلد 4' صفحه 229' رقم:8327
صحیح ابن خزیمه ' باب ذکر البیان ان الاکل والشارب ناسیا لصیامه غیر مفطر' جلد 3' صفحه 238' رقم:1989
المنتقی لابن الجارود' باب الصیام' صفحه 105' رقم:389

ثَلاثَ جَزائِرَ، ثُمَّ نَهاهُ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ .

اونٹ ذبح کیے' پھر حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے اسے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

1299- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ لاَبِي: كُنْتُ فِي الْجَيْشِ جَيْشِ الْخَبَطِ فَاَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ قَالَ لِي اَبِي: انْحَرْ. قُلْتُ: نَحَرْتُ، ثُمَّ اَصَابَهُمْ جُوعٌ شَدِيدٌ فَقَالَ لِي اَبِي: انْحَرْ. قُلْتُ: نَحَرْتُ. ثُمَّ اَصَابَهُمْ جُوعٌ شَدِيدٌ فَقَالَ لِي: انْحَرْ فَقُلْتُ: نَحَرْتُ. ثُمَّ قَالَ اَبِي: انْحَرْ. قُلْتُ: نُهِيتُ.

حضرت قیس بن سعد روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا: میں اس لشکر میں موجود تھا جس کا نام پتوں والا لشکر رکھا گیا۔ لوگوں کو بھوک لگی تو میرے والد نے مجھ سے کہا: تم قربان کرو' میں نے کہا: میں ذبح کر لیتا ہوں' پھر لوگوں کو سخت بھوک لگی تو میرے والد نے مجھے فرمایا: تم ذبح کرو' میں نے کہا: میں ذبح کر دیتا ہوں' پھر لوگوں کو بھوک لگی تو میرے والد نے مجھے کہا: تم ذبح کرو' تو میں نے کہا: میں ذبح کر لیتا ہوں' پھر میرے والد نے مجھ سے کہا: تم ذبح کرو' تو میں نے کہا: مجھے اس سے روک دیا گیا ہے۔

1300- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُشِيرُ اِلٰى اُذُنَيْهِ يَقُوْلُ: اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ روایت کرتے ہیں کہ میں گواہی دے کر یہ کہتا ہوں کہ میں نے اپنے ان دو کانوں سے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''بے شک

1299- سنن ابوداؤد' باب فی الاستنثار' جلد 1' صفحہ 54' رقم:142

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهیة مبالغة الاستنشاق للصائم' جلد 3' صفحہ 155' رقم:788

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب المبالغة فی الاستنشاق الا ان یکون صائما' جلد 1' صفحہ 50' رقم:231

المستدرك للحاکم' کتاب الطهارة' جلد 1' صفحہ 247' رقم:522

صحیح ابن حبان' باب فرض الوضوء' جلد 3' صفحہ 332' رقم:1054

1300- صحیح بخاری' باب الصائم یصبح جنبًا' جلد 3' صفحہ 29' رقم:1925

صحیح مسلم' باب صحة صوم من طلع علیه الفجر وهو جنب' جلد 3' صفحہ 137' رقم:2646

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی الرجل یصبح جنبا وهو یرید الصیام' جلد 1' صفحہ 543' رقم:1702

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الجنب یدرکه الفجر وهو یرید الصوم' جلد 3' صفحہ 149' رقم:779

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ام سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 6' صفحہ 308' رقم:26666

يَقُوْلُ: اِنَّ نَاسًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ .

کچھ لوگ جہنم سے نکالے جائیں گے اور جنت میں داخل کردیئے جائیں گے۔''

1301- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو كَمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّيهَا بِقَوْمِهِ - قَالَ - فَاَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ - قَالَ - فَصَلَّاهَا مُعَاذٌ مَعَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَاَمَّ قَوْمَهُ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَتَنَحّٰى رَجُلٌ مِمَّنْ خَلْفَهُ فَصَلّٰى وَحْدَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالُوا لَهُ: نَافَقْتَ . فَقَالَ: لَا وَلٰكِنِّي اٰتِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرُهُ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ اَخَّرْتَ الْعِشَاءَ الْبَارِحَةَ، وَاِنَّ مُعَاذًا صَلَّاهَا مَعَكَ، ثُمَّ رَجَعَ فَاَمَّنَا فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ تَاَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ وَحْدِي، وَاِنَّمَا نَحْنُ اَهْلُ نَوَاضِحَ، نَعْمَلُ بِاَيْدِيْنَا، فَاَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مُعَاذٍ فَقَالَ: اَفَتَّانٌ اَنْتَ يَا مُعَاذُ ؟ اَفَتَّانٌ اَنْتَ؟ اِقْرَاْ سُوْرَةَ كَذَا وَسُوْرَةَ كَذَا . وَعَدَّدَ السُّوَرَ. قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَ فِيْهِ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھا کرتے تھے پھر وہ واپس چلے جاتے تھے اور اپنی قوم کو یہی نماز پڑھایا کرتے تھے۔ راوی نے کہا کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز میں دیر کردی تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کی اقتداء میں عشاء کی نماز پڑھی' پھر واپس جا کر انہوں نے اپنی قوم کو نماز پڑھانا شروع کی تو سورۂ بقرہ پڑھنی شروع کردی' ان کے پیچھے نماز پڑھنے والوں میں سے ایک آدمی پیچھے ہٹے' انہوں نے اکیلے نماز پڑھی اور چلے گئے۔ لوگوں نے اس سے کہا: تم منافق ہو گئے ہو' تو اس نے کہا: نہیں! میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جا کر آپ کو اس کے متعلق بتاؤں گا' پھر وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! گزشتہ رات آپ نے عشاء کی نماز دیر سے ادا کی تھی' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کی اقتداء میں یہ نماز پڑھی' پھر وہ واپس آئے اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھانا شروع کی اور سورۂ بقرہ پڑھنی شروع کردی' جب میں نے یہ دیکھا تو میں پیچھے ہٹ گیا پھر میں نے اکیلے نماز پڑھی' ہم اونٹ پالنے والے لوگ

1301- صحیح بخاری' باب اغتسال الصائم' جلد 3' صفحه 31' رقم: 1930

صحیح مسلم' باب صحة صوم من طلع علیه الفجر وهو جنب' جلد 3' صفحه 137' رقم: 2645

سنن ابو داؤد' باب فیمن اصبح جنبا فی شهر رمضان' جلد 2' صفحه 285' رقم: 2390

السنن الکبرٰی للبیهقی' باب من اصبح جنبا فی شهر رمضان' جلد 4' صفحه 214' رقم: 8253

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اُم سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 6' صفحه 308' رقم: 26672

الْاَعْلٰى) (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى) (وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ) (وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا) (وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ). قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ: اِنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ بِ(سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى) (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى) (وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا) (وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ) (وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ). فَقَالَ عَمْرٌو: هُوَ هٰذَا، اَوْ نَحْوَ هٰذَا۔

ہیں' ہم نے اپنے ہاتھوں سے کام کاج کرنا ہوتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! کیا تم مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہو؟ کیا تم مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہو؟ تم فلاں اور فلاں سورت کی تلاوت کیا کرو' پھر آپ ہی نے ان سورتوں کی گنتی کروائی۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابوزبیر نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ "نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الیل، سورۃ البروج، سورۃ الشمس اور سورۂ طارق پڑھا کرو۔" سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے کہا: ابوزبیر نے تو یہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الیل، سورۃ الشمس، سورۃ الطارق اور سورۃ البروج پڑھا کرو۔" تو عمرو بن دینار نے کہا: یہ الفاظ نئے ہیں یا اسی کی مثل ہیں۔

1302- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرَ بْنِ زَيْدِ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ مِنْ اَصْلِهٖ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ مِنْ اَصْلِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: بِشْرُ بْنُ مُوْسَى الْاَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيِّ ابْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن ابی بن سلول کے پاس تشریف لائے' اس وقت جب اسے قبر میں رکھا جا چکا تھا تو رسول اللہ ﷺ کے حکم پر اسے باہر نکالا گیا اور اس کی میت کو آپ کے گھٹنوں پر رکھا گیا' رسول اللہ ﷺ نے اپنی قمیص اسے پہنوائی اور اس پر اپنا لعاب دہن ڈالا اور اللہ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے۔

1302- صحیح مسلم' باب فضل صوم المحرم' جلد 3' صفحہ 169' رقم: 2812

صحیح ابن خزیمہ' باب فضل الصوم فی المحرم اذا ہو افضل الصیام بعد شہر رمضان' جلد 3' صفحہ 282' رقم: 2076

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 344' رقم: 8515

مسند عبد بن حمید' من مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ' صفحہ 416' رقم: 1423

سَلُوْلَ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ حُفْرَتَهُ ال- قَالَ - فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلٰی رُكْبَتَيْهِ، فَاَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

1303- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَارُوْنَ: مُوسَى بْنُ اَبِیْ عِيسَى قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَیّ - وَكَانَ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَانِ - اَلْبِسْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْقَمِيصَ الَّذِی يَلِیْ جِلْدَكَ۔

حضرت ابو ہارون کہتے ہیں کہ موسیٰ بن ابوعیسیٰ نے عبداللہ بن ابی کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ عرض کی' آپ نے اس وقت دو قمیصیں پہنی ہوئی تھیں' کہ یا رسول اللہ! آپ یہ قمیص اسے پہنا دیجئے جو آپ کے جسم کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔

1304- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قَاتَلْتُ فِیْ سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى اُقْتَلَ اَيْنَ اَنَا؟ قَالَ: فِی الْجَنَّةِ ۔ قَالَ: فَاَلْقَى تَمَرَاتٍ كُنَّ فِیْ يَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا کیا حکم ہے کہ اگر میں اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے مارا جاتا ہوں تو میں کہاں جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جنت میں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس آدمی نے اپنے ہاتھ میں جو کھجوریں تھیں ایک طرف رکھیں اور پھر لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔

1305- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1303- صحیح بخاری' باب صوم شعبان' جلد 2' صفحه 695' رقم:1869

صحیح مسلم ' باب صیام النبی صلی الله علیه وسلم فی غیر رمضان' جلد 3' صفحه 161' رقم:2778

السنن الکبرٰی للبیهقی' باب فی فضل صوم شعبان' جلد 4' صفحه 292' رقم:8689

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی صیام النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 1' صفحه 545' رقم:1710

مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 143' رقم:25144

1304- سنن ابوداؤد' باب فی صوم اشهر الحرم' جلد 2' صفحه 298' رقم:2430

السنن الکبرٰی للبیهقی' باب فی فضل الصوم فی اشهر الحرم' جلد 4' صفحه 291' رقم:8687

1305- صحیح بخاری' باب التکبیر الی العید' جلد 2' صفحه 20' رقم:969

السنن الصغرٰی للبیهقی' باب العمل الصالح فی العشر من ذی الحجة ' جلد 1' صفحه 433' رقم:1452

سنن ابوداؤد' باب فی صوم العشر ' جلد 2' صفحه 301' رقم:2440

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْاَشْرَفِ؟ اِنَّهُ قَدْ اٰذَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ . فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُحِبُّ اَنْ اَقْتُلَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَائْذَنْ لِي . قَالَ: فَاَذِنَ لَهُ، فَاَتٰى مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ كَعْبًا فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ قَدْ طَلَبَ مِنَّا صَدَقَةً وَقَدْ عَنَّانَا، وَقَدْ جِئْتُ اَسْتَقْرِضُكَ . فَقَالَ: اِيهًا وَاللّٰهِ لَتَمَلُّنَّهُ . فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ: اِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاهُ فَنَكْرَهُ اَنْ نَتْرُكَهُ حَتّٰى نَنْظُرَ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ يَصِيْرُ اَمْرُهُ . فَقَالَ: ارْهَنُوْنِي . قَالَ: اَيُّ شَيْءٍ اَرْهَنُكَ . قَالَ: ارْهَنُوْنِي اَبْنَائَكُمْ؟ فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدٌ: يُسَبُّ ابْنُ اَحَدِنَا يُقَالُ لَهُ رَهِينَةُ وَسْقَيْنِ مِنْ تَمْرٍ . قَالَ: فَنِسَائَكُمْ . قَالُوا: اَنْتَ اَجْمَلُ الْعَرَبِ فَنَرْهَنُكَ نِسَائَنَا وَلٰكِنْ نَرْهَنُكَ اللَّامَةَ . قَالَ: نَعَمْ . فَوَاعَدَهُ اَنْ يَجِيْءَهُ قَالَ: وَكَانُوا اَرْبَعَةً سَمّٰى عَمْرٌو اثْنَيْنِ: مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ وَاَبَا نَائِلَةَ فَاَتَوْهُ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ يَنْفَحُ مِنْهُ رِيحُ الطِّيبِ . فَقَالُوا: مَا رَاَيْنَا كَاللَّيْلَةِ رِيحًا اَطْيَبَ فَقَالَ: عِنْدِي فُلَانَةُ اَعْطَرُ الْعَرَبِ . فَقَالَ مُحَمَّدٌ: ائْذَنْ لِي اَنْ اَشَمَّ . قَالَ: شُمَّ . ثُمَّ قَالَ: ائْذَنْ لِي فِي اَنْ اَعُوْدَ . قَالَ: فَعَادَ فَتَشَبَّثَ بِرَاْسِهِ وَقَالَ: اضْرِبُوْهُ . فَضَرَبُوْهُ حَتّٰى قَتَلُوْهُ.

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کون کعب بن الاشرف سے میری جان چھڑائے گا' اس نے اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دی ہے' تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ یہ پسند کریں گے کہ میں اسے قتل کر دوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کہتے ہیں: پھر آپ مجھے اجازت دیجئے' کہتے ہیں کہ پس آپ نے مجھے اجازت دے دی۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کعب بن الاشرف کے پاس آئے اور کہا: یہ صاحب ہم سے صدقہ بھی مانگتے ہیں' انہوں نے تو ہمیں مصیبت میں مبتلا کر دیا ہے' میں تمہارے پاس اس لیے آیا ہوں تاکہ تم سے کچھ قرضہ لوں' تو کعب نے کہا: اللہ کی قسم! تم ضرور ان سے اکتا جاؤ گے' تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم ان کی پیروی کر چکے ہیں اور ہمیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ ہم انہیں چھوڑ دیں' ابھی ہم یہ دیکھ لیتے ہیں کہ آگے چل کر کیا ہوتا ہے۔ کعب نے کہا: تم میرے پاس کوئی چیز رہن رکھواؤ' محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: میں کون سی چیز تمہارے پاس رہن رکھواؤں۔ کعب نے کہا: تم اپنے بیٹوں کو میرے پاس رہن رکھو' تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: کوئی آدمی ہم میں سے کسی کے بچے کو گالی دیتے ہوئے کہے گا کہ کھجور کے دو وسق کے بدلے میں اسے رہن رکھوا دیا گیا تھا۔ کعب نے کہا: پھر تم اپنی عورتوں کو رہن رکھواؤ' تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم عرب کے خوبصورت ترین آدمی ہو تو کیا ہم اپنی عورتیں تمہارے پاس رہن رکھوا دیں' لیکن یہ ہے کہ ہم اپنا اسلحہ تمہارے پاس رہن رکھوا دیتے ہیں۔ کعب نے

سنن الدارمی' باب فی فضل العمل فی العشر' جلد 2' صفحہ 41' رقم: 1773

کہا: ٹھیک ہے۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ اس کے پاس آئیں۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ چار آدمی تھے جن میں سے دو کے نام عمرو تھے‘ ایک حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ تھے اور دوسرے حضرت ابونائلہ تھے۔ پس یہ چاروں کعب بن اشرف کے پاس آئے‘ وہ اس وقت چادر اوڑھے ہوئے تھا جس سے بڑی پیاری خوشبو آ رہی تھی‘ انہوں نے کہا: ہم نے آج جیسی خوشبو کبھی نہیں سونگھی۔ وہ کہنے لگا: میری بیوی فلاں عورت ہے جو عرب کی سب سے زیادہ خوشبودار عورت ہے‘ تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم مجھے اجازت دو کہ میں اسے سونگھ لوں‘ تو اس نے کہا: تم سونگھو‘ تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم مجھے دوبارہ اجازت دو کہ میں دوبارہ اسے سونگھوں۔ راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ دوبارہ اس کے قریب ہوئے تو انہوں نے اس کا سر پکڑ لیا اور کہا کہ اس کو مارو! انہوں نے اسے مارا حتیٰ کہ اسے قتل کر دیا۔

1306- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَيْشِيُّ قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ كَذَا فِيْ كِتَابِى الْعَيْشِيُّ وَفِيْ اُصُولٍ عِنْدِى الْعَبْسِيُّ وَاللّٰهُ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اِنِّى لَاسْمَعُ صَوْتًا اَجِدُ مِنْهُ رِيحَ الدَّمِ. قَالَ: اِنَّمَا هُوَ اَبُوْ نَائِلَةَ اَخِى، لَوْ وَجَدَنِى نَائِمًا مَا اَيْقَظَنِىْ، فَاِنَّ الْكَرِيمَ

عکرمہ نے روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ کعب بن اشرف کی بیوی نے اسے کہا: میں نے ایک ایسی آواز سنی ہے جس میں مجھے خون کی بو آتی ہے تو کعب بن اشرف نے کہا: یہ تو ابونائلہ ہے جو میرا بھائی ہے‘ اگر وہ مجھے سویا ہوا پاتا تو مجھے بیدار نہ کرتا اور عزت دار آدمی کو اگر زخمی کرنے کے لیے بھی بلایا جائے تو وہ ضرور جاتا

مسند امام احمد بن حنبل‘ مسند عبد اللہ بن العباس‘ جلد 1‘ صفحہ 345‘ رقم: 3228

1306- صحیح مسلم‘ باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر‘ جلد 3‘ صفحہ 167‘ رقم: 2804

السنن الكبرىٰ للبيهقى‘ باب صوم یوم عرفة لغير الحاج‘ جلد 4‘ صفحہ 282‘ رقم: 8639

مسند امام احمد بن حنبل‘ حديث أبى قتادہ الانصاری‘ جلد 5‘ صفحہ 296‘ رقم: 22590

لَوْ دُعِيَ اِلٰى طَعْنَةٍ لَّاَجَابَهَا، وَسَمَّى الَّذِيْنَ اَتَوْهُ مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَبُوْ نَائِلَةَ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ وَاَبُوْ عَبْسِ بْنُ جَبْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مُعَاذٍ۔

ہے۔ راوی نے ان کے نام بیان بتائے ہیں جو یہ ہیں: حضرت محمد بن مسلمہ، حضرت ابو نائلہ، حضرت عباس بن بشر، حضرت ابوعبس بن جبر اور حضرت حارث بن معاذ رضی اللہ عنہم۔

1307- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَرَّ بِاَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ: اَمْسِكْ بِنِصَالِهَا . قَالَ: نَعَمْ۔

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے پوچھا: کیا آپ نے حضرت جابر بن عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی سے یہ فرمایا تھا جو مسجد میں اپنے تیر لے کر گزر رہا تھا کہ تم اسے دھار کی طرف سے پکڑ کر رکھو، تو اس نے کہا: ہاں!

1308- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَمْرٌو اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: فِيْنَا نَزَلَتْ بَنِي حَارِثَةَ وَبَنِي سَلِمَةَ (اِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا) وَمَا اُحِبُّ اَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت ہمارے متعلق یعنی بنو حارثہ اور بنو سلمہ کے متعلق نازل ہوئی تھی: ''جب تم میں سے دو گروہوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ تمہیں پھسلا دیں۔'' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ یہ آیت نازل نہ ہوئی ہوتی کیونکہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ان دونوں کا مددگار ہے۔''

1309- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1307- صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب وجوب صوم رمضان، جلد 3، صفحہ 24، رقم: 1892

صحیح مسلم، باب صوم یوم عاشوراء، جلد 3، صفحہ 150، رقم: 2714

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب فضل یوم عاشوراء، جلد 4، صفحہ 286، رقم: 8658

سنن ابوداؤد، باب فی صوم یوم عاشوراء، جلد 2، صفحہ 302، رقم: 2444

سنن ابن ماجہ، باب صیام یوم عاشوراء، جلد 1، صفحہ 552، رقم: 1734

1308- صحیح مسلم، باب استحباب صیام ثلاثۃ ایام من کل شھر، جلد 3، صفحہ 167، رقم: 2804

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب صوم یوم عرفۃ لغیر الحاج، جلد 4، صفحہ 282، رقم: 8639

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابی قتادہ الانصاری، جلد 5، صفحہ 296، رقم: 22590

1309- صحیح مسلم، باب ای یوم لصیام فی عاشوراء، جلد 3، صفحہ 151، رقم: 2723

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ.

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا ہے اور آپ نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

1310- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ. قَالَ سُفْيَانُ: وَكُلُّ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ لَنَا فِيْهِ سَمِعْتُ جَابِرًا اِلَّا هٰذَيْنِ الْحَدِيْثَيْنِ، يَعْنِي لُحُومَ الْخَيْلِ وَالْمُخَابَرَةَ، فَلَا اَدْرِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ جَابِرٍ فِيْهِمَا اَحَدٌ اَمْ لَا؟ وَاَمَّا حَدِيْثُ الْاَسْهُمِ فَاِنِّي اَنَا قُلْتُ لَهُ: سَمِعْتَ جَابِرًا؟ عَلٰى مَا حَدَّثْتُكُمْ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ سے منع فرمایا ہے۔
سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار کے متعلق جو بھی روایت سنی، اس میں انہوں نے یہی کہا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے سوائے ان دو حدیثوں کے، یعنی گھوڑوں کے گوشت اور مخابرہ والی روایت، مجھے نہیں معلوم کہ آیا ان دونوں روایتوں میں عمرو بن دینار اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی اور راوی ہے یا نہیں؟ اور جو تیروں والی روایت ہے تو میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے حضرت جابر کو اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

1311- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنَا

حضرت سلیمان بن سیار روایت کرتے ہیں کہ طارق مدینہ منورہ کے گورنر تھے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ

مصنف ابن ابی شیبة، باب فی یوم عاشوراء ای یوم هو، جلد 3، صفحه 58، رقم: 9473

1310- صحیح مسلم، باب استحباب صوم ستة ایام من شوال اتباعا لرمضان، جلد 3، صفحه 169، رقم: 2815

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب فی فضل صوم ستة ایام من شوال، جلد 4، صفحه 292، رقم: 8692

سنن ترمذی، باب ما جاء فی صیام ستة أیام من شوال، جلد 3، صفحه 132، رقم: 759

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث أبی ایوب الانصاری، جلد 5، صفحه 419، رقم: 23607

1311- صحیح مسلم، باب استحباب صیام ثلاثه ایام من کل شهر، جلد 3، صفحه 167، رقم: 2804

المستدرك للحاکم، ذکر اخبار سید المرسلین، جلد 4، صفحه 15، رقم: 4179

سنن النسائی الکبریٰ، باب صوم یوم الاثنین، جلد 2، صفحه 146، رقم: 2777

صحیح ابن خزیمه، باب استحباب صوم یوم الاثنین، جلد 3، صفحه 299، رقم: 2118

مصنف عبد الرزاق، باب صیام الدهر، جلد 4، صفحه 295، رقم: 7865

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ: اَنَّ طَارِقًا كَانَ اَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَضَى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ

رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث ہی کی وجہ سے عمری کے متعلق یہ فیصلہ دیا کہ وہ وارث کے لیے ہے۔

1312- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَعْزِلُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ ـ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم عزل کرلیا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے اور قرآن نازل ہورہا تھا (لیکن اس عمل سے ہمیں) منع نہیں کیا گیا۔

1313- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخِي بَنِي سَلِمَةَ: اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ جَارِيَةً وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا قَضَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ـ قَالَ: فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيرًا ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَشَعَرْتَ اَنَّ تِلْكَ الْجَارِيَةَ حَمَلَتْ ـ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ ـ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری ایک لونڈی ہے میں اس سے عزل کرلیتا ہوں، تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ عمل اس چیز کو واپس نہیں کرسکتا جس کے متعلق اللہ عزوجل نے فیصلہ دے دیا ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ وہ آدمی چلا گیا کچھ عرصے کے بعد وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ وہ لونڈی حاملہ ہوگئی ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

1312- صحیح مسلم، باب النهی عن الشحناء والتهاجر، جلد 8، صفحه 11، رقم: 6711

سنن ترمذی، باب ما جاء فی صوم یوم الاثنین والخمیس، جلد 3، صفحه 122، رقم: 747

سنن النسائی، باب صوم النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 2، صفحه 118، رقم: 2667

مسند امام احمد، حدیث اسامة بن زید، جلد 5، صفحه 201، رقم: 21801

مسند البزار، مسند اسامة بن زید رضی الله عنه، جلد 1، صفحه 403، رقم: 2617

1313- سنن ترمذی، باب ما جاء فی صوم یوم الاثنین والخمیس، جلد 3، صفحه 121، رقم: 745

1314- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: لَمَّا نَزَلَتْ (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰى أَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ. (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعُوذُ بِوَجْهِكَ. (أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ هَاتَانِ أَيْسَرُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''تم فرما دو! وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیج دے۔'' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں۔'' ''یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے'' تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: ''میں تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں۔'' ''یا وہ تمہیں مختلف گروہوں میں تقسیم کر دے اور تم ایک دوسرے کے خلاف لڑنے لگو۔'' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں آسان ہیں۔

1315- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْهَدْيِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دورِ مبارک میں ہم قربانی کے جانور کا گوشت مدینہ منورہ تک بطور زادِ راہ استعمال کرتے تھے۔

1316- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1314- صحیح بخاری، باب صلاة الضحی فی الحضر، جلد 2، صفحه 58، رقم: 1178

صحیح مسلم، باب استحباب صلاة الضحی وان اقلها رکعتان واکملها ثمان رکعات، جلد 2، صفحه 158، رقم: 1705

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب الاختیار فی وقت الوتر، جلد 3، صفحه 36، رقم: 5037

سنن ابوداؤد، باب فی الوتر قبل النوم، جلد 1، صفحه 539، رقم: 1434

سنن الدارمی، باب صلاة الضحی، جلد 1، صفحه 402، رقم: 1454

1315- السنن الکبرٰی للبیهقی، باب الوصیة بصلاة الضحی، جلد 3، صفحه 47، رقم: 4093

مسند ابی الجعد، حدیث عبد الحمید بن بهرام، جلد 2، صفحه 190، رقم: 2886

جامع الاصول لابن اثیر، الفصل الرابع فی صلاة الضحی، جلد 6، صفحه 113، رقم: 4213

صحیح ابن خزیمه، باب ذکر الوصیة بالوتر، جلد 2، صفحه 144، رقم: 1083

1316- صحیح مسلم، باب النهی عن صوم الدهر لمن تغرر به او فوت به حقا، جلد 3، صفحه 164، رقم: 2793

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب من کره صوم الدهر واستحب القصد فی العبادة، جلد 4، صفحه 299، رقم: 8736

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: قُتِلَ اَبِیْ يَوْمَ اُحُدٍ فَجِیْءَ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَدْ مُثِّلَ بِهٖ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِیْ قَوْمِیْ، وَاُرِيْدُ اَنْ اَكْشِفَ عَنْهُ وَيَنْهَانِیْ قَوْمِیْ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ: مَنْ هٰذِهٖ ؟ . قَالُوا: ابْنَةُ عَمْرٍو اَوْ اُخْتُ عَمْرٍو . فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلَا تَبْكُوْا - اَوْ فَلِمَ تَبْكِیْ - فَمَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ . حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: كَانَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ يَشُكُّ اَبَدًا فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ.

ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے والد شہید ہو گئے' انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا اور آپ کے سامنے رکھ دیا گیا' ان کا مثلہ کیا گیا تھا' میں نے ان کے چہرے سے کپڑا ہٹانا چاہا تو میری قوم والوں نے مجھے منع کر دیا' میں ان کے منہ سے کپڑا ہٹانا چاہ رہا تھا لیکن میری قوم والے مجھے منع کر رہے تھے' پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم پر انہیں وہاں سے اٹھالیا گیا۔ آپ نے کسی عورت کے رونے کی آواز سنی تو آپ نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ عمرو کی بیٹی ہے' یا عمرو کی بہن ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ نہ روؤ یا تم کیوں رو رہی ہو؟ فرشتوں نے اس کے اٹھائے جانے تک مسلسل اپنے پروں کے ساتھ اس پر سایہ کیا ہوا تھا۔

1317- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ: مَنْ اَتٰى امْرَاَتَهُ الْفِیْ قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا جَاءَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ یہودی یہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی عورت کی پچھلی طرف سے اس کی شرمگاہ میں صحبت کرتا ہے تو اس کے ہاں بھینگا بچہ پیدا ہوتا ہے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تم اپنے کھیتیوں میں جیسے چاہو آؤ۔''

1318- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

سنن النسائی' باب صوم عشرة ایام من الشهر' جلد 4' صفحه 214' رقم:2399

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 188' رقم:6766

1317- صحیح مسلم' باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر وصوم' جلد 3' صفحه 166' رقم:2801

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی صیام ثلاثه ایام من کل شهر' جلد 1' صفحه 545' رقم:1709

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 145' رقم:25170

جامع الاصول لابن اثیر' النوع التاسع فی الایام المجهولة من کل شهر' جلد 6' صفحه 334' رقم:4479

1318- سنن ترمذی' باب ما جاء فی صوم ثلاثة ایام من کل شهر' جلد 3' صفحه 134' رقم:761

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْرِفُ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا وَهُوَ جُنُبٌ.

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جنابت کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ لپ بھر کر تین دفعہ اپنے سر پر پانی ڈال لیتے تھے۔

1319- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ السُّلَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا جَابِرُ اَعَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَحْيَا اَبَاكَ قَالَ لَهُ: تَمَنَّ. قَالَ: اُحْيَا فَاُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِكَ مَرَّةً اُخْرٰى فَقَالَ: اِنِّيْ قَدْ قَضَيْتُ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''اے جابر! کیا تمہیں علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کو زندہ کیا تو اس سے فرمایا: تم تمنا کرو! تو اس نے عرض کی: مجھے زندہ کیا جائے اور ایک دفعہ پھر تیری راہ میں قتل کر دیا جائے' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ واپس نہیں جائیں گے۔''

1320- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَرَشَّتْ لَهُ صَوْرًا لَهَا وَالصَّوْرُ النَّخَلَاتُ الْمُجْتَمِعَاتُ وَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً، فَاَكَلَ مِنْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ انصار کی ایک عورت کے پاس تشریف لائے' اس نے مختلف قسم کی کھجوریں آپ کو پیش کیں اور آپ کے لیے ایک بکری بھی ذبح کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا گوشت کھایا پھر جب ظہر کی نماز کا وقت ہوا تو آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے وضو کیا اور ظہر کی نماز پڑھی' پھر اس بکری کا باقی بچنے والا گوشت

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب من ای الشہر یصوم ہذہ الایام الثلاثۃ' جلد 4' صفحہ 299' رقم:8707

صحیح ابن خزیمہ' باب استحباب صیام ہذہ الایام الثلاثۃ من کل شہر' جلد 3' صفحہ 302' رقم:2128

جامع الاصول لابن اثیر' النوع الثامن فی ایام البیض' جلد 6' صفحہ 326' رقم:4474

1319- سنن ابوداؤد' باب فی صوم الثلاث من کل شہر' جلد 2' صفحہ 303' رقم:2451

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب من ای الشہر یصوم ہذہ الایام الثلاثہ' جلد 4' صفحہ 294' رقم:8704

مسند امام احمد' حدیث قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ' جلد 5' صفحہ 28' رقم:20336

1320- سنن النسائی' باب صوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 2' صفحہ 118' رقم:2654

مسند البزار' مسند ابن عباس رضی اللہ عنہما' جلد 2' صفحہ 187' رقم:5035

جامع الاصول لابن اثیر' النوع الثامن فی ایام البیض' جلد 6' صفحہ 329' رقم:4477

وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أُتِيَ بِعُلَالَةِ الشَّاةِ فَأَكَلَ مِنْهَا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْعَصْرِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، ثُمَّ أَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ فَقَالَ لِأَهْلِهِ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَأَيْنَ شَاتُكُمُ الْوَالِدُ؟ فَأُتِيَ بِهَا فَحَلَبَهَا وَجَعَلَ لَنَا مِنْهُ لِبَأً فَأَكَلَ مِنْهُ وَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، ثُمَّ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَأُتِيَ بِجَفْنَتَيْنِ فَجُعِلَتْ إِحْدَاهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْأُخْرَى مِنْ خَلْفِهِ، فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

لایا گیا تو اس میں سے کچھ کھا لیا پھر آپ عصر کی نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے نیا وضو نہیں کیا پھر میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اپنی بیوی سے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا: نہیں! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تمہاری وہ بکری کہاں ہے جس کا بچہ ہونے والا ہے؟ تو اس بکری کو لایا گیا' انہوں نے اس کا دودھ دھو لیا۔ انہوں نے ہمیں اس کا دودھ دیا۔ آپ نے بھی اسے نوش فرمایا' ہم نے بھی اسے پیا پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے نماز پڑھی اور دوبارہ وضو نہیں کیا۔ پھر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہاں دو برتن لائے گئے' ان میں سے ایک آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے آگے رکھ دیا گیا اور دوسرا آپ کے پیچھے رکھ دیا گیا۔ آپ نے بھی ان سے کھایا اور ہم نے بھی کھایا' پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

1321- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ عَادَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا فَقَالَ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ (إِنَّ الصَّفَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب بیت اللہ کا طواف کیا تو آپ نے مقام ابراہیم کے پاس دو رکعات نماز ادا کی پھر آپ حجر اسود کے پاس واپس آئے اور آپ نے اس کا استلام کیا پھر آپ صفا کی طرف نکلے' آپ نے ارشاد فرمایا: ''ہم اس سے آغاز کریں گے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے پہلے

1321- سنن ترمذی' باب ما جاء فی فصل من فطر صائما' جلد 3' صفحہ 171' رقم:807

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب من فطر صائمًا' جلد 4' صفحہ 240' رقم:8395

المعجم الکبیر للطبرانی' باب من اسمہ زید بن خالد الجہنی' جلد 5' صفحہ 256' رقم:8276

سنن النسائی الکبریٰ للبیہقی' باب ثواب من فطر صائما' جلد 2' صفحہ 256' رقم:3332

مسند البزار' مسند زید بن خالد الجہنی' جلد 2' صفحہ 61' رقم:3775

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) ۔

کیا ہے: ''بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں۔''

1322- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا تَصَوَّبَتْ قَدَمَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْوَادِى رَمَلَ حَتّٰى جَازَ الْوَادِىَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے قدم وادی کے نشیبی حصے میں پہنچے تو آپ دوڑنے لگے حتیٰ کہ آپ نے اس کو پار کرلیا۔

1323- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَهْدَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ فَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ فَاَشْرَكَهُ فِىْ بُدْنِهِ بِالثُّلُثِ، فَنَحَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا وَسِتِّينَ بَدَنَةً، وَاَمَرَ عَلِيًّا فَنَحَرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، وَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ جَزُورٍ بِبَضْعَةٍ فَطُبِخَتْ، فَاَكَلَا مِنَ اللَّحْمِ، وَحَسَيَا مِنَ الْمَرَقِ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَاَهْلُ الْعَرَبِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ: وَحَسَوَا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سو اونٹوں کی قربانی کی تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں قربانی کے ایک تہائی حصے میں شریک کرلیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے چھیاسٹھ اونٹ خود قربان کیے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ وہ باقی چونتیس اونٹ قربان کریں۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم پر ہر اونٹ کا کچھ گوشت لے کر اسے پکایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے وہ گوشت کھایا اور اس کا شوربہ پیا۔ سفیان کہتے ہیں: اہل عرب اس لفظ کا تلفظ یوں کہتے ہیں: وحسوا۔

1324- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1322- سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل الصائم اذا أکل عنده ، جلد 3، صفحه 153، رقم:785

جامع الاصول لابن اثیر، الفرع السابع فی دعوة الصائم، جلد 6، صفحه 391، رقم:4574

1323- سنن ابو داؤد باب ما جاء فی الدعاء لرب الطعام اذا اکل عنده ، جلد 3، صفحه 433، رقم:3856

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب ما یدعو به الصائم لمن افطر عنده ، جلد 4، صفحه 239، رقم:8393

سنن ابن ماجه ، باب فی ثواب من فطر صائما، جلد 1، صفحه 556، رقم:1747

سنن الدارمی، باب دعاء الصائم لمن یفطره عنده ، جلد 2، صفحه 40، رقم:1772

صحیح ابن حبان، باب الضیافة ، جلد 12، صفحه 107، رقم:5296

1324- صحیح بخاری، باب الاعتکاف فی العشر الاواخر والاعتکاف فی المساجد، جلد 3، صفحه 47، رقم:2025

صحیح مسلم، باب اعتکاف العشر الاواخر من رمضان، جلد 3، صفحه 174، رقم:2839

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۔

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے سودا نہ کرے، تم لوگوں کو چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے رزق عطا فرما دے گا۔

1325- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعْرَانَةِ، وَالتِّبْرُ فِيْ حَجْرِ بِلَالٍ، فَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ فَاِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ ۔ قَالَ: وَيْحَكَ، فَمَنْ يَّعْدِلُ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ؟ ۔ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِيْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهُ فَاِنَّ هٰذَا مَعَ اَصْحَابٍ لَهٗ – اَوْ فِيْ اَصْحَابٍ لَهٗ – يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام جعرانہ پر غزوہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا، کچھ ٹکڑے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی گود میں تھے اسی دوران ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: اے حضرت محمد! آپ عدل کریں، آپ عدل سے کام کر رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری بربادی ہو! اگر میں عدل نہیں کروں گا تو پھر کون عدل کرے گا۔ پس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! کیونکہ اس کے ساتھ یا اس کے ساتھی ایسے بھی ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا یہ لوگ دین سے یوں نکل جائیں گے جس

سنن ابو داؤد، باب الاعتکاف، جلد 2، صفحہ 307، رقم: 2464

السنن الصغریٰ للبیہقی، باب الاعتکاف، جلد 1، صفحہ 441، رقم: 1477

المنتقی لابن الجارود، باب الصیام، صفحہ 109، رقم: 407

1325- صحیح بخاری، باب الاعتکاف فی العشر الاواخر والاعتکاف فی المساجد، جلد 3، صفحہ 47، رقم: 2025

صحیح مسلم، باب اعتکاف العشر الاواخر من رمضان، جلد 3، صفحہ 175، رقم: 2841

السنن الصغریٰ، باب الاعتکاف، جلد 1، صفحہ 441، رقم: 1477

سنن ابو داؤد، باب الاعتکاف، جلد 2، صفحہ 307، رقم: 2464

سنن الدارقطنی، باب الاعتکاف، جلد 2، صفحہ 201، رقم: 2389

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا، جلد 6، صفحہ 92، رقم: 24657

1326- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّكُمْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ اَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتّٰى يَعْرِضَهَا عَلٰى شَرِيْكِهٖ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ الْكُوفِيُّوْنَ يَاْتُوْنَ اَبَا الزُّبَيْرِ يَسْاَلُوْنَهٗ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَيَقُوْلُوْنَ: حَدَّثَنَا بِهٖ عَنْكَ ابْنُ اَبِىْ لَيْلٰى.

طرح تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کی زمین ہو یا کھجوروں کا باغ ہو وہ اسے اس وقت تک نہ بیچے جب تک اپنے شریک پر اس کو پیش نہ کر دے۔ سفیان کہتے ہیں کہ کوفی لوگ زبیر کے پاس آئے اور ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھا اور یہ کہا کہ ابن ابولیلیٰ نے آپ سے یہ روایت ہمیں بیان کی ہے۔

1327- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُفُّوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ فَحْمَةِ الْعِشَاءِ، وَاِيَّاكُمْ وَالسَّمَرَ بَعْدَ هَدْاَةِ الرِّجْلِ، فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ مَا يَبُثُّ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهٖ فَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ، وَاَطْفِءُوا الْمِصْبَاحَ، وَاَكْفِءُوا الْاِنَاءَ، وَاَوْكُوا السِّقَاءَ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شام کے بعد اپنے بچوں کو روک لیا کرو اور آدمی کے لیٹ جانے کے بعد بات چیت نہ کیا کرو کیونکہ تم لوگ یہ نہیں جانتے کہ اس وقت اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسے پھیلا دیتا ہے تم لوگ (سوتے وقت) دروازے بند کر لیا کرو، چراغ بجھا دیا کرو، برتن اوندھے کر دیا کرو اور مشکیزے کے منہ کو بند کر دیا کرو۔

1326- صحیح بخاری، باب الاعتکاف فی العشر الاوسط من رمضان، جلد 3، صفحہ 51، رقم: 2044

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 355، رقم: 8647

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب الاعتکاف، جلد 4، صفحہ 314، رقم: 8826

سنن ابوداؤد، باب این یکون الاعتکاف، جلد 2، صفحہ 309، رقم: 2468

سنن ابن ماجہ، باب ما جاء فی الاعتکاف، جلد 1، صفحہ 562، رقم: 1769

1327- صحیح بخاری، باب الایمان وقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس، جلد 1، صفحہ 11، رقم: 8

صحیح مسلم، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم "بنی الاسلام علی خمس" جلد 1، صفحہ 34، رقم: 121

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب اصل فرض الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 358، رقم: 1744

سنن ترمذی، باب ما جاء بنی الاسلام علی خمس، جلد 5، صفحہ 5، رقم: 2609

سنن النسائی الکبریٰ، باب علی کم بنی الاسلام، جلد 6، صفحہ 531، رقم: 11732

1328- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ اِنْسٌ وَّلَا جِنٌّ وَّلَا طَيْرٌ، وَلَا وَحْشٌ وَّلَا سَبُعٌ وَّلَا دَابَّةٌ، وَلَا شَيْءٌ اِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کوئی چیز بوتا ہے اور اس کوئی انسان یا جن یا پرندہ یا وحشی جانور یا درندہ یا چوپایہ یا جو بھی چیز کچھ کھا لیتے ہیں تو یہ چیز اس کے لیے صدقہ شمار ہوتی ہے۔

1329- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: لَمْ نُبَايِعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ وَلٰكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلٰى اَنْ لَّا نَفِرَّ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس پر موت کی بیعت نہیں کی ہم نے اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

1330- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سب سے افضل فرض نماز وہ ہے

1328- صحیح مسلم، باب فرض الحج مرة فی العمر، جلد 4، صفحه 102، رقم: 3321

السنن الصغرٰی للبیهقی، باب وجوب الحج فی العمرة مرة واحدة، جلد 1، صفحه 448، رقم: 1506

سنن النسائی الکبرٰی، باب وجوب الحج، جلد 2، صفحه 319، رقم: 3598

صحیح ابن حبان، باب فرض الحج، جلد 9، صفحه 19، رقم: 3705

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 508، رقم: 10615

1329- صحیح بخاری، باب من قال ان الایمان هو العمل، جلد 1، صفحه 18، رقم: 26

صحیح مسلم، باب بیان کون الایمان بالله تعالٰی افضل الاعمال، جلد 1، صفحه 62، رقم: 258

صحیح ابن حبان، باب فصل الایمان، جلد 1، صفحه 365، رقم: 153

سنن النسائی الکبرٰی، باب ما یعدل الجهاد فی سبیل الله، جلد 3، صفحه 14، رقم: 4338

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هریرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 287، رقم: 7850

1330- صحیح بخاری، باب فضل حج المبرور، جلد 2، صفحه 133، رقم: 1521

صحیح مسلم، باب فی فضل الحج والعمرة ویوم عرفة، جلد 4، صفحه 107، رقم: 3357

السنن الکبرٰی للبیهقی، باب فضل الحج والعمرة، جلد 5، صفحه 261، رقم: 10686

سنن ابن ماجه، باب فضل الحج والعمرة، جلد 2، صفحه 964، رقم: 2889

سنن ترمذی، باب ما جاء فی ثواب الحج والعمرة، جلد 3، صفحه 176، رقم: 811

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْضَلُ الصَّلَاةِ طُوْلُ الْقِيَامِ، وَاَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ اُهْرِيْقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ، وَاَفْضَلُ الصَّدَقَةِ جُهْدُ الْمُقِلِّ اَوْ مَا تُصُدِّقَ بِهٖ عَنْ ظَهْرِ غِنًى .

جس میں قیام طویل ہو اور سب سے افضل جہاد وہ ہے جس میں خون بہا دیا جائے اور گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور سب سے افضل صدقہ وہ ہے کہ صدقہ دیا جائے تو اس کے بعد آدمی خوشحال بھی رہے۔

1331- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ اِلَى الْبَيْعَةِ وَجَدَ رَجُلًا مِّنَّا يُقَالُ لَهُ الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ مُخْتَبِئًا تَحْتَ اِبْطِ بَعِيْرِهٖ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بیعت کے لیے بلایا تو آپ ﷺ نے ہم میں سے ایک شخص کو جس کا نام جگ بن قیس، اسے اپنے اونٹ کی بغل کے نیچے چھپے ہوئے پایا۔

1332- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَسُئِلَ عَنِ الثُّوْمِ فَقَالَ: مَا كَانَ بِاَرْضِنَا يَوْمَئِذٍ ثُوْمٌ اِنَّمَا الَّذِیْ نَهٰى عَنْهُ الْبَصَلُ وَالْكُرَّاثُ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے لہسن کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ہمارے علاقے کی خوراک لہسن نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے پیاز اور گندنے (ایک قسم کی بدبودار سبزی ہے) سے منع کیا ہے۔

1333- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1331- صحيح بخارى، باب وجوب العمرة وفضلها، جلد 3، صفحه 2، رقم: 1773

صحيح مسلم، باب فى فضل الحج والعمرة ويوم عرفة، جلد 4، صفحه 1076، رقم: 3355

السنن الكبرى للبيهقى، باب فضل الحج والعمرة، جلد 5، صفحه 261، رقم: 10683

سنن ابن ماجه، باب فضل الحج والعمرة، جلد 2، صفحه 964، رقم: 2888

سنن النسائى الكبرى، باب فضل العمرة، جلد 2، صفحه 322، رقم: 3608

1332- صحيح بخارى، باب فضل الحج المبرور، جلد 2، صفحه 133، رقم: 1520

مسند ابى يعلىٰ، مسند عائشه رضى الله عنها، جلد 8، صفحه 166، رقم: 4717

مسند الشافعى، باب الاوّل فيما جاء فى فرض الحج وشروطه، صفحه 791، رقم: 737

1333- صحيح مسلم، باب فى فضل الحج والعمرة ويوم عرفة، جلد 4، صفحه 107، رقم: 354

سنن النسائى، باب ما ذكر فى يوم عرفة، جلد 5، صفحه 251، رقم: 3003

السنن الصغرىٰ للبيهقى، باب ما يفعل المرء بعد الصفا والمروة، جلد 2، صفحه 3، رقم: 19

سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ وَضْعَ الْجَوَائِحِ بِشَیْءٍ. قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَحْفَظُهُ اِلَّا اَنَّهُ ذَكَرَ وَضْعَهَا وَلَا اَحْفَظُ كَمْ ذٰلِكَ الْوَضْعُ.

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قدرتی آفت لاحق ہونے کی صورت میں کچھ ادائیگی معاف کرنے کا ذکر کیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ مجھے صرف یہی یاد ہے کہ راوی نے اس میں کچھ چیز معاف کرنے کا ذکر کیا ہے مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ کتنا حصہ معاف کرنا چاہیے۔

1334- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1335- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سالوں کے حساب سے سود لینے سے منع کیا ہے۔

1336- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1337- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی

جامع الاصول لابن اثیر' باب یوم عرفة ' جلد 9' صفحه 263' رقم:6865

1335- صحیح بخاری' باب حج النساء' جلد 3' صفحه 19' رقم:1863

صحیح مسلم ' باب فضل العمرة فی رمضان' جلد 4' صفحه 61' رقم:3097

السنن الکبرٰی للبیهقی' باب العمرة فی رمضان' جلد 4' صفحه 346' رقم:9003

سنن ابن ماجه ' باب العمرة فی رمضان' جلد 2' صفحه 996' رقم:2991

سنن ترمذی' باب ما جاء فی عمرة رمضان' جلد 3' صفحه 276' رقم:939

1337- صحیح بخاری' باب وجوب الحج وفضله ' جلد 2' صفحه 132' رقم:1513

صحیح مسلم' باب الحج عن العاجز لزمانة وهرم ونحوها او للموت' جلد 4' صفحه 101' رقم:3315

السنن الکبرٰی للبیهقی' باب النیابة فی الحج عن المعضوب والمیت' جلد 5' صفحه 179' رقم:10137

سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهٗ فِیْ سِقَاءٍ، فَاِنْ لَمْ يَجِدُوا فَتَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ.

اکرم ﷺ کے لیے مشکیزے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کے برتن میں تیار کی جاتی تھی۔

1338- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ كَسْبِ الْحَجَّامِ: اعْلِفْهُ النَّاضِحَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے متعلق فرمایا: تم اس سے اپنے اونٹ کو چارا کھلا دو۔

1339- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَاَدْرَكَنِیْ وَاَنَا عَلٰى نَاضِحٍ لَنَا كَاَنَّهٗ يَقُوْلُ بَطِیْءٍ فَقُلْتُ: وَالَهْفَ اُمَّاهُ مَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سُوْءٍ فَخَرَشَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُوْدٍ مَعَهٗ اَوْ مِحْجَنٍ، فَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ وَمَا يَكَادُ يَنْفُذُ مَعَهٗ شَیْءٌ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا آپ میرے پاس تشریف لائے' میں اس وقت اپنے اونٹ پر سوار تھا حضرت جابر رضی اللہ عنہ یہ کہنا چاہ رہے تھے کہ وہ اونٹ بہت سست چل رہا ہے' میں نے کہا: اس کی ماں روئے! یہ ہمیشہ سے برا اونٹ رہا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ والی چھڑی سے اسے مارا تو میں نے اس کو دیکھا کہ کوئی اور سواری اس سے آگے نہیں نکل سکتی تھی۔

سنن ابوداؤد' باب الرجل يحج عن غيره ' جلد 2' صفحه 96' رقم:1811

سنن الدارمی' باب فی الحج عن الحی' جلد 2' صفحه 61' رقم:1831

1338- سنن ابوداؤد' باب الرجل يحج عن غيره ' جلد 2' صفحه 97' رقم:1812

سنن ترمی' باب ما جاء فی الحج عن الشيخ الكبير والميت' جلد 3' صفحه 269' رقم:930

المنتقى لابن الجارود' باب المناسك' صفحه 132' رقم:500

سنن ابن ماجه ' باب الحج عن الحی اذا لم يستطع' جلد 2' صفحه 970' رقم:2906

سنن النسائی الكبرىٰ' باب العمرة على الرجل الذى لا يستطيع' جلد 2' صفحه 324' رقم:3617

1339- صحيح بخاری' باب حج الصبيان' جلد 3' صفحه 19' رقم:1858

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب حج الصبی' جلد 5' صفحه 156' رقم:9993

سنن ترمذی' باب ما جاء فی حج الصبی' جلد 3' صفحه 265' رقم:925

معرفة الصحابة لابی نعيم' من اسمه سليم' جلد 3' صفحه 466' رقم:3074

اخبار مكة للفاكهی' ذكر الحج بالصبيان الصغار' صفحه 372' رقم:779

1340- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ عُنُقِي ضُرِبَتْ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ يُحَدِّثُ اَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهٖ؟.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میری گردن اڑا دی گئی ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان آدمی کے ساتھ جو مذاق کرتا ہے وہ آدمی کسی کو نہ بتائے۔

1341- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَضَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَنِيْ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے میرا قرض دیا اور آپ نے مجھے زیادہ ادا کیا۔

1342- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اُذِّنَ فِي النَّاسِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ الْحَجَّ فَامْتَلَاَتِ الْمَدِيْنَةُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ زَمَانِ الْحَجِّ وَفِيْ حِيْنِ الْحَجِّ، فَلَمَّا اَشْرَفَ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ مِنْهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ لوگوں میں اعلان کر دیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سال حج کے لیے تشریف لے جا رہے ہیں تو مدینہ منورہ لوگوں سے بھر گیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کے زمانہ میں روانہ ہوئے اور جس وقت آپ بیداء کے مقام پر پہنچے تو آپ نے وہاں سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا

1340- صحیح مسلم، باب صحة حج الصبی واجر من حج به، جلد 4، صفحه 101، رقم: 3317

المصنف ابن ابی شیبة، باب فی الصبی والعبد والاعرابی یحج، جلد 3، صفحه 824، رقم: 15108

اخبار مكة للفاكهی، ذكر الحج بالصبیان الصغار، صفحه 371، رقم: 778

السنن الصغرٰی للبیهقی، باب حج الصبی، جلد 1، صفحه 449، رقم: 1510

سنن ابوداؤد، باب فی الصبی یحج، جلد 2، صفحه 76، رقم: 1738

1341- صحیح بخاری، باب الحج علی الرحل، جلد 2، صفحه 133، رقم: 1517

السنن الكبرٰی للبیهقی، باب من اختار الركوب لما فیه من زیادة النفقة، جلد 4، صفحه 332، رقم: 8913

صحیح ابن حبان، باب مقدمات الحج، جلد 9، صفحه 70، رقم: 3754

1342- صحیح بخاری، باب الاسواق التی كانت فی الجاهلیة، جلد 3، صفحه 62، رقم: 2098

السنن الكبرٰی للبیهقی، باب التجارة فی الحج، جلد 4، صفحه 333، رقم: 8920

المعجم الكبیر للطبرانی، احادیث عبد الله بن العباس، جلد 11، صفحه 113، رقم: 11235

فَاَهَلَّ النَّاسُ مَعَهٗ.

اور آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

1343- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ صَائِمًا حَتّٰى اِذَا كَانَ بِكُرَاعِ الْغَمِيْمِ رَفَعَ اِنَاءً فَوَضَعَهٗ عَلٰى كَفِّهٖ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ، فَحَبَسَ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى اَدْرَكَهٗ مَنْ خَلْفَهٗ ثُمَّ شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ، ثُمَّ بَلَغَهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ اَنَّ نَاسًا صَامُوْا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُولٰٓئِكَ الْعُصَاةُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ سے نکلے تو آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا جب آپ ''کراع غمیم'' کے مقام پر پہنچے تو آپ نے ایک برتن اونچا کیا اور اسے اپنی ہتھیلی پر رکھا' آپ اس وقت اپنی سواری پر سوار تھے' آپ نے اپنے سے اگلے لوگوں کو روک لیا حتیٰ کہ پچھلے لوگ بھی آپ تک پہنچ گئے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس برتن میں سے پی لیا' لوگ آپ کی طرف دیکھ رہے تھے اس کے بعد آپ کو پتہ چلا کہ کچھ لوگوں نے ابھی بھی روزہ رکھا ہوا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ نافرمان ہیں۔

1344- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ بطور رقبیٰ کوئی چیز نہ دو اور بطور عمریٰ کوئی چیز نہ دو' جو آدمی بطور رقبیٰ

1343- صحیح بخاری' باب من قال ان الایمان هو العمل' جلد 1' صفحه 18' رقم:26

صحیح مسلم' باب بیان کون الایمان باللّٰه تعالٰی افضل الاعمال' جلد 1' صفحه 62' رقم:258

صحیح ابن حبان' باب فصل الایمان' جلد 1' صفحه 365' رقم:153

سنن النسائی الکبریٰ' باب ما یعدل الجهاد فی سبیل اللّٰه' جلد 3' صفحه 14' رقم:4338

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی اللّٰه عنه' جلد 2' صفحه 287' رقم:7850

1344- الاحاد والمثانی' احادیث میمونة بنت الحارث رضی اللّٰه عنها' جلد 5' صفحه 433' رقم:3099

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الفارة تموت فی السمن' جلد 4' صفحه 139' رقم:1798

المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی الاطعمة' جلد 1' صفحه 221' رقم:872

سنن الدارمی' باب الفأرة تقع فی السمن' جلد 1' صفحه 204' رقم:738

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث میمونة بنت الحرث' جلد 6' صفحه 330' رقم:26846

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُرْقِبُوا وَلَا تُعْمِرُوا، فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا اَوْ اَعْمَرَهُ فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ.

یا عمری کوئی چیز دیتا ہے تو اس میں وراثت جاری ہوگی۔

1345- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ اَنَّهُ قَالَ: لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ صَالِحٌ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلٰى اَصْحَمَةَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت نجاشی کا انتقال ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج ایک صالح آدمی فوت ہوگیا ہے، تم لوگ اٹھو اور اصحمہ کی نماز جنازہ پڑھو۔

1346- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ، وَاَنْ لَّا يُبَاعَ الثَّمَرُ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَاَنْ لَّا يُبَاعَ اِلَّا بِالدِّيْنَارِ اَوِ الدِّرْهَمِ اِلَّا اَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا، وَالْمُخَابَرَةُ: كَرْيُ الْاَرْضِ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: بَيْعُ السُّنْبُلِ بِالْحِنْطَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزابنہ، محاقلہ اور مخابرہ سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ کھجور کے پک کر تیار ہونے سے پہلے اسے بیچا جائے اور یہ بھی کہ اسے صرف دینار یا درہم کے بدلے میں بیچا جائے، البتہ آپ نے بیع عرایا (جانچ پڑتال کر کے لین دین کرنے) کی اجازت دی ہے۔ مخابرہ یہ ہے کہ زمین کو ایک تہائی یا چوتھائی پیداوار کے

1345- صحیح بخاری، باب عذاب المصورين يوم القيامة، جلد 5، صفحه 222، رقم: 5606
صحیح مسلم، باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة، جلد 6، صفحه 161، رقم: 5659
اطراف المسند المعتلى باطراف المسند الحنبلى، مسروق بن الاجدع عن عبد الله، جلد 4، صفحه 214، رقم: 5731
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب التشديد فى المنع فى التصوير، جلد 7، صفحه 268، رقم: 14961
مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن مسعود، جلد 1، صفحه 375، رقم: 3558
1346- صحیح بخاری، باب الغدوة والروحة فى سبيل الله وقاب قوس احدكم من الجنة، جلد 4، صفحه 17، رقم: 2793
صحیح مسلم، باب فضل الغدوة والروحة فى سبيل الله، جلد 6، صفحه 36، رقم: 4981
السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب من قال لا تحبس الجمعة عن سفر، جلد 3، صفحه 187، رقم: 5863
سنن ترمذى، باب ما جاء فى فضل الغدو والروح فى سبيل الله، جلد 4، صفحه 181، رقم: 1651
سنن الدارمى، باب الغدوة فى سبيل الله عزوجل والروحة، جلد 2، صفحه 267، رقم: 2398

التَّمرِ بِالتَّمرِ۔

بدلے میں کرایہ پر دے دیا جائے اور محاقلہ (پھل اور فصل کے تیار ہونے سے پہلے بیچنا اور خریدنا) یہ ہے کہ گندم کے کھیت میں موجود بالیوں کو بیچ دیا جائے اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے بدلے میں درخت پر لگے ہوئے پھل کو بیچ دیا جائے۔

1347- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْنَا مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِى مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا صَنَعْتُ الَّذِى صَنَعْتُ . قَالَ: وَاَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يَّحِلُّوا، فَقَالُوا: حِلُّ مَاذَا؟ قَالَ: الْحِلُّ كُلُّ الْحِلِّ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِى الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ذوالحجہ کی چار تاریخ کی صبح کو مکہ مکرمہ آ گئے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا وہ پہلے آ جاتا تو میں وہ طریقہ اختیار نہ کرتا جو میں نے اختیار کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ احرام کھول دیں' لوگوں نے عرض کی: کس حد تک؟ تو آپ نے فرمایا: مکمل طور پر احرام کھول دو۔ عمرہ قیامت تک کے لیے حج میں داخل ہو گیا ہے۔

1348- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: زَنَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ فَدَكَ، فَكَتَبَ اَهْلُ فَدَكَ اِلٰى نَاسٍ مِنَ الْيَهُوْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فدک کے ایک رہائشی نے زنا کیا تو فدک کے لوگوں نے مدینہ منورہ کے بعض یہودیوں کو خط لکھا کہ تم لوگ حضرت محمد ﷺ سے اس بارے میں

1347- صحیح بخاری' باب حق الجسم فی صوم' جلد 3' صفحہ 39' رقم:1975

السنن الکبری للبیهقی' باب من کره صوم الدهر واستحب القصد فی العبادة' جلد 4' صفحه 299' رقم:8737

صحیح مسلم' باب النهی عن صوم الدهر' جلد 3' صفحه 162' رقم:2787

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللّٰه بن عمرو' جلد 2' صفحه 198' رقم:6867

1348- صحیح بخاری' باب فضل رباط فی سبیل اللّٰه' جلد 4' صفحه 35' رقم:2892

صحیح مسلم' باب فضل الغدوة والروحة فی سبیل اللّٰه' جلد 6' صفحه 36' رقم:4981

مسند امام احمد بن حنبل' مسند سهل بن سعد' جلد 3' صفحه 433' رقم:15604

السنن الکبری للبیهقی' باب ما یبدأ به من سد اطراف المسلمین بالرجال' جلد 9' صفحه 38' رقم:18344

بِالْمَدِيْنَةِ اَنْ سَلُوا مُحَمَّدًا عَنْ ذٰلِكَ، فَاِنْ اَمَرَكُمْ بِالْجَلْدِ فَخُذُوْهُ عَنْهُ، وَاِنْ اَمَرَكُمْ بِالرَّجْمِ فَلَا تَاْخُذُوْهُ عَنْهُ، فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اَرْسِلُوا اِلَيَّ اَعْلَمَ رَجُلَيْنِ فِيكُمْ ۔ فَجَاءُوْا بِرَجُلٍ اَعْوَرَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ صُورِيَا، وَآخَرَ فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمَا اَعْلَمُ مَنْ قِبَلَكُمَا ؟ ۔ فَقَالَا: قَدْ نَحَانَا قَوْمُنَا لِذٰلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا: اَلَيْسَ عِنْدَكُمَا التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى؟ ۔ قَالَا: بَلٰى ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَنْشُدُكُمْ بِالَّذِى فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِى اِسْرَائِيلَ، وَظَلَّلَ عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ، وَاَنْجَاكُمْ مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ، وَاَنْزَلَ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى عَلٰى بَنِى اِسْرَائِيلَ، مَا تَجِدُوْنَ فِى التَّوْرَاةِ مِنْ شَاْنِ الرَّجْمِ؟ ۔ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: مَا نُشِدْتُ بِمِثْلِهٖ قَطُّ، ثُمَّ قَالَا: نَجِدُ تَرْدَادَ النَّظَرِ زِنْيَةً وَالاِعْتِنَاقَ زِنْيَةً، وَالْقُبَلَ زِنْيَةً، فَاِذَا شَهِدَ اَرْبَعَةٌ اَنَّهُمْ رَاَوْهُ يُبْدِءُ وَيُعِيدُ كَمَا يَدْخُلُ الْمِيلُ فِى الْمُكْحُلَةِ فَقَدْ وَجَبَ الرَّجْمُ ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ ذَاكَ ۔ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ فَنَزَلَتْ (فَاِنْ جَاءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ) الْآيَةَ۔

پوچھو کہ اگر وہ تمہیں کوڑے مارنے کا حکم دیں تو تم اسے لے لینا اور اگر تمہیں رجم کا حکم دیں تو تم اسے نہ لینا' پس ان لوگوں نے آپ ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: تم اپنے میں سے دو علم والوں کو میرے پاس بھجواؤ! تو وہ لوگ ایک کانے آدمی کو لے کر آئے جس کا نام صوریا تھا اور ایک اور آدمی کو لے آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں سے پوچھا: کیا تم دونوں زیادہ علم والے ہو؟ تو انہوں نے کہا: ہماری قوم نے اسی لیے ہمیں آپ کے سامنے پیش کیا ہے۔تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے پوچھا: کیا تمہارے پاس تورات میں اللہ تعالیٰ کا حکم موجود نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں ہے۔تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے بنی اسرائیل کے لیے اس دریا کو چیر دیا تھا اور جس نے بادلوں کے ذریعے تم پر سایہ کیا تھا اور تمہیں فرعونیوں سے نجات عطا کی تھی' جس نے بنی اسرائیل پر من وسلویٰ نازل کیا تھا' سنگسار کرنے کے بارے میں تم تورات میں کیا پاتے ہو؟ تو ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: مجھے اس کی مثل قسم کبھی نہیں دی گئی' پھر ان دونوں نے کہا: دوبارہ نظر کرنا بھی زنا ہے، گلے لگانا بھی زنا ہے، بوسہ لینا بھی زنا ہے اور اگر چار آدمی گواہی دے دیں کہ انہوں نے کسی کو زنا کرتے ہوئے دیکھا ہے ایسے کہ جس طرح سوئی سرمہ دانی میں داخل ہوتی ہے تو سنگسار کرنا واجب ہو جاتا ہے۔تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ وہی ہے' پھر آپ کے حکم پر اس آدمی کو سنگسار

سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل المرابط' جلد 4' صفحہ 188' رقم: 1664

کر دیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اگر وہ تمہارے پاس آئیں تو تم ان کے درمیان فیصلہ دو یا تم ان سے اعراض کرو اگر تم ان سے اعراض کرتے ہو تو وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم ان کے درمیان فیصلہ کرتے ہو تو انصاف کے ساتھ ان کے درمیان فیصلہ کرو۔''

1349- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (سَمَّاعُوْنَ لِلْكَذِبِ) يَهُوْدُ الْمَدِيْنَةِ (سَمَّاعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ) اَهْلُ فَدَكٍ (لَمْ يَاْتُوْكَ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ) اَهْلُ فَدَكٍ (يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا) الْجَلْدُ (فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا) الرَّجْمُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد: ''جھوٹ کو غور سے سننے والے۔'' کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ اس سے مراد مدینہ منورہ کے یہودی ہیں۔ ''دوسری قوم کے افراد کی باتیں غور سے سننے والے۔'' اس سے مراد فدک کے رہنے والے ہیں۔ ''وہ تمہارے پاس اس وقت تک نہیں آئیں گے جب تک وہ کلمات کو ان کے مخصوص مقام سے پھیر نہیں دیتے۔'' تو اس سے مراد فدک والے ہیں جنہوں نے یہ کہا تھا کہ اگر وہ کوڑے لگانے کا حکم دیں تو اسے حاصل کر لینا اور اگر یہ نہ دیں تو پھر سنگسار کرنے سے بچنا۔

1350- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کل رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی نے میرے منہ میں

1349- صحیح مسلم، باب فضل الرباط فی سبیل اللہ عزوجل، جلد 6، صفحہ 50، رقم: 5047

الفوائد المعللة لابی زرعة الدمشقی، صفحہ 7، رقم: 68

جامع الاصول لابن اثیر، الفصل السابع فی فضل الجهاد والشهادة، جلد 9، صفحہ 469، رقم: 7167

1350- سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل من مات مرابطا، جلد 4، صفحہ 165، رقم: 1621

المستدرك للحاكم، كتاب الجهاد، جلد 2، صفحہ 88، رقم: 2417

سنن الدارمی، باب فضل من مات مرابطا، جلد 2، صفحہ 278، رقم: 2425

صحیح ابن حبان، باب فضل الجهاد، جلد 10، صفحہ 484، رقم: 4624

وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُنِي الْبَارِحَةَ كَاَنَّ رَجُلًا اَلْقَمَنِيْ كُتْلَةَ تَمْرٍ فَعَجَمْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيْهَا نَوَاةً فَاٰذَتْنِيْ فَلَفَظْتُهَا، ثُمَّ اَلْقَمَنِيْ كُتْلَةً فَمِثْلُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اُخْرٰى فَمِثْلُ ذٰلِكَ . فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِيْ اَعْبُرْهَا. قَالَ: اعْبُرْهَا . قَالَ: هُوَ الْجَيْشُ الَّذِي بَعَثْتَ يُسَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَيُغَنِّمُهُمْ ثُمَّ يَلْقَوْنَ رَجُلًا فَيُنْشِدُهُمْ ذِمَّتَكَ فَيَدَعُوْنَهُ، ثُمَّ يَلْقَوْنَ اٰخَرَ فَيُنْشِدُهُمْ ذِمَّتَكَ فَيَدَعُوْنَهُ، ثُمَّ يَلْقَوْنَ اٰخَرَ فَيُنْشِدُهُمْ ذِمَّتَكَ فَيَدَعُوْنَهُ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَذٰلِكَ قَالَ الْمَلَكُ يَا اَبَا بَكْرٍ .

کھجور کا ٹکڑا ڈالا ہے‘ میں نے اسے چبایا تو مجھے اس میں گٹھلی بھی ملی جس نے مجھے تکلیف دی تو میں نے اسے پھینک دیا‘ پھر اس نے میرے منہ میں ایک اور کھجور ڈالی تو پھر ایسا ہی ہوا پھر اس نے ایک اور کھجور ڈالی تو پھر ایسا ہی ہوا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی تعبیر بیان کروں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو‘ توانہوں نے عرض کی: اس سے مراد وہ لشکر ہے جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روانہ کیا تھا‘ اللہ تعالیٰ نے اسے سلامتی بھی عطا کی اور مال غنیمت بھی عطا کیا تھا پھر لوگ ایک آدمی سے ملے تو اس آدمی نے انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ کا واسطہ دیا تو انہوں نے اسے چھوڑ دیا پھر یہ ایک اور آدمی سے ملے تو اس نے انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ کا واسطہ دیا تو ان لوگوں نے اسے بھی چھوڑ دیا‘ پھر یہ ایک اور آدمی سے ملے تو اس نے انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ کا واسطہ دیا تو انہوں نے اسے بھی چھوڑ دیا‘ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! فرشتے نے اسی طرح کہا ہے۔

1351- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے

مسند امام احمد بن حنبل‘ حديث عقبة بن عمار‘ جلد 4‘ صفحه 150‘ رقم: 17396

1351- سنن ترمذی‘ باب ما جاء فی فضل المرابط‘ جلد 4‘ صفحه 189‘ رقم: 1667

السنن الكبرىٰ للبيهقی‘ باب ما يبدأ به من سد اطراف المسلمين بالرجال‘ جلد 9‘ صفحه 39‘ رقم: 18345

سنن النسائی‘ باب فضل المرابط‘ جلد 3‘ صفحه 27‘ رقم: 4377

مسند امام احمد بن حنبل‘ مسند عثمان بن عفان رضی الله عنه‘ جلد 1‘ صفحه 75‘ رقم: 558

مسند عبد بن حميد‘ مسند عثمان بن عفان رضی الله عنه‘ صفحه 47‘ رقم: 51

نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَطْرُقَ النِّسَاءَ لَيْلاً، ثُمَّ طَرَقْنَاهُنَّ بَعْدُ.

کہ تم رات کے وقت اپنے گھر جاؤ لیکن اس کے بعد ہم نے ایسا کرنا شروع کر دیا۔

1352- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَتْلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُّرَدُّوْا اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَمَنْ نُقِلَ مِنْهُمْ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احد کے شہداء کے متعلق یہ حکم فرمایا تھا کہ انہیں اسی جگہ واپس لایا جائے جہاں انہیں شہید کیا گیا تھا ان میں سے بعض لوگوں کو وہاں سے دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا۔

1353- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَكَلْتُمْ هٰذِهِ الْخُضْرَةَ فَلَا تُجَالِسُوْنَا فِي الْمَجْلِسِ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ النَّاسُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم اس سبز چیز کو کھالو تو ہماری محفل میں ہمارے ساتھ آ کر نہ بیٹھا کرو کیونکہ فرشتوں کو بھی اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

1354- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ - قَالَ وَكَانَ

امام شعبی روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے ایک آدمی سے کہا: تم ہمارے ساتھی بن جاؤ! تو کہا: تمہارا

1352- صحیح بخاری' باب تمنی الشهادة ' جلد 4' صفحه 17' رقم: 2797

صحیح مسلم' باب فضل الجهاد والخروج فی سبیل الله ' جلد 6' صفحه 33' رقم: 4967

السنن الکبرٰی للبیهقی' باب ما یجب علی الامام من الغزو بنفسه ' جلد 9' صفحه 39' رقم: 18348

سنن ابن ماجه ' باب فضل الجهاد فی سبیل الله ' جلد 2' صفحه 920' رقم: 2753

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 231' رقم: 7157

1353- صحیح بخاری' باب المسك' جلد 5' صفحه 2104' رقم: 5213

صحیح مسلم' باب فضل الجهاد والخروج فی سبیل الله ' جلد 6' صفحه 34' رقم: 4970

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 384' رقم: 8969

السنن الکبرٰی للبیهقی' باب فی فضل الجهاد' جلد 9' صفحه 157' رقم: 18952

مسند البزار' مسند ابی هریرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 475' رقم: 8933

خَيْرًا مِّنْ اَبِيهِ - عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالُوا لِرَجُلٍ: تَعَرَّفْ عَلَيْنَا ـ قَالَ: اِنَّمَا عَرِيفُكُمُ الْاَهْيَسُ الْاَلْيَسُ الْاَطْلَسُ الْمُكِدُّ الْمِلْحَسُ، الَّذِي اِذَا قِيلَ لَهُ هَا انْتَهَسَ وَاِذَا قِيلَ لَهُ هَاتِ حَبَسَ۔

ساتھی وہ آدمی بنے گا جسے اپنی آمدنی کی فکر ہو جو اپنے گھر کو نہیں چھوڑے گا اور جو چور ہوگا جو بخیل ہوگا اور جو اتنا لالچی ہوگا کہ جو ملے اسے لے لے اور جس کی یہ حالت ہو کہ جب اسے کہا جائے: یہ لو! تو وہ دانتوں کے ساتھ اسے نوچ لے اور جب اسے کہا جائے گا: لے کر آؤ! تو وہ اس چیز کو روک لے گا۔

1355- قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ اَوْ عَنِ ابْنٍ لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيهِ مِنْ بَنِي طَلْحَةَ عَنْ جَدِّهِ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُصَلّٰى فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ ـ

موسیٰ بن طلحہ نے اپنے والد سے‘ موسیٰ بن طلحہ نے اپنے دادا طلحہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

1356- قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ اَوْ عَنِ ابْنٍ لِمُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ جَدِّهِ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ، وَلَا اُصَلِّي فِي اَعْطَانِهَا ـ

موسیٰ بن طلحہ نے اپنے والد سے‘ موسیٰ بن طلحہ نے اپنے دادا طلحہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ کا گوشت کھا کر میں وضو کرتا ہوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہیں پڑھتا۔

1357- قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ عَنْ مَوْلًى لِبَنِي هَاشِمٍ قَالَ: بَلَغَنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ شَرِّ رَقِيقِكُمُ السُّودَانَ اِنْ جَاعُوا سَرَقُوا، وَاِنْ شَبِعُوا زَنَوْا ـ

حمیدی نے کہا: مہدی بن میمون نے ہم سے حدیث بیان کی واصل سے‘ ہلال بن ابی سفیان سے‘ بنی ہاشم کے مولیٰ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو قسم کے بدکردار ہیں‘ اگر بھوکے ہوں تو چوری کرتے ہیں اور اگر شکم سیر ہوں تو زنا کرتے

1355- صحیح بخاری، باب الغسل بالصاع، جلد 1‘ صفحہ 152‘ رقم: 252

صحیح مسلم‘ باب استحباب افاضة الماء علی الرأس ثلاثا‘ جلد 1‘ صفحہ 181‘ رقم: 328

1356- اطراف المسند المعتلی‘ من اسمه عبد الله بن محمد بن عقیل بن ابی طالب‘ جلد 2‘ صفحہ 46‘ رقم: 1569

ہیں۔

1358- قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ: رَأَيْتُ كَأَنَّ ثَلَاثَةَ أَقْمَارٍ سَقَطْتُ فِيْ حِجْرِيْ. فَسَأَلْتُ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكِ يُدْفَنْ فِيْ بَيْتِكِ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ ثَلَاثَةٌ. فَلَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ قَالَ لِيْ أَبُوْ بَكْرٍ: يَا عَائِشَةُ، هٰذَا خَيْرُ أَقْمَارِكِ وَهُوَ أَحَدُهَا.

حمیدی نے کہا: حدیث بیان کی ہم کوسفیان نے کہ میں نے سنا ہے یحییٰ بن سعید سے، انہوں نے سعید بن میسّب سے کہ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ تین چاند میری گود میں گر پڑے ہیں، تو میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تو نے سچ کہا ہے تو تیرے حجرے میں زمین کے تین بہترین اشخاص کی تدفین ہو گی، پس جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی تدفین ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ ہے بہترین چاند اور یہ ان تین میں سے ایک ہیں۔

182 - كِتَابُ أُصُوْلِ السُّنَةِ

بنیادی احکام

1359- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ قَالَ السُّنَّةُ عِنْدَنَا أَنْ يُّؤْمِنَ الرَّجُلُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ، حُلْوِهٖ وَمُرِّهٖ، وَأَنْ يَّعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ، وَأَنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ قَضَاءٌ مِّنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَنَّ الْإِيْمَانَ قَوْلٌ وَّعَمَلٌ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ وَلَا يَنْفَعُ قَوْلٌ إِلَّا بِعَمَلٍ وَلَا عَمَلٌ وَّقَوْلٌ إِلَّا بِنِيَّةٍ وَلَا قَوْلٌ وَّعَمَلٌ وَّنِيَّةٌ إِلَّا بِسُنَّةٍ وَالتَّرَحُّمُ عَلٰى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلِّهِمْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: (وَالَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ) فَلَنْ يُّؤْمِنَ إِلَّا بِالْإِسْتِغْفَارِ لَهُمْ، فَمَنْ سَبَّهُمْ أَوْ تَنَقَّصَهُمْ أَوْ أَحَدًا مِّنْهُمْ فَلَيْسَ عَلَى السُّنَّةِ، وَلَيْسَ لَهُ فِي الْفَيْءِ حَقٌّ.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ ہمارے نزدیک سنت یہ ہے کہ آدمی تقدیر پر ایمان رکھے چاہے وہ اچھی ہو یا بری ہو، میٹھی ہو یا کڑی ہو اور آدمی یہ بات جان لے کہ اسے جو کچھ پیش آنا ہے وہ اسے پیش آئے بغیر نہیں رہ سکتا اور جو اسے پیش نہیں آنا وہ اسے کبھی نہیں پہنچ سکتا اور ہر کام اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے مطابق ہوتا ہے۔ ایمان قول اور عمل کے مجموعے کا نام ہے یہ زیادہ اور کم ہوتا ہے، زبانی اقرار عمل کے بغیر فائدہ نہیں دیتا اور عمل اور قول نیت کے بغیر فائدہ نہیں دیتے۔ قول اور عمل نیت کے ساتھ اسی وقت ہوں گے جب یہ سنت کے مطابق ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ کے تمام اصحاب کے ساتھ عقیدت رکھی جائے گی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ”وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے وہ یہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو

ہماری مغفرت کر دے اور ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت کر دے جو ایمان کی حالت میں ہم سے سبقت لے جا چکے ہیں۔" تو ہمیں صرف ان کے بارے میں دعائے مغفرت کا حکم دیا گیا ہے سو جو شخص انہیں برا کہتا ہے ان کی تنقیص کرتا ہے یا ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کرتا ہے تو وہ سنت طریقے پر کاربند نہیں ہے اور ایسے شخص کو مال فے میں سے کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔

1360- اَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّهُ قَالَ قَسَّمَ اللّٰهُ تَعَالَى الْفَيْءَ فَقَالَ: (لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ) ثُمَّ قَالَ: (وَالَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا) الْآيَةَ.

کئی راویوں نے امام مالک سے یہ بات بیان کی ہے' وہ یہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مال فے کی تقسیم کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے: "یہ ان غریب مہاجرین کے لیے ہے جنہیں ان کے علاقے سے نکال دیا گیا۔" پھر اللہ تعالیٰ نے یہ بات ارشاد فرمائی: "پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے وہ یہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو ہماری مغفرت کر دے اور ہمارے بھائیوں کی مغفرت کر دے۔"

فَمَنْ لَمْ يَقُلْ هٰذَا لَهُمْ فَلَيْسَ مِمَّنْ جُعِلَ لَهُ الْفَيْءُ. وَالْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللّٰهِ، سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ: الْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللّٰهِ وَمَنْ قَالَ مَخْلُوْقٌ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ لَّمْ نَسْمَعْ اَحَدًا يَقُوْلُ هٰذَا.

تو جو شخص ان حضرات کے بارے میں یہ الفاظ نہیں کہے گا یہ ان لوگوں میں شامل نہیں ہوگا جن کے لیے مال فے کو مقرر کیا گیا ہے۔قرآن اللہ کا کلام ہے' میں نے سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے اور جو شخص اسے مخلوق کہتا ہے وہ بدعتی ہے ہم نے کسی بھی یہ بات کہتے ہوئے نہیں سنا۔

1361- وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ الْاِيْمَانُ قَوْلٌ وَّعَمَلٌ وَّيَزِيْدُ وَيَنْقُصُ فَقَالَ لَهُ اَخُوْهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُيَيْنَةَ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ لَا تَقُلْ يَنْقُصُ، فَغَضِبَ وَقَالَ اسْكُتْ يَا صَبِيُّ، بَلْ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْهُ شَيْءٌ. وَالْاِقْرَارُ بِالرُّؤْيَةِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَمَا نَطَقَ بِهِ الْقُرْاٰنُ

میں نے سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ایمان قول اور فعل کے مجموعے کا نام ہے یہ زیادہ اور کم ہوتا ہے۔ان کے بھائی ابراہیم بن عیینہ نے ان سے کہا: اے ابو محمد! تم یہ نہ کہو کہ یہ کم ہوتا ہے' تو سفیان غصے میں آگئے اور کہنے لگے: اے بچے! تم چپ رہو ہاں یہ کم ہوتا رہتا

وَالْحَدِيْثُ مِثْلُ: (وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ) وَمِثْلُ: (وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ) وَمَا اَشْبَهَ هٰذَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَالْحَدِيْثِ لَا نَزِيْدُ فِيْهِ وَلَا نُفَسِّرُهٗ نَقِفُ عَلٰى مَا وَقَفَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ وَالسُّنَّةُ، وَنَقُوْلُ: الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۔ وَمَنْ زَعَمَ غَيْرَ هٰذَا فَهُوَ مُعَطِّلٌ جَهْمِيٌّ۔ وَاَنْ لَّانَقُوْلَ كَمَا قَالَتِ الْخَوَارِجُ: مَنْ اَصَابَ كَبِيْرَةً فَقَدْ كَفَرَ ۔ وَلَا تَكْفِيْرَ بِشَيْءٍ مِنَ الذُّنُوْبِ، اِنَّمَا الْكُفْرُ فِيْ تَرْكِ الْخَمْسِ الَّتِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَاِقَامُ الصَّلَاةِ، وَاِيْتَاءُ الزَّكَاةِ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ ۔ فَاَمَّا ثَلَاثٌ مِّنْهَا فَلَا تُنَاظِرُ تَارِكَهٗ مَنْ لَّمْ يَتَشَهَّدْ وَلَمْ يُصَلِّ وَلَمْ يَصُمْ لِاَنَّهٗ لَا يُؤَخَّرُ شَيْءٌ مِّنْ هٰذَا عَنْ وَقْتِهٖ وَلَا يُجْزِءُ مَنْ قَضَاهُ بَعْدَ تَفْرِيْطِهٖ فِيْهِ عَامِدًا عَنْ وَقْتِهٖ، فَاَمَّا الزَّكَاةُ فَمَتٰى مَا اَدَّاهَا اَجْزَاَتْ عَنْهُ، وَكَانَ اٰثِمًا فِي الْحَبْسِ، وَاَمَّا الْحَجُّ فَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ وَوَجَدَ السَّبِيْلَ اِلَيْهِ، وَجَبَ عَلَيْهِ، وَلَا يَجِبُ عَلَيْهِ فِيْ عَامِهٖ ذٰلِكَ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ مِنْهُ بُدٌّ مَتٰى اَدَّاهُ كَانَ مُؤَدِّيًا، وَلَمْ يَكُنْ اٰثِمًا فِيْ تَاْخِيْرِهٖ، اِذَا اَدَّاهُ كَمَا كَانَ اٰثِمًا فِي الزَّكَاةِ لِاَنَّ الزَّكَاةَ حَقٌّ لِّمُسْلِمِيْنَ مَسَاكِيْنَ حَبَسَهٗ عَلَيْهِمْ فَكَانَ اٰثِمًا حَتّٰى وَصَلَ اِلَيْهِمْ، وَاَمَّا الْحَجُّ فَكَانَ فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ رَبِّهٖ اِذَا اَدَّاهُ فَقَدْ اَدّٰى، وَاِنْ هُوَ مَاتَ وَهُوَ وَاجِدٌ مُّسْتَطِيْعٌ وَّلَمْ يَحُجَّ سَاَلَ الرَّجْعَةَ اِلَى الدُّنْيَا اَنْ يَّحُجَّ وَيَجِبُ لِاَهْلِهٖ اَنْ يَّحُجُّوْا عَنْهُ وَنَرْجُوْ اَنْ يَّكُوْنَ ذٰلِكَ مُؤَدِّيًا عَنْهُ، كَمَا لَوْ كَانَ

ہے حتیٰ کہ اس میں کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے دیدار کا اقرار کیا جائے اور جو چیز قرآن اور حدیث نے بیان کی ہے اس کا اقرار کیا جائے‘ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”یہودی یہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں حالانکہ ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔“ اسی کی مثل یہ آیت بھی ہے: ”آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹ دیئے جائیں گے۔“ اور اس کی مثل قرآن اور حدیث کے جو بھی الفاظ یا احکام ہیں ہم ان میں کوئی اضافہ نہیں کریں گے اور ہم ان کی وضاحت بھی نہیں کریں گے۔ قرآن اور سنت نے جن معاملات میں توقف کیا گیا ہے ہم بھی اس میں توقف کریں گے اور ہم یہ کہیں گے: ”رحمان نے عرش پر اپنی شان کے لائق استواء فرمایا ہے۔“ تو جو شخص اس کے علاوہ کوئی اور گمان رکھتا ہے تو وہ باطل اور جہنمی عقیدے کا مالک ہے۔ آدمی یہ بھی نہیں کہے گا جس طرح خارجی کہتے ہیں کہ جو شخص کبیرہ گناہ کا مرتکب ہو جائے وہ کافر ہو جاتا ہے ہم کسی بھی گناہ کی وجہ سے کسی کو کافر نہیں کہتے صرف پانچ چیزوں کو ترک کرنے پر کفر لازم آتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے‘ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔“ جہاں تک ان میں سے تین معاملات کا تعلق ہے تو جو شخص انہیں ترک کرتا ہوا اسے مہلت نہیں دی جائے گی جو شخص کلمہ شہادت نہیں پڑھتا اور جو نماز ادا نہیں کرتا اور جو روزے نہیں رکھتا کیونکہ ان میں سے کسی ایک کو بھی

عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقُضِيَ عَنْهُ بَعْدَ مَوْتِهِ۔ تَمَّ الْكِتَابُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

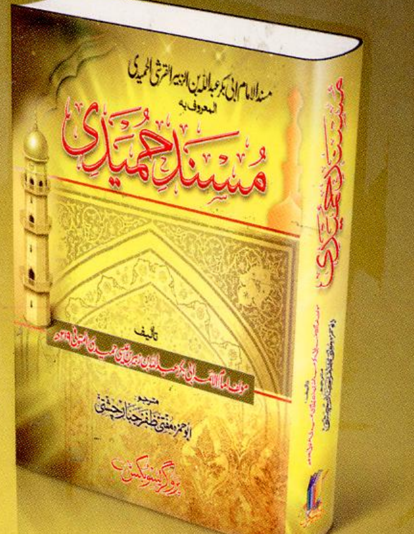
اس کے مخصوص وقت کے بعد ادا نہیں کیا جا سکتا اور اگر کوئی شخص جان بوجھ کر ان کے مخصوص وقت میں انہیں ادا نہیں کرتا تو اس صورت میں ہونے والی زیادتی کے نتیجے میں بعد میں اس کی قضا اس کا بدلہ نہیں بن سکے گی اور جہاں تک زکوٰۃ کا تعلق ہے تو آدمی جب بھی اسے ادا کر لے گا اس کی طرف سے ادا ہو جائے گی البتہ وہ زکوٰۃ دیر سے ادا کرنے کی وجہ سے گناہگار ہوگا۔ اور جہاں تک حج کا تعلق ہے تو جس شخص پر حج لازم ہوتا ہے اور جس شخص کے پاس وہاں تک جانے کی گنجائش ہوتی ہے اس پر حج لازم ہوگا تاہم جس سال گنجائش میسر ہوئی ہے اسی سال حج لازم نہیں ہوگا کہ آدمی کے لیے یہ بات ضروری ہو کہ اسی سال حج کر لے وہ جب بھی اسے ادا کرے گا وہ ادا کرنے والا ہی شمار ہوگا اور اگر کوئی شخص اسے تاخیر سے ادا کرتا ہے تو بھی وہ گنہگار نہیں ہوگا جس طرح زکوٰۃ کو تاخیر سے ادا کرنے پر گنہگار ہوتا ہے' اس کی وجہ یہ ہے کہ زکوٰۃ غریب مسلمانوں کا حق ہے جو شخص ان تک وہ حق نہیں پہنچاتا تو وہ گنہگار ہوگا حتیٰ کہ جب تک وہ ان تک پہنچا نہ دے گا۔ اور جہاں تک حج کا تعلق ہے تو یہ آدمی اور اس کے رب کے درمیان کا معاملہ ہے' آدمی جب بھی اسے ادا کرے گا یہ ادا ہو جائے گا' اگر آدمی کا انتقال ہو جاتا ہے اور اسی حالت میں کہ وہ گنجائش بھی رکھتا تھا اور استطاعت بھی رکھتا تھا لیکن اس نے پھر بھی حج نہیں کیا تو وہ یہ آرزو کرے گا کہ وہ دوبارہ دنیا میں چلا جائے اور حج کر لے اور اس کے گھر والوں پر یہ بات لازم ہوگی کہ وہ اس کی طرف سے حج کر لیں اور ہمیں یہ امید ہے کہ یہ اس شخص کی طرف سے ادا ہی شمار ہوگا اسی طرح اگر اس شخص

کے ذمے قرض ہوتا اور اسے اس کے مرنے کے بعد ادا کیا

جاتا۔

یہ کتاب کا اختتام ہے' تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے' اللہ تعالیٰ کا درود حضرت محمد ﷺ پر نازل ہو اور ان کے اصحاب، ان کی ازواج، ان کی اولاد سب پر ہو اور بہت زیادہ سلام بھی۔

☆☆☆☆☆



امام حمیدی علیہ الرحمۃ

- امام حمیدی اپنے وقت کے عظیم اور محبوب ترین اساتذۂ حدیث میں سے ہیں۔
- ان کے جلیل القدر تلامذہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ تعالیٰ کے نام نمایاں ہیں۔
- ائمۂ محدثین نے انہیں اپنا امام تسلیم کیا' چنانچہ
امام شافعی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: میں نے امام حمیدی سے بڑھ کر کسی کو قوی حافظے والا نہیں پایا۔
- امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: ''الحمیدی عندنا امام''
- امام اسحاق بن راھویہ علیہ الرحمۃ کا ارشاد ہے: ہمارے وقت میں ائمہ حدیث میں بلند مرتبت امام شافعی' امام حمیدی اور ابوعبیدہ ہیں۔
- امام ذہبی فرماتے ہیں: امام حمیدی ائمہ اسلام میں جلیل القدر امام ہیں۔
- حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں: امام حمیدی امام اور عظیم مصنف تھے۔

مسندِ حمیدی

- مسندِ حمیدی' احادیث مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قدیم اور نادر مجموعہ ہے۔
- ابواب و موضوعات کو اس شان سے تقسیم کیا گیا ہے کہ ہر صحابی کی روایت بآسانی قارئین کے سامنے آجاتی ہے' ہر حدیث اسناد سے مزین ہے۔
- اندازِ ترتیب کچھ ایسے ہے کہ پہلے خلفائے راشدین پھر عشرہ مبشرہ اور بعدہٗ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی روایات کو درج کیا گیا ہے۔

ترجمہ مسندِ حمیدی

- حدیث شریف کی اس عظیم کتاب کا آسان اور عام فہم ترجمہ کیا گیا ہے۔
- ستّر سے زائد کتب حدیث سے اس کی تخریج کی گئی ہے۔
- کتاب مستطاب میں فقہ حنفی از احادیث کو اجاگر کیا گیا ہے۔

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795
پروگریسو بکس